تشریح القرآن

قرآن مجید

کے معانی کی تمام فہم ترجمانی

از

حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ

فرید بک ڈپو

مٹیا محل دہلی

۱۱۰۰۰۶

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-16 (पारा-16)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

(خضر) بولے کیا میں نے تم سے نہیں کہہ دیا تھا کہ میرے ساتھ تم صبر سے جی کر مقام نہیں

صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا

سکو گے ﴿۷۵﴾ تب موسیٰ بولے کہ اگر اس کے بعد میں آپ سے کچھ بھی پوچھوں تو مجھے اپنی صحبت میں نہ رہنے

تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا

دیں، اس لئے کہ اب تو آپ میرے معاملے میں معقول عذر کی حد تک پہنچ چکے ہیں ﴿۷۶﴾ پھر دونوں نے وہاں سے بھی

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا

آگے چلنا شروع کیا یہاں تک چلے کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچ گئے (بھوکے تو تھے ہی) اور بستی والوں سے

اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ

کھانے کی حاجت کا اظہار کیا تو گاؤں کے لوگوں نے ان کی مہمانی کرنے سے انکار کر دیا پھر گاؤں میں انھوں نے ایک

يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَـتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ

دیوار پائی کہ اب گرنے ہی والی ہے تو خضر نے اسے سیدھا کر دیا تب موسیٰ بولے کہ اگر آپ چاہتے تو اس دیوار کو سیدھا کرنے کی کچھ مزدوری

اَجۡرًا‏ ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے ﴿۷۷﴾ تب خضر نے کہا کہ اب بقول آپ کے میرے اور آپ کے بیچ جدائی کا وقت آ ہی گیا اب میں آپ کو فوراً ان تمام

بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا‏ ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ

معاملات کا خلاصہ اور اصل حقیقت بتا دیتا ہوں جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ﴿۷۸﴾ وہ جو کشتی تھی کچھ غریب مسکین لوگوں

فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ

کی تھی جو مل جل کر دریا میں محنت مزدوری کر لیتے تھے اور ان کے آگے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر بے عیب کشتی کو زبردستی

اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ

چھین لیتا تھا میں نے ارادہ کیا کہ کشتی کو عیب دار کر دوں (تاکہ بادشاہ اسے لینا پسند ہی

غَصۡبًا‏ ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

نہ کرے) ﴿۷۹﴾ (اب سن لو) اس لڑکے کا واقعہ یہ تھا کہ اس کے ماں باپ ایمان والے تھے تو ہم کو یہ خوف

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ ۚ‏ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدۡنَاۤ

و اندیشہ ہوا کہ یہ ان دونوں کو سرکشی اور کفر میں لے ڈوبے گا ﴿۸۰﴾ پس ہم نے

اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا‏ ﴿۸۱﴾

مناسب جانا کہ اس کے بدلے میں ان کا رب ان کو اس سے بھی بہتر اور پاکیزہ اولاد عطا فرمائے جو ماں باپ پر مہربانی کرنے اور قرب کا ذریعہ بنے ﴿۸۱﴾

ف۷۶ مقصد موسیٰ یہ ہے کہ پہلی بار بھول ہوئی معذرت کرلی۔ اور درخواست کی کہ تعلیم حاصل کرنے آیا ہوں بھول ہوگئی آسانی دیجئے لیکن جب دوسری بار بھی ایسا ہوگیا تب موسیٰ سمجھ گئے کہ ان کے ساتھ نباہ ہونا اب مشکل ہے تب کہہ دیا کہ اگر آگے کچھ بھی سوال میں کروں تو آپ مجھے چھوڑ دیں اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بھول بہت سے بہت دو بار کی ہو تیسری بار بھی یہی کچھ کرے تو بھول نہ کہلائے گی۔

ف۷۷ موسیٰ گاؤں پہنچ کر بھوک سے نڈھال ہوئے بستی کے لوگوں نے کھانا کھلانے سے انکار کیا ادھر خضر نے ایک گرنے والی دیوار کو بغیر مزدوری کے ٹھیک کیا تو موسیٰ کو لگا کہ مفت میں کسی کی بھی دیوار بنا دینا وہ بھی دیوار کے مالک سے پوچھے بغیر پھر اس پر یہ کہ تھکے ہوئے بھوک سے نڈھال ہیں اس محنت پر کچھ مزدوری لے لیتے تو دونوں کا ٹھیک ہوتے۔ دیوار تو بن ہی گئی مگر محنت کی اُجرت کا کھانا خرید کر کھا لیتے تو یہ زیادہ اچھا ہوتا۔

ف۷۸ حضرت خضر نے اب موسیٰ کو موقع نہ دیا کہ پھر ایک ساتھ سفر ہو بلکہ موسیٰ کے قول کا فائدہ اٹھا کر انھیں رخصت ہونے کو کہہ دیا۔

ف۷۹ اب تینوں بار کے واقعات کی اصل حقیقت بتا دی۔ جس کا تعلق اللہ کی طرف سے غیبی حکم کے تحت تھا اور کسی انسان کے بس میں نہیں کہ فوراً اس کی حقیقت جان لیوے یعنی حالتِ سفر میں جس کشتی میں خود بیٹھے ہوں اسی میں سوراخ کرنا، لڑکے کو مار ڈالنا، اور گاؤں کے لوگوں نے گستاخی کی، کھانا بھی نہ کھلایا ان کی بستی کے ایک مکان کی دیوار مفت میں

75. बोले क्या मैं ने तुम से नहीं कह दिया था कि मेरे साथ तुम सब्र से जी को थाम नहीं सकोगे।

75. (Khizr) said: "Did I not tell you that you can have no patience with me ?"

76. तब मूसा बोले कि अगर इस के बाद मैं आप से कुछ भी पूछूँ तो मुझे अपने साथ में न रहने दें, इस लिए कि अब तो आप मेरे मामले में काफी उज़्र की हद तक पहुँच चुके हैं।

76. Moosa said: "If I question you regarding anything after this, abandon me; surely there has reached you an excuse from my side."

77. फिर दोनों ने वहाँ से भी आगे चलना शुरू किया यहाँ तक कि एक गाँव वालों के पास पहुँच गए (थके तो थे ही) और बस्ती वालों से खाने की तमन्ना ज़ाहिर की तो गाँव के लोगों ने उन की मेहमानी करने से इन्कार कर दिया फिर गाँव में उन्होंने एक दीवार पाई कि अब गिरने ही वाली है तो खज़िर ने उसे सुधार दिया तब मूसा बोले कि अगर आप चाहते तो इस दीवार को सीधा करने की कुछ मज़दूरी तो ले लेते।

77. Then they both proceeded, till when they came to the people of a town, they asked them for food, but they refused to entertain them. Then they found therein a wall about to collapse, to it he (Khizr) set it up straight. (Seeing that Moosa) said: "If you had wished, surely, you could have taken wages for it!"

78. तब खज़िर ने कहा कि अब तो आपके कहे मुताबिक मेरे और आप के बीच जुदाई का वक़्त आ ही गया, अब मैं आप को फौरन उन तमाम वाकेयात का खुलासा और असल हकीकत बता देता हूँ जिन पर आप से सब्र न हो सका।

78. He (Khizr) said: "This shall be the parting between me and you. Now I shall declare to you interpretation of that over which you could have no patience."

79. यह जो कश्ती थी कुछ गरीब मिसकीन लोगों की थी जो मिलजुल कर दरिया में मेहनत मज़दूरी कर लेते थे और उन के आगे की तरफ एक बादशाह था जो (हर अच्छी भली) कश्ती को ज़बरदस्ती छीन लेता था मैं ने इरादा किया कि नाव को ऐबदार कर दूँ (ताकि बादशाह उसे लेना पसंद ही न करे)।

79. "As for the boat, it belonged to poor men working in the sea. So I wished to make a defective damage in it; as there was a king after them to confiscate every boat (worthwhile)."

80. (अब सुन लो) उस लड़के का किस्सा यह था कि उस के माँ बाप ईमान वाले थे तो हम को यह खौफ व अन्देशा हुआ कि यह उन दोनों को उपद्रव और कुफ़्र में ले डूबेगा।

80. "And as for the boy, his parents were believers and we apprehended that he might impose upon them exorbitance and disbelief."

81. बस हम ने मुनासिब जाना कि उस के बदले में उन का रब उन को उस से भी बेहतर और पाकीज़ा औलाद अता फरमाए जो माँ बाप पर मेहरबानी को अल्लाह से करीब होने का ज़रिया माने।

81. "So we intended that LORD should change for them one better than he in righteousness and closer in affection."

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ
اور جو دیوار تھی اُس کا قصہ یوں ہے کہ شہر میں دو یتیم لڑکے رہتے ہیں اور اس گاؤں میں اس دیوار کے نیچے ان دونوں کے لیے خزانہ
تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
گاڑ کر رکھا ہوا ہے اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا پس آپ کے رب نے چاہا کر دونوں جوانی کی حد تک پہنچ جائیں اور
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ
اپنا خزانہ حاصل کرلیں ، یہ سب آپ کے رب کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنے اختیار سے نہیں
رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ
کیا سُن لو کر یہ خلاصہ پورا ہوا اُن سب کاموں کا جن کے بارے میں آپ سے صبر
تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ
نہ ہو سکا (۸۲) اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں وہ سوال کرتے ہیں، آپ فرما دو
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي
کہ میں اس کا بھی کچھ حال بیان کرکے تم کو سُنا دیتا ہوں (۸۳) ہم نے اُس کو زمین میں سلطنت
الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ
عطا کی تھی اور طرح طرح کا جنگی سامان اور اس کے اسباب بھی عطا کردیے تھے (۸۴) اس نے ایک سبب کو
سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
ڈھونڈنے کے لئے کوچ کیا (۸۵) ایک سفر کا انتظام کر کے وہ سورج کے غروب کی طرف چل پڑا تب اُس نے دیکھا کہ سورج گدلے پانی
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا
کے دلدل میں ڈوب رہا ہے (اور آگے راستہ نہیں ہے) تو وہاں پر اس نے ایک قوم کو پایا ہم نے کہا اے
الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ
ذوالقرنین تم کو اختیار ہے چاہے تم ان کو سزا دو یا پھر تم ان کو اچھے طریقے پر لانے کی کوشش
حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
کرو (۸۶) ذوالقرنین بولا کہ جو کوئی ظلم کی راہ پر اڑا رہے گا تو ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف پہنچایا جائے گا
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ
تو وہ اس کو عذاب کی ایسی سخت مار مارے گا جو اس نے کبھی دیکھی نہ ہوگی (۸۷) اور جو ایمان میں آجائے اور نیک عمل
عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
کرنے میں لگ جائے تو اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اپنے کام میں اس کو آسان

درست کردینا اور کسی کو معلوم بھی نہ ہونے دینا یہ باتیں بظاہر بہت عجیب اور عجیب و غریب ہیں لیکن خود خضر علیہ السلام اسی طرح کے کام پر اللہ کی طرف سے مقرر تھے جن کی اتباع کسی کے بس کی بات نہیں اب خضرؑ نے بیان کرنا شروع کیا تب اس کی حقیقت معلوم ہوئی اس میں بہت باتیں سوچنے کی ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ مل جل کر سوسائٹی بنا کر کام کرنا اور محنت مزدوری میں ایک ساتھ چھوٹی موٹی ٹولی بنا کر کام کرنا بہت قدیم رواج ہے۔ دوسرا یہ کہ بعض بادشاہ چور قسم کے ہوتے ہیں اور بڑے ہلکٹ اور اُچکے ایسے کہ راہ چلتے لوگوں کی ٹوپی بھی نہ چھوڑیں جیسے ہمارے یہاں کے آج کے سیاست داں، جو کرسی پر بیٹھ کر عوام کے ساتھ ایسی ہی ظالمانہ اور بھکاری حرکت کرتے ہیں جس پر کسی بھی شریف آدمی کو شرم آئے بغیر نہ رہے گی۔ بادشاہ ہو کر رعیت کا مال چھیننے میں اتنا ذلیل نہ ہونا چاہیے کہ بہت معمول کشتی یا ناؤ یا سر پر کسی کا ٹوکرا ہو۔ چلتے چلتے چھین کر اپنے قبضہ میں کرلینا غریب آدمیوں کی محنت میں زبردستی طاقت کے بل پر چھینا جھپٹی کرنا کسی بادشاہ یا حاکم وقت کے لئے کم ظرف اور چھچھورے ہونے کا ثبوت ہے حضرت خضرؑ نے اللہ کی مخفی تعلیم کے تحت کشتی کا ایک تختہ نکال لیا اور اس میں نقص پیدا کر دیا ادھر بادشاہ کنارے پر آکر بہت سی کشتیوں کو چھین جھپٹ رہا تھا خضرؑ نے اس کشتی میں عیب ڈال کر بادشاہ کی نگاہ میں ناپسند بنا دیا اور ناؤ ضبط ہونے سے بچ گئی، اللہ تعالیٰ فرشتوں سے بھی عام انسانوں کی حفاظت کا کام لیتا ہے جیسا کہ فرمایا

82. और जो दीवार थी उस का किस्सा यूँ है कि शहर में दो यतीम (अनाथ) लड़के रहते हैं और इस गाँव में इस दीवार के नीचे उन दोनों के लिए ख़ज़ाना गाड़ कर रखा हुआ है और उन का बाप एक नेक आदमी था, बस आप के रब ने चाहा कि दोनों जवानी की हद तक पहुँच जाएं और अपना ख़ज़ाना हासिल कर लें, यह सब आप के रब की रहमत है और मैं ने यह काम अपने इख़्तियार से नहीं किया, सुन लो कि यह खुलासा पूरा हुआ उन सब कामों का जिन के बारे में आप से सब्र न हो सका।

82. "And as for the wall, it belonged to two orphan boys in the town; and there was under it a treasure belonging to them; and their father was a righteous man, and your LORD intended that they should attain their age of full maturity and take out their treasure as a mercy from your LORD. And I consummated not (any of) it of my own accord. This is the interpretation of those (matters) over which you could not hold patience." 10 | 12 | 1

83. और आप से ज़ुलकरनैन के बारे में वह सवाल करते हैं, आप फरमा दो कि मैं उस का भी कुछ हाल बयान कर के तुम को सुना देता हूँ।

83. And they ask you about Zul Qarnain. Say: "I shall recite to you some instance of him (as revealed by ALLAH)."

84. हम ने उस को ज़मीन में ताकतवर हुकूमत दी थी और तरह तरह, का जंगी सामान और उस के असबाब भी अता कर दिए थे।

84. Verily, WE established him on the earth; and gave him the means of everything.

85. उस ने एक सबब को ढूँढने के लिए कूच किया।

85. Thereafter he followed a way, (perhaps to the west of his country).

86. एक सफर का इन्तेज़ाम करके वह सूरज के गुरूब (सुर्यास्त) की तरफ चल पड़ा तब उस ने देखा कि सूरज गाढ़े पानी की दलदल में डूब रहा है (और आगे रास्ता नहीं है) तो वहाँ पर उस ने एक क़ौम को पाया हम ने कहा ऐ ज़ुलकरनैन तुम को इख़्तियार है चाहे तुम इन को सज़ा दो या फिर तुम इन को अच्छे तरीक़े पर लाने की कोशिश करो।

86. Until, when he reached the setting place of the sun; he perceived it setting in a spring of black muddy water. Thereat he found a community near by it. WE (ALLAH) said (by inspiration): "O Zul Qarnain! Either punish them or take the way of kindness in respect of them."

87. ज़ुलकरनैन बोला कि जो कोई ज़ुल्म की राह पर अड़ा रहेगा तो हम उसे सज़ा देंगे फिर वह अपने रब की तरफ पहुँचाया जायेगा तो वह उसको अज़ाब की ऐसी सख़्त मार मारेगा जो उस ने कभी देखी न होगी।

87. He said: "As for him who does wrong, (after preaching and warning), presently we shall punish him; and then he will be brought back unto his LORD, Who will punish him with a formidable torment."

88. और जो ईमान में आ जाए और नेक अमल करने लग जाए तो उस के लिए बहुत अच्छा बदला है और हम भी अपने काम में उस को आसान बात कहेंगे।

88. "But as for him who believes and works righteously, he shall have the best rewards (with his LORD), and we -(Zul Qarnain)- shall speak unto him something easy (as instructions)."

" يُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً " (٦ الانعام آیت نمبر ٦١) وہ تم پر حفاظت کرنے والوں کو بھیجتا رہتا ہے۔ اور یہ فریضہ انجام دینے والے انسان کی نگاہ سے اوجھل رہتے ہیں۔ ممکن ہے حضرت خضرؑ بھی کوئی فرشتے ہوں اگر کوئی آدمی اچانک حادثہ کا شکار ہوتے ہوتے بچ گیا یا کمسن بچے کی روح قبض ہو یا کسی بے گناہ کا سرِعام قتل ہو جائے یا کسی کو چلتے چلتے دھکا لگے کر آگے کسی بڑے حادثے سے بچاؤ ہو جائے یہ سب باتیں ہمارے مشاہدے میں بھی آتی رہتی ہیں۔

ف۸۰ کون کیسا ہے یہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ ہر ایک کی موت کا دن بھی مقرر ہے۔ شاید یہ بچہ بیمار ہو کر گھل گھل کر مرجاتا۔ اور ماں باپ دعا، دوا سب کر کے تھک جاتے اور پھر اس بچہ کی وجہ سے انھیں کہیں شرک میں مبتلا ہونے کا موقع آجاتا اس کا علم خضرؑ کو دیا گیا کہ دوسری طرح سے اُسے مار ڈالیں تاکہ ماں باپ اس کی وجہ سے آزمائش پر ایمان کھو نہ دیں۔ جیسے ہمارے زمانے میں بھی اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بچہ خوب بیمار ہوا۔ علاج کرنے والوں نے ہاتھ اُٹھا لیا اب کچھ سہارا نہیں رہا تو بت اور قبر یا درخت اور ندی کے سنگم پر جاکر منت کی یا کسی بزرگ کی قبر پر جاکر سجدے کئے۔ منت مانی یا لڑکے کو لڑکی جیسے لباس پہنا کر نذر مان کر ایمان کھویا اور پھر بھی جسے مرنا ہے وہ مرکر ہی رہے گا۔ تب ایسے موقع پر ملکوتی صفات کی شخصیت جو فرشتہ ہی ہو سکتا ہے ان کو ایسے کاموں کا ذمّہ دار بنایا جاتا ہے کہ کسی اچھے آدمی کا ایمان خراب نہ ہو اس کا انتظام کرنے میں ہوشیار رہے۔ معلوم ہوا کہ اولاد سے بھی زیادہ قیمتی ایمان ہے اس واقعہ کا ایک پہلو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ لڑکا بڑا ہو کر کفر و شرک کا حمایتی بننے والا ہوتا اور اپنے ماں باپ کو بھی اس گناہ میں لے ڈوبے اس سے یہ بہتر مانا گیا کہ ماں باپ کے ایمان کو خراب کرنے کا گناہ اولاد کے سر چڑھے اس کے پہلے ہی ایسی اولاد دنیا سے اُٹھالی جائے۔

ف۸۲ حضرت خضرؑ نے تیسرے واقعہ کا خلاصہ پیش کیا۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ آدمی نیک ہو تو اللہ اُس کی اولاد کی نگرانی فرماتا ہے۔ اور غیبی مدد سے اُن کی حفاظت کا انتظام کردیتا ہے۔

(۲) یتیم بچے دو تھے جو دور کے بڑے شہر میں رہنے چلے گئے تھے اور اس گاؤں میں اُن کے باپ نے اپنے گھر کی دیوار سے سٹا کر خزانہ دفن کردیا تھا۔ یہ دیوار شکستہ ہوکر گرنے کو تھی اور خضر علیہ السّلام اس گاؤں میں پہنچ گئے اور دیوار بغیر مزدوری لئے مُفت میں ٹھیک کردی۔

(۳) خضرؑ نے یہ تمام کام اپنی مرضی یا اختیار سے نہیں کئے بلکہ حق تعالیٰ کے عین حکم اور منشا کے مطابق کئے گو عام طور پر اس کی حقیقت بڑے بڑے لوگ بھی وقت سے پہلے نہیں جان سکتے۔

ف۸۳ یہ بادشاہ تھے عادل قوی اور ساتھ ساتھ مقبول بزرگ بھی تھے اور بڑے درجہ کے ولی اور بڑی زبردست فوج اور جنگی سازوسامان بھی ساتھ رکھتے تھے۔ ولایت اور بادشاہی دونوں اُن میں جمع تھیں۔

ف۸۴ جنگی سازوسامان کی تیاری کے اسباب ووسائل کسی بادشاہ کے پاس خود کے قبضہ کے نہ ہوں تو دوسروں سے اُدھار لی ہوئی جنگی طاقت اس کے کسی کام کی نہیں مستحکم حکومت چاہے شخصی ہو یا کوئی اور ڈھنگ کی ہر جگہ اس کی ضرورت مسلّم ہے کہ اسباب زیادہ سے زیادہ اس کے قابو میں ہوں۔ ذوالقرنین بھی ایسی کچھ ضروری چیزوں کی تلاش میں سفر کا سرانجام کرتے ہیں جیسا کہ آگے آئے گا۔

أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

بات کہیں گے (۸۸) پھر ذوالقرنین دوسرے سامان کی تلاش میں چل پڑا (۸۹) یہاں تک کہ پہنچ گیا پایا کہ ایک قوم کو سورج کے طلوع کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن

پر اس نے پایا کر سورج کے سوا اس قوم پر ہم نے اور کوئی آڑ نہیں رکھی

دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

تھی (۹۰) یہ سب اس نے یوں کیا ذوالقرنین کے پاس جو ساز و سامان تھا ہمارے قبضے کی چیزیں تھیں اور سب کی ہم کو خبر تھی (۹۱)

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن

پھر ایک اور سفر کی تیاری کی اور تلاش میں نکل پڑا (۹۲) جب چلتے چلتے دو پہاڑوں کے بیچ پہنچ گیا تو وہاں بھی ایک

دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا

قوم پائی جو کسی بات کو سمجھتی نہیں تھی (۹۳) وہ بولے ! اے

الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

ذوالقرنین بیشک یاجوج ماجوج اس علاقہ میں بڑا اُدھم مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کی خدمت

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

میں محصول جمع کرا دیں تاکہ آپ اس لگان کے خرچ سے ہمارے اور اُن کے بیچ کوئی مضبوط آڑ

سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

بنا دیں (۹۴) جواب میں ذوالقرنین بولے کہ میرے رب نے مجھے جو کچھ عطا فرمایا ہے خوب ہے تم لوگ صرف جسمانی قوت

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ

سے میرا ساتھ دو میں تمہارے اور ان کے بیچ ایک سنگین آڑ بنا کر درّے کا راستہ ہی بند کر دوں گا (۹۵) لوہے کے تختے کی چادریں میرے

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا

پاس لاؤ یہاں تک کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے بیچ کی جگہ کو لوہے کے تختوں چادروں سے بھر کر پہاڑوں کی چوٹی کے برابر کر دیا اور حکم

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

دیا کہ آگ جلا کر دھونکو یہاں تک کہ دہکا دہکا کر گرم کر دیا کہ تمام لوہے کے تختے انگارے کی طرح ہو گئے تب حکم دیا کہ پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر انڈیل دوں (۹۶)

فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

فسادیوں کے لئے اب ممکن نہیں رہا کہ اس سنگین پہاڑ پر چڑھ جائیں اور اس میں سوراخ کرنا بھی اُن کے بس کی بات نہ رہی (۹۷)

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ

کام پورا ہونے پر ذوالقرنین بولے کہ یہ سب میرے رب کی رحمت کے سبب ہوا اس جب بھی میرے رب کا حکم آجائے گا اس مضبوط دیوار کو

ف۹۲ تیسرا سفر ہے جو دور شمالی پہاڑوں کے نیچے پڑاؤ ڈالنے تک پورا ہوا یہاں بھی ایک قوم ان کو ملی جو بات چیت اور بولی میں اجنبی تھی۔

ف۹۴ اس علاقے کے لوگ یاجوج ماجوج کی قوم کے حملے کے شکار تھے یہ غارت گر اور مفسد لوگ اس علاقے میں کبھی کبھی آجاتے تو یہاں کے باشندوں کا قتلِ عام اور لوٹ مار کرکے پہاڑیوں کے اس پار چلے جاتے۔ یہ پہاڑیاں نہایت اونچی پھاٹکوں کی طرح پھیلی ہوئی تھیں۔ بیچ میں درّہ تھا یہیں سے یہ لوگ حملہ کرنے آتے تھے اس علاقے کے لوگوں نے دیکھا کہ بڑا طاقتور اور جنگی سامان سے بھرپور فوج لیے اس بادشاہ کے پاس ہے تو فوراً عرضی پیش کی کہ ہم خراج جمع کرادیں گے آپ ہمارے اور یاجوج ماجوج کے بیچ ایک مضبوط آڑ (BORDER) بنا دیں تاکہ یہ لوگ ہمارے علاقے میں نہ آسکیں۔ یاجوج ماجوج کا تذکرہ قرآن میں ایک جگہ اور بھی ۲۱ سورہ انبیاء آیت ۹۶ میں آیا ہے۔

ف۹۵ ذوالقرنین مومن خدا پرست بادشاہ تھے اور ولی بھی تھے عوام کی اس تکلیف کا ناجائز فائدہ جیسے اُٹھایا کرتا آپ سٹ پٹ محصول وصول کرنے لگتے بلکہ فرمایا کہ مجھے مال کی ضرورت نہیں صرف محنت مزدوری اور قوت لگا دو میں تمہارا کام کر دوں گا۔ آج کے زمانے کے سیاسی لیڈر ایک پل بھی بناتے ہیں تو عوام کو راہ داری ٹیکس دیے بغیر وہاں سے گزرنے نہیں دیتے اپنا اپنا ظرف ہے دینی اور غیر دینی ہونے کا یہی فرق ہے جس کو ہر ایک خوب سمجھ لے۔

89 . फिर जुलकरनैन दूसरे असबाब की तलाश में चल पड़ा।

89. Thereafter he followed another way, (perhaps the eastern side of his country).

90. यहाँ तक पहुँच गया कि एक कौम को सूरज के तुलूअ (सुर्योदय) के पूर्व दिशा के इलाके में उस ने पाया कि सूरज के सिवा उस कौम पर हम ने और कोई आड़ नहीं रखी थी।

90. Until when he reached to the rising place of the sun; he found it rising upon a community for whom WE (ALLAH) had provided no shelter, against the sun; (perhaps they were without clothes and houses).

91. जुलकरनैन के पास जंगी बेड़े में जो साज व सामान था हमारे कब्ज़े की चीज़ें थीं और सब की हम को ख़बर थी।

91. Thus it was! And surely WE encompassed in knowledge all about him (Zul Qarnain)!

92. फिर एक और सफर की तैयारी की और तलाश में निकल पड़ा।

92. Then he followed (another) way.

93. जब चलते चलते दो पहाड़ों के बीच पहुँच गया तो वहाँ भी एक कौम पाई जो किसी बात को समझती नहीं थी।

93. Until, when he reached between the two mountains; he found beside them a people who almost did not understand a word.

94. वह बोले ! ऐ जुलकरनैन बेशक याजूज माजूज इस इलाके में बड़ा उधम मचाते हैं तो क्या हम आप की खिदमत में महसूल जमा करा दें ताकि आप इस लगान के खर्च से हमारे और उन के बीच कोई मज़बूत आड़ बना दें।

94. They said: "O Zul Qarnain ! Verily, Yajooj and Majooj are doing great mischief in the land. Shall we then pay you a tribute in order that you might erect a barrier between us and them?"

95. जवाब में जुलकरनैन बोले कि मेरे रब ने मुझे जो कुछ अता फरमाया है खूब है तुम लोग सिर्फ बदन की कुव्वत से मेरा साथ दो मैं तुम्हारे और उन के बीच एक संगीन आड़ बना कर दर्रे का रास्ता ही बन्द कर दूँगा।

95. He said: "Better than your tribute is that wherein my LORD has established me. So help me with strength (of manual labour); I will place between you and them a rampart."

96. लोहे के तख्ते की चादरें मेरे पास लाओ यहाँ तक कि उस ने दोनों पहाड़ों के बीच की जगह को लोहे के तख्तों चादरों से भर कर पहाड़ों की चोटी के बराबर कर दिया और हुक्म दिया कि आग जला कर धौंको यहाँ तक कि दहका दहका कर गरम कर दिया कि तमाम लोहे के तख्ते अंगारे की तरह हो गए तब हुक्म दिया कि पिघला हुआ तांबा लाओ ताकि इस पर उँडेल दूँ।

96. "Give me thick sheets of iron!" Then when he had filled up the gap between the two mountain-cliffs, he said: "Blow," till when he had made it (red as) fire, he said: "Bring me molten copper and I shall pour it thereon."

97. फसादियों के लिए अब मुमकिन नहीं रहा कि इस संगीन पहाड़ पर चढ़ जायें और इस में सूराख (छेद) करना भी इन के बस की बात न रही।

97. So they (Yajooj and Majooj) were made powerless to scale it or dig through it."

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا (۹۸) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

ڈھا کر مٹی بنا ڈالے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے (۹۸) اور وہ دن جب آئے گا تو ہم ظالموں کو کھلا

يَوْمَئِذٍ يَّمُوجُ فِي بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنٰهُمْ

چھوڑ دیں گے ایک دوسرے میں ایسا طلاطم ہوں گے جیسے دریا کی ایک موج دوسری میں گھس کر لہراتی ہے تب صور میں پھونک ماردی جائے گی

جَمْعًا (۹۹) وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا (۱۰۰)

اور ہم ان میں سے ایک ایک کو جمع کرلیں گے (۹۹) اور اُس دن کافروں کے چہروں کے سامنے ہم جہنم لاکر رکھیں گے (۱۰۰)

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

یہ وہ لوگ تھے جن کو میری یاد نہیں رہی اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا تھا اور حق بات کسی کے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا (۱۰۱) اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

سنائے سننے کو تیار نہیں تھے (۱۰۱) کتنا غلط حساب لگایا تھا اُن کافروں نے کہ میرے مقابلے میں

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے بندوں کو اپنا کارساز مان کر آئے (اور یہاں آکر بات اُلٹی پڑ گئی) یقیناً ایسے منکروں کی مہمانی کرنے کے لئے ہم نے جہنم

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا (۱۰۲) قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

کو تیار کر رکھا ہے (۱۰۲) آپ فرما دو کہ کیا ہم تم کو ایسے لوگوں کا حال بتائیں جو عمل کرکے بھی بدلہ پانے کے لحاظ سے سخت

اَعْمَالًا (۱۰۳) ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

میں ناکام رہے (۱۰۳) دنیا کی زندگی میں ان کی جو بھی کوشش، محنت اور دوڑ دھوپ رہی سب بیکار ہو گئی اور اپنے آپ کو

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (۱۰۴) اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

اس فریب میں ابھار رکھا تھا کہ جو کچھ کر رہے ہیں بہت اچھا کر رہے ہیں (۱۰۴) ایسے لوگ نتیجے کے لحاظ سے اپنے رب کی

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

نشانیوں کے انکار میں جا گرے اور اس کی ملاقات پر بھی اُن کو یقین نہیں رہا، بس پھر تو ہم نے ان کا سب کچھ کیا کرایا تباہ کر ڈالا اور قیامت

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (۱۰۵) ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ

کے دن اُن کے ہر کام کو ہم بے وزن کر ڈالیں گے (۱۰۵) بس آخرت میں ان کے کفر کے سبب

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا (۱۰۶)

اور میری آیات اور میرے رسولوں کی بات کو ہنسی میں اُڑا دینے کے جرم میں اُن کو جہنم کی سزا دی جائے گی (۱۰۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

جو لوگ ایمان میں آئے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی ٹھنڈی چھاؤں کی جنتوں میں کی

ف۱۰۲ اولیا پرستی اور نیک لوگوں کو اللہ کے مقابلے میں حامی و مددگار بنا کر جینے والے اپنا حال ابھی سے سمجھ لیں۔

ف۱۰۳ معلوم ہوا کہ یہ لوگ عمل بھی کرتے ہیں۔ مگر شرک کے ساتھ ان کا عمل بے اثر ہوا۔ اور آخرت میں باوجود عمل کر کے گئے مگر پھر بھی نقصان میں رہے۔ دیکھئے ۶۔الانعام ۸۸ ؛ ۱۴۔ابراہیم ۱۸ ، ۲۵۔الفرقان ۲۳

ع ۱۱

ف۱۰۴ ہر آدمی کے لئے بڑی خطرناک بات ہے کہ جو کام کرے اسے ہمیشہ اچھا کہے۔ جاننا چاہیئے کہ ہم جو کام کریں جو عقیدہ رکھیں ہمارا مالک اس پر راضی بھی ہے یا نہیں۔ کام چاہے بڑے سے بڑا ہو مگر اس پر اللہ راضی نہ ہو تو کیا فائدہ۔ اور اللہ کی رضا جاننے کے لئے دنیا میں دو چیزیں بہت ہی مضبوط ہیں۔ جس میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی۔ ایک تو آسمانی کتاب اور دوسرے پیغمبر۔ جو انسانوں کو برابر صاف صاف بتا دیتے ہیں کہ اللہ کی پسند ناپسند کیا ہے۔

ف۱۰۵ انسان کا ہر عمل اگر اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو تو قیامت کے دن میزان میں اُس کا تول ہوگا اور ہر کام کا وزن سامنے آئے گا اور نامۂ اعمال میں درج کیا جائے گا۔ دیکھئے ۷۔الاعراف آیت نمبر ۸، ۹ ؛ ۲۳۔المومنون آیت نمبر ۱۰۲، ۱۰۳ ؛ ۱۰۱۔القارعہ آیت نمبر ۶، ۷

98. काम पूरा होने पर जुलक़रनैन बोले कि यह सब मेरे रब की रहमत के सबब हुआ बस जब भी मेरे रब का हुक्म आ जायेगा इस मज़बूत दीवार को ढा कर बुकनी बना डालेगा और मेरे रब का वादा सच्चा है।

98. (Zul Qarnain) said: "This is a mercy from my LORD. Then when the Promise of my LORD comes, HE shall level it down to the ground. And the Promise of my LORD is ever true."

99. और वह दिन जब आने को होगा तो हम ज़ालिमों को खुला छोड़ देंगे एक दूसरे में ऐसा धंसते होंगे जैसे दरिया की एक मौज दूसरी में घुसकर लहराती है तब सूर में फूंक मार दी जाएगी और हम उन में से एक एक को जमा कर लेंगे।

99. And on that Day, WE shall leave them to surge like waves on one another, and the Trumpet will be blown, and WE shall collect them all together.

100. और उस दिन काफ़िरों के चेहरों के सामने हम जहन्नम लाकर रखेंगे।

100. And on that Day WE shall present Hell to the disbelievers, plain to view;

101. यह वह लोग थे जिन को मेरी याद नहीं रही और उन की आँखों पर परदा पड़ गया था और हक़ बात किसी के सुनाए सुनने को तैयार नहीं थे।

101. (to) those whose eyes had been under a covering from MY Reminder (this Quran), and who could not bear to hear it.

11 19 2

102. कितना गलत हिसाब लगाया था उन काफ़िरों ने कि मेरे मुक़ाबले में मेरे बन्दों को अपना कारसाज़ मान कर आए (और यहाँ आकर बात उल्टी पड़ी) यक़ीनन ऐसे मुन्किरों की मेहमानी के लिए हम ने जहन्नम को तैयार कर रखा है।

102. Do then those who disbelieve think that they can take MY bondmen as protectors besides ME? Verily, WE have prepared Hell as an entertainment for the disbelievers.

103. आप फ़रमा दो कि क्या हम तुम को ऐसे लोगों का हाल बताएं जो अमल कर के भी बदला पाने के लिहाज़ से आख़ेरत में नाकाम रहे।

103. Say you: "Shall we tell you the greatest losers in respect of (their) deeds?"

104. दुनिया की ज़िन्दगी में उन की जो भी कोशिश, मेहनत और दौड़ धूप रही सब बेकार हो गई और अपने आप को इस फ़रेब में उलझा रखा था कि जो कुछ कर रहे हैं बहुत अच्छा कर रहे हैं।

104. "Those whose efforts have been wasted in this life of the world while they imagine that they are doing well in action!"

105. ऐसे लोग नतीजे के लिहाज़ से अपने रब की निशानियों के इन्कार में जा गिरे और उस की मुलाक़ात पर भी उन को यक़ीन नहीं रहा बस फिर तो हम ने उन का सब कुछ किया कराया तबाह कर डाला और क़ियामत के दिन उन के हर काम को हम बे वज़न कर डालेंगे।

105. "They are those who deny the signs (messages) of their LORD and disbelieve in their meeting with HIM (in the Hereafter). So vain shall be made all their works, and WE will not allow them any weight on the Day of Judgement."

106. बस आख़ेरत में उन के कुफ़्र के सबब और मेरी आयतों और मेरे रसूलों की बात को हंसी में उड़ा देने के जुर्म में उन को जहन्नम की सज़ा दी जाएगी।

106. "That shall be their recompense, Hell; for they disbelieved and took MY signs and MY messengers by way of jest and mockery."

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

جہاں پر رہا کریں گے ہمیشہ ہمیش اور وہاں سے جگہ بدل کر کہیں اور جانے کو ان کا جی کبھی نہیں جائے گی ﴿۱۰۸﴾

حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

آپ فرما دو کہ اگر میرے پروردگار کی تعریف اور خوبیوں کو لکھنے کے لئے سمندر سیاہی کی جگہ کام میں لائے جائیں تو سب چاہے گا

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

دریا اور سمندر ختم ہو جائیں گے اس سے پہلے کہ میرے رب کی خوبیاں ختم پوری ہوں چاہے ہم اتنے ہی سمندر اور مدد کے لئے لا دیں تب

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

بھی ﴿۱۰۹﴾ آپ فرما دو کہ میں بھی آدمی ہوں تم جیسا لیکن میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ

صرف ایک ہی معبود ہے بس اب جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا امیدوار ہو تو اسے چاہئے کہ

عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

عمل اچھا کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی ایک کو بھی شریک نہ رکھے ﴿۱۱۰﴾

ع ۱۲

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۱۹) (۴۴)

آیاتها ۹۸ رکوعاتها ۶

سورۂ مریم مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۹۸ آیات اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

کاف ہا یا عین صاد ﴿۱﴾ یہ تذکرہ ہے آپ کے رب کی رحمت کا جو اس نے اپنے بندہ زکریا پر کی تھی ﴿۲﴾

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

یاد کرنے کے قابل ہے وہ وقت جب زکریا نے اپنے رب کو چپکے سے پکار کر عرض کیا تھا ﴿۳﴾ زکریا نے عرض کیا اے میرے رب میری ہڈیاں گل

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ

گئیں اور بڑھاپے کے سبب میرے سر کے بال بھڑک اٹھے اور اے میرے رب آپ سے دعا کر کے میں کبھی

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

محروم نہیں رہا ﴿۴﴾ اور مجھے اپنے پیچھے میرے رشتے ناتے والوں سے اندیشہ ہے اور

وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

میری بیوی بانجھ ہے، میری عرض ہے کہ مجھے آپ اپنی خاص عنایت سے ایک نگراں عطا فرمائیں جو میرا کام سنبھال

ف ۱۰۸ جگہ کتنی ہی اچھی ہو آدمی کا جی ایک موقعہ پر بھر جاتا ہے اور وہاں سے نکل کر کہیں اور آس پاس میں جانے کی طبیعت ہوتی ہے لیکن جنت الفردوس میں اہل جنت کو وہاں ہر طرح کی نعمتیں میسر ہوں گی کہ کبھی بھی باہر جانے کو اُن کی طبیعت آمادہ نہیں ہوگی۔

تفسیر سورۂ مریم

ف ۳ اللہ کو دل ہی دل میں گڑگڑا کر پکارنا سنتِ انبیاء ہے۔

ف ۳ دعوت الی اللہ کا کام اور اپنی گھریلو معیشت میں اکیلے ہونے کے سبب اب میری ہڈیاں پگھل گئیں اور بڑھاپا سر پر ایسا چھا گیا کہ بال سفید ہو کر شعلے کی طرح چمکنے لگے زیادہ بوڑھے آدمی کے بال سفید ہونے پر دور سے بھڑکتے شعلے کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔

107. जो लोग ईमान में आए और नेक अमल करते रहे उन की मेहमानी ठंडी छाँव की जन्नतों में की जाएगी।

108. जहाँ पर रहा करेंगे हमेशा हमेशा और यहाँ से जगह बदल कर कहीं और जाने को उन का जी कभी नहीं चाहेगा।

109. आप फ़रमा दो कि अगर मेरे पालनहार की तारीफ़ और ख़ूबियों को लिखने के लिए समुन्दर सियाही की जगह काम में लाए जायें तो सब दरिया, समुन्दर खत्म हो जाएंगे इस से पहले कि मेरे रब की ख़ूबियाँ लिखनी पूरी हों चाहे फिर हम इतने ही समुन्दर और मदद के लिए लावें तब भी।

110. आप फ़रमा दो कि मैं भी आदमी हूँ तुम जैसा लेकिन मेरी तरफ "वहय" भेजी जाती है कि तुम सब का मअबूद सिर्फ़ एक ही मअबूद है बस अब जो कोई अपने रब की मुलाक़ात का उम्मीदवार हो तो उसे चाहिये की अमल अच्छा करे और अपने रब की बन्दगी में किसी एक को भी साझी न रखे।

19. मरयम

सूरह मरयम मक्का में उतारी गई इस में अठानवे (98) आयतें और छः (6) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"

1. काफ़-हा-या-ऐन-साद।
2. यह तज़किरा है आप के रब की रहमत का जो उस ने अपने बन्दे ज़करिया पर की थी।
3. याद करने के काबिल है वह वक़्त जब ज़करिया ने अपने रब को चुपके से पुकार कर अर्ज़ किया था।
4. ज़करिया ने अर्ज़ किया ऐ मेरे रब मेरी हड्डियाँ गल गईं और बुढ़ापे के सबब मेरे सर के बाल भड़क उठे और ऐ मेरे रब आप से दुआ कर के मैं कभी महरूम नहीं रहा।
5. और मुझे अपने पीछे मेरे रिश्ते नाते वालों से अन्देशा है और मेरी बीवी बाँझ है, मेरी अर्ज़ है कि मुझे आप अपनी ख़ास मेहरबानी से एक साथी अता फरमाएं जो मेरा काम संभाल ले।

107. "Verily, those who believe and do righteous deeds, shall have the Gardens of Paradise for their entertainment;"

108. "wherein they shall dwell (forever). No desire will they have to be removed there from."

109. Say you: "Were the oceans to become ink for (writing) the Words (of HIS excellence, perfection, etc.,) surely oceans would be exhausted before the Words of my LORD would be finished; even though WE brought (another oceans) like it for its support."

110. Say: "I am but a human being like yourselves. It has been revealed unto me that your ("Ilah") -deity- is ONE only (ALLAH). So whoever hopes for the meeting with his LORD, let him do righteous deed and associate none as a partner in the worship of his LORD!" 12 9 3

19. SURAH: MARYAM

REVEALED AT MAKKA
CONTAINS 98 AYATS & 6 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. KAF. HA. YA. AIN. SAD.
2. This is a mention of the Mercy of your LORD, to HIS bondman Zakariyya.
3. When he invoked his LORD (ALLAH) with a call in secret;
4. saying: "My LORD! Indeed my bones have grown feeble, and grey hair has spread on my head; yet I have never been unblessed in my invocation to YOU, O my LORD!"
5. "And verily, I fear my relatives after me, since my wife has been barren; so give me from YOUR self an heir,-

وَلِيًّا ۝۵ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

دے ۝۵ جو میرا وارث ہو اور آلِ یعقوبؑ کا بھی وارث بنے اور اے میرے رب تو اسے مقبول بنا کر اس سے راضی

رَضِيًّا ۝۶ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ

ہو جا ۝۶ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اے زکریاؑ ہم تم کو بشارت دیتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہوگا اور ہم نے اس

نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝۷ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

کے پہلے یہ نام کسی اور کو عطا نہیں فرمایا ۝۷ زکریاؑ نے عرض کیا اے میرے رب مجھے لڑکا کس طرح ہوگا

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ

جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میرا یہ حال ہے کہ بڑھاپے کی آخری سرحد تک پہنچ کر سوکھ کر اکڑ گیا

الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ

ہوں ۝۸ جواب میں اللہ نے فرمایا بس یوں ہی ہوگا تیرے رب کا حکم یہی ہے کہ اسے پیدا

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝۹ قَالَ

کرنا میرے لئے آسان ہے اور اس کے پہلے میں تجھ کو پیدا کرچکا ہوں جب کہ تو کوئی چیز نہیں تھا ۝۹ تب زکریاؑ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

نے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے رب نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لئے یہ نشانی مقرر کی جاتی ہے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۱۰ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

لوگوں سے تم تین رات برابر بات نہ کرسکو گے ۝۱۰ زکریاؑ نے محراب سے واپس آکر اپنی قوم کو اشارہ کیا کہ صبح و شام

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۱۱ يٰيَحْيٰى خُذِ

اللہ کی خوبیاں بیان کرتے رہنا ۝۱۱ ہم نے ارشاد فرمایا کہ

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

اے یحییٰؑ کتاب کو قوت سے پکڑے رکھنا اور ہم نے اسے بچپن ہی میں ہمارا حکم جاری کرنے کی قوت فیصلہ عطا فرما دی ۝۱۲ یحییٰؑ کے دل میں ہماری

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

ملاقات کا شوق اور رقت و رحمدلی اور رحم کی پاکیزگی کا خوب ذوق ہم نے عطا فرمایا تھا اور تھا بڑا پرہیزگار ۝۱۳ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے

عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

تھے جبر سختی اور خدا کی نافرمانی سے دور رہتے تھے ۝۱۴ اور ان پر اللہ کا سلام پہنچا جس دن ان کی پیدائش ہوئی اور جب ان کو موت آئی تب بھی اور

يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ

زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے اس دن بھی ان پر سلام ہی سلام ہے ۝۱۵ اور اس کتاب میں مریمؑ کا تذکرہ بھی کرو جب انھوں نے اپنے خاندان

منزل ۴

ف۵ حضرت زکریاؑ بہت زیادہ عمر کے ضعیف ہوگئے تھے اور اولاد بھی نہیں تھی کنبہ میں ان کے پیچھے دین دنیا کا کام سنبھالنے والا کوئی نظر نہیں آتا تھا۔

ف۶ اللہ سے بیٹا مانگا کہ ان کی جگہ بیٹھے اور یعقوبی نسل کی دعوت کا امین بنے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے راضی ہوجائے اور ہر خاص و عام میں مقبولیت عطا فرمائے۔

ف۷ معلوم ہوا کہ یحییٰؑ نام خود اللہ نے تجویز فرمایا اور اسی نام سے یہ مشہور ہوئے ان سے پہلے اس نام کا دوسرا کوئی آدمی نہیں ہوا۔

ف۸ یہ واقعہ ۳۔ سورۂ آلِ عمران میں بھی بیان ہوا ہے۔

ف۹ بڑھاپے میں لڑکا مانگ لیا دعا قبول ہوئی تو خیال آیا کہ لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا کہ میرے حکم سے اسے پیدا ہونا ہی ہے اور تو بھی تو اس کے پہلے کچھ نہیں تھا۔ جب تو کچھ نہیں تھا تو میں نے تجھے پیدا کیا اب جب کہ تو کچھ ہے تو تیرے اندر سے کچھ پیدا کر دینا بھلا میرے لئے کیا مشکل ہے۔

ف۱۱ منہ بند ہوجانے پر بھی خدا کی بات کہنے سے باز نہیں رہے حجرے کے باہر آکر بول نہیں سکتے تھے تو اشارے اشارے میں اپنی قوم کو ذکر اللہ اور تسبیح کی تلقین فرمائی۔

ف۱۵ پیدائش موت اور حشر کے دن زندہ ہونا یہ تینوں مقام آدمی کے لئے بہت ہی اہم ہوتے ہیں ایسے وقت میں اللہ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ یا سلام کا تحفہ بہت ہی اعزاز اور بڑے مرتبہ کی بات ہے۔

وقف لازم

6. जो मेरा वारिस हो और याकूब के खानदान का भी वारिस बने और ऐ मेरे रब तू उसे मकबूल बना कर उस से राजी हो जा।

6. -"Who shall inherit me and inheriting the Children of Yaqoob (inheritance of the religious knowledge of true religion). And make him, my LORD, one with whom YOU are well-pleased!"

7. अल्लाह ने इरशाद फरमाया कि ऐ ज़करिया हम तुम को बशारत देते हैं एक लड़के की जिस का नाम यहया होगा और इस के पहले हम ने यह नाम किसी और को अता नहीं फरमाया।

7. (ALLAH said) "O Zakariyya! Verily, WE give you the glad tidings of a son, his name will be Yahya. WE have given that name to none before him."

8. ज़करिया ने अर्ज़ किया ऐ रब मुझे लड़का किस तरह होगा जब कि मेरी बीवी बांझ है और मेरा यह हाल है कि बुढ़ापे की आखरी सरहद तक पहुँच कर सूख कर अकड़ गया हूँ।

8. He said: "My LORD! In what way shall there be a son for me? My wife has been barren, and I have reached to extreme old age!"

9. जवाब में अल्लाह ने फरमाया बस यूँ ही होगा, तेरे रब का हुक्म यही है कि उसे पैदा करना मेरे लिए आसान है और इस के पहले मैं तुझ को पैदा कर चुका हूँ जब कि तू कोई चीज़ नहीं था।

9. HE said: "Even so (it will be, in the existing circumstances.) Your LORD says: 'It is to ME easy. Surely, I have created you before, when you had been nothing.'"

10. तब ज़करिया ने अर्ज़ किया कि ऐ मेरे रब मेरे लिए कोई निशानी मुकर्रर फरमा दे रब ने इरशाद फरमाया कि तुम्हारे लिए निशानी मुकर्रर की जाती है लोगों से तुम तीन रात बात न कर सकोगे।

10. (Zakariyya) said: "My LORD! Appoint for me a sign!" HE said: "Your sign is that you shall not speak unto mankind for three nights (and days), though having no bodily defect."

11. ज़करिया ने मेहराब से बाहर आ कर अपनी कौम को इशारा किया कि सुबह व शाम अल्लाह की खूबियाँ बयान करते रहना।

11. Then he came forth to his people from the sanctuary, and told them by signs to glorify ALLAH's Praises in the morning and in the afternoon.

12. हम ने इरशाद फरमाया कि ऐ यहया किताब को मजबूती से पकड़ रखना और हम ने उसे बचपन ही में हमारा हुक्म बयान करने की कुव्वते फैसला अता फरमा दी।

12. (It was said to his son): "O Yahya! Hold fast the scripture (The Taurat)" and WE granted him wisdom while yet a youth;

13. यहया के दिल में हमारी मुलाकात का शौक और नरमी व रहम दिली और जिस्म की पाकीज़गी का खूब ज़ौक हम ने अता फरमाया था और था बड़ा परहेज़गार।

13. and (made him) sympathetic to men, as a mercy from US, and pure from sins, and he was righteous;

14. माँ बाप के साथ नेक सुलूक करने वाले थे जब्र सख्ती और अल्लाह की हर नाफरमानी से दूर रहते थे।

14. and dutiful towards his parents, and was neither an arrogant nor disobedient (to ALLAH).

15. और उन पर अल्लाह का सलाम पहुँचा जिस दिन उन की पैदाईश हुई और जब उन को मौत आई तब भी और ज़िंदा कर के उठाए जायेंगे उस दिन भी उन पर सलाम ही सलाम है।

15. And peace be on him the day he was born, the day he dies, and the day he will be raised up to life (again).

| 1 | 15 | 4 |

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ
جب مریمؑ نے اپنے خاندان کے لوگوں سے الگ ہو کر مشرقی جانب کے ایک مقام پر قیام کیا ﴿۱۶﴾ کے لوگوں سے کنارہ ہٹ کر

حِجَابًا ۚ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
پردہ کر لیا تو ہم نے اُن کی طرف اپنا روحانی نمائندہ بھیجا وہ پورا آدمی بن کر اُن کے سامنے

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ
ظاہر ہوا ﴿۱۷﴾ مریمؑ بہت گھبرا گئی اور چونک کر بولی کہ تجھ سے بچنے کے لئے میں رحمٰن کی پناہ طلب کرتی ہوں خدا کا کچھ بھی خوف

تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
ہو تو یہاں سے چلا جا ﴿۱۸﴾ جبرئیلؑ بولے میں تو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو پاکیزہ لڑکا دینے کے لئے بھیجا گیا

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ
ہوں ﴿۱۹﴾ مریمؑ بولی کہ مجھے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے جب کہ مجھے کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا اور میں نے کبھی پاک دامنی

اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ
کو ترک نہیں کیا ﴿۲۰﴾ فرشتے نے جواب دیا کہ تیرے رب کا یہ فرمان ہے کہ بس یونہی ہو گا بن باپ کے لڑکا پیدا کر دینا

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا
میرے لئے آسان ہے اور ہم اس لڑکے کو انسانوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں گے اور اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائیں گے اور اللہ کے حکم

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾
کے تحت اس لڑکے کی پیدائش کا فیصلہ ہو چکا ہے ﴿۲۱﴾ اللہ کے حکم کا یہ بوجھ اُٹھائے مریمؑ اور اسی بوجھ کے ساتھ وہ دور کے فاصلے کے ایک مکان میں چلی گئی ﴿۲۲﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ
کھجور کے ایک درخت کے پاس پہنچتے ہی بچے کی ولادت کا درد شروع ہو گیا تب مریمؑ بولی اے کاش میں اس کے

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ
پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی ﴿۲۳﴾ بس ان کو ڈھلوان سے آواز آئی کہ

تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَ
مریمؑ تم فکر نہ کرو تیرے رب نے تیرے پاؤں تلے پانی کا ایک جھرنا جاری فرما دیا ہے ﴿۲۴﴾ اور

هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا
کھجور کے اس درخت کی ڈالی کو اپنی طرف کھینچ کر ذرا سا ہلا دو تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑنے لگیں

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
گی ﴿۲۵﴾ تازہ کھجوریں کھا کر جھرنے کا پانی پی لو اور آنکھیں ٹھنڈی رکھو اور کوئی آدمی بھی تم کو دکھائی

منزل ۴

۱۶ فکرِ آخرت اور ذکر اللہ کی کثرت سے حضرت مریمؑ تنہائی پسند زیادہ ہو گئی تھیں حجرے میں پورا نسوانی کمسن کنواری لڑکی تنہا تھیں۔ ادھر جبرئیل علیہ السلام خاص انسانی شکل میں پورے بھلے چنگے آدمی بن کر نمودار ہوئے تو ڈر گئیں۔

۱۸ بہت ہی تعجب حیرت اور ڈر سے حجرے کی خاموشی مریمؑ کی آواز سے گونج اٹھی جبرئیل کو اجنبی آدمی سمجھا اور چیخ کر بول پڑی کہ اگر اللہ کا کچھ بھی تجھے ڈر ہو تو یہاں سے نکل جا۔ تجھ سے بچنے کے لئے میں اللہ کا سہارا اور پناہ پکڑ چکی ہوں۔

۱۹ تب جبرئیلؑ نے فرمایا میں تو آپ کے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہوں کہ آپ کو لڑکا ہونے کی خبر دوں آپ گھبرائیے نہیں۔

۲۱ حضرت مریمؑ کو تعجب ہوا کہ میں تو شادی شدہ بھی نہیں ہوں اور کسی انسان نے مجھے چھوا بھی نہیں اور برے کام سے کبھی واسطہ نہیں پھر لڑکا کس طرح ہوگا۔ جواب میں جبرئیلؑ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اللہ کے حکم کے تحت ہونا طے ہوا ہے اس کے لئے آسان ہے۔

۲۴ مریمؑ جب کھجور کے درخت کے پاس پہنچی تو حضرت جبرئیلؑ نے ادب و احترام ملحوظ رکھتے ہوئے ذرا دور نشیب سے خبر دی کہ آپ غم نہ کریں آپ کے رب نے آپ کے قدموں تلے پانی کا چشمہ جاری کر دیا ہے۔

۲۵ کھجور کا پھل دار درخت تھا ہر ڈال پھل سے لدی ہوئی جھکی پڑتی تھی۔ کہا گیا ذرا سا ہاتھ لگا کر ڈالی کو ہلا دو تازہ کھجور بارش کی طرح گر پڑیں گی۔ معلوم ہوا کرامات میں بھی کبھی کبھی کچھ نہ کچھ تو محنت کرنی ہی پڑتی ہے۔ چاہے ڈالی کو پکڑ کر ہلا لینا ہی کیوں نہ ہو۔

16. और इस किताब में मरयम का तज़किरा भी कर दो जब उन्होंने अपने खानदान के लोगों से किनारे हट कर पूरब की तरफ़ के एक मुक़ाम पर क़याम किया।

16. And mention in the Book -(the Quran)- about Maryam, when she withdrew in seclusion from her people eastward.

17. जब मरयम ने अपने खानदान के लोगों से अलग हो कर परदा कर लिया तो हम ने उन की तरफ़ अपना रूहानी नुमाइंदा भेजा वह पूरा आदमी बन कर उन के सामने ज़ाहिर हुआ।

17. She placed a screen (to screen herself) from them; then WE sent to her OUR angel (Jibreel), and he appeared before her in the form of a man in all respects.

18. मरयम बहुत घबरा गई और चौंक कर बोली कि तुझ से बचने के लिए मैं रहमान की पनाह तलब करती हूँ खुदा का कुछ भी ख़ौफ़ हो तो यहाँ से तू चला जा।

18. (Frightened at the appearance of a stranger in her privacy,) she said: "Verily, I take refuge with the Compassionate (ALLAH) from you; (go away) if you do fear ALLAH!"

19. जिबरील बोले मैं तो आप के रब की तरफ़ से आप को पाकीज़ा लड़का देने के लिए भेजा गया हूँ।

19. (The angel) said: "I am only a messenger from your LORD, (to announce) to you the gift of a righteous son."

20. मरयम बोली कि मुझे लड़का कैसे हो सकता है ? जब कि मुझे किसी आदमी ने हाथ तक नहीं लगाया और मैं ने कभी पाक दामनी (पवित्रता) को छोड़ा नहीं।

20. She said: "How can I have a son, when no man has touched me, nor am I unchaste?"

21. फरिश्ते ने जवाब दिया कि तेरे रब का यह फ़रमान है कि बस यूँ ही होगा, बिन बाप के लड़का पैदा कर देना मेरे लिए आसान है और हम इस लड़के को इन्सानों के लिए एक निशानी बना देंगे और अपनी तरफ से उसे रहमत अता फ़रमायेंगे और अल्लाह के हुक्म से इस लड़के की पैदाइश का फ़ैसला हो चुका है।

21. He said: "Even so (it will be)! Your LORD says: 'easy it is with ME (ALLAH): and it is in order that WE make him a sign to mankind (of OUR omnipotence) and a mercy from US (ALLAH), and it is a matter (already) decreed.'"

22. अल्लाह के हुक्म का यह बोझ उसे उठाना पड़ा और इसी बोझ के साथ वह दूर के ठिकाने के एक मकान में चली गई।

22. So she conceived him, and she withdrew with him to a place far-off.

23. खजूर के एक पेड़ के पास पहुँचते ही बच्चे की पैदाइश का दर्द शुरू हो गया तब मरयम बोली ऐ काश! मैं इस के पहले मर चुकी होती और भूली बिसरी हो जाती कि किसी को याद भी न रहती।

23. Then the pains of childbirth drove her to the trunk of a palm-tree. She said: "Would that I had died before this and had become forgotten, lost in oblivion!"

24. बस उन को ढलवान से आवाज़ आई कि ऐ मरयम ग़म न कर तेरे रब ने तेरे पाँव तले पानी का एक झरना जारी कर दिया है।

24. Then one called unto her from a place far below her saying: "Grieve not! Your LORD has provided a water stream (well near) underneath you."

25. और खजूर के इस पेड़ की डाली को अपनी तरफ खींच कर ज़रा सा हिला दो, तुम पर ताज़ा ताज़ा खजूरें झड़ने लगेंगी।

25. "and shake the trunk of palm-tree towards you, it will let fall fresh ripe-dates upon you."

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ
پڑے تو صرف یہی کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے نام روزہ رکھنے کی نذر مان لی ہے بس آج میں
اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا
کسی آدمی سے بات نہ کروں گی ﴿۲۶﴾ پھر وہ اس بچے کو گود میں لے کر اپنی قوم کے سامنے جیسے ہی آئی تو لوگ چیخ پڑے
يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ
کہ اے مریم تو ایسی چیز لائی ہے کہ اب تو غضب کا طوفان اٹھ کھڑا ہوگا ﴿۲۷﴾ اے ہارون کی بہن تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ
اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ
تھا اور تیری ماں نے بھی پارسائی کے خلاف کبھی کوئی کام نہ کیا تھا ﴿۲۸﴾ جواب میں مریم نے
اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ
لڑکے کی طرف اشارہ کر دیا لوگ بول اٹھے کہ ہم اس سے کیسے بات کریں جو ابھی تیری گود میں چھوٹا سا بچہ ہے ﴿۲۹﴾ بس ماں
اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ڜ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ
کی گود سے بچہ بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھ کو نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾ میں جہاں کہیں بھی
مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
رہوں اللہ نے مجھے برکت والا بنایا ہے اور جب تک زندہ رہوں نماز اور زکوٰۃ کی مجھے وصیت
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا
کر دی ہے ﴿۳۱﴾ اور مجھے حکم دیا کہ نیک سلوک اور خدمت کروں میری ماں کا حق ادا کرتا رہوں اور اس نے مجھے کسی پر جبر کرنے والا اور
شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَ
سنگدل بدبخت نہیں بنایا ہے ﴿۳۲﴾ اور جس دن میں پیدا کیا گیا اس دن مجھ پر اللہ کی طرف سے سلامتی ہوئی اور جس دن مجھے موت آئے گی اور جس دن مجھے زندہ کر کے
يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
اٹھایا جائے گا اس دن بھی مجھ پر اسی کی سلامتی ہے ﴿۳۳﴾ یہ ہیں سچے واقعات عیسیٰ کے جو بیٹے ہیں مریم کے بس یہ جو حق بات تھی وہ ہم نے فرما دی باقی ان لوگوں
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ
کا حال یہ ہے کہ حق بات میں بھی شک و شبہ کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہ بات اللہ کی شان کے خلاف ہے کہ کسی کو وہ اپنی اولاد بنائے اللہ کے لئے
وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
کسی کو بیٹا تجویز کرنا عیب کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی کام کا فیصلہ فرمائے تو صرف اتنا کہہ دے کہ
فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
ہو جا بس وہ کام ہو گیا ﴿۳۵﴾ اور عیسیٰ کی دعوت تو یہ تھی کہ بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اسی کی بس یہ سیدھا راستہ چاہتے ہو تو صرف

ف۲۶ بدنامی کے غم اور اندیشہ سے روتے روتے آنکھیں بھی اشکبار ہو کر سوج گئی تھیں۔ اللہ نے فرمایا کہ کھاؤ پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو آگے ہم سب انتظام کر دیں گے بس رحمٰن کے نام کی منت مان لو اور آج کسی آدمی سے بات نہ کرنا معلوم ہوا کہ ان کے روزہ میں چپ رہنا یعنی خاموشی اختیار کرنا بھی شامل تھا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ کی یہ مقدس بندی بھی نذر و منت صرف اللہ کے نام کی مانتی تھی غیر اللہ کے نام کی نذر و منت حرام ہے۔ دیکھئے (سورہ بقرہ ف۲۹۸)۔

ف۲۷ روزہ کی نیت کر کے روزہ رکھا اور حضرت مریمؑ نے عیسیٰ علیہ السلام کو گود میں اٹھایا اور شہر کی طرف تشریف لے آئیں عارفہ، عابدہ، زاہدہ اور پہلے سے مشہور تھیں ہی قوم کے لوگ بھی زیارت کو ٹوٹ پڑے مگر ہاتھ میں نومولود بچہ کو دیکھ کر ہلچل مچ گئی لوگوں نے کہا کہ اب تو بڑا غضب کا طوفان اٹھے گا کہ بیت المقدس کی ایک کنواری عابدہ کو بچہ ہو گیا اور پھر اس بچہ کو لے کر اپنی قوم کے سامنے بھی آموجود ہوئیں اب کیا تھا تھوڑی ہی دیر میں تمام شہر میں خوب چرچا ہو گیا۔

ف۳۵ دنیا میں ہر ایک کی حاجت ہے کہ ساتھی ہو وزیر ہو مشیر ہو وارث ہو اور مرنے کے بعد اس کے کام کو سنبھال لے۔ اسی لئے بیٹے کی خواہش انسانیت کی فطرت ہے لیکن یہی بات اللہ کے لئے عیب ہے مشرک لوگ جب دیکھو تب اللہ کو اپنے اوپر قیاس کر کے اس کی صفات تجویز کرتے ہیں جبکہ اللہ کو کسی وزیر وارث کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں اور اسے بھلا کیوں کسی کی حاجت ہو جس کے فرمان سے ہر کام فوراً وجود میں آجاوے۔

26. खजूरें खा कर झरने का पानी पी लो और आँखें ठन्डी रखो और कोई आदमी भी तुम को दिखाई पड़े तो सिर्फ यही कह देना कि मैं ने रहमान के नाम रोज़ा रखने कि मन्नत मान ली है बस आज मैं किसी आदमी से बात न करूंगी।

26. So eat and drink you, and cool your eyes and if you see any human being, say (by signs and gestures): "Verily I have vowed a fast unto the Most Compassionate (involving abstinence from speech) so I shall not speak to anyone today."

27. फिर वह उस बच्चे को गोद में ले कर अपनी कौम के सामने जैसे ही आई तो लोग चीख पड़े कि ऐ मरयम तू ऐसी चीज़ लाई है कि अब तो गज़ब का तूफ़ान उठ खड़ा होगा।

27. Then she brought him (the baby) to her people, carrying him: they said: "O Maryam! Indeed you have brought a thing unheard of;"

28. ऐ हारून की बहन तेरा बाप कोई बुरा आदमी न था और तेरी माँ ने भी पारसाई के खिलाफ कभी कोई काम न किया था।

28. "O sister of Haroon! Your father was not a man of evil, nor was your mother unchaste!"

29. जवाब में मरयम ने लड़के की तरफ इशारा कर दिया लोग बोल उठे कि हम इस से कैसे बात करें जो अभी तेरी गोद में छोटा सा बच्चा है।

29. Then she pointed to him (for the answer). They said: "How can we speak to one who is in the cradle, a mere infant?"

30. बस माँ की गोद से बच्चा बोल उठा कि मैं अल्लाह का बन्दा हूँ उसने मुझे किताब अता फरमाई है और मुझको नबी बनाया है।

30. He (Isa) said: "Verily, I am a bondman of ALLAH. HE has given me the Book and made me a prophet;"

31. मैं जहाँ कहीं भी रहूँ अल्लाह ने मुझे बरकत वाला बनाया है और जब तक ज़िन्दा रहूँ नमाज और जकात की मुझे वसीयत कर दी है।

31. "and HE has made me blessed wherever I may be and enjoined on me Prayer and pay the poor-due as long as I am alive;"

32. और मुझे हुक्म दिया कि नेक सुलूक (व्यवहार) और खिदमत से मेरी माँ का हक अदा करता रहूँ और उसने मुझे किसी पर ज़्यादती करने और संगदिल होने से बचा लिया है।

32. "and dutiful to my mother, and made me not arrogant, unblest;"

33. और जिस दिन मैं पैदा किया गया उस दिन मुझ पर अल्लाह की तरफ से सलामती हुई और जिस दिन मुझे मौत आयेगी और जिस दिन मुझे ज़िन्दा करके उठाया जाएगा उस दिन भी मुझ पर अमन व सलामती है।

33. "and peace be upon me the day I was born, and the day I die, and the day I shall be raised alive!"

34. यह सच्चे वाकेयात हैं ईसा अलैहिस्सलाम के जो बेटे हैं मरयम के बस जो हक बात थी वह हम ने फरमा दी बाकी उन लोगों का हाल यह है कि सच्ची बात में भी शक व शुबह करते हैं।

34. Such is Isa, son of Maryam; (this is) a statement of truth, wherein they are doubting.

35. यह बात अल्लाह की शान के खिलाफ है कि किसी को वह अपनी औलाद बनाए अल्लाह के लिए किसी को बेटा तजवीज़ करना अैब की बात है और अल्लाह हर अैब से पाक है उस की शान तो यह है कि जब किसी काम का फैसला फरमा ले तो सिर्फ इतना कह दे कि हो जा बस वह काम हो गया।

35. It befits not (the Majesty of) ALLAH that HE should beget a son; Glorified be HE! When soever HE decrees a thing, HE only says to it: "Be!" and it becomes.

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ
اللہ کی عبادت کرتے جاؤ ﴿۳۶﴾ بس ان ٹولیوں نے آپس میں اس واقعہ میں خوب اختلاف کیا لیکن ایک بڑے دن میں شہادت
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ
اور گواہی جب قائم ہوگی تب ان کافروں اور منکروں کو بڑی بربادی کا سامنا ہوگا ﴿۳۷﴾ آج موقع ہے کوئی
بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ
چاہے خوب سن لے اور اچھی طرح دیکھ لے لیکن جب یہ ظالم قیامت کے دن ہمارے حضور طلب کئے جائیں گے تب سب پر کھل
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
جائے گا کہ یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے ﴿۳۸﴾ ان کو ڈر سنا دو کہ پچھتانے اور افسوس کرنے کا دن آرہا ہے جب تمام معاملات کا آخری فیصلہ کر دیا
الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ
جائے گا جب کہ یہ لوگ غفلت میں پڑے ہیں اور سچی بات کو نہیں مان رہے ہیں ﴿۳۹﴾ زمین کے وارث
نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ
ہم اکیلے ہوں گے اور جو کچھ زمین پر ہے وہ سب کا سب صرف ہمارا ہے اور سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۰﴾ اس کتاب میں
فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ
ابراہیم کا تذکرہ بھی کر دو بیشک وہ اس شان کے نبی تھے جنھوں نے سچ کو خوب عام کر دیا ﴿۴۱﴾ جب
قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
انھوں نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا جان آپ ایسوں کی عبادت میں کیوں لگے جو سنتے نہیں اور دیکھ بھی نہیں سکتے
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ
اور آج تک آپ کو کچھ کام آکر نفع نہیں پہنچا سکے ﴿۴۲﴾ ابراہیم نے یہ بھی کہا کہ ابا جان میرے پاس صحیح صحیح علم آچکا ہے
الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
جو آپ کے پاس نہیں آیا بس میری بات مان لیجئے تو میں آپ کو سیدھا صحیح راستہ دکھا سکوں گا ﴿۴۳﴾
يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
ابا جان شیطان کی بندگی کے جال میں نہ چلنا واقعی شیطان تو رحمٰن کی نافرمانی کرنے والا
عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
ہے ﴿۴۴﴾ اے میرے باپ مجھے اندیشہ ہے کہ آپ رحمٰن کے عذاب میں دھر لئے جائیں گے اگر
الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
ایسا ہوا تو آپ شیطان کے ساتھی بن جاؤ گے ﴿۴۵﴾ اُن کا باپ جواب میں بولا کہ اے ابراہیم کیا تو

وقف لازم

ع ۵

ف۳۶ عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت بھی تمام نبیوں کی دعوت کی طرح صرف ایک اللہ کی بندگی کی تھی لوگوں نے بعد میں انھیں کو خدا کا بیٹا بنا کر ان کو بھی عبادت میں شریک کر لیا۔

ف۳۷ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے تب لوگوں نے آپس میں ہر طرح کے قصے بنا لئے کسی میں کچھ سچ تھا اور باقی جھوٹ ملا لیا گیا اختلاف کی ایک معجون مرکب بن گئی۔ باپ بیٹا روح القدس کا عقیدہ ایجاد ہوا کسی نے مریم کو مادر خدا بنا دیا اور ملعون ہوا۔ تو کسی نے مسیح علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بتایا کسی نے کہا کہ خود مسیح انسانی شکل میں دنیا میں آئے وہی خدا تھے۔ ایسے سب غلط عقیدوں میں آپس اختلاف ایسا زور دار ہوا کہ فرقے فرقے الگ الگ ہو کر امت ٹوٹ پھوٹ گئی۔ اللہ نے فرمایا کہ سچ بات اس وقت کھلے گی جب عیسیٰ خود گواہی دیں گے ایک بڑے دن میں جو قیامت کا دن ہوگا۔ تفصیل کے لئے دیکھئے ف۔۵ سورۂ مائدہ کا آخری رکوع۔

36. और ईसा की दावत तो यह थी कि बेशक अल्लाह ही मेरा रब है और तुम्हारा भी रब सिर्फ अल्लाह है बस सीधा रास्ता चाहते हो तो सिर्फ अल्लाह की इबादत किए जाओ।

36. (Isa said:) "And verily, ALLAH is my LORD and your LORD! So worship HIM (Alone), that is the Straight Path."

37. बस इन टोलियों ने आपस में इस किस्से में खूब इख्तिलाफ किया लेकिन एक बड़े दिन में शहादत और गवाही जब कायम होगी तब इन काफिरों और इनकारियों को बड़ी बर्बादी का सामना होगा।

37. Then the sects have differed among themselves (about Isa). So woe to those who deny the witness of a mighty Day.

38. आज मौका है कोई चाहे खूब सुन ले और अच्छी तरह देख ले लेकिन जब यह ज़ालिम क़ियामत के दिन हमारे पास लाए जायेंगे तब सब पर खुल जाएगा कि यह लोग खुली गुमराही में थे।

38. How clearly will they see and hear on that Day, when they will appear before US! But today the wrong doers are in manifest error.

39. उन को डर सुना दो कि पछताने और अफसोस करने का दिन आ रहा है जब तमाम मामलात का आखरी फैसला कर दिया जाएगा जब कि यह लोग ग़फलत में पड़े हैं और सच्ची बात को नहीं मान रहे हैं।

39. And warn them of the Day of sighing (of regrets), when the case shall have been decided. But now, yet they are heedless and are not believing.

40. ज़मीन के वारिस हम अकेले होंगे और जो कुछ ज़मीन पर है वह सब का सब सिर्फ हमारा है और सब को हमारे पास लौट कर वापस आना है।

40. Verily, WE will inherit the earth and whatever is thereon; and unto US they all shall be returned. | 2 | 25 | 5 |

41. इस किताब में इब्राहीम अलैहिस्सलाम का तज़किरा भी कर दो बेशक वह इस शान के नबी थे जिन्होंने सच को खूब आम कर दिया।

41. And mention in the Book -(the Quran)- Ibrahim. Verily, he was a man of truth, a prophet.

42. जब उन्होंने अपने वालिद से कहा कि ऐ मेरे अब्बा जान आप ऐसों की इबादत में क्यों लगे जो सुनते नहीं और देख भी नहीं सकते और आज तक आप को कुछ काम आकर फायदा नहीं पहुँचा सके।

42. When he said to his father: "O my father! Why do you worship that which hears not, sees not and cannot avail you in anything?"

43. इब्राहीम (अ.स.) ने यह भी कहा कि अब्बा जान मेरे पास सही सही इल्म आ चुका है जो आप के पास नहीं आया बस मेरी बात मान लीजीए तो मैं आप को सीधा सही रास्ता दिखा सकूँगा।

43. "O my father! Verily, there has come to me of knowledge that which came not unto you. So follow me; I will guide you to a Straight Path."

44. अब्बा जान शैतान की बन्दगी के जाल में न फंसना बेशक शैतान तो रहमान की नाफरमानी करने वाला है।

44. "O my father! Worship not Shaitan. Verily, Shaitan has been a rebel against the Most Compassionate (ALLAH).

45. ऐ मेरे बाप मुझे डर है कि आप रहमान के अज़ाब में धर लिए जाएंगे अगर ऐसा हुआ तो आप शैतान के साथी बन जाओगे।

45. "O my father! Verily, I fear there may touch you a torment from the Most Beneficent (ALLAH) and then lest you become a companion of Shaitan!"

عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

کیا اے ابراہیم تم میرے معبودوں سے پھر گئے ہو جو ایسی باتیں کرتے ہو بس کر جاؤ خبردار اگر باز نہ آئے تو پتھر سے مار ڈالوں گا اور ورنہ چلے جاؤ یہاں سے

وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ

مدتوں تم کو دیکھنا نہیں چاہتا ﴿۴۶﴾ تب ابراہیمؑ بولے اچھا! تم کو سلام اب میں چلتا ہوں، ہاں آپ کے لئے اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مغفرت کی درخواست کروں گا وہ میرے لئے بڑا مہربان ہے ﴿۴۷﴾ تم سے اور اللہ کے سوا جس کسی سے تم دعا کرتے ہو میں نے پیچھا چھڑا لیا اب میں چلا یہاں

اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ

سے میں تو صرف اپنے رب سے دعا کرنا صحیح سمجھتا ہوں، بڑی اُمید رکھتا ہوں کہ اپنے رب سے دعا کرکے کبھی ناکام نہیں

شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

رہوں گا ﴿۴۸﴾ جب غیر اللہ کی بندگی کے خلاف آواز اٹھا کر ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے ناتہ توڑ لیا تب ہم نے اُسے

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾

اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا فرمائے اور ہم نے ان سب کو نبوت بھی عطا فرمائی ﴿۴۹﴾

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

اپنی رحمت سے ان سب کو خوب خوب بھرپور حصہ ہم نے دیا اور آنے والے دور کے لوگوں کی زبانوں پر ان کی سچائی اور نیک نامی کے

صِدْقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ

تذکرے بلند فرمائے ﴿۵۰﴾ اور اس کتاب میں موسیٰؑ کا بھی تذکرہ کرو بے شک وہ بھی ہمارے مخلص بندے تھے جو

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَیْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

رسول تھے اور نبی بھی تھے ﴿۵۱﴾ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ہم نے موسیٰؑ کو

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ

طور پہاڑی کی داہنی جانب سے آواز دی اور اہم بات بتلانے کے لئے انھیں قریب بلایا ﴿۵۲﴾ اور اپنی خاص رحمت ان پر یہ کردی کہ ان کے بھائی

رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ ۫

ہارونؑ کو بھی ہم نے نبی بنایا ﴿۵۳﴾ اور اس کتاب میں اسمٰعیلؑ کی یاد بھی تازہ کرو یقیناً وہ وعدے

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾ ۚ وَكَانَ

کے بڑے سچے پکے انسان تھے جن کو رسول اور نبی بنایا گیا ﴿۵۴﴾ اور اپنے گھر والوں

یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

کو نماز اور زکوٰۃ کی بڑی تاکید کرتے رہتے تھے اور اپنے رب کو ایسا راضی کرلیا کہ منظورِ نظر

ف۴۸ معلوم ہوا کہ اللہ کے سوا کسی اور سے دعا کرنا دعوتِ ابراہیمیؑ کے خلاف ہے۔

ف۵۱ اللہ کا خاص بندہ ہونا ہی انسان کا عین مقصود ہے۔ اللہ کے تمام نبی رسالت پر مامور ہونے کے قبل خالص اور خاص الخاص ایک اللہ سے محبت اور تعلق میں عام لوگوں سے ممتاز ہوتے ہیں۔

ف۵۵ ہر نبی اور رسول میں ایک خاص وصف رہتا ہے، جو دوسرے اوصاف پر غالب ہوتا ہے جیسے حضرت داؤد علیہ السلام کو دعا اور مناجات میں تاثیر عطا کی گئی حضرت سلیمانؑ کو تقرب و فتح و سلطنت میں زور عطا کیا گیا حضرت ایوبؑ میں صبر کی صفت غالب رہی۔ حضرت ابراہیمؑ میں توحید کی حنفیت صادقہ کا غلبہ تھا۔ اسی طرح یہاں حضرت اسمٰعیلؑ کا ایک اہم وصف بیان فرمایا گیا کہ وہ وعدے کے بہت پابند تھے۔

46. उन का बाप जवाब में बोला ऐ इब्राहीम ये सब क्या कह रहे हो क्या तुम मेरे मअबूदों से फिर गए जो ऐसी बातें करते हो रूक जाओ खबरदार अगर बाज़ न आये तो पत्थरों से मार डालूँगा वरना चले जाओ यहाँ से मुद्दतों तुम को देखना नहीं चाहता।

46. He (the father) said: "Are you averse to my gods, O Ibrahim? If you stop not this, I will indeed stone you; so get away from me before I punish you."

47. तब इब्राहीम बोले अच्छा बाबा तुम को सलाम अब मैं चलता हूँ, हाँ आप के लियें अपने रब से मग़फ़िरत की दरख़ास्त करूँगा वह मुझ पर बड़ा मेहरबान है।

47. Ibrahim said: "Be in your peace! But I shall ask forgiveness of my LORD for you. Verily, HE is unto me, ever Most Gracious!"

48. तुम से और अल्लाह के सिवा जिस किसी से तुम दुआ करते हो मैंने पीछा छुड़ा लिया अब मैं चला यहाँ से, मैं तो सिर्फ़ अपने रब से दुआ करना सही समझता हूँ, बड़ी उम्मीद रखता हूँ कि अपने रब से दुआ करके कभी नाकाम नहीं रहूँगा।

48. "And I renounce you and all that you invoke besides ALLAH! Instead, I shall call on my LORD; and I hope (earnestly) that I shall not be unblest in my invocation to my LORD!"

49. जब अल्लाह के अलावा औरों की बन्दगी के खिलाफ़ आवाज़ उठाकर इब्राहीम ने अपनी क़ौम से नाता तोड़ लिया तब हमने इसहाक़ और याक़ूब अता फ़रमाये और हम ने इन सब को नबी बनाया।

49. So when he had renounced them and all that whom they worshipped beside ALLAH, WE bestowed on him Ishaque and Yaqoob; and each one WE made a prophet.

50. अपनी रहमत से इन सब को खूब खूब भरपूर हिस्सा हम ने दिया और आने वाले दौर के लोगों की ज़बानों पर इनकी सच्चाई और नेक नामी के तज़केरे बुलन्द किये।

50. And WE bestowed on them of OUR Mercy, and WE granted them honour (by remembrance of their name) on the tongues of all (who followed them). | 3 | 10 | 6 |

51. और इस किताब में मूसा की भी याद ताज़ा कर दो बेशक वह भी हमारे मुख़लिस बन्दे थे जो रसूल थे और नबी भी थे।

51. And mention in the Book (this Quran), Moosa; he was free from all moral taint, and he was a Messenger (and) a Prophet.

52. और वह वक़्त भी याद करने के क़ाबिल है जब हमने मूसा को तूर पहाड़ी की दाहिनी जानिब से आवाज़ दी और अहम बातें बताने के लिये उन्हें क़रीब बुलाया।

52. And WE called him from the right side of the mount (Toor), and made him drawn near to US for a talk with him, (Moosa).

53. और अपनी ख़ास रहमत उन पर यह कर दी कि उन के भाई हारून को भी हम ने नबी बनाया।

53. And WE bestowed on him, out of OUR Mercy, his brother Haroon (also), a Prophet.

54. और इस किताब में इसमाईल की याद भी ताज़ा कर दो यक़ीनन वह वादे के बड़े सच्चे पक्के इन्सान थे जिन को रसूल और नबी बनाया गया।

54. And mention in the Book -(the Quran)- Ismail. He was true to what he promised (besides his other virtues), and he was a Messenger (and) a Prophet.

مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ

بن گئے ﴿٥٥﴾ اور اس کتاب میں ادریسؑ کا تذکرہ بھی کرو وہ صداقت کو بہت عام

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کرنے والے نبی تھے ﴿٥٦﴾ اور ہم نے ان کو بہت اونچا اور اعلیٰ مقام عطا فرمایا ﴿٥٧﴾ یہ سب تذکرہ ہوا اللہ کے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ

نبیوں کا جن پر اللہ نے انعام فرمایا اور یہ لوگ اولادِ آدم میں سے تھے نوحؑ کے ساتھ جن کو ہم نے کشتی پر سوار کیا تھا پھر ان کی نسل

مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؗ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

کے تھے اور ابراہیمؑ اور اسرائیلؑ کی اولاد میں بھی نبی ہوئے اُن سب کو ہم نے ہدایت کے راستے پر چلا دیا اور ان

اِسْرَآءِيْلَ ؗ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى

سب کو پسند فرمایا جب جب ان پر رحمٰن کی آیات تلاوت کی جاتی تھیں تو یہ سب

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ

خوب روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے تھے ﴿٥٨﴾ ان کے بعد جو

مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

لوگ اُن کے جانشین ہوئے اُن میں بعض ایسے ناخلف ہوئے انھوں نے نماز کو بھی چھوڑ دیا اور اپنی من چاہی خواہش کے حاصل کرنے کو

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

میں پڑ گئے بس ایسے لوگ گمراہی کی گہری کھائی میں جا گرے ﴿٥٩﴾ ہاں مگر جو توبہ کر لیوے اور ایمان پر آ کر نیک

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

عمل میں لگ جاوے تو ایسے لوگ جنت میں داخل کیے جائیں گے اور یہ لوگ ہر طرح کے نقصان سے بچ

شَيْئًا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

جائیں گے ﴿٦٠﴾ ہمیشہ رہنے کی جنتیں جو آج غیب میں ہیں رحمٰن نے اپنے بندوں سے جس کا وعدہ کر

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

رکھا ہے یقیناً اس کا وقت آ کر رہے گا ﴿٦١﴾ وہاں پر اپنے مزاج کے خلاف کوئی بات اُن کو سنائی نہ دے گی

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

ہر طرح سے اُن کی سلامتی کا ماحول بنا رہے گا اور اُن کے کھانے کا صبح و شام مسلسل انتظام جاری رہے گا ﴿٦٢﴾ یہ جنت جس

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

کا تذکرہ کیا گیا ہے اس کے وارث ہمارے بندوں میں سے صرف وہ متقی لوگ ہوں گے جن کو ہمارا خوف رہتا تھا ﴿٦٣﴾

منزل ۴

ف۵۶ کتاب اللہ کے درس و تدریس کی خدمت بہت کثرت سے انجام دیتے تھے اس لئے نام ادریس مشہور ہوا اسی طرح کتاب ستاروں کی چال و گردش کی معلومات اور کپڑے سینا بھی ان کی ایجاد ہے۔ تورات میں ان کا نام حنوک بتایا ہے صفاتی نام ادریس ہے۔ قرآن میں اسی نام سے تعارف کرایا گیا ہے۔ جیسے ابراہیمؑ خلیل مشہور ہیں اور موسیٰؑ کلیم اللہ کے نام سے بھی پہچانے جاتے ہیں اور حضرت یونسؑ کے لئے صاحب الحوت ذاالنون کا خطاب بھی قرآن میں استعمال ہوا ہے۔

ف۵۸ اس آیت سے کئی باتیں معلوم ہوئیں۔ اللہ کے تمام نبی اور رسول بنیادی طور پر اولادِ آدم ہیں یعنی غیر آدم نہیں۔ ان میں کوئی نوحؑ کی نسل میں سے تھا تو کوئی ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی نسل میں سے تھا کوئی بھی اولادِ آدم سے باہر کا نہیں۔ اللہ کے سب نبی ہدایت یافتہ تھے اور انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لئے اللہ نے ان کو نبی بنایا تھا۔ مذکورہ رحمٰن نے آسمان سے جو کلام نازل فرمایا اس کی تلاوت چاہے خود کرتے یا کوئی دوسرا اس کلام اصلی کو انھیں پڑھ کر سناتے تو یہ لوگ اللہ کی محبت ادب اور خوف سے روتے ہوئے زمین پر سجدہ ریز ہو کر گر پڑتے تھے۔ حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب اُن کے اصحاب قرآن کی کوئی سورت پڑھ کر سناتے تو آپ خوب روتے تھے۔ مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے:

(٦) الانعام آیت ٨٨ (٣) آلِ عمران آیت ٣٣، ٣٤ (١٣) الرعد آیت ٣٨

ف۵۹ کسی نبی کی اُمت میں اول کے لوگ توحید خالص اور نیکی پر خوب قائم رہے بعد میں ناخلف لوگ مذہبی گدیاں قائم کر کے ان کے نام سے دین و حرم چلانے لگے لیکن عمل کے لحاظ سے اتنے گر گئے کہ بے نمازی ہو گئے۔ اور دنیا کی عیش پرستی میں ڈوبے جیسے ہمارے ملک میں بزرگوں کے مزاروں کے بہت سے سجادہ نشین آج بھی تارک الصلوٰۃ اور بہت سے ایسے عمل ہیں جو گانے بجانے اور ناچ گانے میں بھی خوب لذت لیتے ہیں اور نام کی مذہبیت …

55. और अपने घर वालों को नमाज़ और ज़कात की बड़ी ताकीद करते रहते थे और अपने रब को ऐसा राज़ी कर लिया कि मंज़ूरे नज़र बन गये।

55. And he used to enjoin on his family and his people establishment of Prayer and to pay the poor-due and he was with his LORD an approved one.

56. और इस किताब में इदरीस का ज़िक्र भी कर दो वह सच्चाई को बहुत आम करने वाले नबी थे।

56. And mention you in the Book -(the Quran)- Idrees! He was a man of truth (and veracity), (and) a Prophet.

57. और हमने उन को बहुत ऊँचा और आला मकाम दिया।

57. And WE raised him to a high station.

58. यह सब तज़केरा हुआ अल्लाह के नबियों का जिन पर अल्लाह ने इनआम किया और यह लोग आदम की औलाद में से थे नूह के साथ जिन को हमने कश्ती पर सवार किया था कुछ इनकी नसल से थे और इब्राहीम और इसराईल की औलाद में भी नबी हुये इन सब को हम ने हिदायत के रास्ते पर चला दिया और इन सब को पसंद किया जब जब इन पर रहमान की आयात तिलावत की जाती थीं तो यह सब खूब रोते हुये सजदे में गिर पड़ते थे।

58. Those were they unto whom ALLAH bestowed HIS grace from among the Prophets, of the offspring of Adam, and of those whom WE carried (in the ship) with Nooh, and of the offspring of Ibrahim and Israil, and of them whom WE guided and chosen-. When the Verses of the Most Beneficent (ALLAH) were recited unto them, they fell down prostrating and weeping.

(5. Sajda-e-Tilawat)

59. इन के बाद जो लोग इनके उत्तराधिकारी हुये इन में कुछ ऐसे नालायक हुये जिन्होंने नमाज़ को भी छोड़ दिया और अपनी मन चाही ख्वाहिश के हासिल करने के चक्कर में पड़ गये बस ऐसे लोग गुमराही की गहरी घाटी में जा गिरे।

59. Then there succeeded them a generation who neglected prayers and followed lusts; so they shall meet with the perdition (Hell);

60. हाँ मगर जो तौबा कर लेवे और ईमान पर आकर नेक अमल में लग जावे तो ऐसे लोग जन्नत में दाखिल किये जाएँगे और यह लोग हर तरह के नुकसान से बच जाएँगे।

60. except those who repent and believe, and work righteously. Such will enter Paradise and they will not be wronged in aught.

61. हमेशा रहने की जन्नतें जो आज परदे में हैं रहमान ने अपने बन्दों से जिसका वादा कर रखा है यकीनन उस का वक्त आकर रहेगा।

61. (They will enter) everlasting Gardens which the Compassionate has promised to HIS bondsmen, though yet unseen; verily HIS promise is ever to be fulfilled.

62. वहाँ पर अपने मिज़ाज के खिलाफ कोई बात उन को सुनाई न देगी हर तरह से उन की सलामती का माहौल बना रहेगा और उन के खाने का सुबह व शाम लगातार इन्तेज़ाम जारी रहेगा।

62. They shall not hear therein (in Paradise) any vain word, but they shall hear only peace (and comfort); and they shall have therein their provision morning and evening.

63. यह जन्नत जिस का तज़केरा किया गया है इस के वारिस हमारे बन्दों में से सिर्फ वह परहेज़गार लोग हो सकेंगे जिन को हमारा खौफ रहता है।

63. Such is the Paradise which WE shall give as an inheritance to those of OUR bondsmen who have been god-conscious.

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا
اور ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر اُتر ہی نہیں سکتے اسی کی بادشاہی اور سلطنت ہمارے آگے اور پیچھے اور ان سب
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ
کے بیچ ہر وقت موجود ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں (۶۴) ہمارے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
رب کی شان یہ ہے کہ تمام آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی ہر ہر چیز کا وہی اکیلا رب ہے بس اسی ایک کی بندگی کئے جاؤ
لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ
اور اسی ایک کی بندگی پر صبر و ہمت سے جمے رہو کیا اس اللہ کا نام صفت اور مقام میں اس کے جیسا کوئی اور بھی تمہارے علم میں ہے؟ (۶۵) وہ انسان بھی بڑا
ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ
احمق ہے جو کہے جا رہا ہے جب میں مر جاؤں گا تو کیا مجھے زندہ کر کے پھر سے نکالا جائے گا (۶۶) کیا ایسے انسان کو یہ بات یاد نہیں رہی ہے کہ اس
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ
کے پہلے ہم اس کو پیدا کر چکے ہیں جب کہ وہ کوئی چیز نہیں تھا (۶۷) بس تیرے رب کی قسم
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
ضرور ہم حشر کے دن ان سب کو اور شیطانوں کو گھیر گھار کر اکٹھا کر کے جہنم میں ڈالنے کے لئے گھٹنوں کے بل جمع کریں
جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى
گے (۶۸) پھر ہر گروہ اور فرقے میں سے کھینچ کھینچ کر ان سب کو جمع کریں گے اور کون کون ان میں سے رحمٰن کی نافرمانی میں سخت تھا
الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا
اُسے گھسیٹ کر سامنے لایا جائے گا (۶۹) پھر ہم کو خوب معلوم ہے کہ ان میں سے کس کس کو جہنم میں داخل کیا
صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا
جاتا ہے (۷۰) تم میں سے ہر ایک کے لئے جہنم کے اوپر سے گذرنا ضروری ہے اور یہ تمہارے رب کا پکا فیصلہ ہے جو لاگو کر کے
مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ
دکھایا جائے گا (۷۱) پھر ہم نجات دے کر سلامتی سے گذار دیں گے ان سب لوگوں کو جو ہم سے ڈر کر زندگی گذار کر آئے ہوں گے اور ظالم
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
ظالموں کو گھٹنوں کے بل دوزخ میں پڑے رہنے کو چھوڑ دیں گے (۷۲) اور جب ایسے کافروں پر ہماری صاف صاف اور کھلی ہوئی آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
تو یہ لوگ ایمان والوں سے کہا کرتے تھے کہ ہم دونوں فریق میں حیثیت کا مقام کس کا اچھا ہے اور کس کی مجلس

منزل ۴

وت ۶۷ آدمی جب کچھ نہیں تھا تب اس دنیا کی زندگی میں جس خالق نے اسے وجود بخشا اس کے لئے کیا مشکل ہے کہ اسی آدمی کو مرنے کے بعد پھر قبر سے نکال کر اٹھا کر کھڑا کر دے۔ وت ۶۸ تا ۷۱:۔ حدیث شریف میں پل صراط کا بیان بڑی تفصیل سے آیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ حشر و حساب سے فارغ ہونے کے بعد جنت میں جانے والوں کو بھی راستہ دوزخ کے اوپر سے پار کرنا پڑے گا یعنی ہر ایک کو جہنم سے گزرنا ہے۔ دوزخی دوزخ میں گر پڑیں گے۔ راستہ پار نہ کر سکیں گے اور جنتی اللہ کی مہربانی کے صدقے اپنے ایمان و عمل کے نور سے بڑی تیزی سے سلامتی کے ساتھ جہنم کے اوپر سے گزر کر جنت کی سرحد میں جا پہنچیں گے ملاحظہ ہو ۵۷، الحدید آیت ۱۲ تا ۱۴ یہ تمام آیات اور حدیث شریف میں آئے بیانات سے معلوم ہوا کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے دنیا سے موت کے وقت رخصتی ہوگی قبر حشر و حساب پھر جہنم اور بعد میں جنت ہے۔ اللہ کی رحمت یعنی جنت باطن میں ہے ظاہر میں دنیا حشر و حساب اور جہنم کا سفر ہر جگہ تکلیف بعد میں راحت ہی راحت البتہ شہید کے لئے یہ سب چکر نہیں اُسے براہ راست اللہ کی رضا اتنی حاصل ہوئی کہ اگر اللہ کسی شہید کے لئے آج فیصلہ فرمائے تو اسے آج ہی آج جنت میں داخلہ مل سکتا ہے دیکھئے ۳۶ یسین آیت ۲۶ تا ۲۷

64. और हम आप के रब के हुक्म के बग़ैर तो उतर ही नहीं सकते उसी की बादशाही और सल्तनत हमारे आगे और पीछे और इन सब के बीच हर वक़्त मौजूद है और आप का रब भूलने वाला नहीं।	64. And we (the Angels) do not (and can not) descend except by the command of your LORD. To HIM belongs what is before us and what is behind us, and what is between those two, and your LORD is never forgetful;-
65. हमारे रब की शान यह है कि तमाम आसमानों और ज़मीन के दरमियान की हर चीज़ का वही अकेला रब है, बस उसी एक की बन्दगी पर सब्र व हिम्मत से जमे रहो क्या उस अल्लाह के समान और हमनाम उस के जैसा कोई और भी तुम्हारे इल्म में है ?	65. LORD of the heavens and the earth, and all that is between them, so worship HIM (Alone) and be constant and patient in His worship. Do you know of any one who is similar to HIM? 4 15 7
66. वह इन्सान भी बड़ा मूर्ख है जो कहे जा रहा है जब मैं मर जाऊँगा तो क्या मुझे ज़िन्दा करके फिर से निकाला जायेगा।	66. And man (the disbeliever) says: "When I am dead, shall I then be raised up alive?"
67. क्या ऐसे इन्सान को यह बात याद नहीं रही कि इस के पहले हम उस को पैदा कर चुके हैं जब कि वह कोई चीज़ नहीं था।	67. Does not man remember that WE created him before, while he was nothing?
68. बस तेरे रब की कसम ज़रूर हम हश्र के दिन इन सब को और शैतानों को घेर घार कर इकट्ठा कर के जहन्नम में डालने के लिए घुटनों के बल जमा करेंगे।	68. So by your LORD, surely, WE shall gather them together, and (also) the devils (with them); thereafter WE will surely bring them around Hell, kneeling.
69. फिर हर गिरोह और फिरके में से खींच खींच कर उन सब को जमा कर लेंगे और कौन कौन उन में से रहमान की नाफ़रमानी में सख़्त था उसे घसीट कर सामने लाया जाएगा।	69. Then indeed WE shall drag out from every sect, those who were most rebellious against the Compassionate.
70. फिर हम को खूब मालूम है कि इन में से किस किस को जहन्नम में दाखिल किया जाना है।	70. Then surely it is WE Who know best as to which of them were the worthiest of being burnt therein.
71. तुम में से हर एक के लिए जहन्नम के ऊपर से गुज़रना ज़रूरी है और यह तुम्हारे रब का पक्का फ़ैसला है जो लागू कर के दिखाया जाएगा।	71. There is not one of you but will pass over it (Hell); this is with your LORD, a Decree which must be accomplished.
72. फिर हम नजात देकर सलामती से गुज़ार देंगे उन सब लोगों को जो हम से डर कर ज़िन्दगी गुज़ार कर आए होंगे और तमाम ज़ालिमों को घुटनों के बल दोज़ख में फेंक देंगे।	72. Then WE shall save those who were conscious (of ALLAH), and will leave the unjust -wrong-doers- therein (humbled) to their knees (in the Hell).

مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

میں چہل پہل اور رونق زیادہ ہے ﴿۷۳﴾ ان سے پہلے ہم نے بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کر ڈالا جو سامان اسباب

هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

میں ان سے بڑھ چڑھ کر تھے اور رد بدبہ دکھاوا بھی ان کا خوب تھا ﴿۷۴﴾ آپ کہہ دو جو گمراہی میں بھٹکنا چاہتا ہے تو رحمٰن بھی اسے لمبی مدت

فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ

کی ڈھیل دے گا یہاں تک کہ یا تو ہمارے وعدے کے مطابق ان کو عذاب کا سامنا کرنا ہوگا یا پھر قیامت کا موقع ہر حال

اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ

میں ان کے سامنے آکر رہے گا تب ان کو پتہ چل جائے گا کہ خیر کو چھوڑ کر شر کے مکان میں کون

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

گھر گیا تھا اور لشکر جتھے میں کمزور کون ثابت ہوا ﴿۷۵﴾ ہدایت کی طلب والوں کو اللہ تعالیٰ اور زیادہ

اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ

ہدایت سے نوازے گا اور نیک کام آپ کے رب کے یہاں بہتر شکل میں باقی رہنے والے ہیں جس کا بھرپور ثواب ملتا ہے اور اللہ

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ

کی طرف لوٹ کر جانے کے وقت اس کا انجام بہت اچھا ہوگا ﴿۷۶﴾ بھلا دیکھو تو اس کا حال جو ہماری آیتوں کے آنے

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ

کے بعد بھی منکر گیا اور کہنے لگا کہ مجھے تو بس مال چاہیے اور بیٹے چاہیے ﴿۷۷﴾ کیا اس کو غیب کی اطلاع مل گئی

اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا

یا رحمٰن سے اس نے کوئی وعدہ لے لیا تھا ﴿۷۸﴾ ایسا تو نہیں ہو سکتا وہ غلط کہتا ہے، وہ

يَقُوۡلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا

جو کہہ رہا ہے ہم نے لکھ رکھا ہے اور ہم عذاب میں اسے خوب لمبا کھینچ لیں گے ﴿۷۹﴾ جو کچھ وہ کہتا ہے اس کے وارث

يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ہم ہوں گے اور ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿۸۰﴾ اور یہاں سمجھ رکھے تھے اللہ کے سوا اور بھی بہت ساروں کو معبود

لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ

تاکہ ان کا زور بڑھ جائے ﴿۸۱﴾ ہرگز ان کا زور نہیں چل سکے گا بلکہ ان کی عبادت کا انکار کر کے یہ جعلی

وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا

معبود لٹے ان کے مخالف اور دشمن بن جائیں گے ﴿۸۲﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ کافروں پر ہم شیطانوں

منزل ۴

ف۷۳ ظاہری چمک دمک زندگی کا ساز و سامان اور آج کی مشینی طاقت جن کو حاصل ہے وہ بھی اہل ایمان کے مقابلہ میں بڑی اکڑ جتاتے ہیں لیکن نہیں جانتے کہ ہر زمانہ میں ایسے طاقتور ہوتے رہے مگر آج ان کا وجود نہیں۔

ف۷۷ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس اللہ کا پیغام پہنچ چکا ہوتا ہے اب ان کو آخرت کے انجام سے باخبر ہونا چاہیے مگر ان کو مال اور اولاد سے کام ہے، مل گیا تو ان کو سجانے سنوارنے میں لگے ہیں۔ اور اس سے مرتے دم تک فرصت نہ پاسکے۔

ف۷۸ یعنی مال اولاد کا انجام اسے غیب سے معلوم ہوگیا یا اس نے اللہ سے کوئی وعدہ لے لیا تھا۔ کہ مال اولاد سے اس کا کام آخرت میں بھی چل جائے گا جب کہ مال اولاد کچھ اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں اصل تو ایمان اور نیک عمل ہیں جو اللہ کے قرب کا ذریعہ ہیں۔ مال اولاد بھی اگر ایمان اور نیکی کا ذریعہ بن گئے تو سبحان اللہ ورنہ ایمان اور عمل صالح اصل ہے باقی کسی کی کچھ اہمیت نہیں۔

ف۸۰ ہر آدمی اللہ کے پاس الگ الگ جانے والا ہے کوئی کسی کا ساتھی نہیں سب کو اپنا حساب اکیلے دینا ہے۔ قبر میں بھی آدمی اکیلا جاتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ کچھ رشتے ناتے والے بھی ساتھ دفن ہوتے ہوں سب مال و اسباب کا اصل وارث اللہ ہے۔ اسی مضمون کی دو آیات اور بھی دیکھ لیجئے:۔

(۶) الانعام آیت ۹۵

(۱۹) مریم آیت ۹۵

ف۸۱ یہاں جو بھی شرک کرتا ہے معبودوں کی بھیڑ جمع کرتا ہے تاکہ اس کی عزت و دبدبہ اور زور بڑھ جائے گر بتا دیا گیا کہ اللہ کے یہاں یہ کچھ کام نہ آئے گا۔ بلکہ الٹا وبال کا سبب ہوگا۔

ف۸۲ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۱۰) یونس ۲۸ سے ۳۰۔

कर डाला जो सामान व असबाब में इन से बढ़ चढ़ कर थे और दबदबा दिखावा भी उन का खूब था।

75. आप कह दो जो गुमराही में फंसना चाहता है तो रहमान भी उसे लम्बी मुद्दत की ढील देगा यहाँ तक कि या तो हमारे वादे के मुताबिक उन को अज़ाब का सामना करना होगा या फिर कियामत का मौका हर हाल में उन के सामने आकर रहेगा तब उन को पता चल जायेगा कि खैर को छोड़ कर शर के मकान में कौन घिर गया था और लश्कर जत्थे में कमज़ोर कौन साबित हुआ।

76. हिदायत की तलब वालों को अल्लाह और ज्यादा हिदायत से नवाजेगा और नेक काम आप के रब के यहाँ बेहतर शक्ल मे बाकी रहने वाले है जिस का भरपूर सवाब मिलना है और अल्लाह की तरफ लौट कर जाने के वक्त उस का अंजाम बहुत अच्छा होगा।

77. भला देख तो लो उस का हाल जो हमारी आयतों के आने के बाद भी मुकर गया और कहने लगा कि मुझे तो बस माल चाहिये और बेटे चाहिये।

78. क्या उस को गैब की इत्तेला मिल गई या रहमान से उस ने कोई वादा ले लिया था ?

79. ऐसा तो नहीं हो सकता वह गलत समझा है, वह जो कह रहा है हमने लिख रखा है और हम अज़ाब में उसे खूब लम्बा खींच लेंगे।

80. जो कुछ वह कहता है उस के वारिस हम होंगे और हमारे पास अकेला आयेगा।

81. और यहाँ अल्लाह के सिवा और भी बहुत सारों को मअबूद समझ रखे थे ताकि उन का जोर बढ़ जाये।

82. हर्गिज उन का ज़ोर नहीं चल सकेगा बल्कि उन की इबादत का इन्कार कर के यह झूठे मअबूद उल्टे उन के मुखालिफ और दुश्मन बन जायेंगे।

83. क्या तुमको मालूम नहीं कि काफिरों पर हम शैतानों को छोड़ते हैं यह शैतान उन को उचकाते उछालते रहते हैं।

84. तुम उनके फैसले के लिए जल्दी न करो हमने उनमें से हर एक को अपनी गिनती में महफूज (सुरक्षित) कर रखा है।

85. उस दिन का इन्तेज़ार करो जब परहेज़गार लोग रहमान के दरबार की शाही मेहमानी मै हाजरी के लिए बुलाए हुए मेहमान होंगे।

73. And when OUR clear Revelations are recited to them, those who disbelieve say to the faithful: "Which of the two groups (i.e. believers and disbelievers) is best in point of position and as regards the company (worldly affluence)?"

74. "And how many a generation WE have destroyed before them, who were better in wealth, goods and outward appearance?"

75. Say: "Whosoever is in error, the Most Compassionate (ALLAH) will extend (the rope) to him; until they see that with which they were threatened- either the torment or the Hour;- then they shall have to know who is worse in position, and who is weaker in forces!"

76. ALLAH increases in guidence those who let themselves be guided; and with your LORD the righteous good deeds that last, are excellent in the sight of your LORD for reward and better for resort.

77. Have you observed him who disbelieves in OUR Signs (Message) and says: "Surely I will be given wealth and children (if I am raised again)."

78. Has he looked into the unseen, or has he taken a covenant from the Most Beneficent (ALLAH)?

79. By no means! WE shall write down what he says; and WE shall increase his torment (in the Hell).

80. And WE shall inherit from him (at his death) all that he talks of (wealth and children), and he shall come to US alone.

81. And they have taken gods beside ALLAH that they might be a glory for them.

82. By no means! They will deny their worship of them, and become opponents to them.

| 5 | 17 | 8 |

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ
کر چھوڑتے ہیں۔ یہ شیاطین ان کو اُچکاتے اُچھالتے رہتے ہیں (۸۳) تم ان کے فیصلے کے لئے جلدی
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى
نہ کرو ہم نے ان میں سے ہر ایک کو اپنی گنتی میں محفوظ کر رکھا ہے (۸۴) اس دن کا انتظار کرو جب پرہیزگار لوگ رحمٰن کے دربار کی شاہی مہمانی
الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾
میں حاضری کے لئے وفد کی صورت میں جمع ہوں گے (۸۵) اور پیاس کے مارے بُرے حال مجرموں کو ہم جہنم کے سامنے ہانکتے لاویں گے (۸۶)
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
وہاں سفارش کا اختیار کسی کو بھی نہ ہوگا ہاں رحمٰن سے جس نے اجازت لے رکھی ہو تو اور بات
عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ
ہے (۸۷) ان کی بکواس ہے کہ اللہ بھی صاحب اولاد بتاتے ہیں (۸۸) بڑی سخت بات تم لوگوں نے کہہ
شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
دی ہے (۸۹) ایسی سخت بات کہ اس پر آسمان پھٹ پڑیں گے اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی
الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾
اور پہاڑ تھر تھر کانپ کر گر پڑیں گے (۹۰) کہ ان بدبختوں نے رحمٰن کے لئے اولاد کا دعویٰ کر ڈالا (۹۱)
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي
کسی کو اولاد بنا لینا رحمٰن کی شان کے خلاف بات ہے (۹۲) آسمانوں اور زمین میں ہر ایک کو اس
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
کے دربار میں بندہ کی حیثیت سے ہی حاضری دینی ہے (۹۳) سب کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ایک
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ
ایک کی گنتی کا شمار اس کے پاس محفوظ ہے (۹۴) اور تمام کے تمام قیامت کے دن اس کے پاس اکیلے حاضر ہوں گے (۹۵) بیشک
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل میں لگے رہے ان کے لئے لوگوں کے دلوں میں خدائے رحمٰن محبت پیدا
وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
کر دے گا (۹۶) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ عذاب سے بچنے کی جن کو فکر ہو ان کو تم نجات
تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ
کی بشارت سنا دو اور جھگڑالو قوم کے نام ہمارا نوٹس جاری کر دو (۹۷) ان سے پہلے بھی بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہم نے ہلاک اور برباد کر کے

وقف لازم

وقف لازم

ف۸۳ کتوں کو جس طرح کسی پر چھوڑا جاتا ہے اسی طرح شیاطین کافروں پر ٹوٹتے ہیں۔

ف۹۵ یہ نہ ہوگا کہ دنیا کا کوئی بادشاہ قیامت کے دن اپنے وزیر لشکر کو لے کر حاضری دے گا بلکہ تن تنہا ایک ایک کو اپنی حاضری الگ الگ دینی لازمی ہوگی (۶) الانعام آیت ۹۵ بھی پڑھ لیجئے۔

ف۹۶ ایمان اور نیک عمل پر جمے رہنے سے مشرکوں کی دشمنی محبت میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ مخلوق کے دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں اور اللہ کے لئے ایسا کرنا کچھ مشکل نہیں کہ جو اب تک بغض وعداوت میں لتھڑے تھے اللہ انھیں ایمان والوں کا دوست بنا دے۔

ف۹۷ اہل فقہ کے نزدیک جس شخص پر قرآن مجید آسان ہو جائے یعنی اس کی تعلیم و تذکیر تو اس پر واجب ہے کہ قرآن مجید کے ذریعہ دوسروں کو نصیحت کرتا رہے جو کوئی بھی اللہ کے عذاب سے بچنا چاہے اسے نجات کا راستہ مل جائے گا۔ اور اُجڈ جھگڑالو سخت دل قوم کو بھی اس سے آگاہ کر دیا جائے چاہے کوئی مانے یا نہ مانے مگر اللہ کا کلام سب کو ہانکے پکارے سنا دیا جائے۔

83. क्या तुमको मालूम नहीं कि काफ़िरों पर हम शैतानों को छोड़ते हैं यह शैतान उन को उचकाते उछालते रहते हैं।	83. Do you not see that WE have set the devils upon the disbelievers inciting them to do evil?
84. तुम उनके फ़ैसले के लिए जल्दी न करो हमने उनमें से हर एक को अपनी गिनती में महफ़ूज़ (सुरक्षित) कर रखा है।	84. So make no haste against them; WE are only counting against them a counting, (allowed them respite).
85. उस दिन का इन्तेज़ार करो जब परहेज़गार लोग रहमान के दरबार की शाही मेहमानी में हाज़री के लिए बुलाए हुए मेहमान होंगे।	85. On the Day whereon WE shall gather the pious unto the Most Beneficent (ALLAH), like a delegate; (presented before a king for honour);
86. और प्यास के मारे बुरे हाल मुजरिमों को हम जहन्नम के सामने हाँकते लायेंगे।	86. and shall drive the culprits to hell as a herd (thirsty).
87. वहाँ सिफारिश का इख्तियार किसी को भी न होगा हाँ रहमान से जिस ने इजाज़त ले रखी हो तो और बात है।	87. None shall have the power of intercession, but such a one as has received permission (or promise) from the Most Beneficent (ALLAH).
88. उन की बकवास है कि अल्लाह को औलाद वाला बताते हैं।	88. And they say: "The Most Beneficent (ALLAH) has begotten a son;"
89. बड़ी ही भयंकर बात तुम लोगों ने कह दी है।	89. Indeed you have brought forth, (said), a terrible evil thing (monstrous);
90. ऐसी सख्त बात कि इस पर आसमान फट पड़ेंगे और ज़मीन टुकड़े टुकड़े हो जायेगी और पहाड़ थर थर काँप कर गिर पड़ेंगे।	90. whereby the heavens would almost torn, and the earth would split asunder, and the mountains would fall in ruins;
91. कि इन बेईमानों ने रहमान के लिए औलाद का दावा कर डाला।	91. that they should ascribe a son to the Most Beneficent.
92. किसी को औलाद बना लेना रहमान की शान के ख़िलाफ़ बात है।	92. But it is not suitable, (behoves not), for the Majesty of the Most Beneficent (ALLAH) that HE should take a son.
93. आसमानों और ज़मीन में हर एक को उस के दरबार में बन्दे की हैसियत से ही हाज़री देनी है।	93. There is none in the heavens and the earth but must come unto the Most Beneficent (ALLAH) as a bondman.
94. सब को उस ने घेर रखा है और एक एक की गिन्ती का शुमार उस के पास महफ़ूज़ है।	94. Assuredly HE has comprehended (in HIS knowledge) each one of them, (all HIS creatures), and has counted them a full counting.
95. और तमाम के तमाम कयामत के दिन उस के पास अकेले हाज़िर होंगे।	95. And every one of them is to come to HIM alone on the Day of Resurrection.
96. बेशक जो लोग ईमान लाए और नेक अमल में लगे रहे उन के लिए लोगों के दिलों में रहमान मुहब्बत पैदा कर देगा।	96. Verily, those who believe and do righteous works, the Compassionate will assign for them affection.
97. हम ने इस कुरआन को तुम्हारी ज़बान में आसान कर दिया ताकि अज़ाब से बचने की जिन को फ़िक्र हो उन को तुम नजात की बशारत सुना दो और झगड़ालू कौम के नाम हमारा नोटिस जारी कर दो।	97. So WE have made (This Quran) easy in your own tongue in order that you may give glad tidings to the pious and warn thereby a people contentious.

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

بے نشان کر ڈالا کیا تم کو ان میں سے کسی ایک کی بھی سرسراہٹ یا کسی کے پاؤں کا کھٹکا یا آہٹ سنائی پڑتی ہے ﴿٩٨﴾

آیاتہا ١٣٥ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) رکوعاتہا ٨

سورۃ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل فرمائی گئی اس میں آیات ١٣٥ اور رکوع ٨ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طا ہا ﴿١﴾ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نازل نہیں فرمایا کہ آپ اتنی تکلیف اٹھائیں ﴿٢﴾ بلکہ یہ تو نصیحت نامہ ہے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

ہر اس شخص کے لئے جو اللہ سے ڈرتا ہوگا ﴿٣﴾ یہ کلام تو اس نے نازل فرمایا ہے جس نے زمین کو پیدا کر دیا اور آسمانوں کو اونچا

الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اٹھا دیا ﴿٤﴾ رحمٰن بڑا عالی شان ہے عرش پر صرف اسی کی جلوہ فرمائی ہے ﴿٥﴾ جو کچھ ہے سب کا سب اسی کا ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ

چاہے آسمانوں میں ہو زمین میں ہو یا ان دونوں کے بیچ ہو یا مٹی کی ہر گیلی باریک پرت کے نیچے پاتال میں ہو ﴿٦﴾ اگر تو پکار کر

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

بات بولے یا نہ بولے وہ تو بیشک بہت چھپی ہوئی اور گہرے بھید کی بات بھی جانتا ہے ﴿٧﴾ اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

نہیں ہو سکتا تمام اچھے سے اچھے نام اسی کے ہیں ﴿٨﴾ اور اے نبی کیا تم کو موسیٰ کی بات پہنچی ہے ﴿٩﴾

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

جب موسیٰ نے آگ دیکھی تو انھوں نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ آپ یہیں ٹھہرے رہو مجھے آگ دکھائی دے رہی ہے شاید میں تمہارے لئے

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

وہاں سے آگ کا شعلہ لے آؤں یا پھر آگ کی روشنی میں صحیح راستہ معلوم کر کے آؤں ﴿١٠﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

بس جب وہ آگ کے قریب پہنچے تو انھیں آواز سنائی دی کہ اے موسیٰ ﴿١١﴾ بیشک میں اور میں ہی تمہارا رب ہوں یہ طویٰ کی وادی

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

کا مقدس مقام ہے جہاں تم آپہنچے ہو اب تم اپنی جوتیاں اتار دو ﴿١٢﴾ اور میں نے تجھے چن لیا ہے

ع ٦

ف٩٨ اگلے زمانے کے بہت سے لوگ بڑے دبدبے اور حکومت والے طاقت اور مال والے جب اللہ کی نافرمانی سے باز نہیں آئے تو اللہ نے ایسی بے شمار قوموں کو زیر زمین کر دیا اسی لئے ہم نے ترجمہ میں ان کی ہلاکت کے ساتھ بے نشان کا لفظ استعمال کیا ہے یعنی مرکھپ کر ایسے گمنام ہوئے کہ اللہ کے سوا اب ان کو کوئی جانتا پہچانتا بھی نہیں۔ ایک زمانہ ان کی شان و شوکت کا تھا اب ان کے دبدبے اور رعب کا تو ختم ہوئے پاؤں کی آہٹ بھی سنائی نہیں دیتی۔

ف١٠ معلوم ہوتا ہے کہ مدین سے واپس پر مصر کو جاتے وقت حضرت موسیٰ کے اس سفر میں ان کی اہلیہ ساتھ میں تھیں۔ وقت اندھیری رات کا رہا ہوگا آگ کی ضرورت درپیش ہوئی یہی اشارہ ملتا ہے کہ جنگل کے علاقے کے اس سفر میں رات کے وقت حضرت موسیٰ سفر کا راستہ بھول گئے تھے۔

ف١١ حضرت موسیٰ کو دور سے جو آگ نظر آ رہی تھی اللہ تعالیٰ کے نور کی تجلی کی کرن تھی جس کا ظہور اس درخت پر ہوا (٢٨) سورۃ قصص آیت نمبر ٣٠ میں اس کا تذکرہ آوے گا۔

ف١٢ معلوم ہوتا ہے کہ کوہ طور کے دامن میں داہنی جانب کے کشادہ میدان کو طویٰ فرمایا گیا ہے جس کا اشارہ (٢٨) سورۃ قصص کی ٣٠ نمبر کی آیت میں بھی آیا ہے۔ یہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ جو جگہ اللہ تعالیٰ کے نام کے ادب کی ہو وہاں جوتیاں اتار دینی چاہئے۔

98. इन से पहले भी बहुत से ज़माने के लोगों को हम ने हलाक और बर्बाद कर के बे निशान कर डाला क्या तुम को इन मे से किसी एक की भी सरसराहट या किसी के पाँव का खटका या आहट सुनाई पड़ती है ?

20. ताहा

सूरह ताहा मक्का में उतारी गई इस में एक सौ पैंतीस (135) आयतें और आठ (8) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"

1. ताहा
2. हम ने आप पर यह कुरआन इस लिए नही उतारा कि आप इतनी मशक्कत और तकलीफ उठायें।
3. बल्कि यह तो नसीहत नामा है हर उस शख्स के लिए जिसे अल्लाह का डर होगा।
4. यह कलाम तो उस ने नाज़िल फरमाया है जिस ने ज़मीन को पैदा कर दिया और आसमानों को ऊँचा उठा दिया।
5. रहमान बड़ा आलीशान है अर्श पर सिर्फ उसी का जलवा है।
6. जो भी है सब का सब उसी का है चाहे आसमानों में हो, ज़मीन में हो या इन दोनों के बीच हो या मिट्टी की हर गीली बारीक परत के नीचे पाताल में हो।
7. अगर तू पुकार कर बात बोले या न बोले वह तो बेशक बहुत छुपी हुई और गहरे भेद की बात भी जानता है।
8. अल्लाह के सिवा कोई दूसरा ईश्वर नहीं हो सकता तमाम अच्छे से अच्छे नाम उसी के हैं।
9. और ऐ नबी क्या तुम को मूसा की बात पहुँची है।
10. जब मूसा ने आग देखी तो उन्होंने अपने घर वालों से कहा कि आप यहीं ठहरे रहो मुझे आग दिखाई दे रही है ताकि मैं तुम्हारे लिए वहाँ से आग का अंगारा ले आऊँ या फिर आग की रौशनी में सही रास्ता मालूम कर के आऊँ।
11. बस जब वह आग के करीब पहुँचे तो उन्हें आवाज सुनाई दी कि ऐ मूसा।
12. बेशक मैं और मैं ही तुम्हारा रब हूँ यह तुवा की वादी का पवित्र मुकाम है जहाँ तुम आ पहुँचे हो अब तुम अपनी जूतियाँ उतार दो।

98. And how many a generation WE destroyed before them! But can you perceive anyone of them, or hear even a whisper of them? | 6 | 16 | 9 |

20: SURAH: TA-HA

REVEALED AT MAKKA,
CONTAINS 135 AYATS AND 8 RUKUS.

In the Name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. TA - HA.
2. WE have not sent down the Quran unto you to cause you so much distress!-
3. But only as an admonition to him who is conscious of ALLAH;-
4. A revelation from HIM, Who has created the earth and high heavens.
5. The Most Beneficent is established over the (Mighty) Throne (as is befitting to HIS Majesty).
6. To HIM belongs all that is in the heavens and all that is on the earth, and all that is between them, and all that is under the soil.
7. And if you speak the word aloud, then verily, HE knows the secret and that which is yet more hidden.
8. ALLAH! None has the right to be worshipped but HE! HIS are the excellent names, (Expressive of HIS Majesty).
9. And has there come to you the story of Moosa?
10. When he saw a fire, he said to his family: "Wait! Verily, I have seen a fire; perhaps I can bring you some burning brand therefrom, or find some guidance at the fire."
11. And when he came thereto, he was called: "O Moosa!"
12. "Verily, I am your LORD! So take off your shoes; you are in the sacred valley, Tuwa."

فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یُوۡحٰی (۱۳) اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا

دھیان سے سن جو تیری طرف وحی کی جا رہی ہے (۱۳) بیشک میں اور صرف میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں تو عبادت کرنا

فَاعۡبُدۡنِیۡ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ (۱۴) اِنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ

صرف میری اور فقط میری اور نماز کو قائم رکھیو میری یاد کے لئے (۱۴) یہ بات یقینی ہے کہ قیامت آکر رہے گی اور میں

اَکَادُ اُخۡفِیۡهَا لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰی (۱۵) فَلَا

نے یہ طے کر رکھا ہے کہ اس کے آنے کے وقت کو چھپائے رکھوں تاکہ ہر جان اپنی دوڑ دھوپ اور محنت کا پورا بدلہ پا سکے (۱۵) جو اس کو نہیں

یَصُدَّنَّکَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرۡدٰی (۱۶)

مانتا اور اپنی من چاہی پر چلتا ہے ایسا آدمی تم کو قیامت سے بے یقین نہ کر سکے ورنہ تم بھی تباہ ہو جاؤ گے (۱۶)

وَ مَا تِلۡکَ بِیَمِیۡنِکَ یٰمُوۡسٰی (۱۷) قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَکَّؤُا

اور اے موسیٰ تمہارے داہنے ہاتھ میں یہ کیا چیز ہے (۱۷) موسیٰ نے عرض کیا یہ تو میری لاٹھی ہے جس سے ٹیکا سہارا لیتا ہوں

عَلَیۡهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰی غَنَمِیۡ وَ لِیَ فِیۡهَا مَاٰرِبُ

اور اس کے ذریعے اپنی بکریوں کے ریوڑ پر درخت کے پتے جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس لاٹھی سے اور بھی بہت سے کام نکل

اُخۡرٰی (۱۸) قَالَ اَلۡقِهَا یٰمُوۡسٰی (۱۹) فَاَلۡقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّۃٌ

جاتے ہیں (۱۸) رب نے حکم دیا کہ موسیٰ اس لاٹھی کو نیچے ڈال دو (۱۹) عصا کو نیچے ڈال دیا تو وہ تیز دوڑتا اچھلتا سانپ

تَسۡعٰی (۲۰) قَالَ خُذۡهَا وَ لَا تَخَفۡ ٝ سَنُعِیۡدُهَا سِیۡرَتَهَا

بن گیا (۲۰) فرمایا اس کو پکڑ لو اور ڈرنا نہیں اس کو فوراً ہم اس کی پہلی حالت میں واپس تبدیل فرما

الۡاُوۡلٰی (۲۱) وَ اضۡمُمۡ یَدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ

دیں گے (۲۱) اور اپنے ہاتھ کو اپنی بغل میں (بازوؤں کو سکیڑتے ہوئے) داخل کرو وہ بغیر کسی داغ دھبے کے سفید روشنی

غَیۡرِ سُوۡٓءٍ اٰیَۃً اُخۡرٰی (۲۲) لِنُرِیَکَ مِنۡ اٰیٰتِنَا الۡکُبۡرٰی (۲۳)

چمکتا ہوا باہر نکل آئے گا یہ دوسری نشانی ہوئی (۲۲) ابھی تو اپنی بڑی بڑی نشانیوں میں سے تھوڑا سا ہم نے دکھایا ہے (۲۳)

اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی (۲۴) ع قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ

اب تم فرعون کی طرف جاؤ وہ بہت شرارت پر اتر آیا ہے (۲۴) موسیٰ نے عرض کیا اے میرے رب میرا سینہ

صَدۡرِیۡ (۲۵) وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ (۲۶) وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ (۲۷)

کھول دے (۲۵) اور میرے کام کو میرے لئے آسان فرما (۲۶) اور میری زبان کی گرہ کو دور فرما دے (۲۷)

یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ (۲۸) وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَهۡلِیۡ (۲۹)

تاکہ وہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں (۲۸) اور میرے خاندان میں سے ایک کو میرا وزیر مقرر فرما دے (۲۹)

ف۱۳ جاننا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ جس کسی کو اپنا پیغمبر بناتا ہے اُسے وہ خود ہی پسند فرما لیتا ہے اور اُسے نبوت عطا فرماتا ہے یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص اُٹھ کھڑا ہو اور اپنی مرضی سے وہ اللہ کا رسول بن جائے منصب رسالت اور منصب نبوت وہبی ہے کسبی نہیں یعنی اللہ کی طرف سے کسی بندے کو اللہ کے حکم سے نبوت و رسالت عطا فرمائی جاتی ہے کبھی یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص محنت و مشقت کرے ریاضت کرے خوب علم حاصل کرے عمل کرے اور مال و دولت سے مالا مال ہو جائے اور حکومت و سلطنت کی طاقت حاصل کرے یا اس سے بھی زیادہ اپنی کمائی سے کوئی بڑے سے بڑا مقام حاصل کر لے تب بھی اس کسب سے وہ نبوت کو حاصل نہیں کر سکتا کوئی شخص زیادہ معلومات حاصل کرنی چاہے تو ان آیات پر نظر ڈالے (۶) الانعام ۱۲۴ (۴۳) زخرف ۳۱-۳۲

ع

13. और मैं ने तुझे चुन लिया है ध्यान से सुन जो तेरी तरफ "वहय" की जा रही है।

14. बेशक मैं और सिर्फ मैं ही अल्लाह हूँ मेरे सिवा कोई बन्दगी के लायक नहीं तो इबादत करना मेरी और फक्त मेरी और नमाज़ को कायम रखना मेरी याद के लिए।

15. यह बात यकीनी है कि कियामत आकर रहेगी और मैं ने यह तय कर रखा है कि इस के आने के वक्त को छुपाए रखूँ ताकि हर जान अपनी दौड़ धूप और मेहनत का पूरा बदला पा सके।

16. जो इस को नहीं मानता और अपनी मन चाही पर चलता है ऐसा आदमी तुम को कियामत से बे यकीन न कर सके वरना तुम भी तबाह हो जाओगे।

17. और ऐ मूसा तुम्हारे सीधे हाथ में यह क्या चीज़ है ?

18. मूसा ने अर्ज किया यह तो मेरी लाठी है जिस से टेका सहारा लेता हूँ और इस के ज़रिये अपनी बकरियों के रेवड़ पर दरख्त के पत्ते झाड़ लेता हूँ और इस लाठी से और भी बहुत से काम निकल जाते हैं।

19. रब ने हुक्म दिया कि मूसा इस लाठी को नीचे डाल दो।

20. असा (लाठी) को नीचे डाल दिया तो वह तेज़ दौड़ता उछलता साँप बन गया।

21. फरमाया इस को पकड़ लो और डरना नहीं इस को हम फौरन इस की पहली हालत में वापस तबदील फरमा देंगे।

22. और अपने हाथ को अपनी बगल में (बाजूओं को सुकेड़ते हुए) दाखिल कर दो वह बग़ैर किसी दाग़ धब्बे के सफेद रौशनी फैलाता हुआ बाहर निकल आयेगा यह एक दूसरी निशानी हुई।

23. अभी तो अपनी बड़ी बड़ी निशानियों में तुम्हें इतना ही हम ने दिखाया है।

24. अब तुम फिरऔन की तरफ जाओ वह बहुत शरारत पर उतर आया है।

25. मूसा ने अर्ज़ किया ऐ मेरे रब मेरा सीना खोल दे।

26. और मेरे काम को मेरे लिए आसान कर दीजिए।

27. और मेरी ज़बान की लुकनत (लड़खड़ाहट) को दूर कर दीजिए।

28. ताकि वह लोग मेरी बात को समझ सकें।

29. और मेरे खानदान में से एक को मेरा वज़ीर मुकर्रर फरमा दे।

13. "And I have chosen you. So listen to what is being revealed to you."

14. "Verily, I am ALLAH! None has the right to be worshipped but I; so worship ME, and establish prayer for MY remembrance."

15. "Verily, the Hour is coming- and MY will is to keep it hidden- in order that everyone may be recompensed according to what he has endeavoured."

16. "So let him not, who disbelieves in it and follows his (own vain) desire, divert you therefrom, lest you perish"

17. "And what is that in your right hand, O Moosa?"

18. He said: "This is my stick, whereon I lean, and wherewith I beat down fodder for my sheep, and for me there are many other purposes in it."

19. (ALLAH) said: "Cast it down, O Moosa!"

20. So he cast it down, and behold! It was a snake, moving quickly.

21. ALLAH said: "Seize it and have no fear. WE shall restore it to its former state."-

22. "And press your (right) hand to your (left) armpit side, it will come forth white (and shining), without any hurt as another sign;"-

23. "Yet WE may show you (ahead), of OUR Greater Signs."

24. "Go to Firaun! Verily, he has transgressed (all bounds)" | 1 | 24 | 10 |

25. (Moosa) said: "O my LORD! Open for me my chest,"-

26. "and ease my task for me;"-

27. "and loose the knot from my tongue;"-

28. "that they may understand my speech;"-

29. "and appoint for me a helper from my family;"-

هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾ وَ اَشْرِكْهُ فِیْۤ
ہارون جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾ اس کو میرا ساتھی بنا کر میری طاقت کو مضبوط فرمادے ﴿۳۱﴾ اور اسے میرے کاموں میں ہاتھ بٹانے والا
اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ
بنادے ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم دونوں آپ کی پاک ہستی کا ذکر کریں ﴿۳۳﴾ اور آپ کے ذکر کا بہت بہت پرچار کریں ﴿۳۴﴾ بیشک آپ
كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾
تو ہم کو خوب خوب دیکھ رہے ہیں ﴿۳۵﴾ رب کا ارشاد ہوا کہ موسیٰؑ تمہارا سوال ہم نے منظور فرمالیا ﴿۳۶﴾
وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ
اور بلاشبہ ہم اس کے پہلے بھی تم پر احسان کرچکے ہیں ﴿۳۷﴾ جب ہم نے تمہاری ماں کی طرف حکم بھیجا تھا وہ آگے تم
مَا یُوْحٰۤی ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی
کو بھی سنا دیتے ہیں ﴿۳۸﴾ ہم نے تمہاری ماں سے فرمایا تھا کہ اس کو یعنی موسیٰؑ کو صندوق میں رکھ کر، صندوق کو بہتے دریا میں ڈال دو،
الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ
اب یہ کام پانی کا ہے کہ وہ ساحل کے کنارے پر اس صندوق کو لے جائے گا جہاں میرے اور موسیٰؑ کے دشمن کے ہاتھ یہ صندوق پہنچ جائے گا
عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی
اور میں نے تم پر اپنی محبت کا اثر ڈال دیا اور میری نگرانی میں تمہاری پرورش دشمن کے راج محل میں ہوتی
عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ
رہی ﴿۳۹﴾ جب کہ تمہاری بہن دریا کے کنارے چل آرہی تھی بولی کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ دوں جو اس
یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا
بچے کی اچھی طرح پرورش کردیں اس طرح ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی
تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ
ہوں اور ان کا غم دور ہوجائے اور تم نے ایک آدمی کا قتل بھی کردیا تھا ہم نے اس غم کو بھی دور کردیا اور ہر آزمائش میں ہم نے
فُتُوْنًا ۫۬ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ
تم کو کامیاب کردیا پھر مدین میں تم کئی برس رہے اور تم ایک خاص اندازے پر آگئے
عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ﴿۴۰﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ
اے موسیٰؑ ﴿۴۰﴾ اور میں نے اپنے کام کے لئے تم کو خاص طور پر پسند فرمالیا ﴿۴۱﴾ اب تم جاؤ میری نشانیاں
اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ
لے کر اور اپنے بھائی کو بھی ساتھ کرلینا اور میرے ذکر میں ذرا بھی سستی نہ برتنا ﴿۴۲﴾ فرعون کی طرف

ف۳۰ اس آیت میں کئی باتیں معلوم کرنی چاہیے۔ اول یہ کہ حضرت موسیٰؑ کی ایک بہن بھی تھی اور نبی کو بھائی بہن ہونا ثابت ہوا کہ ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے بھائی تھے۔
(۲) اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
(۳) حضرت موسیٰؑ نے مدین میں گھر بسا کر آباد کیا اور کئی سال وہاں رہے معلوم ہوا کہ نبی کے گھر بار بیوی بچے بھی ہوتے ہیں دیکھئے مزید تفصیل کے لئے سورۂ قصص آیت ۱۱، ۱۲ اور ۲۰۔

وقف لازم

30. हारून जो मेरा भाई है।	30. "Haroon my brother"-
31. उस को मेरा साथी बना कर मेरी ताकत को मज़बूत फरमा दे।	31. "strengthen me through him;"
32. और उसे मेरे कामों में हाथ बटाने वाला बना दे।	32. "and associate him in my task;"
33. ताकि हम दोनों आप की तारीफ (प्रशंसा) बयान करते रहें।	33. "that we (both of us) may glorify YOU much;"
34. और आप के ज़िक्र का बहुत बहुत प्रचार करें।	34. "and may make mention of YOUR attributes (of perfection);"
35. बेशक आप तो हम को खूब खूब देख रहे हैं।	35. "Verily, YOU are of us ever a beholder."
36. रब का हुक्म हुआ कि मूसा तुम्हारा सवाल हम ने मंज़ूर फरमा लिया।	36. ALLAH said: "You are granted your request, O Moosa !"
37. और बेशक हम इस के पहले भी तुम पर एहसान कर चुके हैं।	37. "And indeed WE conferred a favour on you another time (before this, without your petition).
38. जब हम ने तुम्हारी माँ कि तरफ हुक्म भेजा था (वह तुम को भी सुना देते हैं)।	38. "When WE inspired your mother with that which WE inspired;"-
39. हम ने तुम्हारी माँ से फरमाया था कि इस को यानी मूसा को लकड़ी की पेटी में रख कर, सन्दूक को बहते दरिया में डाल दो, अब यह काम पानी का है कि वह दरिया के किनारे पर इस सन्दूक को ले जाएगा, जहाँ मेरे और मूसा के दुश्मन के हाथ यह सन्दूक पहुँच जाएगा और मैंने तुम पर अपनी मुहब्बत का असर डाल दिया और मेरी निगरानी में तुम्हारी परवरिश दुश्मन के राज महल में होती रही।	39. "saying: 'Put him, (the child), into the box and cast it into the river (Nile), then the river will cast it up on the bank, and then there, an enemy of MINE and an enemy of his shall take him up.' And I endued you with love from ME, in order that you may be brought up under MY watch (and guard, protected and honoured)."
40. जब कि तुम्हारी बहन दरिया के किनारे चली आ रही थी बोली क्या मैं तुम को ऐसे घर वालों का पता दूँ जो इस बच्चे को अच्छी तरह पाल पोस दें, इस तरह हम ने तुम को तुम्हारी माँ के पास पहुँचा दिया ताकि उन की आँखें ठन्डी हों और उन का गम दूर हो जाए और तुम ने एक आदमी का कत्ल भी कर दिया था हम ने इस गम को भी दूर कर दिया और हर इम्तेहान में हम ने तुम को कामयाब कर दिया फिर मदयन में तुम कई बरस रहे और तुम एक खास अन्दाज़े पर आ गए ऐ मूसा।	40. "When your sister was walking along (upon the bank to see whither you would be carried,) and then said: 'Shall I direct you to one who will nurse him?' Thus WE restored you to your mother, that she might cool her eyes and she might not grieve. Then you did kill (unintentionally though,) a person; but WE saved you from great distress, and tried you with several trials. Then you stayed a number of years with the people of Madyan. Then you have come here according to the (fate), fixed term, which I ordained (for you), O Moosa!"
41. और मैं ने अपने काम के लिए तुम को खास तौर पर पसंद फरमाया है।	41. "And (thus) I formed you for MY services."
42. अब तुम जाओ मेरी निशानियाँ लेकर और अपने भाई को भी साथ कर लेना और मेरे ज़िक्र में ज़रा भी सुस्ती न बरतना।	42. "Go then you, and your brother with MY Signs and do not slacken in MY remembrance."

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ

تم دونوں کو جانا ہے کہ وہ بہت ہی شرارت پر آ گیا ہے ﴿۴۳﴾ اس کو بات نرمی سے کہنا تاکہ اس کے دھیان میں آ جائے اور وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

ڈر جائے ﴿۴۴﴾ انھوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ جاتے ہی فرعون ہم پر ہاتھ

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ

ڈال دے گا یا ہم پر ٹوٹ پڑے گا ﴿۴۵﴾ رب نے فرمایا خوف نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں خوب سنتا ہوں اور خوب

اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

دیکھتا ہوں ﴿۴۶﴾ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ تم دونوں اس کے پاس پہنچو اور کہو ہم کو تیرے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہے کہ

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دے اور ان کو تکلیف نہ دے ہم تیرے رب کی نشانی لے کر تیرے

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

پاس پہنچے ہیں سلامتی ہے ایسے ہر شخص پر جو سیدھی راہ پر چل پڑے ﴿۴۷﴾ ہم کو اللہ کا یہ حکم

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ

پہنچ چکا ہے کہ جو شخص بھی سچ بات کو جھٹلائے گا اور سرکشی کرے گا اسے عذاب میں دھر لیا جائے گا ﴿۴۸﴾ جواب میں فرعون

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰي كُلَّ شَيْءٍ

بولا کہ موسیٰ تم دونوں کا رب کون ہے ﴿۴۹﴾ موسیٰ نے فرمایا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر مخلوق کی ضرورت کے لحاظ سے اس کی

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

بناوٹ کا سانچہ مخصوص کر دیا پھر رہنمائی عطا فرمائی ﴿۵۰﴾ فرعون بولا کہ پچھلے زمانہ کے لوگوں کا کیا حال بنا ﴿۵۱﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

موسیٰ نے جواب دیا کہ ان کے بارے میں معلومات میرے رب کے پاس دفتر میں محفوظ ہے میرے رب سے کوئی بھول چوک نہیں ہو سکتی ﴿۵۲﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا

میرے رب کی یہ شان ہے کہ تمہارے لئے زمین کو اس نے بچھونا بنا دیا اور زمین میں تمہاری ضرورت کے لئے کشادہ

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل فرمایا تب ہم اس زمین سے اگنے والی طرح طرح کی

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ

چیزیں پیدا کرتے ہیں ﴿۵۳﴾ اس میں سے کھاؤ اور اپنے جانوروں کو بھی کھلاتے رہو یقیناً سوجھ بوجھ رکھنے والوں

ف۴۳ اللہ کو معلوم تھا کہ فرعون کچھ ماننے والا نہیں پھر بھی حضرت موسیٰ کو ہدایت فرمائی کہ نرم کلامی سے بات سمجھاؤ تاکہ حجت پوری ہو۔ آج کے مبلغین اسلام کے لئے بھی ضروری ہے کہ دعوت کے کاموں میں درشتی اور چرب زبانی، اشتعال اور غضب سے بچ کر دعوت کا کام سلیقہ مندی دلسوزی اور خوش خلقی سے انجام دیں ہمارے لئے (۱۶) سورۂ نحل آیت ۱۲۵ میں دعوت کے کام کا عمومی انداز بتا دیا گیا ہے۔

ف۴۵ حضرت موسیٰ فرعون کے مزاج سے واقف تھے چونکہ وہ خود فرعون کے محل میں بچپن سے جوانی تک رہ چکے تھے اس لئے اللہ کے حضور عرض کیا کہ جاتے ہی ہم پر ہاتھ چھوڑے گا اور غصہ میں لال پیلا ہو کر بھڑک کر چڑھائی کرے گا اللہ نے بہت ہمت دلائی کہ میں جب آپ کے ساتھ ہوں پھر کس بات کی فکر ہے؟ جب کہ میں خود تمہارے حال سے واقف ہوں اور ایک ایک بات کو سنتا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔

ف۴۷ سیاسی لیڈروں کی طرح حضرت موسیٰ نے فرعون کو یہ نہیں کہا کہ تو اس ملک سے نکل جا یا اپنی بادشاہت چھوڑ کر ہم کو اختیار دے بلکہ یہ فرمایا کہ اسرائیل لوگوں کو لے کر ہم تیرے ملک سے چلے جانا چاہتے ہیں کہ تو ان کو بہت ہی ستاتا ہے اور پریشان کئے ہوئے ہے خدا کی زمین میں جہاں جگہ ملے گی ہم وہاں چلے جائیں گے تجھ پر بوجھ بننا نہیں چاہتے اور تیرے ستم کا نشانہ بھی نہیں بنیں گے۔

ف۴۹ فرعون خود رب ہونے کا دعوے دار تھا حضرت موسیٰ نے اپنا رب اللہ کو بتایا تب پوچھا کہ موسیٰ تمھارا رب کون ہے؟

43. फिरऔन की तरफ तुम दोनों को जाना है वह बहुत ही शरारत पर आ गया है।

44. हाँ मगर बात नरमी से कहना ताकि उस के ध्यान में आए और वह डरने लगे।

45. उन्होंने अर्ज किया कि ऐ हमारे पालनहार हमें खौफ है कि जाते ही फिरऔन हम पर हाथ डाल देगा या हम पर टूट पड़ेगा।

46. रब ने फरमाया खौफ न करो मैं तुम्हारे साथ हूँ खूब सुनता हूँ और खूब देखता हूँ।

47. अल्लाह ने फरमाया कि तुम दोनों उस के पास पहुँचो और कहो हम को तेरे रब की तरफ से भेजा गया है कि बनी इसराईल को हमारे साथ जाने की इजाज़त दे और उन को तकलीफ न दे हम तेरे रब की निशानी ले कर तेरे पास पहुँचे है सलामती है ऐसे शख्स पर जो सीधी राह पर चल पड़े।

48. हम को अल्लाह का यह हुक्म पहुँच चुका है कि जो शख्स भी सच बात को झुठलायेगा और मुंह फेरेगा उसे अज़ाब मे धर लिया जायेगा।

49. जवाब में फिरऔन बोला कि मूसा तुम दोनों का रब कौन है ?

50. मूसा ने फरमाया कि हमारा रब वह है जिस ने हर मख़लूक की ज़रूरत के लिहाज़ से उस की बनावट का सांचा खास कर दिया फिर रहनुमाई अता फरमा दी।

51. फिरऔन बोला अगले ज़माने के लोगों का क्या हाल बना।

52. मूसा ने जवाब दिया कि उन के बारे में मालूमात मेरे रब के पास दफ्तर में महफूज़ है मेरे रब से कोई भूल चूक नहीं हो सकती।

53. मेरे रब की यह शान है कि तुम्हारे लिए ज़मीन को उस ने बिछौना बना दिया और ज़मीन में तुम्हारी ज़रूरत के लिए रास्ते बनाए और आसमान से पानी उतारा बस फिर हम इस ज़मीन से उगने वाली तरह तरह की चीज़ें पैदा करते हैं।

43. "Go, both of you, to Firaun; verily he has transgressed (all bounds as a tyrant)."

44. "But speak to him gently, perhaps he may accept admonition or fear (ALLAH)!"

45. They said: "Our LORD! Verily, we fear that he may hasten to punish us or may transgress (yet more)!"

46. HE (ALLAH) said: "fear not, verily, I am with you both, Hearing and Seeing."

47. "So go to him, and say: 'Verily, we are Messengers of your LORD, so let the Children of Israil go with us and do not chastise them; indeed we have come to you with a Sign from your LORD; and peace will be upon him who follows the guidance.'"

48. "'Truly, it has been revealed to us that the torment will be for him who denies and turns away.'"

49. Firaun said: "Who then, O Moosa, is the LORD of you two, (Who proclaims authority over me),?"

50. (Moosa) said: "Our LORD is HE who gave to each thing its existence (and nature), then guided it (aright)."

51. (Firaun) said: "then what did happen to the former generations?"

52. (Moosa) said: "that knowledge is with my LORD in the Book (of record); my LORD is neither unaware nor HE forgets;"-

53. "Who has made earth for you like a bed (spread out); and has opened for you the pathways therein; and has sent down water, (rain), from the sky." And WE have brought forth with it various kinds of vegetation, (all manner of plants).

منزل ۴

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ
کے لئے اس میں نشانیاں موجود ہیں ﴿٥٤﴾ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی

فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾
میں واپس ڈال دیں گے اور اسی میں سے دوسری بار تم کو نکال کھڑا کریں گے ﴿٥٥﴾

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ
ہم نے فرعون کو طرح طرح کی اپنی نشانیاں دکھا دیں پھر بھی اس نے جھٹلایا اور نہیں مانا ﴿٥٦﴾ فرعون بولا

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾
لگاکہ اے موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمارے ملک سے ہمیں اپنے جادو کے زور سے نکال باہر کرو ﴿٥٧﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
پھر بھی ہم تیرے مقابلے میں ایسا ہی جادو لا سکتے ہیں ہمارے اور تیرے درمیان مقرر دن کا ابھی سے وعدہ کرلے ہم

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾
اس کے خلاف نہ کریں گے تم بھی اس کے خلاف نہ کرنا اور کھلے میدان میں مقابلے پر ہم تم آمنے سامنے آجائیں ﴿٥٨﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ
موسیٰ نے فرعون کے چیلنج کو قبول کرلیا کہ منظور ہے آج ہی سے طے ہو جائے کہ جشن کے دن جب میلہ لگتا ہے کھلے میدان میں دن چڑھے

ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾
کو جمع کرلیا جائے ﴿٥٩﴾ فرعون الٹے پاؤں واپس ہو کر تدبیر کرنے میں جٹ گیا اور مقابلے پر آگیا ﴿٦٠﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
موسیٰ نے کہا اللہ کے مقابلے میں جھوٹ کو پیش نہ کرو ورنہ برباد ہو جاؤ گے اور عذاب میں اللہ تم کو فنا کر ڈالے گا اور

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾
یاد رکھو کہ جو بھی بناوٹی بات چلائے گا نامراد ہوگا ﴿٦١﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾
حضرت موسیٰ کی اس نصیحت سے مجمع کے لوگ آپس میں الجھ پڑے کہ اب ان کا کام کس طرح بنے اور چھپ چھپ کر کانا پھوسی کرنے لگے ﴿٦٢﴾

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ
پھر زبردست لوگوں نے مجمع کو سنبھالا اور اعلان کرایا کہ یہ دونوں کے دونوں جادوگر ہیں ان کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کے بل پر تم سب کو اپنی

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ
زمین اور اپنے ملک سے کھدیڑ کر باہر کر دیں اور تمہارے مثالی طریقہ زندگی کو

ع ۲

وف۵ فرعون بڑا سیاسی آدمی تھا بات کا اُلٹا رخ بنا کر عوام کو فریب دینے کے لئے حضرت موسیٰ کو کہنے لگا کیا جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ہی ملک سے نکال دینا چاہتے ہو جب کہ حضرت موسیٰ نے فرعون سے کبھی نہیں کہا کہ تو یہاں سے نکل جا اور حکومت ہم کو دیدے بلکہ حضرت موسیٰ نے یعقوبی نسل اور ابراہیمی دعوت سے منسوب قوم بنی اسرائیل کو اپنے ساتھ لے کر مصر سے چلے جانے کی فرعون سے اجازت طلب کی تھی کہ جب بنی اسرائیل پر تو اتنا ظلم و ستم توڑ رہا ہے تو میں اس قوم کو لے کر ملک مصر سے چلا جاتا ہوں تو جان اور تیری سلطنت جانے۔ ایسے صاف اور بے ضرر مطالبے کے معنی بدل کر فرعون اتنا مظلوم بن گیا کہ موسیٰ تم تو ہم کو اپنے جادو کے زور سے ہمارے ملک سے نکال دینا چاہتے ہو آج کے COMMERCIAL کاروباری اور پیشہ ور سیاست داں بھی عالمی سطح پر ایسی ہی حرکتیں کئے جا رہے ہیں اور یہ فرعونی سکہ ہر سیاست داں آج بھی چلاتا ہے چاہے ٹکسال پرانی ہو اور سکہ نیا۔

وف۵۹ انسانوں میں سب سے زیادہ عقل مند اور ہوشیار نبیا اور رسول اللہ کے نبی ہوتے ہیں حضرت موسیٰ نے فوراً اس مقابلے کے دن کا وعدہ کرلیا۔ فرعون شاید یہ سمجھتا رہا ہوگا کہ میری اتنی بڑی حکومت اور فوج پھر جادوگروں کی بھیڑ میں اکیلے موسیٰ کیا ٹھہر سکیں گے لیکن حضرت موسیٰ نے دُنے بچنے اور سوچنے کا موقع نہ دے کر مقابلے کے لئے مصر کے قومی تہوار کے بڑے دن کی تجویز پیش کر کے فرعون سے قبول کروالی۔

54. इस में से खाओ और अपने जानवरों को भी खिलाते रहो यकीनन सूझ बूझ रखने वालों के लिए इस में निशानियाँ मौजूद हैं।

55. इसी ज़मीन से हम ने तुम को पैदा किया और इसी में वापस डाल देंगे और इसी में से दूसरी बार तुम को निकाल खड़ा करेंगे।

56. हम ने फिरऔन को तरह तरह की अपनी निशानियाँ दिखा दीं फिर भी उस ने झुठलाया और नहीं माना।

57. फिरऔन बड़बड़ाने लगा कि ऐ मूसा क्या तुम हमारे पास इस लिए आए हो कि हमारे मुल्क से हमें जादू के ज़ोर से निकाल बाहर करो।

58. फिर भी हम तेरे मुक़ाबले में ऐसा ही जादू ला सकते हैं, हमारे और तेरे दरमियान मुक़र्रर दिन का अभी से वादा कर ले, हम भी इस के ख़िलाफ न करेंगे तुम भी इस के ख़िलाफ न करना और खुले मैदान में मुक़ाबले पर हम तुम आमने सामने आ जायें।

59. मूसा ने फिरऔन के चेलेंज को कबूल कर लिया कि मंज़ूर है आज ही से तय हो जाए कि जश्न के दिन जब मेला लगता है तब खुले मैदान में दिन चढ़े जनता को जमा कर लिया जाए।

60. फिरऔन उल्टे पाँव वापस हो कर तदबीर करने में जुट गया और मुकाबले पर आ गया।

61. मूसा ने कहा अल्लाह के मुकाबले में झूठ को पेश न करो वरना बर्बाद हो जाओगे और अज़ाब में अल्लाह तुम को फना कर डालेगा और याद रखो कि जो भी बनावटी बात चलायेगा नामुराद होगा।

62. हज़रत मूसा की इस नसीहत से मजमे के लोग आपस में उलझ पड़े कि अब उन का काम किस तरह बने और छुप छुप कर कानाफूसी करने लगे।

63. फिर ज़िम्मेदार लोगों ने मजमे को संभाला और एलान कराया कि यह दोनों के दोनों जादूगर हैं इन का इरादा है कि जादू के बल पर तुम सब को अपनी ज़मीन और अपने मुल्क से खदेड़ कर बाहर कर दें और तुम्हारी मिसाली ज़िन्दगी को एकदम बदल डालें।

54. Eat and pasture your cattle, (therein); verily, in this are signs for men of understanding. 2 30 11

55. Thereof (the earth) WE created you, and to it WE shall return you, and from it WE shall bring you out once again!

56. And indeed WE showed him (Firaun), all OUR Signs and Evidences, but he denied and rejected.

57. He (Firaun) said: "Have you come to us that you may drive us out of our land by your magic, O Moosa?"

58. "So we shall confront you with a like magic; so appoint a meeting between us and you, which neither we, nor you shall fail to keep, in an open wide place, where both shall have a just and equal chance."

59. (Moosa) said: "Your appointed meeting is the day of the festival, and let the people assemble when the sun has risen, (forenoon)."

60. Then Firaun withdrew, devised his stratagem, (called the wise men and magicians,) and then came back.

61. Moosa said to them: "Woe unto you! Invent not a lie against ALLAH, lest HE should destroy you completely by a torment. And surely he who fabricates a lie (against ALLAH) will fail miserably."

62. Then they debated with one another (about) their affair (as to what they must do, but) they kept their private counsel secret.

63. They said: "Verily, these two are magicians, intending to drive you out from your land by their magic and to do away with your superior way."

الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ

یکسر بدل ڈالیں ﴿٦٣﴾ اپنی صفوں میں انتشار نہ ہونے دو اور اپنے تمام ہتھکنڈے جمع کرکے قطار باندھ کر کھڑے رہو،

اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

آج جو کوئی جیت جائے گا وہی غالب ہوگا ﴿٦٤﴾ مقابلہ کے وقت جادوگر بولے! اے موسیٰ!

تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ

تم ڈالو یا ہم اپنا کرتب پہلے ڈال کر دکھائیں ﴿٦٥﴾ کہا بلکہ تم

بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

ہی ڈالو بس جیسے ہی جادوگروں نے اپنا کرتب ڈالا تو اُن کی رسیاں اور لاٹھیاں جادو اور نظر بندی کے سبب

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ

موسیٰ کے خیال میں ایسی دکھنے لگیں جیسے کہ دوڑتی ہوں ﴿٦٦﴾ تب موسیٰ نے اپنے جی میں ایک چھپا ہوا

خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ

خوف محسوس کیا ﴿٦٧﴾ ہم نے فرمایا کہ موسیٰ تم نہ ڈرنا یقیناً تم ہی غالب

الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ

رہو گے ﴿٦٨﴾ موسیٰ تمہارے سیدھے ہاتھ میں جو ہے اسے ڈال دو اُن کے تمام کرتوت کو نگل جائے گا دراصل

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

انھوں نے جادو کی تدبیر چلائی ہے اور جادوگر چاہے جہاں بھی آوے کامیاب ہرگز نہیں ہو سکتے ﴿٦٩﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ

جادوگر سب کے سب سجدے میں گر پڑے اور پکار کر اعلان کر دیا کہ ہم ایمان لے آئے ہارون اور موسیٰ

وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ

کے رب پر ﴿٧٠﴾ فرعون دہاڑ کر چلایا کہ تم میری اجازت کے پہلے ایمان میں آ گئے بس اب معلوم ہوا کہ بیشک موسیٰ ہی

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

تمہارا بڑا استاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے، اب تو میں تمہارا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پاؤں

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ

کاٹ کر رکھ دوں گا پھر پھانسی دے کر کھجور کی ڈالیوں پر لٹکا دوں گا اور تم کو پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کس کی

النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا

سزا بہت سخت ہے اور کس کی دی ہوئی تکلیف زیادہ دیر تک باقی رہے گی ﴿٧١﴾ جادوگروں

ف۶۹ جادوگر اور جادو کا علم ہر جگہ ذلیل و خوار ہے۔ کہیں بھی جادو کے بل پر نہ حکومت چل سکتی ہے اور نہ سماج کی بنیاد پڑ سکتی ہے نہ علم و ہنر کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ بس بھیک مانگ کر بے چارے ہر زمانے میں اپنا گزارا کرتے ہیں۔

ف۔ حکم الٰہی کے تحت حضرت موسیٰ نے جیسے ہی اپنے سیدھے ہاتھ سے عصا کو زمین پر ڈال دیا وہ ایک زبردست سانپ بن گیا اور جادوگروں کے چھوٹے موٹے تمام سانپ سنپولیوں کو کھا گیا جو دراصل رسی اور لکڑی تھے۔ جادوگروں نے جب یہ ماجرا دیکھا کہ لاکھوں کے مجمع میں صرف ایک آدمی اور اس کا بھائی پوری ہمت اور دلیری سے مقابلے میں کھڑے ہیں پھر جیسے ہی موسیٰ نے اس اژدہے کو ہاتھ میں لیا پھر لاٹھی بن گیا اور پتہ نہیں چلا کہ جادوگروں کی بے شمار لاٹھیاں اور رسیاں کہاں گئیں۔ جادوگر چونکہ جادو کے فن سے واقف تھے اور اس فن میں ماہر تھے اس لئے فوراً سمجھ گئے کہ موسیٰ کے پاس جادو نہیں بلکہ معجزہ ہے اور اسی وقت ایمان لے آئے۔

ف۔ فرعون نے بھرے میدان میں اپنی بازی گرتی دیکھ لی تو ایک نیا داؤ اور چلایا اور جادوگروں کو دھمکی دی کہ بڑی بھاری فیس دے کر مقابلہ کے لئے میدان میں تم کو میں نے بلایا اور اپنے استاد موسیٰ پر تم ایمان بھی لے آئے اور مجھے اس قابل بھی نہ سمجھا کہ کم از کم مجھ سے اجازت تو لیتے۔ خوب معلوم ہوا کہ حضرت موسیٰ سے جادوگر نہیں ہارے ہیں بلکہ ایک بنی بنائی سازش سے شاگرد لوگ اپنے استاد سے ہارے ہیں اور ہم کو مجمع عام میں بیوقوف بنایا گیا ہے۔

64. अपनी गिरोह बन्दी में फूट न होने दो और अपने तमाम हथकंडे जमा कर के कतार बांध कर खड़े रहो, आज जो कोई जीत जायेगा वही गालिब होगा।

64. "So devise your plot, and then come in a row. And whoever prevails this day will indeed be successful."

65. मुकाबले के वक्त जादूगर बोले ऐ मूसा ! तुम डालो या हम अपना करतब पहले डाल कर दिखायें।

65. They said: "O Moosa! Either you cast, or we shall be the first to cast?"

66. मूसा ने कहा बल्कि तुम ही डालो बस जैसे ही जादूगरों ने अपना करतब डाला तो उन की रस्सियाँ और लाठियाँ जादू और नज़रबन्दी के सबब मूसा के खयाल में ऐसी दिखने लगीं जैसे कि दौड़ती हों।

66. (Moosa) said: "Nay, cast you down (first)!" Then behold, their ropes and their sticks,- by their magic- made to appear to him as though they were running.

67. तब मूसा ने अपने जी में एक छुपा हुआ खौफ महसूस किया।

67. Thereat Moosa conceived a sort of fear in his mind.

68. हमने फरमाया कि मूसा तुम न डरना यकीनन तुम ही गालिब रहोगे।

68. WE (ALLAH) said: "Have no fear! Verily, you shall prevail;"-

69. मूसा तुम्हारे सीधे हाथ में जो है उसे डालो यह इन के तमाम करतूत को निगल जायेगा दरअसल उन्होंने जादू की तदबीर चलाई है और जादूगर चाहे जहाँ भी आयें कामयाब हर्गिज़ नहीं हो सकते।

69. "and cast you down what is in your right hand! It will swallow up that which they have made. That which they have made is only a magician's trick; and the magician does not prosper wherever he comes (face to face with ALLAH's miracle).

70. जादूगर सब के सब सजदे में गिर पड़े और पुकार कर एलान कर दिया कि हम ईमान लाए हारून और मूसा के रब पर।

70. Then, (seeing ALLAH's miracle,) the magicians fell down prostrate. They said: "Now we believe in the LORD of Haroon and Moosa!"

71. फिरऔन दहाड़ कर चीखा कि क्या तुम मेरी इजाज़त के पहले ईमान में आ गये बस अब मालूम हुआ कि बेशक मूसा ही तुम्हारा बड़ा उस्ताद है जिस ने तुम को जादू सिखाया है, अब तो मैं तुम्हारा एक तरफ का हाथ और दूसरी तरफ का पाँव काट कर रख दूँगा फिर फांसी देकर खजूर की डालियों पर लटका दूँगा और तुम को पता चल जायेगा कि हम में से किस की सजा बहुत सख़्त है और किसकी दी हुई तकलीफ ज़्यादा देर तक बाकी रहेगी।

71. (Firaun) said: "How could you believe in him, (Moosa), before I give you permission? Surely he is your chief who taught you magic. So I will surely cut off your hands and feet on the opposite sides; and will surely crucify you on the trunks of palm-trees, then you shall definitely know which of us, (me or the LORD of Moosa), can give severe and more lasting torment."

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِىْ

کا جواب تھا کہ بس آئی ہم کو دلیلوں سے بات کھل کر سمجھ میں آگئی اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس کے مقابلہ میں ہم تیری دھمکی کا کوئی بھی اثر

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ

قبول نہیں کریں گے اب جو کچھ تجھ کو کرنا ہو کر ڈال بس اس دنیا کی زندگی میں ہم کو تکلیف دینے کے سوا تو اور کچھ کر بھی کیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ (۷۲) اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

سکتا ہے (۷۲) ہم اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہیں امید ہے کہ وہ ہماری خطاؤں کو معاف فرما دے گا

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ

اور تو نے جادو کے لئے ہم کو اکسایا تھا اس بھول پر بھی ہم اپنے رب سے مغفرت طلب کرتے ہیں اللہ کی بات میں خیر ہے اور وہی باقی رہنے

اَبْقٰى (۷۳) اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

والا ہے (۷۳) سچی بات سن لو کہ جو کوئی بھی باغی مجرم رہا اور اسی حال میں مر کر اللہ کے یہاں حاضر ہوا تو اس کے لئے

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (۷۴) وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے اور اس میں نہ مر سکے گا نہ جی سکے گا (۷۴) اور جو کوئی بھی اللہ کے پاس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

مومن بن کر حاضر ہوا اور ساتھ میں نیک عمل بھی لے گیا تو ایسے لوگوں کے لئے بڑے بلند درجے

الْعُلٰى (۷۵) جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہیں (۷۵) ایسے لوگوں کا داخلہ سدا بہار جنتوں میں ہوگا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں یہ لوگ ہمیشہ کے لئے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى (۷۶) ع

بس جائیں گے یہ بدلہ اس کے لئے ہے جو گناہوں سے پاک ہو کر اپنے مالک کے حضور حاضر ہوا (۷۶)

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کے ذریعے حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل پڑو اور دریا پر اپنی لاٹھی مار دینا تو سمندر

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ

میں ایک سوکھی سڑک بن جائے گی اور دریا پار ہوتے وقت تم کو پکڑے جانے کا کوئی اندیشہ نہ رہے گا اور کسی قسم کا ڈر

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى (۷۷) فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

بھی معلوم نہ ہوگا (۷۷) تب فرعون بھی اپنا لشکر لے کر ان کے پیچھے دوڑتا ہوا دریا کے سوکھے راستے

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ (۷۸) وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

میں گھس گیا اور دریا کے ریلے نے چاروں طرف سے فرعونی لشکر کو اپنے گھیرے میں لے لیا (۷۸) فرعون نے اپنی قوم کو بہکا دیا تھا اور

٭۷۸ حضرت موسیٰ راتوں رات حکم الٰہی کے تحت بنی اسرائیل کو لے کر نکل پڑے اس ہجرت میں صبح ہوتے ہی سامنے دریا ملا تب آگے کا سفر ناممکن ہوگیا۔ اب یہ سب لوگ یا تو فرعون کے لشکر کے ہاتھوں بیدردی سے قتل ہوں یا پھر دریا میں کود کر ڈوب مریں لیکن پیغمبر کا اللہ پر عقیدہ سب سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ موسیٰ نے فرمایا کہ میرا رب میرے ساتھ ہے اس مصیبت میں صرف وہی اکیلا ہم کو بچا سکتا ہے حکم ہوا کہ دریا پر لاٹھی مارو اور دریا پھٹ گیا پانی دونوں طرف پہاڑوں کی طرح کھڑا ہوگیا۔ بیچ میں سوکھی سڑک بن گئی بنی اسرائیل حضرت موسیٰ کی قیادت میں اس راستہ پر داخل ہوئے بیچ میں پہنچے کہ فرعونی لشکر بھی دریا کنارے آپہنچا۔ جلدی میں وہ بھی اسی سوکھی سڑک میں گھس پڑا ادھر حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھی دریائی علاقے سے پار ہوگئے ادھر فرعون اور اس کا لشکر دریا کے بیچوں بیچ آگیا پھر اللہ کے حکم سے ٹھہرے پانی کے پہاڑ بہنے لگے اور فرعون اور اس کا لشکر پانی کے ریلے میں ڈوب کر ایسا غرقاب ہوا کہ ایک آدمی بھی نہیں بچا صرف فرعون کی لاش سمندر کی لہروں نے حکم الٰہی کے تحت کنارے پھینک دی دیکھئے ۱۰۔ سورۂ یونس آیت نمبر ۹۲ میں آیا ہے۔

72. जादूगरों का जवाब था कि बस जी हम को दलीलों से बात खुल कर समझ में आ गई और जिस ने हम को पैदा किया है उस के मुकाबले में हम तेरी धमकी का कोई भी असर कबूल नहीं करेंगे अब जो कुछ तुझ को करना हो कर डाल बस इस दुनिया की ज़िन्दगी में हम को तकलीफ देने के सिवा तू और कुछ कर भी क्या सकता है ?

72. They said: "We shall by no means prefer you over the clear signs that have come to us, and over HIM who has created us. So decree whatever you desire to decree; for you can only decree in respect of the life of this world."

73. हम अपने पालनहार पर ईमान ला चुके हैं उम्मीद है कि वह हमारी गलतियों को माफ फरमा देगा और तूने जादू के लिए हम को उकसाया था इस भूल पर भी हम अपने रब से माफी मांगते हैं अल्लाह की बात में खैर है और वही बाकी रहने वाला है।

73. "Verily, we have believed in our LORD, that HE may forgive us our faults, and also the magic to which you did compel us. And ALLAH is the Best and most Lasting."

74. सच्ची बात सुन लो कि जो कोई भी बाग़ी मुजरिम रहा और उसी हाल में मर कर अल्लाह के यहाँ हाज़िर हुआ तो उस के लिए जहन्नम है और उस में न मर सकेगा न जी सकेगा।

74. Verily he who comes to his LORD as a culprit (on the Day of Judgement), then surely, for him is Hell, in which he shall neither die nor live.

75. और जो कोई भी अल्लाह के पास मोमिन बन कर हाजिर हुआ और साथ में नेक अमल भी ले गया तो ऐसे लोगों के लिए बड़े बुलंद दर्जे हैं।

75. But whoever comes to HIM as a believer and has done righteous deeds, for such are the high ranks (in the Hereafter),-

76. ऐसे लोगों का दाखला सदा बहार जन्नतों में होगा जिन के नीचे नहरें जारी होंगी और वहाँ यह लोग हमेशा के लिए बस जायेंगे यह बदला उस के लिए है जो गुनाहों से पाक हो कर अपने मालिक के सामने हाजिर हुआ।

76. Gardens everlasting with running streams, wherein they will abide forever, that is the reward for him who has purified himself.

3	22	12

77. और हम ने मूसा को "वहय" के ज़रिये हुक्म दिया कि मेरे बन्दों को ले कर रातों रात निकल पड़ो और दरिया पर अपनी लाठी मार देना तो समुन्दर में सूखी सड़क बन जायेगी और दरिया पार होते वक़्त तुम को पकड़े जाने का कोई अन्देशा न रहेगा और किसी किस्म का डर भी मालूम न होगा।

77. And assuredly WE revealed to Moosa, (saying): "Depart with MY bondmen in night and strike a dry path for them in the sea; fearing neither to be overtaken (by Firaun) nor being afraid (of drowning in the sea)."

78. तब फिरऔन भी अपना लश्कर लेकर उन के पीछे दौड़ता हुआ दरिया के सुखे रास्ते में घुस गया और दरिया के रेले ने चारों तरफ से फिरऔनी लशकर को अपने घेरे में ले लिया।

78. Then Firaun persued them with his hosts, but the sea-water completely overwhelmed them and covered them up.

79. फिरऔन ने अपनी कौम को बहका दिया था और खुद भी हिदायत के रास्ते को कबूल न किया।

79. And Firaun led his people astray, and he did not guide them, (but caused them to perish out right).

قَوْمَهُ وَمَا هَدٰى ۝۷۹ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ
خود بھی ہدایت کے راستے کو قبول نہ کیا (۷۹) اے بنی اسرائیل اس واقعہ کو یاد کرو جب ہم نے تم کو تمہارے
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
دشمن سے نجات دی اور طور پہاڑ کی داہنی طرف کا وعدہ دے کر تم کو طلب کیا
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝۸۰ كُلُوْا مِنْ
اور تم پر من و سلویٰ بھی اُتارا (۸۰) ہم نے جو پاکیزہ رزق
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
تم کو عطا فرمایا ہے اُسے کھاؤ اور شرارت نہ کرنا ورنہ میرا غضب تم پر
عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ
ٹوٹ پڑے گا اور جس کسی پر میرا غضب ٹوٹ پڑا تو بس وہ بلندی سے نیچے گرتا ہی
هَوٰى ۝۸۱ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
جائے گا (۸۱) اور بیشک میں تو بڑا ہی مغفرت فرمانے والا ہوں ہر اس شخص کے لئے جو توبہ کرلے اور ایمان کو قبول رکھے
صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝۸۲ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
اور نیک عمل کرتا ہو اور ہدایت کی راہ پر چل پڑے (۸۲) اور موسیٰ تم نے اپنی قوم سے پہلے آنے کی جلدی کیوں
يٰمُوْسٰى ۝۸۳ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ
کرلی (۸۳) عرض کیا کہ وہ لوگ تو میرے پیچھے آرہے ہیں اور میں جلدی حاضر ہوا کہ اے رب تو مجھ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝۸۴ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
سے راضی ہو جا (۸۴) اللہ نے فرمایا کہ تمہارے پیچھے ہم نے تمہاری قوم کو آزمائش
مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝۸۵ فَرَجَعَ
میں ڈالا اور سامری نے ان کو گمراہ کر دیا (۸۵) جب موسیٰ طور سے
مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ
واپس آئے تو بہت غصہ اور افسوس کے ساتھ اپنی قوم سے کہا کہ برادران قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم پر احسان کرنے کا وعدہ
اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
نہیں فرمایا تھا کہ وہ تم پر بہت ہی اچھی نوازش فرمائے گا اور کیا تم کو ظہور ہونے کے جانے میں زیادہ مدت گذر گئی تھی یا خود تم نے چاہا کہ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ
میری نافرمانی کرکے اپنے رب کے غضب کو ہی اپنے آپ پر آشکار لائے اور میرے

۸۱ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو جو پاکیزہ رزق عطا فرمایا ہے وہ ان کی دنیا کی زندگی کی بقاء کے لئے ضروری ہے وہ اسے کھائیں اور اللہ کا شکر ادا کریں لیکن کوئی اگر ناشکری کرے تو بس پھر وہ اللہ کے غضب میں گھر گیا۔

80. ऐ बनीइसराईल उस घटना को याद करो जब हम ने तुम को तुम्हारे दुश्मन से नजात दी और तूर पहाड़ की दाहिनी तरफ का वादा देकर तुम को तलब किया और तुम पर "मन्न" व "सलवा" भी उतारा।

81. हम ने जो पाकीज़ा रिज़्क तुम को अता फरमाया है उसे खाओ और शरारत न करना वरना मेरा गज़ब तुम पर टूट पड़ेगा और जिस किसी पर मेरा गज़ब टूट पड़ा तो बस वह बुलन्दी से नीचे गिरता ही जायेगा।

82. और बेशक मैं तो बड़ा ही मगफिरत (माफी) फरमाने वाला हूँ हर उस शख्स के लिए जो तौबा कर ले और ईमान को कबूल रखे और नेक अमल करता हो और हिदायत की राह पर चल पड़े।

83. और मूसा तुम ने अपनी कौम से पहले आने की जल्दी क्यों की ?

84. अर्ज़ किया कि वह लोग तो मेरे पीछे आ रहे हैं और मैं जल्दी हाज़िर हुआ कि ऐ रब तू मुझ से राज़ी हो जाए।

85. अल्लाह ने फरमाया कि तुम्हारे पीछे हम ने तुम्हारी कौम को इम्तेहान में डाला और सामरी ने उन को गुमराह कर दिया

86. जब मूसा तूर से वापस आये तो बहुत गुस्से और अफसोस के साथ अपनी कौम से कहा कि बिरादराने कौम क्या तुम्हारे पालनहार ने तुम पर एहसान करने का वादा नहीं फरमाया था कि वह तुम पर बहुत अच्छी नवाज़िश फरमायेगा और क्या मुझ को तूर पर आने जाने में ज़्यादा मुदत गुज़र गई थी या खुद तुम ने चाहा कि मेरी नाफरमानी करके अपने रब के गज़ब को ही अपने आप पर उतार लाए और मेरे वादे के खिलाफ कर डाला।

80. O Children of Israil! WE delivered you from your enemy and WE made a covenant with you on the right side of the Mount Toor, and WE sent down to you Manna and salwa (quails);-

81. (saying) eat of the clean and lawful things with which WE have provided you, and commit no oppression therein, lest MY wrath may come down upon you; and upon whom MY wrath comes down, he surely perishes.

82. And verily, I am the Most Forgiving to him who repents and believes and works righteously and lets himself remain guided, (till his death).

83. "And what has made you hasten from your people, O Moosa?"

84. He said: "They are close on my footsteps, and I hastened to YOU, O my LORD! That YOU might be pleased all the more."

85. (ALLAH) said: "Verily, WE have tried your people in your absence, and the Samiri has led them astray."

86. Therefore Moosa returned to his people in a state of anger and sorrow. He said: "O my people! Did not your LORD promise you a fair promise? Did then the promise seem to you long in coming? Or did you desire that the Wrath of your LORD should descend upon you, so you broke your promise to me?"

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ
وعدے کے خلاف کر ڈالا ﴿۸۶﴾ قوم کے لوگ بولے کہ آپ
اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
کے پیچھے ہم نے آپ کی مرضی کے خلاف جان بوجھ کر کوئی حرکت نہیں کی البتہ پوری قوم کے زیورات کا بوجھ لائے اور وہ زیورات ہم کو وقت میں ڈالے ہوئے تھا
مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
اور ہم نے سامری کے کہنے پر تمام گہنوں کو ایک جگہ ڈھیر کر دیا اور سامری نے یہ کرتب کر
السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
کر دیا ﴿۸۷﴾ کہ اس نے زیورات کو پگھلا کر بچھڑے کی صورت کا جسم ڈھال دیا اور اس میں سے
فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾
بے تکی آواز بھی نکلنے لگی تب لوگوں نے کہا یہ ہے ہمارا معبود اور موسیٰؑ کا معبود بھی یہی ہے مگر موسیٰؑ بھول گئے ﴿۸۸﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۥ وَّلَا يَمْلِكُ
کیا اتنا بھی ان کو نہیں سوجھا کہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا تھا اور بے جان بچھڑے کے پاس ان کے نفع نقصان
لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ
کا کچھ بھی اختیار نہیں تھا ﴿۸۹﴾ اور کوہِ طور سے موسیٰؑ کی واپسی کے پہلے ہارونؑ نے قوم سے صاف
قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
صاف کہہ دیا تھا کہ اے برادرانِ قوم تم کو اس بچھڑے کے ذریعے آزمائش میں ڈالا گیا اور تم فتنہ کا شکار ہو گئے اور خوب سمجھ لو کہ تمہارا
فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ
رب صرف رحمٰن ہی ہو سکتا ہے قوم کے لوگو میری اتباع کرو اور میرا کہنا مان لو ﴿۹۰﴾ وہ جواب میں بولے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس
عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا
نہ آجائیں گے تب تک ہم اسی حال میں رہیں گے ﴿۹۱﴾ موسیٰؑ بولے اے ہارونؑ جب تم نے دیکھ لیا
مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ
کہ یہ لوگ گمراہ ہو رہے ہیں تو ان کو منع کرنے میں کیا رکاوٹ پیش آئی ﴿۹۲﴾ کیا تم نے بھی میری اتباع نہ کی اور میرا حکم
اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ
نہ مانا ﴿۹۳﴾ ہارونؑ بولے کہ اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی مت پکڑو اور میرے سر کے بال پکڑ کر مت کھینچو مجھ کو اس کا اندیشہ
اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
تھا کہ واپس پر کہیں آپ یہ تو نہیں کہیں گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات سامنے آنے کا انتظار بھی نہ کیا

منزل ۴

ف۸۶ اللہ کے خبر دینے سے حضرت موسیٰؑ کو کوہِ طور پر ہی معلوم ہو گیا تھا کہ ان کے پیچھے ان کی قوم میں کوئی فتنہ برپا ہو گیا ہے اور سامری نام کے ایک چودھری نے یہ طوفان کھڑا کیا ہے جس کی تفصیل آگے آئے گی۔

ف۸۷ سامری نام کے ایک چودھری نے یہ تمام زیورات ایک جگہ جمع کرائے اور ہر ایک کو اس کے وزن اور قیمت کی رسید بھی دے دی ہوگی اور آسا قیمتی دھات کو پگھلا کر ایک ڈلا بنا لیا پھر شیطان کے بہکانے پر ان تمام زیورات کے اس ڈلے کو بھونڈی شکل کا بچھڑا بنا دیا اور ایک بیل گاڑی پر لاد دیا قافلہ اپنے ساتھ اس بیل گاڑی کو لئے چلتا کہ قوم کے زیورات سب کے سب اکٹھے تھے اس لئے ہر شخص کی ضلالت کی نظر اس بچھڑے پر رہتی تھی۔

ف۸۸ بچھڑے کی آواز پر ایسے مر مٹے کہ کہنے لگے اللہ تعالیٰ قوم میں جلوہ فرما ہو گئے اور موسیٰؑ بھول گئے کہ طور پہاڑ کے سفر پر غلطی سے اللہ کو ڈھونڈنے چلے گئے۔

ع ۱۴

ف۸۹ ہوا یہ کہ بنی اسرائیل بڑی بھاری تعداد میں مصر سے حضرت موسیٰؑ کے ساتھ راتوں رات نکل گئے اور دریا پار ہو گئے ادھر فرعون اپنے لشکر سمیت ان کے پیچھے دوڑا اور سمندر میں ڈوب مرا بنی اسرائیل دریا پار ہونے کے بعد میدانی علاقوں میں زندگی کا سفر کرتے آ رہے تھے اور ابھی تک کسی شہری آبادی میں ان کا قدم جم نہیں سکا تھا مسلسل سفر میں عورتوں کے زیورات اور گہنے نیز سونے چاندی کے سکے بھی ہوں گے۔ ان کو رات دن لئے پھرنا اور سنبھالنا بہت مشکل پڑ رہا تھا۔ قوم میں بے چینی تھی کہ اس کا کیا حل نکالا جائے۔

87. कौम के लोग बोले कि आप के पीछे हम ने आप की मर्जी के खिलाफ जान बूझ कर कोई हरकत नहीं की अलबत्ता पूरी कौम के ज़ेवरात का बोझ लादे लादे रहना हम को दिक्कत में डाले हुए था और हम ने सामरी के कहने पर तमाम गहनों को एक जगह ढेर कर दिया और सामरी ने यह करतब खड़ा कर दिया।

88. कि उसने ज़ेवरात को पिघला कर बछड़े की सूरत का जिस्म ढाल दिया और उस में से बेतुकी आवाज़ भी निकलने लगी, तब लोगों ने कहा यह है हमारा उपास्य और मूसा का मअबूद भी यही है मगर मूसा भूल गए।

89. क्या उन को इतना भी नहीं सूझा कि बछड़ा उन की किसी बात का जवाब नहीं देता था और बेजान बछड़े के पास उन के नफे नुक्सान का कुछ भी अधिकार नहीं था।

90. और तूर पहाड़ से मूसा की वापसी के पहले हारून ने कौम से साफ साफ कह दिया था कि ऐ कौम के भाईयो तुम को इस बछड़े के ज़रिये आज़माईश में डाला गया और तुम फितने का शिकार हो गए और खूब समझ लो कि तुम्हारा रब सिर्फ रहमान ही हो सकता है, कौम के लोगो मेरी इत्तेबा करो और मेरा कहना मान लो।

91. वह जवाब में बोले कि जब तक मूसा हमारे पास वापस न आ जायेंगे तब तक हम इसी हाल में बछड़े पर जमे रहेंगे।

92. मूसा बोले ऐ हारून जब तुम ने देख लिया कि यह लोग गुमराह हो रहे हैं तो इन को मना करने में तुमको क्या रूकावट पेश आई।

93. क्या तुम ने भी मेरी इत्तेबा न की और मेरा हुक्म न माना।

94. हारून बोले ऐ मेरी माँ के बेटे मेरी दाढ़ी मत पकड़ो और मेरे सर के बाल पकड़ कर मत घसीटो मुझे इस का डर था कि वापसी पर कहीं आप यह तो नहीं कहेंगे कि तूने बनी इसराईल में फूट डाल दी और मेरे आने का इन्तेज़ार भी न किया (इसी वजह से मैं ने नरमी से काम लिया और कोई सख्ती नहीं की)।

87. They said: "We did not fail to keep your promise of our own will, but we were laden with the load of the (Firaun's) peoples' ornaments, then we cast them (into the fire), and that was the Samiri suggested."

88. Then he took out (of the fire) for them a statue of calf, a body with a low (un meaning) cry. Then they said: "This is your ("Ilah") god, and the ("Ilah") god of Moosa, but he (Moosa) has forgotten (this god)."

89. Did they not see that it could not return them a word (for answer), and that it had no power either to harm them or to do them good?" | 4 | 13 | 13 |

90. And Haroon indeed had said to them before hand (before Moosa's return): "O my people! You are only being tempted with it; and verily; your LORD is (ALLAH) the Most Beneficent, so follow me and obey my command."

91. They said: "We will, by no means, stop worshipping it; until Moosa comes back to us."

92. (Moosa) said: "O Haroon! What prevented you when you saw them going astray?"-

93. "that you followed me not? Have you then disobeyed my command (by remaining passive spectator)?"

94. (Haroon) said: "O son of my mother (my own brother)! Seize me not by my beard, nor by my head! Really I feared that you would say: 'You have caused a division among the Children of Israil, and you have not respected my word.'"

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾

(اسی ڈر سے میں نے نرمی سے کام لیا اور کوئی سختی نہیں کی) (۹۴) پھر حضرت موسیٰ نے سامری کو ڈانٹ کر کہا کہ تو نے یہ کیا کچھ کر ڈالا (۹۵)

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

سامری بولا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی میں نے فرشتے کے نقش قدم سے مٹھی بھر دھول اٹھالی تھی

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ

اور اس کو بچھڑے میں ڈال دیا اور میرے دل میں ایسی ہی بات

نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ

سوجھی تھی (۹۶) موسیٰ نے دھتکار کر فرمایا بھاگ یہاں سے اب تو زندگی بھر لوگوں سے یہ کہتا رہے گا کہ مجھے نہ چھونا اور یہ

تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ

وعدہ ہے تیرے لئے اس کے خلاف کرنا تیرے بس کی بات نہیں ہوگی اور ذرا دیکھ لے اپنے

وَ انْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ

اس بے جان معبود کو جس پر تو ریجھا اور جم کر بیٹھا تھا ہم اسے ضرور آگ میں جلا کر پگھلا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ

دیں گے پھر اس کی جھجنی بنا کر دریا میں پھینکوا دیں گے (۹۷) بے شک لوگو! تم سب کا

اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہو سکتا صرف وہی ایک عبادت کے لائق ہے اسی نے ہر ہر چیز کو اپنے علم کے گھیرے میں لے رکھا ہے (۹۸)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ

اسی طرح بڑی خوبی کے ساتھ ہم ان واقعات کی خبریں آپ پر بیان کرتے ہیں جو پہلے ہو چکے اور بلا شبہ ہم نے اپنی بارگاہ سے ایک

اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

خاص نصیحت نامہ آپ کو عطا فرمایا ہے (۹۹) جو کوئی بھی ہمارے اس نصیحت نامے سے کترا کر چلے گا

یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ

اسے قیامت کے دن بڑا بوجھ لاد کر حاضر ہونا ہے (۱۰۰) اس میں ان کو ہمیشہ رہنا ہے اور قیامت کے دن ایسا بھاری

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ

وزن اٹھانے پر ان کی بڑی درگت بنے گی (۱۰۱) جب صور پھونکا جائے گا تو ہم اس دن مجرموں کو جمع کریں گے

الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ

کہ مارے دہشت کے ان کی آنکھیں پتھرا کر نیلی ہو چکی ہوں گی (۱۰۲) مارے ڈر کے آہستہ چپکے سے آپس میں کہہ رہے ہوں گے

ف۹۶ کہا جاتا ہے کہ حضرت جبرئیلؑ کے قدموں کے نشان سامری نے دیکھ لئے تھے یا پھر ایسا ہوا ہوگا کہ جبرئیلؑ کے موسیٰؑ کے پاس آنے جانے کے وقت پر یہ بھی تاک میں رہتا ہوگا اور مقررہ راستے سے جگہ جگہ سے مٹھی بھر دھول اٹھا رکھی ہو اور اسی دھول کو جو پائے جبرئیلؑ سے مس ہوئی تھی سونے کے گھڑے بچھڑے میں ڈالنے کی اس کے جی میں اکساہٹ شیطان نے پیدا کر دی ہو۔

ف۹۷ حضرت موسیٰؑ نے سامری کو بددعا دی کہ تو عوام سے الگ تھلگ رہے گا کوئی تجھ سے نہ ملے گا اور تو بھی کسی سے ملاقات نہ کر سکے گا۔ اور ہوا ایسا ہی کہ جب کوئی سامری کے پاس آنے لگتا سامری کو تیز بخار اور تپش شروع ہوتی اور ملنے والا بھی جیسے قریب آوے سامری کی تکلیف بڑھتی جاتی اور وہ چیخ چیخ کر کہتا کہ آگے مت آؤ مجھ سے دور رہو دور رہو اور یہ بھی ہوتا کہ خود ملنے والے کو بخار چڑھتا اور وہ بھی بھاگ نکلتا اسی طرح اتنے بڑے چودھری کو اپنی مشرکانہ جعل سازی کی سزا ملی کہ گاؤں شہر سے دور جنگل میں تنہا رہنا پڑا اور وہیں تڑپ تڑپ کر بھوک پیاس سے بے موت مر گیا۔

ف۹۹ ایسی حکمت و دانائی کی بات رب کی طرف سے آئی پھر بھی جو لوگ بے دھیان رہے اور منکر گئے نہ اپنی کچھ فکر کی کہ کل قیامت کے دن ان کا کیا حال بنے گا۔ نہ اپنے آل اولاد اور کنبے والوں کی فکر کی اب قیامت میں حاضری کے وقت ان کی پیٹھ پر اپنے کئے دھرے کا بوجھ تو لدا ہوگا مگر اس کے ساتھ ان لوگوں کا بھی بوجھ لدا ہوگا جن کی گمراہی کا سبب یہ بنے ہوں گے۔

95. फिर हज़रत मूसा ने सामरी को डाँट कर कहा कि तूने यह क्या कुछ कर डाला।

96. सामरी बोला कि मैंने वह चीज़ देखी जो दूसरों ने नहीं देखी मैंने फ़रिश्ते के नक्शे कदम से मुट्ठी भर धूल उठा ली थी और उस को बछड़े में डाल दिया और मेरे दिल में ऐसी ही बात सूझी थी।

97. मूसा ने धुतकार कर फ़रमाया भाग यहाँ से अब तू जिन्दगी भर लोगों से यह कहता रहेगा मुझे न छूना और यह वादा है तेरे लिए. इस के खिलाफ़ करना तेरे बस की बात नहीं होगी और ज़रा देख ले अपने इस बेजान मअबूद को जिस पर रीझा और जम कर बैठा था हम उसे ज़रूर आग में जला कर पिघला देंगे फिर उस की बुकनी बना कर दरिया में फिकवा देंगे।

98. बेशक लोगो ! तुम सब का एक अल्लाह के सिवा कोई मअबूद नहीं हो सकता सिर्फ वही एक इबादत के लायक है उसी ने हर हर चीज़ को अपने इल्म के घेरे में ले रखा है।

99. इसी तरह बड़ी खूबी के साथ हम इन घटनाओं की खबरें आप पर बयान करते हैं जो पहले हो चुके और बिला शुबह हम ने अपनी तरफ से एक खास नसीहत नामा आप को अता फरमाया है।

100. जो कोई भी हमारे इस नसीहत नामे से कतरा कर चलेगा उसे क़ियामत के दिन बड़ा बोझ लाद कर हाज़िर होना है।

101. उस में उन को हमेशा रहना है और क़ियामत के दिन ऐसा भारी वज़न उठाने पर उन की बुरी दुर्गत बनेगी।

102. जब दुनिया के खत्म होने का बिगुल फूँका जायेगा तो हम उस दिन मुजरिमों को जमा कर लेंगे कि मारे दहशत के उन की आँखें पथरा कर नीली हो चुकी होंगी।

95. (Moosa) said: "What was your purpose, O Samiri? (in doing what you have done)".

96. (Samiri) Said: " I saw what the people did not see. So I took a handful of dust from the foot-steps of the messenger, and then I cast it into the fire(or calf.) Thus my inner-self suggested to me."

97. Moosa said: "Then go away! And verily, your (punishment) in the life will be that 'Touch me not' (lifelong social leper), and verily, (for a future torment in the Hereafter,) you have a promise that will not fail. And look at your ("Ilah") god, to which you have been devoted. We shall surely burn it and scatter it in the sea (in your presence)."

98. Your ("Ilah") deity is only ALLAH, the ONE; none has the right to be worshipped but HE. HE comprehends everything in knowledge.

99. Thus WE relate to you some information of what has happened before. And indeed WE have given you from US a Reminder-(this Quran).

100. Whosoever turns away from it (this Quran)- verily, they shall bear a heavy burden (of sins) on the Day of Resurrection;

101. and they shall abide in that state; and vile indeed will be that load for them on the Day of Resurrection;

102. The Day when the Trumpet will be blown (the second blowing) into; and WE shall on that Day, gather the culprits blue-eyed; (whose eyes would become like blue stones due to fear).

لَبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا (۱۰۳) نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ

کہ دنیا میں صرف دس دن سے زیادہ نہیں رہے ہیں (۱۰۳) ہم کو خوب معلوم ہے کہ حشر کے میدان میں اُن کے ساتھ والے کچھ اونچے درجے کے

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا (۱۰۴) وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

لوگ جن کے طریقہ کو مثالی سمجھا جاتا تھا وہ تو یہاں تک کہیں گے کہ نہیں صرف ایک دن رہے بس یکسان (۱۰۴) آپ سے سوال کرتے ہیں کہ

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا (۱۰۵) فَيَذَرُهَا

قیامت کے دن پہاڑوں کا کیا حال ہوگا آپ فرما دو کہ میرا رب ان تمام پہاڑوں کو بھوسا جیسی بنا کر اڑا دے گا (۱۰۵) اور اس کو چٹ

قَاعًا صَفْصَفًا (۱۰۶) لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (۱۰۷)

میدان بنا دے گا (۱۰۶) جس میں تم کوئی ٹیڑھاپن سلوٹ یا اونچ نیچ نہیں دیکھ سکو گے (۱۰۷)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

اُس دن پکارنے والے داعی کے حکم پر پوری اطاعت کے ساتھ سب لوگ دوڑتے چلے آ رہے ہوں گے کہ ذرا سا بھی اگر یا ٹیڑھاپن کسی میں باقی

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (۱۰۸)

نہ ہوگا اور تمام آوازیں رحمٰن کے حضور دبی ہوئی ہوں گی اور سناٹا ایسا ہوگا کہ تم قدموں کی آہٹ کے سوا اور کوئی آواز نہ سنو گے (۱۰۸)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

اُس دن شفاعت نفع نہ دے گی ہاں مگر جس کو رحمٰن حکم کرے اجازت عطا فرمائے اور جس کسی کے لئے شفاعت کی بات قبول فرمانے کو

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا (۱۰۹) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

راضی ہو وہی شفاعت کام آ سکتی ہے (۱۰۹) وہی جانتا ہے کہ لوگوں کے آگے پیچھے کیا کچھ ہوتا رہتا ہے اور کوئی بھی اللہ تعالیٰ

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا (۱۱۰) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

کے علم کو اپنے گھیرے میں نہیں لے سکتا (۱۱۰) ہمیشہ زندہ اور تھامے رہنے والے بادشاہ کے

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (۱۱۱) وَمَنْ

حضور اس دن تمام چہرے جھک جھکے ہوں گے اور جو کوئی بھی ظلم کا گناہ اپنی پیٹھ پر لاد لے آوے گا وہ نامراد ہوگا (۱۱۱) اور اس دن

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک عمل لے کر آیا ہوگا اُسے کسی بھی قسم کی بے انصافی کا اندیشہ نہ ہوگا اور کسی کا حق

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا (۱۱۲) وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اُس دن دبایا نہ جائے گا (۱۱۲) اس طرح بڑی شان کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل فرمایا اور

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

انسان پر آنے والے عذاب کو کھول کھول کر صاف صاف بیان فرما دیا تاکہ یہ لوگ اپنے بچاؤ کی فکر کریں یا اس تازہ نصیحت کو

منزل ۴

ف ۱۰۹ اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ کے یہاں شفاعت قبول ہونے کی دو شرطیں ہیں پہلی یہ کہ وہ جس کسی کو شفاعت کرنے کا حکم فرمائے یا اجازت عطا فرمائے وہ شفاعت کر سکے گا کہ اللہ نے اس کا مرتبہ بلند فرمایا کہ گنہگار مخلوق کے بارے میں اللہ کے دربار میں عرضی پیش کرے۔ گنہگار کے حق میں عرضی نامہ پیش کرنے کا یہ رتبہ عالی اللہ کے نبیوں کو ولیوں کو صدیقین، شہداء اور صالحین کو اللہ جسے چاہے عطا فرمائے گا۔ باقی ان کی شفاعت کا بھی نفع گنہگار کو اس وقت مل سکے گا جب کہ اللہ اس کے حق میں شفاعت کی عرضی قبول فرمانے کو راضی ہو ان دونوں صورتوں کے سوا اور کوئی تیسری شکل شفاعت کے بارے میں قرآن مجید میں بیان نہیں ہوئی دیکھئے (۶) سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۴،۵۱ (۱۰) سورۃ یونس آیت نمبر ۱۸ (۳۹) سورۃ زمر آیت نمبر ۴۴ (۷۸) سورۃ نبا آیت نمبر ۳۸

ف ۱۱۰ کسی بھی گنہگار مجرم، فاسق، ظالم، فاجر یا بدعمل آدمی کی سفارش کرنے کے لئے شفاعت کرنے والے کا اس کے حالات سے واقف ہونا بہت ضروری ہے کہ اس نے یہ جرم کن حالات میں کیوں اور کیسے کئے تھے اس کے بغیر اگر کسی کی سفارش کی گئی تو اندیشہ ہے کہ بڑے بڑے ظالم بھی سزا سے بچ جائیں گے۔ اسی لئے فرمایا کہ لوگوں کے اگلے پچھلے سب حال اللہ کو معلوم ہیں اگر کسی کو شفاعت کے سبب معاف کر دینا پسند فرمائے گا تو اس کے لئے اپنے کسی مقبول بندے کو حکم دے گا کہ تم اس کے بارے میں ہم سے سفارش کرو ہم قبول فرمائیں گے۔

103. मारे डर के आहिस्ता चुपके से आपस में कह रहे होंगे कि दुनिया में सिर्फ दस दिन से ज़्यादा नहीं रहे हैं।

104. हम को खूब मालूम है कि हश्र के मैदान में उन के साथ वाले कुछ ऊँचे दर्जे के लोग जिन के तरीके को मिसाली समझा जाता था वह तो यहाँ तक कहेंगे कि नहीं सिर्फ एक दिन रहे बस एक दिन।

105. आप से सवाल करते हैं कि क़ियामत के दिन पहाड़ों का क्या हाल होगा आप फ़रमा दो कि मेरा रब इन तमाम पहाड़ों को भूसा बुकनी बना कर उड़ा देगा।

106. और इस धरती को सपाट मैदान बना देगा।

107. हश्र मे तुम कोई टेढ़ापन सिलवट या ऊँच नीच नहीं देख सकोगे।

108. उस दिन पुकारने वाले के हुक्म पर पूरी इताअत (आज्ञापालन) के साथ सब लोग दौड़ते चले आ रहे होंगे कि ज़रा सी भी अकड़ या टेढ़ापन किसी में बाकी न होगा और तमाम आवाज़ें रहमान के हुज़ूर दब चुकी होंगी और सन्नाटा ऐसा होगा की तुम कदमों की आहट के सिवा कोई आवाज़ न सुनोगे।

109. उस दिन सिफारिश नफा न देगी हाँ मगर जिस को रहमान हुक्म कर के इजाज़त अता फरमाये और जिस किसी के लिए शफाअत की बात कबूल फरमाने को राज़ी हो वही सिफारिश काम आ सकती है।

110. वही जानता है कि लोगों के आगे पीछे क्या कुछ होता रहता है और कोई भी अल्लाह के इल्म को अपने घेरे में नहीं ले सकता।

111. हमेशा ज़िन्दा और कायम रहने वाले बादशाह के हुज़ूर उस दिन तमाम चेहरे झुक चुके होंगे और जो कोई भी ज़ुल्म का गुनाह अपनी पीठ पर लादे आवेगा वह नाकाम होगा।

112. और उस दिन जो कोई अपने ईमान के साथ नेक अमल लेकर आया होगा उसे किसी भी किस्म की बेइन्साफी का अन्देशा न होगा और किसी का हक उस दिन दबाया न जायेगा।

103. in whispers will they speak to each other (saying): "You stayed not longer than ten (days)."

104. WE very well know what they will say when the best of them in judgement (most competent among the sinners) will say: "You stayed no longer than a day!"

5	15	14

105. And they question you regarding the mountains, say: "MY, LORD will scatter them with total scattering" (after reducing them to dust).

106. "Then HE shall leave it (the earth) as a level smooth plain."

107. "Then you shall not find any crookedness or ruggedness."

108. On that Day they (all creatures) shall follow strictly (the voice of ALLAH's) caller; no crookedness will they show to him (the caller). And all voices shall be humbled for the Most Beneficent (ALLAH); and nothing shall you hear but the low voice of their foot steps.

109. On that Day no intercession shall avail, except the one for whom the Most Compassionate grants permission and that too, whose word is acceptable to HIM.

110. HE alone knows what is before them (mankind) and what is behind them; and they cannot encompass it (with their) knowledge.

111. Downcast will be (all) faces before (ALLAH), the Ever-Living, the Self-Subsisting, and disappointed will be he who bears (a burden of) wrong-doing.

112. And he who works deeds of righteousness, while he is a believer, then he will have no fear of injustice, nor of any curtailment (of his reward).

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
کی یاد دہانی ان کے لئے مفید ہو (۱۱۳) اللہ سب سے اعلیٰ ہے سچا اور برحق بادشاہ وہی ہے
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ
بس تمہاری طرف قرآن کی وحی پوری ہونے تک جلدی ذکرو اور یہ دعا کرتے رہا کرو کہ اے میرے
وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى
رب میرے علم کو اور بھی بڑھا دے (۱۱۴) اس کے پہلے ہم نے آدم کو تاکید کے ساتھ حکم
اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ
ع ۱۱ ۱۵
دیا تھا اور ہم نے آدم میں اپنے حکم کے خلاف کرنے کا حوصلہ نہیں پایا البتہ وہ اس قول کو بھول گئے تھے (۱۱۵) اور
اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ
جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدۂ سلامی پیش کرو تو سب نے اس حکم پر عمل کیا مگر
اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
ابلیس نے انکار کر دیا (۱۱۶) تب ہم نے فرمایا کہ اے آدم یقیناً یہ ابلیس دشمن ہے تمہارا اور تمہارے جوڑے کا، تم چوکنے
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾
رہنا ورنہ جنّت سے تم دونوں کو نکلوا دے گا پھر تم کو بہت رنج کھینچنا ہوگا اور بڑی بڑی مصیبتوں کا سامنا کرنا ہوگا (۱۱۷)
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ
یہاں جنّت میں کھانے کا پورا انتظام ہے کہ بھوکے رہنے کا کوئی خطرہ نہیں اور تم کبھی بے لباس نہ ہوگے (۱۱۸) پیاس بجھانے کے لئے
لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ
اور دھوپ سے بچنے کے لئے یہاں پورا انتظام ہے (۱۱۹) شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ اے آدم کیا
الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
میں تم کو ایسے درخت کا پتہ بتادوں، جو ہمیشہ کی زندگی کی خاصیت رکھتا ہے تب تو تم کو ایسی بادشاہی مل جائے گی
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ
کہ کبھی چھینی نہیں جاسکتی (۱۲۰) دونوں نے اس درخت سے ذرا سا کھایا ہی تھا کہ اُن کی
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ
شرم کی جگہ کھل گئی تب دونوں نے جنّت کے پتّوں سے اپنے بدن کو ڈھانکنا شروع کیا اور اپنے
وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ
رب کے حکم سے غفلت برتنے پر آدم زمین پر آگرے (۱۲۱) پھر بھی

ف ۱۱۸-۱۱۹ جنّت کی لاکھوں لاکھ نعمتیں انسان کی چار بنیادی ضرورتوں میں گنا دیں۔ بھوک، لباس، پیاس، مکان اس کے لئے کسی کو جنّت میں کچھ محنت مشقت کرنا نہیں پڑے گا۔ البتہ ان ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے آدمی کو زمین میں محنت مشقت ضروری ہے اور بہت سے لوگ تو اسی سے فرصت نہیں پاتے لیکن جو بندگی میں لگے تو روزی، روٹی، پانی، کپڑا، مکان آسان ہو اور رب کی رضا مل جائے کہ چوں توں دنیا کی زندگی کاٹ دے اور آخرت میں آرام پائے۔

113. इस तरह बड़ी शान के साथ हम ने इस कुरआन को अरबी में उतारा और इन्सान पर आने वाले अज़ाब को खोल खोल कर साफ साफ बयान फ़रमा दिया ताकि यह लोग अपने बचाव की फ़िक्र करें या इस ताज़े नसीहत नामे की याद दिहानी उन के लिए फायदे मंद हो।

114. अल्लाह सब से बुलन्द है सच्चा सच्चा बादशाह वही है बस तुम्हारी तरफ कुरआन की "वहय" पूरी होने तक जल्दी न करो और यह दुआ करते रहो कि ऐ मेरे रब मेरे इल्म को और भी बढ़ा दे।

115. इस के पहले हम ने आदम को ताकीद के साथ हुक्म दिया था और हम ने आदम में अपने हुक्म के खिलाफ करने का हौसला नहीं पाया अलबत्ता वह इस बात को भूल गये थे।

116. और जब हम ने फरिश्तों को हुक्म दिया कि आदम को सजद–ए–सलामी पेश करो तो सब ने इस हुक्म पर अमल किया मगर इबलीस ने इन्कार कर दिया।

117. तब हम ने फ़रमाया कि ऐ आदम यकीनन यह इबलीस दुश्मन है तुम्हारा और तुम्हारे जोड़े का, तुम चौकन्ने रहना वरना जन्नत से तुम दोनों को निकलवा देगा फिर तुम को बहुत रंज खींचना होगा और बड़ी बड़ी मुसीबतों का सामना करना होगा।

118. यहाँ जन्नत में खाने का पूरा इन्तेज़ाम है कि भूखे रहने का कोई खतरा नहीं और कभी बे लिबास न होंगे।

119. प्यास बुझाने के लिए और धूप से बचने के लिए यहाँ पूरा इन्तेज़ाम है।

120. शैतान ने वसवसा (जी में ख्याल) डाला कि ए आदम क्या मैं तुम को उस पेड़ का पता दूँ जो हमेशा की ज़िन्दगी की ख़ासियत रखता है तब तो तुम को ऐसी बादशाही मिल जायेगी कि कभी छीनी नहीं जा सकती।

121. दोनों ने उस दरख्त से ज़रा सा खाया ही था कि उन की शर्म की जगह खुल गई तब दोनों ने जन्नत के पत्तों से अपने बदन को ढाँकना शुरू किया और अपने रब के हुक्म से गफ़लत बरतने पर आदम ज़मीन पर आ गिरे।

113. And thus WE have sent it down (the Quran), in an Arabic Recitation (so clear and unambiguous); and have explained therein, in details the warnings (and threats of Hereafter and of the Hell) in order that they may fear ALLAH, or that it may, generate in them some admonition (The Faith).

114. Supremely Exalted is ALLAH, the True King! And be not in haste with the Quran before its revelation is completed to you, and say: "My LORD! Give me increase in knowledge."

115. And indeed WE made a covenant with Adam before, but he forgot. Indeed WE did not find in him firmness of determination.

6 | 11 | 15

116. And (recall) when WE said to the angels: "Prostrate for Adam". They prostrated (all) except Iblees, who refused.

117. Then WE said: "O Adam! Verily, this is an enemy to you and to your wife. So let him not expel you both from the paradise lest you be distressed in misery."

118. It is for you that you shall never be hungry here (in the Garden of Paradise), nor be naked."

119. "Nor that you shall thirst here nor shall suffer from the sun."

120. Then Shaitan whispered to him, saying: "O Adam! Shall I lead you to the Tree of Eternity (never to separate from ALLAH's presence), and to a kingdom that will be never taken away?"

121. Then they both ate (the fruit) of the tree, and so they became undressed and they took to covering themselves with leaves of the Garden of Paradise. Thus did Adam disobey his LORD, and erred (in his Search for the good-will of ALLAH).

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا
اس کے رب نے خلافت کے انتخاب کو برقرار رکھا اور توبہ قبول فرما کر راہ پر ڈال دیا ﴿١٢٢﴾ فرمایا یہاں سے دونوں اکٹھے اتر
مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
جاؤ کہ تم میں ایک دوسرے کی دشمنی کا بیج پڑ گیا ہے مگر جب کبھی میری طرف سے کوئی ہدایت کی بات آوے تو جو کوئی بھی میری راہ
مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾
پر چل پڑے گا وہ گمراہی سے نجات پاوے گا اور اسے آخرت میں کوئی رنج و تکلیف کا سامنا نہیں ہوگا ﴿١٢٣﴾
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
اور جو کوئی بھی میرے نصیحت نامہ سے کترا کر چلے گا تو میں دنیا میں اس کی گذران میں تنگی پریشانی کا گھیرا ڈال دوں گا اور قیامت
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ
کے دن ہم حشر کے میدان میں اسے اندھا بنا کر کھڑا کریں گے ﴿١٢٤﴾ وہ بولے گا اے میرے رب آپ نے
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ
اندھاپے میں میرا حشر کیا جب کہ میں تو دیکھتا بھالتا تھا ﴿١٢٥﴾ رب کا ارشاد ہوگا اسی طرح ہماری
اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾
آیات تیرے سامنے آتی رہیں تب تو نے انہیں نظر انداز کر دیا آج تیرے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے گا ﴿١٢٦﴾
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
جو شخص بھی حد سے گذر کر اپنے رب کی آیات کو نہ مانے گا اس کے لئے یہی سزا ہے اور واقعی آخرت کا عذاب
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
بہت ہی سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾ پہلے زمانے کے لوگوں کو ہم نے برباد کر دیا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
جن کے مکانات کے پاس سے یہ لوگ گذرتے بھی ہیں تو کیا پھر بھی انہیں راہ نہ سوجھی کہ وہ ایسی حرکتوں سے
مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع
دور رہتے بیشک سمجھدار لوگوں کے لئے یہ نشانات بہت عبرت و نصیحت کے ہیں ﴿١٢٨﴾
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ
عذاب کو صرف مقرر وقت پر ہی آنا ہے اگر فیصلہ آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے جاری نہ ہو چکا ہوتا تو ابھی لازمی طور پر
اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
ان پر عذاب ٹوٹ سکتا تھا ﴿١٢٩﴾ ان کی بکواس پر صبر کرو اور دل کو تھامے رکھو اور پاکی بیان کرتے رہو اپنے رب کی

منزل ٤

۱۲۲ خلیفہ بنایا ساری مخلوق پر منتخب فرما کر چن لیا اور اپنا نائب بنایا اور جنت میں امتحان کے لئے رکھا جب وہاں سے غلطی کے سبب نیچے اتار کر دنیا میں بھیجے گئے تو پہلا انتخاب اللہ نے برقرار رکھا یعنی خلافت کا اور توبہ قبول فرما کر قصور معاف کر دیا۔ پھر تاقیامت تمام انسانیت کو زمین پر بسنے کا ذریعہ بنا کر قیامت پر حساب کتاب کے فیصلہ کو موقوف رکھا۔

۱۲۴ اللہ نے ہر زمانے میں نصیحت نامے بھیجے اور آخری نصیحت نامہ یہ قرآن مجید ہے لوگوں پر لازم ہے کہ اسے نظر انداز نہ کریں اور بے دھیان نہ رہیں بلکہ اسے پڑھتے بولتے بتاتے رہیں جو کوئی بھی اس سے منہ موڑے گا دنیا میں اس کی روزی میں تنگی پریشانی آئے گی۔ کبھی کسی کو یہ خیال ہو کہ یہاں بہت سے لوگ کافر، منکر، منافق ہیں وہ تو بہت کشادگی سے روزی پاتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ مال کی زیادتی کے ساتھ اللہ کا ذکر اور دل کو اطمینان نہ ہو تو مالدار ہو کر بھی خوف کی زندگی میں نیند اور راحت سے محروم ہیں بعض لوگ حرام و حلال ہر طرح کا مال سمیٹنے میں کتوں کی طرح زندگی گذارتے ہیں کبھی کبھی غریب عوام کے غصہ کا شکار ہو کر بے موت مرتے بھی ہیں البتہ جو مؤمن ہے وہ تھوڑی روزی میں بھی اطمینان کے ساتھ زندگی گزار لیتا ہے یہاں پر جو بھی اللہ کو بھولا یا اس کے درس نصیحت سے غافل رہا وہ معیشت کی گزران میں تنگی پریشانی کا شکار ہوگا چاہے مال زیادہ ہو تب بھی دل کا چین نہیں پائے گا اور مال کی تنگی سے تو مزید پریشانی اور بھی زیادہ ہوگی۔

۱۲۶ حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ کسی شخص کو قرآن کی آیت یاد ہو اور وہ اسے بھلادے تو اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں۔

122. फिर भी उस के रब ने खिलाफत के इन्तेखाब को बरकरार रखा और तौबा कबूल फरमा कर राह पर डाल दिया।

123. फरमाया यहाँ से दोनो इकट्ठे उतर जाओ कि तुम में एक दूसरे की दुश्मनी का बीज पड़ गया है मगर जब कभी मेरी तरफ से कोई हिदायत की बात आवे तो जो कोई भी मेरी राह पर चल पड़ेगा वह गुमराही से नजात पावेगा और उसे आखेरत में कोई रंज व तकलीफ का सामना नहीं होगा।

124. और जो कोई भी मेरे नसीहत नामे से कतरा कर चलेगा तो मैं दुनिया में उस की गुज़रान में तंगी परेशानी का घेरा डाल दूंगा और क़ियामत के दिन हम हश्र के मैदान में उसे अन्धा बना कर खड़ा करेंगे।

125. वह बोलेगा ऐ मेरे रब आप ने अन्धापे में मेरा हश्र किया जब कि मैं तो देखता भालता था।

126. रब का इर्शाद होगा इसी तरह हमारी आयतें तेरे सामने आती रहीं तब तूने उन्हें नज़र अंदाज़ कर दिया आज तेरे साथ भी वही सुलूक किया जायेगा।

127. जो शख्स भी हद से गुज़र कर अपने रब की आयतों को न मानेगा उस के लिए यही सज़ा है और वाकई आखेरत का अज़ाब बहुत ही सख्त और हमेशा बाकी रहने वाला है।

128. पहले ज़माने के लोगों को हम ने बर्बाद कर दिया जिन के मकानात के पास से यह लोग गुज़रते भी हैं तो क्या फिर भी उन्हें राह न सूझी कि ऐसी हरकतों से दूर रहते, बेशक समझदार लोगों के लिए यह निशानात बहुत इबरत व नसीहत के हैं।

129. अज़ाब को सिर्फ निर्धारीत वक्त ही पर आना है अगर यह फैसला आप के रब की तरफ से पहले से जारी न हो चुका होता तो ज़रूर अभी इन पर अज़ाब टूट सकता था।

122. Thereafter his LORD accepted him (out of HIS grace, on his repentance) and relented towards him (with forgiveness) and guided him (to the Right Path).

123. (ALLAH) said: "Get you down (upon the earth), both of you, together (from Paradise), some of you are an enemy to some others. Then if there comes to you guidance from ME, then whoever follows MY Guidance shall neither go astray, nor fall into distress (and misery)."

124. "But whoever turns away from MY Guidance, verily, for him will be a life of hardship, and WE shall raise him up blind on the Day of Resurrection."

125. He will say: "O my LORD! Why have you raised me up blind, whereas I had been able to see?"

126. (ALLAH) will say: "In a like way did OUR Signs come to you and you ignored them (willfully), so this Day you too shall be neglected (i.e. deprived of OUR Grace)."

127. And thus do WE requite him who transgresses beyond bounds (of the Law) and does not believe in the signs of his LORD; and surely, the torment of the Hereafter is far more severe and more lasting.

128. Has it not served as guidance to them how many a generation WE have destroyed before them, in whose dwellings they walk? Verily therein are Signs for men of reason. 7 | 13 | 16

129. And had it not been for a word that has gone forth (for a respite according to HIS plan), from your LORD, and a term determined (for their punishment), it must necessarily have come (now) immediately.

بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ

تعریف کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے کے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی اور دن کے کناروں

وَمِنۡ اٰنَآیِٔ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

پر بھی اللہ کی خوبیاں بیان کرنے میں لگے رہو اس کا انجام سامنے آنے پر تم خوش اور راضی راضی

تَرۡضٰی (۱۳۰) وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰی مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ

ہو جاؤ گے (۱۳۰) ان کو ہم نے حیاتِ دنیا کی رونق والی کئی قسم کی چیزیں بطور آزمائش بہت تھوڑی مدت کے لئے

اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۙ۬ لِنَفۡتِنَهُمۡ

برتنے کو دی ہیں ان کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھنا آپ کے رب کا دیا رزق بہتر و برکت والا

فِیۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی (۱۳۱) وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ

ہو دیر باقی رہنے والا ہے (۱۳۱) اپنے گھر والوں کو نماز کی خوب تاکید

بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَیۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ

کرتے رہا کرو اور خود بھی اس پر جمے رہو کمانے کا سوال ہم آپ سے نہیں کریں گے بلکہ روزی روٹی تو ہم آپ کو عطا کرتے ہیں

نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰی (۱۳۲) وَقَالُوۡا لَوۡلَا

اور انجام کار تو انھیں لوگوں کا اچھا ہوگا جو پرہیزگار ہیں (۱۳۲) یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ نبی اپنے رب کی طرف

یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَیِّنَةُ مَا فِی

سے کوئی نشانی پیش کیوں نہیں کرتا کیا ان کے پاس پہلی کتابوں میں صاف صاف نشانیاں اس کے پہلے

الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی (۱۳۳) وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ

نہیں آ چکی تھیں ؟ (۱۳۳) اپنا پیغام بھیجنے کے پہلے اگر ہم ان کو عذاب میں ہلاک کر دیتے تو ان کو یہ کہنے

قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا

کا موقع مل جاتا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف اپنا رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم اس ذلت اور رسوائی

فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰی (۱۳۴)

سے برباد ہونے کے پہلے تیری آیات کی اتباع کر کے عذاب سے بچ جاتے (۱۳۴)

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ

آپ فرما دو کہ نتیجہ کا انتظار تو سب کو کرنا ہی پڑے گا تم بھی انتظار کرو بہت جلد تم کو معلوم ہو جائے گا

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهۡتَدٰی (۱۳۵) ع ۷

کہ سیدھے راستے والے کون تھے اور ہدایت پر چل پڑنے میں کامیاب کون رہا (۱۳۵)

(۱۳۲) دنیا کے آقا اپنے غلاموں سے کام لے کر ان کی روزی کمائی کھا جاتے ہیں بلکہ اپنے غلاموں چاکروں اور ماتحت لوگوں کے بل پر اور ان کی محنت پر حکومت جماتے ہیں۔ غلاموں نے اگر نافرمانی کر کے ہڑتال بندی کر دی تو ان کی حکومت ڈانواڈول ہو گی لیکن سچا مالک اپنے غلاموں سے صرف بندگی چاہتا ہے۔ روٹی روزی خود عطا فرماتا ہے۔ کمانا کسی سے مانگے نہیں بلکہ سب کو کھلاوے اور خود کچھ نہ کھاوے کہ اسے کسی چیز کی حاجت نہیں۔

130. इन की बकवास पर सब्र करो और जी को थामे रखो और पाकी बयान करते रहो अपने रब की तारीफ के साथ सूरज के तुलूअ (सुर्योदय) होने से पहले और उसके डूबने के पहले और रात के समय में भी और दिन के किनारों पर भी अल्लाह की खूबियाँ बयान करने में लगे रहो इस का अंजाम सामने आने पर तुम खुश और राज़ी राज़ी हो जाओगे।

130. So bear patiently with what they say, and glorify the praises of your LORD (in prayers) before sunrise and before sunset, and during some of the hours of the night, and at the ends of the day; that you may be pleased (with favours which ALLAH shall give).

131. इन को हमने दुनिया की ज़िन्दगी की रौनक वाली कई चीज़ें इम्तेहान के लिए बहुत थोड़ी मुद्दत के लिए बरतने को दी हैं इन की तरफ निगाह उठा कर भी न देखना आप के रब का दिया रिज़्क खैर व बरकत वाला हो वही बाकी रहने वाला है।

131. And do not strain your eyes in longing for the things WE have given, (pomp and prosperity) to them to enjoy (for a short while), the splendour of the life of this world, so that WE may test them thereby, for the provision (reward in the Hereafter) of your LORD is the Best and most Lasting.

132. अपने घर वालों को नमाज़ की खूब ताकीद करते रहा करो और खुद भी इस पर जमे रहो खाने का सवाल हम आप से नहीं करेंगे बल्कि रोज़ी रोटी तो हम आप को अता फरमाते रहेंगे और अंजाम कार तो उन्हीं लोगों का अच्छा होगा जो परहेज़गार हैं।

132. And enjoin prayer on your family, and you too be constant in offering them. WE do not ask any provision of you; but it is WE who provides it to you. And the good end (Paradise) is for the god-conscious.

133. यह लोग कहते हैं कि यह नबी अपने रब की तरफ से कोई निशानी पेश क्यों नहीं करता क्या इन के पास पहली किताबों में साफ साफ निशानियाँ इस के पहले नहीं आ चुकी थी ?

133. And they say: "Why does he not bring us a sign (proof) from his LORD?" Has there not come to them the proof (fulfilment) of that (promise) which is (written) in the former Scriptures (as to the coming of the Final Prophet and the Last Book)?

134. अपना पैग़ाम भेजने के पहले अगर हम उन को अज़ाब में हलाक कर देते तो उन को यह कहने का मौका मिल जाता कि ऐ हमारे पालनहार ! तूने हमारी तरफ अपना रसूल क्यों न भेजा कि हम इस ज़िल्लत और रुसवाई से बर्बाद होने के पहले तेरी आयतों का पालन करके अज़ाब से बच जाते।

134. And if WE had destroyed them with a torment before it (the Quran), they would surely have said: "Our LORD! If only YOU had sent us a messenger; we would certainly have followed YOUR Signs, before we were humiliated and disgraced!"

135. आप फरमा दो कि नतीजे का इन्तेज़ार तो सब को करना ही पड़ेगा तुम भी इन्तेज़ार करो बहुत जल्द तुम को मालूम हो जायेगा कि सीधे रास्ते वाले कौन थे और हिदायत पर चल पड़ने में कामयाब कौन रहा।

135. Say: "Everyone is waiting, so wait you too! And soon you shall know (practically) who are the fellows of the Straight and Even Path, and who has let himself be guided (to it).

| 8 | 7 | 17 |

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-17 (पारा-17)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ۴

(۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۗءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

اٰیاتہا ۱۱۲ — رکوعاتہا ۷

سورۃ الانبیاء مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۱۱۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝ۚ ①

انسانوں کے حساب کی گھڑی قریب آلگی ہے اور غفلت میں لوگ اس طرف دھیان نہیں دے رہے ہیں ①

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

جب بھی کوئی نیا اور تازہ نصیحت نامہ اُن کے رب کی طرف سے آیا بس لاپرواہی سے سُن کر کھیل میں

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ

مشغول ہوگئے ② ان کے دل اس بات کی طرف متوجہ نہیں ہوئے بلکہ اَشناس کے مقابلہ میں سازش

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

کرنے کے لئے چھپی ہوئی مجلسوں میں ظالم یہ بات بھی چلا رہے ہیں کہ یہ آدمی بس صرف تم جیسا آدمی ہے تو کیا دیکھتے بھالتے

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ ③ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

ہو کر بھی جادو کا شکار بنو گے؟ ③ نبی نے (یہ سب مصیبت صبر سے برداشت کرلی اور) کہا تو

فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ④ بَلْ

صرف اتنا کہا کہ میرا رب ہر بات کو چاہے وہ آسمان میں کہی گئی ہو یا زمین میں اچھی طرح جانتا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ④ مخالف

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ

لوگ کہتے ہیں کہ جی یہ تو پریشان خواب کی باتیں ہیں بلکہ خود ہی اس نے بنا لی ہیں بلکہ یہ تو شاعر ہے بس اب اس کو چاہئے کہ اس کے جیسے

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ ⑤ مَآ اٰمَنَتْ

جو لوگ خدا کا پیغام لائے تھے ان کے ساتھ جو نشانیاں تھیں ویسی کوئی نشانی لا کر دکھائے تب کوئی بات بنے تو بنے ⑤ اس مزاج کی بے شمار آبادیوں کے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ ⑥

لوگ ان کے پہلے بھی گذر چکے ہیں جو ایمان لانے سے انکار کر چکے تھے تو ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا تو یہ لوگ اب کیا ایمان لے آئیں گے؟ ⑥

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پہلے جب کبھی ہم نے رسول بھیجے تو وہ سب کے سب آدمی ہی تھے یعنی مرد تھے جن کی طرف ہم نے وحی

فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ⑦

بھیجی تھی لوگو تم کو یہ بات معلوم نہ ہو تو اہل نصیحت سے یعنی ان لوگوں سے پوچھ لو جن کو پیغمبروں کے حالات معلوم ہوں ⑦

ف۱ انسانی آبادی کے حساب کا دن قریب ہے اور ان کی غفلت اور بے دھیانی کا حال یہ ہے کہ جب بھی ان کو اس معاملہ میں توجہ دلانے کے لئے کوئی نصیحت نامہ بھیجا گیا تو اُسے نظر انداز کر دیا۔ اب یہ تازہ نصیحت نامہ آخری طور پر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیجا گیا مگر اس درس نصیحت کے ساتھ بھی ان کا بھی رویہ ہے جو پہلے کے ناانصاف لوگوں کا رہا کہ اول تو داعی حق کے مقابلہ میں جھوٹے اعتراض، معاشی بائیکاٹ حتیٰ کہ وطن چھوڑنے پر مجبور کیا اور طرح طرح کی جتھہ بندی کر کے حق بات کو دبانے کے لئے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے لیکن اس درس نصیحت سے ہمیشہ انجان بنے رہے معلوم کرنے کی فکر اور توفیق نہیں ہوئی کہ آسمانی نصیحت نامہ کی باتوں پر غور کرتے جو خود ان کے آگے آنے والے دن میں جب کہ انھیں اپنی زندگی کے ہر عمل کا حساب دینے کی فکر اور توجہ کا دھیان دلاتا ہے۔ ہم آج کے غافل مسلمان بھی اپنی حالت پر غور کریں کہ ہم کو سب کچھ معلوم ہے لیکن اپنی عاقبت اور حشر و حساب کے متعلق جو واقعات قرآن مجید میں بیان کئے گئے ہیں ہم ان سے غافل اور انجان ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۶) سورۃ انعام ۵۱ اور ۲۵ (۲۵) سورۃ فرقان ۲۷ سے ۳۰۔

ف۲ مخالف لوگوں کو اعتراض کرنے میں قرار نہیں کبھی کہا کہ خواب کی باتیں ہیں بلکہ یہ ہے بلکہ وہ ہے نہیں بلکہ یہ ہے اس طرح بہکی بہکی تکرار کی باتوں سے ان کی اندرونی گھبراہٹ اور الجھن کا پتہ چل جاتا ہے کہ کسی ایک بات پر ان کا اتفاق نہیں بلکہ جس کے منھ میں جو آیا اُسے بکتا چلا جاتا ہے۔

21. अंबिया

सूरह अंबिया मक्का में उतारी गई इस में एक सौ बारह (112) आयतें हैं और सात (7) रूकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. इन्सानों के हिसाब की घड़ी करीब आ लगी है और गफलत में लोग इस तरफ ध्यान नहीं दे रहे हैं।

2. जब भी कोई नया और ताज़ा नसीहत नामा उन के रब की तरफ से आया बस लापरवाही से सुन कर टाल दिया और खेल में मशगूल (व्यस्त) हो गए।

3. उन के दिल इस बात की तरफ मुतवज्जे नहीं हुए बल्कि उल्टा उस के मुकाबले में साज़िश करने के लिए छुपी हुई मजलिसों में ज़ालिम यह बात भी चला रहे हैं कि यह आदमी बस सिर्फ तुम जैसा आदमी है तो क्या देखते भालते हो कर भी जादू का शिकार बनोगे ?

4. नबी ने (यह सब मुसीबत सब्र से बरदाश्त कर ली और) कहा तो सिर्फ इतना कहा कि मेरा रब हर बात को चाहे वह आसमान में कही गई हो या ज़मीन में, अच्छी तरह जानता है और वही सुनने वाला जानने वाला है।

5. मुखालिफ लोग कहते रहे कि अजी ! यह तो परेशान ख्वाब की बातें हैं बल्कि खुद ही इस ने यह बातें बना ली हैं बल्कि यह तो शायर है बस अब इस को चाहिये कि इस के जैसे जो लोग अल्लाह का पैग़ाम लाए थे उन के साथ जो निशानियां थीं वैसी कोई निशानी लाकर दिखावे तब कोई बात बने तो बने।

6. इसी मिज़ाज (स्वभाव) की बेशुमार आबादियों के लोग इन के पहले भी गुज़रे है जो ईमान लाने से इन्कार कर चुके थे तो हम ने उन्हें हलाक कर डाला तो यह लोग अब क्या ईमान में आयेंगे ?

7. और ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप के पहले जब कभी हम ने रसूल भेजे तो वह सब के सब आदमी ही थे यानी मर्द थे जिन की तरफ हम ने "वहय" भेजी थी, लोगो तुम को यह मालूम न हो तो अहले नसीहत से यानी उन लोगों से पूछ लो जिन को नबियों के हालात मालूम हों।

21. SURAH: AL-ANBIYA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 112 AYATS AND 7 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Draws near for mankind their accountability, (day of Reckoning) and in their negligence they are back-sliding.

2. Comes not unto them an admonition (through Quran), from their LORD as a recent revelation but they listen to it while they are sporting; (treat it as pastime);

3. as their being in light mood- (lack of interest-). The wrong-doers keep secret their whispers among themselves: "This is but a mortal like yourselves; will you submit to magic, while you see it?"

4. (The Prophet) said: "My LORD knows (every) word (whispered in secret or open) in the heavens and on the earth. For HE is All-Hearer, the Knower.

5. Nay, they say: "These (revelations of the Quran) are mixed up false dreams!- Nay, he has invented it - Nay, he is a poet! So let him then bring us a sign, as the ancients were sent with!"

6. Not a town which WE destroyed before them came to believe (in the face of signa-miracles-) will these believe?

7. And WE sent not before you but men to whom WE inspired, so ask the people of the reminder, if you do not know.

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا
اور ہم نے ان تمام پیغمبروں میں کسی کو بھی ایسا بدن نہیں دیا تھا کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور ان رسولوں میں کوئی ایک بھی اس
كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝٨ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
دنیا میں ہمیشہ رہنے کے لئے نہیں آیا تھا (٨) پھر ہم نے اپنے رسولوں سے جو وعدے فرمائے تھے ان سب کو سچ کر کے دکھایا اور جس
وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
کو ہم نے چاہا نجات دی اور حد سے گذر جانے والوں کو ہلاک کر ڈالا (٩) یقیناً اے لوگو! ہم نے یہ
اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ ع وَكَمْ
کتاب تمہاری طرف اُتاری ہے، اس میں تمہارا ذکر موجود ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہ لو گے؟ (١٠) اور تم سے پہلے بھی
قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بہت سی بستیوں کے لوگ ظلم پر کمر باندھے ہوئے تھے تو ہم نے ان سب کے چیتھڑے اڑا کر بکھیر دیئے کہ سب کے سب نیست
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا
و نابود ہو گئے اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو لا کھڑا کیا (١١) بس جیسے ہی ان کو ہمارے عذاب کے آپڑنے کا احساس ہوا
هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ
تو بدحواس ہو کر اپنی آبادیوں کو چھوڑ چھاڑ کر وہاں سے بھاگنے لگے (١٢) ہم نے فرمایا کہ بھاگتے کیوں ہو؟ ذرا اپنے سامانِ عیش اور مکانوں کو پلٹ کر
اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْــَٔـلُوْنَ ۝١٣ قَالُوْا
دیکھ تو لو شاید تم سے پوچھا جائے کہ اپنے تمام مال و اسباب کو چھوڑ کر اب کیوں بھاگے جا رہے ہو (١٣) وہ چلا رہے
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
تھے کہ ہائے ہماری بدبختی کہ ہم ہی ظالم تھے (١٤) ان کی چیخ و پکار کا سلسلہ یہاں تک جاری رہا کہ ہم
دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝١٥ وَمَا
نے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ان کی زندگی کا چراغ ہی گل کر دیا (١٥) آسمان
خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝١٦ لَوْ
اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو ہم نے کچھ کھیل تماشے کے لئے نہیں بنایا ہے (١٦) ہمارا
اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ڰ
یہ ارادہ ہرگز نہیں کہ اس کائنات کو ہم دنیا کے لوگوں کے دل بہلانے کو باقی رکھیں اگر ہم کو ایسا کرنا منظور ہوتا تو ہم اپنے کسی دوسرے
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٧ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
منصوبے کے ساتھ اس دنیا کو وجود میں لے آتے (١٧) بلکہ اس دنیا کی تخلیق میں ہمارا مقصد یہ کہ حق اور باطل کو یہاں مقابلہ

ف ٨: کھانا پینا، بازاروں میں چلنا پھرنا، شادی بیاہ کرنا، رشتے ناتے رکھنا، گاؤں شہر کی آبادی کے مکان میں رہنا، سونا جاگنا اور مدتِ حیات پوری ہونے پر وفات پا جانا، یہ تمام انسانی حاجات نبیوں اور رسولوں کو بھی ضروری ہیں۔ دیکھیے
(٥) المائدہ آیت ٧٥
(٢٥) الفرقان آیت ٢٠ و ٧
(٣) آل عمران آیت ١٤٤
(٢١) الانبیاء آیت ٣٤
(٢) البقرہ آیت ١٣٣
(٣٤) سبا آیت ١٤
(٣٩) الزمر آیت ٣٠، ٣١

ف ١٣: ظالم لوگ اپنے مکان، کھیت، کھلیان، مال اسباب اور سامانِ زینت کو اپنی جاگیر مانتے رہے اور گھمنڈ میں انہیں چیزوں کو طاقت سمجھ کر ظلم پر آگے رہے لیکن جب اللہ کا حکم آیا اور عذاب کی کالی گھٹائیں چھانے لگیں اور یہ فیصلہ ہوا کہ ان علاقوں کو ویران کیا جائے گا تو یہ لوگ اُلٹے پاؤں لاتیں جھاڑتے ہوئے ایسے خالی ہاتھ بھاگے کہ ساتھ میں کچھ بھی نہ لے جا سکے۔ آج بھی ہمارے زمانے میں فسادات، سیلاب، زلزلے اور طبقاتی کشمکش میں ایسی حالت تو سرمایہ داروں کی بنتی ہی ہے ساتھ ساتھ درمیانی طبقہ بھی پس جاتا ہے اور پوری کی پوری آبادی ضلع صوبے تو کیا کبھی کبھی پورے کے پورے ملک اُجڑ جاتے ہیں۔ گھروں میں چولہے پر ہانڈی چڑھی ہو اور اچانک اس طرح کا عذابِ الٰہی ٹوٹ پڑے تو کھانے کی سُدھ بدھ بھی کسی کو نہیں رہتی مگر حالات پر اس ملنے پر ہر کوئی مصیبت کو بھول بھال جاتا ہے۔

8. और हम ने इन तमाम पैगम्बरों में किसी को भी ऐसा बदन नहीं दिया था कि खाना ना खाते हों और उन रसूलों में कोई एक भी इस दुनिया में हमेशा रहने के लिए नहीं आया था।

8. And WE did not create them (the messengers) with bodies requiring no food; nor were they immortals.

9. फिर हम ने अपने रसूलों से जो वादे किए थे उन सब को सच सच कर के दिखाया और जिस को हम ने चाहा नजात दी और हद से गुज़र जाने वालों को हलाक कर डाला।

9. Then WE fulfilled to them the promise, and thereupon WE saved them and those whom WE willed, but destroyed the extravagant.

10. यकीनन ऐ लोगो ! हम ने यह किताब तुम्हारी तरफ उतारी है. इस में तुम्हारा तज़किरा (वर्णन) मौजूद है क्या फिर भी तुम अक्ल से काम न लोगे ?

10. Indeed, WE have sent down for you (O mankind!) a Book in which is admonition for you, will you then not reflect?

| 1 | 10 | 1 |

11. और तुम से पहले भी बहुत सी बस्तियों के लोग जुल्म पर कमर बांधे हुए थे तो हम ने उन सब के चिथड़े उड़ा कर बिखेर दिये कि सब के सब मलियामेट हो गए और उन के बाद हम ने दूसरी कौमों को ला खड़ा किया।

11. How many a town (community,) that were wrong doers, have WE destroyed, and raised up thereafter another people!

12. बस जैसे ही उन को हमारे अज़ाब के आ पड़ने का एहसास हुआ तो बदहवास हो कर अपनी आबादियों को छोड़ छाड़ कर वहाँ से भागने लगे।

12. Then, when they perceived OUR torment (coming), behold, they (tried to) flee from it.

13. हम ने फरमाया कि भागते क्यों हो ज़रा अपने मौज मस्ती के सामान और मकानों को पलट कर देख तो लो शायद तुमसे पूछा जाय कि अपने तमाम माल और सामान को छोड़ कर अब क्यों भागे जा रहे हो ?

13. Flee not, but return to that wherein you lived a luxurious life, and to your homes, in order that you may be questioned.

14. वह चिल्ला रहे थे कि हाय हमारी बदबख्ती कि हम ही ज़ालिम थे।

14. They cried: "Woe be to us! Certainly, WE have been unjust (wrong-doers)."

15. उन की चीख व पुकार का सिलसिला यहीं तक चलता रहा कि हम ने कटी हुई खेती की तरह उन की ज़िंदगी का चिराग ही बुझा दिया।

15. And that cry of theirs ceased not, until WE made them a harvest that is reaped, extinct, (-dead-).

16. आसमान और ज़मीन को और उन के बीच की चीज़ों को हम ने कुछ खेल तमाशे के लिए नहीं बनाया है।

16. And WE created not the heavens and the earth and all that is between them in play, but with purpose, to be reckoned with).

17. हमारा यह इरादा हरगिज़ नहीं कि इस कायनात (सृष्टि) को हम दुनिया के लोगों के दिल बहलाने को बाकी रखें अगर हम को ऐसा करना मंज़ूर होता तो हम अपने किसी दूसरे मंसूबे (मकसद) के साथ इस दुनिया को वजूद में ले आते।

17. Had WE intended that WE should choose a sport, surely WE could have taken it from US; if WE were going to do (that).

الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ
ہو اور باطل پر حق کے ذریعہ چوٹ لگائی جاتی ہے تاکہ باطل کا سر کچل کر اچانک اس کا بھیجا نکال باہر کیا جائے ۔ تو تم حق کے مقابلہ میں جو کچھ کہ اس

مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کرتے ہو اس پر بربادی کے سوا تمہارے ہاتھ کچھ بھی نہ آئے گا ﴿۱۸﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے اور جو کچھ بھی ہے سب کا سب اسی اکیلے

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
کی ملکیت ہے اور اس کے دربار میں جن کو نزدیکی حاصل ہے وہ اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتے اور یہ مرتبہ ملنے پر اللہ کی عبادت میں کسی طرح

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
کی کاہلی بھی نہیں کرتے ﴿۱۹﴾ بلکہ رات دن اللہ کی خوبیاں بیان کرنے میں ایسے مشغول رہتے ہیں کہ انھیں بندگی

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
میں کبھی تھکاوٹ نہیں پڑتی ﴿۲۰﴾ کیا پھر بھی ان کو ضرورت پیش آئی کہ زمین میں سے معبود گھڑ کرے کیا دھرتی کے پیٹ سے نکلنے

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
والے یہ معبود ان کو زندہ کر سکیں گے ؟ ﴿۲۱﴾ اللہ کے سوا آسمان اور زمین میں کہیں بھی معبودوں کا وجود ہوتا تو آپس میں ان کا ٹکراؤ

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
ہو جاتا ۔ بس اللہ تعالیٰ اس عیب سے پاک ہے کہ اس کے ساتھ کسی اور معبود کا وجود بھی ہو جب کہ وہ عرش کا تنہا اور اکیلا مالک ہے اور ایسی باتوں

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
سے وہ پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ جو بھی کام کرے اس پر کوئی پوچھ گچھ نہیں کر سکتا اور اللہ کے سوا جو کوئی ہے سب سے پوچھا جائے گا ﴿۲۳﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
کیا پھر بھی انھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو معبود بنا لیا ۔ آپ ان لوگوں سے فرما دیں کہ ایسی نامعقول حرکت پر اپنی کوئی دلیل تو پیش کرو ،

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
آپ یہ بھی فرما دیں کہ میرے پاس یہ نصیحت نامہ آیا ہے اس میں اور مجھ سے پہلے بھی جو نصیحت نامے بھیجے گئے تھے کہیں بھی اللہ کے سوا کسی دوسرے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
کو معبود بنانے کی ہرگز اجازت نہیں بلکہ ان کی بڑی تعداد ایسی ہے جو حق بات کو جانتے نہیں اور بتانے پر بے دھیانی سے ٹال دیتے ہیں ﴿۲۴﴾ آپ سے پہلے ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ
جب بھی کسی کو رسول بنا کر بھیجا ہر ایک کو وحی کے ذریعے یہ حکم دیتے رہے کہ میرے سوا کوئی بھی معبود ہونے کے لائق نہیں لہٰذا صرف

اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
میری اور فقط میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور حد ہو گئی جب انھوں نے یہ بھی اس کر ڈالی کہ اللہ کے

۱۹ فرشتہ ہو آدمی ہو جنات ہو ، طاعت ، عبادت ، ریاضت اور حکم بجا لانے پر جس کو بھی اللہ کے حضور قرب ملا تو وہ کبھی اس مرتبہ کا گھمنڈ نہیں کرتا اور اونچا مقام مل جانے پر بندگی چھوڑ نہیں دیتا بلکہ اسی پر قائم رہتا ہے ، یہ نشان ہے مقرب ہونے کا ، رہے وہ لوگ جو تھوڑا بہت مرتبہ مل جانے پر آپے سے باہر ہو کر بندگی کے حلقے سے چھوٹ بھاگتے ہیں وہ مقبول بندے ہرگز نہیں ہو سکتے
۲۰ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳ جس کسی کو اللہ کے دربار میں تقرب اور اونچا مقام حاصل ہے وہ بھی اللہ کے حضور دبا جھکا اور رکوع سجدے میں مصروف ہے ، مشرک لوگ ایسے نیک بندوں کو جھوٹے قصے کہانیوں کے ذریعہ اپنا معبود بنا لیتے ہیں پھر بھی بس نہیں کرتے بلکہ ان کا شرک اور بھی بڑی حرکت پر اُتر آتا ہے کہ دھرتی کے پیٹ سے جو پیدا ہوئے ان کو بھی معبود بنا کر چھوڑا ، کسی کو حاجت روا ، کسی کو مشکل کشا اور کسی کو اللہ کی سرکار میں مختار مان کر اس کے آگے نذر و نیاز ایسی کرنے لگے جیسے اللہ کے لئے کرنی ضروری ہے ۔ بس ان آیات میں ان ظالموں کو سنا دی گئی کہ ظالمو ! کچھ تو سوچو کہ زمین و آسمان میں دو معبودوں کا حکم کسی ایک جگہ بھی چلے تو وہاں فساد ہو جائے جب کہ یہ پوری کائنات نہایت سنجیدہ پختہ اور ایک مالک کے اٹل قانون میں جکڑی گئی ہے ۔ اسی میں تمہارے خیالی معبود بھی جکڑے ہوئے ہیں ، کسی کی مجال نہیں کہ خدا کی مرضی کے سوا کچھ کر سکے

18. बल्कि इस दुनिया के बनाने में हमारा यह मकसद रहा कि हक और बातिल का यहाँ मुकाबला हो और बातिल पर हक के ज़रिये चोट लगाई जाए ताकि बातिल का सर कुचल कर अचानक उस का भेजा निकाल बाहर किया जाए. लोगो तुम हक के मुकाबले में जो कुछ बकवास करते हो उस पर बरबादी के सिवा तुम्हारे हाथ कुछ भी न आएगा।

18. Nay! WE fling the truth against the falsehood so that it brains it (falsehood), and behold, it (falsehood) is vanished, and woe to you for what you utter (a lie against ALLAH).

19. आसमानों और ज़मीन में जो कोई भी है और जो कुछ भी है सब का सब उसी अकेले की मिलकियत है और उस के दरबार में जिन को नज़दीकी (निकटता) हासिल है वह अपने आप को बड़ा नहीं समझते और यह मर्तबा मिलने पर अल्लाह की इबादत में किसी तरह की काहिली (सुस्ती) नहीं करते।

19. Belongs to Him is in the heavens and the earth. And those who are near HIM are not too proud to worship HIM, nor are they ever weary (of HIS worship).

20. बल्कि रात दिन अल्लाह की खूबियाँ बयान करने में ऐसे मशगूल रहते हैं कि उन्हें बन्दगी में कभी थकावट नहीं पड़ती।

20. They glorify HIS Praises night and day, (and) they never slacken (to do so).

21. क्या फिर भी उन को ज़रूरत पेश आई कि ज़मीन में से मअबूद खड़े कर लिए. क्या धरती के पेट से निकलने वाले यह बेजान मअबूद इन को ज़िंदा कर सकेंगे ?

21. Have they taken gods from the earth, who can raise up the dead?

22. अल्लाह के सिवा आसमान और ज़मीन में कहीं भी और मअबूदों का वजूद होता तो आपस में उन का टकराव हो जाता बस अल्लाह इस ऐब से पाक है कि उस के साथ किसी और मअबूद का वजूद भी हो जबकि वह तो अर्श का अकेला मालिक है, ऐसी बातों से वह पाक है जो यह लोग बयान करते हैं।

22. Had there been gods, besides ALLAH, in between the twain (the heavens and the earth), then verily both would have gone to ruin (by natural fights). Glorified be ALLAH, the LORD of the Throne, (High is HE) above what they attribute to HIM!

23. अल्लाह जो भी कार्यवाही करता है उस पर उसे कोई पूछ गछ नहीं कर सकता और अल्लाह के सिवा जो कोई है सब से पूछा जाएगा।

23. HE cannot be questioned as to what HE does, while they, (all the creatures,) will be questioned.

24. क्या फिर भी उन्होंने अल्लाह के सिवा दूसरों को मअबूद बना लिया. आप उन से फरमा दो कि ऐसी बेढंगी हरकत पर अपनी कोई दलील पेश करो. आप यह भी फरमा दें कि मेरे पास यह आदेश पत्र आया है इस में और मेरे पहले भी जो उपदेश पत्र भेजे गए थे कहीं भी अल्लाह के सिवा किसी दूसरे को मअबूद बनाने की हरगिज़ इजाज़त नहीं बल्कि उन की बड़ी तादाद ऐसी है जो हक बात को जानते नहीं और बताने पर बे ध्यानी से टाल देते हैं।

24. Have they taken for worship (other) gods besides HIM? Say: "Bring your proof!" This (the Quran) is an admonition for those with me, and an admonition for those before me. But most of them know not the Truth, so they are averse.

25. आप से पहले हम ने जब भी किसी को रसूल बना कर भेजा हर एक को "वहय" के ज़रिये यह हुक्म देते रहे कि मेरे सिवा कोई भी मअबूद होने के लायक नहीं इसलिए सिर्फ मेरी और फकत मेरी ही इबादत करो।

25. And WE did not send any messenger before you but WE revealed to him (saying): "None has the right to be worshipped but I (ALLAH); so worship ME (Alone and none else)."

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
یہاں جو اس کے عزت والے بندے ہیں وہ رحمٰن کی اولاد ہیں جب کہ اللہ اس عیب سے پاک ہے ﴿۲۶﴾ ایسے مقرب اور معزز بندے بھی اللہ
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا
کے یہاں آگے بڑھ کر کوئی بات کرنے کی جرأت اور ہمت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ کے حکم کے مطابق عمل کرنا ہی ان کی صفت ہے ﴿۲۷﴾ ان کے آگے پیچھے جو کچھ ہو رہا ہے
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ
اسے صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور یہ مقرب اور معزز ہستیاں ضرور ہیں لیکن اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کی شفاعت کرنا ان کے بھی بس
ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ
کی بات نہیں اور یہ خود بھی اللہ کی ہیبت سے ڈرتے کانپتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾ بڑے سے بڑے
يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ
بندے بھلے کتنے ہی مقرب ہوں اور کتنے ہی عزت والے ہوں مگر ان میں سے کوئی ایک بھی یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود
جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ
ہوں تو ہم ایسے کو جہنم میں جھونک دیں گے اور ظالموں کے لئے ہم نے ایسی ہی سزا تجویز کر رکھی ہے ﴿۲۹﴾ کیا انکاریوں کو اتنا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
بھی نہیں سوجھا کہ زمین اور آسمان کے منہ بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا اور پانی سے
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ
ہر چیز کو ہم نے زندگی عطا فرمائی کیا پھر بھی یہ لوگ ایمان کو قبول
حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
نہیں کریں گے ﴿۳۰﴾ اور زمین میں ہم نے بوجھل اور بھاری بھاری پہاڑوں کو کھونٹے کی
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا
طرح گاڑ دیا کہ زمین انسانوں کو لے کر ڈھلک نہ جائے اور دھرتی پر ہم نے کشادہ راستے بھی بنا دیے تاکہ لوگ
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا
اپنی منزل تک راہ پا سکیں ﴿۳۱﴾ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنا دیا پھر بھی
مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ
اتنی بڑی نشانی کو یہ لوگ بے دھیان ہو کر ٹال جاتے ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہی اللہ
الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
ہے جس نے رات اور دن کا سلسلہ جاری فرمایا اور سورج اور چاند کو بھی اسی نے بنایا ہر ایک کا

ع

ف۲۹ قرآن مجید کی اس آیت سے ہر مومن تھر تھر کانپ جائے گا کہ کہیں کوئی بڑے سے بڑا مقرب اور رتبے والا آدمی ہو یا فرشتہ یا جن یا کوئی اور، اگر فقط زبانی بھی یہ دعویٰ کرے کہ میں بھی اللہ کی الوہیت میں ساجھی دار ہوں تو ایسے ہر کسی کے لئے فرمایا کہ ہم انہیں جہنم میں جھونک دیں گے آیت کا اب ولہجہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایسوں کو ٹانگ پکڑ کر دوزخ میں پھینک دیں گے۔

ف۳۱ پہاڑوں کو اس ڈھب پر زمین میں گاڑ دیا کہ قدرتی راستے پگڈنڈیاں اور درے بن گئے اور جہاں ضرورت پڑی آدمی نے جھیل تالاب اور پانی کو جمع کرنے کے لئے باندھ DAM بنانے میں سہولت پائی۔ اگر پہاڑوں کا ایسا قدرتی نظام نہ ہوتا تو انسان ذرائع آبپاشی میں لاکھوں دقتوں میں پڑ جاتا۔

26. और हद हो गई जब उन्होंने यह बकवास कर डाली कि अल्लाह के यहाँ जो उस के इज़्ज़त वाले बन्दे हैं वह रहमान की औलाद हैं जब कि अल्लाह इस ऐब से पाक है।

26. And they say: "The compassionate (ALLAH) has taken a son!" Glory be to HIM! They (whom they refer) are but bondsmen honoured.

27. ऐसे मुकर्रब और इज़्ज़त वाले बन्दे भी अल्लाह के यहाँ आगे बढ़ कर कोई बात करने की हिम्मत नहीं कर सकते बल्कि अल्लाह के हुक्म के मुताबिक अमल करना ही उन की सिफत (खूबी) है।

27. They speak not until HE has spoken, and by HIS Command they work (obediently).

28. उन के आगे पीछे जो कुछ हो रहा है उसे सिर्फ अल्लाह ही जानता है और यह मुकर्रब और सम्मान्नीय हस्तियाँ ज़रूर हैं लेकिन अल्लाह की मर्ज़ी के बगैर किसी की शफाअत करना उन के भी बस की बात नहीं और यह खुद भी अल्लाह की हैबत से डरते कांपते रहते हैं।

28. HE knows what is before them, and what is behind them. And they cannot intercede, except for him whom HE approves. And they stand in awe for fear of HIM.

29. बड़े से बड़े बन्दे भले कितने ही मर्तबे वाले हों और कितने ही इज़्ज़त वाले हों मगर उन में से कोई एक भी यह कहे कि अल्लाह के सिवा मैं भी मअबूद बन गया हूँ तो हम ऐसे को जहन्नम में झोंक देंगे और ज़ालिमों के लिए हम ने ऐसी ही सज़ा तजवीज़ कर रखी है।

29. And if any of them should say: "Verily, I am a deity ("Ilah") besides HIM," such a one WE will requite with Hell. Thus WE recompense the wrong-doers.

2 | 19 | 2

30. क्या इन्कारियों को इतना भी नहीं सूझा कि ज़मीन और आसमान के मुँह बन्द थे फिर हम ने इन को खोल दिया और पानी से हर चीज़ को हम ने ज़िंदगी दी क्या फिर भी ये लोग ईमान को कबूल नहीं करेंगे ?

30. Have not those who disbelieve considered that the heavens and the earth were joined together as one united piece, then WE parted them? And WE have made of water everything living; will they not then believe?

31. और ज़मीन में हम ने बोझल और भारी भारी पहाड़ों को खूंटे की तरह गाड़ दिया कि ज़मीन इंसानों को लेकर ढुलक न जाए और धरती पर हम ने कुशादा रास्ते भी बना दिए ताकि लोग अपनी मंज़िल तक राह पा सकें।

31. And WE have placed on the earth firm mountains, lest it should move away with them; and WE placed therein broad highways for them to pass through, that they may be guided.

32. और हम ने आसमान को महफूज़ (सुरक्षित) छत बना दिया फिर भी इतनी बड़ी निशानी को यह लोग बे ध्यान हो कर टाल जाते हैं।

32. And WE have made the heaven a roof, safe and well guarded; Yet from the signs thereof they turn away!

33. और वही अल्लाह है जिस ने रात और दिन का सिलसिला जारी किया और सूरज और चाँद को भी उसी ने बनाया हर एक का अपने घेरे और मदार में तैरना जारी है।

33. And HE it is Who has created the night and the day, and the sun and the moon, each in an orbit is floating.

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝٣٣ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن
اپنے گھیرے اور مدار میں تیرنا جاری ہے ۳۳ آپ کے پہلے بھی ہم نے کسی انسان کے لئے ہمیشہ زندہ
قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝٣٤
رہنا تجویز نہیں فرمایا تو کیا تم مرجاؤ گے تو یہ ہمیشہ رہ جائیں گے ۳۴
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ
ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھے بغیر چارہ نہیں اور ہم تمھیں ہر طرح بری بھلی حالت میں ڈال کر تمھارا امتحان
وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝٣٥ وَإِذَا
لیں گے اور ہماری طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے ۳۵ ان منکروں
رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا
کی نگاہ جب بھی آپ پر پڑتی ہے تو اپنے مسخرہ پن کا مظاہرہ کرتے ہیں اور آپ کی بات کو مذاق میں اڑا کر
أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ
لوگوں سے کہتے ہیں کہ کیا یہی صاحب ہیں جو تمہارے معبودوں کے کھوٹے ہونے کا پرچار کرتے رہتے ہیں جب کہ خود ان بدتمیزوں کا حال یہ ہے کہ رحمٰن
هُمْ كَافِرُونَ ۝٣٦ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيكُمْ
کے ذکر سے انکاری بنے ہوئے ہیں ۳۶ انسان ایک جلد باز مخلوق ہے لوگو! ہم ابھی ابھی تھوڑی دیر میں تم کو اپنی نشانیاں دکھا دیں گے، تم کو
آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝٣٧ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا
اپنی زندگی کا نتیجہ دیکھنے کے لئے عجلت کی ضرورت نہیں ۳۷ تو جواب میں پھر بھی یہ لوگ کہے جا رہے ہیں کہ عذاب کی یہ دھمکی
الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝٣٨ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ
کب پوری ہوگی اگر تم سچے ہو ۳۸ کاش ان منکروں کو اس وقت کا احساس
كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا
ہو جائے جب عذاب ان کے سر پر آپڑے گا اور ان کے منہ اور پیٹھوں کی طرف سے آگ برسائی جائے گی تب اس آگ
عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝٣٩ بَلْ تَأْتِيهِم
کو روک نہ سکیں گے اور کہیں سے بھی ان کو مدد نہ پہنچ سکے گی ۳۹ بلکہ اس حالت کا ایک دم اچانک
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
ان پر آپڑنا یقینی ہے یہ لوگ ہکا بکا رہ جائیں گے اور عذاب کو ہٹانے کی طاقت تو ان میں ہرگز نہیں ہوگی بلکہ کچھ مدت کے لئے اس
يُنظَرُونَ ۝٤٠ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن
عذاب کو ڈھیل یا مہلت حاصل کرنا بھی ان کے لئے ناممکن ہوگا ۴۰ آپ سے پہلے بھی ہم نے جتنے رسول بھیجے پہلے تو ان کے مخالفین نے ان کی بات

منزل ۴

ف۳۴ مخالف کو جواب دینے کا قرآنی اسلوب یہاں جھلک کر سامنے آیا۔ مخالف کہتے تھے ابھی یہ مر گئے تو بات ختم ہو جائے گی قرآن نے کہا کہ مرنا تو سب انسانوں کو ہے اور تم بھی وفات پا جاؤ گے مگر کیا تمہارے دشمن یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس دھرتی پر سدا زندہ رہیں گے؟

ف۳۷ مشرکین اور ملحد کافر اور دہری قسم کے لوگ قرآن مجید میں عذاب کے وعدے پر یہ مطالبہ کرتے کہ جلدی سے جلدی یہ وعدہ پورا کر ڈالو تو ہمیں معلوم پڑے کہ تم سچے ہو اللہ نے یہاں فرمایا کہ تمام مخلوقات سے جلد بازی انسان میں زیادہ ہے۔ لیکن ٹھیرو موت میں دیر کتنی ہے ابھی ابھی آیا ہی چاہتی ہے جیسے ہی موت کا پہلا جھٹکا تم پر پڑا اور سب کچھ دکھنے لگے گا۔ زندگی کی سانس ٹوٹنے کی دیر ہے۔

ف۳۸ مخالفین کی کم عقلی بھی دیکھنے کے قابل ہے کہ سوال کا صحیح جواب آنے پر پھر سوال کر دیا کہ اگر سچے ہو تو عذاب کا یہ وعدہ پورا کب ہو گا یہ تو ایسی بات ہوئی کہ کسی آدمی کو کہا جائے کہ تم کو ایک دن موت آنی ہے تو جواب میں وہ بولے کہ ابھی لے آؤ موت کو تو سچا جانیں۔

ف۳۹ ہاتھ پیر تو زنجیروں میں بندھے رہیں گے اور آگے پیچھے انگاروں کی مسلسل مار پڑتی رہے گی منہ اور پیٹھ سے روکنے کے سوا بچاؤ کی اور کوئی صورت نہ ہوگی اور ظاہر ہے کہ منہ کے بل آگ کے ریلے کو روکنے کے بڑے بھیانک معنی یہ ہیں کہ منہ سے آگ کا مقابلہ کرنا پڑے گا چہرہ اور پیٹھ کی جو حالت اُس وقت بنے گی اسے بیان کر دینا کسی انسان کے بس کی بات نہیں دیکھئے سورۃ (۱۴) ابراہیم آیت ۴۹ (۲۵) سورۃ الفرقان آیت ۱۳

34. आप के पहले भी हम ने किसी इन्सान के लिए हमेशा ज़िंदा रहने का फैसला नहीं फरमाया तो क्या तुम मृत्यु पा जाओगे तो यह हमेशा रह जाएंगे ?	34. And WE have not, before you, granted immortality to any human being, so if you die, are they to be immortals?
35. हर जानदार को मौत का मज़ा चखे बग़ैर चारा नहीं और हम तुम्हें हर तरह बुरी भली हालत में डाल कर तुम्हारा इम्तेहान लेंगे और हमारी तरफ तुम सब को लौट कर आना है।	35. Everyone is going to taste death, and WE shall make a trial of you with evil and good as a temptation, and to US you will be returned.
36. इन मुनकिरों की निगाह जब भी आप पर पड़ती है तो अपने मसखरेपन का प्रदर्शन करते हैं और आप की बात को मज़ाक में उड़ा कर लोगों से कहते हैं कि क्या यही साहब है जो तुम्हारे मअबूदों के निकम्मे होने का चर्चा करते रहते हैं जबकि खुद इन बदतमीज़ों का यह हाल है कि रहमान के ज़िक्र से इन्कारी बने हुए हैं।	36. And when the disbelievers look at you, they only take you up for mockery, (saying): "Is this the one who mentions your gods with contempt?" While in the mention of the Compassionate they are themselves blasphemers!
37. इन्सान एक जल्द बाज़ मखलूक है, लोगो ! हम अभी अभी थोड़ी देर में तुम को अपनी निशानियाँ दिखा देंगे, तुम को अपनी ज़िंदगी का नतीजा देखने के लिए जल्दी की ज़रूरत नहीं।	37. Man is created of haste; Indeed I will show you MY signs, so ask ME not to hasten (them).
38. तो जवाब में फिर भी यह लोग कहे जा रहे हैं कि अज़ाब की यह धमकी कब पूरी होगी अगर तुम सच्चे हो।	38. Still they say: "When will this promise (of torment) come to pass, if you are truthful?"
39. काश ! इन्कारियों को उस वक़्त का एहसास हो जाए जब अज़ाब उन के सर पर आ पड़ेगा और उन के मुँह और पीठों की तरफ से आग बरसाई जायेगी तब उस आग को रोक न सकेंगे और कहीं से भी इन को मदद न पहुँच सकेगी।	39. If the disbelievers only know of the time when they shall not be able to ward off the Fire from their faces, nor from their backs, nor shall they be helped!
40. बल्कि इस हालत का एकदम अचानक उन पर आ पड़ना यक़ीनी है यह लोग हक्का बक्का रह जायेंगे और अज़ाब को हटाने की ताकत तो उन में हरगिज़ नहीं होगी बल्कि कुछ मुद्दत के लिए अज़ाब से ढील या मोहलत हासिल करना भी उन के लिए ना–मुमकिन होगा।	40. Nay, it (the Fire) will come upon them all of a sudden and will perplex them; they shall not be able to avert it, nor shall they be respited.

قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
مسخری میں اُڑا دی لیکن آخر ایک وقت آہی گیا کہ جس انجام کو انھوں نے ہنسی میں اُڑا دیا تھا اسی نے انھیں گھیر گھار کر
بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَـؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَ ع۴
فنا کے گھاٹ اُتار دیا (۴۱) آپ ان سے پوچھو کہ رات میں یا دن میں رحمٰن کی طرف سے کبھی کوئی مصیبت تم پر
النَّهَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ
اچانک ٹوٹ پڑے تو تمھاری حفاظت کوئی اور بھی کر سکتا ہے؟ بلکہ سچی بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے رب کے نصیحت نامے کو دھیان میں لانا
مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ
نہیں چاہتے (۴۲) کیا ہمارے سوا بھی ان کے اور معبود ہیں جو ان کی حفاظت کر سکتے ہیں نہیں
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾
نہیں بلکہ وہ خود بھی اپنی مدد آپ نہیں کر سکتے اور ایسے لوگوں کی ہماری بارگاہ میں بھی کوئی حیثیت نہیں (۴۳)
بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰۤؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ
بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ داداؤں کو ایک مدت تک برتنے کو سامانِ زندگی دیا اور طویل عمر گذرنے پر بھی حق بات ان
اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ
کے سمجھ میں نہ آسکی کیا انھیں نہیں دکھائی دیتا کہ زمین کو ہم چاروں طرف سے ان پر گھٹاتے آرہے ہیں اور ان پر زمین تنگ
اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ
ہو رہی ہے تو کیا اب بھی کچھ امکان رہ گیا ہے کہ یہ غالب آجائیں گے (۴۴) آپ کہہ دو کہ میں تو وحی کے احکامات سے تم کو خبردار کر دیتا ہوں جو نہ سننے والے بہرے
وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾
ہیں انھیں جب ان احکامات سے چوکنا کیا جائے تو وہ کب سننے والے ہیں (۴۵)
وَلَـئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ
اگر آپ کے رب کے عذاب کا ہلکا سا جھونکا بھی انھیں چھو جائے تو چیخ پڑیں گے کہ ہائے ہماری
يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ
بدبختی کہ ہم ہی ظالم تھے (۴۶) قیامت کے دن ہم عدل و انصاف کی
الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـئًا ؕ وَاِنۡ
میزان کو سب کے سامنے رکھیں گے کہ کسی نفس پر کسی ایک چیز کے متعلق بھی ناانصافی نہ ہوگی اور کوئی چیز
كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى
رائی کے ایک دانے کے وزن کی ہوگی تب بھی ہم اسے سامنے لے آئیں گے اور حساب کرنے کے لیے ہم صرف اکیلے

ف۴۴ زمین پر جیسے جیسے انسانی آبادی بڑھتی ہے زمین تنگ ہوتی جارہی ہے دھرتی کا گھیرا چاروں طرف سے اس پر کسا جاتا ہے اور گھیرا تنگ ہونے پر ایک دوسرے میں موج ماریں گے جیساکہ ۱۸۔ سورۂ کہف آیت نمبر ۹۹ میں آیا ہے۔ ایک مفہوم اس آیت کا یہ بھی ہے کہ کفر کا گھیرا اُٹھتا جارہا ہے اور دینِ حق کے ماننے والے بڑھتے جارہے ہیں یا پھر یہ بھی مفہوم ہو کہ ہم قرآن کے اصولوں سے عالم انسانیت پر ایسا زبردست اثر ڈالا کہ دل و دماغ کے لحاظ سے عقل اور استدلال کے طریقے سے اسلام نے کفر کو گھیر گھار کر ایسا تنگ پکڑ لیا کہ کافر مشرک اب اپنے پھیلاؤ اور غلبے کے امکان سے مایوس ہیں۔

41. आप से पहले भी हम ने जितने रसूल भेजे पहले तो उन के विरोधियों ने उन की बात मसखरी में उड़ा दी लेकिन आखिर एक वक़्त आ ही गया कि जिस अंजाम को उन्होंने हंसी में उड़ा दिया था उसी ने उन्हें घेर घार कर फ़ना (मौत) के घाट उतार दिया।

41. And indeed mocked were the messengers before you, but (then the same) scoffers were surrounded by that, whereat they used to mock. [3 | 12 | 3]

42. आप उन से पूछो कि रात में या दिन में रहमान की तरफ से कभी कोई मुसीबत तुम पर अचानक टूट पड़े तो क्या तुम्हारी हिफाजत कोई और भी कर सकता है? बल्कि सच्ची बात यह है कि यह लोग अपने रब के उपदेश पत्र को ध्यान में लाना नहीं चाहते।

42. Say: "Who can guard and protect you in the night or in the day from the (punishment of the) Most Beneficent (ALLAH)?" Nay but they turn away from the remembrance of their LORD!

43. क्या हमारे सिवा भी उन के और मअबूद हैं जो उन की हिफाजत कर सकते हैं ? नहीं नहीं बल्कि वह खुद भी अपनी मदद आप नहीं कर सकते और ऐसे लोगों की हमारे दरबार में भी कोई हैसियत नहीं।

43. Or have they gods who can guard them from US? They have no power to help themselves, and against US they cannot be accompanied with; (by solace and comfort).

44. बल्कि हम ने उन को और उन के बाप दादाओं को एक मुद्दत तक बरतने को जीवन साधन दिया और लंबी उम्र गुज़रने पर भी हक़ बात उन के समझ में न आ सकी क्या उन्हें नहीं दिखाई देता की ज़मीन को हम चारों तरफ से उन पर घटाते आ रहे हैं और उन पर ज़मीन तंग हो रही है तो क्या अब भी कुछ इम्कान रह गया है कि यह ग़ालिब आ जाएंगे ?

44. Nay! WE gave the luxuries of this life to these men and their fathers until the period grew long for them. Observe they not that WE gradually reduce the land (in their control) from its outlying borders? Are they still dreaming of their victory?

45. आप कह दो कि मैं ने आसमानी आदेश से तुम को खबरदार कर दिया अब जो निपट बहरे हैं उन्हें जब इन अहकामात से चौकन्ना किया जाए तो वह कब सुनने वाले हैं।

45. Say: "I warn you only by the revelation (from ALLAH); but the deaf do not hear the call, (even) when they are warned.

46. अगर आप के रब के अज़ाब का हलका सा झोंका भी इन्हें छू जाए तो चीख पड़ेंगे कि हाय हमारी बदबख़्ती कि हम ही ज़ालिम थे।

46. And if only a breath of the torment of your LORD touches them, they will surely cry: "Woe unto us! Indeed we have been wrong-doers."

47. क़ियामत के दिन हम न्याय व इन्साफ़ की मीज़ान को सब के सामने रखेंगे कि किसी जानदार पर किसी एक चीज के बारे में भी नाइन्साफी न होगी और कोई चीज़ राई के एक दाने के वजन की होगी तब भी हम उसे सामने ले आयेंगे और हिसाब करने के लिए हम सिर्फ अकेले काफी हैं।

47. And We shall set up balance of justice on the Day of Judgement, whether if there be a deed of the weight of a grain of mustard seed, we will bring it, then no one will be wronged at all and sufficient are we as Reckoners:

بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ

کافی ہیں ﴿۴۷﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب عطا کی تھی جس میں

الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ

بڑی نورانی روشنی اور نصیحت تھی ان سب لوگوں کے لئے جو اللہ کے سامنے حاضر ہونے کا خوف رکھتے ہوں ﴿۴۸﴾ جو اپنے رب سے بن دیکھے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

(ایسے) ڈرتے ہیں (کہ ان کا دل پگھل جاتا ہے) اور وہ قیامت کی گھڑی کے آنے سے تھر تھر کانپتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۚ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۴

اور یہ نصیحت نامہ بہت ہی برکت والا ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے بھی انجان بنتے پھرتے ہو؟ ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ

اور اس کے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کے ہر کام میں صحیح راہ کی رہنمائی عطا فرما دی اور اس کو خوب خوب پہچاننے والے تو

عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ

ہم ہی ہیں ﴿۵۱﴾ جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا خیالی صورت کی اپنے ہاتھوں سے مورتیاں بنا کر

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

ان کے دھیان میں لگ کر جمے بیٹھے ہو ﴿۵۲﴾ جواب میں وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان کی عبادت

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

کرتے ہوئے پایا ہے اسی لئے ہم بھی ایسا کر رہے ہیں ﴿۵۳﴾ ابراہیم نے انھیں للکار کر کہا کہ تم اور تمہارے باپ دادے کھلی

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ

گمراہی میں رہے ہو ﴿۵۴﴾ ابراہیم کی اس جرأت اور بے باکی پر وہ لوگ ششدر ہو کر بولے کہ کیا

اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

واقعی تم سچ کہتے ہو یا ہم سے دل لگی کرتے ہو ﴿۵۵﴾ ابراہیم نے گرج کر فرمایا کہ نادانو! دل لگی کیسی؟ بلکہ تم سب کا پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى

وہی ہو سکتا ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے ان سب کو پیدا کیا اور اس دلیل کو قبول کرنے کی تم میں سے جو بھی گواہی دیگا

ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

اس کے ساتھ میں بھی شہادت دیتا ہوں ﴿۵۶﴾ اور اللہ کی قسم جب تم یہاں سے پیٹھ پھیر کر (میلے میں شریک ہونے

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ

جاؤ گے تب تمہارے معبودوں کی بُری طرح درگت بنا کر بتاؤں گا ﴿۵۷﴾ بس پھر کیا تھا ابراہیم

منزل ۴

ف۴۷ معلوم ہوتا ہے کہ ہر شخص کے نامۂ اعمال کو تولنے کا کانٹا الگ الگ ہوگا اور وزن کے وقت ہر مجرم (ملزم) اچھے بُرے سبھی کو حاضر کیا جائے گا کہ اپنے نیک بد کاموں کے وزن کو خود ہی دیکھ لے یہ کانٹا (وزن یا میزان) ترازو بھی ہماری دنیا کی ترازو کی طرح ہو سکتی ہے۔ اور آخرت کے لحاظ سے اعلیٰ سطح کی بھی واللہ اعلم باقی رہا اعمال کا وزن تو اس میں کسی کو شبہ ہو کہ اعمال کا وزن کس طرح ہوگا تو جواب یہ ہے کہ جس طرح کفار گرمی سردی کے ناپ تول کے آلے خود انسان نے ایجاد کرلئے تو اللہ تعالیٰ کے لئے کیا مشکل ہے کہ اعمال کا وزن کرکے میزان ہر ایک کے سامنے رکھ دے باقی ایک لحاظ سے تو اللہ کو ہر ایک کا عمل معلوم ہے کہ کس نے کب کیا کچھ کیا اس لئے فرمایا کہ حساب کے لئے ہم اکیلے کافی ہیں۔ لیکن ملزم مجرم کو ثابت کرنا ضروری ہے ورنہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے اس لئے ہر اچھے بُرے کام حتیٰ کہ نفس کے اندر کے خیالات بھی ناپ تول میں لائے جائیں گے اور جانچ پڑتال ناپ تول وزن میزان خفیہ اور چھپی ہوئی نہیں بلکہ سب کے سامنے حشر کے کھلے میدان میں ہوگی جو چاہے سگی آنکھوں سے اپنا بھی اور دوسروں کا بھی وزن دیکھ لے۔

ف۵۳ دعوت حق کے مقابلے میں جاہلوں کا طریقہ ہر زمانے میں جواب دینے کا یہی رہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو جس طریقے پر پایا ہے اُسی پر ہم بھی چلتے ہیں قرآن نے بہت جگہ اس پر گمراہ لوگوں کو الزام دیا کہ یہ کیا ضروری ہے کہ باپ دادے صحیح راہ پر نہ ہوں تب بھی اُن کے نقش قدم پر بعد والے چلیں بلکہ ہونا یہ چاہئے آدمی ہدایت اور حق کی تلاش میں رہے باپ دادے راہِ حق پر ہوں سبحان اللہ

48. और हमने मूसा और हारून को हक़ व बातिल में फ़र्क करने वाली किताब अता की थी जिसमें बड़ी नूरानी रौशनी और नसीहत थी उन सब लोगों के लिए जो अल्लाह के सामने हाज़िर होने का ख़ौफ़ रखते हों।	48. And indeed WE granted to Moosa and Haroon the criterion (of right and wrong), and a shining light (the Taurat), and an admonition for the God-Conscious;-
49. जो अपने रब से बिन देखे (ऐसे) डरते हैं (कि उन का दिल पिघल जाता है) और वह क़ियामत की घड़ी के आने से थर थर कांपते हैं।	49. who fear their LORD, Unseen, and who are fearful of the Hour.
50. और यह नसीहत नामा बहुत ही बरकत वाला है जिसे हम ने उतारा है तो क्या तुम इस से भी अन्जान बने फिरते हो ?	50. And this is an admonition -(Reminder)- blessed, which WE have sent down; will you then (dare to) deny it? 4 9 4
51. और इस के पहले हम ने इब्राहीम को उस के हर काम में सही रहनुमाई अता फ़रमा दी और उस को खूब खूब जानने वाले तो हम ही हैं।	51. And indeed WE bestowed aforetime on Ibrahim his (portion of) guidance, and WE were Well-Acquainted with him (as to his belief).
52. जब इब्राहीम ने अपने बाप और अपनी क़ौम से कहा कि यह क्या ख़याली सूरत की अपने हाथों से मुर्तियाँ बना कर उन के ध्यान में लग कर जमे बैठे हो।	52. When he said to his father and his people: "What are these images, to which you are devoted?"
53. जवाब में वह लोग कहने लगे कि हम ने अपने बाप दादों को इन की इबादत करते हुए पाया है इसी लिए हम भी ऐसा करते हैं।	53. They said: "We found our fathers, their worshippers!"
54. इब्राहीम ने उन्हें ललकार कर कहा कि तुम और तुम्हारे बाप दादा खुली गुमराही में रहे हो।	54. He said: "Indeed you and your fathers have been in error manifest."
55. इब्राहीम की इस हिम्मत और बे बाकी पर वह लोग शर्मिंदा हो कर बोले कि क्या वाक़ई तुम सच कहते हो या हम से दिल लगी करते हो।	55. They said: "Have you (come to us in seriousness? and) brought us the truth or are you among those who sport?
56. इब्राहीम ने गरज कर कहा कि नादानो ! दिल लगी कैसी ? बल्कि तुम सब का पालनहार वही हो सकता है जो तमाम आसमानों और ज़मीन का रब है, जिस ने इन सब को पैदा किया और इस दलील को कबूल करने की तुम में से जो भी गवाही देगा उस के साथ मैं भी शहादत (गवाही) देता हूँ।	56. He said: "Nay! Your LORD is the LORD of the heavens and the earth, Who created them and of that I am one of the witnesses.
57. और अल्लाह की क़सम जब तुम यहाँ से पीठ फेर कर(मेले में शरीक होने) जाओगे तब तुम्हारे मअबूदों की बुरी तरह दुरगत बना कर बताऊँगा।	57. And by ALLAH, I am surely going to devise a plot against your idols after you have turned your backs (and have left the temple).

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٨

نے تمام بتوں کو توڑ پھوڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا مگر بتوں میں جو ایک بڑا بت تھا اسے چھوڑ دیا تاکہ ابراہیمؑ اُن لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکیں ۵۸

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٩

پہلے سے واقف بڑے لوگوں نے اپنے بے جان معبودوں کا یہ حال دیکھا تو چیخ اٹھے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی وہ تو کوئی ظالم آدمی ہے ۵۹

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ۝٦٠ قَالُوْا

بعض لوگ بولنے لگے کہ ہم نے ایک جوان کو سنا ہے جسے ابراہیمؑ کہتے ہیں وہ ان کی توہین کا چرچا اکثر کیا کرتا ہے ۶۰ شہر کے ذمہ داروں

فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝٦١

نے حکم جاری کیا کہ عام لوگوں کے سامنے اسے پکڑ کر لایا جائے تاکہ جو کچھ بات ہوئی ہو اس کی سب کے سامنے جانچ پڑتال ہو جائے ۶۱

قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝٦٢

جب ابراہیمؑ مجمع عام کے سامنے لائے گئے تو اُن سے یہ پوچھا گیا کہ اے ابراہیمؑ کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ ۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

ابراہیمؑ نے پوری دلیری اور حکمت کے ساتھ فرمایا بلکہ ان کے بڑے نے شاید یہ حرکت کی ہو اگر یہ بولتے ہوں تو تم لوگوں کو میرے بجائے

يَنْطِقُوْنَ ۝٦٣ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ

ان سے پوچھنا چاہئے تھا ۶۳ تو سب لوگ اپنے جی میں ابراہیمؑ کی دلیل کا احساس پا گئے اور دل ہی دل میں بولنے لگے کہ واقعی تم ہی

اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٦٤ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ

ناحق پر ہو ۶۴ ابراہیمؑ کے اس بیان کے بعد تمام لوگوں کی گردنیں ڈھیلی پڑ گئیں اور سب کے چہرے اُتر گئے

عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝٦٥ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ

اور بڑی شرمندگی سے بولے کہ یہ بات تو اے ابراہیمؑ تم کو بھی معلوم ہے یہ بولا نہیں کرتے ۶۵ تب ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اللہ کے سوا پھر کیوں ان کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝٦٦

پوجتے ہو جو تم کو نفع بھی نہیں دے سکتے اور تمہارا کچھ بگاڑ بھی نہیں سکتے ۶۶

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ اَفَلَا

پھٹکار ہے تم پر، ارے کیوں پوجتے ہو اللہ کے سوا دوسروں کو، کیا تمہاری عقل ماری

تَعْقِلُوْنَ ۝٦٧ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ

گئی ہے ۶۷ لوگ بولے اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی توہین کا بدلہ لینے کے لئے ابراہیم علیہ السلام

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝٦٨ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا

کو آگ میں زندہ جلا ڈالو ۶۸ ہم نے اپنا حکم جاری فرمایا کہ اے آگ تو ابراہیمؑ پر

ورنہ اگر باپ دادے گمراہ ہوں تو پھر ان کی راہ ترک کرنا ہی عقلمندی ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے
(۲) البقرہ آیت نمبر ۱۷۰
(۵) المائدہ آیت نمبر ۱۰۴

۵۶ آگے کی آیت میں حضرت ابراہیمؑ کا ارادہ معلوم ہوگا کہ بتوں کو توڑ پھوڑ کر ان کی کمزوری اور بے بسی کو قوم پر ثابت کرنا چاہتے تھے اس لئے یہاں فرمایا کہ رب تو وہی ہو سکتا ہے جو زمین و آسمان کا رب ہو اور خالق بھی ہو جو مخلوق ہو وہ رب کیسے ہو سکتا ہے۔ اور مخلوق بھی کیسی کہ تمہارے ہاتھوں چھینی ہتھوڑی سے تراشی ہوئی اب اگر میری دلیل آج قبول نہ کرو تو کل بتوں کے جوڑ جوڑ ہونے پر اُن کے بے بس ہونے کی شہادت تم میں سے ہر ایک کو دینی ہے لیکن میں آج شہادت دیتا ہوں کہ میری ہی بات سچی ہے اسے قبول کر لو اسی میں بھلائی ہے۔

۶۷ حضرت ابراہیمؑ کی دلیل ایک کے بعد ایک حق اور ایسی پُر اثر کہ لوگوں کے دل میں سمانے لگی مگر مشرک سوسائٹی دلیل کے بجائے ہنگامہ آرائی میں یقین رکھتی ہے اس لئے انھوں نے چیخ پکار کی کہ ہمارے معبودوں کی توہین کرنے کا اسے کیا حق تھا ہمیں چاہیے کہ ہم بدلہ لیں اور ابراہیمؑ کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال کر ہمارے بتوں کی توہین کا اسے مزہ چکھائیں۔

58. बस फिर क्या था इब्राहीम ने तमाम बुतों को तोड़ फोड़ कर टुकड़े टुकड़े कर डाले मगर बुतों में जो एक बड़ा बुत था उसे छोड़ दिया कि इब्राहीम उन लोगों को अपनी तरफ आकर्षित कर सकें।

58. Accordingly, he (broke the idols and) made them fragments, all except the big one of them, that they might turn to it.

59. मेले से वापसी पर लोगों ने अपने बे जान मअबूदों का यह हाल देखा तो चीख उठे कि हमारे मअबूदों के साथ यह हरकत किस ने की, वाकई वह कोई ज़ालिम आदमी है।

59. They said: "Who has done this to our gods? He must indeed be one of the wrong-doers."

60. कुछ लोग कहने लगे कि हम ने एक जवान को सुना है जिसे इब्राहीम कहते हैं वह इन की बेइज़्ज़ती का चर्चा अक्सर किया करता है।

60. Some of them said: "We heard of a youth, called Ibrahim who speaks of them with disrespect."

61. शहर के ज़िम्मेदारों ने हुक्म जारी किया कि आप लोगों के सामने उसे पकड़ कर लाया जाए ताकि जो कुछ बात हुई हो उस की सब के सामने जांच पड़ताल हो जाए।

61. They said: "Then bring him before the eyes of the people, that they may testify."

62. जब इब्राहीम जनता की भीड़ के सामने लाए गए तो उन से पूछा गया कि ऐ इब्राहीम ! क्या तुम ने हमारे मअबूदों के साथ यह हरकत की है ?

62. They said: "Are you the one who has done this to our gods, O Ibrahim?"

63. इब्राहीम ने पूरी बहादुरी और हिम्मत के साथ फरमाया कि बल्कि इन के बड़े ने शायद यह हरकत की हो अगर यह बोलते हों तो तुम को मेरे बजाए इन से पूछना चाहिये था।

63. (Ibrahim) said: "Rather, this one, the biggest idol of them has done it; so question them if they ever speak!"

64. तो सब ने अपने जी में इब्राहीम के सबूत का एहसास पाया और दिल ही दिल में बोलने लगे वाकई तुम ही नाहक पर हो।

64. Then they turned to themselves (finding themselves beaten in the argument) and said: "Verily, we it is who are the evil doers!"

65. इब्राहीम के इस बयान के बाद तमाम लोगों की गरदनें ढीली पड़ीं और सब के चेहरे उतर गए और बड़ी शर्मिंदगी से बोले कि यह बात तो ऐ इब्राहीम तुम को भी मालूम है कि यह बोला नहीं करते।

65. Thereafter they were all ashamed but in utter confusion said: "Certainly you know well that these (idols) speak not."

66. तब इब्राहीम ने फरमाया कि अल्लाह के सिवा फिर भी उन को पूजते हो जो तुम को नफा भी नहीं दे सकते और तुम्हारा कुछ बिगाड़ भी नहीं सकते।

66. (Ibrahim) said: "Do you (even) then worship besides ALLAH, those things that can neither profit you, nor harm you?"

67. फिटकार है तुम पर, अरे क्यों पूजते हो अल्लाह के सिवा दूसरों को, क्या तुम्हारी अक्ल मारी गई है ?

67. "Fie upon you, and upon that which you worship besides ALLAH! Have you then no sense?"

68. भीड़ के लोग चीख कर बोले कि अगर तुम को कुछ करना है तो अपने मअबूदों के अपमान का बदला लेने के लिए इब्राहीम को आग में ज़िंदा जला डालो।

68. They said: "Burn him and help your gods, if you will be doing (anything at all to help your gods)."

وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا

سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جا ﴿۶۹﴾ ابراہیمؑ کو اپنے داؤ گھات میں ہلاک کرنے کا ان کا ارادہ

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّیْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى

ہم نے خاک میں ملا کر ناکام کر دیا ﴿۷۰﴾ ہم نے ابراہیمؑ کو اور لوطؑ کو بھی سلامتی کے ساتھ وہاں سے نکال لیا

الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا

اور اس زمین کی طرف بھیجا جس کے علاقے میں ہم نے تمام جہان والوں کے لئے برکت رکھ دی ہے ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ

لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا

عطا فرمایا اور یعقوبؑ جیسا پوتا بھی انعام میں دیا اور ہر ایک کو ہم نے نیک صالح

صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

بنا دیا ﴿۷۲﴾ اور ہم نے ان سب کو اس شان کے پیشوا اور رہنما بنائے کہ ہمارے حکم کے مطابق

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ

لوگوں کو ہدایت کی راہ پر چلاتے تھے اور ہم نے ان کو خیر اور بہتر اچھے اچھے کاموں کے انجام دینے کی وحی بھیجی تھی کہ نماز قائم کریں اور

اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَ لُوْطًا

زکوٰۃ کا حکم جاری کریں اور یہ لوگ صرف ہماری ہی بندگی کرنے والے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوطؑ کو ہم نے

اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ

دانش مندی اور علم عطا فرمایا تھا اور اس بستی سے ہم نے ان کو نجات دے دی جو بُرے کاموں

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

سے گندی ہو چکی تھی، یقیناً اس بستی کے لوگ بہت ہی بُرے اور نافرمان

فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۵

تھے ﴿۷۴﴾ اور لوطؑ کو ہم نے اپنی رحمت میں داخلہ عطا فرمایا یقیناً وہ بہت ہی صالح اور نیک آدمی تھے ﴿۷۵﴾

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ

اور ان کے پہلے نوحؑ کا واقعہ بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب کہ انھوں نے ہم سے دعا کی ہم نے ان کی درد بھری پکار کو قبول فرمایا پھر

وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ

بڑے بھیانک اور دردناک حالات سے ہم نے انھیں اور ان کے ساتھ والوں کو نجات عطا فرمائی ﴿۷۶﴾ اور ہم نے نوحؑ کی مدد

مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

فرمائی اُس قوم کے مقابلے میں جو ہماری آیات کو جھوٹ بتاتی رہی ایسی بُری قوم کو ہم

منزل ۴

ف ۶۹ آگ کا الاؤ دہکایا گیا لاکھوں لاکھ من لکڑیاں لوگ ثواب سمجھ کر لائے پوری تیاری کے ساتھ عوام کی بھیڑ بھی خوب جمع ہوئی۔ شور ہنگامہ، چیخ و پکار ڈھول باجے کی گھن گرج پر خوب ناچ کود کر اپنے ذلیل معبودوں کا بدلہ لینے کو غم و غصہ میں بپھرے ہوئے مجمع کا آگ کے الاؤ کے پاس جمگھٹ لگا۔ اِدھر آگ میں حضرت ابراہیمؑ کو جھونکنے کی ترکیب یہ کی گئی کہ ایک بڑا ستون TOWER کھڑا کیا گیا اوپر ابراہیمؑ کو زنجیر میں باندھ کر آگ میں دھیرے دھیرے اُتارنے کی تدبیر کی گئی اور آگ کے قریب جیسے ہی حضرت ابراہیمؑ کا جسم آیا تو تمام آگ حکم الٰہی کے تحت گلشن ہو گئی اور بھڑکتی آگ کو اللہ کے حکم سے ابراہیمؑ کے حق میں ایسی راحت والی ٹھنڈک میں تبدیل ہو جانا پڑا کہ حضرت ابراہیمؑ کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوئی۔ اب اس کے بعد بُت پرستوں کے چہرے ذلت سے جیسے کچھ ہنے ہوں گے اس کا اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں بتوں کی بے عزتی بہت پہلے ہو چکی تھی اب بُت پرستوں کی تذلیل بھی خوب ہوئی۔

69. हम ने अपना हुक्म जारी फ़रमाया कि ऐ आग तू इब्राहीम पर सलामती के साथ ठन्डी हो जा।

69. WE said: "O Fire! Be you cool and safe for Ibrahim!"

70. इब्राहीम को अपने दाव घात में हलाक करने का उन का इरादा हम ने ख़ाक में मिला कर नाकाम कर दिया।

70. And they wanted to do him harm, but WE made themselves the worst losers.

71. हम ने इब्राहीम को और लूत को भी सलामती के साथ वहाँ से निकाल लिया और उस ज़मीन की तरफ उन्हें भेजा जिस के इलाक़े में हम ने तमाम दुनिया वालों के लिए बरकत रख दी है।

71. And WE rescued him and Loot to the land in which WE had placed blessings for the worlds.

72. और हम ने इब्राहीम को इसहाक़ अता फ़रमाया और याकूब जैसा पोता भी इनाम में दिया और इन में से हर एक को हम ने नेकी और सुधार करने वाला बना दिया।

72. And WE bestowed upon him Ishaque and an additional gift (a grandson) Yaqoob; and each one WE made righteous.

73. और हम ने इन सब को इस शान के पेशवा और रहनुमा बनाए कि हमारे हुक्म के मुताबिक़ लोगों को हिदायत की राह पर चलाते थे और हम ने उन को भले और बेहतर, अच्छे अच्छे कामों को अन्ज़ाम देने की "वहय" भेजी थी कि नमाज़ कायम करें और ज़कात का हुक्म जारी करें और यह लोग सिर्फ हमारी बन्दगी करने वाले थे।

73. And WE made them leaders, (objects of imitation to the people), guiding (mankind) by OUR Command, and WE revealed to them the doing of good deeds and establishment of prayers, and the giving of poor-due; and of US (Alone) they were worshippers.

74. और लूत को हमने सूझ बूझ और इल्म अता फरमाया था और उस बस्ती से हम ने उन को नजात दे दी जो बदकारी के कामों से गंदी हो चुकी थी, यक़ीनन उस बस्ती के लोग बहुत ही बुरे और ना फरमान थे।

74. And as to Loot, WE gave him Judgement and knowledge, and WE saved him from the town (folk) who practised foul deeds (unnatural crimes). Verily they were a people given to evil, and were most wicked.

75. और लूत को हम ने अपनी रहमत में दाखिल किया यक़ीनन वह बहुत ही सुधार वादी और नेक आदमी थे।

75. And WE caused him to enter OUR Mercy; verily he was of the righteous.

5 25 5

76. और इन से पहले के नबी नूह का क़िस्सा भी याद करने के काबिल है जब कि उन्होंने हम से दुआ की हम ने उन की दर्द भरी पुकार को क़बूल फ़रमाया फिर बड़े भयानक और दर्दनाक हालात से हम ने उन्हें और उन के साथ वालों को नजात अता फ़रमाई।

76. And as to Nooh, (recall), when he cried aforetime, (to US). WE responded to his invocation and delivered him and his household from a mighty disaster.

77. और हम ने नूह (अ.स.) की मदद फरमाई उस क़ौम के मुकाबले में जो हमारी आयतों को झूठ बताती रही ऐसी बुरी क़ौम को हम ने डुबा डुबा कर इकट्ठा मार डाला।

77. WE helped him against people who belied OUR signs; verily they were a people evil, so WE drowned them all.

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَ

نے ڈبا ڈبا کر اکٹھا مار ڈالا ﴿۷۷﴾ اور داؤد و سلیمان کا واقعہ

سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ

بھی خوب ہے جب وہ دونوں ایک کھیتی کا فیصلہ کر رہے تھے اس کھیتی میں ایک برادری کی بھیڑ بکریوں کا ریوڑ گھس پڑا تھا اور

غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

کھیتی کی فصل کو چر چگ کر خراب کر کے روند ڈالا تھا اور ہم ان کے فیصلے کا مشاہدہ فرما رہے تھے ﴿۷۸﴾ اس فیصلہ میں زیادہ

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا

بہتری کا پہلو ہم نے سلیمان کے ذہن میں ڈال دیا اور ہر ایک کو قوت فیصلہ اور علم عطا فرمانے والے ہم ہی تھے اور ہم نے داؤد کے ساتھ

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾

پہاڑوں کو اور پرندوں کو تسبیح کرنے میں تابع کر دیا تھا، اور اتنا بڑا کام صرف ہم ہی کر سکتے ہیں ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ

اور ہم نے داؤد کو جنگی لباس بنانے کا علم و ہنر سکھایا تھا تاکہ تم کو لڑائی میں جسم کے بچاؤ کا سبب ہاتھ

بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

آوے، تو کیا اس نعمت کا شکر بھی کرو گے یا نہیں ﴿۸۰﴾ ہم نے طوفانی ہواؤں اور

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ

تیز آندھی کو سلیمان کے حکم کا تابع بنا دیا تھا سلیمان کے فرمان کے ماتحت وہ چلتی تھیں اس زمین کی طرف جس کے اندر ہم

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ

نے برکتوں کے خزانے رکھ دیے تھے اور ہر چیز کے جاننے والے تو ہم ہی ہیں ﴿۸۱﴾ اور سلیمان نے

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ

شیطانوں کو بھی قابو میں کر لیا تھا انھیں مار مار کر دریا سے خزانے نکالنے کے لئے غوطہ لگواتے اور اس کے علاوہ بھی بہت زیادہ بھاری اور

ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ ۙ وَاَيُّوْبَ اِذْ

مشکل کام ان سے لیتے یہ سب کام اس لئے ہو پاتا کہ حفاظت کرنے والے اور سنبھالنے والے ہم تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب کا تذکرہ بھی کر دو جب انھوں

نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

نے دعا میں اپنے رب سے عرض کیا کہ مجھے بیماریوں نے گھیر لیا ہے اور صرف تو ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والا

الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ

ہے ﴿۸۳﴾ اس کی دعا فریاد کو ہم نے قبول کر لیا اور اس کے روگ چنگے کر دیئے اور سارے دکھ درد کو دور کر دیا

منزل ۴

ف۷۹ ایک برادری کے بھیڑ بکریوں کا ہجوم کسی فصل بہار کھیت پر جا پڑا، تمام فصل آدھی چری ہوئی اور کھیت ویران ہوا یہ مقدمہ جب حضرت داؤدؑ کی عدالت میں آیا تو آپ نے حکم فرمایا کہ کھیت والوں کے نقصان کی بھرپائی میں بکریاں انھیں دے دی جائیں کہ کھیتی کی کل پیداوار کا نقصان اور بھیڑ بکریوں کی قیمت برابر کے لگ بھگ تھی اور فیصلہ درست تھا مگر جب حضرت سلیمانؑ نے اس پر اپنی رائے کا اظہار کیا کہ اس میں ایک فریق کو مکمل طور پر مفلوج ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ اگر یوں کہا جائے کہ بکریاں اور اس کا دودھ اور بھیڑوں کی اون بیریاں، بال وغیرہ اور نسل کی پیدائش بھی کھیتی والے اپنے استعمال میں رکھیں اور جب تک بکریوں والے کھیت کو پانی کی سینچائی اور آبپاشی اور محنت کر کے کھیتی جیسی تھی ویسی حالت میں لے آویں تب کھیتی والوں کو کھیتی سپرد کر دیں اور اپنی اصل بھیڑ بکریاں واپس لے جائیں اس سمجھوتے والے فیصلہ میں دونوں فریق کی آپس میں رضامندی بھی ضروری تھی کہ یہ فیصلہ سمجھوتہ یا قرارداد کے تحت آسکتا تھا اس میں دونوں کی معاشی حالت بگڑنے سے بچ گئی۔ اور فیصلہ بھی ہو گیا۔ اب کسی کو شبہ ہو کہ کھیت والے کی ایک فصل تو ہاتھ سے گئی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ دودھ، اون بیریاں کے علاوہ جانوروں میں نسل کی پیدائش سے اتنا کچھ ہو جاتا ہوگا کہ ایک کھیتی کے نقصان کی بھرپائی کے برابر ہو جائے اِدھر بکری والوں کی پوری محنت مشقت سے ان کی لاپرواہی کی سزا تو انھیں مل گئی کہ ایک وقت تک انھیں کھیتی کے سنوارنے بنانے میں کڑی محنت کرنی پڑی لیکن اصل لاگت ان کی بھیڑ بکریاں جتنی تھیں انھیں مل گئیں اس میں دونوں کا کام ہو گیا۔

78. और दाऊद व सुलैमान का वाक़ेआ भी ख़ूब है जब वह दोनों एक खेती का फ़ैसला दे रहे थे, इस खेती में एक बिरादरी की भेड़ बकरियों का रेवड़ घुस पड़ा था और खेती की फसल को चर चुग कर ख़राब कर के रौंद डाला था और हम उन के फ़ैसले का मुशाहेदा (अवलोकन) फरमा रहे थे।	78. And as to Dawood and Sulaiman, recall, when they gave judgement in the case of the field in which the sheep of certain people had pastured at night; and of the judgement concerning them-WE were the Witness.
79. इस फ़ैसले में ज़्यादा बेहतरी का पहलू हम ने सुलैमान के ज़ेहन (समझ) में डाल दिया और हर एक को फ़ैसला करने की कुव्वत और इल्म अता फरमाने वाले हम ही थे और हम ने दाऊद (अ.स.) के साथ पहाड़ों को और परिन्दों को तसबीह (तारीफ़) करने में लगा दिया था और इतना बड़ा काम सिर्फ़ हम ही कर सकते हैं।	79. (But in this case) WE gave (deep) insight into it to Sulaiman, (though) to each of them WE gave (sound) judgement and (deep) knowledge. And WE subjected the mountains and the birds to glorify OUR praises along with Dawood. And it was WE Who were the doers (of all these things).
80. और हम ने दाऊद को जंगी लिबास बनाने का इल्म व हुनर सिखाया था ताकि तुम को लड़ाई में जिस्म के बचाव का सबब हाथ आवे, तो क्या इस नेअमत का शुक्र भी करोगे या नहीं ?	80. And WE taught him the art of making the metal coats of mail for you, that it may protect you in your fighting (battles). Are you then thankful?
81. हम ने तूफ़ानी हवाओं और तेज़ आंधी को सुलैमान के हुक्म के ताबे बना दिया था कि सुलैमान के फरमान के मातेहत वह चलती थीं उस ज़मीन की तरफ़ जिस के अन्दर हम ने बरकतों के ख़ज़ाने रख दिये थे और हर हर चीज़ के जानने वाले हम ही हैं।	81. And to Sulaiman WE subjected the wind, strongly raging, running at his command towards the land wherein WE had placed OUR Blessing. And of everything WE are the All-Knower.
82. और सुलैमान ने शैतानों को भी काबू में कर लिया था उन्हें मार मार कर दरिया से ख़ज़ाने निकालने के लिए डुबकियाँ लगवाते और इस के अलावा भी बहुत ज़्यादा भारी भारी और मुश्किल काम उन से लेते यह सब काम इसलिए होता रहा कि हिफ़ाज़त करने वाले और संभालने वाले हम थे।	82. And of the devils (from the Jinn) were some who dived for him and worked a work besides that; and of them WE were the Watchers.
83. और अय्यूब (अ.स.) का वाक़ेआ भी बयान कर दो जब उन्होंने दुआ में अपने रब से अर्ज़ किया कि मुझे बिमारियों ने घेर लिया है और सिर्फ़ तू ही सब से ज़्यादा रहम करने वाला है।	83. And as to Ayyub, recall when he cried to his LORD: "Verily affliction has seized me, and YOU are the Most Merciful of all those who show mercy.

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
اور اس کے گھر بار ہم نے اس کو واپس کرا دیئے اور ساتھ ہی اس کے برابر اور بھی عطا فرمایا یہ سب ہماری خاص رحمت و عنایت ہوئی
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ
اور بندگی کرنے والوں کے لئے اس واقعہ میں بڑی نصیحت ہے (۸۴) اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور
اِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾
ذوالکفلؑ کا تذکرہ بھی فرما دو ان میں ہر ایک بہت ہی تھامنے والے اور خوب صبر کرنے والے تھے (۸۵)
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾
ان سب کو ہم نے اپنی رحمت میں داخلہ عطا فرما دیا یقیناً یہ سب بڑے اصلاح کرنے والے اور نیک لوگ تھے (۸۶)
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
اور مچھلی والے کا بھی ذکر کر دو جب خفا ہو کر چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان کے [illegible] پر اب آگے انھیں کسی اور
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
آزمائش میں نہ ڈالیں گے بس اندھیاریوں میں ہم کو آواز دی کہ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
تو ہر عیب سے پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں (۸۷)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ
بس ہم نے اس کی پکار کو قبول فرمایا اور غم سے نجات عطا فرما دی اور اہل ایمان کو ہم اسی طرح
نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نجات دیا کرتے ہیں (۸۸) اور زکریاؑ کا واقعہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے جب انھوں
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾
نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھو اور سب وارثوں سے آپ ہی بہتر ہیں (۸۹)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
بس ہم نے ان کی دعا قبول فرمالی اور یحییٰؑ نامی بیٹا عطا فرمایا اور بڑھاپے میں اُن کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ
یقیناً یہ سب لوگ بھلے کاموں میں دوڑ کر چلتے تھے اور ہم کو امید و خوف میں بڑے شوق سے دعا
يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾
میں پکارتے رہتے تھے اور ہماری محبت اور خوف میں اُن کے دل پگھل جاتے تھے (۹۰)

۸۴ اللہ نے حضرت ایوبؑ کو بیماری سے آزمایا۔ دوا علاج میں گھر مکان کھیت قرض میں چلے گئے اور ہر طرح کی تکلیف نے گھیرا ڈالا امتحان جب پورا ہوا دعا قبول ہوئی مال و دولت پھر واپس آیا، گھر مکان کھیت بھی قرض داروں سے چھوٹے اور اتنا ہی کچھ اور عطا ہوا کر مالا مال ہو گئے۔ مزید تفصیل (۳۸) سورۂ صٓ (۴۱، ۴۲، ۴۳) میں دیکھ لیں۔

۸۵ حضرت ادریس علیہ السلام کتاب اللہ کا خوب درس فرماتے تھے کثرتِ درس کے سبب ان کا نام ادریس مشہور ہوا اور ذوالکفل کے معنی ایک بڑا صاحب نصیب، قسمت والا، فضیلت والا۔ ان کا نام (۳۸) صٓ آیت ۴۸ میں بھی آیا ہے۔

۸۷ اس قصہ کی ضروری تفصیلات ہم نے (۱۰) سورۂ یونس آیت نمبر ۹۸ میں دی ہیں وہاں دیکھ لیا جائے۔ نینوا کے لوگوں پر عذاب کے وقت سے کچھ دیر پہلے وہاں سے بڑی جھنجھلاہٹ سے نکل گئے کہ چلو چھٹی ہوئی۔ اب کسی آزمائش کا موقع نہ آئے گا کہ نافرمان شہر کے باشندوں کو عذاب میں دھر لیا گیا اور قصہ ختم ہوا لیکن تقدیر الٰہی میں کچھ اور منظور تھا کہ دریا کے کنارے کشتی میں سوار ہوئے وہاں سے دریا میں گرائے گئے اور مچھلی کے پیٹ کی اندھیاری میں رہنا پڑا تب وہاں جو دعا کی ہے اس کے الفاظ اس آیت میں موجود ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔
یہ دعا بڑی پر اثر اور مقبول ہے آج بھی کوئی شخص مصیبت میں پھنسا ہو تو اُسے یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہیے۔

84. उस की दुआ फरियाद को हम ने कबूल कर लिया और उस के रोग चंगे कर दिये और सारे दुख दर्द को दूर कर दिया और उस के घर बार हम ने उस को वापस करा दिये और साथ ही उस के बराबर और भी दे दिया यह सब हमारी खास रहमत और मेहरबानी हुई और बन्दगी करने वालों के लिए इस में बड़ी नसीहत है।

84. So WE answered his invocation and WE removed from him what was with him of the affliction; and WE gave restoration to him his family (that he had lost), and alongwith them, the like thereof as Mercy from US; and a remembrance for all (the devotees) who worship US.

85. और इसमाईल और इदरीस और ज़लकिफ्ल का तज़किरा भी फरमा दो इन में हर एक बहुत जी को थामने वाले और खूब सब्र करने वाले थे।

85. And (remember) Ismail, and Idrees and Zul-Kifl; all were from among those who observe patience.

86. इन सब को हम ने अपनी रहमत में दाखला अता फरमा दिया यकीनन यह सब बड़े इसलाह (सुधार) करने वाले और नेक लोग थे।

86. And WE caused them to enter OUR mercy. Verily they were of the righteous.

87. और मछली वाले का भी ज़िक्र खैर कर दो जब खफा होकर चल दिये और खयाल किया कि हम उन के झुंझला जाने पर अब आगे उन्हें किसी और आज़माइश में न डालेंगे बस अंधियारियों में हम को आवाज़ दी कि ऐ अल्लाह तेरे सिवा कोई मअबूद नहीं तू हर अैब से पाक है बेशक मैं कुसूरवार हूं।

87. And (remember)- "man of the fish"- (Yunus), when he departed with anger (against his people, but without the sanction of the LORD), and imagined that WE will not take him to task (for his migration without our order). But as he cried in the layer of darkness (in the belly of the fish), saying: "None has the right to be worshipped but YOU! (O ALLAH)! Glorified be YOU! Truly I have been of the wrong-doers"-

88. बस हम ने उस की पुकार को कबूल फरमाया और ग़म से छुटकारा दे दिया और ईमान वालों को हम इसी तरह नजात दिया करते हैं।

88. WE responded to his invocation, and delivered him from the distress (he was in); and thus do WE deliver the believers!

89. और ज़करिया का वाकेआ भी याद रखने के काबिल है जब उन्होंने अपने रब से दुआ की ऐ मेरे रब मुझे अकेला न रख और सब वारिसों से आप ही बेहतर हैं।

89. And (remember) Zakariyya, when he cried to his LORD: "O my LORD! Leave me not heirless (and childless), though YOU are the Best of the inheritors."

90. बस हम ने उन की दुआ कबूल कर ली और यहया नाम का बेटा अता फरमाया और बुढ़ापे में उन की बीवी को औलाद के काबिल बना दिया यकीनन यह सब लोग भले कामों में दौड़ कर चलते थे और हम को उम्मीद और खौफ में बड़े शौक से दुआ में पुकारते रहते थे और हमारी मुहब्बत और खौफ में उन के दिल पिघल जाते थे।

90. So WE answered him and bestowed upon him Yahya; and cured his wife, (removed her barrenness); verily, all of them used to hasten on to do good deeds, and they used to call on US with hope and fear, and used to humble themselves before US.

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا
اور اس خاتون کا تذکرہ بھی کر دو جس نے اپنے ناموس کی پوری حفاظت کی اور ہمیشہ پاک صاف رہی ہم نے اس میں اپنی روح
وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَٰذِهِ
میں سے ایک کرن پھونک دی اور ہم نے اس خاتون کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لئے ایک نشان بنا دیا (۹۱) لوگو بیشک تم سب کی امت
أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾
صرف ایک امت ہے اور میں ہی تم سب کا اکیلا پروردگار ہوں بس اب تم صرف میری ہی بندگی بجا لانا (۹۲)
وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾ ع
اب لوگوں کا یہ حال ہے کہ ان کو جو حکم دیا گیا تھا اُسے کاٹ کر آپس میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے مگر آنا سب کو ہمارے پاس ہے (۹۳)
فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
بس جو کوئی بھی نیک عمل میں لگا رہے اور دل میں ایمان رکھتا ہو ایسے کسی بھی شخص کی محنت کی نا قدری ہم نہیں ہونے دیں گے اور
لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ
برابر اس کی نیکی اور ایمان کو ہم لکھتے جا رہے ہیں (۹۴) اور جس کسی بستی کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ہے اُن کو
أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ
پھر یہاں واپس آنے پر ہم نے پابندی لگا دی ہے کہ وہ یہاں لوٹ کر نہ آ سکیں گے (۹۵) یہاں تک کہ یاجوج ماجوج کھلے چھوڑ
يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ ﴿٩٦﴾
دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے ابھر ابھر کر سامنے آئیں گے (۹۶)
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ
اور پھر وعدۂ حق کے پورے ہونے کا موقع قریب آ جائے گا تب انکاری لوگوں کی آنکھیں مارے دہشت کے پھٹ کر الٹ
أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي
پلٹ ہو جائیں گی اور چیخ پڑیں گے ہائے ہماری بدبختی کہ ہم اس دن کے آنے سے غفلت میں رہے بلکہ سچی
غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا
بات یہ ہے کہ ہم نے خود ہی اپنے آپ پر ظلم ڈھایا ہے (۹۷) آج کے دن تم اور تمہارے
تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا
جھوٹے معبود جن کی اللہ کے سوا تم بندگی کرتے تھے سب کے سب جہنم کا ایندھن بنو گے اور تم سب کو جہنم کے سامنے
وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا
لایا جائے گا (۹۸) اگر یہ لوگ تمہارے معبود ہوتے تو یہاں جہنم میں کیوں لائے جاتے تم اور تمہارے جھوٹے معبود

ف۹۵ معلوم ہوا کہ یہاں ایک بار موت کا شکار ہونے کے بعد آدمی عالم برزخ میں پہنچ جاتا ہے یوم الحساب تک اسے وہیں حوالات CUSTODY میں رہنا ہے پھر قیامت کے دن مُردے زندہ ہوں تو ان روحوں کو جسم میں داخل ہو کر حساب دینے کو اللہ کے دربار میں حاضر ہونا ہے اس کے پہلے یہاں پر کسی نے پھر دوبارہ پیدا نہیں ہونا ہے جو لوگ نیکی اور بدی کا بدلہ پانے کے لئے ہر انسان کو دوسری تیسری بار یہاں پھر جنم لینے کی بات کہتے ہیں وہ بے دلیل اور غیر معقول بات ہے ساتھ ہی ساتھ ایسا عقیدہ رکھنے والوں کو جاننا چاہئے کہ آدمی کا عمل بہت دیر تک نتائج کا سبب بنا رہتا ہے آدمی کے مرنے کے اس کے بہت سے کاموں کے نتائج سامنے آتے ہیں اور ان کا سلسلہ تو جاری رہتا ہے پھر وہی آدمی دوسری بار جنم لے کر اسی دنیا میں آ جائے جہاں اس کے پہلے جنم کے اعمال کا نتیجہ سلسلہ وار جاری ہے تو اس کی واپسی بے معنی ہی نہیں بلکہ الجھن پیدا کرے گی کہ ابھی پہلی بار کی پیدائش کے کاموں کا نپٹارا ہوا نہیں اور یہی آدمی پھر اس دنیا میں آ گیا اور اس کا نامۂ عمل شروع ہوا عقیدہ اور عمل سے پھر دوسری فہرست نئی شروع ہو گئی جاننا چاہئے کہ کسی آدمی نے سرائے بنوا دی، مسجد مدرسہ بنا دیا، اولاد نیک چھوڑی، کسی بیوہ یتیم کی مسلسل روزی کا انتظام کر دیا، اچھی کتابیں لکھیں، عوام کی خدمت اللہ کے نام پر کی اس کے مرنے کے بعد ان کاموں کا اور بھی ثواب اس کے لئے جاری ہے اسی طرح کسی بدکار آدمی کے زنا، چوری، ظلم اور قتل ناحق کے کاموں کے ساتھ اس کی فحاشی اور بدی سے لوگوں کو اس کے مرنے کے بعد بھی دنیا آخرت کا نقصان صدیوں جاری رہتا ہے اور یہی آدمی پھر آ جاوے تو بات بنتی نہیں انشاء اللہ مجلس بھار ریکارڈ نے کا اس نے فرمایا کہ جو گیا یہاں سے سو گیا واپسی قیامت کے دن ہو گی وہ بھی حساب دینے کے لئے۔

91. और उस सन्नारी का बयान भी कर दो जिस ने अपनी पवित्रता की पूरी हिफ़ाज़त की और हमेशा पाक साफ रही हम ने उस में अपनी रूह में से एक किरन फूँक दी और हम ने उस खातून को और उस के बेटे को तमाम जहानों के लिए एक निशान बना दिया।

91. AND (remember) she, (maryam), who guarded her chastity. We breathed unto her of OUR Spirit and made her and her son (Isa) a Sign unto the worlds.

92. लोगो ! बेशक तुम सब की उम्मत सिर्फ एक उम्मत है और मैं तुम सब का अकेला पालनहार हूँ बस अब तुम सिर्फ मेरी ही बन्दगी करना।

92. Verily this Community ("Ummat") of yours is a single Community, (way of life prescribed for you is the same, of all the prophets); and I am your LORD, therefore worship ME (Alone).

93. अब लोगों का यह हाल है कि उन को जो हुक्म दिया गया था उसे काट कर आपस में टुकड़े टुकड़े हो गए, मगर आना सब को हमारे पास है।

93. AND they (humanity) have broken up and divided in their religion among them (in several sects), but all shall return to US (then they shall know). | 6 | 18 | 6 |

94. बस जो कोई भी नेक अमल में लगा रहे और हम पर ईमान रखता हो ऐसे किसी भी शख्स की मेहनत की नाकदरी हम नहीं होने देंगे और बराबर उस की नेकी और ईमान को हम लिखते जा रहे हैं।

94. Whosoever works righteous deeds, and he is a believer as well, there shall be no denial of his endeavour; and WE are for him the writers (of his records).

95. और जिस किसी बस्ती के लोगों को हम ने हलाक कर दिया है उन को फिर यहाँ वापस आने पर हम ने पाबंदी लगा दी है कि वह यहाँ लौट कर न आ सकेंगे।

95. And a ban is laid on every town (population) which WE have destroyed that they shall not return (to this world again).

96. यहाँ तक कि "याजूज माजूज" खुले छोड़ दिये जायेंगे और वह हर बुलंदी से उभर उभर कर सामने आयेंगे।

96. Until, when Yajooj and Majooj are let loose (from their barrier), and from every mound they shall tridue down.

97. और फिर सच्चे वादे के पूरे होने का मौका करीब आ जायेगा तब इन्कारी लोगों की आँखें मारे दहशत के फट कर उल्ट पुलट हो जायेंगी और चीख पड़ेंगे हाय हमारी बद बख्ती कि हम इस दिन के आने से गफलत में रहे बल्कि सच्ची बात यह है कि हम ने खुद ही अपने आप पर जुल्म ढाया है।

97. And there shall approach the true promise (the Day of Resurrection). Then the eyes of the disbelievers fixedly stare in horror. (They will say): "Woe to us! We were indeed heedless of this; nay, but we have been the wrong-doers!"

98. आज के दिन तुम और तुम्हारे झूठे मअबूद जिन की अल्लाह के सिवा तुम बन्दगी करते थे सब के सब जहन्नम का इंधन बनोगे और तुम सब को जहन्नम के सामने लाया जायेगा।

98. Verily, you and whatever you worship besides ALLAH shall be fuel for Hell! (Surely) you will enter it.

99. अगर यह लोग तुम्हारे मअबूद होते तो जहन्नम में क्यों लाये जाते तुम और तुम्हारे झूठे मअबूद सब को यहाँ हमेशा अज़ाब भुगतने को रहना है।

99. Had these been gods, they would not have gone down to Hell, but all of them, shall abide therein, forever.

وَكُلٌّ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّهُمْ
سب کو یہاں ہمیشہ عذاب بھگتنے کو رہنا ہے ﴿٩٩﴾ جہنم میں چیخ پکار اور دہاڑنے کا ایسا شور برپا ہوگا کہ کان
فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا
پڑی آواز سُنائی نہیں دے گی ﴿١٠٠﴾ جو لوگ نیکی میں آگے بڑھ گئے ہماری طرف سے اُن کی محنت کو قبول
الْحُسْنٰىٓ ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ
فرما لیا گیا تو ایسے تمام لوگ جہنم سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾ نیک لوگوں کی قیام گاہ ایسی محفوظ
حَسِيسَهَا ۚ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
ہوگی کہ جہنم سے کسی طرح کی بھنک کھٹکا یا آہٹ ان تک نہیں پہنچے گی اور ان کو ایسی جنت ملے گی جہاں وہ ہمیشہ کو من چاہے
خٰلِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ
عیش میں ہوں گے ﴿١٠٢﴾ کوئی بڑے سے بڑے حادثہ کا اثر اُن پر کبھی نہ ہوگا کہ غمگین ہو جائیں، فرشتے اُن
الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾
کا استقبال کرتے ہوں گے یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا
وہ دن ایسا ہوگا کہ ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے جیسے لکھی ہوئی دستاویز لپیٹی جاتی ہے اور جیسے ہم نے پہلی بار
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا
مخلوق کو پیدا کیا تھا بس دوسری بار پھر پیدا کرکے دکھا دیں گے یہ وعدہ ہمارے ذمہ ہے اور ہم اس وعدہ کو پورا
كُنَّا فٰعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ
کرکے بتا دیں گے ﴿١٠٤﴾ ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ جنت کی
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُونَ ﴿١٠٥﴾
زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ﴿١٠٥﴾
اِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
بندگی کرنے والوں کے لئے قرآن کی اس عظیم بشارت کو پہنچا دیا جائے ﴿١٠٦﴾ اور اے نبی ہم نے آپ کو تمام جہانوں
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾ آپ کہہ دو کہ میری طرف جو وحی بھیجی گئی ہے اس کا خلاصہ یہ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾
ہے کہ تم سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو کیا تم اس حکم کو مانو گے ﴿١٠٨﴾

و۱۰۴ قیمتی کاغذات، قبالے، شاہی فرمان، سرکاری دستاویز اور جائداد کی رجسٹری کے کاغذات جس طرح لپیٹے جاتے ہیں۔ SCROLL OF WRITINGS اسی طرح آسمان کو اللہ تعالیٰ لپیٹ دے گا۔

و۱۰۵ جنت کی زمین یہاں مراد ہے کہ اس کے وارث اللہ کے نیک بندے ہوں گے دنیا کی زمین میں تو نیک و بد ہر طرح کے لوگ قبضہ کئے ہوتے ہیں مگر جنت کی زمین کے وارث صرف صالح لوگ ہوں گے جنت کی زمین کا تذکرہ (۳۹) سورۃ زمر آیت ۷۴ میں آیا ہے۔ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ اور اللہ نے ہم کو جنت کی زمین کا وارث بنا دیا کہ جہاں ہمارا جی چاہے رہیں بسیں۔

100. जहन्नम में चीख पुकार और दहाड़ने का ऐसा शोर होगा कि कान पड़ी आवाज़ सुनाई नहीं देगी।	100. Therein breathing out with deep sighs and roaring will be their portion and therein they will hear not (because of the groaning of their own).
101. जो लोग नेकी में आगे बढ़ गए हमारी तरफ से उन की मेहनत को कुबूल फरमा लिया गया तो ऐसे तमाम लोग जहन्नम से दूर रखे जायेंगे।	101. Verily, those for whom good reward has preceded from US, they shall be kept far away therefrom, (Hell).
102. नेक लोगों के रहने बसने की जगह ऐसी महफ़ूज़ होगी कि जहन्नम से किसी तरह की भनक खटका या आहट उन तक नहीं पहुँचेगी और उन को ऐसी जन्नत मिलेगी जहाँ वह हमेशा को मन चाहे ऐश में होंगे।	102. They shall not hear the slightest sound of it (Hell), and they shall abide for ever in that felicity for which their souls long.
103. कोई बड़े से बड़ी दुर्घटना का असर उन पर कभी न होगा कि उदास हो जाएं, फरिश्ते उन का इस्तिकबाल (स्वागत) करते होंगे यह है वह दिन जिस का तुम से वादा किया जाता था।	103. The greatest Terror (second sounding of the Trumpet) will not grieve them, and the angels will meet them (with this greeting:) "This is your Day which you were ever promised,-
104. वह दिन ऐसा होगा कि हम आसमान को लपेट लेंगे जैसे लिखी हुई दस्तावेज़ लपेटी जाती है और जैसे हम ने पहली बार मख़लूक को पैदा किया था बस दूसरी बार फिर पैदा करके दिखा देंगे यह वादा हमारे ज़िम्मे है और हम इस वादे को पूरा कर के रहा देंगे।	104. the Day when WE shall roll up the heavens like as the rolling up of a scroll of writing. Even as WE began the first creation (out of nothing), WE shall restore it (at the Resurrection); a promise binding upon US; truly WE shall do it.
105. हम ने ज़बूर में नसीहत के बाद लिख दिया था कि जन्नत की ज़मीन के वारिस मेरे नेक बन्दे होंगे।	105. And indeed WE have written in the Scripture -(all the revealed Holy Books)-, after the admonition, that MY righteous bondsmen shall inherit the land (of Paradise).
106. बन्दगी करने वालों के लिए कुरआन की इस यकीनी शुभ सूचना को पहुँचा दिया जाये।	106. Verily in this (Quran) there is plain Message for people who worship ALLAH (Alone).
107. और ऐ नबी हम ने आप को तमाम जहानों के लिए रहमत बना कर भेजा है।	107. And WE have not sent you except as a Mercy to the worlds; (universal guide; not to a particular country or age.)
108. आप कह दो कि मेरी तरफ जो 'वहय' भेजी गई है उस का खुलासा यह है कि तुम सब का मअबूद सिर्फ एक ही मअबूद है तो क्या तुम इस हुक्म को मानोगे ?	108. Say you: "It is revealed to me that your ("Ilah") deity is only ONE -ALLAH; will you then submit to HIS Will?"

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَ اِنْ
پھر بھی یہ لوگ ہمارے اس حکم سے منہ موڑ جائیں تو آپ کہہ دو میں نے تم کو اطلاع برابر ٹھیک ٹھیک کردی ہے اور میں نہیں جانتا کہ تم
اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ
سے جو وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا اس کے آنے میں ابھی اور کچھ دیر باقی ہے ﴿۱۰۹﴾ بیشک
یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
بات یہ ہے کہ تم ظاہر کرو یا چھپالو، ہر بات کو اللہ خوب جانتا ہے ﴿۱۱۰﴾
وَ اِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى
اور میں نہیں بتا سکتا کہ اس وعدہ کے پورے ہونے کا وقت آنے میں جو کچھ دیر ہو اس میں تمہاری آزمائش ہے یا تم کو ڈھیل
حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
دینا مقصود ہے ﴿۱۱۱﴾ رسولؐ بار بار دعا کرتے ہیں کہ اے میرے رب سچا سچا فیصلہ فرما دے اور اے لوگو جو کچھ تم بکواس کرتے ہو
الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
اس کے مقابلے میں ہمارے مہربان رب کی مدد ہی ہم کو بہت کافی ہے ﴿۱۱۲﴾

النصف

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۲۲) (۱۰۳)

اٰیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۱۰

سورۂ حج مدینہ طیبہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۷۸ آیات اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
اے انسانو! اپنے پالنہار سے ڈرو ایک خاص وقت پر بڑا سخت بھونچال اور زلزلہ اب آنے ہی والا ہے جو بہت
شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿۱﴾ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
بڑی بھاری چیز ہوگی ﴿۱﴾ اس دن جب تم اس زلزلہ کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے لاڈلے
عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
کو بھول جائے گی اور اپنے لال کو چھوڑ کر بھاگنے لگے گی اور ہر حمل والی کا حمل گر جائے گا اور تم دیکھو گے کہ لوگ
وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ
مدہوش ہو کر چکرا رہے ہوں گے جب کہ وہ مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اس دن اللہ کا عذاب
عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ﴿۲﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ
بہت ہی سخت ہوگا ﴿۲﴾ انسانوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں کسی

ف۲ اس آیت میں قیامت کے زلزلہ کا تذکرہ ہے جب بھونچال آئے گا تو افراتفری میں ماں اپنی گود میں دودھ پیتے بچے کو چھوڑ چھاڑ کر اٹھ کھڑی ہوگی اور مارے دہشت کے بھاگنے لگے گی اور نشہ میں چکرانے والے آدمی کی طرح مدہوشی لوگوں پر طاری ہوگی اور یہ سب اثر ہوگا اللہ کے سخت عذاب کا۔

109. फिर भी यह लोग हमारे इस हुक्म से मुकर जायें तो आप कह दो मैं ने तुम को ठीक ठीक खबर दे दी है और मैं नहीं जानता कि तुम से जो वादा किया गया है वह करीब है या उस के आने में अभी और कुछ देर बाकी है।

110. बेशक बात यह है कि तुम ज़ाहिर करो या छुपा लो, हर बात को अल्लाह खूब जानता है।

111. और मैं नहीं बता सकता कि इस वादे के पूरे होने का वक़्त आने में जो कुछ देर हो उस में तुम्हारी आज़माइश है या तुम को संभलने के लिये एक वक़्त तक ढील दी गई है ?

112. रसूल बार बार दुआ करते हैं कि ऐ मेरे रब सच्चा सच्चा फैसला फरमा दे और ऐ लोगो ! जो कुछ तुम बकवास करते हो उस के मुकाबले में हमारे मेहरबान रब की मदद हम को बहुत काफी है।

109. Then if they turn away (from the confession of ALLAH's unity,) say: "I have proclaimed to you all alike; and I know not whether that which you are promised is near or far."

110. "HE knows what is spoken aloud, and HE knows that you hide."

111. "And I know not whether the respite granted to you is a trial for you or an enjoyment for a while!"

112. He (the Prophet) said: "My LORD! Judge YOU with truth! Our LORD is the Compassionate whose help we seek against what you attribute." 7 19 7

22. हज्ज

सूरह हज्ज मदीने में उतारी गई इस में अठहत्तर (78) आयतें हैं और दस (10) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. ऐ इन्सानो ! अपने पालनहार से डरो एक खास वक़्त पर बड़ा भूंचाल और ज़लज़ला (भूकंप) अब आने ही वाला है जो बहुत बड़ी भारी चीज़ होगी।

2. उस दिन जब तुम उस ज़लज़ले को देखोगे तो हर दूध पिलाने वाली माँ अपने दूध पीते लाडले को भूल जायेंगी और अपने लाल को छोड़ कर भागने लगेगी और हर हमल (गर्भ) वाली का हमल गिर जायेगा और तुम देखोगे कि लोग मदहोश होकर चकरा रहे होंगे जब कि वह मदहोश न होंगे बल्कि उस दिन अल्लाह का अज़ाब बहुत ही सख़्त होगा।

22. SURAH: AL-HAJJ

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 78 AYATS AND 10 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. O mankind! Fear your LORD. Verily, the earthquake of the Hour (of Judgement) is to be a thing mighty.

2. The Day when you shall see it, every nursing mother will forget her nurseling, (what she suckles,) and every pregnant one will drop her load; (so great would be the terror on that Day!); and you shall see mankind as in a drunken state, yet drunk they will not be, but the torment of ALLAH will be terrible.

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾
علم کے بغیر بحث و تکرار چھیڑتے ہیں اور شک و شبہ میں مردود بنانے والے ہر شیطان کے پیچھے چل نکلتے ہیں ﴿۳﴾
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ
شیطان کے متعلق یہ بات طے ہے کہ جو کوئی اس سے دوستی کرکے اس کا سنگی ساتھی بنا بس شیطان اسے بہکادے گا اور کھینچ
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
کھانچ کر اُسے بھڑکتی آگ کے عذاب میں لے جائے گا ﴿۴﴾ اے انسانو! مرنے کے بعد زندہ ہونے
اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
پر کبھی تم کو شک پڑے تو غور کر لینا کہ ہم نے تم کو پہلی بار مٹی سے پیدا کیا پھر ٹپکتی بوند کی شکل دی پھر خون
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
کا لوتھڑا بنادیا پھر گوشت کی بوٹی بنادی، کبھی بوٹی پر صورت کا نقشہ بنادیا کبھی بن بنائے ادھوری
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ
چھوڑ دی یہ صاف صاف بیان ہم تمہارے لئے جاری کر رہے ہیں اسے بھولنا مت پھر تم کو تمہاری
وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ماں کے پیٹ میں ایک مدت جب تک ہم چاہیں ٹھہرائے رکھتے ہیں اس کے بعد تم کو بچہ بنا کر باہر لے آنے کا موقع
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
دیتے ہیں پھر تم اپنی بھری جوانی کو پہنچ پاتے ہو اور تم میں سے کوئی کوئی تو جوانی میں ہی موت و فات
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى
میں دھر لئے جاتے ہیں اور کسی کسی کو نکمی عمر تک (لمبی مدت کے لئے) پہنچا دیا جاتا ہے بس ایسا کہ جیسے علم آنے
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
کے بعد اب کسی چیز کو جانتا نہیں اور تم یہ بھی دیکھتے جاؤ کہ زمین دبی پڑی سوکھی مرجھائی ہوجاتی ہے مگر
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
جیسے ہی ہم نے اس پر پانی برسایا کہ بس پھر اس میں ابھار آتا ہے اور ایسی پھولتی پھلتی ہے کہ
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
فصل بہار سے بھرپور ہوکر ہر بارونق چیز کے عمدہ قسم کے جوڑے جوڑے اگانے کے قابل ہوجاتی
بَهِيْجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
ہے ﴿۵﴾ اب ہر ایک کو سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ برحق ہے اور بیشک بات یہ ہے کہ وہی مُردوں

ف۳ اللہ سب کا خالق مالک ہے سب کو مرکر اسی کے حضور حاضر ہونا ہے لہٰذا بندگی اُسی کی چاہئے۔ ایسی سیدھی بات میں بحث تکرار حیلہ حجت نکالنا شیطان مردود کے چیلے چپاٹوں کا کام ہے، عقلمند آدمی کو ایسی حرکت سے دُور رہنا چاہئے۔
ف۴ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۴۰) المومن آیت ۶۷

3. इन्सानों में कुछ लोग ऐसे भी हैं जो अल्लाह के बारे में किसी इल्म के बग़ैर बहस व तकरार छेड़ते हैं और शक व शुब्हे में मरदूद बनाने वाले हर शैतान के पीछे चल निकलते हैं।

3. And among mankind is he who disputes concerning ALLAH, without knowledge and follows every rebellious devil.

4. शैतान के मुताल्लिक यह बात तय है कि जो कोई उस से दोस्ती कर के उस का संगी साथी बना बस शैतान उसे बहका देगा और खींच खांच कर उसे भड़कती आग के रास्ते पर ले जायेगा।

4. For him (the devil), it is decreed that whosoever follows him, he will mislead him, and will guide him to (the way of) the torment of the Fire.

5. ऐ इन्सानो ! मरने के बाद ज़िंदा होने पर कभी तुम को शक पड़े तो ग़ौर कर लेना कि हम ने तुम को पहली बार मिट्टी से पैदा किया फिर टपकती बूंद की शक्ल दी फिर खून का लोथड़ा बना दिया फिर गोश्त की बोटी बना दी, कभी बोटी पर सूरत का नक्शा बना दिया कभी बिन बनाये अधूरी छोड़ दी यह साफ साफ बयान हम तुम्हारे लिए जारी कर रहे हैं इसे भूलना मत फिर तुम को तुम्हारे माँ के पेट में एक मुद्दत जब तक हम चाहें ठहराये रखते हैं इस के बाद तुम को बच्चा बना कर बाहर आने का मौका देते हैं फिर तुम अपनी भरी जवानी को पहुँच पाते हो और तुम में से कोई तो जवानी में ही मौत वफात में धर लिए जाते हैं और किसी किसी को निकम्मी उम्र तक (लम्बी मुद्दत के लिए) पहुँचा दिया जाता है बस ऐसा कि जैसा इल्म आने के बाद अब किसी चीज़ को जानता नहीं और तुम यह भी देखते जाओ कि ज़मीन दबी पड़ी सूखी मुरझाई हो जाती है मगर जैसे ही हम ने उस पर पानी बरसाया कि बस फिर उस में उभार आता है और ऐसी फूलती फलती है कि फसले बहार से भरपूर हो कर रौनक वाली चीज़ों के उमदा उमदा जोड़े उगाने के काबिल हो जाती है।

5. O mankind! If you are in doubt about the Resurrection, then know that, verily, WE have created you from dust, then of a drop, then from a clot (of blood), then from a little lump of flesh; in some cases formed (-fashioned-) and in other cases un-fashioned (-miscarriage-); that WE might manifest to you OUR power (and ability). And WE cause whom WE will to remain in the wombs for an appointed term. Then WE bring you forth as infants, then (give you growth) that you may reach your age of full strength. (HE Who causes all these steps and stages will surely raise you up and Resurrect). And among you there is he who dies (young) early, and among you there is he who is brought back to the most abject age, so that after knowing, he knows nothing- (failing memory of the extreme old age)-. And you see the earth barren, but when WE send down on it water, (rain), it is stirred (to life), and it swells, and it grows (puts forth) all manner of luxuriant growth.

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

کو زندہ کر سکتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۶﴾ اور قیامت کی گھڑی کا آنا لازمی ہے

اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی

جس میں شک کی گنجائش نہیں اور اُس دن اللہ ان سب کو دوسری بار زندہ کر کے اٹھا کر کھڑا کر دے گا جو قبروں میں

الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ

ہیں ﴿۷﴾ لوگوں میں کوئی تو ایسا ہے کہ اسے علم نہیں اس کے پاس راہ نہیں اور روشنی والی کتاب

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِیَ

نہیں پھر بھی اللہ کے بارے میں تکرار اور بحث کرنے لگتا ہے ﴿۸﴾ کندھوں کے

عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا

بل اُچھل کود کرتا ہے بڑا اُدھم مچاتا ہے تاکہ اللہ کی راہ پر چلنے والوں کو بے راہ کر ڈالے ایسے شخص کے لئے دنیا

خِزْیٌ وَّنُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۹﴾

میں رسوائی اور ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے تیز جلنے کا عذاب چکھائیں گے ﴿۹﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ

یہ سزا ہے اُن کرتوتوں کی جو تو اپنے ہاتھوں پہلے بھیج چکا تھا اور بیشک اللہ بندوں پر کبھی ظلم کرنا پسند ہی

لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۰﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى

نہیں کرتا ﴿۱۰﴾ لوگوں میں تو کوئی کوئی ایسا بھی ہے کہ کنارے کھڑا اللہ کی بندگی کر لیتا ہے اگر کچھ

حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ

فائدہ ہاتھ آیا تو ذرا دیر کی تسلی رہی لیکن کسی آزمائش میں ڈالا گیا تو جہاں سے آیا تھا اُلٹا

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْیَا

منہ کے بل بھاگ گیا بس دُنیا و آخرت دونوں کھو بیٹھا ہے

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۱﴾ یَدْعُوْا

کھلا ہوا نقصان ہے ﴿۱۱﴾ اللہ کی بندگی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ

سے بھاگا تو دوسروں سے دعا کرنے میں لگ گیا وہ بھی ایسوں سے جو اس کو نقصان تو پہنچا ہی نہیں سکتے تھے اور نفع بھی ہرگز نہیں دے

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿۱۲﴾ ۚ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ

سکتے اب تو ایسا آدمی بہت دور کی گمراہی میں جا پھنسا ﴿۱۲﴾ دعا بھی کی تو ایسے بے بس کمزور سے جو کچھ کام بنا نہ سکے اُلٹا نفع سے پہلے نقصان

ف قیامت کی گھڑی حساب کا دن ہے۔ عدالت، انصاف، سزا اور جزا کا دن ہے اس لئے تمام مرے ہوئے انسانوں کو زندہ کرنا ضروری ہے تب حساب میزان عدل گواہی اور انصاف سامنے لائے جائیں گے مرے ہوئے لوگ چاہے قبروں دفن ہوں یا پانی میں بہائے گئے ہوں یا آگ میں جلائے گئے ہوں یا پرندوں درندوں نے اُن کے جسم کھا ڈالے ہوں اللہ کے لئے سب کے سب کو ایک ہی حکم میں زندہ کر کے حشر میں کھڑا کر دینا کچھ بھی مشکل نہیں، آن کی آن میں سب زندہ ہو کر دربار خداوندی میں قیام کی حالت میں لا کھڑے کئے جائیں گے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۳۱) لقمان آیت ۲۸۔

ف ۱۲ جاننا چاہیئے کہ ہر آدمی ہر حال میں صبر و شکر سے اللہ کی عبادت کرتا رہے، مال ہو تنگی ہو، خوشی ہو، غمی ہو، کامیابی ہو ناکامی ہو تندرستی ہو بیماری ہو سب حال اللہ کے ڈالنے سے آتے ہیں کوئی غیر اللہ نقصان پہنچا ہی نہیں سکتا جب تک اللہ نہ چاہے۔ اب جاننا چاہیئے کہ احوال میں تبدیلی سے آزمائش امتحان کو چھوڑ کر بندہ اگر بھاگ جاوے تو بھاگ کر کہاں جائے گا کہیں نہ کہیں تو اُسے اپنے مطلب کے حصول کے لئے جانا ہی ہے پھر ایسے موقع پر اللہ کے در پر ہی کیوں نہ پڑا رہے کہ آج نہیں تو کل اللہ جب چاہے گا تو مصیبت دور ہو کر رہے گی فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ

6. अब हर एक को समझ लेना चाहिये कि अल्लाह बर हक है और बेशक बात यह है कि वही मुर्दों को ज़िंदा कर सकता है और वह हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

6. That is because ALLAH, HE is the Truth; and it is HE, Who gives life to the dead; and it is HE, Who is Able to do all things.

7. और क़ियामत की घड़ी का आना लाज़मी है जिस में शंक की गुंजाइश नहीं और उस दिन अल्लाह उन सब को दूसरी बार ज़िंदा कर के उठा खड़ा कर देगा जो क़ब्रों में हैं।

7. And surely the Hour is coming, there is no doubt about it. Certainly, ALLAH will raise up those who are in the graves.

8. लोगों में कोई तो ऐसा है कि उसे इल्म नहीं उस के पास राह नहीं और रौशनी वाली किताब नहीं फिर भी अल्लाह के बारे में तकरार और बहस करने लगा।

8. And of mankind is he who disputes about ALLAH, without knowledge, or guidance, or a Book giving light;

9. कंधों के बल उछल कूद करता है बड़ा उधम मचाता है ताकि अल्लाह की राह पर चलने वालों को बे राह कर डाले ऐसे शख्स के लिए दुनिया में रूसवाई और ज़िल्लत है और क़ियामत के दिन हम उसे तेज़ जलन का अज़ाब चखायेंगे।

9. bending his neck in pride, and leading others too astray from the Path of ALLAH; for him shall be humiliation in this world, and on the Day of Judgement WE shall make him taste the torment of Burning (Fire).

10. यह सज़ा है उन करतूतों की जो तू अपने हाथों पहले भेज चुका था और बेशक अल्लाह बन्दों पर कभी ज़ुल्म करना पसंद ही नहीं फ़रमाता।

10. That is because of what your hands have sent forth, and verily, ALLAH is not unjust to (HIS) creatures.

| 1 | 10 | 8 |

11. लोगों में तो कोई कोई ऐसा भी है कि किनारे खड़ा अल्लाह की बन्दगी कर लेता है अगर कुछ फायदा हाथ आया तो ज़रा देर को तसल्ली रही लेकिन किसी आज़माईश में डाला गया तो जहाँ से आया था उल्टा मुँह के बल भाग गया बस दुनिया व आख़ेरत दोनों खो बैठा यह खुला हुआ नुक़सान है।

11. And among mankind is he who worships ALLAH upon the very edge (half heartedly; as standing on a verge); if there comes to him any good, he is contented therewith; but if there befalls on him a trial, he turns back on his face, (reverts back to disbelief). He loses both, this world and the Hereafter; that indeed is the evident loss.

12. अल्लाह की बन्दगी से भागा तो दूसरों से दुआ करने में लग गया वह भी ऐसों से जो उस को नुक़सान तो पहुँचा ही नहीं सकते थे और नफ़ा भी हर्गिज़ नहीं दे सकते अब तो ऐसा आदमी बहुत दूर की गुमराही में जा फंसा।

12. He calls besides ALLAH unto that which hurts him not, nor profits him. That indeed is a straying for-off.

مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ
آپڑے ایسا پکارنے والا ابھی سمجھ لے اور جسے پکارا جائے وہ کوئی بڑا جتھے دار ہو تب بھی کسی کام نہ آوے (۱۳) جو ایمان
اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
لائے اور نیک عمل کئے اُن کو اللہ داخل فرمائے گا ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں بیشک
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا
بات ہے کہ اللہ نے جب ارادہ فرمالیا ہے تو وہ اس کام کو پورا کرکے دکھا دے
يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي
گا (۱۴) جس کو یہ خیال پڑگیا ہو کہ دنیا و آخرت میں کہیں بھی اللہ اس کی مدد نہیں کرے گا تو ایسے
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ
شخص نے اوپر اونچی چھت پر بندھی ہوئی رسّی کو پکڑے رکھنے کے بجائے گویا کاٹ ڈالا ناامید ہو کر غصہ
ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾
میں ایسی حرکت کرنے والا سوچ لے کہ اس غلط تدبیر سے اس کا بھلا ہوا یا برا (۱۵)
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
کیا خوب نازل فرمادیا ہم نے اس قرآن کی آیات کو صاف صاف اور سچ بات یہ ہے کہ اللہ جسے چاہے اُسے ہدایت
مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
کی راہ پر کر دے گا (۱۶) جو لوگ ایمان میں آگئے اور جو یہودی بن گئے ہوں یا
وَالصّٰبِــِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ڰ
صابئین ہوں یا نصاریٰ یا مجوس ہوں یا مشرک ہوں ان سب کے بیچ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي
آخری فیصلہ تو اللہ قیامت کے دن فرمائے گا اور بیشک بات ہے کہ اللہ تو ہر ہر چیز پر خود
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ
ہی گواہ موجود ہے (۱۷) کیا نہیں غور کیا تم نے کہ آسمانوں اور زمین میں جو
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَ
کوئی بھی ہے اللہ کے آگے سجدہ میں پڑا ہے اور سورج چاند تارے پہاڑ، درخت
الْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ
ہر جاندار اور بہت سے انسان بھی اور بہت سے ایسے بھی ہیں جن پر عذاب

ف۱۵ بہت لوگ مصیبت کے وقت کی دعاؤں کے بعد کام نہ بنے تو اللہ سے بھی ناامید ہو جاتے ہیں اور غصہ میں ان کا دماغ بھی بے قابو ہو جاتا ہے پھر شرک میں جا پڑتے ہیں غیروں سے دعا کی اور منت مانی، پوجا پاٹ کیا، مزاروں پر سجدے کئے اور غیر اللہ کے نام قربانی کرائی ایسوں کو یہاں فرمایا کہ آسمان میں ہر آدمی کے لئے اُمید کی ایک رسّی بندھی ہے جس کا ایک سرا اگر مصیبت زدہ آدمی کے ہاتھ رہے تو آج نہیں کل کبھی بھی اوپر والا رسّی کو کھینچ لے آدمی اوپر اپنی مراد کو جا پہنچے لیکن جب رسّی ہی کاٹ ڈالی تو اب کیا موقع رہا۔

ف۱۶ صابئین کہا ستارہ پرستوں کو، شاید نجوم کا ان کا بھی اس میں آگئے ہوں اور مجوس فرمایا ان کو جو آگ کو پوجتے ہیں اب رہے یہود اور نصاریٰ تو یہ دونوں اہل کتاب تھے ایک موسیٰؑ اور توریت والے، دوسرے عیسیٰ مسیحؑ اور انجیل والے لیکن کچھ لوگوں کو چھوڑ کر یہ دونوں طبقے شرک میں جا پڑے تو یہ بھی اہل ایمان سے خارج ہوئے۔ مشرک لوگ تو بے ڈھنگے بلکہ اور ٹھیٹ جاہل پہلے سے تھے یہ بھی اُن میں جا ملے اب باقی رہے صرف ایمان والے جن کے پاس قرآن اور محمد ہیں تو ساری دنیا سے انھیں کا جھگڑا ہمیشہ رہے گا جب قیامت واقع ہوگی اللہ خود فیصلہ فرمائے گا تب ساری مخلوق جان لے گی کہ کون حق پر تھا اور یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ موجود ہے اس لئے قیامت کے دن کسی کی ہیرا پھیری کی بات چل ہی نہیں سکتی۔

13. दुआ भी की तो ऐसे बेबस कमज़ोर से जो कुछ काम न बना सके उल्टा नफ़े से पहले नुकसान आ पड़े ऐसा पुकारने वाला भी निकम्मा, बे समझ और जिसे पुकारा जाये वह कोई बड़ा जत्थेदार हो तब भी किसी काम न आये।

14. जो ईमान लाए और नेक अमल किये उन को अल्लाह दाखिल करेगा ऐसी जन्नतों में जिन के नीचे नहरें बहती हैं बेशक बात है कि अल्लाह ने जब इरादा फरमा लिया है तो वह उस काम को पूरा कर के दिखा देगा।

15. जिस को यह खयाल पड़ गया हो कि दुनिया व आख़ेरत में कहीं भी अल्लाह उस की मदद नहीं करेगा तो ऐसे शख्स ने ऊपर ऊँची छत पर बंधी हुई रस्सी को पकड़े रखने के बजाय गोया काट डाला, ना उम्मीद हो कर गुस्से में ऐसी हरकत करने वाला सोच ले कि इस गलत तदबीर से उस का भला हुआ या बुरा ?

16. क्या खूब नाज़िल फरमा दिया हम ने इस कुरआन की आयतों को साफ साफ और सच बात यह है कि अल्लाह जिसे चाहे उसे हिदायत की राह मिल कर रहेगी।

17. जो लोग ईमान में आ गये और जो यहूदी बन गए या साबेईन हों या नसारा या मजूसी हों या मुश्रिक हों इन सब के बीच आखरी फैसला तो अल्लाह कियामत के दिन फरमायेगा और बेशक बात है कि अल्लाह तो हर हर चीज़ पर खुद ही गवाह मौजूद है।

18. क्या ग़ौर नहीं किया तुम ने कि आसमानों और ज़मीन में जो कोई भी है अल्लाह के आगे सजदे में पड़ा है और सूरज चाँद तारे पहाड़, पेड़ हर जानदार और बहुत से इन्सान भी और बहुत से ऐसे भी हैं जिन पर अज़ाब का वादा सच्चा पड़ा और यह भी याद रखो कि अल्लाह जिस को ज़लील और बेइज़्ज़त कर डाले फिर उस को कोई दूसरा इज़्ज़त दे ही नहीं सकता अल्लाह ही को इख़्तियार है जो चाहे करे।

13. He calls upon him from whom harm is much nearer than benefit; certainly evil (is the) patron, and certainly an evil (is the) friend!

14. Truly, ALLAH will admit those who believe and do righteous good deeds to Gardens underneath which streams flow (in Paradise). Verily ALLAH performs whatsoever HE intends.

15. Whosoever imagines that ALLAH will not make him triumphant in this world and in the Hereafter, let him stretch a cord up to heaven, and then let him cut it and see whether his plan will remove that, whereat he enrages!

16. And thus WE have sent it (this Quran) down as evidences, and verily ALLAH guides whom HE intends.

17. Verily, those who believe, and those who are Jews and the Sabians, and the Christians, and the Magians, and those who worship others besides ALLAH, truly, ALLAH will judge between them on the Day of Judgement, verily, ALLAH is over everything a Witness.

18. See you not that to ALLAH prostrates whosoever is in the heavens and on the earth, (whether consciously or unconsciously), and the sun, and the moon, and the stars, and the mountains, and the trees, and the animals and many of mankind? But there are many (men) on whom the punishment is justified (due to deliberate disobedience). And whomsoever ALLAH disgraces, none can honour him. Verily, ALLAH does whatsoever HE Wills. **(6- Sajda-e-Tilawat.)**

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَ
کا وعدہ سچا پڑا اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ جس کو ذلیل اور بے عزت کر ڈالے پھر اس کو کوئی
مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
دوسرا عزت دے ہی نہیں سکتا اللہ ہی کو اختیار ہے جو چاہے
مَا يَشَآءُ ۩ (18) هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز
کرے (18) سجدہ کرنے اور نہ کرنے کی وجہ سے انسان دو ٹولیوں میں تقسیم ہو گئے اور اپنے رب کے بارے میں
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ
جھگڑ پڑے۔ بس جو لوگ نافرمان ہیں اور اللہ کے انکاری ہیں ان کی سزا کے لئے آگ کا لباس ان کے بدن
يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ (19) يُصْهَرُ
کے ناپ کا تیار کر دیا گیا ہے اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا (19) مسلسل آگ کی گرمی سے
بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ (20) ۭ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ
ان کے پیٹ کا تمام سامان پگھل کر بہہ جائے گا اور کھال چمڑے بھی گل جائیں گے (20) اور لوہے کے گرز یعنی بڑے بڑے گھن سے
مِنْ حَدِيْدٍ (21) كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ
ان کے سروں کو مارا جائے گا (21) مارے گھٹن اور غم کے جب بھی صرف ارادہ کریں کہ جہنم سے نکل بھاگیں ویسے ہی اور اندر
غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (22)
دھکیلے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ چکھتے جاؤ تیز جلن کا عذاب (22)
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتیوں کے
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
ہار پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس ریشم کا
حَرِيْرٌ (23) وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا
ہو گا (23) پاکیزہ کلمہ کی اُن کو ہدایت مل گئی تھی اور قابل تعریف راستے پر چل
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ (24) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کر یہ لوگ وہاں پہنچ گئے (24) بیشک جو لوگ کافر ہو گئے اور جنھوں نے

منزل ۴

ف۱۸ آسمانوں میں اور زمین میں جو کوئی بھی ہو کیسا ہی بڑا ہو چھوٹا ہو، جاندار ہو بے جان ہو لازم ہے کہ صرف اللہ کے آگے پیشانی ڈال کر سجدہ کرے۔ سورج، چاند، تارے، دریا، سمندر، ندی، نالے، جھاڑ، پہاڑ، فرشتے، انبیاء، اولیاء، جانور سب کے سارے صرف اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور اچھے انسان بھی اللہ ہی کو سجدہ کریں گے جو نہیں کرتا یا کسی غیر اللہ کو سجدہ کرتا ہے وہ ملعون ذلیل ہے بے عزت پھٹکارا ہوا ہے مخلوق کو عزت احترام سجدہ سے ہے جس نے اللہ کو سجدہ نہ کیا اس کی تکریم عزت سب ختم ہوئی اور تمام مخلوقات میں ذلیل و خوار ٹھہرا۔ اس آیت کو پڑھ کر اللہ کو ہی سجدہ کرنا چاہیے۔

السجدۃ

ف۱۹ ایک اللہ کی بندگی اور صرف اسی کو سجدہ کرنا ہی دین خالص ہے اس دعوت پر دنیا میں انسانی آبادیاں لڑ پڑیں۔ ایک ایمان والے دوسرے منکر ہوئے یہاں پر انکاریوں کے لئے آخرت کی سزا بتا دی کہ جہنم کی آگ کا بھیانک انتظام ان کے لئے ہو چکا ہے جس کی ایک شکل یہ ہے کہ ہر منکر حق کے بدن کے ناپ کے آگ کے کپڑے کاٹ سی کر تیار کر دیے گئے ہیں (ف۱۰) سورۂ ابراہیم آیت نمبر ۵۰ میں فرمایا کہ ان کے کرتے گندھک کے بنائے گئے (۹) گے۔

ع ۹

19. अल्लाह को सजदा करने और न करने की वजह से इन्सान दो टोलियों में बट गये और अपने रब के बारे में झगड़ पड़े, बस जो लोग ना फ़रमान हैं और अल्लाह के इन्कारी हैं उन की सज़ा के लिए आग का लिबास उन के बदन के नाप का तैयार कर दिया गया है और उन के सरों पर खौलता उबलता पानी उंडेला जायेगा।

19. These two, (believers and disbelievers), are opponents dispute with each other about their LORD, then as for those who disbelieved, garments of fire shall be cut out for them; and boiling water shall be poured down over their heads;-

20. लगातार आग की गरमी से उन के पेट का तमाम सामान पिघल कर बह जायेगा और खाल चमड़े भी गल जायेंगे।

20. with it will melt or vanish away what would be within their bellies, as well as (their) skins;-

21. और लोहे के गुरज़ यानी बड़े बड़े घन से उन के सरों को मारा जायेगा।

21. and for them are hooked rods of iron;- (with which they would be punished).

22. मारे घुटन और ग़म के जब भी सिर्फ़ इरादा करेंगे कि जहन्नम से निकल भागें वैसे ही और अन्दर धंसते जायेंगे और कहा जायेगा कि चखते जाओ तेज़ जलन का अज़ाब।

22. Every time they seek to get away therefrom, because of anguish, they will be driven back deep therein; and (it will be) said: "Taste the torment of Burning."

2 | 12 | 9

23. बेशक जो लोग ईमान लाए और नेक अमल किए अल्लाह ज़रूर उन को ऐसी जन्नतों में दाखिल फरमायेगा जिन के नीचे नहरें बहती होंगी और उन को सोने के कंगन और मोतियों के हार पहनाये जायेंगे और वहाँ उन का लिबास रेशम का होगा।

23. Truly, ALLAH will admit those who believe and do righteous good deeds, to Gardens underneath which rivers flow (in Paradise), wherein they will be adorned with bracelets of gold and pearls and their garments therein would be of silk.-

24. पाकीज़ा कलमे की उन को हिदायत मिल गई थी और तारीफ़ वाले रास्ते पर चल कर यह लोग वहाँ पहुँच गये।

24. Guided they have been (in this world) unto goodly speech -(the Truth)- and guided they have been to the Path of HIM, Who is worthy of all praises.

25. बेशक जो लोग काफिर हो गए और जिन्होंने अल्लाह के रास्ते से लोगों को रोक दिया और अदब वाली मस्जिद में जाने से भी रोका जिस के पास रहने वाले लोगों को और इस मस्जिद में बाहर से आने वालों को हमने बराबर का दर्जा दिया है. हमारे इस बयान के बाद भी इस अदब वाली मस्जिद में ज़ुल्म की बुनियाद पर जो कोई दीन के ख़िलाफ़ काम करेगा हम उस को दर्दनाक अज़ाब चखायेंगे।

25. Verily, those who disbelieve and hinder others from the Path of ALLAH and from the sacred Mosque (at Makka), which We have made (open) to mankind (for all,); dweller of (around) it, and the visitor from the (out side) country, are equal there. And whoever inclines to evil actions therein or do wrong, him WE shall cause to taste a painful torment.

3 | 3 | 10

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک دیا اور ادب والی مسجد میں جانے سے بھی روکا جس
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ
کے پاس رہنے والے لوگوں کو اور اس مسجد میں باہر سے آنے والے لوگوں کو ہم نے برابر کا درجہ دیا ہے اور ہمارے اس
الْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ
بیان کے بعد بھی اس محترم مسجد میں ظلم کی بنیاد پر جو کوئی خلافِ دین کام کرے گا ہم اس کو
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
دردناک عذاب چکھائیں گے ﴿۲۵﴾ اور جب ہم نے ابراہیم کو بیت اللہ کی ٹھیک ٹھیک جگہ
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ
بتا دی اس حکم کی بنیاد پر کہ میرے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ بنانا اور ہاں میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
اور قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا ﴿۲۶﴾
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى
انسانوں میں حج کا اعلان کر دو ذوق شوق سے پیدل آویں گے اور دُبلی دُبلی اونٹنیوں پر دور دراز
كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ ۙ
کے علاقوں سے لوگ اس گھر کی زیارت کو آتے ہی رہیں گے ﴿۲۷﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ
تاکہ اپنے منافع اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور حج کے معلوم دنوں میں ان پالتو چار پائے جانوروں پر
اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
اللہ کا نام لے کر ذبح کریں جو اللہ نے عطا فرمائے ہیں اس میں سے خود بھی کھاؤ
الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾
اور تنگدست، محتاج، فقیر کو بھی کھلاتے جاؤ ﴿۲۸﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
پھر اپنا تمام میل کچیل دور کر لیں اور اپنی نذر و منت کو یہاں پوری کر لیں اور اس آزاد قدیم گھر کا طواف
بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ
کریں جو گردن چھڑانے والے مالک کا دربار ہے ﴿۲۹﴾ خوب دھیان میں رکھو کہ جو شخص اللہ کے نام کی چیزوں کا ادب

منزل ۴

و ۲۹ کعبہ کے طواف کے وقت ایک دُعا کے الفاظ میں یارَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ الْعَتِیْقِ یَا اَللّٰہُ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآءِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ
اے اللہ بیت العتیق کے رب ہماری اور ہمارے ماں باپ کی اور ہماری بیویوں کی اور ہماری اولاد کی گردنیں آگ کے عذاب سے چھڑا دے۔ اسی لئے ہم نے بیت العتیق کا ترجمہ گردن چھڑانے والے مالک کا دربار کیا ہے۔ بہت سے مترجمین نے آزاد قدیم وغیرہ بھی کیا ہے ہم نے اس کی بھی رعایت میں آزاد گھر یعنی اس گھر پر اللہ کے سوا کسی اور کے مالکانہ حقوق نہیں اور یہ بہت ہی قدیم اور اوّل عبادت گاہ ہے جو انسانوں کے لئے زمین پر سب سے پہلے آباد کی گئی ہے آدمی نے کوئی بُت خانہ یا مزار پہلے نہیں بنایا بلکہ جنت سے آیا تھا اور توحید سے واقف تھا اس نے اللہ کا گھر پہلے بنایا اور خانۂ اوّل کی تعمیر کی گئی اس میں ایک پہلو یہ بھی ہے کہ انسان نے زمین پر پہلے پہلے جو عبادت گاہ تعمیر کی وہ صرف ایک اللہ کی بندگی کے لئے اور توحید اور فقط توحید کے عقیدہ پر تعمیر کی گئی ہے بُت خانے تو یہ بعد کی ایجاد ہیں بیت اللہ شریف کی زیارت کے موقع پر اپنی منت اور نذر پوری کرنا بھی عین عبادت ہے جب کہ کسی بُت خانہ یا مزار پر حرام اور شرک ہے۔

26. और जब हम ने इब्राहीम को बैतुल्लाह की ठीक ठीक जगह बता दी इस हुक्म की बुनियाद पर, कि मेरे साथ किसी चीज़ को भी शरीक न बनाना और हाँ मेरे इस घर को तवाफ (फेरे) करने वालों और कयाम करने वालों, रुकूअ करने वालों और सजदा करने वालों के लिए पाक साफ रखना।

26. And (remember) when WE showed Ibrahim the site of the (sacred) house the Kaaba, at Makka), saying: "Associate not any thing with ME, and sanctify MY House for those who circumambulate it, and those who stand up for prayer, and those who bow (submit to ALLAH Alone), and make prostration (in prayers)."

27. इन्सानों में हज्ज का एलान कर दो, बड़े शौक से पैदल आयेंगे और दुबली दुबली ऊँटनियों पर दूर दूर के इलाकों से लोग इस घर की ज़ियारत को आते ही रहेंगे।

27. "And proclaim to mankind the Hajj (Pilgrimage). They will come to you on foot and on any lean camel (too, due to long journey), and from every deep and distant mountain highways (to perform Hajj)"-

28. ताकि अपने मुनाफे अपनी आँखों से देख लें और हज्ज के मालूम दिनों में उन पालतू चार पाये जानवरों पर अल्लाह का नाम लेकर जिबह करें जो अल्लाह ने अता फरमाये हैं इस में से खुद भी खाओ और निर्धन, मोहताज, फकीर को भी खिलाये जाओ।

28. "-that they may witness the benefits, (spiritual, moral and material;) and may mention the name of ALLAH on appointed (known) days (10th, 11th, 12th and 13th of Zil-Hijj), over the cattle that HE has provided for them (for sacrifice)." Then eat thereof and feed therewith the poor who have a very hard time.

29. फिर अपना तमाम मैल कुचैल दूर कर लें और अपनी नज़र मन्नत को यहाँ पूरी कर लें और इस आज़ाद कदीम (प्राचीन) घर का तवाफ करें जो गरदन छुड़ाने वाले मालिक का दरबार है।

29. Thereafter let them cleanse themselves, (shaving their heads etc.; what was not allowed during the period of Ahram,) and fulfil their vows (rest of the duties of Hajj) and circumambulate the Ancient House.

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ

کرے تو اس کے رب کے حضور اسے اس کا اچھا ثواب ملتا ہے اور اس سے پہلے تم کو جو پڑھ کر سنائے گئے تھے ان

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

جانوروں کو چھوڑ کر تمہارے لئے پالتو چارپائے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں بس اب تم بتوں کی گندگی اور پلیدی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۳۰ حُنَفَآءَ

سے الگ ہو جاؤ اور جھوٹے بناوٹی قول سے بچتے رہنا ۝۳۰ مشرکین سے کٹ کر

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

صرف اللہ کے ہو جاؤ کبھی بھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے اس کی مثال ایسی

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ

کہ جیسے کوئی بلندی سے نیچے گر پڑا اور جیسے ہی نیچے گرا اسے شکاری پرندوں نے نوچ نوچ کر تکا بوٹی بنا ڈالا یا پھر تیز

تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝۳۱ ذٰلِكَ ۗ

آندھی نے اس کے ٹکڑے دور دور لے جا کر بکھیر دیئے کہ بے نام و نشان ہو گیا ۝۳۱ کیونکہ جو

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝۳۲

کوئی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم بجا لائے تو یہ دل کے تقوے کا نشان ہے ۝۳۲

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

ایک مدت تک چوپایوں سے فائدہ اٹھائے جاؤ پھر اس کی جائے حلال بیت العتیق

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۳۳ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

یعنی کعبہ شریف کی سرحد تک لے جاؤ ۝۳۳ اور ہر امت میں ہم نے قربانی کا طریقہ جاری رکھا کہ اللہ نے انھیں

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ

کھانے کے لئے جو چارپائے پالتو جانور عطا فرمائے ان کی قربانی اللہ کے نام پر دیں اور ان جانوروں کے ذبح کرتے وقت صرف

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ

اللہ کا نام پکاریں تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے اور تم سب اسی کے مسلم یعنی تابع فرمان بنے رہو اور اے محمدؐ آپ ان لوگوں کو بشارت

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝۳۴ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

سنا دو کہ ہمارا نام لینے پر جن کے دل عاجزی اور محبت سے جھک جاتے ہیں ۝۳۴ ان لوگوں کی پہچان یہ ہے کہ جب جب ان کے سامنے اللہ کا نام لیا

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ

جائے بس ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑتی ہے اس پر صبر کر کے حق کو تھام لیتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور

ف۳۰ اللہ کی نشانیاں اور اس کے نام کے ادب کی جگہ بیت اللہ صفا و مروہ حج کے مقامات کلام اللہ رسول اللہ اور اولیاء اللہ ان کا ادب لازم ہے۔ اس جگہ پر کوئی کام ایسا نہ کیا جائے جو اللہ کی نافرمانی کا ہو اور قرآن شریف کا بھی ادب کیا جائے کہ اس میں اللہ نے احکامات بیان کئے ہیں اس پر عمل کیا جائے اور اولیاء اللہ کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا کر ان کی بے حرمتی نہ کی جائے اور ناچ گانے ڈھول تک منجیرا لگا کر چرس نذر و نیاز بھی نہ کی جائے کہ یہ ان اولیاء اللہ کی بے ادبی ہے بس جاننا چاہیئے کہ اللہ کا نام جس چیز کے ساتھ لگ جائے اس کا ادب یہ ہے کہ اس جگہ پر کوئی کام ایسا نہ کیا جائے جو اللہ کی ناراضی کا ہو اس طرح جو جانور حرام ہیں اُس کا بیان قرآن میں آچکا ہے اُسے چھوڑ کر باقی حلال جانور کھانا منع نہیں یعنی قرآن حدیث میں جن جانوروں کے کھانے کو حلال بتایا گیا ہے صرف انھیں کو حلال جانے اور جسے اللہ رسول نے حرام فرمایا اُسے حرام جانے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے۔

(۲) البقرہ ۱۷۳
(۵) المائدہ ۳
(۶) الانعام ۱۴۵، ۱۴۶
(۱۶) النحل ۱۱۵

ع ۴

ف۳۳ جو آدمی جانور پالتا ہے اس کا استعمال کرے یعنی دودھ اون اور سواری لیکن جب کعبہ شریف لے جانے کے لئے اللہ کی نیاز اور نذر مان کر اُسے ذبح کرنا طے کر لیا تو پھر حرم شریف کی سرحد میں لے جا کر اُسے اللہ کے نام قربان کر دے جو کعبہ تک نہ پہنچ سکے تو جہاں بھی بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر دیا تو یہ نشان اللہ کی نیاز کعبہ تک پہنچنے کے برابر ہے چاہے دور ہو یا نزدیک۔

30. खूब ध्यान में रखो कि जो शख़्स अल्लाह के नाम लगी चीज़ों का अदब करे तो उस के रब के हुज़ूर उसे अच्छा सवाब मिलना है और इस से पहले तुम को जो पढ़ कर सुनाए गए थे उन जानवरों को छोड़ कर तुम्हारे लिए पालतू चार पाये जानवर हलाल कर दिये गए हैं बस अब तुम बुतों की गंदगी और पलीदी से अलग हो जाओ और झूठी बनावटी बात से बचते रहना।

30. Thus it is. And whoever honours the sacred things of ALLAH, it will be better for him with his LORD. The cattle are lawful to you, except what have been mentioned to you. So shun the abomination of idols, and shun lying speech, (falsehood).

31. मुश्रिकीन से कट कर सिर्फ अल्लाह के हो जाओ कभी भी अल्लाह के साथ किसी को शरीक न बताना और जो कोई अल्लाह के साथ शिर्क करे उस की मिसाल ऐसी कि जैसे कोई बुलन्दी से नीचे गिर पड़ा और नीचे गिरते ही उसे शिकारी परिन्दों ने नोच नाच कर तिक्का बोटी बना डाला या फिर तेज़ आंधी ने उस के टुकड़े दूर ले जा कर बिखेर दिये कि बे नाम व निशान हो गया।

31. (Accomplish) devotion to ALLAH alone, not associating anything, (or being,) with HIM. And whosoever associates aught with ALLAH, (directly or indirectly), it is as if he had fallen from the sky, and the birds (of prey) had snatched him away, or the wind had thrown him to a faroff place.

32. जो कोई अल्लाह की निशानियों की ताज़ीम बजा लाए तो यह दिल के तक़वे का निशान है।

32. Thus it is. And whoever honours the symbols of ALLAH, then it indicates truly the piety of the hearts.

33. एक मुदत तक चौपायों से फायदा उठाये जाओ फिर उस की जाए हलाल बैतुल अतीक़ यानी काबा शरीफ की सरहद तक ले जाओ।

33. In them, (cattle offered for sacrifice), are benefits for you for an appointed term; and thereafter they are to be brought for sacrifice unto the Ancient House. | 4 | 8 | 11 |

34. और हर उम्मत में हम ने कुर्बानी का तरीक़ा जारी रखा कि अल्लाह ने उन्हें खाने के लिए जो चार पाये पालतू जानवर अता फरमाये उन की कुर्बानी अल्लाह के नाम पर दें और इन जानवरों के ज़िब्ह करते वक़्त सिर्फ अल्लाह का नाम पुकारें, तुम सब का मअबूद तो एक ही मअबूद है और तुम सब उसी के मुस्लिम (हुक्म मानने वाले) बने रहो और ऐ मुहम्मद (स.अ.व.स.) आप उन लोगों को बशारत सुना दो कि हमारा नाम लेने पर जिन के दिल हमारी मुहब्बत से पिघल जाते हैं।

34. And in every community WE have appointed a ritual (of sacrifice), that they may mention the name of ALLAH over the beast of cattle that HE has given them for good. And your "Ilah"-deity- is ONE, (ALLAH); so you must submit to HIM Alone. And (O Prophet!) give glad tidings to the humble-

35. उन लोगों की यह निशानी है कि जब जब उन के सामने अल्लाह का नाम लिया जाये बस उन के दिल काँप जाते हैं और जो मुसीबत उन पर पड़ती है उस पर सब्र कर के जी को थाम लेते हैं और नमाज़ को कायम रखते हैं और जो भी हम ने उन्हें रोज़ी दी उस में से हमारी राह में खर्च भी करते हैं।

35. whose hearts are filled with fear whenever ALLAH is mentioned; and who patiently bear whatever may befall them; and those who establish the prayer and spend out of what WE have provided them (in charity).

وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳۵﴾

جو بھی ہم نے انھیں رزق دیا اُس میں سے ہماری راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُم مِّن شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ

تمھارے لئے اللہ کے نام کی قربانی کے اونٹ بھی اللہ کا نشان بنادیے ہیں، تمھارے لئے اس میں بہت سے

فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ

فائدے ہیں بس انھیں قطار میں کھڑے کرکے قربانی کرو اور اُن پر صرف اللہ کا نام پکارو پھر جب وہ اپنی

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا

کروٹوں کے بل گر پڑیں تو تم بھی کھاؤ اور سوال نہ کرنے والے اور بے قرار سوالی سب کو کھلاتے جاؤ کیا خوب

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

مفید جانور ہم نے تمھارے کام میں لگا دیے تاکہ تم ہمارا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ لَن يَنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا

شکر مانو ﴿۳۶﴾ قربانی کے جانوروں کا گوشت اور خون اللہ کو نہیں پہنچتا

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوٰى مِنكُمْ

لیکن تمھارے دل کا ادب اور نیت کا خلوص اللہ کے دربار میں فوراً پہنچ جاتا ہے کیا خوب چارپائے اللہ نے تمھارے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

قابو میں دیے کہ تم اللہ کے نام کی بڑائی پکارو اور اس لئے کہ اللہ نے تم کو سیدھا راستہ چلنے کی رہنمائی فرمائی اور

هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

نیکی کرنے والوں کو بشارت سُنائے جاؤ ﴿۳۷﴾ بیشک اللہ اہل ایمان کے دشمنوں

عَنِ الَّذِينَ اٰمَنُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ

کو دفع کرکے رہے گا، سچی بات تو یہ ہے کہ کسی دغاباز منکر حق کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں

كَفُورٍ ﴿۳۸﴾ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ع ۵ ۱۲

فرماتا ﴿۳۸﴾ جن لوگوں کو لڑائی کے لئے مجبور کیا گیا اور اُن پر ظلم ڈھائے گئے اب اللہ کی طرف سے انھیں اجازت

وَإِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ

دی جاتی ہے کہ وہ بھی مقابلہ میں اُٹھ کھڑے ہوں بیشک اللہ تعالیٰ اُن کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ یہ کھلی اجازت ان کو دی

أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا

جارہی ہے جنھیں ناحق ان کے گھروں سے نکالا گیا محض اس وجہ سے کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے

36. तुम्हारे लिए अल्लाह के नाम लगी कुर्बानी के ऊँट भी अल्लाह का निशान बना दिये हैं, तुम्हारे लिए इस में बहुत से फायदे हैं बस उन्हें कतार में खड़े करके कुर्बानी करो और उन पर सिर्फ अल्लाह का नाम पुकारो फिर जब वह अपनी करवटों के बल गिर पड़ें तो तुम भी खाओ और सवाल न करने वाले और बेकरार सवाली सब को खिलाए जाओ क्या खूब फायदे वाले जानवर हम ने तुम्हारे काम में लगा दिये ताकि तुम हमारा शुक्र मानो।

36. And the camels, (sacrificial offerings), WE have made for you as among the symbols of ALLAH, therein you have much good. So mention the Name of ALLAH over them when they are drawn up in lines (for sacrifice). Then, when they are down on their sides, (after slaughter), eat thereof and feed the contented, (who are deserving charity, but do not beg), and the beggar, (those who beg with due humility). Thus have WE made them (animals) subject to you that you may be grateful (to the Creator).

37. कुर्बानी के जानवरों का गोश्त और खून अल्लाह को नहीं पहुँचता लेकिन तुम्हारे दिल का अदब और निय्यत का खुलूस अल्लाह के दरबार में फ़ौरन पहुँच जाता है, क्या खूब चार पाये अल्लाह ने तुम्हारे काबू में दिये कि तुम अल्लाह के नाम की बड़ाई पुकारो और इस लिए कि अल्लाह ने तुम को सीधा रास्ता चलने की रहनुमाई फरमाई और नेकी करने वालों को बशारत सुनाए जाओ।

37. It is neither their flesh nor their blood that reaches ALLAH, but it is piety from you, (internal dedication and voluntary submission to the will of Almighty), that reaches HIM. HE has subjected them to you that you may magnify ALLAH, for HE has guided you. And give glad tidings to the well-doers.

38. बेशक अल्लाह ईमान वालों के दुश्मनों को पीछे हटा कर ही रहेगा, सच्ची बात तो यह है कि किसी दग़ाबाज हक के इन्कारी को अल्लाह पसंद नहीं करता।

38. Truly, ALLAH defends those who believe. Verily, ALLAH likes not any treacherous ingrate (to ALLAH).

| 5 | 5 | 12 |

39. जिन लोगों को लड़ाई के लिए मजबूर किया गया और उन पर जुल्म ढाये गये अब अल्लाह की तरफ से उन्हें इजाज़त दी जाती है कि वह भी मुकाबले में उठ खड़े हों बेशक अल्लाह इन की मदद पर कादिर है।

39. Permission to fight (in retaliation) is given to those against whom a relentless oppression (and persecution) has been carried on; and thus were wronged And ALLAH is Mighty over their help.

رَبُّنَا اللّٰہُ ؕ وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعۡضَہُمۡ

اللہ کا یہ دستور ہے کہ وہ ایک کے مقابلے میں دوسرے کی طاقت کو ہٹا دیتا ہے اگر ایسا نہ کیا گیا ہوتا

بِبَعۡضٍ لَّہُدِّمَتۡ صَوَامِعُ وَ بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ

تو ڈھا دیے جاتے روحانی تربیت کے مرکز، درویشوں کی خانقاہیں عبادت خانے اور

مَسٰجِدُ یُذۡکَرُ فِیۡہَا اسۡمُ اللّٰہِ کَثِیۡرًا ؕ

مسجدیں بھی جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور جو کوئی اللہ کے دین کی نصرت

وَ لَیَنۡصُرَنَّ اللّٰہُ مَنۡ یَّنۡصُرُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ

کے لیے اٹھ کھڑا ہوگا اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا بلاشبہ اللہ بڑا ہی قوت والا اور غالب

عَزِیۡزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِیۡنَ اِنۡ مَّکَّنّٰہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ

ہے ﴿۴۰﴾ یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم زمین میں اُن کے قدم جما دیں اور اُن کو حکومت عطا فرمائیں

اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرُوۡا

تو یہ لوگ نماز کو قائم کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور بھلے کاموں کا حکم جاری کریں گے،

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ نَہَوۡا عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لِلّٰہِ عَاقِبَۃُ

بُرے کاموں سے لوگوں کو روک دیں گے اور تمام کاموں کا آخری انجام اللہ کے اختیار

الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۱﴾ وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کَذَّبَتۡ

میں ہے ﴿۴۱﴾ پھر بھی اے نبی اگر انھوں نے آپ کی بات کو جھوٹ جانا تو اُن کے پہلے بھی نوحؑ کی

قَبۡلَہُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوۡدُ ﴿ۙ۴۲﴾ وَ قَوۡمُ

قوم اور عاد اور ثمود کی قوموں نے بھی ایسی ہی حرکت کی تھی ﴿۴۲﴾ ابراہیمؑ کی قوم اور

اِبۡرٰہِیۡمَ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ ﴿ۙ۴۳﴾ وَّ اَصۡحٰبُ مَدۡیَنَ ۚ وَ کُذِّبَ

لوطؑ کی قوم نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا ﴿۴۳﴾ مدین والوں نے بھی ہماری بات کو رد کر دیا اور موسیٰؑ کو بھی

مُوۡسٰی فَاَمۡلَیۡتُ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُہُمۡ ۚ

جھٹلایا گیا یوں تو میں نے انکاری لوگوں کو ایک مدت تک ڈھیل دی لیکن جب انھیں عذاب میں جکڑا گیا تب انھیں

فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۴۴﴾ فَکَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ

پتہ چلا کہ میری پکڑ کیسی رہی ﴿۴۴﴾ کتنی آبادیاں ایسی تھیں کہ ہم نے ان کے ظلم کے سبب

اَہۡلَکۡنٰہَا وَ ہِیَ ظَالِمَۃٌ فَہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی

انھیں تباہ کر ڈالا کہ اپنی چھتوں کے بل اوندھے منہ گر کر ڈھیر بن چکیں اور ان گنت کنویں اور باؤلیاں اُجڑ کر بیکار پڑی

40. यह खुली इजाज़त उन को दी जा रही है जिन्हें नाहक उन के घरों से निकाला गया सिर्फ इस वजह से कि यह कहते थे कि अल्लाह ही हमारा रब है अल्लाह का यह दस्तूर है कि वह एक के मुकाबले में दूसरे की ताकत को हटा देता है अगर ऐसा न किया गया होता तो ढा दिये जाते. रूहानी तरबियत के मरकज़, दरवेशों की खानकाहें, इबादत खाने और मस्जिदें भी जिन में खूब ज़्यादा अल्लाह का नाम लिया जाता है और जो कोई अल्लाह के दीन की मदद के लिए उठ खड़ा होगा अल्लाह ज़रूर उस की मदद फरमायेगा बिला शुबह अल्लाह बड़ा ही कुव्वत वाला और ग़ालिब है।	40. (help to) those who have been expelled from their homes without justice; only because they said: "Our LORD is ALLAH (only)."- For had it not been, that ALLAH checks one set of people by means of another, monasteries, churches, synagogues, and mosques, wherein the Name of ALLAH is mentioned much, would surely have been pulled down. Verily, ALLAH will help those who help HIS (cause). Truly, ALLAH is strong, (able to infuse strength in whomsoever HE will), and Mighty (as well).-
41. यह लोग ऐसे हैं कि अगर हम ज़मीन में इन के कदम जमा दें और इन को सत्ताधारी बना दें तो यह लोग नमाज़ को कायम करेंगे और ज़कात अदा करेंगे और भले कामों का हुक्म जारी करेंगे, बुरे कामों से लोगों को रोक देंगे और तमाम कामों का आख़री अन्जाम अल्लाह के इख्तियार में है।	41. Those who, if WE establish, (give power to,) them in the land, shall establish the prayer, and pay the poor-due and enjoin what is right and forbid what is evil (wrong). And with ALLAH rests the end of (all) matters (of creatures).
42. फिर भी ऐ नबी अगर इन्होंने आप की बात को झूठ जाना तो इन के पहले भी नूह की कौम और आद और समूद की कौमों ने भी ऐसी ही हरकत की थी।	42. And if they belie you (O Prophet!) so were belied the prophets before them, (by) the people of Nooh, Aad, and Samud;-
43. इब्राहीम की कौम और लूत की कौम ने भी हमारे रसूलों को झुठलाया।	43. and the people of Ibrahim and the people of Loot;-
44. मदयन वालों ने भी हमारी बात को रद्द कर दिया और मूसा को भी झुठलाया गया यूँ तो मैं ने इन्कारी लोगों को एक मुद्दत तक ढील दी लेकिन जब उन्हें अज़ाब में जकड़ा गया तब उन्हें पता चला कि मेरी पकड़ कैसी रही।	44. and the inhabitants of Madyan also belied; and belied was Moosa. But I granted respite to the disbelievers, (in each instance), for a while; then I seized them. So how (terrible) was MY Punishment (against their wrong-doing)!

عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿۴۵﴾
ہیں اور بہت سے راج محل جو سنہری نقش و نگار سے سہانے سنوارے گئے تھے ہم نے انھیں ویران کھنڈر بنا دیا ﴿۴۵﴾
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ
کیا انکاری لوگوں نے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا بس اگر ان کے دل ہوتے اور عقل ہوتی تو ویران کھنڈروں سے انھیں حقیقت
يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا‌ ۚ فَاِنَّهَا لَا
کا پتہ چل جاتا اُن کے پاس کان بھی تھے مگر سننے سے محروم تھے بات دراصل یہ ہے کہ آنکھیں اندھی ہونے سے اتنا نقصان نہیں
تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰـكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ
ہوتا لیکن لوگوں کے سینوں میں جو دل ہوتے ہیں اگر وہ دل اندھے ہوگئے تو اُن کی بات ہی
فِى الصُّدُوۡرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَ
بگڑ جاتی ہے ﴿۴۶﴾ پھر بھی یہ لوگ جلدی مچا کر آپ سے عذاب لے آنے کا مطالبہ کرتے ہیں
لَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ‌ ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ
جب کہ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا اور یقینی بات ہے کہ تم لوگ گن گن کر ہزار سال پورے
رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنۡ
کرو تب کہیں اللہ کے یہاں وہ مدت فقط ایک دن کی ہوا کرتی ہے ﴿۴۷﴾ اور بہت سی
مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
آبادیاں ایسی گذری ہیں کہ اُن کے ظلم کے باوجود بھی میں نے انھیں سنبھل جانے کی مہلت دی لیکن جب یہ لوگ اپنی حرکتوں
اَخَذۡتُهَا‌ ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا
سے باز نہیں آئے تو میں نے انھیں عذاب میں دھر لیا اور آخر سب کو آنا میرے ہی پاس ہے ﴿۴۸﴾ آپ فرما دو کہ اے انسانو! بیشک میں اللہ
النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيۡنَ
کی طرف سے تم سب کے لئے صاف صاف نوٹس جاری کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں ﴿۴۹﴾ بس جو لوگ مان لیں گے
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ
یعنی ایمان کو قبول رکھیں گے اور نیک عمل میں لگ جائیں گے تو ان کے لئے گناہوں پر مغفرت اور عزت
كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ
والی روزی ہے ﴿۵۰﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش میں دوڑ دھوپ کرتے ہیں
اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ
اُن کو جہنم کی آگ کا ایندھن بننا ہوگا ﴿۵۱﴾ آپ کے پہلے ہم نے جب بھی کسی رسول

ف۳۰ ایسی کھلی نشانیاں کہ اگلی قومیں حق کو جھٹلانے پر برباد و ویران ہو کر اجڑ گئیں باؤلیاں، کنویں، راج محل، قلعے آج بھی کھنڈر آثارِ قدیمہ کی تحویل میں ہر ملک میں بڑی حفاظت کے ساتھ لوگوں کو دکھانے کے لئے موجود ہیں۔ ان تاریخی مقامات سے عبرت حاصل کرنا چاہئے لیکن ڈھیٹ اور کٹر قسم کے منکر اور اجڈ گنوار قسم کے ملحد برابر یہ آواز لگاتے رہے کہ ہمارے گناہوں کی سزا میں عذاب ہمیں جلدی لا کر دکھا دو تو حق کو مانیں گے اللہ نے فرمایا کہ کسی قوم کو سو پچاس سال کی مدت پر ڈھیل دینا خدا کے یہاں گھنٹے آدھ گھنٹے کی بات بھی نہیں پھر اس قلیل وقفہ میں بجائے اپنی اصلاح کرنے کے اور اودھم مچائے رکھنا یہ حرکت ہے منکر لوگوں کی ان کو جان لینا چاہئے کہ اللہ کی کائنات میں ہر جگہ دن بارہ گھنٹے کا نہیں ہوتا یہاں تم ہزار سال پر جیئے اور اس کے دربار میں بس ایک ہی دن کی مدت ہوئی۔

ع ۱۰

45. कितनी आबादियाँ ऐसी थीं कि हम ने उन के ज़ुल्म के सबब उन्हें तबाह कर डाला कि अपनी छतों के बल औंधे मुँह गिर कर ढेर बन चुकीं और अनगिनत कुँवे और बावलियाँ उजड़ कर बेकार पड़ी हैं और बहुत से राजमहल जो सुनहरी सजावट से सजाए संवारे गए थे हम ने उन्हें वीरान खंडर बना दिया।

45. How many a township have WE destroyed, while it was a wrong-doers; so it lies ruined on its roofs, and (many) a deserted well, and how many a castle fortified!

46. क्या इन्कारी लोगों ने ज़मीन पर चल फिर कर नहीं देखा बस अगर उन के दिल होते और अक़्ल होती तो वीरान खंडरों से उन्हें हक़ीक़त का पता चल जाता उन के पास कान भी थे मगर सुनने से महरूम (वंचित) थे बात दरअसल यह है कि आँखें अंधी होने से इतना नुकसान नहीं होता लेकिन लोगों के सीनों में जो दिल होते हैं अगर वह अंधे हो गए तो उन की बात ही बिगड़ जाती है।

46. Have they not journeyed in the earth, so that there might become unto them hearts to understand with, or ears to hear with? Surely it is not the sights that are blinded, but blinded are the hearts that are in the chests.

47. फिर भी यह लोग जल्दी मचा कर आप से अज़ाब ले आने की मांग करते हैं जब कि अल्लाह अपने वादे के ख़िलाफ़ न करेगा और यक़ीनी बात है कि तुम लोग गिन गिन कर हज़ार साल पूरे करो तब कहीं अल्लाह के यहाँ यह मुद्दत सिर्फ़ एक दिन की हुआ करती है।

47. And they incite you to haste with the punishment, whereas ALLAH shall not fail HIS promise (to bring it at its proper and appointed time). And a Day with the LORD is a thousand years of what you compute.

48. और बहुत सी आबादियाँ ऐसी गुज़री हैं कि उन के ज़ुल्म के बावजूद भी मैं ने उन्हें संभल जाने की मोहलत दी लेकिन जब यह लोग अपनी हरकतों से रुके नहीं तो मैं ने उन्हें अज़ाब में धर लिया और आख़िर सब को आना मेरे ही पास है।

48. And how many a township did I give respite to (repent and amend)? But it wronged itself; then I seized it (with punishment). And to ME is the (final) return! | 6 | 10 | 13 |

49. आप फ़रमा दो कि ऐ इन्सानो ! बेशक मैं अल्लाह की तरफ़ से तुम सब के लिए साफ़ साफ़ नोटिस जारी करने के लिए भेजा गया हूँ।

49. Say you: "O mankind! I am to you only a manifest Warner. (it is no part of my duty to bring on the punishment).

50. बस जो लोग मान लेंगे यानी ईमान को क़बूल रखेंगे और नेक अमल में लग जायेंगे तो उन के लिए गुनाहों पर मग़फ़िरत और इज़्ज़त वाली रोज़ी है।

50. Then those who believe and do righteous good deeds, for them is forgiveness and an honourable provision.

51. और जो लोग हमारी आयतों को नीचा दिखाने की कोशिश में दौड़ धूप करते हैं उन को जहन्नम की आग का ईंधन बनना होगा।

51. And those who endeavour in respect of OUR signs to frustrate them- those shall be the inmates of the Flaming Fire.

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
یا نبی کو بھیجا تو ہر موقع پر شیطان نے اس کی تمنا اور کام میں خلل ڈالنے کی کوشش کی
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
اور بہت اڑنگے ڈالے تب اللہ نے شیطان کی ہر دخل اندازی کو ملیامیٹ کر ڈالا
الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
پھر اللہ کی آیات ہی مضبوط اور فیصلہ کن ثابت رہیں اور اللہ ہی خوب جاننے والا اور
حَكِيْمٌ ۵۲ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
دانش مند ہے ۵۲ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری تھی وہ تو شیطان کی ایسی حرکتوں سے فتنہ میں جا پڑے
لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ
اور وہ لوگ بھی شیطان کا شکار بن گئے جن کے دل سخت تھے اور یقیناً ایسے تمام
وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۵۳ وَّلِيَعْلَمَ
ظالم لوگ حق کی مخالفت میں بہت دور جا گرے ۵۳ تاکہ جن کو اللہ نے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
علم سے نوازا ہے وہ سمجھ جائیں کہ یہ حق بات ہے جو آپ کے رب کی طرف سے آئی ہے بس ایسے لوگوں کے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
دل اس بیان کو سن کر پگھل جائیں گے اور وہ اس بات پر ایمان لے آئیں گے اور بیشک
لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۵۴
بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے ایمان والوں کو سیدھی راہ پر چلا دے گا ۵۴
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
اور حق کے انکاریوں کو اُن کا شک شبہ چین نہ لینے دے گا یہاں تک کہ قیامت اچانک اُن پر ٹوٹ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
پڑے گی یا ایک ایسے دن کا عذاب ان پر گھیرا ڈال دے گا جو ان کے لئے نہایت ہی نامبارک
يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۵۵ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ
دن ہوگا ۵۵ اُس دن بادشاہت صرف ایک اکیلے اللہ تعالیٰ کی ہوگی وہی ان سب
بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
کے درمیان فیصلہ فرمائے گا بس جو لوگ ایمان لا کر نیک عمل ساتھ لائے ہوں گے ایسے تمام لوگ

52. आप के पहले हम ने जब भी किसी रसूल या नबी को भेजा तो हर मौक़े पर शैतान ने उस की तमन्ना और काम में अड़चनें डालने की कोशिश की और बहुत अड़ंगे डाले-तब अल्लाह ने शैतान की हर रुकावट को मलियामेट कर डाला फिर अल्लाह की आयतें ही मज़बूत और फ़ैसला कुन साबित रहीं और अल्लाह ही खूब जानने वाला और दानिशमंद है।

53. जिन लोगों के दिलों मे बीमारी थी वह तो शैतान की ऐसी हरकतों से फितने में जा पड़े और वह लोग भी शैतान का शिकार बन गये जिन के दिल सख्त थे और यकीनन ऐसे तमाम ज़ालिम लोग हक़ के विरोध मे बहुत दूर जा गिरे।

54. ताकि जिन को अल्लाह ने इल्म दिया है वह समझ जायें कि यह हक़ बात है जो आप के रब की तरफ से आई है बस ऐसे लोगों के दिल इस बयान को सुन कर पिघल जायेंगे और वह इस बात पर ईमान ले आयेंगे और 'बेशक बात यह है कि अल्लाह ऐसे ईमान वालों को सीधी राह पर चला देगा।

55. और हक़ के इंकारियों को उन का शक शुब्ह चैन न लेने देगा यहाँ तक कि क़ियामत अचानक उन पर टूट पड़ेगी या एक ऐसे दिन का अज़ाब उन पर घेरा डाल देगा जो उन के लिए बहुत ही मनहूस दिन होगा।

56. उस दिन बादशाहत सिर्फ एक अकेले अल्लाह की होगी वही इन सब के दरमियान फ़ैसला फ़रमायेगा बस जो लोग ईमान लाकर नेक अमल साथ लाये होंगे ऐसे तमाम लोग नेअमत से भरपूर जन्नतों में होंगे।

52. Whenever WE sent a Messenger or a Prophet before you, Shaitan cast forth (suggestions in the minds of unbelievers) in respect of his recitations. But ALLAH abolishes that which Shaitan casts forth,- frustrates the purposes of the Devil),- and establishes HIS Revelations. And ALLAH is All-Knower, All-wise:-

53. (ALLAH lets all this in order) that HE (ALLAH) may make, what Shaitan casts forth, a trial for those in whose hearts is a disease and whose hearts are hardened. And certainly, the unjust (wrong-doers) are in an opposition far-off (from the Truth);-

54. And that those who have been given knowledge may know (more firmly) that it, (what the Prophet has), is the Truth from your LORD and may believe therein (more soundly); and so their hearts may submit to it (more devotedly). And verily ALLAH is the Guide of those who believe in a straight Path.-

55. And those who disbelieve will not cease to be in doubt concerning it, (what the prophet has brought), until the Hour comes upon them all of a sudden, or there comes upon them the torment of the Barren Day, (the Day after which there will be no night).

56. The sovereignty on that Day will be ALLAH's; HE will decide between them. Then those who believed and did righteous good deeds will be in Gardens of delight (Paradise).

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
نعمت سے بھرپور جنتوں میں ہوں گے (۵۶) رہے وہ لوگ جو انکاری تھے اور ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے ایسے تمام
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ
لوگ ذلت اور رسوائی کے عذاب میں ہوں گے (۵۷) اور جن لوگوں نے اللہ
هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
کے راستے میں ہجرت کی پھر قتل کر دیئے گئے یا انھیں موت آگئی ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نہایت
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
اچھا رزق عطا فرمائے گا اور سچی بات تو یہ ہے کہ اللہ بہتر سے بہتر اور نہایت ہی اچھا رزق
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ
عطا فرمانے والا ہے (۵۸) اللہ تعالیٰ انھیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جہاں پر رہنا بسنا یہ لوگ بہت راضی ہو کر پسند
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ
کریں گے اور بیشک اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ جاننے والا اور سنبھالنے والا ہے (۵۹) یہ ہوا جنت کا تذکرہ، اب سنو کہ جس کسی
عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
کو ستایا گیا ہو پھر وہ اس کا اتنا ہی بدلہ لے مگر پھر کسی نے اس پر جوابی ہاتھ اٹھایا تو اللہ ضرور اس
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ
شخص کی مدد فرمائے گا بیشک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا مغفرت فرمانے والا ہے (۶۰) یہ بیان ہو چکا اب آگے
بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
سن لو کہ اللہ تعالیٰ ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور خوب جان لو
فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۶۱) اب ہر ایک پر ثابت
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ برحق ہے اور اللہ کے سوا جس کسی کو بھی یہ لوگ دعا میں پکاریں تو یہ پکار جھوٹی اور باطل
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ
ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اور بس اللہ ہی سب سے اعلیٰ اور بڑا ہے (۶۲) کیا تم نے
تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ
غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تب کہیں زمین بہت جلد ہری بھری ہوئی ہے بیشک اللہ تعالیٰ

ف۵۹ اللہ اہل ایمان کو داخل کی ایسی جگہ عنایت فرمائے گا جس سے وہ راضی ہو جائیں گے کسی آدم زاد کے لئے جنت کی طلب ان حوروں اور اپنے باغ باغیچے، محل، نہریں، ریشمی لباس اور زیورات اور سونے چاندی کے برتن، مشروبات اور پھل فروٹ، حوروں کے جھرمٹ اور خدام کی فوج سنبھالنا، دیکھ بھال رکھنا آسان کام نہیں اس لئے فرمایا کہ سب کچھ سنبھال لینے والا اللہ ہے۔ اہل جنت کو تو نعمت سے مالا مال ہونا ہے اور لذت حاصل کرتے رہنا ہے، رہا انتظام تو یہ سب اللہ کی قدرت سے ہوتا رہے گا۔ کسی جنتی کو کچھ محنت مشقت دیکھ بھال کی اور جنت کی مرمت کی کبھی ضرورت نہ ہوگی۔

ف۶۰ کسی کی دی ہوئی تکلیف پر اتنا ہی بدلہ لے ڈالا تو اس کا حق مظلوم کو حاصل ہے لیکن دوسرے لوگ قضیہ جاری رکھنے کو پھر اس مظلوم پر ہاتھ ڈالیں تو یہ بے انصافی ہے ایسے موقع پر مظلوم کی مدد کی جائے اس معاف کرنا بہتر ہے مگر کوئی بدلہ ہی لینا چاہے تو منع نہیں مزید تفصیل کے لئے دیکھئے۔

(۵) مائدہ آیت ۴۵
(۱۶) نحل آیت ۱۲۶

57. रहे वह लोग जो इंकारी थे और हमारी आयतों को झुठलाते थे ऐसे तमाम लोग ज़िल्लत और रूसवाई के अज़ाब में होंगे।

57. And those who disbelieve and belied OUR signs, (messages), for them shall be a humiliating torment (in Hell).

| 7 | 9 | 14 |

58. और जिन लोगों ने अल्लाह के रास्ते में वतन छोड़ा फिर कत्ल कर दिये गए या उन्हें मौत आ गई ऐसे तमाम लोगों को अल्लाह बहुत अच्छा रिज़्क अता फरमायेगा और सच बात तो यह है कि अल्लाह बेहतर से बेहतर और बहुत अच्छी रोज़ी देने वाला है।

58. Those who emigrated in the Cause of ALLAH, and then they were killed or died, surely ALLAH will provide them with a goodly provision. And verily it is ALLAH, who is the Best to make provision.

59. अल्लाह उन्हें ऐसी जगह दाखिल करेगा जहाँ पर रहना बसना यह लोग बहुत राज़ी होकर पसंद करेंगे और बेशक अल्लाह ही सब कुछ जानने वाला और संभालने वाला है।

59. Truly, HE will make them enter an entrance with which they shall be well-pleased; and verily, ALLAH indeed is All-Knowing, Most Forbearing.

60. यह हुआ जन्नत का बयान अब सुनो कि जिस किसी को सताया गया हो फिर वह इस का उतना ही बदला ले मगर फिर किसी ने इस पर ज़्यादती हाथ उठाया तो अल्लाह ज़रूर उस शख्स की मदद करेगा बेशक अल्लाह माफ़ करने वाला और मग्फिरत करने वाला है।

60. That is so. And whoever has retaliated with the like of that which he was made to suffer, and then has again been wronged; ALLAH will surely help him. Verily ALLAH is Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

61. यह बयान हो चुका अब आगे सुन लो कि अल्लाह ही रात को दिन में दाखिल फरमाता है और दिन को रात में दाखिल कर देता है और खूब जानो कि अल्लाह सब कुछ सुनने वाला और देखने वाला है।

61. That is because ALLAH merges the night into the day and HE merges the day into the night; and because HE is Hearing, Beholding.

62. अब हर एक पर साबित हो गया कि अल्लाह बरहक़ है और अल्लाह के सिवा जिस किसी को भी यह लोग दुआ में पुकारें तो यह पुकार झूठी और बातिल है और बस अल्लाह ही सब से बुलन्द और बड़ा है।

62. That is because ALLAH! HE is the Truth, and what they invoke besides HIM- it is the false, (having no substance). And verily, ALLAH! HE is the Most High, the Most Great.

63. क्या तुम ने गौर नहीं किया कि अल्लाह ने आसमान से पानी बरसाया तब कहीं ज़मीन बहुत जल्द हरी भरी होती है बेशक अल्लाह बड़ी बारीक तदबीर फरमाता है और वही बन्दों के हाल की अच्छी तरह खबर रखता है।

63. See you not that ALLAH sends down water (rain) from the sky, and then the earth becomes green? Verily, ALLAH is subtle, Well Acquainted with all things.

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا
بڑی باریک تدبیر فرماتا ہے اور وہی بندوں کے حال کی اچھی طرح خبر رکھتا ہے ﴿٦٣﴾ آسمانوں اور زمین
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
میں جو کچھ ہے سب کا سب اسی کا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ کو کسی کی کوئی ضرورت اور حاجت نہیں وہ خود ہی اکیلا ہر طرح کی
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا
تعریف میں کامل ہے ﴿٦٤﴾ کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ زمین کی چیزوں کو اللہ نے تمہارے بس میں
فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ
کر دیا اور یہ سب کچھ اسی کے حکم سے ہو رہا ہے کہ دریا میں کشتیاں بھی تمہارے کام کاج میں لگی ہوئی ہیں اور
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے اسی نے تھام رکھا ہے اور جب اس کا حکم ہوگا تو آسمان کو زمین پر آگرنا ہے
بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ
بیشک اللہ تعالیٰ انسانوں کے حال پر بہت ہی مہربان اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٦٥﴾ اور
هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
اسی نے تم کو زندگی عطا فرمائی اور وہی تم کو موت دے گا پھر تم کو زندہ کر کے اٹھائے گا ،
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
بیشک انسان بڑا ناشکرا بے قدرا ہے ﴿٦٦﴾ ہر امت کے لئے عبادت اور قربانی کے طریقے
مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ
ہم نے بتا دیئے تھے کہ اپنے اپنے دور میں ہر امت کو اس طرح کرنا چاہئے تھا اب تم اس کا خیال رکھو کہ یہ لوگ طریقہ عبادت میں تم
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾
کو دیئے گئے حکم میں الجھنے اور جھگڑنے نہ پائیں تم اپنے رب کی طرف بلاتے رہو بیشک تم ہی سیدھی راہ والے ہو ﴿٦٧﴾
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾
ایسی انصاف والی بات آجانے پر بھی یہ لوگ آپ سے جھگڑا جاری رکھیں تو آپ فرما دو کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو ﴿٦٨﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
اور یہ بھی بتا دو کہ تم سب کے آپسی اختلافات کا آخری فیصلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
فرمائے گا ﴿٦٩﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے جتنا کچھ ہے سب کا سب

منزل ۴

ف٦٣ آسمان سے پانی برسانے میں بڑی لطیف تدبیر فرمائی کہ بھاری بوجھل بادلوں سے قطرہ قطرہ بارش ہوتی ہے اور ایک بوند دوسری بوند سے الگ ہو کر برستی ہے ورنہ بادل سے پرنالے کھول دیتے تو مخلوق کے سر پھٹ جاتے، مکانات ٹوٹ جاتے اور زمین میں گڑھے پڑتے یہ سب کام اس مالک لطیف باریک اور لطیف تدبیر سے کر دیئے کہ وہ مخلوق کی تمام ضرورتوں حاجتوں سے خوب خوب واقف ہے۔

ع ٨ / ١٥

ف٦٥ اللہ پر ایمان لانے کے لئے لاکھوں لاکھ نشانات انسان کے اندر اور باہر موجود ہیں اور بہت سی نشانیوں سے انسان کو رات دن واسطہ پڑتا ہے پالتو جانور اور سواری کے جانور اور دریا میں چلنے والی کشتیاں اور آج کے بڑے بڑے جہاز اور جنگی بیڑے اور بغیر کسی کھمبے اور ستون کے ادھر تنا ہوا آسمان سر پر موجود سورج چاند ستارے جب سر اٹھائے دیکھو لے یہ سب کارخانۂ قدرت آدمی کے اوپر برابر ادھر لٹکتے چلتا رہتا ہے؟ اللہ جب چاہے یہ سب کچھ آدمی کے سر پر گرا دے قیامت کے دن ایسا ہونا لازمی ہے دیکھئے (٣٥) فاطر آیت ٤١۔

ف٦٧ طریقہ بندگی یعنی نمازوں میں رکعات اوقات رکوع سجود میں کم زیادہ اٹھنے بیٹھنے کے طور طریقہ میں کچھ فرق ہر امت کے احوال کو دیکھ کر زمانہ کے لوگوں کا خیال رکھتے ہوئے اس دور کے رسولوں نے اللہ کی طرف سے بتا دیا اور ہر دور کے لوگوں کو کس پر عمل کرنا چاہیے تھا مگر پھر بھی لوگ آپس میں طریقۂ بندگی پر لڑ مرے اب آخری نبی اور آخری کتاب آنے پر عبادت کا طریقہ بہت مکمل اور زمانے کے حساب سے نہایت مناسب موزوں اور UP TO DATE

64. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब उसी का है और बेशक अल्लाह को किसी की कोई ज़रूरत और हाजत नहीं वह खुद ही अकेला हर तरह की तारीफ में कामिल है।

64. HIS is whatever is in the heavens and on the earth; Verily, ALLAH! HE is Self-Sufficient (free of all wants), Worthy of all Praise! (combining in HIMself all perfections).

8 | 7 | 15

65. क्या तुम ने इस बात पर ग़ौर नहीं किया कि ज़मीन की चीज़ों को अल्लाह ने तुम्हारे बस में कर दिया और यह सब कुछ उसी के हुक्म से हो रहा है कि दरिया में कश्तियाँ भी तुम्हारे काम काज में लगी हुई है और आसमान को ज़मीन पर गिर पड़ने से उसी ने थाम रखा है और जब उस का हुक्म होगा तो आसमान को ज़मीन पर आ गिरना है बेशक अल्लाह इन्सानों के हाल पर बहुत मेहरबान और रहम फरमाने वाला है।

65. Do you not see that ALLAH has subjected to you, (mankind), all that is on earth, and the ships that sail through the Sea by HIS Command? And HE withholds the heaven that it falls not on the earth except by HIS leave, verily, ALLAH is unto mankind, clement, (boundless in HIS loving kindness), Most Merciful.

66. और उसी ने तुम को ज़िंदगी अता फरमाई और वही तुम को मौत देगा फिर तुम को ज़िंदा कर के उठायेगा, बेशक इन्सान बड़ा नाशुक्रा बे कद्रा है।

66. HE it is Who gave you life, and will thereafter cause you to die, and will thereafter give you life again, -(on the Day of Resurrection). Verily, man is indeed an ingrate.

67. हर उम्मत के लिए इबादत और कुरबानी के तरीके हम ने बता दिये थे कि अपने अपने दौर में हर उम्मत को उसी तरह करना चाहिये था अब तुम इस का ख्याल रखो कि यह लोग इबादत के तरीके में तुम को दिये गए हुक्म में उलझने और झगड़ने न पायें तुम अपने रब की तरफ बुलाते रहो बेशक तुम ही सीधी राह वाले हो।

67. For every community WE have ordained religious ceremonies, (ways of sacrifice) which they must observe; let them not, therefore, dispute with you in the matter; but invite them-(preaching)- to your LORD, verily, you, indeed are on the straight Guidance.

68. ऐसी इन्साफ वाली बात आ जाने पर भी यह लोग आप से झगड़ा जारी रखें तो आप फरमा दो कि अल्लाह खूब जानता है जो तुम कर रहे हो।

68. Still if they contend with you, say (as the final answer): "ALLAH knows best what you do."

69. और यह भी बता दो कि तुम सब के आपसी इख़्तेलाफात का आख़री फैसला कियामत के दिन अल्लाह ही फरमायेगा।

69. "ALLAH will judge between you on the Day of Judgement concerning that wherein you have been differing."

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ
اللہ کے علم میں ہے اور یہ علم کتاب میں درج کردیا گیا ہے اور یہ سب کچھ اللہ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ (۷۰) وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
کے لئے آسان ہے (۷۰) اور ان لوگوں کا پھر بھی یہ حال ہے کہ اللہ کے سوا دوسروں کی
اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
عبادت میں لگ گئے جب کہ ایسی بات پر اللہ کی طرف سے ان کو کوئی سند، اجازت یا حکم ہرگز نہیں دیا گیا
بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ (۷۱) وَاِذَا تُتْلٰى
تھا اور اس بات کا ان کو کچھ بھی علم نہیں ہے ایسے ظالموں کا بھلا کون مددگار ہو سکتا ہے (۷۱) ایسے نادانوں کو
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
جب جب ان پر ہماری کھلی اور صاف نشانیاں پڑھ کر سنائی جائیں تو بجائے خوش ہو کر سیدھی راہ پکڑنے کے آپ ان کے چہروں پر ناگواری
كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اور صاف دکھائی پڑے گا کہ اب یہ ٹوٹ پڑیں گے اور حملہ کردیں گے ہمارے ان بندوں پر جو ہماری
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
آیات ان کو پڑھ کر سنا دیتے ہیں آپ فرمادو کیا میں تمہاری اس حرکت کا جو تم پر بدتر انجام ہے آیا
مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
اس سے زیادہ بڑی خبر دے دوں وہ آگ ہے جس میں جھونک دینے کا اللہ نے کافروں کے لئے وعدہ کر لیا ہے اور
ع ۹ / ۱۴ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (۷۲) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
یہ بہت ہی بڑا ٹھکانہ ہے (۷۲) اے انسانو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے غور سے سنو کہ بیشک اللہ کے
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
سوا جس کسی سے بھی تم دعا کرتے ہو وہ تو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اگر سب جمع ہو کر ایک مکھی پیدا کرنا چاہیں تو بھی نہیں کر سکتے
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَ
اور مکھی ان سے کوئی چیز چھین جھپٹ کرلے جائے تو اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے جس نے اپنی دعا میں ایسے کو طلب کیا وہ
اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
خود نہایت کمزور ضعیف اور نادان ہے اور جس سے دعا کی وہ بھی بے چارہ بے بس تھا کیا
مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (۷۳) مَا قَدَرُوا
دے سکتا تھا اور کیا چھین سکتا ہے (۷۳) غیر اللہ کو پکارنے والوں

بتادیا پھر طہارت وضو غسل اذان اقامت تکبیر، قیام، رکوع سجدہ، قعدہ، نماز جمعہ خطبہ عیدین قربانی حج وغیرہ کے مکمل احکامات اور نبی کا طریقہ حدیث میں محفوظ کردیا اور عمل نمونہ ہر طرح جاری کردیا کہ دیکھ کر دوسرے بھی کرنے لگے اس میں اگلی اُمت کا کوئی شخص اختلاف کرے کہ ہم کو یہ لازم نہیں تو ایسے موقع پر داعی کو حکم دیا کہ تم اس کا خیال رکھو کہ یہ لوگ اس بحث میں تم کو الجھانے نہ پائیں بلکہ ایسا طریقہ رویہ اختیار کرو کہ یہ لوگ خود ہی اس جھگڑا و بحث کو شروع نہ کرتے پائیں تم تو صرف دعوت الی اللہ میں مصروف رہو ہم آج کے مسلمان حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی، اہل حدیث، شیعہ سنی پھر دیوبندی بریلوی وغیرہ آپس میں مسائل اور طور طریقہ پر لڑتے جھگڑتے ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے جب کہ قرآن نے یہ کہا کہ غیر کو بھی تم الجھنے نہ دو تو پھر اپنوں کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے یہ ہر مسلمان سمجھ لے۔

ف آسمانوں اور زمین میں اور ان کے آگے پیچھے جو کچھ موجود ہے آگے جو کچھ وجود میں آنا ہے اور کب آنا ہے یا اس میں سے کس کس چیز کو فنا ہو کر کب مٹ جانا ہے یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہے اور اللہ نے اس علم میں جتنا ضروری ہوا فرشتوں کے لئے کتاب میں درج بھی کردیا تاکہ اس کارخانہ قدرت میں کام کاج کرنے والے کارکنوں کو دفتری حکم پہنچانے میں آسانی ہو مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۳۴) سبا آیت ۳۔

ف اللہ کو ہر بات کا علم ہے ہر نعمت دینے یا چھین لینے کا اختیار ہے ہر مصیبت کو دور کردینا اسی کے اختیار میں ہے۔ زمین آسمان کی ایک

70. क्या तुम को मालूम नहीं कि आसमान और ज़मीन में जो कुछ है जितना कुछ है सब का सब अल्लाह के इल्म में है और यह इल्म किताब में दर्ज कर दिया गया है और यह सब कुछ अल्लाह के लिए आसान है।

70. Do you know that ALLAH knows whatsoever is in the heaven and the earth? (and HIS knowledge is perfect, profound and all-pervading). Verily it is (all) in the book (of Record), and verily that (judgement) is easy for ALLAH.

71. और इन लोगों का फिर भी यह हाल है कि अल्लाह के सिवा दूसरों की इबादत में लग गए जब कि ग़ैर की बन्दगी पर अल्लाह की तरफ से उन को कोई इजाज़त या हुक्म हर्गिज़ नहीं दिया गया था और इस बात का उन को कुछ भी इल्म नहीं ऐसे ज़ालिमों का भला कौन मददगार हो सकता है।

71. And they worship besides ALLAH others for which HE has sent down no authority, and that of which they have no knowledge; and for the unjust (wrong-doers) there shall not be any helper.

72. ऐसे नादानों को समझाने के लिए जब जब उन पर हमारी खुली और साफ निशानियाँ पढ़ कर सुनाई जाएं तो बजाये खुश होकर सीधी राह पकड़ने के उल्टे उन के चेहरे पर नागवारी के आसार ज़ाहिर होते हैं और साफ दिखाई पड़ेगा कि अब यह टूट पड़ेंगे और हमला कर देंगे हमारे उन बन्दों पर जो हमारी आयतें उन को पढ़ कर सुना देते हैं आप फरमा दो क्या मैं तुम्हारी इस हरकत से जो तुम पर बदतर अन्जाम आ पड़ा है उस से ज़्यादा बुरी खबर दूं वह आग है जिस में झोंक देने का अल्लाह ने काफिरों के लिए वादा कर लिया है और यह बहुत ही बुरा ठिकाना है।

72. And when OUR clear verses are recited to them you will notice a denial on the faces of the disbelievers! They seem to be ready to attack upon them who rehearse OUR verses to them. Say you: "Shall I declare to you something far more distasteful (grievous) than that? The fire (of Hell) which ALLAH has promised to those who disbelieve, and worst indeed is that destination!"

| 9 | 8 | 16 |

73. ऐ इन्सानो एक मिसाल बयान की जाती है गौर से सुनो कि बेशक अल्लाह के सिवा जिस किसी से भी तुम दुआ करते हो वह तो एक मक्खी भी पैदा नहीं कर सकते अगर सब जमा हो कर मक्खी पैदा करना चाहें तो भी नहीं कर सकते और मक्खी उन से कोई चीज़ छीन झपट कर ले जाए तो उस से छुड़ा भी नहीं सकते जिस ने अपनी दुआ में ऐसे को तलब किया वह खुद बहुत कमज़ोर जईफ और नादान है और जिस से दुआ की वह भी बेचारा बेबस था भला क्या दे सकता था और क्या छीन सकता था।

73. O mankind! A similitude has been coined, so listen to it (carefully): verily, those whom you call upon beside ALLAH, can not create (even) a fly, even though they all of them combine together for the purpose. And if the fly snatched away a thing from them, they would have no power to release it from the fly. Feeble indeed are (both), the seeker and the sought!

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ
نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا بیشک اللہ قوت والا اور غالب ہے ﴿٧٤﴾ فرشتوں اور
یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ
انسانوں میں سے اللہ جسے چاہے اپنا پیغام پہنچانے کے لئے انتخاب فرمالیتا ہے اللہ تعالیٰ خوب سننے والا
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿٧٥﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
اور خوب دیکھنے والا ہے ﴿٧٥﴾ ان کے آگے جو کچھ ہو چکا تھا اور ان کے پیچھے جو کچھ حالات
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾
واقعات پیش آتے ہیں یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتے ہیں اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے حضور پیش ہو جاتا ہے ﴿٧٦﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا
اے ایمان والو! رکوع میں جھک جاؤ، سجدہ کرتے رہو اپنے رب کی بندگی میں لگے رہو اور
رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ السجدة وَ جَاهِدُوْا
بھلائی کے کام کئے جاؤ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿٧٧﴾ اللہ کو چاہ کر پالینے
فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ
میں خوب محنت کر ڈالو ایسی محنت اور جدوجہد جیسا کہ اس کا حق ہے اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے اور دین
عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ
میں تم پر کوئی تنگی مشکل اس نے نہیں ڈالی تمہارے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر تم کو کھڑا کر دیا اس نے تمہارا
اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ
نام تابع فرمان یعنی مسلم رکھا اس کے پہلے بھی اور اس کتاب میں بھی تمہارا نام مسلمان مشہور ہوا تاکہ رسول تم پر
وَ فِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ
گواہی قائم کردے اور تم سب انسانوں پر حق کی گواہی دو بس نماز کو اچھی طرح مضبوطی سے قائم
وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیْمُوا
رکھو اور زکوٰۃ کی ادائیگی جاری کرو اور سب مل کر اللہ کے ساتھ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ
اپنا تعلق مضبوط بنائے رکھو وہی تمہارا کارساز ہے، بس کیا ہی
مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿٧٨﴾ ع
اچھا مولیٰ ہے اور کتنا اچھا مددگار ہے ﴿٧٨﴾

ایک چیز کو بلا شرکت غیر اکیلا خالق بھی مالک بھی۔ اس حقیقت کا سب کو دل میں خیال ہے پھر بھی یہاں آدمی کسی کے دھوکے میں آکر یا حالات کے دباؤ سے یا نادانی سے غیر کی بندگی کرے تو یہ بے عقلی بے علمی اور جہالت ہی نہیں بلکہ بہت ہی ذلیل قسم کی گمراہی اور ظلم کا کام ہے ظلم بھی اپنے آپ پر کیا اب دوسرا کوئی کیا اس کی مدد کرے گا۔ اللہ کی مدد اور نصرت سے بھی محروم اور غیر کی مدد کا بھی کہیں اتہ پتہ نہیں۔

ف۲ اس آیت شریفہ میں کئی باتیں دھیان کرنے کی ہیں۔

ملہ اللہ کو پالینے میں اور اس کی رضا کو حاصل کرلینے میں ایمان والے خوب کوشش سے کڑی محنت کریں۔

۲ دین میں کوئی مشکل نہیں تنگی پریشانی نہیں دین آسان ہے جن لوگوں نے اپنے دین کو مشکل بنالیا ہے وہ خود اس کے ذمہ دار ہیں ورنہ اللہ کی طرف سے اس کے دین میں کوئی بات خلاف فطرت یا انسانی طاقت سے باہر کی نہیں رکھی گئی۔

۳ اس ملت کے باپ ابراہیمؑ ہیں انھوں نے ہمارا نام مسلم رکھا اس قرآن میں بھی نام مسلم مشہور ہوئے اب جو کوئی مسلم نام چھوڑ کر اپنا کوئی گروہی، علاقائی اور ٹولی بازی کا یا فرقے کا نام رکھے وہ درست نہیں۔

74. ग़ैर अल्लाह को पुकारने वालों ने अल्लाह की कद्र न की जैसा कि उस की कद्र करने का हक़ था बेशक अल्लाह ताकत वाला और गालिब है।

74. And they estimated not ALLAH with an estimation due to HIM; Verily ALLAH is All-strong, All-Mighty.

75. फरिश्तों और इन्सानों में से अल्लाह जिसे चाहे अपना पैगाम पहुँचाने के लिए चुन लेता है अल्लाह खूब सुनने वाला और खूब देखने वाला है।

75. ALLAH chooses messengers from the angels and the mankind; verily, ALLAH is Hearing, Beholding.

76. उन के आगे जो कुछ हो चुका था और उन के पीछे जो कुछ हालात वाकेआत पेश आते हैं यह सब कुछ अल्लाह के इल्म में होते हैं और तमाम कामों का अंजाम अल्लाह के सामने पेश हो जाता है।

76. HE knows what is before them, and what is behind them. And to ALLAH return all matters (for decision).

77. ऐ ईमान वालो रूकूअ में झुक जाओ, सजदा करते रहो अपने रब की बन्दगी में लगे रहो और भलाई के काम किए जाओ ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

77. O you who believe! Bow down, and prostrate yourselves, and worship your LORD and do good; so that you may be successful (in this world and the NEXT).

78. अल्लाह को चाह कर पा लेने में खूब मेहनत कर डालो ऐसी मेहनत और अनथक कोशिश जैसा कि उसका हक है उस ने तुम्हारा चुनाव कर लिया है और दीन में तुम पर कोई तंगी, मुश्किल उस ने नहीं डाली, तुम्हारे बाप इब्राहीम की मिल्लत पर तुम को खड़ा कर दिया उस ने तुम्हारा नाम ताबे फरमान यानी मुस्लिम रखा इस के पहले भी और इस किताब में भी तुम्हारा नाम मुसलमान मशहूर हुआ ताकि रसूल तुम पर गवाही कायम कर दें और तुम सब इन्सानों पर हक की गवाही दो बस नमाज़ को अच्छी तरह मज़बूती से कायम रखो और ज़कात की अदायगी जारी करो और सब मिल कर अल्लाह के साथ अपना ताल्लुक मज़बूत बनाये रखो वही तुम्हारा कारसाज़ है, बस क्या ही अच्छा मौला है और कितना अच्छा मददगार।

78. And strive hard in ALLAH's cause as you ought to strive (with all sincerity and efforts) HE has distinguished you, and has not laid upon you any narrowness in religion. It is the faith of your father Ibrahim. It is HE (ALLAH) Who has named you "Muslim" (who submits his whole being to ALLAH), before, and in this (Quran, too), that the Messenger may be witness against you; and you may be witness over mankind! So establish the regular prayer and pay the poor-due, and hold fast (by prayer) to ALLAH. HE is your Patron what an Excellent Patron and what an Excellent Helper! 10 6 17

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-18 (पारा-18)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ۴

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۲۳) (۷۴) اٰیاتہا ۱۱۸ رکوعاتہا ۶

سورۃ المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۸ آیات اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ

بیشک ایمان والے کامیاب ہوگئے ① جو عاجزی اور انکساری سے اللہ کے لئے اپنی نماز

خٰشِعُوْنَ ۝۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَ

ادا کرتے ہیں ② اور جو کہ فضول اور بے کار باتوں سے دور رہتے ہیں ③ اور

الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

جو اپنی زکوٰۃ برابر ادا کرتے ہیں ④ اور جو لوگ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کا پورا خیال

حٰفِظُوْنَ ۝۵ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

رکھتے ہیں ⑤ مگر نکاح میں آئی عورتوں پر اور شرعی قانون میں ہاتھ لگی کنیزوں، باندیوں پر تو

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

ان کو کوئی الزام نہیں ⑥ ایسی صاف ستھری اجازت کے بعد جو کوئی اور طریقے سے بھی اپنی حاجت

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

پوری کرنا چاہے تو ایسے لوگ حد سے نکل گئے ⑦ اور وہ ایمان والے کامیاب ہوگئے جو امانتوں اور قول و قرار کا خوب

رٰعُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹

دھیان رکھتے ہیں ⑧ اور جو اپنی نمازوں کی خوب اچھی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں ⑨

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

یہ لوگ وارث بن جائیں گے ⑩ ایسی جنتوں کے وارث جو گھنی چھاؤں سے ڈھکی فردوس کی جنتیں ہوں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

گی جہاں یہ لوگ ہمیشہ کے لئے بس جائیں گے ⑪ اور ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے

سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

پیدا کردیا ⑫ پھر چکتی بوند بنا کر اسے ایک محفوظ مقام پر قرار دے کر

مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

ٹھہرایا ⑬ پھر نطفہ کو ہم نے خون کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے سے بوٹی بنادیا پھر بوٹی میں ہڈیاں

ف۱ آدمی کا اپنی منکوحہ بیوی سے ہمبستری کرنا تقویٰ کے خلاف نہیں اس لئے کہ انسانی حاجت کے حرام طریقہ پر پابندی لگانا دین کا مقصود ہے جائز طریقے پوری کی جانے والی انسانی ضرورت پر پابندی لگانا آسمانی دین کا مزاج نہیں رہا اسی طرح جنگ میں پکڑی ہوئی مخالف طاقت کی عورتیں جو مجاہدین کے ہاتھ لگیں مال کے درجہ کی ہیں جو مال غنیمت میں امیر المؤمنین یا اسلامی سپہ سالار کے حکم کے تحت مجاہدین میں تقسیم کی جائیں تو وہ شرعی کنیز یا باندی بھی مومن کے لئے جائز ہے مگر اب ہمارے زمانے میں اہل ایمان کسی غیر کو ایمان کی دعوت دینے میں کوتاہی کرنے لگے جس کے سبب جہاد کی شرعی نوعیت کی شکل نہیں بن پاتی اس لئے اس طرح کے مسائل سے لوگوں کو تعجب ہوتا ہے لیکن جب دین کی دعوت شروع ہو مقابلہ میں مشرکین کی جتھا بندی سے قتال و جہاد کے معرکے جاری ہوجائیں تو آئے دن جنگ میں دونوں طرف کے مرد عورت پکڑے جاتے ہیں کبھی دونوں طرف کے قیدیوں میں تبادلے ہوتے ہیں کبھی مالی فدیہ دے کر انھیں چھڑا لیا جاتا ہے اور کبھی یہ نوبت نہ آسکے تو پھر ایسی کنیزوں اور باندیوں کو جو جنگ میں ہاتھ آئیں غلط راستے پر ڈالنے کے بجائے اہل ایمان مجاہدین میں شرعی طریقہ پر تقسیم ہونا ضروری ہے دعوت حق اور کفر کی ایسی جنگیں اور جہاد و قتال کی ضرورت کے پیش نظر اس طرح کے حالات پیدا ہونا قدرتی بات ہے نزول قرآن کے زمانے کا یہ مسئلہ لونڈیوں باندیوں کنیزوں کا جب آیا تو اس کا حل بتادیا گیا۔

23. मोमिनून

सूरह मोमिनून मक्का में उतारी गई इस में एक सौ अठारह (118) आयतें हैं और छः (6) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. बेशक ईमान वाले कामयाब हो गए।
2. जो आजेज़ी (नम्रता) और इनकिसारी (विनय पूर्वक) से अल्लाह के लिए अपनी नमाज़ अदा करते हैं।
3. और जो निकम्मी फ़ुज़ूल और बेकार बातों से दूर रहते हैं।
4. और जो अपनी ज़कात बराबर अदा करते हैं।
5. और जो लोग अपनी शर्म की जगह की हिफ़ाज़त का पूरा ख़याल रखते हैं।
6. मगर निकाह में आई औरतों पर और शरई कानून में हाथ लगी कनीज़ों बांदियों पर तो उनको कोई इल्ज़ाम नहीं।
7. ऐसी साफ सुथरी इजाज़त के बाद जो कोई और तरीके से भी अपनी हाजत पूरी करना चाहे तो ऐसे लोग हद से निकल गए।
8. और वह ईमान वाले कामयाब हो गए जो अमानतों और कौल व करार का ख़ूब ध्यान रखते हैं।
9. और जो नमाज़ों की ख़ूब अच्छी तरह देख भाल करते हैं।
10. ये लोग वारिस बन जाएंगे।
11. ऐसी जन्नतों के वारिस जो घनी छांव से ढकी फ़िरदौस की जन्नतें होंगी जहाँ ये लोग हमेशा के लिए बस जाएंगे।
12. और हम ने इन्सान को मिट्टी के जौहर से पैदा कर दिया।
13. फिर टपकती बूंद बना कर एक महफ़ूज़ मुकाम पर करार देकर ठहराया।

23. SURAH: AL-MOMINOON

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 118 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Successful indeed are the believers, (due to right Belief);
2. those who offer their prayers with solemnity and full submissiveness;
3. and those who turn away from everything vain; (unprofitable in this world and the next);
4. and those who pay the poor-due, (purification of their souls);
5. and those who guard their chastity, (from sex abuse);
6. except from their wives and those whom their right hands possess, (and raised to the status of wives); for them, they are free from blame;-
7. but those who seek beyond that, then those are the transgressors;
8. Those who are faithfully true to their trusts and to their covenants;- (obligations-financial or otherwise);
9. and those who are observant of their prayers, (at their appointed hours);
10. these are indeed the inheritors;
11. who shall inherit Paradise, therein they shall dwell forever.
12. And indeed WE created man out of an extract of clay.
13. Thereafter WE made him a sperm (and lodged it) in a safe lodging, (mother's womb).

منزل ۴

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

ایک ترتیب سے جوڑ کر گوشت کے چمڑے کی ایک چادر انسان کو پہنادی پھر اسے ایک نئی قسم کی مخلوق بنا دیا پس

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا

الْخٰلِقِيْنَ ؕ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

ہے ﴿۱۴﴾ اے انسانو پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرجانا ہے ﴿۱۵﴾ پھر بیشک تم اس کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ

بعد قیامت کے دن زندہ کرکے اُٹھائے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنا رکھے ہیں اور ہم نے کسی

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ

چیز کو بنانے میں غفلت اور بے دھیانی سے کام نہیں لیا ﴿۱۷﴾ اور ہم نے آسمان سے ایک خاص اندازے کے مطابق

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ

پانی برسایا پھر اس کو زمین میں جگہ جگہ ٹھہرا دیا اور جب چاہیں اس پانی کو واپس لینے کی بھی ہم کو ہر طرح

لَقٰدِرُوْنَ ۚ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

قدرت ہے ﴿۱۸﴾ ہم نے تمہارے لئے اس پانی کے ذریعہ کھجوروں اور انگوروں کے باغات

اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿۱۹﴾ وَ

اگا دیئے کتنا بھر پور میوہ تم کو اس سے ملتا ہے جسے مزہ لے کر خوب کھاتے ہو ﴿۱۹﴾ اور

شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ

وہ درخت بھی ہم نے ہی پیدا کیا جو طور سینا کی پہاڑیوں سے روغن اور چکنائی کو ساتھ لئے ہوئے اُگتا ہے کھانے والوں کے لئے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا

روٹی سے سالن کی ضرورت بھی پوری کرتا ہے ﴿۲۰﴾ عبرت حاصل کرنے کے لئے تم کو چوپایوں پر بھی غور کرنا چاہیے ہم اُن کے پیٹ سے نکلنے والی چیز تم کو

فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

پلاتے ہیں اور اس میں تمہارے لئے بہت منافع ہیں کہ ان سے تمہارے بہت سے کام بھی نکلتے ہیں اور بعض کو تم کھاتے

تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ

بھی ہو ﴿۲۱﴾ اور جانوروں اور کشتیوں پر سواری کرتے ہوئے لدے لدے پھرتے ہو ﴿۲۲﴾ اور نوح کو ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا

اُن کی قوم کی طرف پیغام رسول بنا کر بھیجا تھا انھوں نے کہا کہ اے برادران قوم تم صرف ایک اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں

ف۱۷ آسمان میں اوپر راستے کا یہاں تذکرہ فرمایا۔ روح، فرشتے احکامات کا نزول عذاب رحمت ان سب کے آنے کے راستے آسمان میں الگ الگ ہیں، ہوائی پٹیاں اور سیدھی شفاف راہیں جن کی حد بندی ایک سے دوسرے کو الگ رکھتی ہے یعنی نیک اور بد کی روح کے جانے کے راستے الگ الگ ہوں گے اسی طرح رحمت اور عذاب کے فرشتوں کی بھی آنے جانے کی راہیں ایک دوسرے سے ممتاز ہوں گی۔

ف۲۰ یہ تذکرہ ہے زیتون کے درخت کا اس کی بھاری پیداوار کی جگہ طور سینا کا علاقہ ہے اس درخت کی عمر ہزاروں سال ہوتی ہے زیتون کا ذکر ۹۵۔ سورۃ التین میں بھی آیا ہے۔ اس کا پھل بیر کی طرح کا ہوتا ہے جتنا چباتے جاؤ لذت میں بڑھتا معلوم ہوتا ہے تیل بھی اس میں خوب نکلتا ہے۔ اس کا اچار ڈالنے سے اس کا تیل رستے رہتا ہے۔ اس کے روغن میں روٹی ڈبا کر کھائیں تو سالن کا مزہ خوب لیا جا سکتا ہے۔

ف۲۲ زمین پر انسان کے سوا کوئی اور جاندار سواری نہیں کرتا سب کے سب خود اپنے پیروں سے چلتے ہیں۔

وقف لازم

14. फिर टपकती बूंद से हमने खून का लोथड़ा बनाया फिर लोथड़े से बोटी बना दिया फिर बोटी में हड्डियाँ एक तरतीब से जोड़ कर गोश्त के चमड़े की एक चादर इन्सान को पहना दी फिर उसे एक नई किस्म की रचना से बेहतरीन मख़लूक बना दिया बस बड़ी बरकत वाला है अल्लाह जो सब से बेहतर बनाने वाला है।

14. Then WE made the sperm a clot; then WE made the clot a lump of flesh; then WE made out of that little lump of flesh bones; then WE clothed the bones with flesh; then thereafter WE brought him forth as another creation (distinguished from other creatures). Blest be then ALLAH, the Best of Creators.

15. ऐ इन्सानो फिर इस के बाद तुम को मर जाना है।

15. Then thereafter you are sure to die (O mankind).

16. फिर बेशक तुम इसके बाद क़ियामत के दिन ज़िन्दा करके उठाए जाओगे।

16. Then verily on the Day of Resurrection you shall be raised up.

17. और हम ने तुम्हारे ऊपर सात रास्ते बना रखे हैं और हम ने किसी चीज़ को बनाने में ग़फ़लत और बे ध्यानी से काम नहीं लिया।

17. And assuredly WE created above you seven paths (heavens), and of the Creation WE have not been neglectful (of its needs and requirements).

18. और हम ने आसमान से एक खास अन्दाज़ के मुताबिक पानी बरसाया फिर इस को ज़मीन में जगह जगह ठहरा दिया और जब चाहें इस पानी को वापस लेने की भी हम को हर तरह कुदरत है।

18. And WE sent down from the sky water (rain) in (due) measure, and WE commanded it to settle in the earth; and verily, WE are able to take it away.

19. हम ने तुम्हारे लिए इस पानी के ज़रिए खजूरों और अंगूरों के बाग़ीचे उगा दिए कितना भर पूर मेवा तुमको इस से मिलता है जिसे मज़ा ले लेकर खूब खाते हो।

19. Then WE brought forth for you therewith gardens of date-palm and grapes, wherein is much fruit for you, and whereof you eat.

20. और वो पेड़ भी हम ने ही पैदा किया जो "तूरे सीना" की पहाड़ियों से रोगन और चिकनाई को साथ लिए हुए उगता है खाने वालों के लिए रोटी से सालन की ज़रूरत भी पूरी करता है।

20. And a tree (olive) that springs forth from Mount Sinai, that grows oil, and (it is) a sauce for the eaters.

21. इबरत हासिल करने के लिए तुम को चौपायों पर भी ग़ौर करना चाहिए हम उसके पेट से निकलने वाली चीज़ तुम को पिलाते हैं और उसमें तुम्हारे लिए बहुत मुनाफ़ा है कि इन से तुम्हारे बहुत से काम भी निकलते हैं और कुछ को तुम खाते भी हो।

21. And verily, in the cattle there is a lesson for you. WE give you to drink (milk) of that which is in their bellies; and for you in them are many benefits (their skin, hair horns etc.), and of them you eat;-

22. और जानवरों और कश्तियों पर सवारी करते हुए लदे लदे फिरते हो।

22. and on them, and (as) on ships you are carried. | 1 | 22 | 1 |

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ

ہو سکتا کیا پھر بھی تم اتنے بے لحاظ ہو گئے کہ تمھیں غیر اللہ کی بندگی کرنے میں کوئی شرم نہیں آتی ﴿۲۳﴾ منکر سرداروں نے نوح کے مقابلے میں

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

آواز اٹھائی کہ بھائیو یہ تم جیسا ایک آدمی ہو کر پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اس کا ارادہ تم پر فضیلت اور اپنی بڑائی جمانے

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا

کا ہے اگر اللہ چاہتا تو پیغمبری کے کام کے لئے فرشتوں کو اتار سکتا تھا جیسی بات یہ کرتا ہے کہ ہم نے پہلے کے اپنے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ

باپ دادوں میں ایسی بات نہیں سنی ﴿۲۴﴾ ارے یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جو

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

پاگل پن کا شکار ہے بس ایک وقت انتظار کرو کہ یہ خود ہی ختم ہو جائے ﴿۲۵﴾ نوح نے اپنے رب سے فریاد کی کہ اے میرے رب انھوں نے

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

میری بات کو جھوٹ بتایا اب تو ہی میری مدد فرما ﴿۲۶﴾ ہم نے نوح کی طرف وحی بھیجی کہ ایک کشتی ہماری نگرانی میں ہماری وحی کے مطابق تیار

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ

کرو بس جیسے ہی عذاب کے بارے میں ہمارا حکم آنے کا وقت ہوگا تو تنور یعنی روٹی پکانے کے چولہے سے پانی ابلنے

فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

لگے گا تب ہر جوڑے میں سے دو دو کو تم اس کشتی میں سوار کر لینا اور اپنے گھر والوں کو بھی مگر ان کو اس کشتی میں

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ

سوار نہ کرنا جن پر عذاب کا فرمان ہم نے پہلے سے جاری کر دیا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے اب کوئی رعایت کی بات بھی

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ

مت کرنا کہ ان سب کو ڈبا کر مار دیا جائے گا ﴿۲۷﴾ بس تم اور تمھارے ساتھ والے جب کشتی میں سوار ہو چکو تو الحمد للہ

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ

کہہ کر پکار اٹھو کہ سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہم کو ظالم قوم سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

نجات دی ﴿۲۸﴾ اور یوں دعا کرنا کہ اے میرے رب مجھے اس کشتی سے جب نیچے اتار تو برکت کی جگہ اتار کر

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

مہمانی کیجیو کہ تو سب سے اچھا مہمان نواز ہے ﴿۲۹﴾ اس واقعہ میں بڑی نشانیاں اور عبرت ہے اور ہماری طرف سے یہ ایک بڑا

ف۲۷ مخالفین کو پانی میں غرق کرنے کے لئے طوفان کا وقت مقرر کر دیا گیا اور اس کا نشان حضرت نوح کے گھر میں نان پکانے کے بڑے چولہے کو بنایا گیا کہ اس میں سے پانی کا فوارہ جیسے ہی ابلنے لگے سمجھ لیا جائے کہ اب طوفان کا وقت شروع ہو چکا ہے۔

ف۲۹ ظاہر ہے کہ کشتی میں کھانے پینے پہننے اوڑھنے کا سامان ساتھ لیا ہوگا مگر طویل عرصے تک پانی میں کشتی کا چلتے رہنا بھی جب کہ پہاڑ کے سر بھی پانی میں ڈوب چکے تھے۔ اس کشتی میں جو سامان تھا اس کے علاوہ کہیں بھی زمین پر طوفان کے سبب کچھ بھی چیز بچنے کا امکان نہیں تھا کہ کشتی سے اتر کر آدمی اپنی ضرورت پوری کر سکے اس لئے اللہ نے پہلے سے دعا سکھا دی کہ اس طرح ہم سے مانگنا تو ہم خوب اچھی طرح مہمانی کریں گے جب کشتی جودی پہاڑ کے اوپر جا ٹھہری اور نوح علیہ السلام نیچے اترے تو ایک پہاڑ کی چوٹی تھی لیکن اللہ نے نوح اور ان کے ساتھیوں کی بڑی بابرکت مہمانی فرمائی۔ دیکھئے ۱۱ ہود آیت ۴۸

23.	और नूह को हम ने उन की क़ौम की तरफ़ अपना रसूल बना कर भेजा था उन्होंने कहा कि ऐ बिरादराने क़ौम तुम सिर्फ एक अल्लाह की बन्दगी करो उसके सिवा तुम्हारा और कोई मअबूद नहीं हो सकता क्या फिर भी तुम इतने बे लिहाज़ हो गए कि तुम्हें ग़ैर अल्लाह की बन्दगी करने में कोई शर्म नहीं आती।	23.	And indeed, WE sent Nooh to his people, and he said; "O my people worship ALLAH! You have no other "Ilah" (deity) but HE. Will you then not be conscious of HIM?
24.	मुनकिर सरदारों ने नूह के मुक़ाबले में आवाज़ उठाई कि भाईयो यह तुम जैसा एक आदमी होकर पैग़म्बर होने का दावा करता है, इस का इरादा तुम पर अपनी बड़ाई जमाने का है, अगर अल्लाह चाहता तो पैग़म्बरी के काम के लिए फ़रिश्तों को उतार सकता था जैसी बात ये करता है हम ने पहले के अपने बाप दादों में ऐसी बात नहीं सुनी।	24.	But the chiefs of those who disbelieved among his people said: "He is no more than human being like you; he seeks to make himself superior to you. Had ALLAH willed, HE surely could have sent down angels! Never did we hear such a thing among our fathers of old."
25.	अरे ये तो एक ऐसा आदमी है जो पागलपन का शिकार है बस एक वक़्त इन्तेज़ार कर लो कि ये खुद ही खत्म हो जाए।	25.	"He is only a man in whom is madness; so wait for him a season, (till he recovers or dies)."
26.	नूह ने अपने रब से फरियाद की, कि ऐ मेरे रब इन्होंने मेरी बात को झूठ बताया अब तू ही मेरी मदद फरमा।	26.	(Nooh) said: "O my LORD! Help me, for they are denying me."
27.	हम ने नूह की तरफ "वहय" भेजी कि एक कश्ती हमारी निगरानी में हमारी "वहय" के मुताबिक़ तैयार करो बस जैसे ही अज़ाब के बारे में हमारा हुक्म आने का वक़्त होगा तो फौरन तन्दूर यानी रोटी पकाने के चूल्हे से पानी उबलने लगेगा तब हर जोड़े में से दो दो को तुम इस कश्ती में सवार कर लेना और अपने घर वालों को भी, मगर उनको इस कश्ती में सवार न करना जिन पर अज़ाब का हुक्म हम ने पहले से जारी कर दिया है और ज़ालिमों के बारे में हम से अब कोई सहूलत की भी बात मत करना कि इन सब को डुबा-डुबा कर मार दिया जाएगा।	27.	So WE revealed unto him saying: "Build an yatch under OUR eyes and under OUR Revelation (guidance); then when OUR Command comes and the oven gushes forth water, take on board of each kind two (male and female), and your family; except those thereof against whom the Word (decree from US) has already gone forth. And do not petition before ME in favour of those who have done wrong, (that they be saved); verily they are certain to be drowned."
28.	बस जब तुम और तुम्हारे साथ वाले कश्ती में सवार हो चुको तो "अलहम्दोलिल्लाह" कह कर पुकार उठो कि सब तारीफ उस अल्लाह के लिए है जिस ने हम को ज़ालिम क़ौम से नजात दी।	28.	"And when you are settled in the yatch, you and those with you, then say 'All the praises be to ALLAH, Who has saved us from the people who are unjust (wrong-doers).'"
29.	और यूं दुआ करना कि ऐ मेरे रब मुझे इस कश्ती से जब नीचे उतार तो बरकत की जगह उतार कर मेहमानी कीजिये कि तू सब से अच्छा मेहमान नवाज़ है।	29.	"And say: 'My LORD! Cause me to land at a blessed landing-place, for YOU are the Best of those who bring to land.'"

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾
امتحان تھا (۳۰) پھر اُن کے بعد ہم نے اور زمانے میں دوسرے لوگوں کو کھڑا ہونے کا موقع دیا (۳۱)
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
زمین میں نوحؑ کے بعد پھر جو انسانی آبادی کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن میں بھی ہم نے اپنے رسولوں کو بھیج کر لوگوں کو آگاہ کردیا کہ بندگی اور عبادت صرف ایک
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
اللہ کی کرو اس کے سوا کوئی بھی غیر تمہارا معبود نہیں ہو سکتا تو کیا اب بھی تم کو اللہ سے ڈر نہیں لگتا (۳۲) اور یہ بھی ہوتا رہا کہ ہر بستی کی برادری کے
قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ
انکاری سردار جو آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے جب کہ ہم نے اُن کو دنیا کی زندگی میں خوشحالی عطا فرمائی تھی نبی کے
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ
مقابلے میں کہنے لگے کہ یہ تو تم جیسا ایک آدمی ہے وہی کچھ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور
مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَىِٕنْ
جیسے تم پانی پیتے ہو یہ بھی پیتا ہے (۳۳) اور پھر بھی اگر
اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ
تم نے اپنے ہی جیسے بشر کی بات مان لی تو بڑے گھاٹے میں رہو گے (۳۴) کیا یہ آدمی تم کو یہ
اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
دھمکی دیتا ہے کہ جب تم مر کھپ کر مٹی ہڈی ہو کر سڑ گل جاؤ گے پھر بھی تم دوبارہ قبروں سے زندہ کرکے نکالے جاؤ گے (۳۵)
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا
جس بات کی تم کو یہ دھمکی دیتا ہے ایسا کچھ نہیں ہو سکتا ہرگز نہیں ہو سکتا (۳۶) بس کچھ نہیں صرف اسی دنیا میں ہم جیتے
الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا
ہیں اور مرتے ہیں اور ہمیں زندہ کرکے اُٹھائے جانے کی بات کبھی صحیح نہیں ہو سکتی (۳۷) بس یہ شخص ایک عام آدمی
رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾
کے سوا کچھ نہیں جس نے بڑی دلیری سے اللہ پر جھوٹ بات بولنے کا حوصلہ کر لیا ہم ایسے آدمی کی بات پر کبھی ایمان نہیں لا سکتے (۳۸)
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ
نبی نے دعا کی پروردگار تو ہی مدد فرما کہ انھوں نے میری بات کو رد کر دیا (۳۹) اللہ نے فرمایا بس ایک صبح ان پر تھوڑی
لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ
مدت میں آتی ہے کہ پچھتا کر دم توڑ دیں گے (۴۰) بس ٹھیک مقررہ وقت پر ایک چنگھاڑ نے ان کو دھر لیا اور ہم نے ایسی ظالم قوم کو

منزل ۴

۳۱؎ نوحؑ کی قوم کلی طور پر پانی میں ڈوب چکی تھی اب دوسری بار زمین میں انسانی آبادی کھڑی ہوئی تو صرف حضرت نوحؑ کے ساتھ جو لوگ سوار تھے اُن کی نسل تھی باقی بنی آدم کا تمام گھرانہ ختم ہوا۔ اس لیے حضرت نوحؑ کو تاریخ میں آدم ثانی کے نام سے بھی یاد کیا گیا۔ اس وقت زمین پر جو انسانی آبادی ہے وہ سب کی سب حضرت نوحؑ اور اُن کے ساتھ کشتی میں سوار لوگوں کی نسل سے ہے۔ دیکھیے (۱۷) بنی اسرائیل آیت ۳ (۶۹) الحاقہ آیت ۱۱،۱۲۔

ع ۲

۳۸؎ معلوم ہوتا ہے کہ اس پیغمبر کے مخاطب لوگ اللہ کو مانتے ہوں گے تبھی تو جواب میں بولے کہ اس شخص نے اللہ کے حوالے سے ایک جھوٹ بات چلا رکھی ہے کہ مرنے کے بعد زندہ ہو کر خدا کے دربار میں جواب دینا ہے جب کہ ہمارے خیال میں ہم اسی دنیا میں مرتے جیتے ہیں اور اللہ ہم کو اچھے بُرے کا پھل یہیں دے دیتا ہے کہاں کی آخرت اور کہاں کا حساب کتاب جو کچھ ہے یہیں ہے بس پھر حساب صاف ہو کر آدمی مر گیا بات ختم ہوئی اچھے بُرے عمل کی جزا اور سزا اللہ اسی دنیا میں دے دیتا ہے بس ہم نے زندگی پائی کام کیا اور مر گئے قصہ ختم ہوا۔

30. इस वाक़ये में बड़ी निशानियाँ और इबरत है और हमारी तरफ से ये एक बड़ा इम्तेहान था।

30. Verily in this, there are indeed signs (for men to understand); for sure WE are ever putting (men) to the test.

31. फिर इनके बाद हमने और ज़माने में दूसरे लोगों को खड़ा होने का मौक़ा दिया।

31. Then, after them, WE created another generation.

32. ज़मीन में नूह के बाद फिर जो इन्सानी आबादी का सिलसिला जारी हुआ तो उन में भी हमने अपने रसूलों को भेज कर लोगों को आगाह कर दिया कि बन्दगी और इबादत सिर्फ एक अल्लाह की करो कि उसके सिवा कोई भी ग़ैर तुम्हारा मअबूद नहीं हो सकता तो क्या अब भी तुम को अल्लाह से डर नहीं लगता।

32. Then WE sent among them a messenger from among themselves, saying: "Worship ALLAH! For you there is no "Ilah" (deity) but HE; will you not then be conscious of HIM?"

2 | 10 | 2

33. और ये भी होता रहा कि हर बस्ती की बिरादरी के इन्कारी सरदार जो आखिरत की मुलाकात को झुठलाते थे जब कि हम ने इन को दुनिया की ज़िन्दगी में खुशहाली अता फरमाई थी नबी के मुकाबले में कहने लगे कि ये तो तुम जैसा एक आदमी है वही कुछ खाता है जो तुम खाते हो और जैसे तुम पानी पीते हो ये भी पीता है।

33. The chiefs of them who disbelieved among the people and denied the Meeting of the Hereafter, and to whom WE had given the luxuries and comforts of this life said: "He is no more than a human being like you; he eats of that which you eat and drinks of what you drink."

34. और फिर भी अगर तुम ने अपने ही जैसे इन्सान की बात मान ली तो बड़े घाटे में रहोगे।

34. "And were you to obey a human being like you, then you indeed would be losers!"

35. क्या ये आदमी तुम को ये धमकी देता है कि जब तुम मर खप कर मिट्टी हड्डी होकर सड़ गल जाओगे फिर भी तुम दोबारा कबरों से ज़िन्दा करके निकाले जाओगे।

35. "Does he give warning to you that when you have died and have become dust and bones, you shall (be made to) come out alive (and resurrected)?"

36. जिस बात की तुम को ये धमकी देता है ऐसा कुछ नहीं हो सकता हरगिज़ नहीं हो सकता।

36. "Far! Very far (from possibility) is that which you are promised."

37. बस कुछ नहीं सिर्फ इसी दुनिया में हम जीते हैं और मरते हैं और हमें ज़िन्दा करके उठाए जाने की बात कभी सही नहीं हो सकती।

37. "There is nothing but our life of this world! We die and we live! And we are not going to be raised up."

38. बस ये शख्स एक आम आदमी के सिवा कुछ नहीं जिस ने बड़ी दिलेरी से अल्लाह पर झूठ बात बोलने का हौसला कर लिया हम ऐसे आदमी की बात पर कभी ईमान नहीं ला सकते।

38. "He is but a man who has forged a lie against ALLAH, but we are not going to believe in him."

39. नबी ने दुआ की ऐ पालनहार तू ही मदद फरमा कि इन्होंने मेरी बात को रद्द कर दिया।

39. (The Messenger) said: "O my LORD! Help me, for they are denying me!"

40. अल्लाह ने फरमाया बस एक सुबह इन पर थोड़ी मुद्दत में आ रही है कि पछता कर दम तोड़ देंगे।

40. (ALLAH) said: "In a little while, they are sure to be regretful."

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ
کوڑا کرکٹ بنا کر اپنی رحمت سے دور پھینک دیا (٤١) ان کو تباہ کرنے کے بعد آنے
بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
والے دور میں ہم نے دوسرے لوگوں کو کھڑا کیا (٤٢) کوئی امت اپنی مدت سے زیادہ پل بھر بھی یہاں ٹھہر نہیں سکتی اور کسی کو اپنے وقت
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا
سے گھڑی بھر بھی پیچھے ہٹایا نہیں جائے گا (٤٣) پھر بھی ہم اپنے رسولوں کو مسلسل اور لگاتار بھیجتے رہے لیکن جب بھی کسی امت کے
جَاۗءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
پاس اس کا رسول آیا بس انھوں نے رسول کی دعوت کو جھٹلا دیا تب ہم نے بھی ایک کے بعد ایک کو تباہ و برباد کر دیا اور ان کی ہلاکت کے واقعات
وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ
کو تاریخی افسانے بنا ڈالے اور جس کسی قوم نے ایمان لانے سے انکار کیا ہم نے اسے اپنی رحمت سے دور پھینک دیا (٤٤) پھر وہ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
زمانہ آ گیا جب ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور مکمل دلیل کے ساتھ رسول
مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
بنا کر بھیجا (٤٥) فرعون اور اس کے درباری سرداروں کی طرف کہ انھوں نے بہت ہی تکبر میں آکر کمزور لوگوں کو اپنی طاقت
عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا
میں دبوچ لیا تھا (٤٦) اس گھمنڈ کے بل پر انھوں نے پکار کیا ہم اپنے جیسے ان دو آدمیوں کی بات مان لیں جب کہ ان دونوں کی قوم
عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾
ہماری غلامی اور چاکری کرتی ہے (٤٧) موسیٰؑ اور ہارونؑ کی بات کو جب انھوں نے جھٹلایا تو برباد ہونے والی قوموں کی فہرست میں ان کو بھی شامل کیا گیا (٤٨)
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ
اور موسیٰؑ کو ہم نے کتاب عطا فرمائی تاکہ لوگوں کو ہدایت کا راستہ مل سکے (٤٩) اور مریمؑ
جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ
کے بیٹے عیسیٰؑ کو اور ان کی ماں کو ہم نے ایک بڑی نشانی بنا دی اور ایک بلند مقام پر بسنے کے لئے جگہ عطا فرمائی اور
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ
اس مقام پر بہتے ہوئے پانی کا چشمہ جاری کر دیا (٥٠) اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور کام اچھے
الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾
کرو بیشک جو تم عمل کرتے ہو میں سب اچھی طرح جانتا ہوں (٥١)

ف٤٢ کسی ظالم قوم کے تباہ و برباد ہونے پر اللہ کا کارخانۂ قدرت بند ہونے سے رہا زمانے کی رفتار برابر جاری رہتی ہے اور دوسری قومیں اس دنیا میں امتحان کے لئے ایک کے بعد ایک کھڑی کی جاتی ہیں یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا ہر کوئی سمجھ لے کہ یہ دنیا امتحان دینے کی جگہ ہے۔

ف٤٤٬٤٦٬٤٨ نوحؑ کی قوم کے بعد ان گنت اور بے شمار ظالم قوموں کو تباہ و برباد کر دیا گیا اور ان کے بعد دوسری قوموں کو اس زمین پر بسنے کا موقع دیا جاتا رہا یہ سلسلہ برابر چلتا رہا یہاں تک قوم فرعون کا زمانہ آیا اور حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کو ان کی طرف بھیجا گیا اور جیسا کہ آگے آوے گا حضرت عیسیٰؑ بن مریمؑ کا زمانہ آیا اور پھر آخر میں ہمارے سردار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا زمانہ آ گیا اب ختم نبوت کی بنیاد پر امتِ مسلمہ کی تکمیل ہوئی اور قیامت تک کسی نئے نبی کے بھیجنے کی ضرورت باقی نہ رہی۔

ف٥١ کھانا پینا اللہ نے انسان کو منع نہیں فرمایا اسی طرح بیوی بچے کاروبار کھیتی، مکان، شادی بیاہ منع نہیں بلکہ انسانی ضرورت اور حاجت کو پاکیزہ اور ستھرے طور پر کرنے کی اجازت دی اور اس کا صحیح صحیح طریقہ پیغمبروں کے ذریعہ سکھا دیا۔

41. बस ठीक मुक़र्रर वक़्त पर एक चिंघाड़ ने उन को घर लिया और हम ने ऐसी ज़ालिम क़ौम को कूड़ा करकट बना कर अपनी रहमत से दूर फेंक दिया।

41. So an awful cry (torment) laid hold of them in truth, (as promised), and WE made them as rubbish of dead plants. So away with the unjust (wrong-doing) folk!

42. उन को तबाह करने के बाद आने वाले दौर में हम ने दूसरे लोगों को खड़ा किया।

42. Then after them, WE brought forth another generation.

43. कोई उम्मत अपनी मुद्दत से ज़्यादा पल भर भी यहाँ ठहर नहीं सकती और किसी को अपने वक़्त से घड़ी भर भी पहले हटाया नहीं जाएगा।

43. No community can anticipate their term (which is only in the knowledge of ALLAH), nor can they delay it.

44. फिर भी हम अपने रसूलों को मुसलसल और लगातार भेजते रहे लेकिन जब भी किसी उम्मत के पास उसका रसूल आया बस उन्होंने रसूल की दावत को झुठला दिया तब हम ने भी एक के बाद एक को तबाह व बरबाद कर दिया और उन की हलाकत के वाक़ेआत को तारीख़ी अफ़साने बना डाले और जिस किसी क़ौम ने ईमान लाने से इनकार किया हम ने उसे अपनी रहमत से दूर फेंक दिया।

44. Then after them WE sent OUR Messengers, at intervals, to different peoples; but no sooner did there came to a community their messenger, they belied him. So WE also made them follow one another (to destruction); and made them the true stories-(for mankind to learn a lesson from them.) so away with a people who do not believe!

45. फिर वो ज़माना आ गया जब हम ने मूसा और उनके भाई हारून को अपनी निशानियाँ और खुली दलील के साथ रसूल बना कर भेजा।

45. Thereafter WE sent Moosa and his brother Haroon with OUR Signs and a manifest authority;

46. फ़िरऔन और उसके दरबारी सरदारों की तरफ़ कि उन्होंने बहुत ही घमंड में आकर कमज़ोर लोगों को अपनी ताकत में दबोच लिया था।

46. to Firaun and his chiefs, but they behaved insolently and they were people self-exalting.

47. इस घमंड के बल पर उन्होंने कहा कि क्या हम अपने जैसे इन दो आदमियों की बात मान लें जब कि इन दोनों की क़ौम हमारी गुलामी और चाकरी में है।

47. So they said: (in pride and arrogance) "Shall we believe in two human beings like us, while their community is a subject to us (and we are the rulers)?

48. मूसा (अ.) और हारून (अ.) की बात को जब उन्होंने झुठलाया तो बरबाद होने वाली क़ौमों की फेहरिस्त में उन को भी चढ़ा दिया गया।

48. So they belied them both (Moosa and Haroon) and became of those who were destroyed.

49. और मूसा (अ.) को हम ने किताब अता फरमाई ताकि लोगों को हिदायत का रास्ता मिल सके।

49. And of surety, WE gave Moosa the Book (divine Scripture) that perchance they may be guided!

50. और मरयम के बेटे ईसा (अ.स.) को और उन की माँ को हम ने एक बड़ी निशानी बना दी और एक बुलंद मुक़ाम पर बसने के लिए जगह अता फ़रमाई और उस मुक़ाम पर बहते हुए पानी का झरना जारी कर दिया।

50. And WE made the Son of Maryam and his mother as a Sign (of OUR Omnipotence), and WE sheltered them on a height, a place of rest, security and flowing streams.

3 | 18 | 3

51. ऐ रसूलो ! पाकीज़ा चीज़ें खाओ और काम अच्छे करो बेशक जो तुम अमल करते हो मैं सब अच्छी तरह जानता हूँ।

51. O you Messengers! Eat of the good (legal) foods and do righteous deeds, (only approved way of showing gratitude for ALLAH). Verily, I am Well-Acquainted with what you do.

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

بیشک تم سب کی ایک ہی جماعت ہے اور تم سب ایک اُمّت ہو اور میں تمہارا رب ہوں بس مجھ سے ہی ڈر کر کام کرنا (۵۲)

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

ہمارے اس فرمان کے بعد بھی لوگوں نے اپنے اپنے حکم چلا کر ایک دوسرے سے کنارہ پیدا کر لیا اور فرقے ہو کر گروہوں میں بٹ گئے اور اب ہر ٹولی

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

کے پاس جو ہے اسی پر اترا کر وہ خوش گمانی میں گرفتار ہے (۵۳) بس اے نبی آپ ان کو ایک وقت تک ان کی ہٹ دھرمی میں پڑے رہنے دیجئے (۵۴) ہم

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي

نے ان کی مدد مال اولاد سے کر دی تو اس کا ایسا غلط حساب انھوں نے لگا لیا (۵۵) کہ گویا ہم اُن کے بھلے کے لئے جلدی

الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

جلدی ان کو مالا مال کر رہے ہیں نہیں بلکہ ان کو اس بات کا دھیان ہی نہیں (۵۶) ایسا غلط حساب وہ لوگ کبھی نہیں لگا سکتے جو اپنے رب کی ہیبت

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

سے ڈرتے کانپتے رہتے ہیں (۵۷) اور جو اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں (۵۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

اور جو اپنے پالن ہار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتے (۵۹) اور راہِ خدا میں جو کچھ دے سکتے ہیں برابر

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

دیئے جاتے ہیں اور اُن کے دل اپنے رب کی طرف جانے کے خوف سے تھر تھر کانپتے ہیں (۶۰)

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا

نیکی بھلائی میں دوڑ کر آگے نکل جانے میں ایسے ہی لوگوں کا حوصلہ بڑھے گا (۶۱) اور ہم

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

کسی جان پر اس کی حیثیت سے زیادہ بوجھ ڈالنا نہیں چاہتے ہمارے پاس لکھا جانے والا ایک دفتر تیار ہے جو

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ

ٹھیک ٹھیک حق بات بتا کر رہے گا اور کسی کا بھی نقصان نہیں کیا جائے گا (۶۲) بلکہ عام لوگوں کے دل ان سب باتوں سے غافل ہیں اور یہ

هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

لوگ اپنی مستی میں مدہوش ہیں اور ہم نے جن کاموں کا حکم دیا تھا اُن کاموں کو چھوڑ کر دوسرے کاموں میں مشغول ہو گئے (۶۳)

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ ﴿۶۴﴾

یہاں تک کہ جب ان کے خوشحال لوگوں کو ہم نے عذاب میں پکڑا تو فوراً چیخیں مار کر بلبلانے لگے (۶۴)

ف ۵۲،۵۳ اللہ نے تمام نبیوں کو ایک اُمّت واحد قرار دیا سب نبیوں کی دعوت ایک اللہ کی طرف رہی اس طرح ہر زمانے کی اُمّتیں الگ الگ دور کی ہوتے ہوئے بھی مقصد کے تحت ایک ہی مانی گئیں لیکن بعد میں لوگوں نے اللہ کے حکم کے ساتھ اپنے من مانے حکم بھی چلانے شروع کئے مذہبی چودھری، سرمایہ دار مہاجن، گدی نشین مجاور، بے لگام بادشاہ، امراء اور شاہی دربار کے خوشامدی افسران سب کی ملی بھگت اور کہیں آپسی مارا ماری سے دینداری کی ایسی معجون مرکب تیار ہوئی جو انسانی آبادی کے کسی علاقے میں مفید نہیں ہوسکتی تھی اس طرح ٹولی بازی اور تفرقہ والا مذہب ہر جگہ الگ الگ ہوگیا اور ہر مذہب کا آدمی اپنے ہی خیالات میں مست رہا اور دوسرے کسی کی بات حق ہو تب بھی ماننے سے انکار کیا اور اُمّت سے پھٹ کر ٹکڑے ہوگئی، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۳۰) روم آیت نمبر ۳۲

ف ۵۷ تا ۶۰ یہ تمام صفات اللہ کے نیک بندوں کی ہیں۔

(۱) رب کی ہیبت سے ڈرنا۔

(۲) اللہ کی آیات پر ایمان رکھنا۔

(۳) اللہ کے ساتھ کسی کو کسی حال میں کبھی بھی شریک نہ بنانا۔

(۴) جو کچھ فی سبیل اللہ بن پڑے خرچ کرتے رہنا کہ اللہ کے دوسرے بندوں کے کام آوے۔

(۵) آخرت میں اللہ کے حضور حاضری کا دھڑکا اور خیال جمائے رکھنا۔

ف ۶۳ جو کام اللہ کی رضا کے تھے اس کی طرف دھیان نہ دیا اور ایسے اعمال میں لگے جو اُن کی دُنیا اور آخرت دونوں برباد کرنے والے تھے۔

52. बेशक तुम सब की एक ही जमाअत है और तुम सब एक उम्मत हो और मैं तुम्हारा रब हूँ बस मुझ से ही डर कर काम करना।

52. And verily, this your religion, (total submission to ALLAH only), is one religion (proposed by all the Prophets with this fundamental rule in common) and I am your LORD! So fear ME (only).

53. हमारे इस फरमान के बाद भी लोगों ने अपने अपने हुक्म चला कर एक दूसरे से कटाव पैदा कर लिया और फिर्के होकर टुकड़ों में बट गए और अब हर टोली के पास जो है उसी पर इतरा कर वो खुश गुमानी में गिरफ्तार हैं।

53. But they (the erring people) have broken their religion among them into sects, each group rejoicing in its belief.

54. बस ऐ नबी आप उनको एक वक़्त तक उन की हटधर्मी में पड़े रहने दीजिये।

54. So leave them in submerging flow of their ignorance, for a period (their stipulated time).

55. हम ने उनकी मदद माल व औलाद से कर दी तो इस का कैसा गलत हिसाब उन्होंने लगा लिया है।

55. Do they imagine that in the wealth and children with which WE enlarge them;

56. गोया कि हम उन के भले के लिए जल्दी जल्दी उन को मालामाल कर रहे हैं नही बल्कि उन को असल बात का ध्यान ही नहीं।

56. (is a favour, and) WE are conferring on them real happiness? Nay! They perceive not (the course of their destruction).

57. ऐसा गलत हिसाब वो लोग कभी नहीं लगा सकते जो अपने रब कि हैबत से डरते कांपते रहते हैं।

57. Verily, those who live in awe for fear of their LORD;

58. और जो अपने पालनहार की आयतों पर ईमान रखते हैं।

58. and those who believe in the Revelations (Message) of their LORD;

59. और जो अपने पालनहार के साथ किसी को शरीक नहीं मानते।

59. and those who do not join any thing or being with their LORD;

60. और राहे खुदा में जो कुछ दे सकते है बराबर दिए जाते हैं और इनके दिल अपने रब की तरफ जाने के खौफ से थर थर कांपते हैं।

60. and those who give (in charity), whatsoever they (could) give; while their hearts full of fear -(sceptical of good deeds whether or not worthy of acceptance on the Day of Judgement-) that they are sure to return to their LORD;

61. नेकी भलाई में दौड़ कर आगे निकल जाने में ऐसे ही लोगों का हौसला बढ़ेगा।

61. it is those who race for the good deeds, and they are foremost therein.

62. और हम किसी जान पर उसकी हैसियत से ज़्यादा बोझ डालना नहीं चाहते हमारे पास लिखा जाने वाला एक दफ्तर तैयार है जो ठीक हक़ बात बता कर रहेगा और किसी का भी नुक़सान नहीं किया जाएगा।

62. And WE burden not any soul except according to his capacity, (OUR Commandments being easy to comply with); and with US is a Book (of Record) speaking with truth, and they, will not, (neither wicked, nor virtuous), be wronged.

63. बल्कि आम लोगों के दिल इन सब बातों से गाफिल हैं और ये लोग अपनी मस्ती में मदहोश हैं और हम ने जिन कामों का हुक्म दिया था उन कामों को छोड़कर दूसरे कामों में लग गए।

63. Nay, but their hearts are covered (blind) from understanding this, (the Quran), and they have other (evil) deeds, besides, which they are doing.

64. यहाँ तक कि जब उनके खुशहाल लोगों को हम ने अज़ाब में धर पकड़ा तो फौरन चीखें मार कर बिलबिलाने लगे।

64. Until, when WE grasp those of them who lead a luxurious life with punishment, behold! They make humble invocation with a loud voice.

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۟ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ

ہم نے کہا کہ آج کیوں فریاد کرتے ہو اب تم کو ہماری طرف سے کوئی بھی مدد نہیں ملے گی ﴿۶۵﴾ اس لئے کہ ہماری آیات پڑھ

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

پڑھ کر تم کو سمجھانے کی کوشش کچھ لوگ برابر کرتے رہے مگر تم تھے کہ اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے پاؤں نصیحت سے بھاگتے رہے ﴿۶۶﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

افسانے اور قصے کہانیوں سے تم کو اپنی بڑائی ہانکنے میں بہت دلچسپی تھی ﴿۶۷﴾ کیا ان لوگوں نے ہمارے فرمان پر

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

سوچ بچار نہیں کیا اور کیا ان کے پاس کوئی انوکھی بات آگئی جو ان کے پہلے کے باپ دادوں کے پاس نہ آئی ہو ﴿۶۸﴾

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ

کیا انھوں نے اپنے پیغام لانے والے کو کبھی نہیں پہچانا یا انجان بن کر اس کی بات کو ٹال دیا ﴿۶۹﴾ یا تو انجان

يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

بنے رہے یا اب یہ کہتے ہیں کہ اسے دیوانگی ہے نہیں دیوانہ پن کی بات پہلے نبی نے کبھی نہیں کی بلکہ ان کے سامنے حق بات لے کر آئے ہیں اور ان

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ

لوگوں کی بڑی تعداد حق کو ناپسند کر کے کراہیت کی نظر سے دیکھتی ہے ﴿۷۰﴾ حق اگر ان کی خواہش کے مطابق ذرا دیر کو بھی چلے تو آسمان اور زمین اور جو

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ

کوئی ان میں ہیں سب تباہی اور فساد میں ٹوٹ پھوٹ ہو جاتے بلکہ ہم نے قرآن کے پاس ان کا تذکرہ اور نصیحت نامہ بھیجا ہے

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ ۭ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

اور یہ ہیں کہ اپنا بھلا چاہنے سے کتراتے ہیں ﴿۷۱﴾ کیا آپ نے کبھی ان سے اُجرت کا سوال کیا

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ

ہے آپ کے لئے تو آپ کے رب کا دیا ہوا مال ہی خیر و برکت والا ہے اور وہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور آپ تو بیشک

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ان کو سیدھے راستے کی طرف دعوت دے رہے ہیں ﴿۷۳﴾ آخرت پر جن لوگوں کا ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ

نہیں وہ سیدھی راہ سے دور بھاگتے ہیں ﴿۷۴﴾ اگر ہم

رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف کو دور فرمائیں تب بھی یہ ہمارا احسان مان کر سیدھی راہ پر چلنے کے بجائے اپنی سرکشی میں اندھا دھند

ف۶۵ کسی کو یہ خیال ہو کہ عذاب میں پکڑے گئے اور رجوع ہو کر فریاد کرنے لگے تو معاف کر دینے میں کیا حرج ہے جس کا جواب اگلی آیت میں دیا کہ ہماری آیات پڑھ کر حق پرست لوگ برابر تم کو نصیحت کرتے رہے مگر تم نے ایک نہ سُنی اور اُلٹے پاؤں بھاگتے تھے بلکہ نصیحت کرنے والوں کے مقابلہ میں افسانہ گوئی، کھیل تماشے، ناچ گانے، میلے ٹھیلے، ڈھول تماشے اور ہنسی مذاق کے مجمع لگاتے تھے اور حق کی راہ بتلانے والوں کی کھلّی اُڑاتے تھے جب کسی طرح بھی تم نے راہِ ہدایت قبول نہ کی تو اب عذاب کو دیکھ کر ایمان لانا ہم کو منظور نہیں۔

65. हम ने कहा कि आज क्यों फरियाद करते हो अब तुम को हमारी तरफ से कोई भी मदद नहीं मिलेगी।

65. Implore not loudly this day! Certainly, you shall not be helped by US.

66. इसलिए कि हमारी आयतें पढ़ पढ़ कर तुम को समझाने की कोशिश कुछ लोग बराबर करते रहे मगर तुम थे कि अपनी एड़ियों के बल उलटे पांव नसीहत से भागते रहे।

66. Indeed MY Verses have been explained to you, but you used to turn back on your heels, (not to listen to them);

67. अफसाने और किस्से कहानियों से तुम को अपनी बड़ाई हांकने में बहुत दिलचस्पी थी।

67. in pride (you used to) talk evil about it (the Quran), by night.

68. क्या इन लोगों ने हमारे फरमान पर सोच विचार नहीं किया और क्या इनके पास कोई अनोखी बात आ गई जो इन के पहले के बाप दादों के पास न आई हो।

68. Did they never pondered over the Word (of ALLAH,) or has there come to them what had not come to their fore-fathers?

69. क्या इन्होंने अपने लिए पैग़ाम लाने वाले को भी नहीं पहचाना या अन्जान बन कर उसकी बात को टाल दिया।

69. Or, is it that they did not recognise their Messenger (not acquainted with his sincerity and integrity) so they became his deniers?

70. या तो अन्जान बने रहे या अब ये कहते हैं कि उसे दिवानगी है नहीं ! दिवानापन की बात हमारे नबी ने कभी नहीं की बल्कि उनके सामने हक़ बात लेकर आए है और इन लोगों की बड़ी संख्या हक़ को ना पसन्द नज़र से देखती है।

70. Or they say: "There is madness in him?" nay, but he brought them the Truth; yet most of them are averse to the Truth.

71. हक़ अगर उन की ख्वाहिश के मुताबिक ज़रा देर को भी चले तो आसमान ज़मीन और जो कोई उन में हैं सब तबाही और फसाद में टूट फूट हो जाते बल्कि हम ने तो उनके पास उन का तज़किरा और नसीहत नामा भेजा है और ये हैं कि अपना भला चाहने से कतराते हैं।

71. And were the Truth to follow their desires, there would have been corrupted (confused, ruined and destructed) the heavens and the earth and whatsoever is therein. Nay, WE have come to them with their admonition, and it is from their admonition that they turn away.

72. क्या आप ने कभी उन से उजरत का सवाल किया है आप के लिए तो आप के रब का दिया हुआ माल ही बरकत वाला है और वही सब से बेहतर रिज़्क देने वाला है।

72. Or is it that you (O Prophet!) ask them for some wages? But the recompense of your LORD is better, and HE is the Best of Providers.

73. और आप तो बेशक उन को सीधे रास्ते की तरफ दावत दे रहे हैं।

73. And certainly you (O Prophet!) call them to a Straight Path.

74. आखिरत पर जिन लोगों का ईमान नहीं वो सीधी राह से दूर भागते हैं।

74. But verily those who believe not in the Hereafter are deviating far astray from the Straight Path.

75. अगर हम इन पर रहम करके उनकी तकलीफ को दूर फरमाएं तब भी ये हमारा एहसान मान कर सीधी राह पर चलने के बजाए अपनी सरकशी में अन्धा धुन्द तेज़ी के साथ और धंसते चले जाएंगे।

75. And though WE may have mercy on them, and may remove whatever is distress on them, surely, they would persist in their transgression, wandering blindly.

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا

تیزی کے ساتھ اور بھٹکتے چلے جائیں گے ﴿۷۵﴾ یقیناً ہم نے اس دنیا کے عذاب میں ان کی دھر پکڑ جاری رکھی مگر پھر بھی یہ لوگ اپنے رب کے آگے جھک

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا

بار بار گڑگڑائے نہیں اور عاجزی کر کے ڈھیلے بھی نہیں پڑے ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کے بڑے بڑے

عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ

دروازے کھول دیئے تب وہ نا امید ہو کر تباہ ہو گئے ﴿۷۷﴾ وہی اللہ ہے

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا

جس نے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل بنا دیئے اور تم ہو کر ایسی نعمت عطا کرنے والے کا بھی بہت

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

تھوڑا شکر مانتے ہو ﴿۷۸﴾ اور یہ اسی کی شان ہے کہ زمین میں تم کو پھیلنے کا موقع دیا اور ایک دن اسی کی طرف گھیر کر سب

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

جمع کرلئے جاؤ گے ﴿۷۹﴾ وہی اللہ ہے جو زندہ بھی کرتا اور مار بھی ڈالتا اور رات دن کا الٹ پھیر جاری

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا

رکھنا صرف اسی کے بس کا کام ہے کیا پھر بھی عقل سے کام نہ لوگے ؟ ﴿۸۰﴾ بلکہ یہ لوگ بھی ایسی ہی بکواس

مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

کرتے ہیں جیسی ان سے پہلے کے مشرک بہکی باتیں کیا کرتے تھے ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کہ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہڈی کا ڈھیر

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا

بن کر مٹی میں مل چکے ہوں گے کیا تب پھر ہمیں زندہ کیا جائے گا ﴿۸۲﴾ یہ دھمکی تو ہم کو دی جا رہی ہے تو اس سے پہلے ہمارے باپ

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

دادوں کو بھی ایسا ہی ڈرایا گیا تھا ایسی کہانیاں بہت پہلے سے چلائی جاتی رہی ہیں ﴿۸۳﴾ آپ ذرا ان کو اگر تم بھی

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

علم رکھتے ہو تو جواب دو کہ آخر زمین کا مالک کون ہے اور اس کے رہنے والے وہ خود موجود ہو گئے اور ان کا باہری عالم کس کی ملکیت ہے ﴿۸۴﴾

لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

جواب میں کہیں گے بس ایک اسی سبحانہ کی آپ فرماؤ کہ پھر نصیحت کیوں نہیں قبول کرتے ﴿۸۵﴾ آپ سوال کرو کہ ساتوں آسمانوں اور عرش

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا

عظیم یعنی تختِ سلطنت ان سب کا مالک کون ہے ؟ ﴿۸۶﴾ جواب میں یہی کہیں گے کہ اللہ ہی ان سب کا مالک ہے آپ ان سے

منزل ۴

ف ۷۶ بگڑی ہوئی اولاد کے بارے میں دنیا میں کہا جاتا ہے کہ شریر ہیں ان کے ماں باپ انہیں دبائے رکھتے ڈھیل نہ دیتے اور بگڑتے ہی فوراً سزا دیتے تو آج یہ بُرا حال نہ ہوتا اس طرح کا الزام اللہ پر کوئی نہ رکھ سکے اس لئے فرمایا کہ ہم نے موقع موقع پر جب ضروری ہوا دنیا میں ان کے گناہ پر پکڑ دھکڑ اور سزا کا سلسلہ جاری رکھا مگر پھر بھی یہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے اور اپنے رب کے سامنے گڑگڑا کر معافی نہیں مانگی بلکہ عذاب کا دور ختم ہونے پر جیسے پہلے تھے ویسے ہی رہے آج بھی کہیں زلزلہ سیلاب قحط فساد ہوتے ہیں تو لوگ اس کے ظاہری اسباب کا چرچا کرتے ہیں کہ ایسا ہوا ویسا ہوا اس وجہ سے ہوا اُس وجہ سے ہوا نہیں جانتے کہ عذاب کے فیصلے آسمان سے جاری ہوتے ہیں انسان اس سے عبرت حاصل کر کے مالک کے سامنے جھک گیا وہ سنبھل گیا یا بہلنے تلاش کر کے اپنی عادت نہ چھوڑی وہ نامراد ہے۔

ف ۷۹ اللہ نے زمین میں دریا، ندی نالے، جھیل، سمندر، خشکی، جنگل اور پہاڑ اس ڈھب پر ڈالے کہ انسانی آبادی پھیل سکے اگر کسی تنگ اور بے منصوبہ جگہ پر آدم کا گھرانہ بسایا جاتا تو سب کا دم گھٹ جاتا کشادہ رہائش، وطن، گاؤں، شہر، محلہ اور گھر مکان آنگن یہ سب اللہ کی نعمتیں ہیں اس کا شکر ماننا ضروری ہے۔

ف ۸۳ مشرکین کو جب دعوتِ قرآن کے ذریعہ آخرت کی بات بتائی گئی اور موت کے بعد زندگی اور حشر و حساب جنت جہنم کی تفصیلات بتائی گئیں تو انھوں نے جواب میں کہا کہ یہ سب ڈرانا دھمکانا بہت پہلے سے جاری ہے مگر کوئی مر کر دو

76. यकीनन हम ने इस दुनिया के अज़ाब में उनकी धर पकड़ जारी रखी मगर फिर भी ये लोग अपने रब के आगे थक हार कर गिरे नहीं और आजेज़ी कर के ढीले भी नहीं पड़े।

77. यहाँ तक कि जब हम ने उन पर सख्त अज़ाब के बड़े बड़े दरवाज़े खोल दिए तब वो ना उम्मीद होकर तबाह हो गए।

78. वही अल्लाह है जिस ने तुम्हारे लिए कान आंखें और दिल बना दिए और तुम हो कि ऐसी नेअमत अता करने वाले का भी बहुत थोड़ा शुक्र मानते हो।

79. और ये उसी की शान है कि ज़मीन में तुम को फैलने का मौका दिया और एक दिन उसी की तरफ घेर घार कर सब जमा कर लिए जाओगे।

80. यही अल्लाह है जो ज़िन्दा भी करे और मार भी डाले और रात दिन का उलट फेर जारी रखना सिर्फ उसी के बस का काम है क्या फिर भी अक़ल से काम न लोगे ?

81. बल्कि ये लोग भी ऐसी ही बकवास करते हैं जैसी इन से पहले के मुश्रिक बेतुकी बातें किया करते थे।

82. कहते हैं कि क्या ऐसा हो सकता है कि जब हम मर जाएंगे और सड़ी हड्डी का ढेर बन कर मिट्टी में मिल चुके होंगे क्या तब फिर हमें ज़िन्दा किया जायेगा ?

83. ये धाक धमकी जो हम को दी जा रही है तो इस से पहले हमारे बाप दादों को भी ऐसा ही डरा दिया गया था ऐसी कहानियाँ बहुत पहले से चलाई जाती रही हैं।

84. आप कह दो कि अगर कुछ भी इल्म रखते हो तो जवाब दे दो कि आख़िर ज़मीन का मालिक कौन है ? और इस के ऊपर बसने वाले और अन्दर जो दफन हो गए और अन्दर बाहर की तमाम चीज़ पर किस की मिलकियत है ?

85. जवाब में बस एक ही सांस में फौरन कहेंगे कि अल्लाह ! तो आप फरमा दो कि फिर नसीहत क्यों नहीं कबूल करते।

86. आप सवाल करो कि सातों आसमानों और अर्शे अज़ीम यानी तख्ते सलतनत इन सब का मालिक कौन है ?

87. जवाब में यही कहेंगे कि अल्लाह ही इन सब का मालिक है आप उन से फरमा दो कि फिर तुम अल्लाह से डरते क्यों नहीं ?

76. And indeed WE seized them with punishment, but they humbled not themselves to their LORD, nor did they invoke with submission to HIM.

77. Until, when WE shall open for them the gate of severe punishment, then Lo! They will be plunged into destruction with deep regrets, sorrows, and in despair. | 4 | 27 | 4 |

78. It is HE, Who has created for you (the sense of) hearing, sight and hearts (understanding); but little thanks you give!

79. And HE it is Who spread you on the earth, and to HIM you shall be gathered (in due course).

80. And HE it is Who gives life and causes to die; and HIS is the alternation of night and day; will you not then reflect (to HIS unity and Omnipotence)?

81. Nay, but they say the like of what the man of old said.

82. They say: "When we are dead and have become dust and bones, shall we be raised up indeed, (and resurrected)?"

83. "Certainly this we have been promised, we and our fathers, before; but this is nothing else than the fables of ancients!"

84. Say you: "Whose is the earth and whosoever is therein? If you know!"

85. They will surely say: "It is ALLAH's!" Say: "Will you not then be admonished?"

86. Say you: "Who is the LORD of the seven skies and the LORD of the Mighty Throne?"

87. They will certainly say "ALLAH!" say you: "Will you not then be conscious of HIM?"

تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

فرماؤ کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں؟ (۸۷) آپ کہہ دو کہ ہر چیز کی بادشاہت ملکیت اور اس پر کامل اختیار کس کے ہاتھ میں ہے اور کون ہے جو

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

سب کو پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کسی کو بھی کوئی پناہ دے کر بچا نہیں سکتا اگر تم جانتے ہو تو اس سوال کا جواب دو (۸۸) ان کے پاس اس کا ایک ہی

قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ

جواب ہوگا کہ سب کچھ اللہ کے لیے ہے آپ فرماؤ کہ پھر تم کیسے عقل سے عاری ہو کر بہکاوے میں آ جاتے ہو (۸۹) بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے طور پر خود ہی ان کے پاس حق بات پہنچا دی

لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ

انتظام فرمایا اور یہ لوگ جو تم پر کرتے ہیں جھوٹے ہی ہیں (۹۰) کسی کو بیٹا بنانے کی اللہ کو بھلا کیا ضرورت پڑی ہے اور اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی بھی معبود

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ

کیسے ہو سکتا ہے اگر ایسا کچھ بھی ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوق کو لے کر الگ نکل جاتا اور ایک

عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

دوسرے پر چڑھائی کر دیتا ان کی ہر بکواس سے اللہ بے عیب اور پاک ہے (۹۱) وہی غیب اور ظاہر کو جاننے والا

الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ

ہے بہت بلند اور اعلیٰ ہے ان تمام عیبوں سے پاک ہے جو مشرک بیان کرتے ہیں (۹۲) آپ دعا کرو کہ اے میرے رب ان سے عذاب کا جو وعدہ

مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

کیا گیا ہے وہ مجھے دکھا دیں اگر تب بھی (۹۳) میرے رب مجھے کسی طرح بھی ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کیجیو (۹۴)

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

ہم اس پر پورے طور پر قدرت رکھتے ہیں کہ عذاب کا جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں وہ آپ کو دکھا دیں (۹۵) ان کی بری حرکتوں کو

هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ

بھلے طریقے سے ٹالتے رہو ہم کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ کیا بکواس کرتے ہیں (۹۶) اور

قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ

آپ یوں دعا کرتے رہو کہ اے میرے پروردگار میں پناہ طلب کرتا ہوں کہ مجھے شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچا کر اپنی حفاظت میں لے لے (۹۷) اے میرے

بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

رب مجھے تو اس سے بھی بچا لے کہ وہ میرے پاس آئیں (۹۸) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آئے گی تو خوب بلبلا کر

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

کہے گا اے میرے رب مجھے دنیا میں واپس لوٹا دے (۹۹) تاکہ جو عمل کرکے آیا ہوں اسے چھوڑ کر نیک عمل ساتھ لے آؤں یہ اس کے منہ کا بول

اب تک زندہ ہوا نہیں ہمیں دنیا کے عزیز لوٹنے سے روکنے کے لیے یہ بات بہت پہلے سے چلائی جا رہی ہے اور کچھ نہیں بس دنیا کی زندگی ہے جس کے موت آئی مر گئے بات ختم ہوئی کہاں کا پھر دوبارہ جی اٹھنا اور کیسی قیامت؟ اگر یہ سب کچھ ہونا تھا تو اب تک کیوں نہ ہو گیا یہ اعتراض اور یہ ذہنیت آج بھی بہت سے بیوقوفوں میں دیکھی جا سکتی ہے مگر نہیں جانتے کہ کیا ہر زمانہ میں اس نبی کی دعوت پر قیامت ہوگی یا بڑے بوڑھوں کے دور کے خاتمے پر حشر و حساب کا دن کھڑا ہو جائے گا ایسی بات تو کبھی نہیں کہی گئی بلکہ آخر دن جب آوے گا تو تمام مرے مردوں کو اکٹھا زندہ کرکے حساب لینے کی بات کہی گئی ہے اور اس وعدہ کو پورا ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آخری پیدا ہونے والے انسان کے بعد نسل آدم کو روک دیا جائے اور سب زندوں کو مار ڈالنے کے بعد قیامت ہو ظاہر ہے کہ اس وعدے کو دیکھنے کے لیے تمام زندوں کا مر جانا ضروری ہے اور تمام لوگوں کا دوسری بار زندہ ہونا ضروری ہے اور یہ ابھی کہاں ہوا جب ہوگا تو اس وقت ہمارے مان کر کسی کو کیا نفع ہے جو کچھ نفع کمانا ہو تو آج ایمان لا کر نیکی کرکے گناہ سے بچ جائے۔

ع ۵

ف۹۳ مشرک سوسائٹی اور اس کے چودھری اپنے شرک میں ہر زمانہ میں بہت دھاندلی سے اہل حق کا مقابلہ کرتے رہے لیکن جہاں تک دلیل اور حجت کا تعلق ہے کسی بات میں ان کی چلنے نہیں پاتی یہاں اللہ نے ان سے ایک نیا سوال کرنے کو اپنے نبی سے فرمایا کہ ان سے پوچھو اور جواب بھی طلب کرو کہ یہ زمین اور اس کا اوپر اور اندر کی چیزوں کا مالک آخر کون ہے؟

88. आप कह दो कि हर हर चीज़ की बादशाहत मिलकियत और उस पर मुकम्मल इख़्तियार किस के हाथ में है ? और कौन है जो सब को पनाह देता है और उस के मुक़ाबले में किसी को भी कोई पनाह देकर बचा नहीं सकता अगर कुछ जानते हो तो इस सवाल का जवाब दो।

89. उन के पास इस का सिर्फ़ एक ही जवाब होगा कि सब कुछ अल्लाह के लिए है आप फ़रमा दो कि फिर तुम ख़बती पन के शिकार क्यों बनते हो।

90. बल्कि हक़ीक़त ये है कि हम ने तो अपने तौर पर ख़ुद ही उन के पास हक़ बात पहुँचाने का इन्तेज़ाम फ़रमाया और ये लोग झूठे हैं कि मानते ही नहीं।

91. किसी को बेटा बनाने की अल्लाह को भला क्या ज़रूरत पड़ी है और अल्लाह के साथ दूसरा कोई भी मअबूद कैसे हो सकता है ? अगर ऐसा कुछ भी होता तो हर मअबूद अपनी अपनी मख़लूक़ को लेकर अलग निकल जाता और एक दूसरे पर चढ़ाई कर देता इन की हर बकवास से अल्लाह बे ऐब और पाक है।

92. वही ग़ैब और ज़ाहिर को जानने वाला है बहुत बुलन्द है इन तमाम ऐबों से पाक है जो मुश्रिक बयान करते है।

93. आप दुआ करो कि ऐ मेरे रब उन से अज़ाब का जो वादा किया गया है अगर वो मुझे दिखा भी दें तब भी।

94. मेरे रब मुझे किसी मौक़े पर भी ज़ालिम क़ौम के साथ शामिल न कीजिये।

95. हम इस पर पूरे तौर पर क़ुदरत रखते हैं कि अज़ाब का जो वादा हम इन से कर रहे हैं वो आप को दिखा दें।

96. उन की बुरी हरकतों को भले तरीक़े से टालते रहो हम को अच्छी तरह मालूम है कि वो क्या बकवास करते हैं।

97. और आप यूँ दुआ करते रहो कि ऐ मेरे पालनहार मैं शरण माँगता हूँ कि मुझे शैतानों की छेड़ छाड़ से बचा कर अपनी हिफ़ाज़त में ले ले।

98. ऐ मेरे रब मुझे तू इससे भी बचा ले कि वो मेरे पास आएं।

99. यहाँ तक कि जब इन मे से किसी की मौत आएगी तो ख़ूब बिलबिला कर कहेगा ऐ रब मुझे दुनिया में वापस लौटा दे।

88. Say: "In whose hand is the sovereignty of everything and who protects all, but against whom there is no protector; if you know?"

89. They will say: "(All that belongs) to ALLAH!" (You) say: "How then are you deceived and turn away from the Truth?"

90. Nay, but WE have brought them the truth, and verily they are the liars.

91. No son (or any offspring) did ALLAH beget, nor is there any "Ilah" (deity) alongwith HIM; else each god ("Ilah") would have taken away what he had created, and some would have tried to overcome others! Glorified be ALLAH above all that they attribute to, (or associate with), HIM.

92. All-Knower of the unseen and the seen! Exalted be HE over all that they associate (as partners to HIM!). 5 15 5

93. Say you: "My LORD! If you will show me (in my life-time) that with which they are threatened, (torment);

94. then my LORD! (save me) and put me not among the unjust (wrong-doing) folk.

95. And indeed WE are Able to show you (O Prophet!) that with which WE have threatened them.

96. Repel (you) the evil, (in the meantime,) with what is Best- (forgiveness and clemency-); WE are well Aware of what they utter.

97. And say: "My LORD! I seek refuge with YOU from the whisperings (incitements) of the devils!"-

98. "And I seek refuge with YOU, My LORD! Lest they may come near me."

99. Until, when death comes to one of them, he says: "My LORD! Send me back (to life);

كَلَّا ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ وَمِن وَرَائِهِم

ہو گا جو وہ کہے جا رہا ہو گا جواب ملے گا نہیں نہیں ہرگز نہیں اب تم کو دنیا میں جانے کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اُن کے پیچھے ایک عالم برزخ

بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

کی آڑ ہو گی اُس دن تک جب کہ مُردوں کو زندہ کیا جائے گا (۱۰۰) بس جب صور پھونکا جائے گا اُس دن اُن کے آپس

فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَن

کے کوئی رشتے ناتے بھی کام نہ آئیں گے اور کوئی کسی کو پوچھنے والا بھی نہ ہو گا (۱۰۱) آج وزن کے

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ

دن جس کا پلڑا بھاری ہو گیا بس ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے (۱۰۲) اور نیکی کے تول

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

میں جس کا وزن ہلکا پڑا ایسے لوگوں نے خود اپنا ہی نقصان کیا اور اُن کو

أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ

جہنم میں ہمیشہ رہنا ہو گا (۱۰۳) آگ کی مار اُن کے چہروں کو جھلس ڈالے

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ

گی اور جہنم میں اُن لوگوں کی شکلیں بگڑ کر بھیانک ہو جائیں گی (۱۰۴) ان سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیتیں تم پر پڑھ پڑھ کر سنائی

عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ

نہ جاتی تھیں اور تم تھے کہ ان سب نشانیوں کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑھ بڑھ کر لگے تھے (۱۰۵) وہ اُس دن واویلا کریں گے کہ اے ہمارے رب ہم پر

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

ہماری بدبختی نے گھیرا ڈالا اور ہم گمراہ قوم ثابت ہوئے (۱۰۶) اے ہمارے رب ہم کو یہاں سے

مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا

نکال بھیج اگر ہم پھر بھی ویسا ہی کریں جیسا آپ کے آگے کر چکے ہیں تو واقعی ہم پکے ظالم قرار دیے جائیں (۱۰۷) اللہ فرمائے گا دھتکارے ہوئے پھٹکارے ہوئے اسی میں پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

اور ہم سے اب سوال کرنے کی بات ہی نہ کرنا (۱۰۸) تمہارا سب سے بڑا قصور یہ ہے کہ دنیا میں ہمارے بندوں کی ایک جماعت ایسی تھی جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ

کہتی تھی کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے بس اب ہماری مغفرت فرما دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بڑھ

الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ

کر رحم فرمانے والا ہے (۱۰۹) ان لوگوں کی تم نے کھلی اڑائی اور اُن کا پیچھا کرنے کی مشغولیت نے تم کو ہماری یاد

منزل ۴

ف۹۷، ۹۸ یعنی پاس نہ آویں، جھگڑا ہو شیطان کا اکسانا، چھیڑ چھاڑ، شرارت، وسوسہ اندازی، غصہ دلانا اور جھوٹے اعتراض سے داعی کو غمگین کرنا اور اس طرح کی اوچھی حرکتیں کرنا کہ کسی نہ کسی وقت داعی آپے سے باہر ہو جاوے اور انتہا پسندی کی نوبت آئے بس شیطان اور اُس کے چیلوں کا کام بن گیا ایسے تمام موقعوں سے بچنے کے لیے یہ دعا بہت تاثیر رکھتی ہے۔

ف۹۹، ۱۰۰ مرتے دم تک دنیا میں وہی کچھ کرتے رہے کہ حق دب جائے اور ان کی باطل پرستی چل پڑے اور کسی طرح بھی لوگ ایمان، توحید، آخرت اور رسالت کو خالص اعتقاد کے ساتھ قبول نہ کر سکیں لیکن جیسے ہی موت کے شکنجے میں کس لیے گئے خوب چلانے لگے کہ ہم تو بہت غلط کام کرتے تھے اب ہم کو دنیا میں واپس بھیج دیجیے کہ پھر ایسا کام نہ کریں گے مگر یہ صرف بکواس ہو گی جو وہ لوگ کہے جا رہے ہوں گے انجام ان کا یہ ہو گا کہ برزخ میں قیدی بن کر قیامت تک پڑے رہیں گے جب تک کہ تمام مردوں کو زندہ کر کے اٹھانے کا دن نہ آ جائے تب تک ایسے لوگ بڑی تکلیف اور غم یاسی اور خوف میں اپنا وقت گذارنے کے لیے مجبور ہوں گے موت کے بعد انسان کی روح آخرت کا دن آنے تک ایک خاص مقام میں رہتی ہے جسے عالم برزخ کہا جاتا ہے عالم قبر بھی برزخ کا ہی ایک حصہ ہے۔

ف۱۰۱ زمین آسمان کی توڑ پھوڑ کے پہلے ایک صور پھونکا جائے گا جس کی آواز سے کان پھٹ جائیں گے اور پوری دنیا میں ایک گھبراہٹ اور افراتفری ہو گی ایسی بھگدڑ مچے گی کہ کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہو گا

100. ताकि जो अमल करके आया हूँ इसे छोड़ कर नेक अमल साथ ले आऊं ये उसके मुँह का बोल होगा जो वो कहे जा रहा होगा जवाब मिलेगा नहीं नहीं हर्गिज़ नहीं अब तुम को दुनिया मे जाने का मौका नहीं दिया जाएगा और उनके पीछे एक आलमे बरज़ख की आड़ होगी उस दिन तक जब कि मुर्दों को जिन्दा किया जाएगा।

101. बस जब सूर फूंका जाएगा उस दिन उनके आपस के कोई रिश्ते नाते भी काम न आएंगे और कोई किसी को पूछने वाला भी न होगा।

102. आज वज़न के दिन जिसका पल्ला भारी हो गया बस ऐसे ही लोग कामयाब होंगे।

103. और नेकी के तौल में जिस का वज़न हलका पड़ा ऐसे लोगों ने खुद ही अपना नुकसान किया और उन को जहन्नम में हमेशा रहना होगा।

104. आग की मार उनके चेहरों को झुलस डालेगी और जहन्नम में इन लोगों की शकलें बिगड़ कर भयानक हो जाएंगी।

105. उन से कहा जाएगा कि क्या मेरी आयतें तुम पर पढ़ पढ़ कर सुनाई न जाती थीं और तुम थे कि इन सब निशानियों को झूठ साबित करने में बड़ा ज़ोर लगाते थे।

106. वो उस दिन बोलेंगे कि ऐ हमारे रब हम पर हमारी बदबख्ती ने घेरा डाला और हम गुमराह कौम साबित हुए।

107. ऐ हमारे रब हम को यहाँ से निकाल भेज अगर हम फिर भी वैसा ही करें जैसा अब करके आए हैं तो वाकई हम पक्के ज़ालिम करार दिए जाएं।

108. अल्लाह फरमाएगा कि धुत्कारे फटकारे इसी में पड़े रहो और हम से अब सहूलत मांगने की बात ही न करना।

109. तुम्हारा सब से बड़ा कुसूर ये है कि दुनिया में हमारे बन्दो की एक जमाअत ऐसी थी जो कहती थी कि ऐ हमारे रब हम ईमान लाए बस अब हमारी मग़फेरत फरमा दे और हम पर रहम फरमा और तू ही सब से बढ़ कर रहम फरमाने वाला है।

100. "so that I may work righteously in what I have left." By no means! It is but a word that he utters; and behind them is a barrier until the Day when they will be raised (and resurrected).

101. Then, when the Trumpet is blown, there will be no kinship among them that day, nor will they be able to ask each other.

102. Then, those whose scales (of good deeds) are heavy,-these! They are the successful.

103. And those whose scales (of good deeds) are light,- these are they who would have lost their own selves; in Hell they shall abide.

104. The Fire will burn their faces, and therein they shall be groaning (with pain and agony).

105. "Have not MY Revelations been rehearsed to you, and to them you used to belie?"

106. They will say: "Our LORD! Our wretchedness overcame us, and we have been an erring people."

107. "Our LORD! Bring us out of this, (and send us to the world once more), then if we revert (to sin), then indeed, we shall be unjust (wrong-doers)."

108. (ALLAH) will say: "Slink unto it- (Hell-with ignominy); and speak you not to ME."

109. Verily there was a party of MY bondmen who used to say: "Our LORD! We have believed, so forgive us and have mercy upon us, for YOU are the Best of all who show mercy!"

ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّي جَزَيْتُهُمُ

بھی بھلادی اور ان کی بات کو تم ہنسی میں اڑا دیا کرتے تھے (۱۱۰) ان کو ہم نے ان کے صبر کی وجہ سے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ

خوب اچھا بدلہ دیا کہ آج وہی کامیاب ہو کر مراد کو پہنچ گئے (۱۱۱) اللہ فرمائے گا کہ تم

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ

زمین میں گنتی کے جو چند برس رہ کر واپس آئے تو کتنے سال وہاں رہے تھے (۱۱۲) وہ بولیں گے کہ ہم دنیا میں کیا رہے یہی کچھ کہ ایک

بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

دن یا دن کا ایک حصہ گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیا جائے (۱۱۳) ارشاد ہوگا کہ ہاں بہت تھوڑا ہی رہے مگر اس حقیقت

لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

کے علم کو جان لیتے کہ تم نے کچھ پرواہ نہیں کی (۱۱۴) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی بے مقصد پیدا کیا

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

تھا اور تم کو ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہیں آنا تھا (۱۱۵) اللہ بہت بلند اور اعلیٰ ہے سچا بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ

ہے اس کے سوا کوئی دوسرا معبود ہو ہی نہیں سکتا اور عزت والے عرش کا رب بھی صرف وہی ہے (۱۱۶) جو شخص بھی

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا

اللہ کے ساتھ ملا کر کسی اور سے بھی دعا کرے تو اس کی یہ دعا بے دلیل ہے ایسے آدمی سے اس کے رب کے حضور بڑا سخت

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ

حساب لیا جائے گا ایسے لوگ تو کافر ہو گئے جن کو کبھی کامیابی نہیں مل سکتی (۱۱۷) بس آپ

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

دعا کرتے رہو کہ اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا تو ہی ہے (۱۱۸)

آیاتها ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رکوعاتها ۹

سورۂ نور مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں ۶۴ آیات اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

یہ سورۃ ہم نے نازل فرمائی اور اس میں بتلائے گئے حکموں کی تعمیل کو ہم نے فرض کر دیا روشنی سے بھرپور صاف صاف آیات ہم نے نازل

ماں اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی وحشی جانور اور انسان ایک جگہ جمع ہو جائیں گے دریاؤں میں آگ لگے گی زمین پہاڑ ہٹ کر چٹیل ہو جائیں گے آسمان کے چیتھڑے ادھر فلک رہے ہوں گے سورج لپیٹ لیا جائے گا، چاند بے نور ہو جائے گا ستارے تمام جھڑ چکے ہوں گے اور زمین کا تمام نظام ایسا درہم برہم ہو گا کہ آدمی اب اس زمین پر بس نہ سکے گا تب قیامت واقع ہوگی اور پھر زمین دوبارہ اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور تمام مردے زمین سے نکل کر رب العالمین کے حضور قیام پذیر ہوں گے حشر و حساب کا دن آنے سے پہلے خطرہ کا بگل بجانے کو حضرت اسرافیل آج بھی صور پھونکنے کے لئے تیار کھڑے ہیں صرف اللہ کے حکم کی دیر ہے۔

و ۱۰۹،۱۱۰،۱۱۱ جہنم میں جانے والے ایک خاص طبقہ کا یہاں ذکر ہے جو دنیا میں خدا کے سیدھے سادے نیک بندوں کو بہت چھیڑ چھاڑ کرتے، طعنے کستے، الزام لگاتے اور اُن کا تماشا بنایا کرتے رہے کہ اللہ کی یاد اور خوف بھی اُن کے دل میں باقی نہ رہا اس رات دن ان لوگوں کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے رہے جو لوگ ایمان لاکر اپنی مغفرت کی فکر میں لگ گئے اور خدا کی رحمت کی تلاش میں کوشش کرتے رہے اور اعتراض کرنے والوں کے قول اور ایذا رسانی دشمنی اور سختی پر صبر کرتے رہے۔ آخر یہ لوگ ایمان، عمل، دعا اور صبر کے سبب کامیاب ہو کر جنت میں پہنچ گئے اور وہ لوگ دوزخ کے اندر مایوسی میں جا پڑے جو دنیا میں ان پر رات دن ملامت کرتے تھے اور ان کو بے دین جان کر اُن کا مذاق اُڑانے میں مشغول رہے کہ نہ خدا یاد رہا نہ اپنی عاقبت کی فکر۔

110. उन लोगों की तुम ने खिल्ली उड़ाई और उन का पीछा करने की मशग़ूलियत ने तुम को हमारी याद भी भुला दी और उन की बात को तुम हंसी में उड़ाया करते थे।

111. उन को हमने उन के सब्र की वजह से खूब अच्छा बदला दिया कि आज वो ही कामयाब होकर मुराद को पहुँच गए।

112. अल्लाह फरमाएगा कि तुम ज़मीन में गिनती के चन्द वर्ष रह कर वापस आए तो कितने साल वहाँ रहे थे ?

113. वो बोलेंगे कि हम दुनिया में क्या रह पाए यही कुछ कि एक दिन या दिन का एक हिस्सा गिनती करने वालों से पूछ लिया जाए।

114. इरशाद होगा कि हाँ बहुत थोड़ा ही रहे मगर इस हकीकत के इल्म को जान लेने की तुम ने कुछ परवाह नहीं की।

115. क्या तुम ने ये समझ रखा था कि हम ने तुम को यूं ही बे मकसद पैदा किया था और तुम को हमारे पास लौट कर नहीं आना था।

116. अल्लाह बहुत बुलन्द है सच्चा सच्चा बादशाह है उस के सिवा कोई दूसरा मअबूद हो ही नहीं सकता और इज़्ज़त वाले अर्श का रब भी सिर्फ वही है।

117. जो शख़्स भी अल्लाह के साथ मिला कर किसी और से भी दुआ करे तो उस की ये दुआ बे दलील है ऐसे आदमी से उस के रब के हुज़ूर बड़ा सख्त हिसाब लिया जाएगा ऐसे लोग तो काफिर हो गए जिन को कभी कामयाबी नहीं मिल सकती।

118. बस आप दुआ करते रहो कि ऐ मेरे रब बख़्श दे और रहम फरमा और सब से बढ़ कर रहम फरमाने वाला तू ही है।

24. नूर

सूरह नूर मदीना में उतारी गई इस में चौसठ (64) आयतें हैं और नौ (9) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. ये सूरह हम ने नाज़िल फरमाई और इसमें बताए गए हुक्मों की तामील को हमने फर्ज कर दिया रौशनी से भरपूर साफ साफ आयतें हम ने नाज़िल फरमाई है ताकि इन हुक्मों पर अमल करने में तुम्हारा ध्यान बना रहे।

110. But you took them for a laughing stock, so much so that (this your mockery and ridiculous activities) caused you to forget remembrance of ME, while you used to laugh at them.

111. (Whereas they!) Verily, I have rewarded them this Day for their patience, (over the cruel insults you offered them); they are indeed the ones that are successful.

112. (ALLAH) will say: "How long did you stayed on the earth in number of years?"

113. They will say: "We lived a day or part of a day; question them who keep count!"

114. (ALLAH) will say: "You lived a little indeed; would that you had only known! (in your life-time!)"

115. Do you consider that WE have created you (O mankind!) invain, (with no serious purpose), and that to US you are not to return? (for account?)

116. So Exalted be ALLAH, the True King! None has the right to be worshipped but HE; the LORD of the Honoured Throne.

117. And whoever invokes (or worships), beside ALLAH, any other "Ilah" (deity), of whom he has no proof, then his reckoning is only with his LORD. Surely, the disbelievers will not be successful.

118. And Say: "My LORD! Forgive and have mercy upon me! For, YOU are the Best of those who show mercy." 6 26 6

24. SURAH: AN-NOOR

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 64 AYATS AND 9 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. (This is) a Surah (chapter of the Quran) which WE have sent down, and which WE have enjoined (its legal laws); and therein WE have sent down revelations manifest, that you may be admonished.

منزل۴

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

فرمائی ہیں تاکہ ان احکامات پر عمل کرنے میں تمہارا دھیان رہے ① بدکار عورت اور بدکار مرد ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو اگر تم اللہ اور یوم

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ص وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین کا یہ قانون لاگو کرنے میں تم کو کسی کا لحاظ کرنے اور ترس

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

کھانے کی ضرورت نہیں اور ان دونوں کو سزا دیتے وقت ایمان والوں

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ

کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیے ② زناکار مرد کو

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ز وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ

نکاح کرنے کے لئے بدکار یا مشرک عورت کے سوا اور کہاں ٹھکانہ ہے اسی طرح بدکار عورت

اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③

سے زانی یا مشرک مرد ہی نکاح کا خطرہ مول لے سکتا ہے ایمان والوں پر ایسا کرنا حرام کر دیا گیا ہے ③

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ

اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر پھر اس الزام پر چار گواہ نہ لاسکیں تو ایسوں

شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ

کو اسی کوڑے مارو پھر ان کی گواہی کبھی قبول نہ رکھو کہ

شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④ اِلَّا الَّذِيْنَ

ایسے لوگ بدکردار ہیں ④ مگر جو لوگ توبہ

تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کرلیں اور اس کے بعد اچھی طرح اپنی اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بہت ہی معاف کرنے والا

رَّحِيْمٌ ⑤ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

رحیم ہے ⑤ اور جو لوگ خود اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے آپ کے سوا

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ

دوسرے گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک کے لئے شہادت کا نصاب یہ ہے کہ اللہ کی قسم چار مرتبہ پیش کرکے

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

یہ کہنا ہوگا کہ بیشک وہ الزام لگانے میں سچا ہے ⑥ اور پانچویں بار اسے یہ کہنا ہوگا کہ اگر اس الزام

ف۲ کسی عورت پر بے حیائی کا الزام لگانے میں چار گواہوں کا لانا ضروری ہے ورنہ الزام لگانے والا تہمت کے جرم میں دھر لیا جائے گا اور اسّی کوڑے مار مار کر اس کی پیٹھ ادھیڑ دی جائے گی اور ہمیشہ کے لئے کسی بھی معاملہ میں اس کی گواہی قبول نہیں رکھی جائے گی۔

ہر کوئی جان لے کہ اسلام میں عورت کی عزت اور ناموس عصمت اور پاک دامنی کا کتنا بڑا اکرام ہے کہ اس کے دامن عصمت پر الزام لگانے والا اگر چار گواہ نہ لاسکے تو اسّی کوڑے کی سزا بھگتنے کو تیار رہے اور اسے ہمیشہ کے لئے سماج کے باعزت مقام سے نیچے گرا کر اس کی گواہی کو ہمیشہ کے لئے ناقابل قبول بنا دیا گیا۔

ف۵ اپنے گناہ کی سزا پائی توبہ کرلی سدھر گئے تو اب پچھلا گناہ معاف ہوگیا مگر کسی مقدمے میں ایسے آدمی کی گواہی قبول نہ رکھی جائے گی کہ ایک مرتبہ پاک دامن خاتون پر جو الزام لگایا ہے تو کیا بھروسہ کہ پھر کسی پر جھوٹی بات لگا دے سماج کو خطرہ سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے آدمی کو معاملات میں گواہی کے لحاظ سے شامل نہ کیا جائے توبہ کر لینے کی وجہ سے یوں ذاتی طور پر اُسے گناہ سے معافی دے دی گئی یہ اور بات ہے، یہ بھی جاننا چاہیے کہ توبہ سے حد شریعت ساقط نہ ہوگی بلکہ توبہ اور اصلاح سے آخرت کے عذاب سے بچ جائے گا۔

ف۶ تا ۹ اگر مرد نے اپنی گھر والی پر بدکاری کا الزام لگایا اور اس کے پاس گواہ نہیں ہیں تو اسے لعان کرنا ہوگا یعنی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ وہ الزام میں سچا ہے پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اس طرح کی گواہی کو لعان کہتے ہیں۔ اور

2. बदकार औरत और बदकार मर्द हर एक को सौ सौ कोड़े मारो अगर तुम अल्लाह और आख़िरत के दिन पर ईमान रखते हो तो अल्लाह के दीन का यह कानून लागू करने में तुम को किसी का लेहाज़ करने और तरस खाने कि ज़रूरत नहीं और इन दोनों को सज़ा देते वक़्त ईमान वालों की एक जमाअत को हाज़िर रहना चाहिए।

2. The woman and the man guilty of illegal sexual relationship, flog each of them with a hundred stripes. Let not tenderness withhold you in their case, in a punishment prescribed by ALLAH, if you believe in ALLAH and the Last Day, and let a party of the believers witness their punishment.

3. ज़िनाकार मर्द को निकाह करने के लिए बदकार या मुश्रिक औरत के सिवा और कहाँ ठिकाना है इसी तरह बदकार औरत से बदकार या मुशरिक मर्द ही निकाह का ख़तरा मोल ले सकता है ईमान वालों पर ऐसा करना हराम कर दिया गया है।

3. The adulterer marries not but an adulteress, or an associatoress; and the adulteress!- none marries her except an adulterer or an associator; and such a thing is forbidden to the believers (of Islamic Monotheism).

4. और जो लोग ऐब लगाते हैं पाक दामन औरतों पर फिर इस इलज़ाम पर चार गवाह न ला सकें तो ऐसों को अस्सी कोड़े मारो फिर उनकी गवाही कभी कबूल न रखो कि ऐसे लोग बदकिरदार हैं।

4. And those who accuse chaste women, and then bring not four witnesses, flog them with eighty stripes, and reject, (accept not,) their testimony forever. They indeed are rebellious (transgressors);-

5. मगर जो लोग तौबा कर लें और इसके बाद अच्छी तरह अपना सुधार कर लें तो बेशक अल्लाह बहुत ही माफ़ करने वाला रहीम है।

5. excepting those who shall repent thereafter and make amends, (do righteous deeds); verily, (for such) ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

6. जो लोग खुद अपनी औरतों पर बदकारी की तोहमत लगाएं और उनके पास अपने आप के सिवा दूसरे गवाह न हों तो इन में से हर एक के लिए शहादत का कायदा ये है कि अल्लाह के नाम की क़सम चार मरतबा पेश करके ये कहना होगा कि बेशक वो इल्ज़ाम लगाने में सच्चा है।

6. As for those who accuse their wives, but there are no witnesses for them except themselves, let the testimony of one of them be four testimonies, (i.e. testifies four times), (swear) by ALLAH that he is of the truthful;-

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا
لگانے میں وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ہے (۷) اب عورت سے لعان کی
الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ
سزا اس طرح مل سکتی ہے کہ چار مرتبہ وہ اللہ کی قسم کھاکر یہ کہہ دے کہ الزام لگانے میں
الْكٰذِبِيْنَ ۝٨ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ
مرد جھوٹا ہے (۸) اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب
كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٩ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
ٹوٹ پڑے (۹) یہ قانون اللہ نے نازل فرماکر تم پر بڑا فضل فرمایا اور یہ اس کی رحمت ہے ورنہ تم
رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ
بڑی الجھن میں پڑ جاتے اور یہ بھی سدا یاد رکھو کہ اللہ توبہ قبول فرمانے والا اور بڑا دانشمند ہے (۱۰) جن لوگوں نے ایک جھوٹا طوفان کھڑا کیا وہ
بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ
تمہارے اندر کی ایک ٹولی ہے تم اپنے حق میں اسے برا نہ سمجھو بلکہ اس میں بھی تمہارے لئے خیر کا پہلو
خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
ہے اس طوفان کے موقع پر جس کسی نے فتنہ جاری کرنے میں جتنا حصہ لیا ہے اتنا ہی گناہ اس نے
وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١
مول لیا اور جو شخص ان کا بڑا بنا ہوا تھا اس کے لئے تو بہت ہی زبردست عذاب ہے (۱۱)
لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ
جب یہ بات تم لوگوں نے سنی تو سنتے ہی ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں نے اپنے جی میں بھلا اور بہتر خیال
خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝١٢ لَوْلَا جَآءُوْ
کرکے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلا ہوا بہتان ہے (۱۲) ایسا جھوٹا چرچا کرنے والے
عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
اس بہتان پر چار گواہ کیوں نہ لائے جب الزام کے جھوٹ میں ان کے ساتھ گواہوں کی شہادت
فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٣ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
موجود نہیں تو اللہ کے نزدیک یہ لوگ جھوٹے ہیں (۱۳) اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ
کا فضل اور اس کی رحمت کا سایہ نہ ہوتا تو جیسے ہی تم نے اس طوفان کا چرچا کرنا شروع کیا تھا اس پر

لعان کرتے ہی عورت پر الزام آگیا اور اسے سزا دی جائے گی لیکن اگر عورت بھی مرد کے اس لعان کا جواب دے تو پھر عورت پر سزا جاری نہ ہوگی البتہ فوراً نکاح ٹوٹ جائے گا اور ہمیشہ کے لئے اس مرد پر حرام ہوجائے گی۔

ف اپنی آنکھوں دیکھی بات پر الزام لگانے والے کے پاس گواہ نہیں اور اب اپنی عورت سے کسی طرح نباہ ممکن نہیں رہا تو اس بات کو کہے تو کس سے کہے کس طرح کہے ایسے پیچیدہ اور الجھن بھرے معاملہ میں اللہ کا یہ سادہ اور صاف ستھرا اور آسان قانون نازل ہوا جس کو لعان کہا گیا یہ اس کا فضل اور رحمت ہے ورنہ آج بھی دنیا کی بہت سی قومیں ایسے معاملات میں اپنا کوئی شرعی قانون نہیں رکھتیں انھیں بہت سی سماجی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے سبب خاندانی فساد برپا ہوتا رہتا ہے۔

ع

ہم مسلمانوں پر اللہ کا فضل اور اسی کی رحمت ہے کہ ہمیں ہر چھوٹے بڑے معاملہ کی الجھن سے نکالنے کے لئے قانونی آسانیاں عطا فرمادیں۔

ف۱۱ یہاں سے اس بہتان کا رد بیان ہوا جو حضرت عائشہ صدیقہؓ پر لگایا گیا تھا۔ اللہ نے آیت ۱۱ سے ۲۶ تک حضرت عائشہ صدیقہؓ کی پاک دامنی کا مضمون نازل فرمایا۔

7. और पाँचवीं बार उसे ये कहना होगा कि अगर इस इल्ज़ाम लगाने में वो झूठा हो तो उस पर अल्लाह की लानत है।	7. and for the fifth time (testimony) that the curse of ALLAH be upon him, if he be of the liars!
8. अब औरत से सज़ा इस तरह टल सकती है कि चार बार वो अल्लाह की क़सम खा कर ये कह दे कि इल्ज़ाम लगाने में मर्द झूठा है।	8. And it will avert the punishment (of stoning to death) from her, if she bears witness four times, (swears) by ALLAH, that he (her husband) is of the liars;
9. और पाँचवीं बार ये कहे कि अगर ये सच्चा हो तो मुझ पर अल्लाह का ग़ज़ब टूट पड़े।	9. and for the fifth time (testimony) should be that ALLAH's wrath be upon her if he (her husband) is of the truth- tellers.
10. ये क़ानून अल्लाह ने नाज़िल फरमा कर तुम पर बड़ा फ़ज़्ल फरमाया और ये उसकी रहमत है वरना तुम बड़ी उलझन में पड़ जाते और ये भी सदा याद रखो कि अल्लाह तौबा कबूल फरमाने वाला और बड़ा दानिशमन्द है।	10. And had it not been for the Grace of ALLAH and HIS mercy on you! And that ALLAH is the ONE Who accepts repentance, the All-Wise. 1 10 7
11. जिन लोगों ने एक झूठा तूफान खड़ा किया वो तुम्हारे अन्दर की एक टोली है तुम अपने हक़ में इसे बुरा न समझो बल्कि इसमें भी तुम्हारे लिए खैर का पहलू है इस तूफान के मौके पर जिस किसी ने फितना जारी करने में जितना हिस्सा लिया है उतना ही गुनाह उसने मोल लिया और जो शख्स उन का बड़ा बना हुआ था उस के लिए तो बहुत ही ज़बर्दस्त अज़ाब है।	11. Verily, those who brought forth the slander, are a group among you. Consider it not a bad thing for you. Nay, it was good for you. Unto every one of them shall be what he has earned of the sin, and he among them, who took the bulk of it, for him shall be mighty torment.
12. जब ये बात तुम लोगों ने सुनी तो सुनते ही ईमान वाले मर्द और ईमान वाली औरतों ने अपने जी में भला और बेहतर ख़याल करके ये क्यों न कह दिया कि ये खुला हुआ बोहतान है।	12. Why then, did not the faithful men and women, when you heard the slander, think well of their own people and say "This is an evident calumny?"
13. ऐसा झूठा चर्चा करने वाले इस बोहतान पर चार गवाह क्यों न लाए, जब इल्ज़ाम के सुबूत में उन के साथ गवाहों की शहादत मौजूद नहीं तो अल्लाह के नज़दीक ये लोग झूठे हैं।	13. Why did not they produce four witnesses thereof? And since they could not produce four witnesses, they verily are liars in the Law of ALLAH.
14. और अगर दुनिया और आख़िरत में तुम पर अल्लाह का फ़ज़्ल और उसकी रहमत का साया न होता तो जैसे ही तुम ने इस तूफान का चर्चा करना शुरू किया था इस पर एक बड़ा अज़ाब तुम को अपने घेरे में ले सकता था।	14. Had it not been for the Grace of ALLAH and HIS Mercy upon you in this world and in the Hereafter, surely there would have inflicted upon you a severe chastisement for that wherein you had rushed (to speak);-

اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ

ایک بڑا عذاب تم کو اپنے گھیرے میں لے سکتا تھا ﴿١٤﴾ جب تم نے اس چرچے کو اپنی زبان پر لے لیا

تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ

اور افواہ میں وہ باتیں کہنے لگے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں تھا اور تم نے اسے معمولی بات سمجھ لی تھی جب کہ اللہ

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

کے نزدیک یہ ایک بھاری بہتان والے طوفان کا چرچا تھا ﴿١٥﴾ جب تمہارے کان تک اس الزام کا چرچا پہنچا تو

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم نے یہ کہہ دیا ہوتا کہ بھلا ہم ایسی بات اپنی زبان پر کیسے لا سکتے ہیں اللہ تو پاک ہے یہ تو ایک

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا

بہت بڑا بہتان ہے ﴿١٦﴾ اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ اس

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

طرح کے چرچے سے ہمیشہ بچتے رہنا ﴿١٧﴾ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات تم کو کھلے طور پر سنا دیتا ہے وہی بڑا علم والا

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

اور دانشمند ہے ﴿١٨﴾ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں کے سماج میں بے حیا باتوں کے چرچے جاری

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

ہوں تو ایسے لوگوں کے لئے دنیا اور آخرت میں بہت ہی دردناک عذاب ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿١٩﴾ اور تم پر اگر اللہ کا فضل اور اس کی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ تمہارے حق میں معاف کرنے والا مہربان نہ ہوتا تو اس چرچے میں تم پر بڑی مصیبت پڑ سکتی تھی ﴿٢٠﴾ اے لوگو! جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

ایمان لائے ہو شیطان کے قدم سے قدم ملا کر نہ چلو جو شخص بھی شیطان کے قدم بہ قدم چلے گا تو اسے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

یاد رکھنا چاہئے کہ شیطان تو بے حیائی اور بری باتوں کی طرف ہی لے جائے گا اور اگر اللہ کا فضل

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں کسی ایک کو بھی سدھرنا سنورنا کبھی نصیب ہی نہیں ہوتا لیکن اللہ

النصف ع

15. जब तुम ने इस चर्चे को अपनी ज़बान पर ले लिया और अफ़वाह में वो बातें कहने लगे जिस का तुम को कुछ भी इल्म नहीं था और तुम ने इसे मामूली बात समझ ली थी जब कि अल्लाह के नज़दीक ये एक भारी बोहतान वाले तूफ़ान का चर्चा था।

15. When you were spreading it with your tongues, and uttering with your mouths that of which you had no knowledge; you considered it light, but with ALLAH it was great.

16. जब तुम्हारे कान तक इस इल्ज़ाम का चर्चा पहुँचा तो ऐसा क्यों न हुआ कि तुम ने ये कह दिया होता कि भला हम ऐसी बात अपनी ज़बान पर कैसे ला सकते हैं अल्लाह तो पाक है ये तो एक बहुत बड़ा बोहतान है।

16. And why did you not, say when you heard it, that?- "It is not right for us to speak of this. Glory be to YOU (O ALLAH)! This is a great slander!"

17. अगर तुम वाक़ई ईमान वाले हो तो अल्लाह तुम को नसीहत करता है कि इस तरह के बोहतान से हमेशा बचते रहना।

17. ALLAH exhorts you not to repeat like of it ever, if you are believers indeed.

18. अल्लाह अपने हुक्मों को तुम्हें खुले तौर पर सुना देता है वही बड़ा इल्म वाला और दानिशमन्द है।

18. And ALLAH expounds to you HIS revelations; and ALLAH is Knowing, Wise. (HE supplies admonitions and exhortations for your guidance).

19. जो लोग ये चाहते हैं कि ईमान वालों के समाज में बे-हया बातों के चर्चे जारी हों तो ऐसे लोगों के लिए दुनिया और आख़िरत में बहुत ही दर्दनाक अज़ाब है और अल्लाह जानता है और तुम नहीं जानते।

19. Verily, those who desire that indecency should be propagated among the faithful, for them shall be an afflictive chastisement in the world and the Hereafter. ALLAH knows and you know not - (props of decent human society).

20. और तुम पर अगर अल्लाह का फ़ज़्ल और उसकी रहमत न होती और ये कि अल्लाह तुम्हारे हक़ में माफ़ करने वाला मेहरबान न होता तो इस अफ़वाह में तुम पर बड़ी मुसीबत पड़ सकती थी।

20. And had it not been for the Grace of ALLAH and HIS Mercy on you, (ALLAH would have hastened the punishment upon you). But ALLAH is indeed full of kindness, Most Merciful. 2 | 10 | 8

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
جس کو چاہتا ہے پاک صاف کر دیتا ہے اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا
عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ
ہے ﴿۲۱﴾ تم میں سے جن لوگوں کو فضیلت اور کشادگی عطا کی گئی ہے ایسے لوگوں نے اس بات کی قسم نہ
يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ
کھانی چاہئے کہ فلاں رشتے ناتے والوں کی مسکینوں کی اور اللہ کی راہ میں فلاں ہجرت کرنے والوں کی اب مدد
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ
نہ کریں گے بلکہ بزرگی والے لوگوں کو تو چاہئے کہ اُن کو معاف کر دیں اور درگذر کریں کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو
اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
بخش دے اور واقعی اللہ بڑا ہی غفور اور رحیم ہے ﴿۲۲﴾ پاک دامن اور بدی سے بے خبر ایمان والی عورتوں
الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
پر جو لوگ بُری بات کا چرچا کرتے ہیں ان پر دُنیا اور آخرت دونوں جگہ لعنت کی پھٹکار ہے اور
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
ان کے لئے بڑا عذاب ہے ﴿۲۳﴾ ان کے لئے وہ دن بہت سخت ہوگا جب اُن کی زبانیں، ہاتھ
وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ
اور پیر اُن کے خلاف گواہی دے کر بتائیں گے کہ یہ لوگ کیا کام کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُس دن اللہ تعالیٰ
يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ
ان کے سب کاموں کا انصاف سے پورا پورا بدلہ چکا دے گا اور انہیں خوب اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق سچا صاف
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
بیان فرمانے والا ہے ﴿۲۵﴾ گندی عورتیں گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے
لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
لائق ہوتے ہیں اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لائق ہوتے ہیں،
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
خراب لوگ اُن کے حق میں جو کچھ بکواس کرتے ہیں نیک لوگ اس بکواس سے بَری ہیں ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی
كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع ۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
ہے ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں داخل ہونا ہو تو پہلے بول چال کر لو

منزل ۴

ف۲۲ یہ آیت حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق نازل فرمائی گئی حضرت عائشہ صدیقہؓ کی پاک دامنی کا قرآن میں بیان آنے پر الزام لگانے والوں کو اسّی کوڑے مارے گئے ان میں ایک شخص مسطحؓ نام کے تھے جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے غریب رشتہ دار تھے حضرت ابوبکر صدیقؓ ان کی مالی امداد کرتے تھے لیکن اب جی میں ٹھان لیا کہ ایسے آدمی کی مدد نہ کریں گے اِس آیت کے اُترنے پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنا خیال بدل دیا اور مسطحؓ کی پہلے سے بھی زیادہ مالی امداد اور نیک سلوک کرنے لگے اور فرمایا بَلٰی وَاللّٰهِ اِنَّا نُحِبُّ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا يَا رَبَّنَا۔
اے ہمارے رب ہم کو یہ بات بہت محبوب ہے کہ تو ہماری خطائیں معاف فرما دے۔

ف۲۳ ایمان والی بہنوں پر کلنک لگانے والوں پر بڑے عذاب کا نوٹس یہاں جاری کیا گیا حدیث شریف میں آیا ہے کہ قَذْفُ الْمُحْصَنَةِ يَهْدِمُ عَمَلَ مِائَةِ سَنَةٍ کسی پاک دامن عورت پر بدی کا الزام لگانا آدمی کے سو سال کے نیک عمل کو برباد کر ڈالتا ہے۔

ف۲۴ آدمی کے ہر عمل پر فرشتے گواہ ہیں ہر کام کو ہر قول کو لکھ لیتے ہیں پھر اس کے علاوہ اللہ کو ہر کام کی خبر ہے اور اللہ خود گواہ موجود ہے کوئی عمل اس کی بصیرت سے چھپا ہوا نہیں لیکن بد عمل لوگوں کے لئے ایک گواہی اور بھی رکھ دی جس کا انکار کرنا کسی مجرم کے بس میں نہیں خود مجرم کے ہاتھ پیر منہ، زبان، جلد، چمڑے، بال اور کھال سب کے سب تمام اعمال کی منہ بولتی گواہی قیامت کے دن پیش کر دیں گے اس کے بعد کسی مجرم کے لئے اپنے گناہوں کا اقرار کئے بغیر چارہ نہیں ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۳۶) یٰسٓ آیت ۶۵ (۴۱) حٰم سجدہ آیت ۲۰ تا ۲۲

21. ऐ लोगो ! जो ईमान लाये हो शैतान के क़दम से क़दम मिला कर न चलो जो शख़्स भी शैतान के क़दम ब क़दम चलेगा तो उसे याद रखना चाहिए कि शैतान तो बेहयाई और बुरी बातों की तरफ़ ही ले जायेगा और अगर अल्लाह का फ़ज़्ल और उस की रहमत तुम पर न होती तो तुम में किसी एक को भी सुधरना संवरना कभी नसीब ही नहीं होता लेकिन अल्लाह जिस को चाहता है पाक साफ़ कर देता है अल्लाह ख़ूब सुनने वाला और ख़ूब ख़ूब जानने वाला है।

21. O you believers! Do not follow the foot-steps of Shaitan. And whoever follows the foot-steps of Shaitan, then verily, he only bids to indecency and abomination (by instigation). And had there not been ALLAH's Grace upon you and HIS Mercy, not one of you could have ever been cleansed (from sin), but ALLAH cleanses whomever HE wills. And ALLAH is All-Hearer, All-Knower.

22. तुम में से जो लोग मरतबे वाले और मालदार हों ऐसे लोगों ने इस बात की क़सम न खानी चाहिए कि फ़लाँ रिश्ते नाते वालों की मिसकीनों की और अल्लाह की राह में फ़लाँ हिजरत करने वालों की अब मदद न करेंगे बल्कि बुज़ुर्गी वाले लोगों को तो चाहिए कि उनको माफ़ कर दें और दरगुज़र करें क्या तुम नहीं चाहते कि अल्लाह तुम को बख़्श दे और वाक़ई अल्लाह बड़ा ही गफ़ूर और रहीम है।

22. And let not the men of affluence, (graced by) wealth in plenty, among you swear off from giving to their kinsmen, and the needy, and those who left their homes for ALLAH's Cause. Let them pardon and overlook. Do you not love that ALLAH should forgive you? And ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

23. पाक दामन और बदी से बेख़बर ईमान वाली औरतों पर जो लोग बुरी बात का चर्चा करते हैं उन पर दुनिया और आख़िरत दोनों जगह लानत की फटकार है और उन के लिए बड़ा अज़ाब है।

23. Verily those who accuse chaste, unknowing, (never even think of anything touching their chastity)-, believing women- shall be cursed in the world and in the Hereafter; and for them shall be a mighty chastisement;

24. उन के लिए वो दिन बड़ा सख़्त होगा जब उन की ज़बानें, हाथ और पैर उन के ख़िलाफ़ गवाही दे कर बतायेंगे कि ये लोग क्या काम करते थे।

24. on the Day when their tongues, their hands and their feet will bear witness against them as to what they used to do.

25. उस दिन अल्लाह उन के सब कामों का इन्साफ़ से पूरा पूरा बदला चुका देगा और उन्हें ख़ूब अच्छी तरह मालूम हो जाएगा कि अल्लाह बरहक़ सच्चा साफ़ बयान फ़रमाने वाला है।

25. On that Day ALLAH will pay them the recompense of their deeds in full, and they will know that ALLAH! HE is the Manifest truth - (Revealer of everything hidden, the true Judge).

26. गन्दी औरतें गन्दे मर्दों के लायक़ होती हैं और गन्दे मर्द गन्दी औरतों के लायक़ होते हैं और सुथरी औरतें सुथरे मर्दों के लायक़ होती हैं और सुथरे मर्द सुथरी औरतों के लायक़ होते हैं, ख़राब लोग उनके हक़ में जो कुछ बकवास करते हैं नेक लोग उस बकवास से बरी हैं उनके लिए मग़फ़िरत और इज़्ज़त की रोज़ी है।

26. Vile women are for vile men, and vile men are for vile women; and clean (good) women are for clean men, and clean men are for clean women; such (good people are innocent of bad statement what they (others) say; and for them is forgiveness and an honoured provision (in Paradise). 3 6 9

بُيُوتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ
اور ان گھر والوں پر سلام کرلو اس حکم کو برابر یاد رکھو کہ اس حکم میں تمہارے
خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ
لئے بھلائی ہے ﴿۲۷﴾ پھر اگر جن گھروں میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو اُن گھروں
اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ
میں تم کو داخل نہیں ہونا چاہیئے یہاں تک کہ کسی ذمہ دار کی طرف سے داخلہ کی تم کو اجازت دی جائے اور اگر تم سے یہ کہا جائے
لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
کہ واپس چلے جاؤ تو تم کو وہاں سے لوٹ جانا چاہیئے یہ پاکیزہ طریقہ ہے جو تم کو بتادیا گیا تم جو بھی کام کرتے ہو اللہ کو اس کا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
برابر علم ہے ﴿۲۸﴾ جن گھروں میں کوئی رہتا ہی نہ ہو اور وہاں پر تمہارا کچھ اسباب سامان رکھا ہو تو پھر ایسے
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
گھروں میں داخل ہونے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپائے رکھتے ہو
تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا
وہ بھی اللہ کو معلوم ہے ﴿۲۹﴾ آپ ایمان والے مردوں سے فرما دیجئے کہ اپنی آنکھوں کی
مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى
حفاظت میں نگاہ کا بہت خیال رکھیں اور اپنے جسم کے قابل شرم حصّوں کی حفاظت کریں اس میں ان کے لئے
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
پاکیزگی اور صاف ستھراپن ہے بیشک اللہ کو ان کے سب کاموں کی خبر ہے ﴿۳۰﴾ اور ایمان والیوں کو بھی یہ حکم سنادو
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی آبرو کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کا بناؤ سنگھار دکھائی نہ پھیں مگر
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
جو مجبوری سے کھلا رہے تو حرج نہیں سینوں پر اپنے دوپٹے آنچل برابر ڈالے رہیں اور اپنی زینت
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اور بناؤ سنگھار صرف اپنے شوہر کے لئے کریں کسی اور پر ظاہر نہ ہونے دیں لیکن
اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اپنے باپ اور اپنے شوہر کے باپ اور اپنے بیٹے اور اپنے شوہر کے بیٹے یا اپنے بھائی یا بھائی کے

ف۲۷ اس آیت میں دوسروں کے گھر جانے کے آداب بتائے گئے ہیں، آدمی کو چاہیئے کہ کسی کے گھر میں داخلہ کی اجازت اپنا نام بتا کر اس طرح حاصل کرے کہ صاحب خانہ کو معلوم ہو جائے کہ کون صاحب اندر آنا چاہتے ہیں اور اجازت ملنے پر سلام کر کے داخل ہو۔

ف۲۸ کسی گھر میں کوئی جواب دینے والا موجود نہ ہو تو پھر اُس گھر میں داخل نہیں ہونا چاہیئے ہاں اُس گھر کا کوئی ذمّے دار ملازم یا گھر کے مالک کا کوئی جان پہچان والا یا رشتے ناتے والا یا حکومتِ وقت اجازت دے تو اور بات ہے۔ اسی طرح گھر میں کوئی موجود ہو لیکن جواب ملے کہ ابھی واپس چلے جائیں اس وقت ہم ملنا نہیں چاہتے یا گھر کا مالک ہی نہ ملنا چاہتا ہو یا اپنی کسی ضرورت میں مشغول ہو یا نہ ہو۔ باہر کے کسی آدمی کو حق نہیں کہ ایسے موقع پر ضد کرے یا زبردستی کسی کے گھر میں گھس جائے یا دھرنا دے کر بیٹھ جائے کہ ملاقات کر کے ہی جاؤں گا یہ سب باتیں قرآنی تعلیم کے خلاف ہیں۔

27. ऐ ईमान वालो अपने घरों के सिवा दूसरों के घरों में दाखिल होना हो तो पहले बोल चाल कर लो और उन घर वालों पर सलाम कर लो इस हुक्म को बराबर याद रखो कि इस हुक्म में तुम्हारे लिए भलाई है।

28. फिर अगर जिन घरों में किसी को मौजूद न पाओ तो इन घरों में तुम को दाखिल नहीं होना चाहिए यहाँ तक कि किसी जिम्मेदार की तरफ़ से दाखले की तुम को इजाज़त दी जाये और अगर तुम से ये कहा जाए कि वापस चले जाओ तो तुम को वहाँ से लौट जाना चाहिए। ये पाकिज़ा तरीक़ा है जो तुम को बता दिया गया तुम जो भी काम करते हो अल्लाह को इस का बराबर इल्म है।

29. जिन घरों में कोई रहता ही न हो और वहाँ पर तुम्हारा कुछ असबाब सामान रखा हो तो फिर ऐसे घरों में दाखिल होने में तुम पर कोई गुनाह नहीं जो तुम ज़ाहिर करते हो और जो छुपाये रखते हो वो भी अल्लाह को मालूम है।

30. आप ईमान वाले मर्दों से फरमा दीजिये कि अपनी आंखों की हिफाज़त में निगाह का बहुत ख़याल रखें और अपने जिस्म के शर्म वाले हिस्सों की हिफाज़त करें इस में उनके लिए पाकीज़गी और साफ सुथरापन है, बेशक अल्लाह को उनके सब कामों की खबर है।

31. और ईमान वालियों को भी ये हुक्म सुना दो कि अपनी निगाहें नीची रखें और अपनी आबरू की हिफ़ाज़त करें और अपनी ज़ीनत का बनाव दिखाती न फिरें मगर जो मजबूरी से खुला रहे तो हर्ज नहीं सीनों पर अपनी ओढ़नी (दुपट्टा) आंचल बराबर डाले रहें और अपनी ज़ीनत और बनाव सिंगार सिर्फ अपने खाविन्द (पति) के लिए करें किसी और पर ज़ाहिर न होने दें लेकिन अपने बाप और अपने खाविन्द के बाप और अपने बेटे और अपने पति के बेटे या अपने भाई या भाई के लड़के या अपनी बहनों के बेटे या अपनी हमजोली सहेली या घर का काम करने वाली कनीज़ और घरेलू काम के ऐसे नौकर चाकर जो औरत मर्द के मेल मिलाप की बात से वाक़िफ़ ही न हों (बाकी अगले पेज पर)

27. O you who believe! Do not enter houses other than your own, until you have asked permission and greeted ('Peace') to those in them; that is better for you, in order that you may take heed.

28. And if you find no one therein, still do not enter until permission has been given (either by the occupant, or by its owner if it is unoccupied). And if you are told: "Go back," then to back - (good heartedly; without feeling insulted); for it is purer for you; and ALLAH is All- Knower of what you do.

29. No fault it is with you that you enter (without taking permission) a house uninhabited, (when) you have any interest in them- (may be of use to you)-; ALLAH knows what you disclose and what you conceal.

30. Tell to the believing men to lower their gaze, (do not look at forbidden things and beings); and guard their private parts (in their entirety); that is purer for them; verily ALLAH is Aware of what they perform.

31. And tell the believing women to lower their gaze (from looking at forbidden things and beings) and protect their private parts, and they shall not disclose their adornment except what appears of it (of sheer necessity). And they shall draw their scarves over their bosoms; and shall not disclose their adornment except to their husbands; or their fathers, or their husband's fathers, or their sons, or their husband's sons, or their brothers, or their brothers' sons or their sisters' sons, or their women (sisters in Islam), - (Cont. 499)

اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

لڑکے یا اپنی بہنوں کے بیٹے یا اپنی ہمجولی سہیلی یا گھر کا کام کرنے والی کنیز اور

بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا

گھریلو کام کے نوکر چاکر جو عورت مرد کے میل ملاپ کی بات سے واقف

مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ

ہی نہ ہوں یا ایسے کم عمر لڑکے جو عورتوں کی لاج شرم کی باتوں سے انجان ہوں

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ

تو ایسوں کے سامنے بھی آنکھیں آنے میں حرج نہیں اور ایمان والیوں کو خیال رکھنا چاہیے

النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ

کہ پائل کی جھنکار سنانے کے لیے اپنے پاؤں پٹک کر نہ چلیں کہ ڈھکے چھپے زیورات کی زینت کا خیال

زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

دوسروں کو آنے لگے اور ایمان والو تم سب مل کر اپنی نادانی کی حالت سے پلٹ کر توبہ کر کے اللہ کی طرف

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ

آؤ کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے ﴿۳۱﴾ اور تم میں سے جو عورتیں بیوہ ہو چکی ہوں اور تمہارے نیک صفت نوکر اور کنیزیں

مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ

اور تم میں سے جو غیر شادی شدہ ہوں اُن کا نکاح کرا دینے میں تم کو توجہ کرنی چاہیے اگر ایسے لوگ مالی اعتبار سے کمزور ہوں تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾ وَ لْیَسْتَعْفِفِ

اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا اور واقعی اللہ تعالیٰ کشادگی عطا فرمانے والا اور علم والا ہے ﴿۳۲﴾ جن لوگوں کو نکاح کرنے کی

الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

سہولت نہ ہو وہ اپنے آپ کو تھامے رکھیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو کشادگی عطا فرمائے اور تمہارے غلام یا کنیز میں

فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

سے کوئی تم سے اپنی آزادی کا پروانہ حاصل کرنا چاہے تو اگر تم ان میں بھلائی کا پہلو دیکھو تو انھیں آزادی کا دستاویز لکھ دو اور

اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ

اللہ نے تم کو جو مال عطا فرمایا ہے اُس میں سے اُن کی مدد بھی کرو، دنیا کی تھوڑی زندگی کے لیے مالِ حرام کمانے کو اپنی کنیزوں

مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ

اور زر خرید چھوکریوں سے بدکاری کا جبری کام لینا فوراً بند کرو اور اگر وہ کسی کے نکاح کے بندھن میں آ کر پاکدامن زندگی

۳۱ عورت کو اپنا بناؤ سنگھار صرف اپنے شوہر کی خاطر کرنا چاہیے اب یہ تو نہ ہو سکے گا کہ شوہر جیسے ہی گھر کے باہر جائے عورت اپنا تمام بناؤ سنگھار زیور فوراً اُتار کر سادہ لباس پہن لے اس فطری مجبوری کی وجہ سے قرآن مجید میں اس بات کی اجازت دی گئی کہ گھر گرہستی میں محرم رشتے داروں کمسن لڑکے اور اپنے نوکر چاکر جو صرف کھانے پینے کی حاجت سے کام رکھتے ہوں اور انھیں عورتوں کے تعلق سے کوئی مطلب نہ ہو تو اُن کے سامنے آنے جانے میں عورتوں کو کوئی حرج نہیں اس حکم کی روشنی میں ہر ایمان والی عورت کو جاننا ماننا چاہیے کہ بازاروں اور سڑکوں پر بلا ضرورت نہ چلے اگر جانا ضروری ہو تو چادر اوڑھ کر شرعی حجاب میں جاوے بناؤ سنگھار کر کے اور پائل پازیب کی چھن چھن آواز کے لیے پاؤں پٹک کر بے حیا عورتوں کی چال نہ چلے اپنے سینوں پر دوپٹے ڈالے رہیں اور حسینوں کے آنچل بھی گریبان پر پٹیاں دوپٹے لہراتی ہوئی نہ چلیں اب جو بہنیں عرس میلوں ٹھیلوں میں یا شاپنگ کے لیے خوب بن سنور کر جاتی ہیں اور بعض شہروں میں تو عید باسی عید کو میلوں میں جا کر خاص بے پردگی کا شکار ہوتی ہیں انھیں اپنی عزت ناموس کا خیال رکھنا چاہیے ہم سب کو اللہ کی طرف توبہ کر کے پلٹ آنا چاہیے اور جاہلیت کے طور طریقوں کو چھوڑ کر ایمان اسلام کے پاکیزہ طریقے کو لازم پکڑنا چاہیے۔

या ऐसे कम उम्र लड़के जो औरतों की लाज शर्म की बातों से अन्जान हों तो ऐसों के सामने भी उन्हें आने में हर्ज नहीं और ईमान वालियों को ख़याल रखना चाहिए कि पायल की झंकार सुनाने के लिए अपने पाँव पटक कर न चलें कि ढके छुपे ज़ेवरात की ज़ीनत का ख़याल दूसरों को आने लगे और ईमान वालो तुम सब मिल कर अपनी नादानी की हालत से पलट कर तौबा करके अल्लाह की तरफ़ आओ कि तुम कामयाब हो जाओगे।

32. और तुम में से जो औरतें बेवा हो चुकी हों और तुम्हारे नेक सिफ़त नौकर और कनीज़ें और तुम में से जो ग़ैर शादी शुदा हों उनका निकाह करा देने में तुम को तवज्जोह करनी चाहिए अगर ऐसे लोग माली एतबार से कमज़ोर हों तो अल्लाह अपने फ़ज़्ल से इनको मालदार कर देगा और वाकई अल्लाह कुशादगी (आसानी) वाला और इल्म वाला है।

33. जिन लोगों को निकाह करने की सहूलत न हो वो अपने आप को थामे रखें यहाँ तक कि अल्लाह अपने फ़ज़्ल से उन को कुशादगी (आसानी) अता फ़रमा दे और तुम्हारे गुलाम या दासी में से कोई तुम से अपनी आज़ादी का परवाना हासिल करना चाहे तो अगर तुम उन में भलाई का पहलू देखो तो उन्हें आज़ादी की दस्तावेज़ लिख दो और अल्लाह ने तुम को जो माल अता फ़रमाया है उस में से उनकी मदद भी करो, दुनिया की थोड़ी ज़िन्दगी के लिए माले हराम कमाने को अपनी कनीज़ों और ज़रख़रीद छोकरियों से बदकारी का जबरी काम लेना फ़ौरन बन्द करो और अगर वो किसी के निकाह के बन्धन में आकर पाकदामन ज़िन्दगी गुज़ारना चाहें तो उन्हें गुलामी से आज़ाद कर के सहारा दो और याद रखना चाहिए कि ऐसी बेबस लड़कियों को ज़ोर ज़बरदस्ती से बदी के काम पर लगाया गया होगा तो अल्लाह उनकी बेकसी के सबब उन्हें माफ़ करेगा कि वो गफ़ूर और रहीम है।

or what their right hands own, (female slaves),or old male servants who lack vigour, or children not acquainted with the shame of women. And they shall not strike their feet (on earth) so that there be known what they hide of their adornment. And all of you beg ALLAH to forgive you all; O believers, that you may be successful.

32. And wed those among you who are single and the fit and capable ones; of your (male) servants and female servants. If they are poor, ALLAH will enrich them out of HIS Bounty. For ALLAH is All-Sufficient for HIS creatures' needs, All-Knowing (about the people).

33. And those who do not find the financial means to marry, shall restrain, (keep chaste), themselves until ALLAH enriches them of HIS Bounty. And such of your slaves as seek a writing (of emancipation), give them such writing; if you find any good in them. And also give them out of the wealth of ALLAH which HE has given you. And force not your maids to prostitution; while they desire life of chastity; in order that you may make a gain in the (perishable) goods of this worldly life. And whosoever compels them (to prostitution), then, verily, ALLAH is, after such compulsion Oft-Forgiving, Most Merciful (to those women).

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ
گذارنا چاہیں تو انھیں غلامی سے آزاد کرکے سہارا دو اور یاد رکھنا چاہیے کہ ایسی بے بس لڑکیوں کو زور زبردستی سے بدی کے کام پر
الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
لگایا گیا ہوگا تو اللہ اُن کی بیکسی کے سبب انھیں معاف کرے گا کہ وہ غفور
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
اور رحیم ہے و٣٣ اور ہم نے تمھاری طرف کھلی اور صاف صاف نشانیاں نازل فرمادی ہیں اور تم سے پہلے
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
گذرے ہوئے لوگوں کے عبرتناک واقعات بھی بیان فرمادیے۔ جس کسی کو اپنے بچاؤ کرنے کی فکر ہو اُن کے لئے اس میں بڑی
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ
مفید نصیحت ہے ﴿٣٤﴾ آسمانوں اور زمین میں روشنی اللہ کے نور سے ہے اس کے نور کی مثال جیسے کہ طاق
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ
ہو اس میں ایک چراغ ہو اور چراغ شیشہ دار فانوس میں ہو شیشہ کی چمک دمک ایسی جیسے کہ چمکتا ہوا روشن تارہ اس
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
چراغ کو برکت والے درخت زیتون سے روشن کیا جائے اس درخت کا رُخ مشرق مغرب کی قید سے آزاد ہو
زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ
جس کا تیل اتنا صاف شفاف اور تیز ہو کر دور سے آگ نے ابھی چھوا بھی نہ ہو کہ روشن ہو جائے نورٌ علیٰ نور، خوب
لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ
روشنی پر روشنی ایسی کہ سارا عالم منور ہو جائے اپنے اس نور کی طرف اللہ جس کو چاہے ہدایت فرمادے اور یہ مثالیں
يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
اللہ نے لوگوں کے لئے بیان فرمائیں اور اللہ ہر چیز کا خوب خوب جاننے والا
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ
ہے ﴿٣٥﴾ اس نور کی کرنیں ان گھروں پر پڑتی ہیں جن کے بارے میں اللہ نے حکم دیا کہ انھیں اونچا
فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾
اٹھایا جائے اور اُن کی عظمت اور ادب قائم رکھا جائے جہاں صبح شام اللہ کا نام لیا کیا جاتا ہو اور اس کی پاکی بیان کی جاتی ہو و٣٦
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ
ایسے لوگ جنھیں تجارت اور سوداگری اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرسکتی ان گھروں کو یعنی مسجدوں کو آباد رکھتے ہیں

و٣٣ اس آیت میں تین باتوں کا خلاصہ ہے (١) نکاح کا مقدور نہ ہو، مالی حالت اجازت نہ دے یا مناسب رشتہ نہ مل سکے تو صبر سے اپنے آپ کو تھام رکھے اللہ جلد ہی نکاح میں رکاوٹ کے اسباب دور فرمادے گا (٢) اسلام نے غلامی کو ختم کرنے کے لئے بہت سے طریقے رائج کئے ہیں اس میں سے ایک یہ ہے کہ لونڈی غلام آزادی حاصل کرنے کے لئے کسی رقم کا وعدہ کریں تو آقا کو چاہیے کہ اُن میں بھلائی دیکھے تو ضرور آزادی کا پروانہ لکھ دے دستاویز میں جو کچھ لکھا پڑھی ہو اس کے مطابق لونڈی غلام یہ رقم آقا کو ادا کردیں لیکن دیکھنا چاہیے کہ یہاں سے چھوٹ کر اپنی آزادی کا غلط استعمال کرکے سماج میں آوارہ گردی کرکے بگاڑ پیدا نہ کرے (٣) جاہلیت میں لوگ لڑکیوں کو بازار سے خرید رکھتے اور جوان ہوتی تو اُن سے پیشہ کراتے اللہ نے اُسے منع کردیا اور یہ بھی حکم دیا کہ اگر ایسی لڑکیاں شادی شدہ ہوکر گھرگرہستی کی زندگی گذارنا چاہیں تو آقا پر لازم ہے کہ انھیں آزاد کردے اور اُن کی مالی مدد بھی کرے لیکن جبر و ظلم سے جاہلیت کے زمانے میں جن لوگوں نے ایسی بے بس لڑکیوں سے بُرے کام لئے تھے تو اللہ اُن لڑکیوں کی بےچارگی کے سبب انھیں معاف کردے گا۔

و٣٦ اس آیت میں کئی باتیں معلوم ہوئیں۔ ایک یہ کہ مسجد کو اونچا اُٹھائے دوسری یہ کہ اس کی عظمت ادب کا خوب خیال رکھے تیسری یہ کہ مسجد کی اصل زینت اللہ کا ذکر ہے تسبیح ہے نماز ہے۔

34. और हम ने तुम्हारी तरफ खुली और साफ साफ निशानियाँ नाज़िल फरमा दी है और तुम से पहले गुज़रे हुए लोगों के इबरतनाक वाक़ेआत भी बयान फरमा दिए जिस किसी को अपना बचाव करने की फ़िक्र हो उनके लिए इस में बड़ी मुफीद नसीहत है।

34. And indeed WE have sent down for you revelations manifest, (that make things plain), and the example of those who passed away before you and an exhortation to those who are conscious (of ALLAH).

| 4 | 8 | 10 |

35. आसमान और ज़मीन में रौशनी अल्लाह के नूर से है उसके नूर की मिसाल जैसे कि ताक हो उस में एक चिराग़ हो और चिराग़ शीशे दार फानूस में हो शीशे की चमक दमक ऐसी जैसे कि चमकता हुआ रौशन तारा इस चिराग़ को बरकत वाले दरख्त ज़ैतून से रौशन किया जाए इस दरख्त का रुख़ मशरिक, मग़रिब की क़ैद से आज़ाद हो जिस का तेल इतना साफ उज्जवल और तेज हो कि दूर से आग ने अभी छुआ भी न हो कि रौशन हो जाए "नूरुन अला नूर", खूब रौशनी पर रौशनी ऐसी कि तमाम संसार नूर नूर हो जाए अपने इस नूर की तरफ अल्लाह जिस को चाहे हिदायत फरमा दे और ये मिसालें अल्लाह ने लोगों के लिए बयान फरमाईं और अल्लाह हर चीज़ का खूब खूब जानने वाला है।

35. ALLAH is the Light of the heavens and the earth. The parable of HIS Light is as (if there were) a niche and within it a lamp, the lamp is in glass, the glass is as though it is a star brilliant; lit from a blessed tree, an olive - (oil)- neither of the east nor of west; (but it is exposed to the sun all day long,) whose oil would almost glow forth (of itself), even though no fire touched it. Light upon Light. ALLAH guides unto HIS Light to him, who wills (to be guided). ALLAH propounds similitude for mankind (literary charm of the Holy Quran,) and verily ALLAH is the Knower of every thing (what would guide and benefit mankind).

36. इस नूर की किरणें उन घरों पर पड़ती है जिन के बारे में अल्लाह ने हुक्म दिया कि उन्हें ऊँचा उठाया जाए और उनकी अज़्मत और अदब कायम रखा जाए जहाँ सुबह शाम अल्लाह का नाम याद किया जाता हो और उसकी पाकी बयान की जाती हो।

36. (They whom ALLAH has guided unto HIS Light worship-) in houses (mosques) which ALLAH has ordered to be exalted (and honoured), in them HIS name is glorified in the mornings and in the evenings,-

37. ऐसे लोग जिन्हें तिजारत और सौदागरी अल्लाह के ज़िक्र से ग़ाफिल नहीं कर सकती इन घरों को यानी मस्जिदों को आबाद रखते है नमाज़ को कायम रखते हैं ज़कात अदा करते है और ऐसे दिन के अज़ाब का खौफ रखते हैं जिस दिन दिल और आँखें उलट पलट हो जायेंगी।

37. (by) men whom neither trade nor commerce diverts from the Remembrance of ALLAH nor from the establishment of regular prayer (in daily life), nor from paying the poor-due, in awe of a Day whereon hearts and sights will be overturned;-

إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

نماز کو قائم رکھتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ایسے دن کے عذاب کا خوف رکھتے ہیں جس دن دل اور

فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا

آنکھیں اُلٹ پلٹ ہو جاویں گی ﴿۳۷﴾ اللہ ایسے لوگوں کے بھلے کاموں کا بدلہ خوب سے خوب

عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ

عطا فرمائے گا اور اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا جسے چاہے بے حساب رزق عطا فرمائے یہ اللہ

يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ

تعالیٰ ہی کی شان ہے ﴿۳۸﴾ جو لوگ انکاری ہیں ان کے اعمال کے بے نتیجہ ہونے کی مثال ایسی ہے

كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً ۖ حَتّٰى إِذَا جَاءَهُ

جیسے کہ ریگستانی میدان میں کوئی پیاسا آدمی بھٹک کر راستہ بھولا ہو چٹیل میدان کو دور سے دھوپ کے سبب لہراتا ہوا پانی خیال

لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهُ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهُ ۗ

کرے اور وہاں تک جب پہنچ جائے تو پانی نام کی کوئی چیز اس کے ہاتھ نہ لگے تڑپ تڑپ کر جان نکلنے کا اللہ کا فیصلہ اس کے سامنے آ جائے اور اللہ اس

وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ

کا حساب اسے وہیں پورا کر دے اور واقعی اللہ کو حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی ﴿۳۹﴾ ایک مثال یہ بھی غور کرو کسی گہرے دریا کے اندر خوب اندھیرا

يَغْشٰىهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۗ

ہو اوپر سے اسے موج نے ڈھانک لیا ہو اور ایک موج پر دوسری موج کا تھپیڑا پڑتے ہی رہتا ہو اور اوپر کالی گھٹا والی گھنگھور بدلیاں چھائی

ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ

ہوں اندھیاریوں پر اندھیاریاں ایک پر ایک کالی چھایا لئے چڑھتی ہوں ایسے گہرے دریا میں ڈوبا ہوا آدمی کتنا بے بس ہوگا کہ جب

يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ

اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے اپنا ہاتھ بھی دکھائی نہ دے اور خوب سمجھ لو کہ جس کسی کو اللہ نور سے محروم کر دے تو پھر اُسے روشنی کی ایک کرن بھی نصیب

مِنْ نُورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

نہیں ہو سکتی ﴿۴۰﴾ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اور جہاں بھی ہے اور اڑتے پرندے

وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ

جو پر پھیلائے ہوئے صف بندی کے ساتھ اڑا کرتے ہیں یہ سب اللہ کے بے عیب ہونے کا ثبوت اپنے وجود سے دیتے ہیں اور اس کی تسبیح بیان

تَسْبِيحَهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

کرتے ہیں ہر ایک کو اپنی دعا صلوٰۃ اور تسبیح کا اپنا اپنا طریقہ معلوم ہے اور تمام مخلوق کے ہر عمل کا علم اللہ کو ہے ﴿۴۱﴾ آسمان اور زمین کی ساری

منزل ۴

ف ۳۷ تجارت سوداگری بری چیز نہیں جو لوگ اسے دنیاداری کہتے ہیں ان کا قول صحیح نہیں بلکہ ایسی تجارت اور سوداگری جو اللہ کے ذکر سے، نماز سے، زکوٰۃ کی ادائیگی اور دین کے دوسرے فرائض سے روک دے غافل کر دے وہ منع ہے ورنہ دین کے ساتھ تجارت سوداگری عین عبادت ہے۔

ف ۳۹ جو لوگ اپنے اصل مالک کو نہ مانیں اس پر ایمان نہ لائیں پھر اگر انھوں نے رواج کا لحاظ کر کے یا لوگوں کو دکھاوے کے لئے کچھ نیک کام کئے بھی تو اس کا کوئی نتیجہ آخرت میں نہیں نکلے گا بلکہ عین حشر کے میدان میں جب نیکیوں کا بدلہ پانے کا دن ہوگا تو یہ اپنی نیکیوں سے محروم ہوں گے اس وجہ سے کہ جب کوئی نیک کام اپنے خالق مالک اللہ کو راضی کرنے کے لئے کیا ہی نہیں تو اللہ کو کیا پڑی کہ اُسے اُس دن اجر سے نوازے بلکہ اس کی مثال یہ دی گئی کہ پیاسا آدمی پانی کی طلب میں دور سے دوڑ جا پڑے اور میدان میں تیز دھوپ کی چمک REFLECTION OF LIGTH دیکھ کر اُسے لہراتا پانی MIRAGE خیال کر کے اس کی طلب میں دوڑ کر وہاں جا پہنچے مگر کچھ بھی ہاتھ نہ آیا بلکہ قضا آگئی اور اللہ کے حضور پیشی ہوگئی حساب کتاب بھی معلوم ہوگیا کہ دنیا کا کیا دھرا کچھ بھی ہاتھ نہ لگا۔

38. अल्लाह ऐसे लोगों के भले कामों का बदला खूब से खूब अता फरमाएगा और अपने फ़ज़्ल से और भी ज़्यादा देगा जिसे चाहे बेहिसाब रिज़क अता फरमाए ये अल्लाह ही की शान है।

38. (they seek) that ALLAH may recompense them the best (Paradise) for what they worked and may add even more for them out of HIS Grace. And ALLAH provides without measure to whom HE wills.

39. जो लोग इन्कारी है उन के आमाल के बे नतीजा होने की मिसाल ऐसी है जैसे कि रेगिस्तानी मैदान में कोई प्यासा आदमी भटक कर रास्ता भूला हो चटयल मैदान को दूर से धूप के सबब लहराता हुआ पानी ख़याल करे और वहाँ तक जब पहुँच जाए तो पानी नाम की कोई चीज़ उसके हाथ न लगे तड़पा तड़पा कर जान निकालने का अल्लाह का फैसला उस के सामने आ जावे और अल्लाह उसका हिसाब उसे वहीं पूरा कर दे और वाकई अल्लाह को हिसाब लेते कुछ भी देर नहीं लगती।

39. And (as for) those who disbelieve - their deeds are like a mirage in a desert. The thirsty one thinks it to be water, until he comes upto it, he finds it to be nothing, (and consequently dies in agony,) and finds himself with ALLAH; Who will pay him his due, (his account in full;) for ALLAH is Swift in reckoning.

40. एक मिसाल पर और भी गौर करो कि किसी गहरे दरिया के अन्दर खूब अंधेरा हो ऊपर से उसे मौज ने ढांक लिया हो और एक मौज पर दूसरी मौज का घेरा पड़ते ही रहता हो और ऊपर काली घटा वाली घनघोर बदलियाँ छाई हों अंधयारियों पर अंधयारियाँ एक पर एक काली छाया लिए चढ़ती हों ऐसे गहरे दरिया में डूबा हुआ आदमी कितना बेबस होगा कि जब हाथ निकाले तो उसे अपना हाथ भी दिखाई न दे और खूब समझ लो कि जिस किसी को अल्लाह नूर से महरूम कर दे तो फिर उसे रौशनी की एक किरन भी नसीब नहीं हो सकती।

40. Or (the state of a disbeliever) is like the darkness in a vast deep sea, overwhelmed with a great wave topped by another great wave, and that (too) overcast by dark clouds, (thus) layers upon layers of darkness. When he stretches out his hand, he can hardly see it. And he for whom ALLAH does not appoint a light, for him there is no light.

5	6	11

41. क्या तुम ने गौर नहीं किया कि आसमानों और जमीन में जो कोई है और जहाँ भी है और उड़ते परिन्दे जो पर फैलाए हुए सफ बंदी के साथ उड़ा करते हैं ये सब अल्लाह के बे ऐब होने का सुबूत अपने वजूद से दे रहे हैं और उसकी तस्बीह करते हैं हर एक को अपनी दुआ सलात और तस्बीह का अपना अपना तरीका मालूम है और तमाम मखलूक के हर-हर काम का इल्म अल्लाह को है।

41. Do you not see that ALLAH! HE it is Whom glorify whosoever is in the heavens and the earth, and the birds with wings out-spread (in their flight)? Surely everyone knows his (mode of) prayer and his glorification; and ALLAH is All-Aware of what they do.

42. आसमान और ज़मीन की सारी बादशाही सिर्फ अल्लाह के लिए है सब को लौट कर अल्लाह के दरबार में हाजिर होना लाज़मी है।

42. And to ALLAH belongs the sovereignty of the heavens and the earth, and to ALLAH is the return (of all).

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ
بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہے سب کو لوٹ کر اللہ کے دربار میں حاضر ہونا لازمی ہے (۴۲) کیا تم نے نہیں
اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلتا پھرتا کرکے پھر انہیں ایک دوسرے سے ملا دیتا ہے اور ایک پر ایک کو چڑھا دیتا ہے
رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ
پھر تم دیکھتے ہو کہ ان بادلوں سے بارش برستی ہے اور آسمان سے پہاڑوں سے سخت سردی اور برف باری
السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ
کرکے اولے نازل فرماتا ہے جسے چاہے جس پر ڈال دے اور جسے چاہے محفوظ رکھے اس کی بجلی کی چمک
مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ
قریب ہے کسی وقت بھی آنکھوں کی بصیرت اور نگاہ کو بجھا کر
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٣﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ
رکھ دے (۴۳) رات اور دن کا اُلٹ پھیر اللہ کی قدرت سے ہوتا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ
رہتا ہے بصیرت والے لوگوں کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے (۴۴) اللہ نے ہر جاندار
خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي
کو پانی سے پیدا فرمایا ہے ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو پیٹ کے بل رینگتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور
بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ
بہت سے چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو بہت ہی مناسب ڈھنگ پر جس
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي
طرح چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے بیشک اللہ کو ہر چیز پر قدرت
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ
حاصل ہے (۴۵) ہم نے بہت ہی کھلی اور صاف بیان کرنے والی آیات نازل
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
فرمادی سیدھی راہ پر چلنے کی ہدایت بھی اللہ جسے چاہے اسی کو ملے گی (۴۶) یہ منہ سے کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ
کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور رسول پر اور ہم نے حکم مان لیا ہے پھر اس کے بعد بھی ان میں کی ایک

ف۴۳ آج کے زمانے میں جسے ہوائی جہاز کا سفر کرنے کا موقع ملا ہوگا بہت بار دکھائی دیتا ہے کہ پہاڑوں جیسے بڑے بڑے بادل ایک دوسرے سے الگ الگ بھی چلتے ہیں اور آپس میں مل بھی جاتے ہیں جب یہ بادل ایک پر ایک تہہ بہ تہہ جمع ہوتے ہیں تو سیکڑوں میل تک ہوائی جہاز بادلوں کے اندر ہی اڑنے پر مجبور ہوتا ہے اور ہر وقت خطرہ بنا رہتا ہے کہ کسی بجلی سے جہاز جل کر خاک ہو جائے بہت سے ہوائی حادثے بدلیوں کے سبب بھی ہوتے ہیں۔

ف۴۵ تا ۴۶ منی میں پانی کا ست اور خلاصہ رکھ دیا اور پانی سے ہر جاندار کی تخلیق اور حیات کو جاری کیا پیٹ کے بل رینگنے والے جیسے کہ سانپ سنپولیے، کیچوے وغیرہ پانی کے جانداروں میں مچھلی اور دوسرے بے شمار دریائی جانور، چار پیروں والوں میں جنگل کے شیر، بھالو، بھیڑیے، پالتو جانوروں میں گائے بیل بھینس بکری وغیرہ دو پیروں والے انسان تو اپنی جگہ خوب سے خوب تر ہیں اسی لئے فرمایا کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ہر جاندار کے بدن کے سانچے ڈھانچے کے اعتبار سے ایسے ترتیب DESIGN دیا اور تجسیم आकृति کا خوب لحاظ رکھا کہ کسی طرح کی ترمیم کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح بعض کے پاؤں چار سے بھی زیادہ رکھے جیسے کیکڑے، گوم، کنکھجورا، مکڑی وغیرہ۔

43. क्या तुम ने नहीं देखा कि अल्लाह बादलों को चलता फिरता करके फिर उन्हें एक दूसरे से मिला देता है और एक पर एक को चढ़ा देता है फिर तुम देखते हो कि इन बादलों से बारिश बरसती है और आसमान से पहाड़ों से सख़्त सर्दी और बर्फ़ बारी करके ओले नाज़िल फरमाता है चाहे जिस पर डाल दे और जिसे चाहे सुरक्षित रखे इस की बिजली की चमक करीब है कि किसी वक़्त भी आँखों की बसीरत (रौशनी) और निगाह को बुझा कर रख दे।

43. Do you not see that ALLAH drives the cloud gently, then joins them together, then makes them into a heap of layers, and you see the rain, (fine water), comes forth from between them. And HE sends down from the sky mountains of hail, from where HE sends down hail, and strikes, therewith whom HE will, and spares whom HE will. The vivid flash of its (clouds') lightning nearly blinds the sight.

44. रात और दिन का उलट फेर अल्लाह की कुदरत से होता रहता है बसीरत (आँखों) वाले लोगों के लिए इस में बड़ी इबरत है।

44. ALLAH turns away the night and the day over and over; verily in this is a lesson for men of insight.

45. अल्लाह ने हर जानदार को पानी से पैदा फरमाया है इन में कुछ तो ऐसे हैं जो पेट के बल रेंगते हैं और बहुत से ऐसे हैं जो दो पैरों पर चलते हैं और बहुत से चार पांव पर चलते हैं, अल्लाह अपनी मखलूक को बहुत ही मुनासिब ढंग पर जिस तरह चाहता है पैदा फरमा देता है बेशक अल्लाह को हर चीज़ पर कुदरत हासिल है।

45. ALLAH has created every moving creature from water. Of them there are some that creep on their bellies, some that walk on two legs, and some that walk on four. ALLAH creates whatsoever HE wishes, verily, ALLAH is Able to do all things.

46. हम ने बहुत ही खुली और साफ बयान करने वाली आयतें नाज़िल फरमा दीं सीधी राह पर चलने की हिदायत भी अल्लाह जिसे चाहे उसी को मिलेगी।

46. WE have indeed sent down (in this Quran) manifest revelations, and ALLAH guides him who wishes (to be guided) to a Straight Path.

47. ये मुँह से कहते हैं कि हम अल्लाह पर ईमान लाए और रसूल पर और हम ने हुक्म मान लिया है फिर इस के बाद भी उनकी एक टोली अपने कौल से पलट जाती है ऐसे लोग ईमान वाले नहीं रहे।

47. They (hypocrites) say: "We have believed in ALLAH and in the Messenger, and we obey;" then a party of them turn away thereafter; such are not believers.

مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ
ٹولی اپنے قول سے پلٹ جاتی ہے ایسے لوگ ایمان والے نہیں رہے ﴿۴۷﴾ کیونکہ
اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا
جب اُن کے آپسی معاملے میں فیصلے دینے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف انھیں بلایا جاتا ہے تو
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ
اُن میں سے ایک جماعت کترا جاتی ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر فیصلہ میں ڈگری ان کے حق میں ہو گی تو پھر تُرنتی
يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ
بلائے ہوئے بڑی خوشی سے حکم قبول کر لیتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا ان کو شک و شبہ
ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ
کی وجہ سے یہ ڈر پڑ گیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے فیصلے میں اُن کی حق تلفی ہو جائے گی بلکہ
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ
یہی لوگ بے انصاف ظالم ہیں ﴿۵۰﴾ ایمان والوں کی تو یہ شان ہونی چاہئے
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ
کہ ان کے آپس کے معاملات میں فیصلہ سنانے کے لئے جب جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف انھیں بلایا جائے تو
يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾
بس ان کا صرف ایک ہی قول ہو کہ ہم نے سُن لیا، مان لیا اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے ﴿۵۱﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ
اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی ناراضی سے بچے بس ایسے
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
ہی لوگ بڑے مرتبے پانے والے ہیں ﴿۵۲﴾ بڑا زور لگا کر اپنی وفاداری جتانے کو اللہ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ جیسے ہی آپ
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ
حکم دیں گے ہم گھر بار چھوڑ کر نکل کھڑے ہوں گے جواب میں آپ فرما دو کہ اطاعت کا معیار تو سب کو معلوم ہے اس میں
مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ
قسم کھانے کی کیا ضرورت ہے اور تمہارے سب کاموں کی اللہ کو اچھی طرح خبر ہے ﴿۵۳﴾ کہہ دو کہ
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اگر نہ مانو گے تو جان لو کہ رسول پر صرف اتنی ہی ذمہ داری کا بوجھ ہے جو ان پر ڈالا گیا ہے اور

ف ۴۷ تا ۴۸ آدمی کی کھری مسلمانی یہ ہے کہ جب منھ سے ایمان اسلام اللہ اور رسول کا اقرار کیا پھر آپسی معاملات کے قضیہ میں جو فیصلہ اللہ رسول کا ہو جاوے اُسی کو راضی خوشی قبول رکھے اطاعت کا قول دے کر غداری نہ کرے ورنہ ایمان کے دائرے سے باہر جا پڑے گا۔
ف ۴۹ یہ منافق کی علامت ہے کہ بات اپنے فائدہ یا مفاد کے موافق دیکھی تو سر ہلا کر ہاں جی! ہاں جی کر لیا اور اپنا مطلب نکال لیا۔
ف ۵۳ آج کا مسلمان بھی ایسا ہے کہ رسولؐ کی محبت تعریف میں بہت آگے بڑھ چڑھ کر باتیں کرتا ہے کہ جان کی بازی لگا دے گا گردن کٹا دے گا مگر اس سے اطاعت اور فرمانبرداری نہیں ہو سکتی ہم میں سے ہر ایک نے اس آیت کے آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھ لینا چاہئے۔

ع ۱۰ / ۱۲ — الرّبع

48. क्यों कि जब उनके आपसी मामले में फैसले देने के लिए अल्लाह और उस के रसूल की तरफ उन्हें बुलाया जाता है तो उन में से एक जमाअत कतरा जाती है।

48. And when they are called to ALLAH and HIS Messenger, that he may adjudge between them; lo: a party of them turns aside, (refuses to obey);

49. और अगर फैसलों में डिगरी उन के हक में हो गई तो फिर मुंडी हिलाते हुए बड़ी खुशी से हुक्म कबूल कर लेते हैं।

49. But if the right is with them, (confident of their winning), they come to him willingly.

50. क्या उनके दिलों में रोग है या उन को शक शुबह की वजह से ये डर पड़ गया है कि अल्लाह और उस के रसूल के फैसले में उन का हक मारा जाएगा बल्कि यही लोग बे इन्साफ ज़ालिम हैं।

50. Is there a disease in their hearts? Or do they doubt or fear lest ALLAH and HIS Messenger should wrong them in judgement! Nay, it is they themselves, who are the unjust (wrong-doers). | 6 | 10 | 12 |

51. ईमान वालों की तो ये शान होनी चाहिए कि उन के आपस के मामलात में फैसला सुनाने के लिए जब जब अल्लाह और उसके रसूल की तरफ उन्हें बुलाया जाए तो बस उन का सिर्फ एक ही कौल हो कि हम ने सुन लिया, मान लिया और ऐसे ही लोग कामयाब होंगे।

51. The only saying of the faithful, when they are called to ALLAH and HIS Messenger, that he might adjudge between them, was that they said: "We hear and we obey." And such are the successful.

52. और जो कोई भी अल्लाह और उसके रसूल का हुक्म माने और अल्लाह से डरे और उस की नाराज़ी से बचे बस ऐसे ही लोग बड़े मरतबे पाने वाले हैं।

52. And whosoever obeys ALLAH and HIS Messenger, and is in awe of ALLAH being conscious (of HIM), those! They are the triumphant.

53. बड़ा जोर लगा कर अपनी वफ़ादारी जताने को अल्लाह की कसम खा कर कहते हैं कि जैसे ही आप हुक्म देंगे हम घर बार छोड़ कर निकल खड़े होंगे जवाब में आप (स.अ.व.स.) फरमा दो कि वफ़ादारी का मतलब तो सब को मालूम है इस में कसम खाने की क्या जरूरत है, और तुम्हारे सब कामों की अल्लाह को अच्छी तरह खबर है।

53. And they swear by ALLAH with their strongest oaths, that if only you would order them they will leave (their homes in ALLAH's cause). Say you: "Do not swear, your obedience is well-known! (The remark is sarcastic.) Verily, ALLAH is Aware of what you do."

54. कह दो कि अल्लाह और उसके रसूल का हुक्म माना करो और अगर न मानोगे तो जान लो कि रसूल पर सिर्फ इतनी ही ज़िम्मेदारी का बोझ है जो उन पर डाला गया है और तुम को भी अपनी जिम्मेदारी का बोझ खुद उठाना है अगर तुम रसूल की बात मान कर उन की अताअत में रहोगे तब तक तुम को हिदायत की राह नसीब है वरना नहीं और रसूल के ज़िम्मे बात को साफ तौर पर पहुँचा देना है।

54. Say: "Obey ALLAH and obey the Messenger; but if you turn away, upon him is only that which has been laid upon him-(duty of delivering the message), and upon you is that which has been laid upon you -(duty of conforming to his directions). If you obey him, you shall be on the right guidance. The Messenger's duty is only to convey (the message) in a clear way, (to preach).

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
تم کو بھی اپنی ذمہ داری کا بوجھ خود اُٹھانا ہے اگر تم رسول کی بات مان کر اُن کی اطاعت میں رہو گے تب تک تم کو
تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
ہدایت کی راہ نصیب ہے ورنہ نہیں اور رسول کے ذمّہ بات کو صاف طور پر پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تم میں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرنے والے ہیں اُن کے لئے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ زمین میں ان کو خلافت
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
عطا فرمائے گا جیسی ان کے پہلے لوگوں کو اُس نے خلافت کی نعمت عطا فرمائی تھی اور اُن کے لئے جس دین کو اللہ نے پسند
قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
فرمایا ہے اس دین کے ذریعے ایمان والوں کے قدم جمائے رکھے گا اور خوف اور ڈر کے مقابلے میں انھیں امن عطا
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا
فرمائے گا بس انھیں چاہیئے کہ اب وہ صرف میری ہی بندگی کریں اور میرے ساتھ کبھی کسی حال میں کسی چیز کو بھی
يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
شریک نہ مانیں ایسی بڑی بھاری نعمت کی اب جس کسی نے بھی ناقدری کی تو ایسے بے حکم لوگ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
بدحال ہوں گے ﴿۵۵﴾ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ کی ادائیگی برابر کرتے
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
رہو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۵۶﴾ منکر لوگ اب اس خیال
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
میں نہ رہیں کہ زمین میں کہیں بھاگ کر ہم کو بے بس کر سکیں گے، ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور دنیا سے
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
واپسی پر انھیں اس بُری جگہ میں رہنا ہوگا ﴿۵۷﴾ اے لوگو جو ایمان میں آئے ہو یہ حکم سُنو کہ تمہارے لونڈی غلام اور
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
گھر میں کام کاج کرنے والے خادم اور وہ لڑکے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے ان سب کو چاہیئے کہ خاص کر تین وقتوں میں
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
تمہارے کمرے میں آنے کی اجازت حاصل کر لیا کریں۔ نمازِ فجر سے پہلے اور ظہر کے وقت جب کہ تم آرام کرنے

منزل ۴

﴿۵۵﴾ ایمان اور عمل صالح پر اللہ تعالیٰ نے خلافت کا وعدہ فرمایا حضورؐ کے صحابہ کرامؓ پر یہ وعدہ پورا ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے ذریعے جو ملک بھی اللہ نے فتح کرائے وہ تمام ممالک آج تک مسلمانوں کے قبضہ میں ہیں خلافت اور حکومت کے لئے قرآن مجید کی شرط یہ ہے کہ:

(۱) ایمان اور عمل صالح۔
(۲) اللہ نے جو دین پسند فرمایا ہے اس پر ایمان والے جم کر قائم رہیں۔
(۳) بندگی صرف ایک اکیلے اللہ کی ہونی چاہیئے۔
(۴) اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ مانا جائے۔
(۵) اس کی نعمت کی ناقدری نہ کی جائے ورنہ پہلی اُمتوں کی طرح ناکامی، نامرادی، بدحالی کے سوا کچھ ہاتھ نہ لگے گا اس آیت کی روشنی میں ہم دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ آج بھی دنیا میں ہم مسلمانوں کی پچاسوں حکومتیں ہیں اور کچھ کو چھوڑ کر ہر جگہ ایمان اور عمل صالح کی کمی ہے جس کے سبب آئے دن ہمیں ہر جگہ بڑی ناکامیوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اب ہمیں اگر اپنی دنیا اور آخرت بنانی ہے تو ہم سب مل جل کر ایمان اور نیک عمل کی ترتیب قائم کر لیں بندگی صرف ایک اللہ کی کریں اور شرک کی ہر چھوٹی بڑی قسم کو ترک کر دیں تب ہماری بات بن سکتی ہے لیکن جب سّو میں سے نوّے آدمی نماز کو چھوڑتے ہوں اور سّو میں سے ساٹھ آدمی قبریں پوجتے ہوں اور قبروں پر وہی کچھ رسومات کرتے ہیں جو شرک لوگ بتوں کے ساتھ کرتے ہیں تو پھر ہم جوشیلے افراد اور بے لگام جماعتوں کو اسلامی حکومتیں قائم کرنے کی بات چلانے کے بجائے اصلاح معاشرہ کی طرف اوّل دھیان دینا چاہیئے تاکہ کامیابی کی اُمید باندھی جا سکے۔

ع ۷ / ۱۴

55. तुम में जो लोग ईमान लाए और नेक अमल करने वाले हैं उन के लिए अल्लाह ने वादा फरमाया है कि ज़मीन में उन को अधिकार अता फरमाएगा जैसे उन के पहले लोगों को उस ने खिलाफत की नेअमत अता फरमाई थी और उन के लिए जिस दीन को अल्लाह ने पसन्द फरमाया है उस दीन के ज़रिए ईमान वालों के क़दम जमाए रखेगा और खौफ़ और डर के मुकाबले में उन्हें अमन अता फरमाएगा बस उन्हें चाहिए कि अब वो सिर्फ़ मेरी ही बन्दगी करें और मेरे साथ कभी किसी हाल में किसी चीज़ को भी शरीक न मानें ऐसी बड़ी भारी नेअमत की अब जिस किसी ने भी ना क़दरी की तो ऐसे बे हुक्म लोग बदहाल होंगे।

55. ALLAH has promised those, among you, who believe, and do righteous good deeds, that HE will certainly grant them succession in the earth, as HE granted it to those before them, and that HE will grant them the authority to practise their religion, that which HE has chosen for them (sole submission to ALLAH only). And HE will surely give them in exchange a safe security after their fear; (provided) they worship ME and do not associate anything (or being) with ME. But whoever disbelieved after this, they are the rebellious; (and no such promise is held out to them).

56. और नमाज़ को कायम करो और ज़कात की अदायगी बराबर करते रहो और रसूल की अताअत करो ताकि तुम पर रहम किया जाए।

56. And establish the (regular) prayer, and pay the Poor-due, and obey the Messenger; that you may receive Mercy, (from ALLAH).

57. मुन्किर लोग अब इस खयाल में न रहें कि ज़मीन में कहीं भाग कर हम को बेबस कर सकेंगे, उनका ठिकाना आग है दुनिया से वापसी पर उन्हें इस बुरी जगह में रहना होगा।

57. Do not consider that the disbelievers can frustrate (HIS purpose) in the land, and (in the Hereafter) their abode shall be the Fire- and worst indeed is that (destination in) reappearance. | 7 | 7 | 13 |

58. ऐ लोगो जो ईमान में आए हो ये हुक्म सुनो कि तुम्हारे दास (गुलाम) और घर में काम काज करने वाले खादिम और वो लड़के जो अभी बालिग़ नहीं हुए इन सब को चाहिए कि खास कर तीन वक़्तों में तुम्हारे कमरे में आने की इजाज़त हासिल कर लिया करें नमाज़ फज्र से पहले और ज़ोहर के वक़्त जब कि तुम आराम करने के लिए बोझल कपड़े उतार कर हलके फुलके कपड़ों में होते हो और इशा की नमाज़ के बाद, ये तीन वक़्त तुम्हारी तन्हाई के लिए हैं और इन अवकात के बाद तुम पर और उन पर कोई गुनाह नहीं क्यों कि काम काज के सबब आपस में एक दूसरे के पास आना जाना हर एक को करना ही पड़ता है ये अल्लाह की शान है कि तुम्हारी हर ज़रूरत से वाक़िफ है इस लिए अपनी आयतें तुम्हारे लिए साफ़ साफ़ बयान फरमा दी और वाकई अल्लाह बड़ा जानने वाला और बड़ा दानिशमंद है।

58. O you who believe! Let your legal slaves and servants, and those among you who have not come to the age of puberty ask your permission (to come to your presence) on three occasions; before morning prayer, and while you put off your clothes for the noonday (rest), and after the night prayer. (These) three times are of privacy for you, other than these times there is no sin on you or on them to move around frequently,- attending you each other. In this way does ALLAH expound HIS Commandments to you, and ALLAH is All-Knowing All-Wise.

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ

کے لئے بوجھل کپڑے اتار کر ہلکے پھلکے کپڑوں میں ہوتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد، یہ تین وقت تمہارے خلوت

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ

کے لئے ہیں اور ان اوقات کے بعد تم پر اور اُن پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ کام کاج کے سبب آپس میں ایک دوسرے کے پاس آنا

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ

جانا ہر ایک کو کرنا ہی پڑتا ہے یہ اللہ کی شان ہے کہ تمہاری ہر ضرورت سے واقف ہے اس لئے اپنی آیات تمہارے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۵۸)

لئے صاف صاف بیان فرما دیں اور واقعی اللہ بڑا جاننے والا اور بڑا دانشمند ہے (۵۸)

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا

اور کم عمر کے لڑکے جیسے ہی بالغ ہونے کو پہنچ جائیں تو انھیں بھی اپنے سے پہلے لوگوں کی طرح اجازت لے کر

كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

آنا چاہئے اس طرح بڑی صفائی کے ساتھ اللہ نے تمہارے لئے اپنے احکامات بیان فرما دیئے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۵۹) وَالْقَوَاعِدُ

اور اللہ بڑا علم والا اور حکمت والا ہے (۵۹) اور گھر بیٹھی عورتیں

مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

جن کو نکاح کرنے کی کوئی اُمید نہ رہی ہو اگر بناؤ سنگار ظاہر کرنے کی نیت نہ ہو تو وہ اپنے پردہ کی

جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ

چادریں نہ اوڑھیں تو انھیں کوئی حرج نہیں اور اگر اس میں بھی لحاظ سے کام لیں تو یہ اُن کے لئے

وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۶۰)

اور بھی اچھا ہے اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے (۶۰)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

اندھے، لنگڑے اور مریض پر کچھ حرج نہیں کہ کسی اور کے گھر کھانا کھائے اور خود تم کو بھی کچھ روک نہیں

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ

جیسے کہ اپنے گھر کھانا کھاتے ہو اپنے باپ کے گھر اور اپنی ماؤں کے گھروں میں اور بھائیوں اور بہنوں کے گھر

تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

جا کر بھی کھا سکتے ہو اس میں تم کو کچھ تنگی نہیں اسی طرح تمہارے چچا کے گھر یا پھوپھی کے گھر یا ماموں اور خالہ کے

59. और कम आयु के लड़के जैसे ही बालिग़ होने को पहुँच जाएं तो उन्हें भी अपने से पहले लोगों की तरह इजाज़त ले कर आना चाहिए इस तरह बड़ी सफ़ाई के साथ अल्लाह ने तुम्हारे लिये अपने अहकामात बयान फ़रमा दिए और अल्लाह बड़ा इल्म वाला और हिक्मत वाला है।

59. And when the children among you attain puberty, let them (also) ask for permission as those senior to them get permission. In this way ALLAH expounds HIS Commandments, and ALLAH is Knowing, Wise.

60. और घर बैठी औरतें जिन को निकाह करने की कोई उम्मीद न रही हो अगर बनाव सिंगार ज़ाहिर करने की नीयत न हो तो वो अपने पर्दे की चादरें न ओढ़ें तो उन्हें कोई हर्ज नहीं और अगर इस में भी लिहाज़ से काम लें तो ये उनके लिए और भी अच्छा है अल्लाह खूब सुनने वाला और जानने वाला है।

60. And as for women, past child-bearing, who do not expect wed lock,- upon them it is no fault that they may lay aside their scarves over garments in such a way as not to show their adornment. But to refrain is better for them. And ALLAH is All-Hearing, Knowing.

61. अंधे, लंगड़े और मरीज़ पर कुछ हर्ज नहीं कि किसी और के घर खाना खाएं और खुद तुम को भी कुछ रोक नहीं जैसे कि अपने घर खाना खाते हो अपने बाप के घर और अपनी माँओं के घरों में और भाईयों और बहनों के घर जा कर भी खा सकते हो इस में तुम को कुछ तंगी नहीं इसी तरह तुम्हारे चाचा के घर या फूफी के घर या मामू और खाला के घर

(बाकी अगले पेज पर)

61. No restriction is there on the blind, nor is there a restriction on the lame, nor is there a restriction on the sick, nor on yourselves, that you eat in your houses, or the houses of your fathers, or the houses of your mothers, or the houses of your brothers, or the houses of your sisters, or the houses of your uncles, or the houses of your paternal aunts, or the houses of your maternal uncles, or the houses of your maternal aunts

(Cont. 506)

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

گھر کھانا کھانے میں تم پر کچھ پابندی نہیں اور ان گھروں میں بھی کھانا کھانے جاسکتے ہو جن

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

کی کنجیاں تمہارے اختیار میں قبضہ میں ہوں اور اسی طرح اپنے دوستوں کے گھروں

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ

میں بھی کھانے کے لئے جانا درست ہے سب مل کر کھانا کھاؤ تب بھی

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا

حرج نہیں اور الگ الگ کھانا کھاؤ تب بھی کچھ حرج نہیں، جب گھروں

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا

میں داخل ہو تو سلام کرلیا کرو یہ سلام دعا تمہارے اپنے آپ

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

پر اللہ کی طرف سے پاکیزہ اور برکت والا سلامتی کا تحفہ ہے اسی طرح

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اللہ تم سب کے لئے اپنی نشانیاں بیان فرماتا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

تم سمجھو ﴿٦١﴾ اللہ اور اس کے رسول پر جو لوگ ایمان لے آئے وہی سچے مومن ہیں جن کی

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

شان یہ ہے کہ رسول کے ساتھ جب بھی کسی حکم پر عمل کرنے کے لئے آئیں، جمع کیا جائے تو مجلس سے

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

اٹھ کر نہیں جائیں گے جب تک اللہ کے رسول سے اجازت نہ لیں بیشک جو لوگ اجازت لے کر

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

جاویں تو یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول پر اپنے ایمان میں سچے ہیں پس جب یہ لوگ اپنے بعض کاموں کے لئے آپ سے

اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ

اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں جانے کی اجازت عطا کریں اور ان کے لئے اللہ کے حضور مغفرت

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

کی درخواست بھی کریں، بیشک اللہ تعالیٰ بخشش فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿٦٢﴾

ف٦١ جاہل لوگ بعض بعض رشتوں ناتوں کے سبب اور بعد حیا نے میں کھانا کھانے جانا منع بتاتے تھے۔ اللہ نے یہاں اس کا خلاصہ پوری وضاحت کے ساتھ بیان فرما دیا کہ مسلمان اپنے کسی دوسرے رشتے ناتے والے کے یہاں کھانے کو جائے منع نہیں اور پھر غیر رشتے ناتے والے یار دوست بھی آپس میں ایک دوسرے کے یہاں دعوت میں جاویں اس کی کھلی اجازت ہے پھر اندھے، لولے، لنگڑے مریض کو بھی کھانا کھانے کے لئے کسی کے گھر جانا منع نہیں جاہل لوگ اسے اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں کہ کوئی غریب آدمی یا اندھا لنگڑا روگی اُن کے یہاں کھانا کھائے اسے عیب جانتے ہیں بعض نادان تو اب بھی ایسے ہیں کہ ہوش میں نہ آئیں گے کھائیں گے مگر اپنی بیٹی کے گھر یا خلاف رشتے ناتے کے سبب اپنے عزیز کے یہاں ملاقات کو تو جائیں گے لیکن کھانا نہیں کھائیں گے حتیٰ کہ بعض ناسمجھ لوگ پانی پینا بھی درست نہیں جانتے ایسے برادری کے قوانین اور بے رونق تہذیب کو یہاں منع فرما دیا اور کھانا کھانے کے لئے ایک دوسرے کے یہاں جانا پسند فرمایا اور اس کی اجازت دی، ساتھ میں یہ بھی فرما دیا کہ گھر اپنے ہوں یا دوسروں کے سلام کا تحفہ ساتھ لے جاؤ اور اپنے آپ کے لئے سلامتی کی ایک دعا ہے جو دوسرا جواب میں سلام کی صورت میں پیش کرے گا پھر گھر اپنے ہوں یا دوسروں کے بے دھڑک گھس جانا منع ہے شریف آدمی کو چاہئے کہ سلام کر کے داخل ہو تاکہ گھر کے لوگ چوکنے ہوں کہ گھر میں کوئی آیا ہے بے خبری میں یوں ہی گھس جانے سے عورتوں بچوں کو شرمندگی اٹھانی پڑے اس لئے اس قاعدے پر عمل کرنا ضروری ہے۔

खाना खाने में तुम पर कुछ पाबंदी नहीं और उन घरों में भी खाना खाने जा सकते हो जिन की कुंजियां तुम्हारे इख़्तियार में कब्ज़े में हों और इस तरह अपने दोस्तों के घरों में भी खाने के लिए जाना दुरुस्त है सब मिल कर खाना खाओ तब भी हर्ज नहीं और अलग अलग खाना खाओ तब भी कुछ हर्ज नहीं, जब घरों में दाख़िल हो तो सलाम कर लिया करो ये सलाम दुआ तुम्हारे अपने आप पर अल्लाह की तरफ से पाकीज़ा और बरकत वाला सलामती का तोहफ़ा है इस तरह अल्लाह तुम सब के लिए अपनी निशानियाँ बयान फ़रमाता है ताकि तुम समझो।

or from that house of which you own keys, or from the house of a friend. No fault is there upon you whether you eat together, or eat in separate groups, But when you enter the houses, greet one another with a greeting from ALLAH, blessed and good. Thus ALLAH expounds to you HIS revelations that you may understand.

8	4	14

62. अल्लाह और उसके रसूल पर जो लोग ईमान ले आए वही सच्चे मोमिन हैं जिन की शान ये है कि रसूल के साथ जब भी किसी हुक्म पर अमल करने के लिए उन्हें जमा किया जाए तो मजलिस से उठ कर नहीं जाएंगे जब तक अल्लाह के रसूल से इजाज़त न लें बेशक जो लोग इजाज़त ले कर जावें तो ये लोग अल्लाह और उस के रसूल (स.अ.व.स.) पर ईमान में सच्चे हैं बस जब ये लोग अपनें कामों के लिए आप से इजाज़त तलब करें तो आप उन में से जिसे चाहें जाने की इजाज़त अता करें और उन के लिए अल्लाह के हुज़ूर मग़फ़ेरत की दरख़ास्त करें, बेशक अल्लाह बख़्शिश फ़रमाने वाला और मेहरबान है।

62. The true believers are only those, who believe in ALLAH and HIS Messenger, and when they are with him on some common matter, they go not away until they have asked his permission- (just as those who do not ask his permission are not believers)- verily, those who ask your permission, those are they who (really) believe in ALLAH and HIS Messenger. So if they ask your permission for some business of theirs, give permission to whom you will of them, and implore ALLAH for their forgiveness. Truly, ALLAH is Oft-Forgiving, Merciful.

منزل ۴

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

اللہ کے رسول کا آواز دینا ایسا نہ سمجھو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو آواز دے کر بلاتے ہو اللہ کو خوب معلوم ہے کہ تم میں

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ

سے مجلس سے کون کون چپکے سے کھسک جاتا ہے جو لوگ بھی اللہ کے رسول کے حکم کی نافرمانی کرتے ہیں ان کو

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ

خبردار رہنا چاہیے کہ ان پر کسی بھی وقت فتنہ آزمائش یا مصیبت کے ٹوٹ پڑنے کا اندیشہ

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ

ہے یا کوئی بھی دردناک عذاب ان پر آسکتا ہے ﴿۶۳﴾ آگاہ

اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ

ہو جاؤ کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب ایک اکیلے اللہ کی ملکیت میں ہے یقیناً وہ جانتا

اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا

ہے کہ ابھی اس وقت تم کس حال میں ہو اور جس دن اللہ کی طرف یہ سب لوٹائے جائیں گے تب اللہ ان کے

عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾

ہر ایک عمل کی ان کو خبر دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے ﴿۶۴﴾

ع ۹ ۱۵

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) (۴۲)

آیاتہا ... رکوعاتہا ...

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ستتر آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

برکت والا ہے اللہ جس نے اپنے بندہ کا خاص پر حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی کتاب یعنی فرقان نازل فرمایا تاکہ اس کے ذریعے تمام

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

جہانوں کے لوگوں کو خبردار کر دیا جائے ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اسی اکیلے کی ہے

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

جس نے کبھی کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور سلطنت میں کوئی اس کا شریک ساجھی دار نہیں وہ ہر چیز کا بنانے

فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

والا ہے اور ہر چیز کا اس نے ایک خاص انداز ٹھہرایا اور اپنے قبضۂ قدرت میں ہر ایک کو جکڑ دیا ﴿۲﴾

ف ۶۲ اس آیت سے یہ حکم معلوم ہوا کہ اہلِ ایمان سوسائٹی اپنے جماعتی کاموں میں جب بھی جمع ہو تو اپنے سردار کے ماتحت رہے اور مجلس سے اٹھ کر کوئی نہ جائے جب تک سردار سے اجازت نہ لے۔ کوشش تو یہ کرنی چاہیے کہ پوری توجہ سے مشورے میں شریک ہو اور مجلس کی کاروائی پوری ہو جائے تب اٹھ کر جائے۔ سردار اگر جانے کی اجازت نہ دے تو پھر مجلس سے اٹھ کر ہرگز نہ جائے اور جن کو بعض کاموں کے سبب اجازت ملے وہ بھی یہ سمجھ لیں کہ ان کے ذاتی کاموں سے اسلام کے جماعتی کام زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اس لئے ان کی اجازت والی غیر حاضری بھی بہتر نہیں مانی گئی اس لئے سردار کو ان کے لئے استغفار کرنا چاہیے۔

ف ۶۳ اللہ کے رسول کا ادب لحاظ ہر امتی پر لازم ہے انہیں اس طرح ندا نہ دی جائے جیسے ہم ایک دوسرے کو خطاب کر کے بات کرتے ہیں بلکہ ان کی عظمت، عقیدت اور محبت کا اپنے دل میں خوب خوب ادب ہو اور اس کا اظہار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لینے میں یا کسی واقعہ میں آپ کا ذکر خیر ہوتے میں نام کے ساتھ "صلی اللہ علیہ وسلم" کہا جائے کورا نام لینا اس آیت میں منع فرمایا۔

ف ۶۴ ہر مسلمان کو جاننا چاہیے کہ اب وہ جس حال میں ہے اللہ کو معلوم ہے آج کی مصیبت ان شاء اللہ کل دور ہوگی اور تنگی کے بعد آسانی کا دور آئے گا۔

ف ۱ قرآن مجید کے اور بھی بہت سے صفاتی نام ہیں جیسے الکتاب، قرآن حکیم، قرآن مبین، امام، تنزیلا، کتاب مبارک وغیرہ یہاں فرقان فرمایا فرقان کا لفظ فرق سے نکلا ہے یعنی جدا کرنا الگ کرنا، فرق کرنا یعنی حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب، حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی، سچ اور جھوٹ میں جدائی ڈالنے والی، صحیح اور غلط میں امتیاز پیدا کرنے والی، سچ کو سچ جھوٹ کو جھوٹ ثابت کرنے والی، اچھے اور برے کی تمیز پیدا کرنے والی یہ تمام معنی ایک لفظ فرقان کی عام تشریح کے لئے بہت سے علمائے کرام نے استعمال کئے ہیں۔

63. अल्लाह के रसूल का आवाज़ देना ऐसा न समझो जैसे आपस में एक दूसरे को आवाज़ दे कर बुलाते हो. अल्लाह को खूब मालूम है कि तुम में से मजलिस से कौन कौन चुपके से खिसक जाता है जो लोग भी अल्लाह के रसूल के हुक्म की नाफरमानी करते हैं उन को खबरदार रहना चाहिए कि उन पर किसी भी वक्त फितना आजमाईश या मुसीबत के टूट पड़ने का अंदेशा है या कोई भी दर्दनाक अज़ाब उन पर आ सकता है।

63. Do not place the Messenger's calling of you on the same footing, as your calling of each other- (Do not treat the Prophet's summons lightly as of another person's)- surely ALLAH knows them who slip away (from the Prophet's assembly) under shelter. Let therefore those who oppose the Messenger's commandment beware, lest there befall them a trial (in this world), or there befall them an afflictive torment (in the Hereafter).

64. आगाह हो जाओ कि आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब एक अकेले अल्लाह की मिलकियत में है यक़ीनन वो जानता है कि अभी इस वक़्त तुम किस हाल में हो और जिस दिन अल्लाह की तरफ ये सब लौटाए जाएंगे तब अल्लाह उन के हर एक अमल की उन को खबर देगा और अल्लाह हर हर चीज़ का खूब इल्म रखता है।

64. Certainly to ALLAH belongs all that is in the heavens and the earth. Surely HE knows what you are about, (here and now), and the Day whereon they shall be made to return to HIM; then HE will declare to them what they worked, and ALLAH is the Knower of everything. 9 | 3 | 15

25. फुर्कान

सूरह फुर्कान मक्का में उतारी गई इस में सतहत्तर (77) आयतें हैं और छः (6) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

25. SURAH: AL-FURQAN

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 77 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. बरकत वाला है अल्लाह जिस ने अपने खास बन्दे पर हक़ व बातिल में फैसला करने वाली किताब यानी फुर्कान नाज़िल फरमाया ताकि इस के ज़रिए जहानों के लोगों को खबरदार कर दिया जाए।

1. Blessed be HE Who has sent down the Criterion- (of good and evil; of right and wrong; i.e. this Quran)- to HIS Bondman, that he may be a Warner to the worlds.

2. आसमानों और ज़मीन की बादशाही सिर्फ उसी अकेले की है जिस ने कभी किसी को अपना बेटा नहीं बनाया और सलतनत में कोई उस का शरीक साझीदार नहीं वो हर चीज़ का बनाने वाला है और हर चीज़ का उस ने एक खास अन्दाज़ ठहराया और अपने कब्ज़-ए-कुदरत में हर एक को जकड़ दिया।

2. HE to whom belongs the dominion of the heavens and the earth, and Who has begotten no son, and for Whom there is no partner in the dominion. HE has created everything, and has measured it exactly according to its due measurements.

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

ایسی شان والا اللہ ہے پھر بھی لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو معبود بنایا جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے بلکہ یہ بیچارے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا

خود ہی پیدا کیے گئے ہیں اور اپنے آپ کے لئے کسی نفع نقصان کا اختیار اُن کے بس میں نہیں اور یہ لوگ موت

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا

اور زندگی کے ہرگز مالک نہیں اور مَر کر پھر زندہ ہوجانا بھی اُن کے اختیار

نُشُوْرًا ۝۳ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

میں نہیں ۝۳ پھر بھی ایسی سچی بات کے بارے میں انکاری لوگوں نے کہا کہ یہ من گھڑت بات ہے

اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚۛ

جس کو اس نے خود ہی بنا لیا ہے اور اس بناوٹی کام میں دوسرے لوگوں نے بھی اس کا ہاتھ بٹایا ہے، ایسا الزام

فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝۴ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ

لگا کر منکر لوگ بڑے ظلم و جھوٹ کا سہارا لے کر سچ کے مقابلے پر آگئے ۝۴ اور کہا کہ یہ سب اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

کو اس نے لکھ رکھا ہے اور صبح و شام دوسرے لوگ اس کو پڑھ پڑھ کر

وَّاَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ

سُناتے ہیں ۝۵ آپ ان سے فرما دو کہ نادانو! یہ قرآن تو اس نے اتارا ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

بھید کی باتوں کو جانتا ہے اور بیشک بات ہے کہ وہ بڑا غفور اور بڑا مہربان

رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ

ہے ۝۶ اور انھوں نے یہ کہا کہ یہ کیسے رسول ہیں جو کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں

الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ

چلتے پھرتے بھی ہیں ان پر کسی فرشتے کو کیوں نہ بھیج دیا گیا کہ وہ بھی

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ۙ اَوْ يُلْقٰٓى

ان کے ساتھ مل کر نہ ماننے والوں کو ڈرا دیتا ۝۷ یا اُن کی طرف آسمان

اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا

سے کوئی خزانہ اتار دیا گیا ہوتا یا کچھ نہیں تو ان کے پاس کوئی اچھا سا باغ ہوتا کہ اس باغیچے سے ان کو بھرپور روزی مل جاتی اور ان ظالموں

ف۳ اللہ کا فیض جو پہلی بات ہے کہ سب اسی کے پیدا کرنے سے وجود میں آئے ہیں اسی کا دیا کھاتے ہیں اسی کی دی ہوئی زندگی سے جیتے ہیں اور اس کی طرف سے موت کا حکم آجانے پر مر جاتے ہیں کسی بھی غیر اللہ کے ہاتھ میں تخلیق یعنی پیدائش نہیں ہے۔

ف۵ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام لوگوں کو قرآن مجید سناتے مخالفین نے الزام لگایا کہ پہلے کے بڑے بوڑھوں کے افسانے ہیں جسے لکھ رکھا ہے اور صبح و شام اُن کے ساتھی پڑھ پڑھ کر انھیں تیار کر دیتے ہیں اور یہ ہم کو سناتے ہیں کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ آدمی جب بہت بے حیا ہوجاوے اور حق کا کھلا منکر ہو تو پھر ایسی بے تکی باتیں کرتا ہے کہ الزام لگاتے وقت اُسے ہوش بھی نہیں رہتا کیسی غلط بیانی سے وہ کام لے رہا ہے ہمارے سرکار حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے لکھے نہیں تھے اور یہ بات اہل مکہ کو معلوم تھی پھر بھی الزام دھر دیا کہ انھوں نے اگلوں کی قصہ کہانیاں لکھ رکھی ہیں اسی عنوان پر دوسری آیات میں بھی بیان آیا ہے دیکھئے:

(۲۹) عنکبوت آیت نمبر ۴۸

(۴۲) شوریٰ آیت نمبر ۵۲

3. ऐसी शान वाला अल्लाह है फिर भी लोगों ने उस के सिवा दूसरों को मअबूद बनाया जो किसी चीज़ को पैदा नहीं कर सकते बल्कि ये बेचारे खुद ही पैदा किए गए हैं और अपने आप के लिए किसी नफ़ा नुक़्सान का इख़्तियार उन के बस में नहीं और ये लोग मौत और ज़िन्दगी के हर्गिज़ मालिक नहीं और मर कर फिर ज़िन्दा हो जाना भी उन के इख़्तियार में नहीं।

3. Yet they have taken besides HIM other gods that created nothing, but are themselves created, and possess neither hurt nor benefit for themselves, and possess no power (of causing) death, nor (of giving) life, nor of raising the dead.

4. फिर भी ऐसी सच्ची बात के बारे में इन्कारी लोगों ने कहा कि ये मनघड़त बात है जिस को उसने खुद ही बना लिया है और इस बनावटी काम में दूसरे लोगों ने भी उस का हाथ बटाया है. ऐसा इल्ज़ाम लगा कर मुन्किर लोग बड़े ज़ुल्म व झूठ का सहारा ले कर सच के मुक़ाबले पर आ गए।

4. And those who disbelieve say: "This (the Quran) is nothing but a lie that he has invented, and others have helped him at it, so that they have produced an unjust (wrong) and a lie."

5. और कहा कि ये सब अगले लोगों की कहानियाँ हैं जिस को उस ने लिख रखा है और सुबह व शाम दूसरे लोग उस को पढ़ पढ़ कर सुनाते हैं।

5. And they say: "Tales of the ancients, which he has written down (for himself by others, as he is unlettered), and they (the tales) are dictated to him morning and evening.

6. आप उन से फरमा दो कि नादानो ! ये कुरआन तो उस ने उतारा है जो तमाम आसमानों और ज़मीन के भेद की बातों को जानता है और बेशक बात है कि वो बड़ा गफ़ूर और बड़ा मेहरबान है।

6. Say: "It (this Quran) has been sent down by HIM- (ALLAH)- Who knows the secret of the heavens and the earth. Truly, HE is ever Forgiving, Most Merciful;" (so does not punish immediately).

7. और उन्होंने ये कहा कि ये कैसे रसूल हैं जो खाना खाते हैं और बाज़ारों में चलते फिरते भी हैं उन पर किसी फरिश्ते को क्यों न भेज दिया गया कि वो भी उनके साथ मिल कर न मानने वालों को डरा देता।

7. And they say: "What is the matter with this Messenger? He eats food and walks about in the market! Why is not an angel sent down to him that he (the angel) may be, along with him a Warner?"

8. या उनकी तरफ़ आसमान से कोई ख़ज़ाना उतार दिया गया होता या कुछ नहीं तो उन के पास कोई अच्छा सा बाग़ होता कि इस बागीचे से उन को भर पूर रोज़ी मिल जाती और इन ज़ालिमों ने तो नबी के मानने वालों को यहाँ तक कह डाला कि तुम लोग एक जादू के शिकार आदमी की बात मान गए हो।

8. "Or why has not a treasure been granted to him or a garden whereof he may eat?" And the unjust (wrong-doers) say (to the believers): "You follow none but a man bewitched."

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (٨)
نے تو نبی کے ماننے والوں کو یہاں تک کہہ ڈالا کہ تم لوگ ایک جادو کے شکار آدمی کی بات مان گئے ہو (٨)
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
آپ بھی دیکھتے جایئے کہ کیسی بے تکی اور بے ٹھکانے کی مثال آپ کے لئے بیان کرتے ہیں یہ لوگ بھٹک گئے کہ اب
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (٩) تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ ع
سیدھی راہ پانا ان کے لئے مشکل ہو گیا (٩) بڑی برکت والا ہے وہ اللہ جو اگر چاہے
اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تو اُن کی طلب سے کہیں اچھا باغ آپ کو عطا فرما دے گا جس کے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ
نیچے مسلسل نہریں بہتی ہوں گی اور آپ کو بڑے بڑے عالیشان محل بھی عطا
قُصُوْرًا (١٠) بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا
فرمائے گا (١٠) بلکہ اصل بات یہ ہے کہ انہوں نے تو قیامت کو جھوٹ سمجھ رکھا ہے اور جس کسی نے قیامت کی گھڑی کو
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا (١١) اِذَا رَاَتْهُمْ
جھٹلایا ہم نے ایسے کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے (١١) جہنم کی آگ جیسے ہی ان کو دور سے
مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ
دیکھے گی اس کے غصہ اور جوش کی بھیانک آوازیں ان کو سننے میں آ رہی ہوں
زَفِيْرًا (١٢) وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
گی (١٢) اور جب اس جہنم میں ایک ایک زنجیر میں کئی کئی کو ساتھ باندھ کر تنگ جگہ میں جھونک دیا جائے گا تو
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا (١٣) لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
وہاں موت اور ہلاکت کو پکارتے ہوں گے (١٣) کہا جائے گا آج ایک ہی موت کی طلب
وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا (١٤) قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
نہ کرو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو (١٤) آپ ان سے کہو کیا جہنم
اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
کی یہ بدبختی اچھی یا سدا رہنے کی وہ جنت اچھی جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے جو اعمال کی جزا اور
لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا (١٥) لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
قیام گاہ کے لحاظ سے سب سے بہتر جگہ ہے (١٥) ہر چیز وہاں جب چاہیں گے مل جائے گی اور ہمیشہ

9. आप भी देखते जाइये कि कैसी बेतुकी और बे ठिकाने की मिसाल आप के लिए बयान करते करते ये लोग बहक गए है कि अब सीधी राह पाना इन के लिए मुश्किल हो गया।	9. See how they coin similitude for you! So they have gone astray and they cannot find a (Right) Path. 1 9 16
10. बड़ी बरकत वाला है वह अल्लाह जो अगर चाहे तो उनकी तलब के बाग़ीचे से कहीं अच्छा बाग आप को अता फरमा देगा जिस के नीचे मुसलसल नहरें बहती होंगी और आप को बड़े बड़े आलीशान महल भी अता फरमाएगा।	10. Blessed is HE Who, if HE willed, will assign to you better than (all) that- (of which they speak),- Gardens under which rivers flow, and palaces to you (here and now)-
11. बल्कि असल बात ये है कि उन्होंने कियामत को झूठ समझ रखा है और जिस किसी ने कियामत की घड़ी को झुठलाया हम ने ऐसे के लिए भड़कती आग तैयार कर रखी है।	11. But Nay, they belie the Hour (of Resurrection), and for those who deny the Hour, WE have prepared a Blazing Fire.
12. जहन्नम की आग जैसे ही इन को दूर से देखेगी उस के गुस्से और जोश की भयानक आवाज़ें उन को सुनने में आ रही होंगी।	12. When it (Hell) sees them from afar, they will hear its raging and its roaring.
13. और जब इस जहन्नम में एक एक जन्जीर में कई कई को साथ बांध कर तंग जगह में झोंक दिया जाएगा तो वहाँ मौत और हलाकत को पुकारते रहेंगे।	13. And when they shall be thrown into a narrow place thereof, chained together, they shall call therein for death.
14. कहा जाएगा आज एक ही मौत की तलब न करो बल्कि बहुत सी मौतों को पुकारो।	14. Call not today for a single death, but call for death manifold-(and oft repeated).
15. आप उन से कहो क्या जहन्नम की ये बदबख़्ति अच्छी या सदा रहने की वो जन्नत अच्छी जिस का वादा परहेज़गारों से किया गया है जो आमाल की जज़ा और रहन सहन के लिहाज़ से सब से बेहतर जगह है।	15. Say: "Is that (torment) better or the Eternal Garden (Paradise), promised to the god-conscious? Who fear ALLAH much? It will be theirs as a reward and as a final destination.
16. हर चीज़ वहाँ जब चाहेंगे मिल जाएगी और हमेशा रहेंगे ये आप के रब का वादा है जिसे बन्दा अपनी अर्ज़ी पेश कर के मांग सकता है।	16. Theirs, therein, shall be all that they wish for, ever ready (there). It is a promise (binding upon) your LORD that must be asked (-longed-) for.

خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾ وَ
رہیں گے یہ آپ کے رب کا وعدہ ہے جسے بندہ اپنی عرضی پیش کر کے مانگ سکتا ہے ⑯ اور
يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کو بھی جمع کر کے پوچھے گا کہ کیا میرے ان
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ
بندوں کو تم نے گمراہ کر دیا تھا یا یہ لوگ خود ہی سیدھی راہ چھوڑ کر
هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ
بھٹک گئے تھے ⑰ وہ کہیں گے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے بھلا ہماری یہ جرأت
يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
کیسے ہو سکتی تھی کہ تیرے سوا ہم دوسروں کو اولیا بنا کر ان کو گمراہ کرتے لیکن جب تو نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو سامان زندگی
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا
عطا فرمایا تو یہ ناشکرے تیری نصیحت کو بھول بھال کر نظر انداز کر بیٹھے اور اب ہلاک و برباد ہونے والی قوم
الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
بن کر حشر کے میدان میں بے سہارا کھڑے ہیں ⑱ جو کچھ تم بکواس کرتے تھے تمہارے شریکوں نے
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
تمہارے منہ پر اسے جھٹلا دیا اب آج تم ایسے بے سہارا ہو کر عذاب کو ٹال بھی نہیں سکتے یہاں سے سرک بھی نہیں سکتے اور کوئی
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾
تمہاری مدد کو بھی آنے والا نہیں اور تم میں جو ستمگر ظالم ہوگا اسے تو ہم اور بھی بڑا عذاب دیں گے ⑲
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ
آپ کے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے ہم نے تم
اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي
کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش اور امتحان کا سبب بنایا ہے تو
الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ
پھر کیا تم لوگ آزمائش میں جی کو تھام کر صبر کرو گے
اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع
اور آپ کا رب ہر ایک کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے ⑳

منزل ۴

ف۱۶ اللہ کے خاص بندوں نے جنت کی طلب کا سوال اپنی دعا میں کیا حضرت ابراہیمؑ کی دعا کے الفاظ قرآن شریف میں اس طرح بیان کئے گئے ہیں وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ (۲۶۔الشعراء، آیت نمبر ۸۵) اور مجھے نعمت سے بھرپور جنت کے وارثوں میں شامل رکھیو۔ معلوم ہوا کہ جنت میں داخلہ کی دعا کرنا سنتِ انبیاءؑ میں سے ہے جو لوگ بندگیٔ رب میں اللہ سے مانگنا تقویٰ اور ایمان کے خلاف سمجھتے ہیں ان کا قول درست نہیں۔

ف۱۷، ۱۸ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے
(۶) سورۃ انعام آیت نمبر ۹۴-۹۵
(۱۰) سورۃ یونس آیت نمبر ۲۸ سے ۳۰
(۱۰) سورۃ یونس آیت نمبر ۴۵
(۳۴) سبا آیت نمبر ۴۰ سے ۴۲

ف۱۹ دنیا میں طرح طرح کے مشرک پائے جاتے ہیں کچھ وہ ہوتے ہیں جو باپ دادوں کی راہ پر شرک کئے جاتے ہیں انھیں اس بات سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا کہ حق کیا ہے؟ باطل کیا ہے؟ بعض مشرک ایسے ہیں کہ مال اولاد، بیماری کے چکر میں شرک کرتے ہیں اور اپنی جہالت و نادانی سے غیر اللہ کو نافع اور ضار سمجھتے ہیں مگر دوسروں کو کچھ نہیں کہتے اپنی ہی بلا و مصیبت میں گرفتار رہتے ہیں پکے ظالم اور ستمگر مشرک وہ ہیں جو خود تو شرک کرتے ہیں دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیتے ہیں اور جو انھیں سمجھائے یا ان کی غلطی پر اطلاع کرے تو بجائے اپنی اصلاح کے اُلٹے اہلِ حق پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑتے ہیں ان کا پیچھا کرتے ہیں اور ہر طرح ان کو تنگ کرتے ہیں، قتل بھی کر ڈالتے ہیں یہ بڑے ظالم مشرک ہیں ان کو آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

17. और जिस दिन वो इन सब को जमा कर लेगा और जिन को ये लोग अल्लाह के सिवा पूजते थे उन को भी जमा करके पूछेगा कि क्या मेरे इन बन्दों को तुम ने गुमराह कर दिया था या ये लोग खुद ही सीधी राह छोड़ कर बहक गए थे।

17. And on the Day when HE will gather them together and (all) that which they worship besides ALLAH; and will say: "Are you the ones who misled these MY bondmen, or did they (themselves) strayed from the (Right) Path?"

18. वो कहेंगे अल्लाह तू बे ऐब है पाक है भला हमारी ये हिम्मत कैसे हो सकती थी कि तेरे सिवा हम दूसरों को औलिया बना कर उनको गुमराह करते लेकिन जब तू ने उन को और उन के बाप दादों को सामाने ज़िन्दगी अता फरमाया तो ये नाशुक्रे तेरी नसीहत को भूल भाल कर नज़र अन्दाज़ कर बैठे और अब हलाक व बरबाद होने वाली कौम बन कर हश्र के मैदान में बेसहारा खड़े हैं।

18. They will say: "Glorified be YOU! It was not for us- (behoves not) to take any patron besides YOU; but YOU gave them, and their fathers, comforts until they forgot the admonition and (then) became a people doomed to total loss."

19. जो कुछ तुम बकवास करते थे तुम्हारे शरीकों ने तुम्हारे मुँह पर उसे झुठला दिया अब आज तुम ऐसे बेसहारा हो कि अज़ाब को टाल भी नहीं सकते यहाँ से सरक भी नहीं सकते और कोई तुम्हारी मदद को भी आने वाला नहीं और तुम में जो सितमगर ज़ालिम होगा उसे तो हम और भी बड़ा अज़ाब देंगे।

19. So now they, (all deities other than ALLAH), belied you in regard to what you said; so (now) you can neither evert (the punishment), nor get help. And whoever among you does wrong (i.e. sets up rivals to ALLAH), WE shall make him taste a great torment.

20. आप के पहले हमने जितने रसूल भेजे सब खाना खाते थे और बाज़ारों में चलते फिरते भी थे हम ने तुम को एक दूसरे के लिए आज़माइश और इम्तेहान का सबब बनाया है तो फिर क्या तुम लोग आज़माइश में जी को थाम कर सब्र करोगे और आप का रब हर एक को अच्छी तरह देख रहा है।

20. And WE never sent before you (O Prophet!) any of the messengers but verily, they did eat food, and did walk around in the market-places, (subject to the same physical laws and necessities). And WE have made some of you a temptation (trial) to some others; will you (then) have patience? And your LORD is ever a Beholder (of every things). 2 11 17

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-19 (पारा-19)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ۴

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور جو لوگ ہماری ملاقات کے انکاری ہیں ان کا یہ کہنا ہے کہ ہم پر فرشتوں کو کیوں نہ اُتارا گیا یا ہم اپنے
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
رب کو ہی دیکھ لیتے، یقیناً ایسے لوگوں نے اپنے جی میں خود کو بہت بڑا سمجھ رکھا ہے اور حد سے آگے نکل کر
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
بڑی شرارت پر اُتر آئے ہیں ﴿۲۱﴾ جس دن یہ مجرم لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اُن کے لئے یہ
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ
منظر کچھ اچھا نہیں ہوگا اور چیخ و پکار کریں گے کہ ہائے بچاؤ ہائے بچاؤ ﴿۲۲﴾ اور جو کام انھوں
اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ
نے کئے ہیں ہم اس کا جائزہ لیں گے اور اُن کے کرتوتوں کی دھول اُڑا دیں گے ﴿۲۳﴾ جنّت والے
الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ
اُس دن بہت اچھی قیام گاہوں میں ہوں گے اور اُن کی دوپہر بڑے آرام سے گذر رہی ہوگی ﴿۲۴﴾ اور یہ سب کچھ اس
تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾
دن سامنے آئے گا جس دن آسمان بادلوں کی سطح پر آکر پھٹ پڑے گا اور فرشتوں کے لشکر سلسلہ وار اُتر رہے ہوں گے ﴿۲۵﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۣ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
اُس دن سچی اور حق بادشاہت و سلطنت صرف رحمٰن کے لئے خاص ہو جاوے گی اور یہ دن منکروں کے
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
لئے بہت ہی سخت ہوگا ﴿۲۶﴾ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر چبا ڈالے گا اور مارے افسوس کے چیخ کر
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى
بولے گا کہ ہائے میری بدبختی کاش میں رسولؐ کے ساتھ دنیا میں سیدھی راہ پکڑ لیتا تو آج میرا برا حال نہ ہوتا ﴿۲۷﴾ یہ مجھ پر کیسی بدبختی
لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ
اور شامت آئی کاش میں فلاں کو اپنا دوست نہ بناتا ﴿۲۸﴾ اس نے میرے پاس نصیحت کی بات
الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
آنے کے بعد مجھے بھٹکا دیا اور یہ شیطان ہی تھا جو انسان کو عین موقع پر
خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا
چھوڑ بھاگا ﴿۲۹﴾ اور قیامت کے دن رسولؐ عرض کریں گے کہ اے میرے رب یہ لوگ میری قوم کے وہ افراد

ف ۲۱،۲۲ انکاری لوگوں کا کہنا ہے کہ ہمارے جیسے آدمی کو رسول بنا کر بھیجنے کے بجائے فرشتے کو اُتار دیا جاتا یا خود اللہ تعالیٰ ہمارے پاس آجاتے اور ہم اُن کو دیکھ لیتے تو بات طے ہو جاتی۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ گھمنڈی لوگ اپنے آپ کو بہت بڑا کچھ بیٹھے ہیں ورنہ ایسی بے تکی بات نہ کہتے دنیا میں کسی بادشاہ کے قاصد کو انھوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ خود بادشاہ ہمارے پاس آجائے گا تب ہم مانیں گے۔ لیکن اللہ کے رسولوں کو یہ جواب دے کر انھوں نے بہت بڑا خطرہ مول لیا ہے اب جا کر موت کے وقت فرشتوں کو دیکھ لیں گے تو اُن کے ہوش اُڑ جائیں گے اور چیخ و پکار کریں گے کہ ہم کو بچاؤ مگر فرشتے جب عذاب لے کر اتریں گے تو اُن کو بچانے والا کون مل سکتا ہے۔

ف ۲۴ دنیا میں گرمی کے موسم میں آدمی کو دوپہر کاٹنی بڑی مشکل پڑتی ہے۔ اہل جنّت کی صبح و شام جیسی آرام والی ویسی ہی دوپہر بھی بہت حسن و خوبی کے ساتھ بسر ہوگی۔

ف ۲۵ حساب و کتاب اور جنّت کا منظر قیامت کے دن ہی سامنے آئے گا۔

ف ۲۶ دنیا کے بادشاہ، وزیر، مالدار، طاقتور سب ختم ہو چکے ہوں گے اور سلطنت کے عارضی تاجدار اور حاکم جو سب اپنی اپنی قبروں میں تھے اُٹھ کر عام لوگوں کی صف میں حساب دینے کے لئے کھڑے کئے جائیں گے۔ تمام کے تمام مجبور ہوں گے اور بادشاہی صرف ایک اکیلے اللہ کی ہوگی مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ۴۰۔ سورہ مومن ۱۶، ۸۲۔ الانفطار ۱۹

ف ۲۹ دنیا میں بہت سے یار، دوست، آشنا ہوتے ہیں آدمی ان پر تکیہ کر لیتا ہے اور اس ماحول میں آخرت کو بھول بیٹھتا ہے، رفاقت کا عین وقت جب آیا کہ دوست ساتھ دیں تو سب یار دوست رخصت ہو چکے تھے اور اپنے سنگی ساتھی شیطان ہی نکلے جو وقت پر مصیبت میں چھوڑ بھاگے۔

21. और जो लोग हमारी मुलाकात के इन्कारी हैं उनका यह कहना है कि हम पर फ़रिश्तों को क्यों न उतारा गया या हम अपने रब को ही देख लेते यकीनन ऐसे लोगों ने अपने जी में खुद को बहुत बड़ा समझ रखा है और हद से आगे निकल कर बड़ी शरारत पर उतर आए हैं।

21. And those who expect not for a Meeting with US, (on the Day of Resurrection), say: "Why are not the angels sent down to us, or why do we not see our LORD?" Indeed they think too highly of themselves, and are scornful, (exceeded the bounds of disobedience;) with great pride.

22. जिस दिन यह मुजरिम लोग फरिश्तों को देखेंगे तो उन के लिए यह नज़ारा कुछ अच्छा नहीं होगा और चीख व पुकार करेंगे कि हाय बचाओ हाय बचाओ।

22. (But) on the Day, (when) they will see the angels, there will be no joy for the culprits on that day: and they will say: (in extreme terror as they will see the angels of torment advancing,) "Away! Away!"

23. और जो काम उन्होंने किए हैं हम उसका जायज़ा लेंगे और उनके करतूतों की धूल उड़ा देंगे।

23. And WE shall set upon what they worked (in their life time,) and WE shall make such deeds as scattered floating particles of dust.

24. जन्नत वाले उस दिन बहुत अच्छी क़यामगाहों में होंगे और उनकी दोपहर बड़े आराम से गुज़र रही होगी।

24. The dwellers of the Gardens (of Paradise) shall be on that day in the best abode, and have the fairest of places for repose.

25. और यह सब कुछ उस दिन सामने आएगा जिस दिन आसमान बादलों की सतह पर आकर फट पड़ेगा और फ़रिश्तों के लश्कर सिलसिलेवार उतर रहे होंगे।

25. And on the Day when the sky shall be rent asunder from the clouds, and the angels shall be sent down with a great descending.

26. उस दिन सच्ची और हक़ बादशाहत व सलतनत सिर्फ रहमान के लिए खास हो जावेगी और यह दिन मुन्किरों के लिए बहुत ही सख्त होगा।

26. The sovereignty on that Day will be the true (sovereignty), belonging to the Most Beneficent (ALLAH), and it shall be a Day hard for the disbelievers.

27. और जिस दिन ज़ालिम अपने हाथ काट काट कर चबा डालेगा और मारे अफसोस के चीख़ कर बोलेगा कि हाय मेरी बदबख़्ति काश मैं रसूल (स.अ.व.स.) के साथ दुनिया में सीधी राह पकड़ लेता तो आज मेरा बुरा हाल न होता।

27. And on the Day when the unjust (wrong-doer) will bite at his hands (in utter anguish) saying: "Oh! Would that I had taken a way with the Messenger!"

28. हाए मुझ पर कैसी बदबख़्ति और शामत आई ! काश मैं फलाँने को अपना दोस्त न बनाता।

28. "Ah! Woe unto me! Would that I had never taken so-and-so as a friend!"

29. उसने मेरे पास नसीहत की बात आने के बाद मुझे भटका दिया और यह शैतान ही था जो इन्सान को ऐन मौके पर छोड़ भागा।

29. "Assuredly he led me astray from the admonition, after it had come to me; verily Shaitan is ever a deserter to man in the hour of need."

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝٣٠ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
ہیں جنھوں نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا (۳۰) اور اسی طرح رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن گنہگاروں
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝٣١
میں سے مگر راہ بتانے کو اور مدد فرمانے کو صرف تیرا پروردگار ہی کافی ہو گیا (۳۱)
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
اور منکروں نے یہ بھی کہا کہ اس نبی پر قرآن ایک ہی بار میں اکٹھا کیوں نہیں اُتار دیا گیا ہاں اس کو ہم نے
وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ
تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا کہ تمھارا دل مضبوط ہوتا جائے۔ اسی لئے ہم نے ٹھہر ٹھہر کر اترنے کا اس کا
تَرْتِيْلًا ۝٣٢ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ
صحیح اندازہ باندھ دیا (۳۲) ان لوگوں نے ادھر سے جیسے ہی کوئی مثال و دلیل یا سوال پیش کیا تو ہم نے اپنے یہاں سے نہایت ہی خوبی
تَفْسِيْرًا ۝٣٣ ۭ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى
والا کھلاوٹ کے ساتھ حق جواب آپ کے پاس بھیج دیا (۳۳) جن لوگوں نے اپنے مکان ٹھکانے کو بری جگہ بنا لیا ہے ان کی راہ بہت گمراہی
جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٣٤ ۧ وَلَقَدْ
کی راہ بن گئی ان کو گھیر گھار کر جہنم کی طرف منہ کے بل جمع کیا جائے گا (۳۴) موسیٰ کو بھی
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
ہم نے کتاب عطا فرمائی تھی اور ان کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنانے والے بھی ہم ہی
وَزِيْرًا ۝٣٥ ښ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
تھے (۳۵) ہم نے ان کو حکم فرمایا کہ تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جو ہماری نشانیوں کو جھٹلا چکے ہیں
بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝٣٦ ۭ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
مانتے، آخر کار ایسی قوم کو ہم نے تباہ و برباد کر ڈالا (۳۶) اس کے پہلے نوح کی قوم کو بھی جب پیغام الٰہی
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا
والوں کی بات کو سچ نہ جانا تو ہم نے ان کو ڈبا ڈبا کر مار ڈالا اور انسانوں کے لئے انھیں عبرت کا نشان بنا دیا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٣٧ ښ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ
اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ کی مار تیار کر رکھی ہے (۳۷) قوم عاد اور ثمود اور جو کنویں والے تھے اور ان کے درمیانی
الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝٣٨ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ
زمانے کی بہت سی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں (۳۸) ان سب کو ہم نے مثالیں دے دے کر

منزل ۴

ف۳۱ خوشحال، مالدار حاکم اور جتھے دار لوگ ہر زمانے کے نبیوں کی دشمنی پر آڑے رہے لیکن جن کو ہدایت اور نصرت الٰہی ملنی تھی اللہ ہر حال میں ہر زمانے میں ان کے لئے کافی ہے کہ آدمی ہدایت پر چلنے کا فیصلہ کرلے تو وقت کی کوئی طاقت اس کا راستہ کھوٹا نہیں کر سکتی اور ہر موقع پر اللہ کی مدد اس کے راستے پر چلنے والوں کے شامل حال رہی۔

ف۳۲ نزول قرآن ۲۳ برس میں پورا ہوا۔ تھوڑا تھوڑا اتر جانے پر منکروں نے اعتراض کیا کہ اکٹھا ایک ہی بار میں پورا قرآن کیوں نہیں اتار دیا گیا۔ اس کی مصلحت یہ بتائی گئی کہ کلام الٰہی یک بارگی اکٹھا نازل کر دیا جائے تو آدمی کا دل اُسے برداشت نہ کر سکے گا اسی لئے وقفہ وقفہ سے اُتارا گیا تاکہ صاحب قرآن اسے پڑھ کر دوسروں کو سنا سکیں۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ۱۷۔ بنی اسرائیل آیت ۱۰۶

ف۳۳ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا وقفہ کے ساتھ اُتارنے کی ایک اور مصلحت یہاں بیان کی گئی کہ مخالف اپنی دلیل، مثال یا سوال لے کر کوئی بات پوچھ آئے پھر اس کا صحیح اور خوبی والا صاف جواب اللہ کی طرف سے اس قرآن کے ذریعہ زمین پر بھیج دیا جاتا۔ اگر قرآن مجید جملہ ایک ہی بار اکٹھا اُتارا جاتا تو اس وقت کے لوگوں کو اپنے روزمرہ کے مسائل کے جواب حاصل کرنے میں دقت ہوتی۔

30. और कियामत के दिन रसूल (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) अर्ज़ करेंगे कि ऐ मेरे रब यह मेरी कौम के वह लोग हैं जिन्होंने कुरआन को छोड़ दिया था।

30. And the Messenger will say: "O my LORD! Verily, (these are) my own people (who) deserted this Quran."

31. और इसी तरह रखे हैं हम ने हर नबी के दुश्मन गुनाहगारों में से मगर राह बताने को और मदद फरमाने को सिर्फ तेरा पालनहार ही काफी हो गया।

31. And even so, (as in your case), WE have set (found) to every messenger an enemy from among the disbelievers, (according to OUR Universal Plan); but sufficient is your LORD as a Guide and Helper (to you against them).

32. और मुन्किरों ने यह भी कहा कि इस नबी (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) पर कुरआन एक ही बार में इकट्ठा क्यों नहीं उतार दिया गया हाँ इस को हमने थोड़ा थोड़ा कर के नाज़िल फरमाया कि तुम्हारा दिल मज़बूत होता जाए, इसी लिए हमने ठहर ठहर कर उतरने का उसका सही अंदाज़ा बान्ध दिया।

32. And those who disbelieve say: "Why is not the Quran revealed to him all at once, (entirely at a time)?" WE revealed it thus, that WE may strengthen your heart thereby. And WE have revealed it to you gradually, in stages, (well arranged).

33. उन लोगों ने उधर से जैसे ही कोई मिसाल दलील या सवाल पेश किया तो हम ने अपने यहाँ से निहायत ही खूबी वाला खुलासा के साथ हक जवाब आपके पास भेज दिया।

33. And they come not to you with a similitude (to oppose this Quran), but WE reveal unto you the truth and an excellent interpretation thereof.

34. जिन लोगों ने अपने मकान ठिकाने को फसाद की जगह बना लिया है उनकी राह बहुत गुमराही की राह बन गई उन को घेर घार कर जहन्नम की तरफ मुँह के बल जमा किया जाएगा।

34. They who shall be gathered (prone) on their faces into Hell - those shall be worst in respect of place and most astray in respect of path. 3 | 14 | 1

35. मूसा (अलैहिस्सलाम) को भी हम ने किताब अता फरमाई थी और उन के भाई हारून को उनका वजीर बनाने वाले भी हम ही थे।

35. And indeed WE gave Moosa the Scripture (Taurat), and placed his brother Haroon with him as a helper.

36. हमने उनको हुक्म फरमाया कि तुम दोनों उस कौम की तरफ जाओ जो हमारी निशानियों को सच नहीं मानते, आखिर कार ऐसी कौम को हम ने तबाह व बर्बाद कर डाला।

36. Then WE said: "Go you both to the people who have belied OUR signs." Then WE eliminated them utterly.

37. इस के पहले नूह (अलैहिस्सलाम) की कौम ने जब पैग़ाम (संदेश) लाने वालों की बात को सच न जाना तो हमने उन को डुबा डुबा कर मार डाला और इन्सानों के लिए उन्हें इबरत का निशान बना दिया और ज़ालिमों के लिए हम ने दुख की मार तैयार कर रखी है।

37. And the people of Nooh! When they belied OUR messengers WE drowned them and made them example (in this world) for mankind. And We have prepared for the unjust (wrong-doers) an afflictive torment.

38. कौमे आद और समूद और जो कुँवे वाले थे और उनके दरमियानी ज़माने की बहुत सी कौमों को हम हलाक कर चुके हैं।

38. And (also) Aad, and Samud, and the dwellers of Ar-Rass, and many generations in between;

39. उन सब को हमने मिसालें दे दे कर अच्छी तरह समझाया मगर जब नहीं माने तो फिर हर एक को तोड़ फोड़ कर नाश कर दिया।

39. And for each of them (of the said generations), WE put forward examples (to admonish), and each WE brought to utter ruin (for their disobedience and rebellion).

منزل ۴

الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ
اچھی طرح سمجھایا مگر جب نہیں مانے تو پھر ہر ایک کو توڑ پھوڑ کر ناس کر دیا ﴿٣٩﴾ آپ کے مخالف لوگ سفر کے دوران اس بستی کے پاس
الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ
سے گذر چکے ہیں جس پر بری طرح پتھروں کی بارش کی گئی تھی تو کیا انھوں نے اس بستی کو دیکھ کر بھی کوئی عبرت حاصل نہیں کی۔
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
نہیں نہیں بلکہ یہ لوگ مر کر جی اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے ﴿٤٠﴾ اور یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو ہنسی اڑاتے ہوئے کہتے ہیں کہ کیا
اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ
یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ؟ ﴿٤١﴾ ارے یہ شخص تو
لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ
پوری تیاری سے لگا تھا کہ ہمارے معبودوں سے ہم کو پھیر ڈالے، اگر ہم پوری طاقت سے ان پر جمے نہ رہتے تو یہ آدمی ہمیں گمراہ
يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
کئے بغیر نہ چھوڑتا، یہ لوگ جب اپنی آنکھوں سے عذاب دیکھ لیں گے تب ان کو اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ راستہ چھوڑ کر گمراہ کون ہو گیا تھا ﴿٤٢﴾
اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ
کیا آپ نے اس شخص کی حالت پر غور نہیں کیا جس نے اپنی من چاہی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے، تو کیا تم ایسے کسی آدمی کا کام
وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ
بنانے کی ذمہ داری لے سکو گے ﴿٤٣﴾ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان کے اکثر لوگ سنتے (یا سمجھتے) ہیں، نہیں نہیں بلکہ یہ لوگ چارپائے
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ
جیسے ہیں بلکہ راستہ پانے میں جانوروں سے بھی زیادہ ناکام ہیں ﴿٤٤﴾ کیا تم نے اپنے
اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
رب کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح کھینچ کر پھیلا دیتا ہے اگر چاہتا تو چھاؤں کو ٹھہرا دیتا، پھر ہم نے
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا
سورج کو اس پر علامت اور دلیل بنا دیا ﴿٤٥﴾ پھر کھینچ لیا ہم نے اس کو اپنی طرف
قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا
سمیٹ کر آہستہ آہستہ ﴿٤٦﴾ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس بنا دیا اور نیند کو تمہارے آرام
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
کا سبب بنایا اور دن کو کام کاج کے لئے اٹھ کر چلنے پھرنے کا ذریعہ بنا دیا ﴿٤٧﴾ وہی تو ہے جو اپنی رحمت

ف۴۴ جانوروں میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے کہ لگی بندھی پگڈنڈی پر چلتا رہتا ہے۔ ذرا سا خطرہ سامنے آیا کہ چونک کر اپنا بچاؤ کر لینے کی فکر کرتا ہے لیکن مشرک لوگ داعی حق کی سیدھی اور سچی تعلیم پر اپنا سدھار نہ چاہ کر اپنے داعی حق کے مقابلہ میں جتھا بندی کرتے ہیں گویا جانوروں کو دیئے ہوئے قدرتی احساس سے آدمی ہو کر بھی محروم ہیں۔

ف۴۵ ہر چیز کا سایہ ٹھیک دوپہر میں کھڑا ہوتا ہے پھر ڈھلنے لگتا ہے صبح و شام پرچھائیاں زمین پر پھیل جاتی ہیں جیسے جیسے سورج دوپہر کی طرف آگے بڑھتا ہے ہر چیز کی چھاؤں سکڑنے لگتی ہے اس الٹ پھیر اور گھٹ بڑھ پر سورج کو دلیل بنا دیا بعض نادان لوگ سورج کے طلوع اور غروب کو پوجتے ہیں وہ بھی اپنی راہ صحیح سمجھتے ہیں۔ ان کی گمراہی بھی عجیب ہے۔

ف۴۶ سورج اپنے اندر بڑا زبردست ایندھن رکھتا ہے اور ہماری آنکھ سے دکھائی دینے والے ستاروں میں سب سے بڑا اور سب سے زیادہ گرم ہے کہ ہماری زمین کی طرح کی کئی کئی زمینیں اگر کھینچ لے تو ایک پلک جھپکنے کی دیر میں گھاس کے تنکے کی طرح سب کو جلا کر رکھ دے مگر یہی اللہ کی قدرت ہے جب چاہے اپنے قبضۂ قدرت میں ایسا کس دے کہ سورج بھی اپنی رفتار میں ذرہ برابر ادھر ادھر نہ ہو سکے۔ یہ سورج بھی ایک دن بے نور ہو جائے گا دیکھئے ۸۱۔ سورۂ تکویر کی پہلی آیت۔

ف۴۷ رات بھی اللہ کی نعمتوں میں ایک بڑی نعمت ہے مخلوق کو لباس کی طرح ڈھانک لیتی ہے تمام تھکاوٹ ایک گہری نیند سے دور ہو جاتی ہے اور دن کو اٹھ کر چلنے پھرنے میں سہولت رکھ دی کہ ہر کوئی اپنا کام بغیر چراغ بتی کے آسانی سے کر لے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ۲۸۔ القصص آیت ۷۲ء۷۳ ۔ ۷۸ سورۂ نبا آیت ۹ء۱۱

40. आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) के मुख़ालिफ़ लोग सफर के दौरान ऐसी बस्ती के पास से गुज़र चुके हैं जिस पर बुरी तरह पत्थरों की बारिश की गई थी, तो क्या उन्होंने उस बस्ती को देख कर भी कोई इबरत हासिल नहीं की, नहीं नहीं बल्कि यह लोग मर कर जी उठने की उम्मीद ही नहीं रखते।

40. And indeed they have passed by the town (of Prophet Loot) on which was rained the evil rain. Did they not then see it (and be admonished thereby)? Nay, but they expect not resurrection.

41. और यह लोग आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) को देखते हैं तो हंसी उड़ाते हुए कहते हैं कि क्या यह वही शख़्स है जिसे अल्लाह ने रसूल बना कर भेजा है ?

41. And when they see you (O Prophet!) they mock (and say): "Is this the one whom ALLAH has sent as Messenger?"-

42. अरे यह शख़्स तो पूरी तैयारी से लगा था कि हमारे मअबूदों से हमको फेर डाले, अगर हम पूरी ताक़त से उन पर जमे न रहते तो यह आदमी हमें गुमराह किये बग़ैर न छोड़ता ! यह लोग जब अपनी सगी आँखों से अज़ाब देख लेंगे तब उनको अच्छी तरह मालूम हो जाएगा कि रास्ता छोड़ कर गुमराह कौन हो गया था।

42. "well-nigh he would have misled us from our gods, had it not been that we were patient and constant in their worship!" And they will know for certain when they see the torment, who it is that was most astray in respect of (Right) path.

43. क्या आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) ने उस शख़्स की हालत पर ध्यान नहीं किया जिसने अपनी मन चाही ख़्वाहिश को अपना मअबूद बना रखा है, तो क्या तुम ऐसे किसी आदमी का काम बनाने की ज़िम्मेदारी ले सकोगे।

43. Have you seen him who has taken his own desire as god (Ilah)? (worshipper of his own passion)? Would you then be a ("Wakil"), protecting guide over him?

44. क्या तुम समझते हो कि उन के अक्सर लोग सुनते हैं या समझते हैं, नहीं बल्कि यह लोग जानवरों जैसे हैं बल्कि रास्ता पाने में जानवरों से भी ज़्यादा नाकाम हैं।

44. Do you think that most of them hear or understand? They are but like cattle; nay, they are even further astray from the Path.

4 | 10 | 2

45. क्या तुम ने अपने रब की कुदरत को नहीं देखा कि वह साये को किस तरह खींच कर फैला देता है अगर चाहता तो छाँव को ठहरा देता, फिर हम ने सूरज को उस पर अलामत (मार्गदर्शक) और दलील बना दिया।

45. Have you not seen how your LORD spread the shadow? And if HE had willed, HE would have made it still, (motionless). Then WE have made the sun its indication.

46. फिर खींच लिया हम ने आहिस्ता आहिस्ता उस को अपनी तरफ़ समेट कर।

46. Then WE draw it towards US (as the sun rises higher)- with an easy drawing.

47. वही अल्लाह है जिसने तुम्हारे लिए रात को लिबास बना दिया और नीन्द को तुम्हारे आराम का सबब बनाया और दिन को काम काज के लिए उठ कर चलने फिरने का ज़रिया बना दिया।

47. And it is HE who has made for you the night a covering, and the sleep a repose, and has made the day a resurrection; (revival of daily work; or sleep compared to death and thereafter day to the resurrection).

منزل ۴

أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ
برسنے کے پہلے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے اور آسمان سے پاکیزہ پانی برسانے کا ہماری قدرت کا
السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
کارنامہ بھی خوب سے خوب ہے ﴿۴۸﴾ کہ مردہ شہروں کے لئے ہم ستھرا پانی برساکر زندگی کا سامان پیدا
مِمَّا خَلَقْنَآ أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
کر دیتے ہیں تاکہ اپنی مخلوق میں سے بہت سے چارپایوں اور بہت سے انسانوں کو پینے کا پانی عطا فرما کر پیاسا مر جانے سے بچالیں ﴿۴۹﴾ اس
بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَأَبٰىٓ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ
قرآن میں ہم نے بہت کھول کھول کر بار باران کی نصیحت کے لئے بیان فرمایا ہے پھر بھی اکثر لوگ انکار کئے بغیر نہ رہے ﴿۵۰﴾ اور اگر
شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں خبردار کرنے والا کھڑا کر سکتے تھے ﴿۵۱﴾ اب آپ کافروں کی خوشی ناخوشی کی کچھ پرواہ
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
نہ کیجئے اور اس قرآن کی بات چلانے کے لئے بہت ہی محنت سے بھرپور بڑا جہاد جاری رکھئے ﴿۵۲﴾ اور وہی ہے جس نے دو دریا کو ملاکر چلادیا ایک کا
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
پانی میٹھا ایسا کہ پیاس بجھادے اور دوسرے کا پانی کھارا کڑوا اور دونوں کے بیچ اس نے ایک آڑ لگا دی اور ایک حد فاصل بیچ
بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
میں رکھ دی کہ میٹھے اور نمکین پانی کے دھاروں کو ملنے سے روک بنائے رکھے ﴿۵۳﴾ اس کی بڑی شان ہے کہ انسان
بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَ
انسان کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور آپ کے رب کی باندھی ہوئی تقدیر بہت
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ
یہ لوگ اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی میں لگے ہوئے ہیں جو نہ ان کو کوئی نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ
الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
کافر اپنے رب کے مقابلے میں دوسروں کی مدد چاہنے کا گناہ اپنی پیٹھ پر لادے جا رہا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے آپ کو بھیجا
نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَآءَ
والا بنا کر ﴿۵۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ میں نے اس قرآن کو پیش کرنے پر تم سے کسی اجرت کا سوال
أَنْ يَّتَّخِذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
ہوں کہ جو چاہے اپنے رب کے راستے کو اختیار کرلے ﴿۵۷﴾ اور بھروسہ کر لو اس پر

ف۴۹ پانی سے ہر جاندار میں جان ہے ورنہ تڑپ تڑپ کر مر جائے ادھر پانی کا انتظام اللہ نے کس طرح فرمایا۔ ایک تو بارش، دوسرے بہتے ہوئے ندی نالے، آبشار، نہریں، قدرتی جھرنے وغیرہ۔ زمین میں پانی کا خزانہ رکھ دیا تاکہ کنویں کھود کر آدمی اپنی پیاس کا قدرتی سامان حاصل کرلے۔ یہ سب اللہ کی نعمت کے انمول خزانے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے۔

۲۱-	الانبیاء	آیت ۳۰
۱۳-	رعد	آیت ۱۷
۶۷-	الملک	آیت ۳۰
۲۳-	المؤمنون	آیت ۱۸

ف۵۳ مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے
۳۵- سورۂ فاطر آیت ۱۲
۵۵- سورۂ رحمٰن آیت ۱۹،۲۰
۵۶- سورۂ واقعہ آیت ۶۸،۶۹

ف۵۴ پانی کے نطفے سے آدمی کو وجود میں لایا۔ انسان کو خاندان اور سسرال والا بنا کر رشتوں ناتوں کے سلسلے کی ڈوروں میں ایک دوسرے کو باندھ دیا اور ہر ایک کو تقدیر کے شکنجے میں ایسا کس دیا کہ جس کو جو جا بن جانے پر مجبور کر دیا۔ کسی کو مرد بنایا تو کسی کو عورت بنا دیا۔ اس طرح انسان کی خاندانی زندگی میں حسن اور رنگ بھر دیا اور رشتے ناتے سے تعلق پیدا کر دیا۔ اگر یہ نہ کیا جاتا تو انسانی سماج کی بنیاد اپنی جگہ پر ٹھہر نہیں سکتی تھی۔

ف۵۵ غیر اللہ کو چاہے کوئی کتنا ہی پکارے اور کتنی ہی بندگی کرے کچھ پا نہیں سکتا اس لئے کہ کسی کے ہاتھ کچھ نفع نقصان نہیں بلکہ ایسا کرنے والا اپنی پیٹھ پر یہ الزام لاد کر دنیا سے جائے گا کہ رہتا تھا خدا کی بنائی ہوئی دنیا میں اور صاحب اختیار دوسروں کو مانتا رہا۔

48. यही तो है जो अपनी रहमत बरसने के पहले हवाओं को खुशख़बरी देने के लिए भेजता है और आसमान से पाकीज़ा पानी बरसाने का हमारी कुदरत का कारनामा भी ख़ूब से ख़ूब है।

49. कि मुर्दा शहरों के लिए हम साफ सुथरा पानी बरसा कर ज़िन्दगी का सामान पैदा कर देते हैं ताकि अपनी मख़लूक़ में से बहुत से जानवरों और बहुत से इन्सानों को पीने का पानी दे कर प्यासा मर जाने से बचा लें।

50. इस कुरआन में हम ने बहुत खोल कर बार बार उनकी नसीहत के लिए बयान फ़रमाया है फिर भी अकसर लोग इन्कार किये बगैर न रहे।

51. और अगर हम चाहते तो एक एक बस्ती में ख़बरदार करने वाला खड़ा कर सकते थे।

52. अब आप काफिरों की खुशी ना खुशी की कुछ परवाह न कीजिये और इस कुरआन की बात चलाने के लिए बहुत ही मेहनत से भरपूर बड़ा जेहाद जारी कीजिये।

53. और उसी ने दो दरिया को मिला कर चला दिया, एक का पानी मीठा ऐसा कि प्यास बुझा दे और दूसरे का पानी खारा कड़वा और दोनों के बीच उस ने एक आड़ रख दी कि मीठे और नमकीन पानी की धारों को मिलने से रोक बनाये रखे।

54. उसकी बड़ी शान है कि इन्सान को पानी से पैदा फ़रमाया और इन्सान को ख़ानदान वाला और ससुराल वाला बनाया और आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) के रब की बाँधी हुई तक़दीर बहुत सही है।

55. फिर भी यह लोग अल्लाह के सिवा दूसरों की बन्दगी में लगे हुए हैं जो न तो उनको कोई नफ़ा पहुँचा सकते हैं और न ही उनका कुछ नुकसान कर सकते हैं मगर हर काफिर अपने रब के मुकाबले में दूसरों की मदद चाहने का गुनाह अपनी पीठ पर लादे जा रहा है।

56. और हमने जो आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) को भेजा है तो खुशख़बरी देने वाला और डर सुनाने वाला बना कर।

57. आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) फ़रमा दीजिये कि मैंने इस कुरआन को पेश करने पर तुम से किसी उजरत (मेहनताने) का सवाल नहीं किया हाँ इतना मुतालबा करता हूँ कि जो चाहे अपने रब के रास्ते को इख़्तियार कर ले।

48. And HE it is Who sends the winds as heralds of glad tidings, coming before HIS Mercy (rain), and WE send down pure water from the sky -(purifying air and thereafter takes away impurities;)-

49. that WE may give life thereby to a dead land, and WE give to drink thereof many of the cattle and men that WE have created.

50. And indeed WE have distributed it (rain) amongst them in order that they may remember the Grace of ALLAH, but most men (refuse, and) accept nothing but ingratitude.

51. And had WE willed, WE would have raised a Warner in every town.

52. So obey not the disbelievers, but strive against them (by preaching) with the utmost endeavour, with it, (the Quran).

53. And it is HE Who has let free (mix) two seas (yet neither of them overpasses its bounds), one palatable and sweet, and the other saltish and bitter; and has placed between the two a barrier and a partition complete.

54. And it is HE Who has created man from water, and then made kinship for him by blood (on father's side), and by wedlock (lineage from mother's side). And your LORD is Ever All-Powerful.

55. And they worship besides ALLAH, that which can neither profit them nor harm them; and the disbeliever is ever a helper (of the devil) against his LORD!

56. And WE have sent you but as a bearer of glad tidings, and a Warner.

57. Say: "No reward do I ask of you for this, except that whosoever wills, may take a path unto his LORD.

لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ﴿۵۸﴾
کبھی مرنے والا نہیں اور اس کی خوبیاں اس کی حمد کے ساتھ بیان کرتے جاؤ اپنے بندوں کے گناہوں پر آگاہی کے لئے صرف اسی کا باخبر ہونا کافی ہے ﴿۵۸﴾

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ
اسی نے آسمانوں اور زمین کو اور ان دونوں کے بیچ کی تمام چیزوں کو چھ ایام میں پیدا کر دیا پھر عرش پر پورے طور پر جلوہ فرمائی صرف اسی ایک کی

اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْــَٔلْ بِهٖ
ہے رحمٰن عالی شان ہے، اس کی صفات دریافت کرنی ہو تو کسی جاننے والے خبر رکھنے والے سے

خَبِیْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا
پوچھ لو ﴿۵۹﴾ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ صرف اسی رحمٰن عالی شان کو سجدہ کرو تو یہ کہتے ہیں کہ کون رحمٰن؟ کیا جس کے لئے تم

الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ ۩ تَبٰرَكَ
ہم کو حکم دو گے صرف اسی کو سجدہ کریں؟ اور آپ کی دعوت پر ان کی نفرت اور زیادہ بڑھتی ہے ﴿۶۰﴾ ساری برکت

الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ
اسی کے وجود سے ہے جس نے آسمان میں برج یعنی مضبوط قلعے بنائے اور اس میں چراغ روشن کیا

قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور نورانی چاند بنایا ﴿۶۱﴾ اور اسی نے رات اور دن کو اس ڈھب پر بنا دیا کہ ایک کے پیچھے ایک آتے رہتا ہے جو شخص

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
سمجھنا چاہے یا ہمارا شکر ادا کرنا چاہے اس کے لئے نصیحت حاصل کرنے کی یہی دلیل ہے ﴿۶۲﴾ رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو

الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
زمین پر وقار اور متانت کی چال سے چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب انہیں فضول بحث میں الجھانا چاہتے ہیں تو یہ لوگ سلامت

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
رہو کہہ کر وہاں سے چل پڑتے ہیں ﴿۶۳﴾ اور ان کی راتوں کا بڑا حصہ ان کے رب کے لئے سجدے

سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
اور قیام میں بسر ہو جاتا ہے ﴿۶۴﴾ بڑی توجہ کے ساتھ یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم کو جہنم کے عذاب سے

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
بچائے رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی آفت ہے ﴿۶۵﴾ ہم کو بچالے کہ جہنم کی جائے قیام

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِیْنَ اِذَاۤ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا
بہت بھیانک ہے وہاں تو ذرا دیر کا رہنا بھی عذاب ہے ﴿۶۶﴾ رحمٰن کے بندوں کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جب مال خرچ کرنا ہو تو فضول خرچی

58. और भरोसा कर लो उस पर जो हमेशा जिन्दा है कभी मरने वाला नहीं और उसकी खूबियाँ उसकी हम्द (प्रशंसा) के साथ बयान किये जाओ अपने बन्दों के गुनाहों पर निगरानी के लिये सिर्फ उसका खबर रखना काफी है।

58. And put your trust (O Prophet!) in the Ever Living One, Who dies not, and glorify HIS praises; and sufficient is HE as the All-Knower of the sins of HIS bondmen;

59. उसीने आसमानों और ज़मीन को और उन दोनों के बीच की तमाम चीज़ों को छे दिनों में पैदा कर दिया फिर अर्श पर पूरे तौर पर जलवा फरमाई सिर्फ उसी एक की है रहमान आलीशान है, उसकी तारीफ मालूम करनी हो तो किसी जानने वाले ख़बर रखने वाले से पूछ लो।

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days (periods-unfathomable), then HE established HIMself on the Throne (in a manner that suits HIS Majesty). The Compassionate! Concerning HIM, ask to one who is All-Knower.

60. जब उन से कहा जाता है कि सिर्फ उसी रहमान आली शान को सजदा करो तो यह कहते हैं कि कौन रहमान ? क्या जिसके लिये तुम हमको हुक्म दोगे सिर्फ उसी को सजदा करें ? और आपकी दावत पर उनकी नफ़रत और ज़्यादा बढ़ती है।

60. And when it is said to them; "Prostrate before the Compassionate!" They say (in derision,): "Who is this Compassionate? Shall we fall down in prostration unto that which you command us?" And it increases in them only aversion (to the Truth).
(7. Sajda-e-Tilawat) 5 | 16 | 3

61. सारी बरकत उसी के वजूद से है जिसने आसमान में बुरूज यानी मज़बूत किले बनाये और उस में चिराग रौशन किया और नूरानी चाँद बनाया।

61. Blessed be HE Who has placed in the sky, big stars, and has placed therein a great lamp (sun), and a moon giving light.

62. और उसी ने रात और दिन को इस ढब पर बना दिया कि एक के पीछे एक आते रहता है जो शख्स समझना चाहे या हमारा शुक्र अदा करना चाहे उसके लिए नसीहत हासिल करने की यह भी दलील है।

62. And it is HE Who has assigned the night and the day in succession, (each replacing and following the other regularly), for him, who desires to consider or who wishes to be grateful.

63. रहमान के खास बन्दे वह हैं जो ज़मीन पर बग़ैर घमंड की चाल से चलते हैं और जाहिल लोग जब उन्हें फुज़ूल बहस में उलझाना चाहते हैं तो यह लोग सलामत रहो कह कर वहीं से चल पड़ते हैं।

63. And the true servants of the Compassionate are those who walk on the earth in humility- (in every department of life)- and when the ignorant address them (with bad words) they reply back with mild words of gentleness (instead of retaliation), and say "Peace";

64. और उनकी रातों का बड़ा हिस्सा उनके रब के लिए सजदे और केयाम में बसर हो जाता है।

64. and those who spend the night before their LORD, prostrate and standing (in prayer);

65. बड़ी तवज्जोह (ध्यान) के साथ यह दुआ करते हैं कि ऐ हमारे रब हम को जहन्नम के अज़ाब से बचाये रखना कि उसका अज़ाब बड़ी आफ़त है।

65. and those who say: "Our LORD! Avert from us the torment of Hell. Verily, its torment is ever a permanent punishment."

66. हमको बचा ले कि जहन्नम की ठहरने की जगह बहुत भयानक है यहाँ तो ज़रा देर का रहना भी अज़ाब है।

66. "Evil indeed, it is as an abode and as a station."

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ لَا
نہیں کرتے اور کنجوسی بھی نہیں کرتے بلکہ درمیانی حالت میں بڑی خوبی سے گذران کرتے ہیں (٦٧) اور رحمٰن کے بندوں کی یہ
يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
صفت بھی خوب ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود سے دعا نہیں کرتے اور اللہ نے جس جان کو مار ڈالنا حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ
نہیں کرتے اور زنا بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی ایسے سنگین جرم کرے تو اس نے بڑا گناہ اپنے
أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ
سر لے لیا (٦٨) قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا جائے گا وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر
فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
پڑا رہے گا (٦٩) مگر جو کوئی توبہ کر لیوے اور ایمان پر قائم رہ کر نیک عمل کرتا رہے تو اللہ
فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دے گا اور واقعی اللہ تعالیٰ بخشش فرمانے
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ
والا اور مہربان ہے (٧٠) اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کرنے پر چل پڑا بس اس کی توبہ اللہ کے یہاں جا پہنچی اور توبہ کے
إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا
لئے رجوع اللہ کے سوا کہیں نہیں (٧١) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور راستہ چلتے بیکار مشغلوں سے ان کا
بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
سامنا ہو جائے تو اپنا دامن بچا کر وہاں سے بڑی خوبی سے گذر جاتے ہیں (٧٢) اور ان کی شان یہ بھی ہے کہ جب انھیں ان کے رب کی آیات
لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ
یاد دلائی جائیں تب بھی اس پر اندھے بہرے ہو کر نہیں گرتے (٧٣) اور ان کی دعا بھی خوب ہے جب عرض کرتے
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ
ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہمارے جوڑوں میں اور ہماری اولاد میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
کر ہم کو پرہیزگاروں کے آگے (٧٤) ایسے لوگوں کو بہت خوب جزا ان کے صبر کے بدلے میں عطا فرمائی
بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ
جائے گی بلند حویلیوں میں ان کے رہنے سہنے کا انتظام ہوگا اسلامی آداب کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا (٧٥) وہاں یہ لوگ ہمیشہ

ف۶۷ جب جس چیز کی حقیقی حاجت و ضرورت ہو اس چیز پر خرچ کرنا عبادت ہے اور باعث ثواب ہے فضول خرچی اور بیجا مال اُڑانا رحمٰن کے بندوں کی صفت نہیں۔ اسی طرح دکھاوا اور شاہ خرچیاں بھی منع ہیں زندگی کے دوسرے رُخ پر اپنی ضروریات پر خرچ نہ کرنا اور کنجوس مکھی چوس بنا رہے۔ نہ خود اپنے لئے خرچ کرے نہ اہل و عیال کے لئے تو یہ بھی ناپسند بات ہے بلکہ رحمٰن کے بندوں کی یہ صفت ہے کہ درمیانی راہ اختیار کرتے ہیں تاکہ زندگی کے حال و مستقبل کے بندوبست میں انھیں سہولت ہو۔

ف۷۰ اللہ کی کتاب نے گنہ گاروں کے لئے توبہ کا دروازہ کھول دیا اور توبہ کرنے والوں کو معافی کا اعلان کر دیا۔ اب توبہ کی شرط بھی جان لینا چاہئے۔ ایک تو ایمان پر قائم رہے اور نیک عمل کرتا رہے۔ تیسرے یہ کہ توبہ کرلے کے بعد پھر اس گناہ میں مبتلا نہ ہو بلکہ اس گناہ کی کھٹک کانٹا چبھنے کی طرح محسوس کرتا ہو۔ یہ نہ ہو کہ توبہ کی پھر اسی کام پر دلیر رہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے۔

۴- سورۃ النساء آیت ۱۷

۶۶- سورۃ تحریم آیت ۸

ف۷۱ اس آیت سے معلوم ہوا کہ توبہ کا اصل مرکز اللہ کے سوا کہیں نہیں۔ جو لوگ عوام کے گناہوں کے ٹھیکیدار بن گئے ہیں یا دنیا میں کچھ رقم لے کر بخشش یا قبولیت توبہ کے پروانے جاری کرتے ہیں وہ سب جعلی اور بناوٹی قسم کے مذہبی لوگ ہیں ان کی بات کا کچھ بھی اعتبار نہیں بھروسہ اللہ پر ہو اور آدمی اپنے گناہ کا اقرار اللہ کے سامنے کرتا رہے اور آئندہ بُرے عمل سے دور رہنے کا سچا پکا اقرار کرلے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہوں گے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

67. रहमान के बन्दों की एक खूबी यह भी है कि जब माल ख़र्च करना हो तो फुज़ूल ख़र्ची नहीं करते और कंजूसी भी नहीं करते बल्कि दरमियानी हालत में बड़ी खूबी से गुज़ारा करते हैं।

67. (And true servants of the Compassionate are) those, who, when they spend, are neither extravagant nor niggardly, but hold a midway (way) between those (extremes);

68. और रहमान के बन्दों की यह सिफ्त भी खूब है कि अल्लाह के साथ किसी दूसरे मअ़बूद से दुआ नहीं करते और अल्लाह ने जिस जान को मार डालना हराम करार दिया है उसे नाहक़ क़त्ल नहीं करते और ज़िना बदकारी नहीं करते और जो कोई ऐसे संगीन जुर्म करे तो उस ने बड़ा गुनाह अपने सर ले लिया।

68. and those who invoke not any other ("Ilah," living of dead, thing or being), gods along with ALLAH, nor do they kill such life as ALLAH has forbidden, except for just cause, nor commit adultery. And whosoever will do this shall invite retribution thereof;

69. क़ियामत के दिन उसका अज़ाब बढ़ता जायेगा वह उस में हमेशा ज़लील हो कर पड़ा रहेगा।

69. multiplied for him shall be the torment on the Day of Resurrection, and he will abide therein (for ever) disgraced;

70. मगर जो कोई तौबा कर लेवे और ईमान पर कायम रह कर नेक अमल करता रहे तो अल्लाह ऐसे लोगों के गुनाहों को नेकियों में बदल देगा और हक़ीक़त में अल्लाह बख़शिश फ़रमाने वाला और मेहरबान है।

70. except those who repent and believe and do righteous deeds, for those ALLAH will change their sins into good deeds, and ALLAH is ever Forgiving, Merciful.

71. और जिसने तौबा की और नेक अमल करने पर चल पड़ा बस उसकी तौबा अल्लाह के यहाँ जा पहुँची और तौबा के लिये पलट कर जाना अल्लाह के सिवा कहीं नहीं।

71. And whosoever repents and works righteously then surely he repents towards HIM with a true repentance.

72. और रहमान के बन्दे वह हैं जो झूठी गवाही नहीं देते और रास्ता चलते बेकार कामों से उनका सामना हो जाये तो अपना दामन बचा कर यहाँ से बड़ी खूबी से गुज़र जाते हैं।

72. And those who do not witness falsehood - (gives not false evidence)-, and if they pass by some evil (vanity), they pass by it with dignity.

73. और उनकी शान यह भी है कि चाहे उन्हें उनके रब की आयत याद दिलाई जायें तब भी उस पर अंधे बहरे हो कर नहीं गिरते।

73. And (also) those who are admonished by the commands of ALLAH, do not fall down thereat, deaf and blind.

74. और उन की दुआ भी ख़ूब है जब अर्ज़ करते हैं कि ऐ पालनहार हम को हमारे जोड़ों में और हमारी औलाद में आंखों की ठन्डक अता फरमा और कर हमको परहेज़गारो के आगे।

74. And those who say: "O our LORD! Bestow on us coolness of eyes from our wives and our offsprings, and make us a pattern unto those who fear ALLAH much."

75. ऐसे लोगों को बहुत खूब बदला उनके सब्र के बदले अता फरमाया जायेगा, बुलन्द हवेलियों में उनके रहने बसने का इन्तेज़ाम होगा, सलामती वाली दुआ के साथ उनका स्वागत किया जायेगा।

75. Those will be rewarded with the highest place (in Paradise) because of their patience; and therein they shall be met with greetings and the word of peace and respect;

فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٧٦ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

رہیں گے بہت اچھا ٹھکانہ اور بہت ہی اچھی قیام گاہ ۝٧٦ آپ کہہ دیجئے اگر تم میرے رب سے دعا نہ کرو گے تو میرے پروردگار

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝٧٧

کو تمہاری کچھ بھی پرواہ نہیں تم نے سچ بات کو جھٹلانے کا جرم کیا ہے اس کا وبال تم پر بہت جلد آنے والا ہے ۝٧٧

اٰیاتھا ٢٢٧ ۔ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) ۔ رکوعاتھا ١١

سورۂ شعراء مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ٢٢٧ آیات اور ١١ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طا سین میم ۝١ یہ آیات ہیں ایک ایسی کتاب کی جو اپنی دعوت کو صاف صاف بیان کرتی ہے ۝٢ اے نبی شاید تم ان کے

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ایمان نہ لانے پر کیا اپنی جان کھپا دو گے ۝٣ اگر ہم چاہتے تو آسمان سے کوئی نشانی ڈال

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

سکتے تھے جس کے دباؤ سے اُن کی گردنیں ذلیل ہو کر جھک جائیں ۝٤

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

رحمٰن عالی شان کی طرف سے ان کے لئے تازہ نصیحت نامہ آیا ہے مگر اس کو بھی بے دھیان ہو کر انھوں

مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

نے ٹال دیا ۝٥ انھوں نے ہمارے نصیحت نامے کو جھوٹا بتانے کی جرأت کر کے اسے ہنسی میں ٹال دیا اس کا نتیجہ بہت جلد

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

ان کے سامنے آجائے گا ۝٦ کیا ان کی نگاہ زمین کی پیداوار کی طرف نہیں گئی کہ ہم نے اس میں سے کتنی بھاری

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا

تعداد میں رونق والے جوڑے اگا دیے ۝٧ اس میں ان کے لئے ایک بڑی اہم نشانی تھی مگر

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اُن کی اکثریت ایمان سے محروم ہے ۝٨ آپ کا رب بہت ہی غلبہ والا اور مہربان

الرَّحِيْمُ ۝٩ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ

ہے ۝٩ جب آپ کے رب نے موسیٰؑ کو حکم دیا کہ ظالم قوم کی طرف تم کو

منزل ٥

اور اس پر انعام یہ ملا کہ پچھلے گناہ گناہ نہ رہے بلکہ ان گناہوں کا تبادلہ نیکیوں میں کر دیا گیا۔

ف٣٧ رحمٰن کے بندوں کی یہ صفت بھی خوب ہے کہ ہر بات پر دھیان دے، عقل سے سوجھ بوجھ، سوچ بچار سے جب کسی نے یاد دلایا کہ اللہ کی آیات میں یہ حکم ہے کرنے کا اور یہ حکم ہے منع کا۔ تو اس پر بھی اندھے بہروں کی طرح نہیں جا پڑتے بلکہ اس پر غور کرتے ہیں کہ آیات الٰہی کی طرف دھیان دلانے والا صحیح کہہ رہا ہے یا نہیں جب رحمٰن کے بندے اللہ کی آیات میں بھی سوجھ بوجھ سے کام لیتے ہیں تو کسی دوسرے کی بات کو بس یوں ہی مان لینا یا بغیر دلیل رد کرنا ان کی صفت نہیں۔

ف٣٨ یہ دعا ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کو مانگنا چاہئے بہت مقبول ہے اور اس کی تاثیر بہت جلد ظاہر ہوتی ہے۔

تفسیر سورۂ شعراء

ف٩ غلبہ والا ہے اس لئے اُسے ڈر نہیں کہ مجرم کو دیر سے پکڑے تو بھاگ جانے کا خطرہ ہو بلکہ جب چاہے جہاں چاہے پکڑ کر سزا دے سکتا ہے باوجود قدرت کے پکڑنے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ ڈھیل دیتا ہے اس لئے کہ مہربان ہے چاہتا ہے کہ بندہ معافی مانگ کر سدھر جائے تو معاف کرنے کے لئے اور اس پر مہربانی کے لئے تیار ہے۔

76. वहाँ यह लोग हमेशा रहेंगे बहुत अच्छा ठिकाना और बहुत ही अच्छी कयामगाह।

77. आप (सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) कह दो कि अगर तुम मेरे रब से दुआ न करोगे तो मेरे परवरदिगार को तुम्हारी कुछ भी परवाह नहीं तुम ने सब बात को झुठलाने का जुर्म किया है उसका वबाल तुम पर बहुत जल्द आने वाला है।

26. शोअरा

सूरह शोअरा मक्का में उतारी गई इस में दो सौ सत्ताइस (227) आयतें हैं और ग्यारह (11) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. तॉ-सीम-मीम।
2. यह आयतें हैं एक ऐसी किताब की जो अपने मकसद को साफ साफ बयान करती है।
3. ऐ नबी (स.अ.व.स.)शायद तुम उनके ईमान न लाने पर क्या अपनी जान खपा दोगे।
4. अगर हम चाहते तो आसमान से कोई निशानी डाल सकते थे जिसके दबाव से उनकी गरदनें बेइज़्ज़त हो कर झुक जातीं।
5. रहमान आलीशान की तरफ से उनके लिये ताज़ा नसीहत नामा आया है मगर उसको भी बे ध्यान हो कर उन्होंने टाल दिया।
6. उन्होंने हमारे नसीहत नामे को झूठा बताने की हिम्मत कर के उसे हंसी में टाल दिया उसका भयानक नतीजा बहुत जल्द उनके सामने आ जायेगा।
7. क्या उनकी निगाह ज़मीन की पैदावार की तरफ नहीं गयी कि हमने उसमें से कितनी भारी संख्या में रौनक वाले जोड़े उगा दिये।
8. उसमें उनके लिये एक बड़ी अहम निशानी थी मगर उनकी अकसरियत ईमान में नहीं आई।
9. आप का रब बहुत ही गलबे वाला और मेहरबान है।

76. abiding therein (for ever); excellent it is as an abode and as a station.

77. Say: "My LORD does not care for you if you do not invoke and worship HIM; but as you have indeed belied (HIM), so very soon torment is bound to be yours forever.

| 6 | 17 | 4 |

26. SURAH: AS-SHOARA

REVEALED AT MAKKA (CONTAINS)227 AYATS AND 11 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. TA. SEEM-MEEM.
2. These are the Verses of the manifest Book.
3. Perhaps you shall kill yourself with grief-that (they do not acknowledge the Truth)-they do not become believers!
4. If WE Will, WE can send down to them a sign from the heavens so that their necks would become submissive to it.
5. And there comes not to them any fresh (revelation-) admonition from the Compassionate (ALLAH), but they turn away therefrom.
6. So they have surely belied (this Quran), hence there shall appear to them the truth of what they mocked at.
7. Do they not observe the earth- how much of every good kind WE cause to grow therein?
8. Verily, therein is a sign, yet most of them are not believers.
9. And verily, your LORD! HE is the Mighty, the Merciful, (granting respite in this World.)

| 1 | 9 | 5 |

الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ

جا پہنچنا ہے ﴿۱۰﴾ فرعون کی قوم سے کہو کیا یہ لوگ ہم سے بھی نہیں ڈرتے ﴿۱۱﴾ موسیٰؑ نے عرض کیا کہ

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا

اے رب مجھے اندیشہ ہے کہ میری بات کو یہ لوگ سچ نہیں مانیں گے ﴿۱۲﴾ میرا سینہ تنگ ہونے لگتا ہے اور میری زبان برابر

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ

نہیں چلتی اس لئے ہارونؑ کی طرف بھی آپ یہ حکم بھیج دیجئے ﴿۱۳﴾ اور مجھ پر قوم فرعون کا ایک

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

مقدمہ بھی باقی ہے مجھے خوف ہے کہ جیسے ہی میں اُن کے پاس پہنچا وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ﴿۱۴﴾ رب نے فرمان جاری کیا ہرگز نہیں ان کی کیا مجال

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَا

ہے کہ تم کو قتل کر سکیں دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں خوب سنتے ہیں ﴿۱۵﴾ فرعون کے پاس جا کر اعلان کر دو

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں ﴿۱۶﴾ اور یہ مطالبہ کرو کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

بھیج دو ﴿۱۷﴾ فرعون چیخ کر بولا کیا اے موسیٰؑ کیا ہم نے تمہاری پرورش اپنے درباری ماحول میں بچپن سے نہیں کی

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

تھی اور تم اپنی عمر کے کئی برس ہمارے ساتھ رہ چکے ہو ﴿۱۸﴾ اور تم نے ایک آدمی کو مار ڈالا کیا وہ کام تم کو کرنا چاہئے تھا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا

اور اب تم ہو کہ ہمارے احسانات کی بھی تم کو کچھ قدر نہ رہی ﴿۱۹﴾ موسیٰؑ بولے کہ ہاں بغیر کسی ارادے کے وہ آدمی میرے ہاتھ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

سے مر گیا تھا اگر اس وقت میرے سامنے کوئی راستہ نہیں تھا ﴿۲۰﴾ جب میرے ہاتھ سے یہ قتل ہوا تو مجھے خوف ہوا اور میں تمہارے یہاں سے نکل پڑا

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ

تب میرے رب نے مجھے دانشمندی والا حکم عطا فرمایا اور مجھے اس نے اپنے رسولوں میں شامل فرمایا ﴿۲۱﴾ اور کیا یہ تیرا مجھ پر

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۲۲﴾ قَالَ

اتنا بڑا احسان ہو گیا جس کے بدلے میں تو بنی اسرائیل کی پوری قوم کو اپنا غلام بنائے رکھے گا ﴿۲۲﴾ فرعون

فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

چیخا بتاؤ یہ رب العالمین کون ہے ﴿۲۳﴾ موسیٰؑ نے فرمایا کہ وہی جو رب ہے تمام آسمانوں کا

۱۹،۱۸ یعنی ہم نے پالا پوسا بڑا کیا دیا تم نے برسوں کھایا پیا۔ ہمارے ایک آدمی کو بھی مار ڈالا اور یہاں سے فرار بھی ہو گئے اور اب ہمارے منہ پر آ کر بے ادبی سے ایسی باتیں کرتے ہو۔

۲۲ یعنی بچپن میں تو نے میری پرورش کی اور بے خبری میں تیرا ایک آدمی میرے ہاتھوں مر گیا۔ یہ تیرے اتنے بڑے احسان تو نہیں کہ میری پوری قوم کو اپنی غلامی میں جکڑ کر رکھے۔

10. जब आपके रब ने मूसा को हुक्म दिया कि ज़ालिम क़ौम की तरफ़ तुम को जा पहुँचना है।

11. फ़िरऔन की क़ौम से कहो क्या यह लोग हम से भी नहीं डरते ?

12. मूसा ने अर्ज़ किया कि ऐ रब मुझे ख़तरा है कि मेरी बात को यह लोग सच नहीं मानेंगे।

13. मेरा सीना तंग होने लगता है और मेरी ज़बान बराबर नहीं चलती इस लिये हारून की तरफ भी आप यह हुक्म भेज दीजिये।

14. और मुझ पर क़ौमे फ़िरऔन का एक मुक़दमा भी बाकी है मुझे ख़ौफ़ है कि जैसे ही मैं उन के पास पहुँचा वह मुझे क़त्ल कर देंगे।

15. रब ने फ़रमान जारी किया हरगिज़ नहीं उनकी क्या मजाल है कि तुमको क़त्ल कर सकें तुम दोनों हमारी निशानियाँ ले कर जाओ हम तुम्हारे साथ हैं ख़ूब सुनते हैं।

16. फ़िरऔन के पास जाकर एलान कर दो कि हम सारे जहान के पालनहार के रसूल हैं।

17. और यह मुतालबा करो कि बनी इसराईल को हमारे साथ भेज दो।

18. फ़िरऔन चीख़ कर बोला कि ऐ मूसा क्या हम ने तुम्हारी परवरिश अपने दरबारी माहौल में बचपन से नहीं की थी और तुम अपनी उम्र के कई बरस हमारे साथ रह चुके हो।

19. और तुमने एक आदमी को मार डाला क्या यह काम तुम को करना चाहिये था और अब तुम हो कि हमारे एहसानात की भी तुम को कुछ क़द्र न रही।

20. मूसा बोले हाँ यह काम मुझ से हो गया (बग़ैर किसी इरादे के वह आदमी मेरे हाथ से मर गया था) मगर उस वक़्त मेरे सामने कोई रास्ता नहीं था।

21. जब मेरे हाथ से यह क़त्ल हुआ तो मुझे ख़ौफ़ हुआ और मैं तुम्हारे यहाँ से निकल पड़ा तब मेरे रब ने मुझे दानिशमन्दी वाला हुक्म अता फ़रमाया और मुझे उस ने अपने रसूलों में शामिल फ़रमाया।

22. और क्या यह तेरा मुझ पर इतना बड़ा एहसान हो गया जिसके बदले में तू बनी इसराईल की पूरी क़ौम को अपना गुलाम बनाये रखेगा ?

23. फ़िरऔन चीख़ा ! बताओ यह रब्बुलआलमीन कौन है ?

10. And (re-call) when your LORD said to Moosa: "Go to the people who are unjust (wrong-doers),"

11. "the people of Firaun. Will they not be conscious (of ALLAH)?"

12. He (Moosa) said: "My LORD! Verily, I fear that they will belie me, (even before I have delivered the Message!)"

13. "and my chest straitens, and my tongue moves not quickly: So send for Haroon (to be my helper.),"

14. "and they have a charge of crime against me; so I fear they shall kill me."

15. (ALLAH) said: "By no means! (can they put you to death); so go both of you with OUR Signs, I shall be with you listening."

16. "And when you both come to Firaun, say: 'We are the messengers of the LORD of the worlds;'"

17. "'so allow the Children of Israil to go with us.'"

18. (Firaun) said (to Moosa): "Did we not bring you up among us as a child? And you did dwell many years of your life with us."

19. "And you did your deed, which you did (crime of killing a man)! And you are one of the ingrates!"

20. (Moosa) said: "I did it (not intentionally, and) then I was an ignorant (of the right course)."

21. "So I fled from you when I feared you. But my LORD has granted me judgement (of the affairs) and appointed me as one of the Messengers."

22. "And this is the past favour with which you reproach me- that you have enslaved the Children of Israil."

23. Firaun said: "And what is this LORD of the worlds? (whom I should obey and let Israelites go)?

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

اور زمین کا اور ان کے درمیان جو کچھ ہے سب کا پروردگار وہی اکیلا ہے اگر تم کو یقین لانا ہے تو یہ جواب کافی ہے (۲۴) فرعون نے اپنے آس

حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

پاس کے حوالی موالی سرداروں سے کہا کہ تم نے سنا نہیں کہ موسیٰ کیا کہہ رہا ہے (۲۵) موسیٰ پوری طاقت سے بولے کہ وہی اللہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

دادوں کا بھی وہی ایک رب ہے (۲۶) فرعون نے کہا کہ یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اس کے ہوش ٹھکانے پر

لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ

نہیں معلوم ہوتے (۲۷) موسیٰ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ تم کو عقل ہو تو کان کھول کر سن لو کہ مشرق اور مغرب اور ان کے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي

درمیان جو کچھ بھی ہے ان سب کا رب بھی صرف وہی اکیلا ہے (۲۸) فرعون نے کہا کہ موسیٰ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو اپنا معبود

لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

بنایا تو میں تم کو جیل خانہ بھیج دوں گا (۲۹) موسیٰ نے فرمایا کہ میں اپنی دعوت پر تم کو کھلی دلیل

مُبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

پیش کر کے دکھاؤں تب بھی؟ (۳۰) تب فرعون نے کہا کہ ہاں اگر سچے ہو تو لاؤ دکھا دو (۳۱)

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ

بس موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی اور وہ فوراً ایک کھلے طور پر نظر آنے والا اژدہا سانپ بن گیا (۳۲) اور جیسے ہی حضرت

فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ

موسیٰ نے اپنا ہاتھ باہر نکال کر ظاہر کیا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے روشن ہو گیا (۳۳) فرعون نے اپنے آس پاس بیٹھے درباریوں سے کہا کہ

هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

ارے یہ تو ایک بڑا ماہر جادوگر ہے (۳۴) اس کا ارادہ اب معلوم ہو گیا کہ جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دینا

بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ

چاہتا ہے اب تم اپنی صلاح دو کہ اس کا مقابلہ کس طرح کیا جائے (۳۵) جواب میں درباریوں نے کہا کہ موسیٰ اور ان کے بھائی کو ابھی

فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

بندش میں رکھئے اور تمام شہروں میں سرکاری کارکنوں کو اعلان کے لئے بھیج دیجئے (۳۶) تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لا کر حاضر کریں (۳۷)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَقِيلَ

بس پھر کیا تھا بہت بھاری تعداد میں ایک معلوم دن کے خاص مقررہ وقت پر جادوگر جمع کر لئے گئے (۳۸) اور لوگوں میں اعلان

منزل ۵

ف۲۶ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کی معرفت کے وعظ میں دربار فرعون میں بڑی استقلال و طاقت سے اللہ کے بھروسے پر دعوت توحید پیش کی جس میں یہ جملہ بہت اہم ہے کہ اللہ تمہارا تو پالن ہار ہے ہی لیکن تم سب کے باپ دادے بھی اسی کا دیا کھا پی کر مر کھپ کر اسی کے دربار میں پہنچ گئے بھولا مت کہ تم کو بھی اسی کی طرف رجوع ہونا ہے۔

ف۲۷ بھرے دربار میں حضرت موسیٰ نے فرعون کو للکارا کہ فرعون تو اور تیرے درباری اور تم سب کے باپ دادے جس کی دی ہوئی روزی سے پلتے ہو اسی کی بندگی کی میں دعوت دے رہا ہوں۔ اس پر فرعون کو کچھ جواب نہ سوجھا تو الٹا یہ کہنے لگا کہ دربار کے آداب کا بھی اس شخص کو ذرا خیال نہیں یہ تو دیوانے جیسی باتیں کرتا ہے ہمارے راج محل میں ایسی ہمت دکھانا کسی عقلمند آدمی کا کام نہیں۔

ف۳۵ حق کے مقابلے میں فرعون کی طرح اب بھی دنیا میں بہت سے سیاسی لوگ جھوٹ سے اپنا کام چلاتے ہیں حضرت موسیٰ نے اپنی تقریر میں یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ مصر سے ہم فرعون اور اس کی قوم کو نکال دینا چاہتے ہیں بلکہ حضرت موسیٰ کا صرف یہ مطالبہ تھا کہ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔ ہم خود تمہارا ملک چھوڑ کر کہیں اور چلے جائیں گے لیکن فرعون نے اپنے درباریوں کو اکسایا کہ یہ تو تم کو اپنے جادو کے بل پر تمہارے وطن سے بے دخل کرنے آیا ہے۔

24. मूसा (अलैहिस्सलाम) ने फ़रमाया कि वही जो रब है तमाम आसमानों का और ज़मीन का और उन के दरमियान जो कुछ है सब का परवरदिगार वही अकेला है अगर तुमको यक़ीन लाना है तो यह जवाब काफ़ी है।

25. फ़िरऔन ने अपने आस पास के हवाली मवाली सरदारों से कहा कि क्या तुमने सुना नहीं कि मूसा क्या कहे जा रहा है ?

26. मूसा (अलैहिस्सलाम) पूरी ताक़त से बोले कि वही अल्लाह तुम्हारा भी रब है और तुम्हारे अगले बाप दादाओं का भी वही एक रब है।

27. फ़िरऔन ने कहा कि यह रसूल जो तुम्हारी तरफ़ भेजा गया है उसके होश ठिकाने पर नहीं मालूम होते।

28. मूसा (अलैहिस्सलाम) ने अपनी बात जारी रखते हुए फ़रमाया कि तुम को अक़्ल हो तो कान खोल कर सुन लो कि मश्रिक और मग़रिब और उनके दरमियान जो कुछ भी है उन सब का रब भी सिर्फ़ वही अकेला है।

29. फ़िरऔन ने कहा कि मूसा अगर तुम ने मेरे सिवा किसी और को अपना मअबूद बनाया तो मैं तुम को जेल ख़ाना भेज दूंगा।

30. मूसा (अलैहिस्सलाम) ने फ़रमाया कि मैं अपनी दावत पर तुम को खुली दलील पेश कर दिखाऊं तब भी ?

31. तब फ़िरऔन ने कहा कि हाँ अगर सच्चे हो तो लाओ दिखा दो।

32. बस मूसा (अलैहिस्सलाम) ने अपनी लाठी ज़मीन पर डाल दी और वह फ़ौरन एक खुले तौर पर नज़र आने वाला बड़ा सांप बन गया।

33. और जैसे ही हज़रत मूसा (अलैहिस्सलाम) ने अपना हाथ बाहर निकाल कर ज़ाहिर किया तो वह देखने वालों के लिये रौशन हो गया।

34. फ़िरऔन ने अपने आस पास बैठे दरबारियों से कहा कि अरे यह तो एक बड़ा माहिर जादूगर है।

35. इसका इरादा अब मालूम हो गया कि जादू के ज़ोर से तुम को तुम्हारे मुल्क से निकाल देना चाहता है अब तुम इन्तेज़ामी सलाह दो कि इसका मुक़ाबला किस तरह किया जाये।

36. जवाब में दरबारियों ने कहा कि मूसा और उनके भाई को अभी बन्दिश में रखिये और तमाम शहरों में सरकारी कारकुनों को एलान के लिये भेज दीजिये।

37. ताकि वह तमाम माहिर जादूगरों को आपके पास लाकर हाज़िर करें।

38. बस फिर क्या था बहुत भारी तादाद में एक मालूम दिन के ख़ास मुक़र्रर वक़्त पर जादूगर जमा कर लिये गये।

24. Moosa said: "LORD of the heavens and the earth, and all that is between them, if you seek to be convinced (with certainty).

25. Firaun said to those around him (in amazement): "Do you not hear (what he says?)"

26. Moosa said: "Your LORD and the LORD of your ancient fathers! (LORD for all ages and all nations)."

27. Firaun said: "Verily, your messenger who has been sent to you is a madman! (talks of things unheard of)."

28. Moosa said: "LORD of the east and the west, and all that is between them, if you did but understand!"

29. Firaun said: "If you take a god other than me, I will certainly put you among the prisoners!"

30. Moosa said: "what, even if I bring you something evident (and convincing)?"

31. Firaun said: "Bring it forth then, if you are of the truthful!"

32. So (Moosa) laid his stick down, and behold, it was a serpent manifest.

33. And he drew out his hand (from his under arm), and behold, it was white shining to all beholders! 2 24 6

34. (Firaun) said to the chiefs around him: "Verily, he is indeed a well-versed magician!"

35. "he wants to drive you out of your land by his magic, then, what is it that you command?"

36. They said: "Put him off and his brother (for a while), and (in the mean-time), send callers to the cities;"

37. "to bring up to you every well-versed magician."

38. So the magicians were assembled at a set time on a day appointed.

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

کروایا کہ تم کو شاہی حکم کے مطابق جمع ہونے کا کیا خوب موقع دیا گیا ہے ﴿٣٩﴾ تاکہ جادوگر غالب آجائیں تو ہم سب

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

ان کی راہ پر چل پڑیں گے ﴿٤٠﴾ سب کے سب جادوگر جب دربار میں جمع ہوچکے تو

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

جادوگروں نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرعون سے مطالبہ کردیا کہ ہم غالب آجائیں تو حضور ہم کو کچھ ملے گا بھی؟ ﴿٤١﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

فرعون جھینپ کر بولا ہاں کیوں نہیں بلکہ تم سب کو ہمارے شاہی دربار میں اپنے قریب بیٹھنے کے لئے خاص مقام عطا کریں گے ﴿٤٢﴾ موسیٰ بولے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

کہ جو کچھ تم کو ڈالنا ہے ڈال دو ﴿٤٣﴾ تب جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال کر کہا کہ فرعون کی

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى

عزت اور اقبال کی قسم ہم ہی غالب ہوں گے ﴿٤٤﴾ پھر موسیٰ نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ

جیسے ہی اپنا عصا ڈالا تو جادوگروں کے پورے بناوٹی کرتب کو اس نے نگل لیا ﴿٤٥﴾ یہ منظر دیکھتے ہی جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

فوراً سجدے میں اس طرح گر پڑے جیسے ان کو بے اختیار سجدہ میں گرا دیا گیا ہو ﴿٤٦﴾ اور اعلان کردیا کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے وہی ہمارا رب ہے ﴿٤٨﴾ فرعون چیخا چلایا اور بکنے لگا کہ میری اجازت کے بغیر تم نے ایمان لانے

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

کی جرأت کیسے کرلی بس اب تم کو معلوم ہوگیا کہ موسیٰ ہی تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے اب بہت جلد اس کا انجام

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ

معلوم ہوجائے گا، سن لو کہ تم سب کا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پیر کاٹ کر رکھ

خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ

دوں گا اور سب کو اکٹھے سولی پر ٹانگ دوں گا ﴿٤٩﴾ جادوگروں نے فرعون کے منہ پر کہہ دیا کہ کوئی نہیں آج ہی

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

سہی کیا حرج ہے جب کہ ہم کو اپنے رب کے یہاں لوٹ کر جانا ہی ہے ﴿٥٠﴾ ہم نے اپنے ایمان کا اعلان سب سے اول کردیا ہے اس لئے ہم

ف ۳۹ تمام سرکاری افسروں کو ملک کا انتظام چلانے کے بجائے جادوگر جیسے ذلیل پیشہ لوگوں کو شاہی دربار کی حاضری پر جمع کرنے پر لگا دیا گیا۔ سودے بازی میں یہ طے ہوا کہ جادوگر کامیاب ہوں گے تو انہیں شاہی دربار میں وزیر کا درجہ دیا جائے گا ظاہر ہے کہ ہزاروں جادوگروں کو درباری وزارت کی کرسی دی جائے تو اس دربار کا دکھاوا جادوگروں کا دربار سے بھرپور ہونے میں کچھ شبہ نہیں رہتا لیکن فرعون نے حضرت موسیٰ کے معجزہ کو دیکھ کر بدحواسی میں ایسی حرکت کر ڈالی جو کسی بادشاہ کی شان کے خلاف تھی ہی بلکہ کسی معمولی درجہ کا ذہین داور بھی ایسی حرکت پر شرم سے پانی پانی ہوجاتا۔

ف ۴۰ بیوقوفی کی حد کردی کہ جہاں قانون نافذ کرنے کے اجتماعی فیصلے فرعون کے دربار میں ہوتے تھے وہاں طے کیا گیا کہ اگر مقابلہ میں جادوگر غالب آجائیں تو ہم سب ان کی راہ اختیار کرلیں گے یعنی ہم بھی سانپ، رسّی، پنگل، پٹارہ، مرلی، ڈھولک، بین، ڈمرو، مونگس اور میلی جھولی لٹکائے پھریں گے۔ توبہ۔ توبہ۔

39. और लोगों में एलान कर दिया गया कि तुमको शाही हुक्म के मुताबिक जमा होने का क्या खूब मौका दिया गया है।

40. ताकि जादूगर ग़ालिब आ जायें तो हम सब उनकी राह पर चल पड़ेंगे।

41. सब के सब जादूगर जब दरबार में जमा हो चुके तो जादूगरों ने उस मौके का फ़ायदा उठाते हुये फिरऔन से मुतालबा कर दिया कि हम गालिब आजाएं तो हुज़ूर हमको कुछ मिलेगा भी ?

42. फ़िरऔन झेंप कर बोला कि हाँ हाँ क्यों नहीं ! ज़रूर तुम सब को हमारे शाही दरबार में अपने क़रीब बैठने के लिये खास मुकाम अता करेंगे।

43. मूसा (अलैहिस्सलाम) बोले कि जो कुछ तुम को डालना है डाल दो।

44. तब जादूगरों ने अपनी रस्सियाँ और लाठियाँ डाल कर कहा कि फिरऔन की इज़्ज़त और इक़बाल की क़सम हम ही ग़ालिब होंगे।

45. फिर मूसा (अलैहिस्सलाम) ने जैसे ही अपनी लाठी डाली तो जादूगरों के पूरे बनावटी करतब को उस ने निगल लिया।

46. यह मंज़र देखते ही जादूगर फ़ौरन सजदे में इस तरह गिर पड़े जैसे उनको बे इख़्तियार सजदे में गिरा दिया गया हो।

47. और एलान कर दिया कि हम तमाम जहानों के परवरदिगार पर ईमान लाए।

48. जो मूसा (अलैहिस्सलाम) और हारून (अलैहिस्सलाम) का रब है वही हमारा रब है।

49. फ़िरऔन चीख़ा चिल्लाया और बकने लगा कि मेरी इजाज़त के बग़ैर तुम ने ईमान लाने कि हिम्मत कैसे कर ली बस अब हमको मालूम हो गया कि मूसा ही तुम्हारा बड़ा है जिस ने तुमको जादू सिखाया है अब बहुत जल्द उसका अंजाम मालूम हो जाएगा, सुन लो कि तुम सब का एक तरफ़ का हाथ और दूसरी तरफ़ का पैर काट कर रख दूंगा और सब को इकटठे सूली पर टांग दूंगा।

50. जादूगरों ने फ़िरऔन के मुहँ पर कह दिया कि कल नहीं आज ही सही क्या हर्ज है जबकि हमको अपने रब के यहाँ लौट कर जाना ही है।

39. And it was said to the people: "Are you (too) going to assemble? (to witness the glory of the State- Religion) ?"

40. "Likely we are to follow the magicians, if they are the winners!"

41. So when the magicians came, they asked to Firaun: "Will there surely be a reward for us if we are the winners?"

42. He said: "Yes! And you shall then verily be of those brought near (to myself)."

43. Moosa said to them: "Cast down what you have to cast!"

44. So they threw their ropes and their sticks, and said: "By the might of Firaun, it is we who shall certainly prevail!"

45. Then Moosa cast his stick, and behold, it swallowed up all the falsehood which they showed.

46. Then (thereat) magicians flung themselves prostrate.

47. Saying: "We (now) believe in the LORD of the worlds,-

48. "the LORD of Moosa and Haroon."

49. (Firaun) said: "You believed in him before I give you permission! Indeed he is your chief who has taught you magic. So you shall surely come to know (the consequences of such plot). I shall certainly cut off your hands and feet on opposite sides, and certainly I shall crucify you all.

50. They said: "No harm! (like valiant martyrs!) Surely, to our LORD (ALLAH) we are to return;

منزل۵

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ
کو یہ اُمید ہو گئی ہے کہ ہمارا رب ہمارے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا (۵۱) اور ہم نے موسٰیؑ کی
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾
طرف وحی کے ذریعہ حکم بھیج دیا کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات چل پڑو فرعونیوں کی طرف سے تمہارا پیچھا بھی کیا جائے گا (۵۲)
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
ادھر فرعون نے تمام شہروں میں سرکاری افسروں کو گھیر لانے کے لئے روانہ کیا (۵۳) یقیناً وہ ایک چھوٹی سی
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ
جماعت ہے جس کی کوئی ہستی نہیں (۵۴) مگر انھوں نے ہم کو غصہ دلا کر ہماری حمیت بھی جلا دیا ہے (۵۵) اور یقیناً
اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ
یہ ہم سب کے لئے خطرہ ہے اس لئے ہم کو اپنا بچاؤ کرنا لازمی ہو گیا ہے (۵۶) اس طرح ہم نے فرعونیوں کو بھرے بھرے باغوں اور پانی سے بھرے چشموں
عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَ
سے نکال باہر کیا (۵۷) اور ہم نے ان کو خزانوں اور باعزت مکانوں سے بے دخل کر دیا (۵۸) پھر اس طرح کا معاملہ کرنے کے
اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾
بعد یہ چیزیں ہم نے وراثت میں بنی اسرائیل کو دے کر ان کا راستہ ہموار کر دیا (۵۹) دن چڑھنے کے پہلے پہلے فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے آ لگا (۶۰)
فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو قریب سے دیکھ لیا تو موسٰیؑ کے ساتھی بول پڑے کہ اب تو ہم سب کے سب اکٹھے دھر لئے گئے (۶۱)
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى
موسٰیؑ نے فرمایا فرعون کا لشکر ہم کو ہرگز نہیں پکڑ سکتا یقیناً میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھ کو ابھی فوراً راستہ بتائے گا (۶۲) بس ہم نے موسٰیؑ
مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
کی طرف وحی بھیج کر حکم دیا کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو بس اس حکم پر عمل کرتے ہی سمندر پھٹ گیا اور اس
فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ
کے ہر حصہ میں بڑے بڑے پہاڑ سی راستے بن گئے (۶۳) اور اُدھر سے پیچھا کرنے والے فرعونی لشکر کو بھی ہم نے اس جگہ کے قریب پہنچا دیا (۶۴)
اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
اور ہم نے موسٰیؑ کو اور اُن کے ساتھ والے سب کے سب لوگوں کو بچا لیا (۶۵) اور ان کا پیچھا کرنے والے لشکر کو
الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
ہم نے ڈبا ڈبا کر مار ڈالا (۶۶) اس واقعہ میں بڑی عبرت اور نشان ہے مگر لوگوں کی اکثریت کا یہ حال ہے کہ ایمان لانے کو

ف۵۹ بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے آزادی ملنے پر فرعون سے بھی کہیں زیادہ اسباب اور سامانِ دنیا ملنے کا راستہ ہموار ہو گیا۔

ف۶۳ پانی پہاڑ کی طرح کھڑا ہو گیا بیچ میں راستے بن گئے جیسے پہاڑوں کے بیچ قدرتی کھلے راستے ہوتے ہیں۔

51. हमने अपने ईमान का एलान सब से पहले कर दिया है इस लिये अब हम को यह उम्मीद हो गयी है कि हमारा रब हमारे गुनाहों की मग़फ़ेरत फ़रमा देगा।

52. और हमने मूसा (अलैहिस्सलाम) की तरफ़ "वहय" के ज़रिये हुक्म भेज दिया कि हमारे बंदों को लेकर रातों रात चल पड़ो, फ़िरऔनियों की तरफ़ से तुम्हारा पीछा भी किया जायेगा।

53. उधर फ़िरऔन ने तमाम शहरों में सरकारी अफ़सरों को घेरा डालने के लिये रवाना किया।

54. कहने लगा बेशक यह एक छोटी सी जमात है जिस की कोई हसती नहीं।

55. मगर उन्होंने हमको गुस्सा दिला कर हमारा बहुत जी जला दिया है।

56. और यक़ीनन यह लोग हम सब के लिये ख़तरा हैं इस लिये हमको अपना बचाव करना लाज़मी हो गया है।

57. इस तरह हम ने फ़िरऔनियों को हरे भरे बागों और पानी से भरपूर झरनों से निकाल बाहर किया।

58. और हम ने उनको खज़ानों और सजे सजाए मकानों से बे दख़ल कर दिया।

59. फ़िर इस तरह का मामला करने के बाद यह चीज़ें हम ने विरासत में बनी इसराईल को देने का रास्ता हमवार कर दिया।

60. दिन चढ़ने के पहले फ़िरऔन और उसका लशकर उन के पीछे आ लगा।

61. फ़िर जब दोनों जमाअतों ने एक दूसरे को क़रीब से देख लिया तो मूसा के साथी बोल पड़े कि अब तो हम सब के सब इकट्ठे धर लिये गये।

62. मूसा ने फ़रमाया कि फ़िरऔन का लशकर हमको पकड़ ले ऐसा हर्गिज़ नहीं हो सकता बेशक मेरा रब मेरे साथ है यह मुझको अभी फ़ौरन रास्ता बता देगा।

63. बस हमने मूसा की तरफ़ "वहय" भेज कर हुक्म दिया कि अपनी लाठी दरिया पर मारो बस इस हुक्म पर अमल करते ही समुन्दर फट गया और उसके हर हिस्से में बड़े बड़े पहाड़ी रास्ते बन गये।

64. और उधर से पीछा करने वाले फ़िरऔनी लशकर को भी हमने उस जगह के क़रीब पहुँचा दिया।

65. और हमने मूसा को और उनके साथ वाले सबके सब लोगों को बचा लिया।

66. और उनका पीछा करने वाले लशकर को हम ने डुबा कर मार डाला।

67. इस वाकिया में बड़ी इबरत और निशान है मगर लोगों की बड़ी संख्या का यह हाल है कि ईमान लाने को तैयार नहीं।

51. "verily, we earnestly hope that our LORD will forgive us our faults, as we have been the first of believers." | 3 | 18 | 7 |

52. And WE revealed to Moosa: "Depart by night with MY bondmen; certainly you will be pursued (by Firaun)."

53. Then Firaun sent callers to (all) the cities;

54. (Saying): "Verily, these are but a small band;"

55. "and verily they have done, that has enraged us;"

56. "but we are host all assembled, amply fore-warned."

57. So, (thus) WE expelled them from gardens and springs;

58. and treasures and every kind of honourable place.

59. In this way (they were dispossessed of their wealth); and WE caused the Children of Israil to inherit them.

60. So they pursued them at sunrise.

61. And when the two parties saw each other, the people of Moosa said: "We are sure to be overtaken."

62. (Moosa) said: "By no means! Verily, with me is my LORD; HE will guide me."

63. Thereat WE revealed to Moosa (saying): "Strike the sea with your stick." So it became separated, and each part became like huge, firm mass of a mountain.

64. Then WE brought near the others (Firaun's party) to that place.

65. And WE saved Moosa and all those with him.

66. Then WE drowned the others.

67. In this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

مُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ

تیار نہیں ﴿٦٧﴾ اور تیرا رب واقعی بہت زبردست ہو کر بھی رحم کرتا رہتا ہے ﴿٦٨﴾ اور اب آپ

عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾

ان لوگوں پر ابراہیم کا قصہ پڑھ کر سنا دیجیے ﴿٦٩﴾ جب انھوں نے اپنے والد اور اپنی برادری سے کہا کہ تم کس کس کی بندگی میں لگے ہو؟ ﴿٧٠﴾

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

جواب میں وہ بولے کہ ہم تو بتوں کی بندگی کرتے ہیں اور ان کے سامنے بیٹھ کر دھیان جماتے ہیں ﴿٧١﴾ ابراہیم بولے کہ جب تم

يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

ان سے دعا کرتے ہو تو کیا وہ تمھاری دعا سنتے بھی ہیں ﴿٧٢﴾ یا تم کو یہ بت کبھی کوئی نفع پہنچا سکے یا تم کو کچھ نقصان پہنچا سکے؟ ﴿٧٣﴾

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

قوم کے لوگ بولے بلکہ ہم نے اپنے بڑے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا ہے ﴿٧٤﴾ ابراہیم نے

أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ

فرمایا کہ جن کی عبادت میں تم لگے رہے ہو ان کی حالت حیثیت پر کبھی آنکھیں کھول کر غور بھی کیا ہے؟ ﴿٧٥﴾ تم اور تمھارے اگلے باپ دادا بغیر سوچے سمجھے

الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

یہ کیسی حرکت کیے جا رہے ہو ﴿٧٦﴾ رب العالمین کے سوا میں ان سب کے خلاف عداوت اور بغاوت کا اعلان کرتا ہوں ﴿٧٧﴾

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَ

سن لو رب العالمین تو صرف وہی ہو سکتا ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور مجھے ہدایت کی راہ بھی وہی بتاتا ہے ﴿٧٨﴾ وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا

يَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي

بھی وہی ہے ﴿٧٩﴾ اور جب بیمار پڑوں تو اسی کے شفا عطا فرمانے سے مجھے تندرستی حاصل ہو سکتی ہے ﴿٨٠﴾ مجھ کو موت بھی اسی نے

يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي

دینی ہے اور پھر زندہ بھی مجھ کو وہی کرے گا ﴿٨١﴾ میں نے تو اسی سے آس لگا رکھی ہے کہ انصاف کے دن میری بھول

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي

چوک کو وہی معاف فرمائے گا ﴿٨٢﴾ اے میرے پروردگار مجھے دانشمندی اور دانائی عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں

بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

کے ساتھ شامل فرمالے ﴿٨٣﴾ اور آئندہ آنے والے لوگوں کی زبانوں پر بھی میری دعوت کا چرچا صداقت کی بنیاد

الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾

پر جاری رکھیے ﴿٨٤﴾ اور مجھ کو نعمت والی جنت کا وارث بنا دے ﴿٨٥﴾

ف یعنی ایمان لے آئیں تو پچھلے گناہ سب معاف ہو جائیں اور اللہ جو باوجود بہت ہی طاقتور غالب قہار جبار انتقام لینے والا اور سخت پکڑنے والا ہو کر بھی بندوں کے حال پر رحم کرنا زیادہ پسند فرماتا ہے ایسے رب پر ایمان لا کر جو آدمی اپنے آپ کو اس کی مہربانی کا مستحق نہ بنا سکے تو ایسا شخص بدنصیب ہے۔

ف کوئی بھی مشرک ہو اور کتنا بھی شرک کرے مگر کبھی نہ کبھی غیر اللہ سے اس کی آس ٹوٹتی ہے۔ اور اللہ کی عبادت بھی جی کڑا کر کے ضرورت پڑنے پر کچھ نہ کچھ کر ہی لیتا ہے۔ اسی لیے حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ رب العالمین کے سوا میں ان سب کے خلاف دشمنی کا اعلان کرتا ہوں۔

ف کوئی مشرک اپنے بتوں سے یا کسی صاحب قبر سے ہدایت نہیں مانگتا بیٹے، مال، تندرستی اور دشمنوں پر فتح وغیرہ مانگے گا۔ مگر سیدھے راستے کی توفیق نہیں مانگتا اس کے صاف معنی یہ ہوئے کہ اللہ ہادی برحق ہے اور ہدایت سب سے بڑی نعمت ہے لیکن مشرکین کو ہدایت کی کچھ بھی پرواہ نہیں۔ مادی اسباب کی طلب سے انھیں فرصت ہی نہیں کہ اصل نعمت کی انھیں ضرورت محسوس ہو۔

ف بھوک میں کھانا اور پیاس میں پانی انسان کی بڑی بڑی ضرورتوں میں ہے۔ اس کا انتظام اللہ نے جس ترتیب کے ساتھ قائم فرمایا ہے اسے دیکھ کر کسی بھی آدمی کو اپنے رب کی معرفت حاصل ہو سکتی ہے۔

ف بیماری میں مرض کی ٹھیک تشخیص اور دوا کی تجویز سب کچھ اپنی جگہ اچھے سے اچھی ہو تب بھی اللہ کے شفا عطا فرمائے بغیر کسی کو شفا حاصل نہیں ہو سکتی آج کے دور میں آدمی نے اللہ

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

68. और तेरा रब बहुत ज़बरदस्त हो कर भी रहम करता रहता है।	68. And verily, your LORD! He is the Mighty, the Merciful. 4 17 8
69. और अब आप उन लोगों पर इब्राहीम (अलैहिस्सलाम) का किस्सा पढ़ कर सुना दीजिये।	69. And recite to them the story of Ibrahim;
70. जब उन्हों ने अपने वालिद और अपनी बिरादरी से कहा कि यह किस किस की बन्दगी में लगे हो ?	70. when he said to his father and his people: "What do you worship?"
71. जवाब में वह बोले कि हम तो बुतों की बन्दगी करते हैं और उनके सामने बैठ कर ध्यान जमाते हैं।	71. They said: "We worship idols, and to them we are ever devoted."
72. इब्राहीम बोले कि जब तुम उन से दुआ करते हो तो क्या वह तुम्हारी दुआ सुनते भी हैं ?	72. He said: "Do they hear you, when you invoke (them)?"
73. क्या तुमको यह बुत कभी कोई नफ़ा पहुँचा सके या कभी तुमको कुछ नुकसान पहुँचा सके ?	73. "or do they benefit you or do they harm (you)?"
74. कौम के लोग बोले बल्कि हम ने अपने बड़े बाप दादाओं को इसी तरह करते पाया है।	74. They said: "Nay, but we found our fathers doing so."
75. इब्राहीम ने फरमाया कि जिन की इबादत में तुम लगे पड़े हो उनकी हालत हैसियत पर तुमने खुली आँखों कभी सोच विचार भी किया है ?	75. He said: "Do you observe that which you have been worshipping"-
76. तुम और तुम्हारे अगले बाप दादे बगै़र सोचे समझे ये कैसी हरकत किये जा रहे हो।	76. "You and your ancient fathers-?"
77. रब्बुल आलमीन के सिवा मैं उन सब के खिलाफ़ दुश्मनी और बगा़वत का एलान करता हूँ।	77. "Verily, they are enemies to me except the LORD of the worlds;"
78. सुन लो रब्बुल आलमीन तो सिर्फ़ वही हो सकता है जिस ने मुझे पैदा फरमाया है और मुझे हिदायत की राह भी वही बताता है।	78. "Who has created me and it is HE Who guides me."
79. वही मुझे खिलाता है और पिलाता भी वही है।	79. "And it is HE Who feeds me and gives me to drink."
80. और जब मैं बीमार पड़ूँ तो उसी के शिफ़ा अता फरमाने से मुझे तंदुरूस्ती हासिल हो सकती है।	80. "And when I am ill, it is HE who cures me;"
81. मुझको मौत भी उसी ने देनी है और फिर ज़िन्दा भी मुझको वही करेगा।	81. "And Who will cause me to die, and then will bring me to life (again);"
82. मैंने तो उसी से आस लगा रखी है कि इन्साफ़ के दिन मेरी भूल चूक को वही माफ फरमायेगा।	82. "And Who, I hope, will forgive me my faults on the Day of Recompense,"
83. ऐ मेरे परवरदिगार मुझे दानिशमन्दी और दानाई अता फरमा और मुझे नेक लोगों के साथ शामिल फरमा ले।	83. "My LORD! Bestow on me wisdom, (yet further); and join me with the righteous, (in the Hereafter);"
84. और आगे आने वाले लोगों की ज़बानों पर भी मेरी दावत का चर्चा सच्चाई की बुनियाद पर जारी रखियो।	84. "And assign to me an honourable mention in later generations;"
85. और मुझको नेअमत वाली जन्नत का वारिस बना दे।	85. "And make me one of the inheritors of the Garden of Delight;"

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ٨٦ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ
اور میرے باپ کو معاف کردے کہ اس نے صحیح راستہ چھوڑ دیا ہے (۸۶) اور جس دن لوگ دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے
يُبْعَثُوْنَ ٨٧ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ٨٨ اِلَّا
جائیں گے اس دن کی ذلت و رسوائی سے مجھے بچا (۸۷) اور واقعی وہ دن ایسا ہوگا کہ مال اور بیٹے کچھ بھی نفع نہ دیں گے (۸۸) ہاں مگر جو
مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ٨٩ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ
اس دن اللہ کے حضور دل سالم لاکر حاضر ہوا وہی نجات پا سکے گا (۸۹) اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے سامنے
لِلْمُتَّقِيْنَ ٩٠ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ٩١ وَقِيْلَ لَهُمْ
نزدیک کردی جائے گی (۹۰) اور گمراہ لوگوں کے سامنے دوزخ کو قریب کردیا جائے گا (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ تم
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ٩٢ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ
اللہ کے سوا جن کی عبادت میں لگے تھے وہ کہاں گئے (۹۲) اللہ کے سوا ان لوگوں نے کیا تمہاری مدد کی تھی یا آج وہ خود اپنی مدد
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ٩٣ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ٩٤ وَجُنُوْدُ
آپ بھی کرسکتے ہیں؟ (۹۳) یہ سب گمراہ لوگ اس دن اوندھے منہ جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے (۹۴) اور ان کے ساتھ ابلیس
اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ٩٥ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ٩٦
کا پورا لشکر بھی جہنم میں ڈال دیا جائے گا (۹۵) وہاں یہ سب آپس میں لڑائی جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے (۹۶)
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٩٧ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ
اللہ کی قسم واقعی ہم لوگ بہت ہی کھلی ہوئی گمراہی میں گرفتار تھے (۹۷) جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر ہم
الْعٰلَمِيْنَ ٩٨ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ٩٩ فَمَا لَنَا
سمجھتے رہے (۹۸) اور بڑے مجرم لوگوں نے ہم کو اس غلط راستے پر ڈال دیا (۹۹) ہماری شفاعت
مِنْ شَافِعِيْنَ ١٠٠ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ١٠١ فَلَوْ اَنَّ لَنَا
کرنے والا بھی کوئی نظر نہیں آتا (۱۰۰) اب کوئی دوست اور غم کو ہلکا کرنے والا ساتھی بھی نہ رہا (۱۰۱) کاش پھر ایک بار دنیا میں
كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ١٠٢ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
جانے کا موقع مل جائے تو اپنا ایمان سنبھال کر لے آتے (۱۰۲) اس بیان میں ایک نشان موجود ہے اور لوگوں کا حال یہ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٠٣ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
ہے کہ ان کی بڑی تعداد ایمان سے محروم ہے (۱۰۳) بیشک آپ کا رب بڑا زبردست ہو کر بھی ان کے حال پر
الرَّحِيْمُ ١٠٤ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ١٠٥ اِذْ قَالَ
رحم فرمانے والا ہے (۱۰۴) نوح کی قوم نے بھی پیغام پہنچانے والوں کی بات کو جھوٹ بتایا (۱۰۵) اور جب ان کے بھائی

منزل ۵

کی دی ہوئی دواؤں میں کافی کھوج بین سے بہت سی عجیب عجیب اور جلد اثر کرنے والی دوا، انجکشن ایجاد کی اور سرجری کا علم حاصل کر لیا مگر پھر بھی قانونِ قدرت میں اللہ کا فیصلہ اٹل ہے چاہے تندرستی عطا کرے چاہے نہ کرے یہیں اگر بڑے بڑے ڈاکٹر بھی گھٹنے ٹیک دیتے ہیں کہ جو مالک کو منظور ہوگا وہی ہوگا یعنی مریض اب نہیں بچ سکتا حضرت ابراہیم نے اپنے عقیدے کا اظہار کرکے بتا دیا کہ شفا دینا بھی صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

ف۹۸ یہاں دنیا میں بہت سے لوگوں نے رنگوں کو، پہاڑوں کو، ندی نالوں اور درختوں کو اپنے جیسے انسانوں کو ربّ العالمین کے برابر درجہ دے دیا یعنی کھیتی، بیٹے، شفا، کامیابی، فتح، روزی وغیرہ میں ان کو نفع نقصان پہنچانے والا مانتے رہے یہی ہے ربّ العالمین کے برابر دوسروں کو درجہ دینا جب کہ یہ سب مخلوق تھے خالق اس میں کوئی نہیں تھا پھر بھی اصل مالک کے برابر اس کی مخلوق کو مان کر اپنا ہی ستیا ناس کر لیا۔

ف۱۰۲ ایمان تو ہر آدمی کے دل میں کسی نہ کسی درجہ میں ہے لیکن آس پاس کا ماحول اسے مشرک بنانے پر آمادہ کرتا ہے۔ کوئی زور لگا کر ایمان کو سنبھال کر ساتھ لے جانے کی فکر کرے تو لاکھوں ڈاکو راستے میں نیکی کا لباس پہن کر اسے ٹھگ لیتے ہیں۔ مذہب کے نام پر بھی بہت سے مذہبی دکاندار لوگوں کا مال ناحق ڈکار جاتے ہیں اور اللہ کے راستے سے بھٹکا دیتے ہیں۔ آخرت میں جا کر ہر ایک کو احساس ہوگا کہ کاش اپنا ایمان سنبھال سنوار کر ساتھ لایا ہوتا اور نیک عمل کے ہوتے تو آج یہ درگت اور مایوسی کا سامنا نہ ہوتا۔ دیکھئے ۹ - التوبہ آیت ۳۴

86. और मेरे बाप को माफ कर दे कि उसने सही रास्ता छोड़ दिया है।	86. "And forgive my father, verily he is of the erring."
87. और जिस दिन मुर्दे ज़िन्दा कर के उठाये जायेंगे उस दिन की ज़िल्लत और रूसवाई से मुझे बचा लीजिए।	87. "And do not humiliate me on the Day when mankind will be raised-"
88. और वह दिन ऐसा होगा कि माल और बेटे कुछ भी नफ़ा न देंगे।	88. the Day wherein neither wealth nor sons will be of any avail;
89. हाँ मगर जो उस दिन अल्लाह के हुज़ूर दिल से इस्लाम लाकर हाज़िर हुआ वही नजात पा सकेगा।	89. except him who brings to ALLAH a heart, content of submissive (free from unbelief).
90. और उस दिन जन्नत परहेज़गारों के सामने नज़दीक कर दी जायेगी।	90. And the Paradise will be brought near to the conscious (of ALLAH);
91. और गुमराह लोगों के सामने नर्क (जहन्नम) को करीब कर दिया जायेगा।	91. And the (Hell) Fire will be placed in full view of the erring.
92. और उनसे कहा जायेगा कि तुम अल्लाह के सिवा जिन की इबादत में लगे थे वह कहाँ गये।	92. And it will be said to them: "Where are those which you used to worship-"
93. अल्लाह के सिवा उन लोगों ने क्या कभी तुम्हारी मद्द की थी या आज वह खुद अपनी मद्द आप भी कर सकते हैं ?	93. "besides ALLAH? Can they help you or (even) help themselves?"
94. यह सब गुमराह लोग उस दिन औंधे मुँह जहन्नम में झोंक दिये जाएंगे।	94. Then they will be thrown on their faces into the Fire- they and, (those who were in error), those seduced;
95. और उनके साथ इबलीस की पूरी फौज भी जहन्नम में डाल दी जाएगी।	95. along with the hosts of - "Iblees" - Shaitan.
96. वहाँ यह बस आपस में लड़ाई झगड़ा करते हुए कहेंगे।	96. And they, while contending therein will say:
97. अल्लाह की कसम हम लोग बहुत ही खुली हुई गुमराही में गिरफ्तार थे।	97. "By ALLAH, we were truly in a manifest error,"
98. जब तुम को रब्बुलआलमीन के बराबर हम समझते रहे।	98. "when we held you (false deities), as equals with the LORD of the worlds."
99. और बड़े मुजरिम लोगों ने हम को इस ग़लत रास्ते पर डाल दिया।	99. "And none has brought us into error except the culprits."
100 . हमारी सिफ़ारिश करने वाला भी कोई नज़र नहीं आता।	100. "Now, none we have as intercessors!"
101. अब कोई दोस्त और ग़म को हल्का करने वाला साथी भी न रहा।	101. "Nor a close friend (to help us)."
102. काश फ़िर एक बार दुनिया में जाने का मौका मिल जाए तो अपना ईमान संभाल कर ले आते।	102. "(Alas!) if we only had a chance to return (to the world), we shall truly be among the believers."
103. इस बयान में एक निशान मौजूद है और लोगों का हाल यह है कि उनकी बड़ी संख्या ईमान से दूर है।	103. Verily! In this is indeed a sign, yet most of them are not believers.
104. बेशक आपका रब बड़ा ज़बरदस्त हो कर भी उनके हाल पर रहम करना चाहता है।	104. And truly your LORD! HE is the Mighty the Merciful. 5 36 9
105. नूह की कौम ने भी पैग़ाम पहुँचाने वालों की बात को झूठ बताया।	105. The people of Nooh belied the Messengers.

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
نوحؑ نے ان سے فرمایا کہ تم لوگ اپنے بچاؤ کی اطلاع پر بے دھیانی کیسے کر رہے ہو (۱۰۶) میں نے جو اطلاع اور خبر تم کو دی ہے ایک امانت تھی
اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ
جو تم کو پہنچا دی گئی ہے (۱۰۷) اللہ کے احکام کا ادب کرو اور میری بات مانو (۱۰۸) میں سچی بات کی اطلاع دینے پر تم سے اجر نہیں
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا
مانگتا میری محنت کا بدلہ صرف اللہ رب العالمین کے ذمے ہے (۱۰۹) اللہ کی بات کا
اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
لحاظ کرو اور میرے ساتھ چل پڑو (۱۱۰) وہ بولے کیا ہم تمہاری بات مان لیں جب کہ تمہارے ساتھ چلنے والے کام کاج کے لحاظ سے
الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
گرے پڑے لوگ ہیں (۱۱۱) نوحؑ نے فرمایا کہ ان کے کام کاج کی معلومات سے مجھے کیا مطلب (۱۱۲)
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَاۤ اَنَا
تم کو کچھ بھی سوجھ بوجھ ہو تو یہ بات دھیان میں رکھو کہ ان کا حساب لینا میرے رب کی ذمہ داری ہے (۱۱۳) اور میں کسی بھی ایمان
بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا
والے کو اپنی مجلس میں آنے سے نہیں روک سکتا (۱۱۴) میں تو کھلے طور پر ہر ایک کو ڈر سنانے کے لئے بھیجا گیا ہوں (۱۱۵) نوحؑ کی ایسی
لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾
مناسب اور کھری کھری باتوں کے مقابلے میں قوم کے لوگ بول پڑے کہ اے نوحؑ تم باز نہ آئے اور اپنا کام بند نہ کیا تو تم کو پتھروں سے مارا جائے گا (۱۱۶)
قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ
نوحؑ بولے اے رب میری قوم نے میری دعوت کو رد کر دیا (۱۱۷) بس اب تو ہی میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے کہ
فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ
میرے اور ان کے بیچ جدائی ہو جائے اور مجھ اور میرے ساتھ ایمان والوں کو نجات عطا فرما (۱۱۸) بس ہم نے نوحؑ کو اور
وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
ان کے ساتھیوں کو کھچا کھچ بھری کشتی میں سوار کر کے نجات دی (۱۱۹) ان کے سوا جو لوگ باقی تھے ان کو ہم نے ڈبو
الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
ڈبو کر مار ڈالا (۱۲۰) بیشک اس قصے میں ایک نشان موجود ہے مگر بہت سے لوگ ایمان نہیں
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ
لاتے (۱۲۱) اور سچی بات یہ ہے کہ تیرا رب بہت ہی غالب ہو کر بھی مہربان ہے (۱۲۲) عاد کی قوم نے بھی جھٹلایا

منزل ۵

۱۱۳ تا ۱۱۵ ہر نبی کی دعوت عام ہوتی ہے کسی خاص طبقہ کی مالی حیثیت کم ہونے سے یا پیشے کے لحاظ سے دوسروں کی نگاہ میں اسے ذلیل سمجھا جا رہا ہو تو بھی اللہ کے نبی کی تعلیم کے حصول میں ہر ایک کو برابری کا حق پہنچتا ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے چند ضروری باتیں پیش خدمت ہیں جو سورۂ ہود (۱۱) کی آیات نمبر ۲۹ تا ۳۱ کا خلاصہ ہے نبی اپنی دعوت اور مشن پر اجرت اور مزدوری نہیں لیتے، ایمان والوں میں طبقاتی فرق کو تسلیم نہیں کرتے جاہلیت کی باتوں کو مٹانے آتے ہیں۔ کسی اچھوت سمجھے جانے والے طبقہ کی بے عزتی اور بے ادبی کے چلن کو دنیا میں ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ کے خزانوں کا انچارج ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے غیب کے علم کا دعویٰ نہیں کرتے فرشتہ ہونے کا بھی دعویٰ نہیں کرتے۔ سماج میں جس کو حقیر و ذلیل سمجھا جاتا ہے اپنی تعلیم و تربیت میں اس طبقہ کا زیادہ خیال فرماتے ہیں تاکہ گرے ہوئے لوگوں کو اونچا اٹھایا جائے۔ قرآن مجید کی سورۂ جس جس کا نمبر ۱۱ ہے اسے بس دیکھ لیا جائے تو ان شاء اللہ اس مضمون کا مزید خلاصہ سمجھ میں آجائے گا۔

النصف

106 . और जब उनके भाई नूह (अलैहिस्सलाम) ने उन से फ़रमाया कि तुम लोग अपने बचाव की खबर पर बेध्यानी कैसे कर रहे हो।

106. When their brother Nooh said to them: "Will you not be conscious (of ALLAH)?"

107. मैंने जो खबर तुम को दी है एक अमानत थी जो तुम तक पहुँचा दी।

107. "Verily, I am unto you a trusted Messenger;"

108 . अल्लाह के हुक्मों का अदब करो और मेरी बात मानो।

108. "So fear ALLAH, (Keep your duty to HIM,) and obey me."

109. मैं सच बात की खबर देने पर तुम से बदला नहीं मांगता मेरी मेहनत का बदला सिर्फ़ अल्लाह रब्बुलआलमीन के ज़िम्मे है।

109. "And I ask of you no wage for it; my wage is but with the LORD of the worlds."

110. अल्लाह की बात का लिहाज़ करो और मेरे साथ चल पड़ो।

110. "So be conscious of ALLAH and obey me."

111. यह बोले क्या हम तुम्हारी बात मान लें जबकि तुम्हारे साथ चलने वाले काम काज के लिहाज़ से गिरे पड़े लोग हैं।

111. They said: "Shall we believe in you, when the meanest of us are your followers?"

112. नूह ने फ़रमाया कि उनके काम काज की मालूमात से मुझे क्या मतलब।

112. He said: "I have no knowledge of what they have been working;"

113. तुमको कुछ भी सूझ बूझ हो तो यह बात ध्यान में रखो कि उनका हिसाब लेना मेरे रब की ज़िम्मेदारी है।

113. "their account is only with my LORD, if you could (but) know."

114. और मैं किसी भी ईमान वाले को अपनी मजलिस में आने से नहीं रोक सकता।

114. "And I am not going to drive away the believers, (to win you over)."

115. मैं तो खुले तौर पर हर एक को डर सुनाने के लिये भेजा गया हूँ।

115. "I am not but a manifest Warner."

116. नूह की ऐसी मुनासिब और खरी खरी बातों के मुकाबले में कौम के लोग बोले कि ऐ नूह अगर तुम (हमारे कामों की मुखालिफत से) रूके नहीं और अपना काम बन्द न किया तो हम तुमको पत्थरों से मार डालेंगे।

116. They said: "If you desist not, O Nooh! You will surely be of those stoned (to death)."

117. नूह बोले ऐ रब मेरी कौम ने मेरी दावत को रद्द कर दिया।

117. He said: "My LORD! Verily, my people have belied me."

118. बस अब तू ही मेरे और उनके दर्मियान फैसला फ़रमा दे कि मेरे और उनके बीच जुदाई हो जाये और मुझे और मेरे साथ ईमान वालों को नजात (छुटकारा) अता फ़रमा।

118. Therefore judge YOU between me and them, and save me and those who are with me of the believers!"

119. बस हमने नूह को और उनके साथियों को खचा खच भरी कश्ती में सवार कर के नजात दी।

119. So, WE then saved him and those with him in the laden ship, (filled with living creatures).

120. उनके सिवा जो लोग बाकी थे उनको हम ने डुबो डुबो कर मार डाला।

120. Then WE drowned the rest (disbelievers) thereafter.

121. बेशक इस किस्से में एक निशान मौजूद है मगर बहुत से लोग ईमान नहीं लाते।

121. Verily, in this is indeed a sign, (of OUR power), yet most of them are not believers.

122. और सच्ची बात यह है कि तेरा रब बहुत ही ग़ालिब हो कर भी मेहरबान है।

122. And your LORD! HE is indeed the Mighty, the Merciful. 6 | 18 | 10

عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا

پیغمبروں کی دعوت کو جھوٹی بتا کر ہلاک ہو چکی ہے (۱۲۳) یاد کرو اُس وقت کو جب اُن کے بھائی ہودؑ نے اُن سے کہا کہ کیا تم کو اللہ سے

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

ڈر نہیں لگتا؟ (۱۲۴) میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں (۱۲۵) اللہ کی نافرمانی سے بچو اور میرا کہا مان

اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

لو اسی میں تمہارا بھلا ہے (۱۲۶) اس امانت کو تم تک پہنچانے میں تم سے کسی اجر کا سوال بھی نہیں کرتا میری محنت کا اجر تو

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

ربّ العالمین ہی عطا فرمائے گا (۱۲۷) یہ کیا حرکت کرتے ہو کہ ہر اونچے مقام پر بیکار اور بے مقصد

تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

یادگار کھڑی کرتے ہو (۱۲۸) تعمیر اور کاریگری کے فن کا غلط استعمال کر کے بڑے بڑے محل بناتے ہو گویا تم کو یہاں سدا کے لئے رہنا ہے (۱۲۹)

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو بہت سختی سے پیش آتے ہو (۱۳۰) اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو اسی میں

اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

تمہاری بھلائی ہے (۱۳۱) اللہ سے تم کو ضرور ڈرنا چاہئے جس کی امداد سے تمہارا زور و بل بڑا ہے اور تم اس بات کو جانتے بھی ہو (۱۳۲)

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْۤ

اس نے پالتو چارپایوں اور بیٹوں سے تمہاری بہت بھاری مدد فرمائی (۱۳۳) باغیچے اور پانی کے جھرنوں سے مدد فرمائی (۱۳۴) نبی نے

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

فرمایا کہ میں اس اطلاع کو تم تک پہنچانے میں بہت ہی بھیانک خوف کا احساس کرتا ہوں کہ اب ایک دن تم بہت بڑے عذاب میں گھر جاؤ گے (۱۳۵)

عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ

جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ تم ہم کو وعظ و نصیحت کرو یا نہ کرو ہم جو کچھ کر رہے ہیں سب برابر ہے (۱۳۶) پہلے لوگ بھی اخلاق

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

کی بات سنانے کو ایسی ہی باتیں کرتے تھے (۱۳۷) ہم کو کسی عذاب یا سزا کا کوئی خطرہ نہیں (۱۳۸) ہودؑ کی قوم نے اپنے نبی

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

کی دعوت کو جھوٹ جانا تو ہم نے ان کو ہلاک و برباد کر ڈالا اس قوم کی تباہی اور بربادی میں عبرت کا سامان موجود ہے پھر بھی بہت سے لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ

ایمان کو اب بھی قبول نہیں کرتے (۱۳۹) اور بیشک بات تو یہ ہے کہ تیرا رب بہت ہی غلبہ والا ہے پھر بھی رحم کرنا اسے زیادہ محبوب ہے (۱۴۰) قوم ثمود نے

ع

۱۳۲ تا ۱۳۴ پتھریلے علاقے میں گھاس چارے کی کمی کے باوجود مویشی کی کثرت نیز خاندان اور قبائل کی حکومتوں کے دور میں بیٹوں کی کثرت ان کی فوجی قوت بن گئی پہاڑی علاقوں کے نشیب میں تنگی میں ستھری زمین عطا کی اس پر ہرے بھرے باغ اور چٹانوں کے بیچ بہنے والے جھرنوں سے پانی کی کوئی کمی نہ رہی مکان بنانے کا فن ایسا شاندار عطا فرمایا کہ فقط چھینی ہتھوڑی سے پہاڑوں کے جگر کرید کر اپنی دلکش گاہ بھی بنالی پھر جب مستی آئی تو بے کار عمارتیں بھی بنانے لگے جن کا کچھ کام نہیں، کہیں کھمبے کھڑے کئے، کہیں نشان کہیں اونچے مینار، کہیں لاٹ، کہیں اپنے بڑوں کی ساکھ اور شان بنانے کو بڑے بڑے مجسمے کھڑے کئے۔ اور عجب نہیں کہ قبروں پر بڑی بڑی عمارتیں بھی بناتے ہوں یہ سب کام کسی مخلوق کو نفع پہنچانے یا وہاں لوگوں کے رہنے بسنے کے لئے نہیں بلکہ اپنی دھاک اور دبدبہ شان و شوکت دکھانے کو کئے۔ دوسری جانب غریب عوام پر اپنی پکڑ سخت کر دی جب کہ مال و دولت کی فراوانی پر تو غریبوں کی مدد کرنی چاہئے تھی ان سب گناہوں کے ساتھ ان میں خدا سے خوف اور اپنے مالک کا لحاظ نہیں رہا تو آخر میں فنا کر دیئے گئے۔ یہ قوم تھی حضرت ہودؑ کی جو قوم عاد کے نام سے تاریخ میں بدنام ہوئی۔

123. आद की क़ौम भी हमारे पैग़म्बरों की दावत को झूठी बता कर हलाक हो चुकी है।	123. The Aad (people) belied the Messengers;
124. याद करो उस वक़्त को जब उनके भाई हूद ने उनसे कहा कि क्या तुमको अल्लाह से डर नहीं लगता ?	124. when their brother Hood said to them: "Will you not be conscious of ALLAH?"
125. मैं तुम्हारे लिये अमानतदार रसूल हूँ।	125. "Verily, I am unto you a trusted Messenger;"
126. अल्लाह की नाफ़रमानी से बचो और मेरा कहा मान लो इसी में तुम्हारा भला है।	126. "So fear ALLAH, and obey me;"
127. इस अमानत को तुम तक पहुँचाने में तुम से किसी मेहनताने का सवाल भी नहीं करता मेरी मेहनत का बदला तो रब्बुलआलमीन ही देगा।	127. "and I ask of you no wage for it; my wage is but with the LORD of the worlds."
128. यह क्या हरकत करते हो कि हर ऊंचे मकाम पर बेकार और बे मक़सद यादगार खड़ी करते हो।	128. "Do you build on every eminence a landmark (indicative of splendour), in vanity?"
129. तामीर और कारीगरी के फ़न का गलत इस्तेमाल कर, के बड़े बड़े महल बनाते हो जैसे कि तुम को यहाँ हमेशा के लिये रहना हो।	129. "And do you take for yourselves palaces (like castles), as if you will live therein forever?"
130. और जब किसी पर हाथ डालते हो तो बहुत सख़्ती से पेश आते हो।	130. "And when you seize, you seize like tyrants! (not at all with a view to amending or reforming the offender!)"
131. अल्लाह से डरो और मेरी बात मानो इसी में तुम्हारी भलाई है।	131. "So fear ALLAH- (be conscious of HIM) and obey me."
132. उस अल्लाह से तुम को ज़रूर डरना चाहिए जिस कि मदद से तुम्हारा ज़ोर चल पड़ा है और तुम इस बात को जानते भी हो।	132. "And keep your duty to HIM, Who has aided you with all that you know; (gifts to you material and immaterial)."
133. उस ने पालतू चार पाये और बेटों से तुम्हारी बहुत भारी मदद फ़रमाई।	133. "Aided you with cattle, and sons;"
134. बाग़ीचे और पानी के झरनों से मदद फ़रमाई।	134. "and gardens and springs."
135. नबी ने फ़रमाया कि मैं इस इत्तेला को तुम तक पहुँचाने में बहुत ही भयानक ख़ौफ़ का एहसास करता हूँ कि अब एक दिन तुम बहुत बड़े अज़ाब मे घर लिए जाओगे।	135. "Verily. I fear for you the torment of a mighty Day."
136. जवाब में क़ौम के लोग बोले कि तुम हम को नसीहत करो या न करो हम जो कुछ कर रहे है सब बराबर है।	136. They said: "It is equal to us whether you admonish, or be not of the admonishers;"
137. पहले लोग भी अख़लाक़ की बात सुनाने को ऐसी ही बातें करते थे।	137. "this is but a custom of the ancients;"
138. हम को किसी अज़ाब या सज़ा का कोई ख़तरा नहीं।	138. "and we are not going to be punished."
139. हूद (अलैहिस्सलाम) की क़ौम ने अपने नबी की दावत को झूठ जाना तो हम ने उनको हलाक व बरबाद कर डाला इस क़ौम की तबाही और वीरानी में इबरत का सामान मौजूद है फिर भी बहुत से लोग ईमान को अब भी कबूल नहीं रखते।	139. So they belied him, therefore WE destroyed them. In this indeed is a sign; yet most of them are not believers.
140. और बेशक बात तो यह है कि तेरा रब बहुत ही ग़ल्बे वाला है फिर भी रहम करना उसे ज़्यादा पसंद है।	140. And verily, your LORD! HE is the Mighty, the Merciful. 7 18 11

منزل ۵

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾ جب ان کے بھائی صالح نے انہیں نصیحت کی کہ کیا تم اللہ کی نافرمانی سے باز

تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

نہیں آؤ گے ﴿١٤٢﴾ ایک پیغام جو تمہارے لئے میرے پاس امانت ہے پہنچانے آیا ہوں ﴿١٤٣﴾ اللہ کا ادب لحاظ رکھو اور میری اطاعت

اَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ

کرو اسی میں تمہارا بھلا ہے ﴿١٤٤﴾ میں اس امانت کو تم تک پہنچانے میں کسی اجر کا سوال کبھی نہیں کرتا میرا

اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا

حق الخدمت ربّ العالمین ہی عطا فرما سکتا ہے ﴿١٤٥﴾ ابھی جس طرح اس چین سے عزت کر رہے ہو تو کیا آگے بھی تم

هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ

کو کسی چھوٹ ملتی رہے گی ﴿١٤٦﴾ یہ باغیچے اور چشمے تمہاری ملکیت میں کیا اسی طرح رہیں گے ﴿١٤٧﴾ اور یہ کھیتیاں اور کھجوروں کے

نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا

گچھے جو مارے وزن کے ٹوٹے پڑتے ہیں ﴿١٤٨﴾ اور پہاڑوں کو تراش تراش کر بھاری عمارتیں بنا کر

فٰرِهِیْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَ لَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ

اتراتے ہو ﴿١٤٩﴾ نادانو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مان کر اپنے بچاؤ کی فکر ابھی سے کر لو ﴿١٥٠﴾ اپنے اور بے لگام سرداروں کا حکم

الْمُسْرِفِیْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا

ماننے سے انکار کر دو ﴿١٥١﴾ جو لوگ زمین میں اودھم مچا کر فساد کرتے پھرتے ہیں اور اصلاح و سدھار کی باتوں کو پسند نہیں

یُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿١٥٣﴾ مَاۤ اَنْتَ

کرتے ان کا ساتھ ہرگز مت دو ﴿١٥٢﴾ لوگوں نے جواب دیا کہ تم کو کسی نے جادو کر دیا ہے اس لئے خبطی جیسی باتیں کرتے ہو ﴿١٥٣﴾ تم آدمی تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿١٥٤﴾

ہمارے جیسے ہو اور باتیں بڑی بڑی کرتے ہو سچے ہو تو کوئی نشانی دکھا دو تو جانیں ﴿١٥٤﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

صالح نے فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے اس کے پانی پینے کا اور تمہارے جانوروں کے پانی پلانے کی باری ایک ایک دن طے ہے کہ معلوم ہوتا رہے ﴿١٥٥﴾

وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور دیکھو اس اونٹنی کو تکلیف پہنچانے کی بری نیت سے کبھی چھونے کا خیال بھی نہ کرنا ورنہ ایک شدید دن کے عذاب میں دھر لئے جاؤ گے ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

انھوں نے اس کے پیر کاٹ ڈالے اور صبح ہوتے عذاب دیکھ کر پچھتانا ان کے کام نہ آیا ﴿١٥٧﴾ ایک سخت عذاب نے انہیں آپکڑا اس واقعہ

۱۵۶، ۱۵۷ دعوتِ حق کو دلیں سے سمجھنے کے بجائے قوم نے معجزہ طلب کیا انشان مانگا نبوت پر کوئی خرق عادت یا عجیب چیز دکھانے کا مطالبہ کیا چونکہ اس علاقہ میں پانی کی تنگی تھی اور برادری کا گذر بسر مویشیوں پر منحصر تھا۔ گاؤں میں صرف ایک ہی بڑا کنواں تھا باؤلی کی طرح اس کا پھیلاؤ خاصا تھا پورے گاؤں کے جانور پانی پی لیتے لیکن معجزہ کی طلب پر اللہ نے حضرت صالح کو ایک اونٹنی عطا کی۔ گاؤں کے سامنے کی ایک پہاڑی پھٹی اور اس میں سے ایک اونٹنی زندہ سلامت نکل پڑی منہ میں ہرا چارہ لئے گاؤں میں آ کر باؤلی کے پاس کھڑی ہو گئی اور اسی وقت ایک بچہ بھی جنا۔ اسے دیکھ کر گاؤں کے پورے مویشی بھاگ کھڑے ہوئے اور گاؤں میں بھگدڑ مچ گئی اور جھگڑا ہو گیا حضرت صالح نے اس جھگڑے کا فیصلہ یوں فرمایا کہ تمہارے طلب کرنے سے اللہ نے یہ معجزہ بھیجا ہے اب اسے برداشت کئے بغیر کوئی راستہ نہیں۔ ہاں میں یہ کر سکتا ہوں کہ ایک دن گاؤں کی برادری کے سب جانور پانی پی لیں اور دوسرے دن صرف معجزہ کی اونٹنی پانی پئے گی۔ اور تم اس اونٹنی کو چھونا نہیں ڈرانا نہیں بھگانا نہیں لیکن قوم نے تو خود یہ معجزہ طلب کیا تھا اس لئے ان کی مصیبت کا سبب بھی یہی معجزہ بن گیا۔ ہوا یہ کہ اونٹنی ایک دن میں پوری باؤلی کا پانی پی کر خالی کر جاتی۔ گاؤں کے جانوروں کو دوسرے دن کی باری پر پانی میسر نہ ہوتا، برادری لڑنے مرنے کو تیار ہوئی۔

141. कौमे समूद ने भी अपने रसूलों को झुठलाया।

142. जब उनके भाई सौलेह (अलैहिस्सलाम) ने उन्हें नसीहत की, कि, क्या तुम अल्लाह की नाफ़रमानी से रूकोगे नहीं।

143. एक पैगाम जो तुम्हारे लिए मेरे पास अमानत है पहुँचाने आया हूँ।

144. अल्लाह का अदब लिहाज रखो और मेरा कहा मानो इसी में तुम्हारा भला है।

145. मैं इस अमानत को तुम तक पहुँचाने में किसी अज्र का सवाल कभी नहीं करता मेरी मेहनत का बदला रब्बुल आलमीन ही दे सकता है।

146. अभी जिस तरह अमन चैन से मज़े कर रहे हो तो क्या आगे भी तुमको खुली छूट मिलती रहेगी।

147. यह बागीचे और झरने तुम्हारी मिलकियत में क्या हमेशा रहने वाले हैं ?

148. और यह खेतियाँ और खजूरों के गुच्छे जो मारे वज़न के टूटे पड़ते हैं ?

149. और यह पहाड़ों को तराश कर भारी ईमारतें बना कर इतराते हो ?

150. नादानो ! अल्लाह से डरो और मेरा कहा मान कर अपने बचाव की फ़िक्र अभी से कर लो।

151. उचक्के और बे लगाम सरदारों का हुक्म मानने से इन्कार कर दो।

152. जो लोग ज़मीन में उधम मचा कर फ़साद करते फिरते हैं और इसलाह व सुधार की बातों को पसन्द नहीं करते उनका साथ हर्गिज़ मत दो।

153. लोगों ने जवाब दिया कि तुमको किसी ने जादू कर दिया है इस लिये खबती जैसी बातें करते हो।

154. तुम आदमी तो हमारे जैसे हो और बातें बड़ी बड़ी करते हो सच्चे हो तो कोई निशानी दिखा दो तो जानें।

155. सौलेह ने फरमाया यह एक ऊँटनी है इसके पानी पीने का और तुम्हारे जानवरों के पानी पिलाने की बारी एक एक दिन तय है सबको मालूम होना चाहिये।

156. और देखो इस ऊँटनी को तकलीफ़ पहुँचाने की बुरी नियत से कभी छूने का ख़याल भी न करना वरना एक बड़े दिन के अज़ाब में धर लिये जाओगे।

157. उन्होंने उसके पैर काट डाले और सुबह होते अज़ाब देख कर पछताना उनके काम न आया।

141. The Samud (people) belied (OUR) Messengers;

142. when their brother Saleh said to them: "will you not be conscious (of ALLAH)?"

143. "Verily I am to you a trusted Messenger."

144. "So be conscious of ALLAH and obey me."

145. "And I ask of you no wage for it; my wage is but with the LORD of the worlds."

146. "Will you be left secure in that (enjoyment of) which you have here?"

147. "In gardens and springs;"

148. "and cornfields and Datepalm-trees of which the spathes are fine?"

149. "And you carve houses out of mountains with great skill."

150. "So keep your duty to ALLAH (fear HIM) and obey me."

151. "And do not follow the command of the extravagant, (who exceeds the ordinanaces of ALLAH);"

152. "who act corruptly in the land and do not reform."

153. They said: "You are but one of the bewitched."

154. "You are but a human being like us. Then bring us a sign (a miracle), if you are of the truthful."

155. He said: "Here is a she-camel; it has a right to drink (water), and you have a right to drink (and to your cattle) water-each on a day known."

156. "And do not touch her with an evil (intent), lest there may take hold of you the torment of a Mighty Day."

157. But they killed her, and then they became regretful (as they perceived the doom).

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَ
میں بھی عبرت کا نشان تھا پھر بھی لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی (۱۵۸) اور
إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ
تیرا رب بڑا غالب ہو کر بھی رحم کرنا زیادہ پسند فرماتا ہے (۱۵۹) لوطؑ کی برادری نے بھی رسولوں کی بات کو
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾
جھوٹ بتا کر رد کر دیا (۱۶۰) جب کہ ان کے برادر لوطؑ نے بڑی ہمدردی سے فرمایا کہ تم کو اللہ کی نافرمانی کے وبال کا ڈر کیوں نہیں (۱۶۱)
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾
بیشک میں تو ایک پیغام جو میرے پاس امانت ہے تم تک پہنچانے آیا ہوں (۱۶۲) اللہ کا خوف و لحاظ کرو اور میرا کہا مان لو (۱۶۳)
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ
اور میں نے اس کام پر تم سے کچھ بھی اجر یا بدلے کا سوال کبھی نہیں کیا مجھے تو میری محنت کا اجر ربّ العالمین ہی
الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَ
عطا فرمائے گا (۱۶۴) چھوکروں کے اوپر بے شرمی کی نگاہ ڈال کر سارے جہاں میں تم بہت ہی بدنام ہو گئے (۱۶۵) تمہارے
تَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ
رب نے اس کام کے لئے تمہارے لئے عورتیں پیدا کر دی ہیں ان کو چھوڑ کر تم ہو کہ آپے حد سے باہر
قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ
نکل چکے ہو (۱۶۶) جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ اے لوطؑ اگر تم اپنی نصیحت سے باز نہ آئے تو ہماری آبادیوں سے تم
الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ
کو ہم جگہ سے نکال باہر کر دیا جائے گا (۱۶۷) لوطؑ نے پوری جرأت سے اعلان کیا کہ تمہارے ان گندے کرتوتوں پر میں نفرت کا اعلان کرتا ہوں (۱۶۸)
نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾
لوطؑ نے دعا کی اے رب مجھے اور میرے ساتھیوں کو ان کے برے کام کے وبال سے بچا لے (۱۶۹) پس ہم نے لوطؑ کو اور ان کے ساتھ والوں کو اکٹھے بچا لیا (۱۷۰)
إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَ
لیکن لوطؑ کی بوڑھی عورت نافرمانی کے سبب عذاب سے بچ نہیں سکی (۱۷۱) پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کر دیا (۱۷۲) پھر
أَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ
ہم نے ان لوگوں پر پتھروں کی بارش برسا دی، ڈرائے جانے والوں کے لئے یہ بارش بہت ہی بری ثابت ہوئی (۱۷۳) اس
فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ
بھیانک واقعہ میں عذاب کا ڈر بڑھ جانے کا کیسا بڑا نشان ہے مگر بہت سے لوگ ایمان لانے کو اہمیت نہیں دیتے (۱۷۴) تیرا رب غالب

و۱۷۳ قرآن مجید کی ۱۱۔ سورۂ ہود کی آیت ۸۲-۸۳ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان سے پتھر برسائے گئے اور جس کسی کو لگتا تھا اس پتھر پر مجرم کا نام لکھا ہوتا تھا۔

158. एक सख़्त अज़ाब ने उन्हें आ पकड़ा इस किस्से (घटना) में भी इबरत का निशान था फिर भी लोगों की अकसरियत ईमान लाने वाली नहीं थी।

158. So the torment overtook them. Verily, in this is a sign, (of OUR Might and Majesty), yet most of them are not believers.

159. और तेरा रब बड़ा ग़ालिब हो कर भी रहम और करम करना ज़्यादा पसन्द फरमाता है।

159. And verily your LORD! HE is the Mighty, the Merciful. | 8 | 19 | 12 |

160. लूत की बिरादरी ने भी रसूलों की बात को झूठ बता कर रद्द कर दिया।

160. The people of Loot belied the Messengers;

161. जब कि उनके भाई लूत ने बड़ी हमदर्दी से फरमाया कि तुमको अल्लाह की नाफरमानी के वबाल का डर क्यों नहीं?

161. When their brother Loot said to them: "Will you not be conscious (of ALLAH)?"

162. बेशक मैं तो एक पैग़ाम जो मेरे पास अमानत है तुम तक पहुँचाना चाहता हूँ।

162. "Verily I am unto you a trusted Messenger."

163. अल्लाह का डर और लेहाज़ करो और मेरा कहा मान लो।

163. "So be conscious of ALLAH, and obey me."

164. और मैंने इस काम पर तुम से कुछ भी अज्र या बदले का सवाल कभी नहीं किया मुझे तो मेरी मेहनत का बदला रब्बुलआलमीन ही देगा।

164. "And I ask of you no wage for it, my wage is but with the LORD of the worlds!"

165. छोकरों के ऊपर बे शरमी की निगाह डाल कर सारे संसार में तुम बहुत ही बदनाम हो गये।

165. "Do you go in, unto the males, of mankind?"

166. तुम्हारे रब ने इस काम के लिये तुम्हारे लिये पत्नियाँ पैदा कर दी हैं इनको छोड़ कर तुम हो कि अब हद से बाहर निकल चुके हो।

166. "and leave those whom ALLAH has created for you to be your wives? Nay, you are a people trespassing! (all limits)."

167. जवाब में क़ौम के लोग बोले कि ऐ लूत अगर तुम अपनी नसीहत (उपदेश) से रुके नहीं तो हमारी आबादियों से तुम को हर जगह से निकाल बाहर कर दिया जायेगा।

167. They said: "If you desist not (from your sermonizing), O Loot! Verily, you will be one of those who are driven out!"

168. लूत ने पूरे ज़ोर और बहादुरी से ऐलान किया कि तुम्हारे इन काले करतूतों पर मैं सख़्त नफ़रत का ऐलान करता हूँ।

168. He said: "Verily, I am of those who abhor what you do."

169. लूत ने दुआ की ऐ रब मुझे और मेरे साथियों को उनके बुरे काम के वबाल से बचा ले।

169. "My LORD! save me and my family from what they do."

170. बस हमने लूत को और उसके साथ वालों को इकट्ठे बचा लिया।

170. So WE saved him and his family, all-

171. लेकिन लूत (अलैहिस्सलाम) की बूढ़ी औरत ना फ़रमानी के सबब अज़ाब से बच नहीं सकी।

171. except an old woman (his wife) among those who remained behind.

172. फिर हमने और सब को हलाक कर दिया।

172. Thereafter WE destroyed the rest;

173. फिर हमने उन लोगों पर पथरीली बारिश बरसा दी, डराये जाने वालों के लिये यह बारिश बहुत ही बुरी साबित हुई।

173. As WE rained on them a rain (of brimstone). And how evil was the rain of those who had been warned, (but remain heedless)!

174. इस भयानक किस्से में अज़ाब का डर पड़ जाने का कैसा कुछ निशान है मगर बहुत से लोग ईमान लाने को अहमियत नहीं देते।

174. Verily, in this is a sign, yet most of them are not believers.

منزل ۵

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

ہو کر بھی ان پر رحم کرنا چاہتا تھا مگر یہ اپنی حرکتوں کے باز نہ آئے تو برباد ہوئے ﴿۱۷۵﴾ بن کے رہنے والوں نے بھی رسولوں کی بات کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

جھوٹ جانا ﴿۱۷۶﴾ جب کہ ان کو بھی شعیبؑ نے بڑی محبت سے سمجھا کر فرمایا کیا تم کو خدا کا خوف نہیں؟ ﴿۱۷۷﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

میں ایک رسول ہوں جو تم تک تمہاری امانت پہنچانے آیا ہوں ﴿۱۷۸﴾ اللہ کے عذاب سے بچنے کی فکر کرو اور میرا کہا مان لو ﴿۱۷۹﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

میں اس امانت کی خبر کو تم تک پہنچانے میں کسی اجر کا سوال نہیں کرتا میری محنت کا بدلہ مجھے رب العالمین عطا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾

فرمائے گا ﴿۱۸۰﴾ چیز ناپ کر دینی ہو تو پوری پوری ناپ کرو ناپ میں لوگوں کی چیزوں میں نقصان نہ کرو ﴿۱۸۱﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

ترازو میں وزن ٹھیک تولو ﴿۱۸۲﴾ ناپ تول میں کمی کر کے لوگوں کی چیزوں میں

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَ

نقصان نہ کرو اور دھرتی میں اُچکاپن اور فساد کا چلن بند کرو ﴿۱۸۳﴾ اور

اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا

اس سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے کے زمانے کی تمام مخلوقات کو پیدا فرمایا ﴿۱۸۴﴾ لوگ بولے

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم بہکی بہکی باتیں کرتے ہو معلوم ہوتا ہے تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۸۵﴾ ہم جیسے انسان ہو کر بھی اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو،

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

ہمارے خیال میں تم ایک جھوٹے آدمی ہو ﴿۱۸۶﴾ اگر اپنے دعوے میں سچے ہو تو

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

آسمان کا کوئی ٹکڑا ہم پر گرا کر دکھا دو ﴿۱۸۷﴾ شعیبؑ نے فرمایا

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ

کہ میرا رب ہی خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿۱۸۸﴾ جب ان لوگوں نے شعیبؑ کی بات کو جھٹلا دیا تو سائبان والے دن کے

يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ

عذاب نے ان کو گھیر لیا بیشک وہ عذاب بڑے سخت دن کا تھا ﴿۱۸۹﴾ یقین اطلاع

ف ۱۸۱ ناپ تول میں کمی اور ڈنڈی مارنا یہ گناہ ہیں اور اللہ کے یہاں اس کی سزا ملے گی لیکن دنیا میں بھی ایسے لوگوں کی خیریت نہیں اور ان کا انجام بہت ہی بھیانک ہوتا ہے، متریوں کا دھوکے سے سال میں ناپ تول کم کر دیا اور ایک طبقہ وقتی طور پر خوش حال ہو گیا مگر سماج میں اس کی ساکھ گرتے گرتے عوام کے غصہ اور غضب میں ایسا گھر جائے گا کہ ایک دن غریب عوام اُس کی ترازو باٹ ناپ تول تو کیا حویلی دوکان اور جسم و جان کو بھی توڑ پھوڑ کر جلا کر بھسم کر دے گی اور ایسوں پر کوئی رونے والا بھی باقی نہ رہے گا اس لئے خیریت اور انجام کی بہتری اسی میں ہے کہ ناپ تول ٹھیک رکھا جائے۔

ف ۱۸۹ پہلے گرمی کا عذاب آیا اس کے بعد آسمان پر بادل کا سایہ نظر آیا تو سب لوگ اس کے نیچے جمع ہو گئے کہ اچانک اس میں سے آگ برسنے لگی اور وہ سب ہلاک ہو گئے۔

175. तेरा रब ग़ालिब हो कर भी उन पर रहम करना चाहता था, मगर यह अपनी हरकतों से न रुके तो बरबाद हुए।	175. And verily your LORD! HE is the Mighty, the Merciful. 9 16 13
176. बन के रहने वालों ने भी रसूलों की बात को झूठ जाना।	176. The dwellers of the wood-(dense trees - near Madyan) belied the Messengers.
177. जबकि उनको भी शोएब ने बड़ी मुहब्बत से समझा कर कहा कि क्या तुमको अल्लाह का डर नहीं ?	177. When their brother Shoeb said to them: "Will you not be conscious (of ALLAH)?"
178. मैं एक रसूल हूँ जो तुम तक तुम्हारी अमानत पहुँचाने आया हूँ।	178. "Verily, I am unto you a trusted messenger."
179. अल्लाह के अज़ाब से बचने की फ़िक्र करो और मेरा कहा मान लो।	179. "So be conscious of ALLAH, and obey me!"
180. मैं इस अमानत की खबर को तुम तक पहुँचाने में किसी अज्र का सवाल नहीं करता मेरी मेहनत का बदला मुझे रब्बुलआलमीन देगा।	180. "And I ask you no wage; my wage is but with the LORD of the worlds."
181. चीज़ नाप कर देने की हो तो पूरी पूरी नाप कर दो, नाप में लोगों की चीज़ों में नुकसान न करो।	181. "Give full measure, and be not of the those who cause (others) to lose."
182. तराज़ू में वज़न ठीक ठीक तौलो।	182. "And weigh with the true and straight balance."
183. नाप तौल में कमी कर के लोगों की चीज़ों में नुक़सान न करो और धरती में उचक्का पन और फ़साद का चलन बंद करो।	183. "And defraud not people by reducing their things, and commit not corruption on the earth."
184. और उस से डरो जिसने तुम को और तुमसे पहले के ज़माने की सारी मख़लूकात को पैदा किया।	184. "And fear HIM Who created you and the former generations."
185. लोग बोले तुम बहकी बहकी बातें करते हो मालूम होता है तुम पर किसी ने जादू कर दिया है।	185. They said: "You are only one of those bewitched!"
186. हम जैसे इन्सान हो कर भी अपने आपको क्या समझते हो, हमारे ख़याल में तुम एक झूठे आदमी हो।	186. "you are but a human being like us; and we consider you to be of the liars!"
187. अगर अपने दावे में सच्चे हो तो आसमान का कोई टुकड़ा हम पर गिरा कर दिखा दो।	187. "So cause a piece of the sky to fall upon us, if you are of the truthful."
188. शोएब ने कहा कि मेरा रब ही खूब जानता है जो तुम करते हो।	188. He said: "My LORD is the Best Knower of what you do." (HE will decide how to deal with you).
189. जब उन लोगों ने शोएब की बात को झुठला दिया तो सायबान (छाँव) वाले दिन के अज़ाब ने उनको घेर लिया बेशक वह अज़ाब बड़े सख़्त दिन का था।	189. As they belied him, the torment of the day of shadow (a gloomy cloud) seized them. Indeed it was the torment of a mighty Day.

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾

دی جاتی ہے کہ بے ایمان قوموں کی ہلاکت کا عذاب ایک نشانی ہے پھر بھی بہت سے لوگ ایمان سے بے دھیان رہے ﴿١٩٠﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ

اور بیشک تمھارا رب غالب ہے اور مہربان بھی ﴿١٩١﴾ اور یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى

نازل فرمایا گیا ہے ﴿١٩٢﴾ روح الامین نام کا فرشتہ لے کر اسے اترا ہے ﴿١٩٣﴾ اسے نبی آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

دل پر اس قرآن کا نزول فرمایا گیا ہے تاکہ آپ بھی اسے اس بیان کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کر دیں ﴿١٩٤﴾ اس قرآن کو صاف بیان کرنے والی عربی زبان

مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ

میں نازل فرمایا گیا ہے ﴿١٩٥﴾ اور اس کا تذکرہ اس کے پہلے آئی ہوئی کتابوں میں موجود ہے ﴿١٩٦﴾ کیا ان کے لئے یہ دلیل قابل قبول

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ

نہیں ہے کہ اس قرآن کے بارے میں بنی اسرائیل کے عالم لوگوں کو جانکاری ہے ﴿١٩٧﴾ ہمارے

نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا

لئے کچھ مشکل نہیں تھا اگر ہم اس قرآن کو کسی غیر عرب پر نازل فرما دیتے ﴿١٩٨﴾ اور وہ غیر عرب ان پر عربی زبان میں قرآن پڑھ کر

كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ

سناتا تب بھی یہ ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿١٩٩﴾ ہر دور میں ایسی ہی بھول اور مجرموں کے دلوں میں ہمارا کلام اتار دیا گیا مگر ہم نے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

ان کے دلوں کو اثر سے محروم پایا ﴿٢٠٠﴾ قرآن پر یہ ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب دیکھ

الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

نہ لیں ﴿٢٠١﴾ عذاب ان پر ایسی حالت میں اچانک آ پڑے گا کہ ان کے ہوش اُڑ جائیں گے ﴿٢٠٢﴾

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

تب چیخ اٹھیں گے کہ کیا ہم کو سنبھلنے کے لئے کچھ ذرا سی مہلت دی جا سکتی ہے ﴿٢٠٣﴾ کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لئے

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ

جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿٢٠٤﴾ ذرا تم بھی دیکھو کہ کتنے برسوں کے لئے ہم نے انھیں سامان زندگی دیا تھا ﴿٢٠٥﴾ پھر یہ

جَاۗءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

عذاب ان پر ٹوٹ کر گرا جس کا وعدہ ان سے کیا جاتا تھا ﴿٢٠٦﴾ عذاب آنے پر ان کا سامان عیش ان کے کچھ بھی

منزل ۵

ف ١٩١ اس سورۃ میں اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ آٹھ مرتبہ آیا ہے ہم نے آیات کے ساتھ مضمون کا لحاظ کر کے بجائے ترجمے کے ترجمانی کا انداز اختیار کیا ہے لیکن لفظی معنی تو ہر جگہ ایک ہی ہیں۔

ف ١٩٢/١٩٣ قرآن مجید کا نزول یعنی آسمان سے زمین کی طرف اُترنا یہ اس طرح ہوا کہ اللہ کا کلام لے کر جبرئیل زمین پر تشریف لاتے اور حضورؐ کے قلب مبارک کی طرف متوجہ ہو کر پڑھتے یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضورؐ کے دل میں محفوظ ہو جاتا اور پھر آپ اپنی زبان سے اس طرح پڑھتے جس طرح جبرئیلؑ لے کر آتے تھے، روح الامین کے معنی ہیں امانت والی روح یہ لقب ہے حضرت جبرئیلؑ کا جو تمام فرشتوں کے سردار ہیں اور عالم ملکوت میں دوسرے تمام فرشتے ان کے ماتحت ہیں۔ تمام آسمانی کتابوں کے نزول کا دفتر بھی انھیں کے ذمّہ ہے ہر سال شب قدر میں قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے والوں کا جائزہ لینے کے لئے اُن کا نزول اب بھی صورتی پر ہوتا ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام کی مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے (٥٣) سورۃ نجم آیت نمبر ٦ تا ٩۔ (٢) البقرہ آیت نمبر ٩٧ (١٩) مریم آیت نمبر ٦٤ (٦٦) تحریم آیت نمبر ٤ (٧٨) نبا آیت نمبر ٣٨ (٨١) تکویر آیت نمبر ١٩ تا ٢٣۔

ف ١٩٧ بنی اسرائیل جب اللہ کی کتاب توریت کو چھوڑ کر شرک و بدعت میں لت پت ہوئے اور ان کا زوال شروع ہوا تو ساری دنیا میں اُن کی جو دھاک تھی وہ ختم ہو گئی، ذلیل و خوار ہوئے مارے مارے پھرے تب اُن کے علماء ان کو ہمت دلاتے کہ صبر سے جی تھام کے وقت نکال لو ایک بڑے نبی آنے والے ہیں اور ایک بڑی زبردست آسمانی کتاب آنے والی ہے تب ہم کو قوت ملے گی اور اللہ کی مدد سے ہم دنیا میں کامیاب ہوں گے قرآن مجید کی سورۃ بقرہ آیت نمبر ٨٩ میں اس کا ارشاد موجود ہے۔ ف ١٩٧ دیکھئے ٢-١٠٩، الفتح ٢٩، ٦١ - ٦ حم سجدہ ٤٤

190. यक़ीनी ख़बर दी जाती है कि बेईमान क़ौमों की हलाकत का अज़ाब एक निशानी है फिर भी बहुत से लोग ईमान से बे ध्यान रहे।	190. Verily, in this is a Sign, yet most of them are not believers.
191. और बेशक तुम्हारा रब ग़ालिब है और मेहरबान भी।	191. And verily Your LORD! HE is the Mighty, the Merciful. 10 16 14
192. और यह कुरआन रब्बुलआलमीन की तरफ़ से नाज़िल किया गया है।	192. And verily, this (the Quran), is a revelation of the LORD of the worlds.
193. रूहुलअमीन नाम का फ़रिश्ता ले कर इसे उतरा है।	193. Which the trustworthy Spirit (the Angel Jibreel) has brought it down;
194. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आपके दिल पर इस कुरआन का नुज़ूल फरमाया गया है ताकि आप हमारे इस बयान से लोगों को ख़बरदार कर दें।	194. upon your heart (O Prophet!) that you may be (one) of the warners;
195. इस कुरआन को साफ़ बयान करने वाली अरबी ज़बान में नाज़िल किया गया है।	195. in the plain Arabic language.
196. और इसका तज़किरा इसके पहले आई हुई किताबों में मौजूद है।	196. And verily, it (the Quran) is (announced) in the Scriptures of the ancients.
197. क्या उनके लिये यह दलील काबिले कबूल नहीं है कि इस कुरआन के बारे में बनी इसराईल के आलिम लोगों को जानकारी है।	197. Is it not an evidence (sufficient) to them that the learned among the Children of Israil knew it (as true)?
198. हमारे लिये कुछ मुशकिल नहीं था अगर हम इस कुरआन को किसी ग़ैर अरब पर नाज़िल कर देते।	198. And if WE had revealed it (this Quran) unto any of the non-Arabs,-
199. और यह ग़ैर अरब उन पर अरबी ज़बान में कुरआन पढ़ कर सुना भी देता तब भी यह ईमान लाने वाले नहीं थे।	199. and he had recited it unto them, even then they would not have believed in it.
200. हर दौर में यही कुछ हुआ कि मुजरिमों के दिलों में हमारा कलाम गुज़ार दिया गया मगर हमने उनके दिलों को असर से महरूम पाया।	200. Thus have WE caused it (the denial of the Quran) to enter the hearts of the culprits.
201. कुरआन पर यह ईमान नहीं लायेंगे जब तक कि दर्दनाक अज़ाब देख न लें।	201. They will not believe in it (the Quran), until they see the painful torment.
202. अज़ाब उन पर ऐसी हालत में अचानक आ पड़ेगा कि उनके होश उड़ जायेंगे।	202. It will come to them suddenly, while they perceive it not.
203. तब चीख़ उठेंगे कि क्या हमको संभलने के लिये कुछ ज़रा सी मोहलत दी जा सकती है ?	203. Then, (when it is too late), they will say: "Are we to be respited?"
204. क्या यह लोग हमारे अज़ाब के लिये जल्दी मचा रहे है ?	204. Do they then wish to hurry for OUR chastisement?
205. ज़रा तुम भी देख लो कि कितने बरसों के लिये हमने उन्हें ज़िन्दगी का सामान दिया था।	205. Think! If WE do let them enjoy for years;
206. फिर यह अज़ाब उन पर टूट कर गिरा जिसका वादा उन से किया जाता था।	206. and afterwards comes to them that (Punishment) which they had been promised;
207. अज़ाब आने पर उनके ऐश का सामान उनको कुछ भी काम न आ सका।	207. all that with which they used to enjoy shall not (in any way) avail them.

يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾
کام نہ آسکا (۲۰۷) جتنی آبادیوں کو ہم نے ہلاک کیا تو پہلے اُن کو آگاہ کرنے کے لئے کسی ڈر سنانے والے کو ضرور بھیج دیا تھا (۲۰۸)
ذِكْرَىٰ ۛ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾
ان تک نصیحت پہنچانے کا انتظام اس لئے کیا کہ ہم ظالم نہیں ہیں (۲۰۹) اس قرآن کے اتارنے میں شیطانوں کا کچھ بھی دخل نہیں ہو سکا (۲۱۰)
وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
شیطانوں میں یہ قابلیت بھی نہیں اور ان کے بس کی یہ بات بھی نہیں کہ اس قرآن میں کچھ خلل ڈال سکیں (۲۱۱) ان کو تو قرآن سننے سے بھی روک دیا
لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ
گیا ہے اور پوری طرح ان کی ناکہ بندی کردی گئی ہے (۲۱۲) بس تم اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود سے دعا میں نہ کرنا اگر تم نے ایسا کیا تو تم کو بھی عذاب
مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾
دیئے جانے والوں میں شامل کر دیا جائے گا (۲۱۳) اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو بھی اس حکم سے خبردار کر دو (۲۱۴)
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾
جو لوگ ایمان لا کر آپ کی اتباع کریں ان کے لئے رحمت کے بازو پھیلا دو (۲۱۵)
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ
پھر جو آپ کی نافرمانی کرے تو اُس کو اطلاع کردو کہ تمہارے اعمال سے میں بری ہوں (۲۱۶) اور بھروسہ تو
عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَ
صرف اسی ایک غالب مہربان پر کرلو (۲۱۷) تم جب بندگی کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو اللہ کی نگاہِ کرم تم پر ہوتی ہے (۲۱۸) اور
تَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ
سجدہ کرنے والوں کی دیکھ بھال کے سبب تم اور بھی ہمارے منظورِ نظر ہو گئے (۲۱۹) بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے (۲۲۰) کیا تم کو
أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ
ان لوگوں کا حال بتا دوں جن پر شیطانوں نے دھاوا بول رکھا ہے (۲۲۱) تمام پاپی اور جھوٹ گھڑنے والوں پر
أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾
شیطان گھیرا ڈالتا ہے (۲۲۲) جو سنی سنائی باتوں کا ڈھیر لگا دیتے ہیں جب کہ ان کی بڑی تعداد جھوٹی ہے (۲۲۳)
وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ
شاعروں کی اتباع تو وہ کرتے ہیں جن کی اپنی کوئی راہ نہیں (۲۲۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ شاعر ہر میدان میں بھٹکتے ہوئے
وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾
حیران و پریشان خیال پھرتے ہیں (۲۲۵) اور شاعر لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل نہیں کرتے (۲۲۶)

مع

ف ۲۱۲ حفاظت کے کڑے غیبی انتظامات کے ساتھ فرشتوں کا لشکر سخت چوکی پہرے سے لیس ہو کر اترتا ہے۔ قرآن مجید کی آیات لے کر آسمان سے زمین تک تمام راستہ بجلی سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے جبریلؑ کی قیادت میں طے کیا جاتا ہے اور اس طرح قلب محمدؐ پر قرآن نازل کر دیا گیا۔ اس پوری کارروائی میں کسی بھی شیطان کا خلل یا دخل ممکن ہی نہیں رہا۔ کبھی کسی شیطان نے چوری چھپے سننے کی ذرا بھی کوشش کی تو سخت انگاروں کی مار سے اُسے جلا کر بھسم کر دیا گیا۔ دیکھئے

(۱۵) الحجر ۱۸
(۳۷) صٰفّٰت ۷ — ۱۰
(۷۲) الجن ۲۷ - ۲۸

ف ۲۲۳ اکثر پیشہ ور شاعر رنگین خیال اور تصور کی دنیا میں گمان کے محل بناتے ہیں جن میں سے بہت سے خیالات کو حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا پھر بعضوں کی اس سے روزی روٹی وابستہ ہوتی ہے اس لئے عوام کو خوش کرنے کے لئے بے سر پیر کی باتیں جوڑ جاڑ کر اپنا سکہ جماتے ہیں۔ اسی لئے اللہ نے حضورؐ کے لئے شاعری کو شایانِ شان نہیں بتایا۔ دیکھئے۔

(۳۶) یٰسین ۶۹
(۶۹) الحاقۃ ۴۰-۴۲

ف ۲۲۶ بعض شاعر عشقیہ شاعری میں ترنگ پیدا کرنے کے لئے اپنی معشوقہ کے لئے آسمان سے تارے توڑ کر لانے کی بات کرتے ہیں مگر اندھیرے میں ناک باہر نکالنے میں اُن کا دم گھٹتا ہے اسی طرح جنگ نامے اور رزمیہ کے تذکرے میں تلواروں کی جھنکار کو نظم میں پرو دیں گے مگر کسی نے ذرا چاقو بتایا تو دم دبا کر بھاگ نکلے۔

208. जितनी आबादियों को हम ने हलाक किया तो पहले उनको आगाह करने के लिये किसी डर सुनाने वाले को ज़रूर भेज दिया था।	208. And never did WE destroy a township, but it had its warners!-
209. उन तक नसीहत पहुँचने का इन्तेज़ाम इस लिये किया कि हम ज़ालिम नहीं हैं।	209. by way of admonition, and WE have never been unjust.
210. इस कुरआन के उतरने में शैतानों का कुछ भी दख़ल नहीं हो सका।	210. And it is not the devils who have brought it down,
211. शैतानों में यह काबिलियत भी नहीं और उनके बस की यह बात भी नहीं कि इस कुरआन में कुछ ख़लल डाल सकें।	211. neither it behoves- (befits)- them, nor they can (do it).
212. उन को तो कुरआन सुनने से भी रोक दिया गया है और पूरी तरह नाका बन्दी कर दी गई है।	212. Verily, they have been removed far from (even) hearing it.
213. बस तुम अल्लाह के सिवा किसी दूसरे मअबूद से दुआ भी न करना अगर तुमने ऐसा किया तो तुमको भी अज़ाब दिये जाने वालों में शामिल कर दिया जायेगा।	213. So invoke not with ALLAH another (-"Ilah"-) deity, lest you be among those who receive punishment.
214. अपने खानदान के करीबी रिशतेदारों को भी इस हुक्म से ख़बरदार कर दो।	214. And warn your tribe (and) the nearest ones;
215. जो लोग ईमान लाकर आपकी इत्तेबा करें उनके लिये रहमत के बाज़ू फैला दो।	215. And be kind and humble to the believers who follow you.
216. फिर जो आपकी नाफ़रमानी करे तो उसको ख़बर दे दो कि तुम्हारे आमाल से मैं बरी हूँ।	216. Then if they disobey you, say: "I am quit (-withdraw-) of what you do."
217. और भरोसा तो सिर्फ़ उसी एक ग़ालिब मेहरबान पर कर लो।	217. And rely upon the Mighty, the Merciful;
218. तुम जब बंदगी के लिये खड़े होते हो तो अल्लाह की निगाहे करम तुम पर होती है।	218. Who sees you (O Prophet!) when you stand up, (for prayer);
219. और सजदा करने वालों की देख भाल के सबब तुम और भी हमारे मंज़ूरे नज़र हो गये।	219. (and watches) your movements among those who fall prostrate.
220. बेशक वही सुनने वाला जानने वाला है।	220. Verily, HE! Only HE is the All-Hearer, the All-Knower.
221. क्या तुमको उन लोगों का हाल बता दूँ जिन पर शैतानों ने धावा बोल रखा है।	221. Shall I declare to you upon whom the devils descend ?
222. तमाम पापी और झूठ घड़ने वालों पर शैतान घेरा डालता है।	222. They descend on every lying, sinful person;
223. जो सुनी सुनाई बातों का ढेर लगा देते हैं जब कि उनकी बड़ी संख्या झूठी है।	223. who give ear (to the devils), and most of them are liars.
224. शायरों की इत्तेबा तो वह करते हैं जिन की अपनी कोई राह नहीं।	224. As for the poets, the erring- (bereft of sense of reality)- follow them;
225. क्या तुमने देखा नहीं कि शायर हर मैदान में चकराते हुए हैरान और परेशान ख़याल फिरते हैं।	225. Do you not see that they (the poets) wander aimlessly in every valley, (praising others right or wrong in their poetry)?-
226. और शायर लोग जो कुछ कहते है उस पर अमल नहीं करते।	226. and that, they say what they do not do!

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ

مگر جو شاعر ایمان میں داخل ہوتے ہیں اور جن کو نیکی سے لگاؤ رہتا ہے پروردگار کا ذکر بھی بہت بہت کرتے ہیں اور ناانصاف ظالم شاعروں کے

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ

مقابلہ میں شعر میں حق بات کہہ کر بدلہ لے لیا تو ایسے ایمان والے شاعر برے نہیں مانے جائیں گے اور ظالموں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ ان کے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

گرتے پڑتے ان کو اوندھے منہ کہاں جا کر پہنچنا ہے ﴿۲۲۷﴾

رکوع ۱۱ ۱۵

اٰیاتہا ۹۳ (۲۷) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (۴۸) رکوعاتہا ۷

سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۹۳ آیات اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

طاسین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی جو ایک ایسی کتاب ہے کہ اپنی بات کھلے طور پر صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿۱﴾

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

ایمان والوں کے لئے ہدایت کا راستہ دکھا کر انہیں بشارت دیتی ہے ﴿۲﴾ جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ

اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں اس قرآن سے ہدایت انہیں کو ملتی ہے ﴿۳﴾ جو لوگ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ

آخرت کو نہیں مانتے ہم نے انہیں ڈھیل دی کہ ان کے اعمال ان کی نگاہ میں بہت خوشنما دکھائی دیں اور اپنی خوش فہمی میں یہ لوگ

يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

اندھے ہو کر بھٹکتے پھرتے ہیں ﴿۴﴾ ایسے لوگوں کو بری طرح کا عذاب بھگتنا پڑے گا اور آخرت میں تو ان کا بہت ہی

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

بھاری نقصان ہو گیا ﴿۵﴾ آپ پر اس قرآن کا فیضان حکمت والے اور علم والے

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ

کی طرف سے کیا گیا ہے جس میں اللہ کی ملاقات کے شوق کی تاثیر رکھ دی گئی ہے ﴿۶﴾ اس وقت کو یاد کرو کہ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

کہا کہ مجھ کو دور سے روشنی دکھائی دے رہی ہے، تم یہیں رہو میں تھوڑی دیر میں راستہ کی خبر بھی لے آؤں گا اور وہاں سے آگ کا شعلہ

۲۲۷ پیشہ ور شاعروں کی اصل کمزوری بتادی لیکن شاعری چونکہ ایک فن ہے اور اس فن کا ایک استعمال غلط ہے اور ایک استعمال صحیح ہے بے عمل، بے ایمان اور بدکار پیشہ ور شاعر کی شاعری ناپسند کی گئی اور اہل ایمان نیکی پر چلنے والے اللہ کے ذاکر شاکر نیک بندے شاعری کے فن میں دین کی خدمت کریں انہیں پسند کیا گیا۔ جو شرک سوسائٹی کے بازاری شاعروں کے مقابلہ میں حقیقت پسندی سے اس فن کے ذریعہ خدمت انجام دیں تو برا نہیں۔ اہل ایمان میں حضرت عائشہؓ، حسان بن ثابتؓ کعب بن مالکؓ اور بعد میں عطارؒ رومیؒ سعدی شیرازیؒ غزالیؒ اور نئے دور میں اقبال، سوتن، حالی وغیرہ کو اس صف میں گنا جاسکتا ہے اور بھی اللہ کے بے شمار بندے ہوں گے۔

۴ مرنے کے بعد اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا عقیدہ آخرت جن کو نہیں انہیں اس دنیا میں اپنے کالے کرتوت بہت بھلے اور خوشنما لگتے ہیں جب کوئی آخرت نہیں کوئی حساب کتاب نہیں، جزا سزا نہیں تو اب جو چاہیں کریں ہر جگہ منہ مارتے پھریں نیکی بدی کا کوئی سوال نہیں رہا ایسے لوگ اپنی دنیا کی زندگی ضائع کر ڈالتے ہیں، آخر ایک دن موت سب کو آنی ہے موت کے پہلے جھٹکے میں ہی انہیں معلوم ہو جائے گا۔

الجزء ۱۰ النصف

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

227. मगर जो शायर ईमान में दाखिल होते हैं और जिनको नेकी से लगाव रहता है फिर अल्लाह का ज़िक्र भी बहुत करते हैं और ना इन्साफ ज़ालिम शायरों के मुकाबले में शेर में हक़ बात कह कर बदला ले लिया तो ऐसे ईमान वाले शायर बुरे नहीं माने जायेंगे और ज़ालिमों को बहुत जल्द मालूम हो जायेगा कि लुढ़कते गिरते पड़ते उनको औंधे मुँह कहाँ पहुँचना है।

227. except those who believe, and do righteous deeds, and remember ALLAH much, and reply back (in poetry) to the unjust (poetry that has wronged them). And those who do wrong will come to know by what overturning they will be overturned.

| 11 | 36 | 15 |

27. नम्ल

सूरह नम्ल मक्का में उतारी गई इस में तिरानबे (93) आयतें हैं और सात (7) रुकूअ़ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

27. SURAH: AN-NAML

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 93 AYATS AND 7 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ता–सीन, यह कुरआन की आयतें हैं जो एक ऐसी किताब है कि अपनी बात खुले तौर पर साफ़ साफ़ बयान करती है।

1. TA-SEEN-; these are the Verses of the Quran, and a Book (of messages-) bright and clean ;-

2. ईमान वालों के लिए हिदायत का रास्ता दिखा कर उन्हें खुशखबरी देती है।

2. a guidance and glad tidings to the believers ;-

3. जो लोग नमाज़ को कायम रखते हैं और ज़कात देते हैं और आख़िरत पर यकीन रखते हैं इस कुरआन से हिदायत उन्हीं को मिलती है।

3. who establish the (regular) prayer, and pay the poor-due, and believe with certainty in the Hereafter.

4. जो लोग आख़िरत को नहीं मानते हम ने उन्हें ढील दी कि उनके आमाल उनकी निगाह में बहुत खुशनुमा दिखाई दें और अपनी नासमझी में यह लोग अंधे होकर भटकते फिरते हैं।

4. (But,) Verily, those who do not believe in the Hereafter, WE have made their deeds fair-seeming to them, so they wander about blindly, (bereft of all peace of mind).

5. ऐसे लोगों को बुरी तरह का अज़ाब भुगतना पड़ेगा और आख़िरत में तो उनका बहुत ही नुकसान हो गया।

5. They are those for whom there will be an evil torment (in this world); and in the Hereafter they will be the greatest losers.

6. और आप (स.अ.व.स.) को यह कुरआन हिकमत वाले और इल्मवाले की तरफ़ से दिया गया है (जिस में अल्लाह की मुलाकात के शौक की तासीर रख दी गई है)।

6. And verily, you are receiving the Quran from the One, All-Wise, All-knowing.

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ فَلَمَّا جَآءَهَا
بھی لے آؤں گا تاکہ تم ٹھنڈ سے بچاؤ کے لئے تاپ سکو ⑦ جب موسیٰ اس جگہ پر پہنچے تو ان کو آواز
نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَ
دی گئی کہ اس آگ نما شعلۂ نور میں سے جو کلام کو سنائی دے رہی ہے وہ ذات مبارک ہے یہاں تمام آس پاس کا ماحول اللہ رب العالمین
سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
کی پاکیزہ جلوہ نمائی سے بھرپور ہے ⑧ آواز سنائی دی کہ اے موسیٰ بیشک بات سن لو کر
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
میں اللہ غلبے والا اور دانشمند ہوں ⑨ اور تم اپنی لاٹھی کو نیچے ڈال دو پس یکایک موسیٰ نے دیکھا کہ یہ تو سانپ بن گیا جو تیزی سے بل کھا رہا
كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى
ہے تو موسیٰ ڈر کر وہاں سے ایسے بھاگے کہ پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا ہم نے فرمایا کہ موسیٰ ڈرو نہیں جب رسولوں کو میں اپنا قرب عطا فرماتا ہوں تو پھر
لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ اِلَّا
انھیں اطمینان ہو جاتا ہے اس لئے تم کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ⑩ اگر کسی نے
مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ
قصور کر لیا ہو اور خطا کے بعد نیکی سے اسے تبدیل کرالے تو بیشک اسے میری مغفرت اور رحمت کا نفع مل کر
رَّحِيْمٌ ⑪ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ
رہے گا ⑪ اور اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال کر دیکھو وہ چمکتا ہوا سفید بے داغ ہو کر نکلے گا
مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ
یہ نشان بھی ان نو نشانیوں میں شامل ہے جنھیں لے کر تم کو فرعون اور اس کی قوم کے پاس جانا
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
ہے اس لئے کہ یہ لوگ بے حکم ہو چکے ہیں ⑫ پھر جب عقل و نظر کو روشن کرنے والی ہماری
مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑬ وَجَحَدُوْا بِهَا
نشانیاں ان کے پاس پہنچیں تو انھوں نے ضد میں یہ جواب پیش کر دیا کہ یہ سب کھلا ہوا جادو ہے ⑬ ان کے جی کے اندر یقین کا خیال
وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ
ہوا پر انکار کرنے لگا تھا کہ یہ آیات حق ہیں مگر پھر بھی ظلم اور زیادتی سے انھوں نے مخالفت میں سخت گریز بازی سے حق کو دبانے کی کارروائی
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ⑭ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
جاری رکھی تو تم بھی دیکھو فساد مچانے والوں کا انجام کیسا رہا ⑭ داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمانے والے بھی ہم تھے اور ان

منزل ۵

ہو جاتا ہے کہ آخرت کو نظر انداز کر کے دنیا میں جو کچھ کر رہے تھے اس کا وبال اب ان کے سر پر آ گیا۔ کاش دنیا میں اندھا دھند زندگی نہ گزارتے اور اپنے مستقبل کی کچھ سوچ فکر کرتے تو اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی تعلیم سے وہ سنبھل سنور کر آخرت میں آ سکتے تھے۔ آخرت میں جانا تو ہر ایک کو ہے مگر جو حشر و حساب سے بے یقین رہا اس کا نیک عمل برباد ہوا اور بدی کا وبال بھگتنا ہر حال میں لازم ہوا۔

ف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ اپنی اہلیہ صاحبہ کو لے کر سفر پر تھے سخت سردی کا موسم اور رات اندھیری تھی، شاید پگڈنڈی کا راستہ اندھیرے میں بھول گئے ہوں اور اہلیہ صاحبہ کو درد یا ٹھنڈک کے سبب آگ سے تاپنے کی ضرورت پیش آئی ہو۔

ف ادھر گھٹا ٹوپ اندھیاری رات میں شدت سے سردی کا عالم، ادھر حرارت اور تیز روشنی سے نور کی کرن شعلۂ نور آگ کی طرح معلوم ہوتی تھی حقیقت میں وادیٔ طور کے علاقے میں ایک درخت کے ارد گرد نہایت ہی تیزی سے تجلیات ربانی کا ظہور ہوا جس کے سبب وادیٔ طور کا یہ درخت نور الٰہی کی مقدس شعاعوں کا مرکز بن گیا جس کی وجہ سے نہایت روحانی حسن و جمال کا منظر درخت کے آس پاس پھیل گیا نور علیٰ نور۔

ف۱۲ نو نشانیوں کا بیان سورۃ الاعراف آیت ۱۳۰ سے ۱۳۳ میں آیا ہے (۱) اکال سوکھا پڑنا (۲) فصلوں کی بربادی (۳) طوفان (۴) ٹڈی دل (۵) گھن کا کیڑا (۶) مینڈک (۷) خون (۸) چمکتا ہاتھ (۹) لاٹھی کا سانپ بن جانا۔ یہ سب ملا کر نو نشانیاں فرعون کو نوٹس دینے کے لئے دکھائی گئیں بقیہ دور میں بھی جیسے پتھر سے پانی کے بارہ چشمے پھوٹ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

ع ۱ ۱۴ ۱۶

7. उस किस्से की याद करा दो कि जब मूसा (अ.स.) ने अपने घर वालों से कहा कि मुझे कुछ दूर पर आग दिखाई दे रही है, तुम यहीं रहो मैं थोड़ी देर में रास्ते की खबर ले आऊंगा और वहीं से आग का शोला भी ले आऊंगा ताकि तुम ठन्डी से बचाव के लिये ताप सको।

7. (Re-call) when Moosa said to his family: "Verily, I perceive a fire afar; I shall bring you from there some information, or I shall bring a burning brand therefrom, that you may warm yourselves."

8. जब मूसा (अ.स.) उस जगह पर पहुँचे तो उनको आवाज़ दी गई कि इस आग जैसे नूर के शोले में से जो आवाज़ तुम को सुनाई दे रही है वह बहुत मुबारक है यहीं तमाम आस पास का माहौल अल्लाह रब्बुलआलमीन की पाकीज़ा जलवा नुमाई से भर पूर है।

8. But when he came to it, he was called: "Blessed is whosoever is in the fire, and whosoever is around it, and glorified be ALLAH, the LORD of the Worlds."

9. आवाज़ सुनाई दी कि ऐ मूसा (अ.स.) बेशक बात सुन लो कि मैं अल्लाह ग़लबे वाला और दानिशमंद हूँ।

9. " O Moosa! It is really I, ALLAH, (calling unto you, and not fire); the Mighty, the Wise;"-

10. और तुम अपनी लाठी को नीचे डाल दो कि बस यकायक मूसा (अ.स.) ने देखा कि यह तो साँप बन गया जो तेज़ी से बल खा रहा है तो मूसा (अ.स.) पीठ फेर कर वहाँ से ऐसे भागे कि पीछे मुड़ कर भी न देखा हम ने फरमाया मूसा डरो नहीं जब रसूलों को मैं अपने करीब तलब करता हूँ तो फिर उन्हें इतमिनान हो जाता है इसलिये तुमको घबराने की ज़रूरत नहीं।

10. "And cast down your stick." But when he saw it moving as if it was a snake, he turned in fright, and did not look-back. (It was said): "O Moosa! Fear not; in MY presence Messengers do not fear;"-

11. अगर किसी ने कुसूर कर लिया हो और ख़ता के बाद नेकी से उसे तबदील करा ले तो बेशक उसे मेरी मग़फ़ेरत और रहमत का नफ़ा मिलकर रहेगा।

11. excepting any who may have done wrong, and thereafter changes evil for good, then surely, I am Oft-Forgiving, Most-Merciful."

12. और अपने गिरेबान में हाथ डालकर देखो वह चमकता हुआ सफ़ेद बेदाग़ हो कर निकलेगा यह निशान भी उन नौ निशानियों में शामिल है जिन्हें लेकर तुमको फिरऔन और उसकी कौम के पास जाना है इसलिए कि यह लोग बेहुक्म हो चुके हैं।

12. "And put your hand under your arm, it will come forth white without hurt. (These are) among the nine signs (you will take) to Firaun and his people. Verily they have been a people transgressing".

13. फिर जब अक्ल व नज़र को रौशन करने वाली हमारी निशानियाँ उनके पास पहुँची तो उन्होंने ज़िद में यह जवाब पेश कर दिया कि यह सब खुला हुआ जादू है।

13. But when OUR Signs came to them illuminating, they said: "This is a magic manifest."

14. उनके जी के अन्दर यक़ीन का खयाल बराबर अपना काम करने लगा था कि यह आयतें सच्ची हैं मगर फिर भी ज़ुल्म और ज़्यादती से उन्होंने मुखालिफ़त में सख्त हुल्लड़ बाज़ी से हक़ को दबाने की कार्यवाही जारी रखी तो तुम भी देख लो कि फ़साद मचाने वालों का अंजाम कैसा रहा।

14. And they (disputed)- rejected them (the signs), maliciously and arrogantly; though their ownselves were convinced thereof. So behold, what has been the end of the corrupters! 1 | 14 | 16

وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

دونوں نے اس پر اللہ کا خوب شکر ادا کیا اور اللہ کی خوبیاں بیان کر کے یہ کہتے تھے کہ واقعی تعریف تو بس ایک اللہ کے لئے ہے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَ وَرِثَ

جس نے اپنے بہت سارے ایمان والے بندوں کے ہوتے ہوئے ہم کو فضیلت عطا فرمائی ﴿١٥﴾ داؤدؑ کے وارث سلیمانؑ

سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ

ہوئے تو انھوں نے فرمایا کہ اے انسانو! ہم کو پرندوں کی بولیاں بھی اللہ نے تعلیم فرمادی

الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

ہیں اور ہم کو ہر نعمت عطا فرمائی گئی ہے اور واقعی یہ تو اللہ کا کھلا ہوا فضل ہی فضل

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ

ہے ﴿١٦﴾ اور سلیمانؑ کا لشکر جب اٹھا ہوتا تو اس میں جناتوں اور انسانوں کے ساتھ پرندے بھی شامل ہوتے تھے

الْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا

اور ان سب کو تربیت کے تحت لشکری دستوں کی شکل میں سلیمانؑ کے استقبال پر فوجی پریڈ کے لئے حاضر کیا جاتا تھا ﴿١٧﴾ ایک موقع پر فوجی کاروائی

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ

کے لئے ایسا لشکر کوچ کر رہا تھا تب راستے میں ایک میدان سے گذر ہوا جہاں چیونٹیاں بہت تھیں تو ایک چیونٹی کہنے لگی کہ اے چیونٹیو تم سب

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ، کہیں سلیمانؑ اور اُس کا لشکر تم کو کچل نہ ڈالے اور انھیں ہماری بربادی کا کچھ پتہ بھی

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ

نہ چلے گا ﴿١٨﴾ سلیمانؑ اس کے قول کو سن کر مسکرا پڑے اور دعا کرنے لگے کہ

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ

اے میرے رب مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے ایسے ایسے انعامات پر خوب شکر ادا کرتا رہوں جو مجھ کو اور میرے ماں باپ کو

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

تو نے عطا فرمائے اور نیک پر نیک عمل برابر کئے جاؤں کہ تو مجھ سے راضی راضی ہو جائے۔ بس اب تو مجھے اپنی

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَ

رحمت کے سہارے اپنے صالح بندوں میں ہمیشہ کے لئے داخل فرمالے ﴿١٩﴾ سلیمانؑ

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۡ ۖ اَمْ كَانَ

نے پرندوں کی پریڈ کا معائنہ کیا تو کہنے لگے کہ کیا بات ہوئی کہ اس فوجی مظاہرے میں ہدہد کہیں نظر نہیں آیا، کیا کہیں

منزل ۵

نکلنا، من و سلویٰ کا نزول، بدلی کا سایہ، نیز سمندر کا پھٹ کر اس میں راستے بن جانا۔ یہ اسرائیلی سلسلوں کو نفع پہنچانے والے معجزے تھے۔

ف ۱۵ تا ۱۶ حضرت داؤد، سلیمان اور یوسف علیہم السلام کی حکومت شخصی اور بادشاہی تھی قرآن مجید کا غور و فکر سے مطالعہ کرنے والے کو یہ بات ماننی پڑے گی کہ اسلام میں شخصی بادشاہت کو بھی نظام سلطنت چلانے کے لئے حالات کے تحت مفید مانا گیا ہے جس طرح معاشرہ کا مزاج علمی اور عملی ہونے پر شورائی اور جمہوری نظام مفید ہے تو دوسری طرف بیٹا اگر صحیح الدماغ اور علمی قابلیت کے ساتھ امور سلطنت میں عاقل اور ہوشیار ہو تو شخصی اور بادشاہی حکومتوں میں بیٹا باپ کا وارث بھی ہو سکتا ہے۔ شورائی خلافتِ راشدہ کا نظام بھی نورِ نبوت سے فیض پانے والوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد قائم کر دکھایا لیکن بعد میں سماج میں علم و تقویٰ کی سطح بلند نہ رہی تو پھر اس اُمت میں بھی شخصی حکومت اور بادشاہت قائم ہو گئی جس میں کچھ تو ابھی ایسی ہیں جنہیں غیر مفید نہیں کہا جا سکتا جو لوگ آج کے جمہوری دور میں صرف جمہوری نظام کی دہائی دے کر اسلام کا تقاضہ ثابت کرتے ہیں اُن کی رائے کو ایک رُخ تو صحیح ہو سکتا ہے لیکن عمومی طور پر ہر وقت ہر زمانے میں جمہوریت کی بات کو ثابت کرتے رہنا صحیح نہیں۔

ف ۱۸ معلوم ہوا کہ چیونٹیاں بھی بولتی رہتی ہیں اور پرندے بھی اپنی زبان بولتے ہیں۔ قوتِ ناطقہ سب کو ہے مگر ان سب میں اہل زبان صرف انسان ہے جسے اللہ نے قوتِ بیان عطا فرمائی۔

15. दाऊद (अ.स.) और सुलैमान (अ.स.) को इल्म अता फरमाने वाले भी हम थे और इन दोनों ने इस पर अल्लाह का खूब शुक्र अदा किया और अल्लाह की खूबियाँ बयान कर के यह कहते थे कि वाकई तारीफ तो बस एक अल्लाह के लिये है जिसने अपने बहुत सारे ईमान वाले बन्दों के होते हुए भी हमको फ़ज़ीलत अता फरमाई।

15. And indeed WE gave knowledge to Dawood and Sulaiman; and they both said: "All praises and thanks be to ALLAH, Who has preferred us above many of HIS believing slaves!"

16. दाऊद (अ.स.) के वारिस सुलैमान (अ.स.) हुए तो उन्होंने फरमाया कि ऐ इन्सानो ! हमको परिन्दों की बोलियाँ भी अल्लाह ने सिखा दी हैं और हमको हर नेअमत दी गई है और यह तो अल्लाह का खुला हुआ फ़ज़्ल ही फ़ज़्ल है।

16. And Sulaiman inherited from Dawood, (kingdom as well as spiritual eminence), and he said: "O mankind! We have been taught the language of birds, and we have been bestowed upon everything- (requisite for the ruler), and surely this is an evident grace (from ALLAH).

17. और सुलैमान (अ.स.) का लशकर जब इकट्ठा होता तो उस में जिन्नातों और इन्सानों के साथ परिन्दे भी शामिल होते थे और उन सब को तरबियत के तहत लशकरी दस्तों की शक्ल में सुलैमान (अ.स.) के स्वागत में फौजी परेड के लिये हाज़िर किया जाता था।

17. And there were gathered before Sulaiman his hosts of Jinns and men, and birds; and they all were set in battle order.

18. एक मौके पर फौजी कार्यवाही के लिये ऐसा लशकर कूच कर रहा था तब रास्ते में एक मैदान से गुज़र हुवा जहाँ च्यूंटियाँ बहुत थीं तो एक च्यूंटी कहने लगी कि ऐ च्यूंटियो तुम सब अपने अपने बिल में घुस जाओ कहीं सुलैमान (अ.स.) और उसका लशकर तुमको कुचल न डाले और उन्हें हमारी बरबादी का कुछ पता भी न चलेगा।

18. Till, when they came to the valley of the ants; one of the ants said: "O ants! Enter your habitations, lest Sulaiman and his hosts may crush you, while they perceive not."

19. सुलैमान (अ.स.) उसकी बात को सुन कर मुस्कुरा पड़े और दुआ करने लगे कि ऐ मेरे रब मुझे तौफीक अता फरमा कि मैं तेरे ऐसे ऐसे इनामात पर तेरा शुक्र अदा करता ही रहूँ जो मुझ को और मेरे माँ बाप को तूने अता फरमाये और नेक पर नेक अमल बराबर किये जाऊँ कि तू मुझ से राज़ी राज़ी हो जाये बस अब तू मुझे अपनी रहमत के सहारे अपने नेक बन्दों में हमेशा के लिये दाखिल फरमा ले।

19. So amused at her speech, he (Sulaiman) smiled and said: "My LORD! Inspire me the ability that I should be grateful for YOUR Favours which YOU have bestowed upon me and my parents; and that I may do righteous good deeds that will please YOU, and admit me by YOUR Mercy among YOUR righteous bondmen.

20. सुलैमान (अ.स.) ने परिन्दों की परेड का मुआयना किया तो कहने लगे कि क्या बात हुई कि इस फौजी मुज़ाहरे में हुदहुद कहीं नज़र नहीं आया, क्या कहीं वह गायब हो गया है ?

20. He inspected the birds, and said: "What is the matter that I see not the hoopoe (Hud Hud)? Is he among the absentees?"

منزل ۵

مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۲۰ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ
وہ غائب ہوگیا ہے؟ (۲۰) میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا اس پر لازم ہوگا کہ اپنی غیر
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۲۱ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ
حاضری کا کھلا ثبوت میرے سامنے پیش کرے (۲۱) تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد پرندہ آکر حاضر ہوا
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ
اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی خبر لایا ہوں کہ اے سلیمان آپ کو بھی اس کی اطلاع نہیں، میں تو ملک سبا سے آنکھوں دیکھی یقینی
يَّقِيْنٍ ۲۲ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ
خبر لے کر آیا ہوں (۲۲) میں نے وہاں ایک عورت کو پایا کہ ملک سبا پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر طرح کا ساز و سامان اس کے پاس
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۲۳ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
موجود ہے اور اس کا درباری تخت تو واقعی بہت بڑا ہے (۲۳) میں نے اس کو اور اس کی قوم کو اس حال
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
میں پایا کہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں، شیطان نے ان کے کالے کرتوت کو ان کی نگاہوں میں بھلا کر دکھایا ہے، اب اصل
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۲۴
راستے سے ایسے کچھ ہٹ گئے ہیں کہ ان کو صحیح راستہ نہیں مل سکتا (۲۴)
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
کیا یہ لوگ اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر نکال نکال کر دکھاتا رہتا
الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۲۵ اَللّٰهُ
ہے اور تمہاری مخفی اور ظاہر ضرورت کو خوب اچھی طرح جانتا ہے (۲۵) سجدہ توصیف
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۲۶ قَالَ سَنَنْظُرُ
اللہ کے لئے ہونا چاہیے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور عرش عظیم کا مالک صرف وہی ہے (۲۶) ہدہد کی تقریر سن کر سلیمان نے فرمایا
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۲۷ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
کہ ہم ابھی معلوم کر لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا جان بچانے کا بہانہ بنا کر تو بھی جھوٹ بنا رہا ہے (۲۷) اچھا یہ میرا خط لے کر جا اور ان کی
هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا
طرف اس خط کو ڈال کر ذرا ہٹ کر دیکھتے رہنا کہ یہ لوگ کس نتیجہ پر پہنچتے
يَرْجِعُوْنَ ۲۸ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
ہیں (۲۸) ملکۂ سبا نے اپنا دربار طلب کیا اور کہا کہ اے سلطنت کے افسرو میری طرف ایک عزت والا

ف۲۳۔ نبی کی صحبت میں رہ کر ایک پرندہ بھی تربیت پا گیا کہ اللہ کے سوا کسی کو سجدہ نہیں کرنا چاہیے آج کے مسلمان آخری امت ہو کر بھی قبروں اور پیروں کو سجدے کرتے ہیں بلکہ بہت سے مسلمان تو ایسی جگہ مزاروں پر سجدے کرتے ہیں جس میں صاحب قبر ہی موجود نہیں۔ تو یہ تو بہت سے جاہل اور پیٹ بھرو، جعلی، جھوٹے مکار جو عالم کا بھیس بدل کر عوام کو قبروں کو سجدہ کرنے کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔

21. मैं उसे सख़्त सज़ा दूँगा या उसे ज़बह कर डालूंगा या उस पर लाज़िम होगा कि अपनी ग़ैरहाज़री का खुला सबूत मेरे सामने पेश करे।

21. "I will surely chastise him with a severe punishment, or slaughter him, unless he offers me a clear explanation."

22. थोड़ी ही देर हुई थी कि हुदहुद परिन्दा आकर हाज़िर हुआ और कहने लगा कि मैं एक ऐसी ख़बर लाया हूँ कि ऐ सुलैमान (अ.स.) आपको भी उसकी इत्तेला नहीं. मैं तो मुलके सबा से आँखों देखी यक़ीनी ख़बर लाया हूँ।

22. But he tarried not long, and (coming up to Sulaiman) said: "I have comprehended what you have not yet comprehended; and I came to you from Saba (a state) with true, news; (and was absent, not on my own accord but in your service)."

23. मैंने वहाँ एक औरत को पाया कि मुलके सबा पर बादशाहत करती है और हर तरह का साज़ो सामान उसके पास मौजूद है और उसका दरबारी तख़्त तो वाक़ई बहुत बड़ा है।

23. "I have found a woman ruling over them and she has been given all things that a ruler can require on the earth, and she has a mighty throne."

24. मैंने उसको और उसकी क़ौम को इस हाल में पाया कि अल्लाह को छोड़ कर सूरज को सजदा करते हैं, शैतान ने उनके काले करतूत को उनकी निगाह में भला कर दिखाया है, अब असल रास्ते से ऐसे कुछ हट गये हैं कि उनको सही रास्ता नहीं मिल सकता।

24. "I have found her and her people adoring the sun instead of ALLAH, and Shaitan has made their work fairseeming to them, and has barred them from (ALLAH's) Way, so they are not guided;

25. क्या यह लोग उस अल्लाह को सजदा नहीं करते जो आसमानों और ज़मीन की छुपी चीज़ों को बाहर निकाल निकाल कर दिखाता रहता है और तुम्हारी छुपी और ज़ाहिर ज़रूरत को ख़ूब अच्छी तरह जानता है।

25. "Do they not adore (prostrate) ALLAH (only), Who brings to light what is hidden in the heavens and the earth, and knows what you conceal and what you declare!"

26. सजदा तो सिर्फ़ अल्लाह के लिये होना चाहिये जिसके सिवा कोई मअबूद नहीं और अर्शे अज़ीम का मालिक सिर्फ़ वही है।

26. "ALLAH! There is none who has right to be worshipped but HE, the LORD of the Supreme Throne!" **(8.Sajda-e-Tilawat.)**

27. हुदहुद की तक़रीर सुन कर सुलैमान (अ.स.) ने फ़रमाया कि हम अभी मालूम कर लेते हैं कि तूने सच कहा या जान बचाने का बहाना बना कर यूँही झूठ बात बना ली है।

27. Sulaiman said: "We shall see whether you speak the truth or you are (one) of the liars!"

28. अच्छा यह मेरा ख़त लेकर जा और उनकी तरफ़ इस ख़त को डाल कर ज़रा हट कर देखते रहना कि यह लोग किस नतीजे पर पहुँचते हैं।

28. "Go you with this letter of mine, and cast it down unto them, then draw back from them and see what (answer) they return."

29. सबा देश की महारानी ने अपना दरबार तलब किया और कहा कि ऐ हुकूमत के अफ़सरो मेरी तरफ़ एक इज़्ज़त वाला शाही फ़रमान पहुँचाया गया है।

29. She said: "O chiefs! Verily, here is delivered to me an honourable letter."

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
شاہی فرمان پہنچایا گیا ہے ﴿٢٩﴾ یہ سلیمانؑ کی طرف سے آیا ہے جس کا مرکزی مضمون بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے یعنی ہماری کاروائی اللہ رحمٰن و
الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ
رحیم کے نام سے شروع ہوتی ہے ﴿٣٠﴾ میرے مقابلے کی بات بھی مت سوچنا بلکہ میرے پاس تابع فرمان ہو کر چلے آؤ ﴿٣١﴾ ملکہ سبا بولی کہ اے
يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
درباری سردارو مجھے اس معاملے میں مفید مشورہ دو میں اس وقت تک کوئی کاروائی نہیں کروں گی جب تک تم سب
اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا
کسی رائے پر اتفاق نہ کرلو ﴿٣٢﴾ درباری وزیر اور فوجی افسر بولے کہ ہم بہت ہی تجربہ کار قوت والے اور
بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
سامان سے بھرپور سخت جنگجو لڑاکا لوگ ہیں بس حکم دینا آپ کا کام ہے۔ آپ خود فیصلہ کرکے سنادیں کہ آپ کیا کچھ حکم دینا چاہتی ہیں ﴿٣٣﴾
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ
ملکہ بولی کہ بادشاہ جب کسی آبادی پر حملہ کرتے ہیں تو بہت تباہی مچاتے ہیں اور وہاں کے عزت والے
جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
لوگوں کو ذلیل کر ڈالتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ یہ بھی ایسا ہی کچھ کریں ﴿٣٤﴾
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ
ابھی تو میں ایسا کرتی ہوں کہ ان کی طرف ڈھیروں تحفے اور ہدیے دے کر اپنا ایک سرکاری وفد بھیجتی ہوں جب ہمارے ایلچی ان کے
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
حالات کی آنکھوں دیکھی اطلاع لاکر آئیں تب ہم کو دیکھنا ہوگا کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے ﴿٣٥﴾ پس جب تحفوں کا قافلہ حضرت سلیمانؑ کے پاس پہنچا تو سفیرے
بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ کیا تم مال کی رو سے مجھے بہلانا چاہتے ہو اللہ نے جو مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس کے مقابلے میں کہیں زیادہ برکت سے بھرپور ہے جو تم
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
کو عطا کیا ہے بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ تم ہی تحفے پر اترا کر پھولے نہیں سما رہے ہو ﴿٣٦﴾ سفارا اپنے ہدیے نذرانے لے کر اپنے ملک واپس چلے جاؤ اب ہم
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً
ان پر چڑھائی کے لیے ایسا بھاری لشکر روانہ کریں گے جس کا مقابلہ یہ لوگ نہ کرسکیں گے اور اس ملک سے انھیں نکال باہر کرکے ذلیل
وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
بنا کر ان کی شاہانہ حیثیت کو ختم کردیں گے ﴿٣٧﴾ سلیمانؑ نے اپنے درباری افسروں سے فرمایا کہ تم میں کون ہے جو ملکہ سبا کا

ف ٣١ حضرت سلیمانؑ نے انھیں اشارہ دے دیا کہ کہیں طاقت کے گھمنڈ میں آکر میرے مقابلہ کی بات سوچنا ورنہ ایسے پیس کر رکھ دیے جاؤ گے کہ تمہارا نام و نشان باقی نہ رہے گا البتہ شرک کو چھوڑ کر اسلام قبول کرلو تو میرے دربار میں آکر ملاقات کرسکتے ہو تمہارا ملک تم کو خود ہی مبارک ہو تم ہم ایک ہی خدا کی بندگی کریں تو ہم کو تمہارے ملک اور مال میں سے کسی چیز پر قبضہ کرنا مقصود نہیں، مقصود صرف یہ ہے کہ غیراللہ کی بندگی سے ہم مخلوق کو چھڑائیں۔ وعظ و نصیحت سے یا طاقت سے جیسے بھی بن پڑے انسانوں کو شرک سے بچانے کی پوری کوشش کریں۔

ف ٣٢ یہ بھی معلوم ہوا کہ ملکہ سبا کی حکومت شورائی اور جمہوری نظام پر تھی جو لوگ کہتے ہیں کہ جمہوریت آج کی پیداوار ہے وہ غلط کہتے ہیں ہزاروں برس پہلے سے یہ طریقہ کامیابی اور ناکامی کے تجربوں کے تحت ہے جہاں جس ملک میں جیسے حالات رہے وہاں بادشاہی حکومتوں میں بھی جمہوری اور شورائی مزاج رہا ہے قرآن مجید کی اس آیت نے اس حقیقت کو بے نقاب کردیا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔

ف ٣٣ تا ٣٧ دربار میں مشورہ کے لیے سرداروں کے سامنے سلیمانی خط بلقیس نے سنا کر ہاؤس کی رائے طلب کی لیکن جس طرح بعض فوجی قوت والے اپنی ڈینگ ہانکتے ہیں انھوں نے بھی اپنے طاقتور اور فاتح ہونے کا اعلان عملاً یا مقابلہ کے چیلنج ہی کردیا مگر دوسری طرف ملکہ سبا اتنی ہوش مند تھی کہ سلیمانؑ اگر ہم جیسے ہوں تو لڑائی ہونے پر تو ہماری رعایا کے باعزت لوگ ذلیل ہو کر رہ جائیں گے اور عوام کی موجودہ خوش حالی بدحالی میں بدل جائے گی، بس اس وقت اپنے تاجروں کے ساتھ نذرانے اور تحفے بھیج کر معلوم کرتی ہوں کہ سلیمانؑ اور اس کا لشکر کس دم خم کے لوگ ہیں۔

30. यह सुलैमान (अ.स.) की तरफ से आया है जिसका मरकज़ी मज़मून "बिस्मिल्ला हिर्रहमानिर्रहीम" है यानी हमारी कारवाई अल्लाह रहमान व रहीम के नाम से शुरू होती है।

30. "Verily, it is from Sulaiman, and indeed it (reads) "In the name of ALLAH; the Most Beneficent, the Most Merciful."

31. मेरे मुकाबले की बात भी मत सोचना बल्कि मेरे पास ताबे फ़रमान हो कर चले आओ।

31. "(ALLAH's saying:) Exalt not yourselves against ME, but come to ME submissive!"

2 | 17 | 17

32. सबा की मलिका बोली कि ऐ दरबारी सरदारो मुझे इस मामले में मुफ़ीद मशवरा दो मैं उस वक़्त तक कोई कार्यवाही न करूंगी जब तक तुम सब किसी राय पर इत्तेफ़ाक़ न कर लो।

32. She said: "O chiefs! Advise me in (this) case of mine. I do not resolve any case till you are present with me."

33. दरबारी वज़ीर और फ़ौजी अफ़सर बोले कि हम बहुत ही तजुरबा कार ताकत वाले और सामान से भरपूर सख़्त जंगी लड़ाकू लोग हैं, बस हुक्म देना आपका काम है, खुद फ़ैसला सुना दें कि आप क्या कुछ हुक्म देना चाहती हैं।

33. They said: "We have great strength and great ability for war; but it is for you to command, so think over what you will command."

34. मलिका बोली कि बादशाह जब किसी आबादी पर हमला करते हैं तो बहुत तबाही मचाते हैं और वहाँ के इज़्ज़त वालों को बे इज़्ज़त कर डालते हैं और हो सकता है कि यह भी ऐसा ही कुछ करें।

34. She said: "Verily, the kings when they enter a city, (or country,) they despoil it, and make its most honourable inhabitants the most abased (low); so they also will do!"

35. अभी तो मैं ऐसा करती हूँ कि उनकी तरफ़ ढेरों तोहफ़े और नज़राने दे कर अपना एक सरकारी वफ़्द भेजती हूँ जब हमारे एलची उनके हालात की आँखों देखी इत्तेला लेकर आयेंगे तब हमको देखना होगा कि अब हमें क्या करना चाहिये।

35. "Therefore I am going to send them a present, and see with what (answer) the ambassadors return."

36. बस जब तोहफ़ा लेकर यह काफ़ला हज़रत सुलैमान (अ.स.) के पास पहुँचा तो सफ़ीर से हज़रत सुलैमान (अ.स.) ने फ़रमाया कि क्या तुम माल की मदद से मुझे बहलाना चाहते हो अल्लाह ने जो मुझे अता फ़रमाया है वह इस के मुकाबले में कहीं ख़ैर व बरकत से भरपूर है जो तुम को अल्लाह ने दिया है बल्कि मालूम होता है कि तुम अपने नज़राने तोहफ़े पर इतरा कर फूले नहीं समा रहे हो।

36. Then when the delegates came to Sulaiman, he said: "Are you going to add riches to me? Whereas what ALLAH has given me is better than what has been given to you! Nay, you rejoice in your gift!"

37. जाओ अपने तोहफ़े नज़राने ले कर अपने मुल्क वापस चले जाओ अब हम उन पर चढ़ाई के लिए ऐसा भारी लशकर रवाना करेंगे जिसका मुकाबला यह लोग न कर सकेंगे और उस मुल्क से उन्हें निकाल बाहर करके ज़लील बना कर उनकी शाहाना हैसियत को ख़त्म कर देंगे।

37. "Go back to them. We verily shall come upon them, (if they still refuse to accept the True Faith), with hosts that they cannot withstand, and we shall drive them out from their place disgraced, and they will be abased.

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ
تخت میرے سامنے لاکر حاضر کرے اس کے پہلے کہ وہ میرے پاس تابع فرمان ہوکر آجائیں ﴿٣٨﴾ جناتوں میں
عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
سے ایک طاقتور آتش بولا عرض کیا اگر اجازت ہو تو آپ اس اجلاس سے فارغ ہوکر اٹھیں اس سے پہلے میں ملکۂ سبا کا تخت آپ کے
مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ
حضور حاضر کرسکتا ہوں، میں ایسے کام کی قوت رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں ﴿٣٩﴾ اتنے میں
الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
ایک اور شخص جس کے پاس کتاب اللہ کا علم تھا عرض کیا کہ میں ملکۂ سبا کے تخت کو آپ کی آنکھ کی پلک جھپکنے اس کے پہلے حاضر کرتا ہوں
اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
جیسے ہی سلیمانؑ کی پلک جھپکی اور دیکھا کہ تخت اُن کے سامنے موجود ہے تو فوراً بول اٹھے کہ یہ میرے رب کا فضل ہی فضل ہے کہ اس نے مجھے یہ مقام
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ
عطا فرما کر آزمائش میں ڈال دیا کہ آیا میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کی راہ پر چل پڑتا ہوں اور جو شخص اللہ کا شکر ادا کرے گا تو اس
اَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
کا خود ہی اس میں نفع ہے باقی رہا وہ جو ناشکری اور کفرانِ نعمت کی راہ پکڑ لے تو میرے رب کو اس کی کیا پرواہ
فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
ہے، وہ تو غنی ہے اور کریم بھی ﴿٤٠﴾ سلیمانؑ نے حکم دیا کہ ملکۂ سبا کے تخت کا روپ بدل کر انجانے میں اس کے آنے
اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا
کی راہ میں رکھ دو، ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس کی سوجھ بوجھ اعلیٰ درجہ کی ہے یا وہ بھی انہیں لوگوں کی طرح ہے جن کو اس قسم کی سوجھ نہیں ﴿٤١﴾ جب ملکہ
جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۚ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ
سبا دربارِ سلیمانی میں حاضر ہوئی تو اس سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی ایسا ہی ہے وہ بولی کہ ہاں یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ جیسے وہی ہو، ہم کو
اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا
پہلے سے آپ کے ایمانی اور روحانی مقام کا علم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان ہوکر آپ کے دربار میں خود حاضر ہو چکے ہیں ﴿٤٢﴾ اللہ کے غیر کی بندگی
مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ
نے اسے روک رکھا تھا اسی لئے اب تک کافر قوم میں اس کا شمار ہوتا
كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
رہا ﴿٤٣﴾ ملکہ سے کہا گیا کہ محل میں تشریف لائیے، اُسے خیال ہوا کہ یہ تو لہریں مارتا پانی کا

منزل ٥

ف ٣٨ پہلے جس نے اجلاس کے برخاست ہونے تک کا وقت مانگا تھا کہ میں بلقیس کا تخت اتنی دیر میں لا دیتا ہوں حضرت سلیمانؑ نے ابھی اس کا جواب بھی نہ دیا تھا کہ دوسرا شخص کھڑا ہو کر بولا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے اس تخت کو لاکر حاضر کرتا ہوں پلک جھپکنے میں کیا دیر تھی اور ہاں یا نہ کہنے کی کب گنجائش تھی بس آنکھ کی پلک نے جھپکی لی اور سلیمانؑ نے دیکھا کہ تخت حاضر ہے خوب بنا سجا سنورا قیمتی یاقوت ہیرے سونے جواہرات سے مرصع دیکھتے ہی اللہ کا شکر ادا کیا معلوم ہوا کہ جناتوں کی جسمانی طاقت سے بھی زیادہ قوت اُس آدمی کی ہے جس کے پاس اللہ کی کتاب کا علم ہو۔

ف ٤١ بلقیس ابھی اپنے ملک سے روانہ ہوکر دربارِ سلیمانی میں پہنچنے کو تھی کہ حضرت سلیمانؑ کے پاس اُس کا تخت لاکر اُن کے غلام نے پلک جھپکتے ہی رکھ دیا حضرت سلیمانؑ نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ اور حکم دیا کہ اس تخت کی صورت اور ڈیزائن میں کچھ ہلکی پھلکی تبدیلی بھی کر دو اور ہمارے شاہی دربار میں ملکہ کے داخل ہونے کے وقت اس کے راستے میں اور استقبالی چیزوں کے ساتھ اس کے تخت کو بھی انجانے طریقے پر رکھ دو تاکہ ہم اُس کا امتحان لیں کہ آیا دانشمندی میں وہ کس درجہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

ف ٤٢ ملکۂ سبا انتہائی ذہین اور ہوشیار خاتون تھی لیکن کفر و شرک کے ماحول میں رہ کر اُسے اصل دینِ حق کی کچھ بھی معرفت نہ تھی جب دربارِ سلیمانی میں داخل ہوتے وقت بہت سی استقبالی چیزوں کی قطار میں ایک جگہ اُس کا اپنا تخت بھی اس نے دیکھا۔ اُس سے پوچھا گیا کیا یہ تمہارا اپنا تخت تو نہیں ہے؟ اُس نے نہایت دانشمندی سے جواب دیا کہ ہاں معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے۔ اس معجزے کو دیکھ کر اس کے دل و دماغ پر اسلام اور ایمان کی راہ کھل گئی۔

38. सुलैमान (अ.स.) ने अपने दरबारी अफसरों से फरमाया कि तुम में कौन है जो सबा की महारानी का तख़्त मेरे सामने लाकर हाज़िर करे इसके पहले कि वह मेरे पास ताबे फ़रमान हो कर आ जाये।

38. He said: "O chiefs! Which of you can bring me her throne before they come to me surrendering themselves in obedience?"

39. जिन्नातों में से एक ताक़तवर राक्षस ने कहा कि इजाज़त हो तो आप इस दरबारी बैठक से फारिग हो कर उठें उसके पहले मैं मलिकाए सबा का तख़्त आपके हुज़ूर हाज़िर कर सकता हूँ, मैं ऐसे काम की कुव्वत रखता हूँ और अमानत दार भी हूँ।

39. A giant from the jinn said: "I shall bring it to you before you rise from your seat (of justice); and surely I am strong enough, and trustworthy, for such work."

40. इतने में एक और शख़्स जिसके पास अल्लाह की किताब का इल्म था अर्ज़ किया कि मैं मलिकाए सबा के तख़्त को आपकी आँखों की पलक झपके उस के पहले हाज़िर करता हूँ जैसे ही सुलैमान (अ.स.) की पलक झपकी और देखा कि तख़्त उनके सामने मौजूद है फौरन बोल पड़े कि यह मेरे रब का फज़्ल ही फज़्ल है कि उसने मुझे यह मकाम अता फरमा कर आज़माइश में डाल दिया कि अब मैं शुक्र अदा करता हूँ या ना शुक्री की राह चल पड़ता हूँ और जो शख़्स अल्लाह का शुक्र अदा करेगा तो उसका खुद ही उस में नफा है बाकी रहा वह जो ना शुक्री की राह पकड़ ले तो मेरे रब को उसकी क्या परवाह है, वह तो ग़नी है और करीम भी।

40. But one who had knowledge of the Scripture said: "I shall bring it to you before your eye blinks, (instantaneoulsy,). Then when (Sulaiman) saw it placed before him, he said: "This is by the Grace of my LORD! that HE may test me whether I am grateful or ungrateful! And whoever is grateful, truly, his gratitude is for (the good of) his own soul, and whoever is ungrateful, then certainly, MY LORD is Self-Sufficient - (free of all wants), Bountiful."

41. सुलैमान (अ.स.) ने हुक्म दिया सबा की महारानी के तख़्त का रूप बदल कर अनजाने में उसके आने की राह में रख दो हम देखना चाहते हैं कि उसकी सूझ बूझ ऊंचे दरजे की है या वह भी उन्हीं लोगों की तरह है जिन को दानिशमन्दी की राह नहीं मिली।

41. He said: "Disguise her throne for her; so that we may see whether she is guided (to recognise her throne; and the way to the Truth), or she is of those who are not guided."

42. जब मलिकाए सबा दरबारे सुलैमानी में हाज़िर हुई तो उस से पूछा गया कि क्या आपका तख़्त भी ऐसा ही है वह बोली की हाँ यह तो मालूम होता है कि जैसे वही हो, हमको पहले से आपके ईमानी और रूहानी मकाम का इल्म हो चुका था और हम मुसलमान हो कर आपके दरबार में खुद हाज़िर हो चुके हैं।

42. So when she came, it was said (to her): "Is your throne like this?" She said: "(It is) as though it were the very same." And (sulaiman said): "Knowledge was bestowed on us before her, (so) we have been Muslims;- (Submitted wholly to ALLAH alone before her)."

43. अल्लाह के ग़ैर की बंदगी ने उसे रोक रखा था इसी लिये अब तक काफिर कौम में उसका शुमार होता रहा।

43. "And that which she used to worship besides ALLAH, (her faulty upbringing), has prevented her (so far, from Islam); for she was (brought up) among disbelieving people."

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ
چشمہ ہے اور پائینچے اٹھا لئے کہ اس کی پنڈلیاں کھل گئیں، سلیمانؑ نے کہا کہ یہ ایسا محل ہے جس کا فرش شیشے سے [illegible]
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
دیا گیا ہے، ملکہ بول پڑی اے میرے رب میں نے اپنے آپ پر ظلم [illegible]
ع ۳ ۱۸ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾
لیکن اب میں سلیمانؑ کے ساتھ مل کر رب العالمین کے لئے مسلمان ہو چکی ﴿۴۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ
اور ثمود کی طرف اُن کے برادر صالحؑ کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا پس جیسے ہی صالحؑ نے اپنی دعوت پیش کی کہ صرف ایک اللہ کی [illegible]
اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾
کرو تو برادری میں دو جماعتیں ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
صالحؑ نے کہا کہ اے قوم اچھی حالت بنانے کی کوشش میں اڑنگے ڈال کر بری حالت میں گر پڑنے کو اتنی عجلت اور [illegible]
الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
کیوں بتاتے ہو اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ معاف کیوں نہیں کراتے تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿۴۶﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ
قوم کے لوگ بولے کہ ہم تجھے اور تیرے ساتھیوں کو نامبارک کہتے ہیں صالحؑ نے جواب دیا بلکہ تم خود ہی منحوس ہو اور اللہ کی [illegible]
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِي
سے تم پر پھٹکار ہے، مت بھولو کہ تم اس وقت آزمائش میں ڈالے گئے ہو ﴿۴۷﴾ اور اس شہر میں نو [illegible]
الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا
ایسے جتھے دار اور چودھری تھے جو ملک بھر میں فساد پھیلاتے رہتے تھے اور کسی اصلاحی کام کو وہ [illegible]
يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ
نہیں رکھتے تھے ﴿۴۸﴾ وہ آپس میں اللہ کی قسم کھا کر اٹھے کہ راتوں رات صالحؑ اور اس کے ساتھیوں کو [illegible]
اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ
پھر اگر اس کے کسی وارث کی طرف سے پوچھا گیا تو ہم کہہ دیں گے کہ اس کے قتل کی واردات کے بارے میں کچھ بھی گواہی نہیں [illegible]
اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
سکتے اور ہم اپنے قول میں سچے ہیں ﴿۴۹﴾ انھوں نے اپنے کام کی ترتیب بنائی اور ہم نے بھی [illegible]

44. मलिका से कहा गया कि महल में तशरीफ लाईये, उसे खयाल हुआ कि यह तो लहरें मारता पानी का झरना है और पायेंचे उठा लिऐ कि उसकी पिंडलियाँ खुल गईं, सुलैमान (अ.स.) ने कहा कि यह ऐसा महल है जिस का फर्श शीशे से मंढ दिया गया है, मलिका बोल पड़ी ऐ मेरे रब मैंने अपने आप पर ज़ुल्म किया लेकिन अब मैं सुलैमान (अ.स.) के साथ मिल कर रब्बुलआलमीन के लिये मुसलमान हो चुकी।

44. It was said to her: "Enter the Palace!" But when she saw it, she imagined it a pool, (folded her robe to pass through it), bared her legs; Sulaiman said: "It is a pavilion smooth with floor of (crystal) glass." She said: "My LORD! Verily, I have wronged my soul, and I surrender myself together with Sulaiman to ALLAH, the LORD of the worlds!" 3 13 18

45. और समूद की तरफ़ उनके भाई सॉलेह (अ.स.) को हमने रसूल बना कर भेजा बस जैसे ही सॉलेह (अ.स.) ने अपनी दावत पेश की कि सिर्फ़ एक अल्लाह की बंदगी करो तो बिरादरी में दो जमाअतें हो कर आपस में झगड़ने लगे।

45. And indeed WE sent to Samud their brother Saleh, saying: "Worship ALLAH (Alone and none else). Then look! They became two parties (one believing in him, and other rejecting), contending with each other.

46. सॉलेह (अ.स.) ने कहा कि ऐ कौम अच्छी हालत बनाने की कोशिश में अड़ंगे डालकर बुरी हालत में गिर पड़ने की इतनी उजलत और तेज़ी क्यों बता रहे हो अल्लाह से अपने गुनाह माफ़ क्यों नहीं कराते ताकि तुम पर मेहरबानी की जाये।

46. He said: "O my people! Why do you seek to hasten the evil (torment) before the good (ALLAH's Mercy)? Why do you not seek the forgiveness of ALLAH, that you may be shown mercy?"

47. कौम के लोग बोले कि हम तुझे और तेरे साथियों को मनहूस समझते हैं सॉलेह (अ.स.) ने जवाब दिया बल्कि तुम खुद ही मनहूस हो और अल्लाह की तरफ़ से तुम पर फटकार है, मत भूलो कि तुम इस वक़्त आज़माइश में डाले गये हो।

47. They said: "We regard ill omen from you and those with you." He said. "Your ill omen is with ALLAH; nay, but you are a people that are being tested."

48. और उस शहर में (9) नौ आदमी ऐसे जत्थेदार और चौधरी थे जो मुल्क भर में फ़साद फैलाते रहते थे और किसी इसलाही काम को वह पसन्द ही नहीं रखते थे।

48. And there were nine (men) of a group in the city, who spread corruption in the land and would not reform.

49. वह आपस में अल्लाह की कसम खा कर उठे कि रातों रात सॉलेह (अ.स.) और उनके साथियों को कत्ल कर डालेंगे फिर अगर उनके किसी वारिस की तरफ़ से पूछा गया तो हम कह देंगे कि उनके कत्ल की वारदात के बारे में हम कुछ भी गवाही नहीं दे सकते और हम अपने कौल में सच्चे हैं।

49. They said: "Swear one to another by ALLAH that we shall make a secret night attack on him and his family, and afterwards when his near relatives would ask we will surely say: that 'We witnessed not the destruction of his family, and verily, we are telling the truth."

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۵۰ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ساری تدبیروں کا خاتمہ ایک ہی داؤ میں کر ڈالا کہ انھیں کچھ پتہ بھی نہ چل پایا ۵۰ تم بھی اچھی طرح دیکھ لو کہ ان کی فتنہ پردازیوں کا انجام اور

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۵۱

نتیجہ کیا کچھ سامنے آیا کہ ہم نے اُن کو اور اُن کی قوم کو اکٹھے چن چن کر کے نیست و نابود کر ڈالا ۵۱

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان کے ظلم کے سبب ان کے گھر اپنی چھتوں پر گر گرا کر کھنڈر بنے پڑے ہیں کوئی جاننے سمجھنے والی قوم ہو تو اس کے لیے اس واقعہ

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۵۲ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

میں بڑی عبرت کا سامان موجود ہے ۵۲ اس عذاب میں ہم نے نجات صرف اُن لوگوں کو عطا کی جو ایمان میں پکے

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۵۳ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ

تھے اور ہماری نافرمانی سے بچتے رہے ۵۳ اور لوطؑ کا واقعہ بھی ان کو سنا دو جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ دیکھتے بھالتے سمجھدار

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۵۴ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

لوگ ہو کر کیا بے حیائی اور بے شرمی کے کام پر اتر گئے ہو ۵۴ کیا تم عورتوں کے سوا مردوں پر لذت لینے کے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۵۵

لیے ٹوٹے پڑتے ہو بلکہ قومی اعتبار سے تم قطعی جاہل بن چکے ہو ۵۵

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ

ان کی قوم کو اس کے سوا کوئی جواب نہ بن پڑا کہ وہ کہنے لگے کہ لوطؑ کو اور اس کے ساتھ والوں کو اپنی آبادیوں سے نکال باہر کرو،

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۵۶ فَاَنْجَيْنٰهُ

یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں (انھیں ہماری آبادیوں میں رہنے کی اب کیا ضرورت ہے) ۵۶ ہم نے لوطؑ کو ان کے ساتھ

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۵۷ وَ

والوں کو اور ان کے گھر بار کے لوگوں کو نجات دی لیکن عذاب میں دھر لیے جانے والوں میں ان کی بیوی کو شامل کر دیا ۵۷ اور

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۵۸ ع

ہم نے ان پر پتھروں کی بارش کر ڈالی جن لوگوں کو ہمارے عذاب کا ڈر سنا دیا گیا تھا ان کے نہ ماننے پر کیا ہی برا پتھراؤ ان پر کیا گیا ۵۸

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

آپ اعلان کر دو کہ ہر طرح کی تعریف تو صرف اللہ کے لیے ہے اور سلام ہی سلام ہے اللہ کے ان بندوں پر جن کو اس نے پسند فرمایا اب ان سے

اصْطَفٰى ؕ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۵۹

پوچھو کہ کیا اللہ کو مان لینے میں خیر و بھلائی ہے یا جو کچھ یہ شرک کرتے ہیں اس میں ان کو کچھ خیر کی امید ہے ۵۹

50. उन्होंने अपने काम की तरतीब बनाई और हम ने भी उनकी सारी तदबीरों का खातमा एक ही दाव में कर डाला कि उन्हें कुछ पता भी न चल पाया।

51. तुम भी अच्छी तरह देख लो कि उनकी खुफ़िया तदबीरों का अंजाम और नतीजा क्या कुछ सामने आया कि हमने उनको और उनकी क़ौम को इकट्ठा चूरा चूरा कर के नेस्त व नाबूद कर डाला।

52. उनके जुल्म के सबब उनके घर अपनी छतों पर गिर कर वीरान खंडर बने पड़े हैं कोई जानने समझने वाली क़ौम हो तो उसके लिए इस किस्से में बड़ी इबरत का सामान मौजूद है।

53. उस अज़ाब में हमने नजात सिर्फ़ उन लोगों को अता की जो ईमान में आ चुके थे और हमारी नाफ़रमानी से बचते रहे।

54. और लूत (अ.स.) का वाक़िया भी उनको सुना दो जब उन्होंने अपनी क़ौम से फ़रमाया कि देखते भालते समझदार लोग होकर क्या बे हयाई और बेशरमी के काम पर उतर गये हो।

55. क्या तुम औरतों के सिवा मर्दों पर लज़्ज़त लेने के लिये टूटे पड़ते हो बल्कि क़ौमी एतेबार से तुम कतई जाहिल बन चुके हो।

56. उनकी क़ौम को इसके सिवा कोई जवाब न बन पड़ा कि वह कहने लगे कि लूत (अ.स.) को और उसके साथ वालों को अपनी आबादियों से निकाल बाहर करो, यह लोग बड़े पाक साफ़ बनते हैं (इन्हें हमारी आबादियों में रहने की अब क्या ज़रूरत है।)

57. हमने लूत (अ.स.) को उनके साथ वालों को और उनके घर बार के लोगों को नजात दी लेकिन अज़ाब में धर लिए जाने वालों में उनकी बीवी को शामिल कर दिया।

58. और हम ने उन पर पत्थरों की बारिश कर डाली जिन लोगों को हमारे अज़ाब का डर सुना दिया गया था उन के न मानने पर क्या ही बुरा पथराव उन पर किया गया।

59. आप एलान कर दो कि हर तरह की तारीफ़ तो सिर्फ़ अल्लाह के लिये है और सलाम ही सलाम है अल्लाह के उन बंदों पर जिनको अल्लाह ने पसन्द फ़रमाया अब उन से पूछो कि क्या अल्लाह को मान लेने में ख़ैर व भलाई है या जो कुछ यह शिर्क करते हैं उसमें उनको कुछ ख़ैर की उम्मीद है।

50. So they plotted a plot, and WE planned (against the conspirators) a plan, that they perceived not.

51. Then see how was the end of their plot! Verily, WE destroyed them and their nation, all together.

52. These are their houses in utter ruin, for they did wrong. Verily in this indeed is a sign (lesson) for people who know, (and understand).

53. And WE rescued those believed and were conscious (of ALLAH).

54. And re-call Loot! When he said to his people: "Do you commit indecency, while you see its enormity?

55. "Do you go in lustfully to men, rather than women? Nay, but you are a people who behave senselessly."

56. There was no answer of his people except that they said: "Drive out the family of Loot from your city. They are a people (consider themselves) clean indeed; (and to us impure!)"

57. Then WE rescued Loot and his family except his wife. WE destined her to be of those who remained behind.

58. And WE rained down on them a rain (of stones). So (how) evil was the rain upon those who were warned, (but remained heedless)! 4 14 19

59. Say you: "All praise be to ALLAH; and peace be upon HIS bondmen whom HE has chosen (for HIS Message)! Is ALLAH Best or what they associate (with HIM; as objects of adoration and worship)?

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-20 (पारा-20)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ

بھلا یہ تو بتاؤ کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور آسمان سے تمہارے لئے پانی کس نے برسایا یہ

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ

ہماری شان ہے کہ پانی برسا کر ہم نے رونق سے بھرپور باغیچے اُگا دیئے، تم میں یہ طاقت نہیں تھی کہ باغ کے کسی بھی درخت کو اُگا

لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

سکتے ایسے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہو سکتا ہے؟ نہیں نہیں بلکہ یہ لوگ ایسی قوم ہیں جو دوسروں کو بھی اللہ کے برابر

يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ

ٹھہراتے ہیں ﴿٦٠﴾ یہ تو بتاؤ کہ زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنا کر قرار کس نے عطا کیا اور اس کے بیچ بیچ میں نہریں بہا کر

اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

جاری فرما دیں اور زمین میں پہاڑوں کے لنگر ڈال کر زمین کو ڈانواڈول ہونے سے بچا لیا اور دو سمندروں کے بیچ آڑ ڈال دی کیا

حَاجِزًا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ

ایسے اللہ کے سوا اور کوئی دوسرا معبود بھی ہو سکتا ہے؟ نہیں نہیں بلکہ ان کی بہت بڑی تعداد انجان ہو کر نادانی کا شکار ہے ﴿٦١﴾ اللہ کے سوا وہ

يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ

کون ہے جو بے کس لاچار کی پکار کو جب بھی وہ دعا کرے قبول فرما لیتا ہے اور مصیبت سے چھٹکارا دینے کے راستے کھول دیتا ہے اور زمین

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

میں تم کو اگلوں کے بعد رہنے کا موقع دیتا ہے کیا ایسا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی حاکم ہو سکتا ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم دھیان کرتے ہو ﴿٦٢﴾

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

یہ تو بتاؤ کہ جنگل میدان اور دریا کے سفر کی اندھیاریوں میں تم کو راستے کون دکھاتا ہے اپنی رحمت کی بارش کے پہلے

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ

بشارت دینے کے لئے کون دل خوش کرنے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے کیا اب بھی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود بنانے

اللّٰهِ ۚ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

کی تم جرأت کرو گے۔ ان کے شرک سے اللہ بہت بلند اور اعلیٰ ہے ﴿٦٣﴾ بھلا یہ تو سوچو کہ مخلوق کو پہلی بار کس نے پیدا کر

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ

دکھایا اور مخلوق کو فنا کر دینے کے بعد دوسری بار وجود میں کون لا سکتا ہے اور آسمان اور زمین سے تم کو روزی دینے کا انتظام کس نے جاری

مَّعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

فرما دیا اس حقیقت کے دیکھنے کے بعد بھی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود بنا لو گے؟ ان سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنی طرف سے کوئی ایسی دلیل پیش کر کے بتلاؤ ﴿٦٤﴾

60. भला यह तो बताओ कि आसमानों और ज़मीन को किस ने पैदा किया और आसमान से तुम्हारे लिए पानी किस ने बरसाया? यह हमारी शान है कि पानी बरसा कर हम ने रौनक से भरपूर बाग़ीचे उगा दिये तुम में यह ताक़त नहीं थी कि बाग़ के किसी भी पेड़ को उगा सकते ऐसे अल्लाह के साथ कोई और मअबूद भी हो सकता है ? नहीं नहीं बल्कि यह लोग ऐसी क़ौम हैं जो दूसरों को भी अल्लाह के बराबर ठहराते हैं।

61. यह तो बताओ कि ज़मीन को ठहरने के लायक बनाकर करार किस ने अता किया और इसके बीच बीच में नहरें नदियां जारी फ़रमा दीं और ज़मीन में पहाड़ों के लंगर डाल कर ज़मीन को डांवाडोल होने से बचा लिया और दो समुन्दरों के बीच आड़ डाल दी क्या ऐसे अल्लाह के सिवा और कोई दूसरा मअबूद भी हो सकता है ? नहीं नहीं बल्कि उनकी बहुत बड़ी तादाद अन्जान हो कर नादानी का शिकार हैं।

62. अल्लाह के सिवा वह कौन है ? जो बेकस लाचार की पुकार को जब भी वह दुआ करे क़बूल फ़रमा लेता है और मुसीबत से छुटकारे के रास्ते खोल देता है और ज़मीन में तुम को अगलों के बाद रहने का मौका देता है, क्या ऐसे अल्लाह के साथ कोई और भी हाकिम हो सकता है ? तुम लोग बहुत ही कम ध्यान करते हो।

63. यह तो बताओ कि जंगल, मैदान और दरिया के सफ़र की अंधयारियों में तुम को रास्ते कौन दिखाता है, अपनी रहमत की बारिश के पहले बशारत देने के लिए कौन दिल खुश करने वाली हवाओं को भेजता है, क्या अब भी अल्लाह के साथ किसी दूसरे को बंदगी के लायक बनाने की तुम हिम्मत करोगे ? उनके शिर्क से अल्लाह बहुत बुलंद और महान है।

64. भला यह तो सोचो कि मख़लूक़ को पहली बार किसने पैदा कर दिखाया और मखलूक को फना कर देने के बाद दूसरी बार वजूद में कौन ला सकता है और आसमान और ज़मीन से तुमको रोज़ी देने का इंतेज़ाम किस ने जारी फ़रमा दिया क्या इस हक़ीक़त के देखने के बाद भी अल्लाह के साथ किसी दूसरे को साझीदार बनाओगे? उन से कह दो कि अगर सच्चे हो तो अपनी तरफ़ से कोई ऐसी खुली दलील पेश कर के बतला दो।

60. Is not HE (best) Who has created the heavens and the earth, and (Who) sends water for you from the sky, whereby WE cause to grow wonderful gardens? It is not in your ability to cause the growth of the trees. Is there any other ("Ilah") god with ALLAH? Nay! Yet they are a people who ascribe equals (to HIM)!

61. Is not HE (best) Who has made the earth a fixed abode and has placed the streams in its midst and has placed firm mountains on it; and has set a barrier between the two seas (of salty and sweet water)? Is there any (other "Ilah") god alongwith ALLAH? Nay! Yet most of them do not know.

62. Is not HE (best) Who responds to the distressed one, when he calls unto HIM, and Who removes the evil (which distressed him); and has made you the successors of the earth? Is there any (other "Ilah") god alongwith ALLAH? Little do you reflect!

63. Is not HE (best) Who guides you in the darkness of the land and the sea, and Who sends the winds as heralds of glad tidings before HIS Mercy (rain)? Is there (any other "Ilah") god alongwith ALLAH? High Exalted be ALLAH above that they associate (partners) with HIM.

64. Is not HE (best) Who originates creation and shall thereafter restore it; and Who provides for you (sustenance) from the heavens and the earth? Is there any (other "Ilah") god alongwith ALLAH? Say: "Bring forth your proofs, if you are truthful!"

منزل ۵

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا
آپ فرما دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے غیب کی بات اللہ کے سوا کسی کو نہیں معلوم اور ان میں سے
اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ
کسی کو نہیں معلوم کہ موت کے بعد ان کو کب زندہ کیا جائے گا (۶۵) کیونکہ آخرت کے دن کے بارے میں ان
ع ۵ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
کے علم کی دھجیاں بکھر چکی ہیں بلکہ بہت سے لوگ تو حساب کے دن کے بارے میں شک میں پڑ کر اندھے بنے پھرتے ہیں (۶۶)
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا
انکاری لوگوں نے یہ بھی کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادے سڑ گل کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم کو پھر سے زندہ کر کے
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ
نکالا جائے گا (۶۷) یہ خبریں ہم کو دی جا رہی ہیں ایسے وعدے تو پہلے ہمارے باپ دادوں سے بھی کئے گئے تھے
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب اگلوں کی قصہ کہانیوں والی باتیں ہیں (۶۸) آپ فرما دیجئے کہ زمین میں چل پھر کر
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
دیکھ لو کہ مجرم لوگوں کا کیا انجام ہوا (۶۹) آپ ان کے حال پر غم
وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
نہ کیجئے اور ان کی چال بازیوں پر تنگ دل بھی نہ ہوں (۷۰) اور ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ عذاب کی
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ
یہ دھمکی کب پوری ہوگی، اگر تم سچے ہو (۷۱) آپ فرما دیجئے کہ بہت ممکن ہے جس عذاب کی تم
لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ
جلدی مچا رہے ہو اُس کا کچھ حصہ تمہارے پیچھے آ لگا ہو (۷۲) آپ کا رب لوگوں کے حال پر بہت ہی فضل و
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
کرم کا معاملہ کئے ہوئے ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا کرنا ہی نہیں چاہتے (۷۳) بیشک آپ کا رب ان
لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ
کے سینے میں چھپے بھید کو خوب جانتا ہے اور اُن کی علانیہ حرکتوں سے بھی واقف ہے (۷۴) آسمان اور زمین کی ہر چھپی
فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا
ہوئی چیز کو ایک بیان کرنے والی کتاب میں درج کر دیا گیا ہے (۷۵) بیشک یہ قرآن

۶۵ آسمانوں اور زمین میں کسی مخلوق کو بھی غیب کا علم نہیں۔ پھر آج تک جتنے بھی وفات پائے لوگ زمین میں دفن ہیں اُن میں سے کسی کو بھی نہیں معلوم کہ ان کو دوسری بار زندہ ہو کر اپنی قبر سے کس دن اور کس گھڑی میں آشنا ہوگا۔

65. आप फ़रमा दीजिये कि आसमानों और ज़मीन में जो कोई भी है ग़ैब कि बात अल्लाह के सिवा किसी को नहीं मालूम और इन में से किसी को नहीं मालूम कि मौत के बाद इन को कब ज़िन्दा किया जायेगा।	65. Say: "None in the heavens and the earth knows the Unseen except ALLAH, nor can they perceive when they will be raised."
66. क्योंकि आख़ेरत के दिन के बारे में उन के इल्म की धज्जियाँ बिखर चुकी हैं बल्कि बहुत से लोग तो हिसाब के दिन के बारे में शक में पड़कर अंधे बने फिरते हैं।	66. Nay, they have no knowledge, (could not comprehend), of the Hereafter. Nay, but they are in doubt about it. Nay, they are blind to it. 5 8 1
67. इन्कारी लोगों ने यह भी कहा कि जब हम और हमारे बाप दादे सड़ गल कर मिट्टी हो जायेंगे तो क्या हम को फिर से ज़िन्दा कर के निकाला जायेगा।	67. And those who disbelieve say: "When we have become dust, we and our forefathers, shall we really, be brought forth (from the graves)?"
68. यह ख़बरें हम को दी जा रही हैं, ऐसे वादे तो पहले हमारे बाप दादों से भी किये गये थे, मालूम होता है कि यह सब अगलों के किस्से कहानियों वाली बातें हैं।	68. "Indeed we were promised this before, we and our forefathers, but verily, nothing is this except the fables of the ancients."
69. आप फ़रमा दीजिये कि ज़मीन में चल फिर कर देख लो कि मुजरिम लोगों का क्या अन्जाम हुआ।	69. Say to them: "Travel in the land and behold (by their ruins) how has been the end of the culprits."
70. आप (स.अ.व.स.) उन के हाल पर ग़म न कीजिये और उनकी चाल बाज़ियों पर तंग दिल भी न हों।	70. And grieve not over them nor be straitened on what they plot (against this Message).
71. और उनका यह भी कहना है कि अज़ाब की यह धमकी कब पूरी होगी, अगर तुम सच्चे हो।	71. And they say: "When will this promise (of our punishment) be fulfilled, if you are truthful?"
72. आप फ़रमा दीजिये बहुत मुमकिन है जिस अज़ाब की तुम जल्दी मचा रहे हो उसका कुछ हिस्सा तुम्हारे पीछे आ लगा हो।	72. Say: "Perhaps that which you wish to hasten on, may be close behind you!"
73. आप (स.अ.व.स.) का रब लोगों के हाल पर बहुत ही फ़ज़ल (एहसान और करम) का मामला किये हुये है, लेकिन अक्सर लोग इस का शुक्र अदा करना ही नहीं चाहते।	73. Verily, your LORD is full of Grace for mankind, yet most of them do not give thanks.
74. बेशक आप का रब उन के सीने में छुपे भेद को खूब जानता है और उनकी खुली हरकतों से भी वाकिफ़ है।	74. Verily, your LORD knows what they conceal in their inner selves and what they disclose.
75. आसमान और ज़मीन की हर छुपी हुई चीज़ को एक बयान करने वाली किताब में दर्ज कर दिया गया है।	75. And there is nothing hidden in the heaven and the earth, but it is in a Clear Book (of Records).

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

ان بہت سے واقعات کی اصل حقیقت بیان کر دیتا ہے جن کے بارے میں بنی اسرائیل میں آپس میں اختلاف اور

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ

جھگڑے پڑے ہوئے تھے (۷۶) اور بیشک بات مان لو کہ اب یہ قرآن ہی ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (۷۷) یقیناً

رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾

تیرا رب ان سب کے آپس جھگڑوں کے فیصلے اپنے حکم سے چکا دے گا اور وہی غالب اور علم والا ہے (۷۸)

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

آپ تو صرف اللہ پر توکل اور بھروسہ رکھ کر کام کرتے رہئے آپ ہی کھلے ہوئے صاف حق پر ہیں (۷۹) آپ مُردوں کو ہرگز نہیں سُنا سکتے

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾

اور پیٹھ پھیر کر جانے والے بہروں کو بھی اپنی آواز نہیں سُنا سکتے (۸۰)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

اور اندھے جب گمراہی میں جا گریں تو ان کو راہ دکھانا آپ کا کام نہیں۔ آپ تو انہیں لوگوں کو ہماری آواز سُنا سکو گے جو ہماری

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

آیات کو مان کر ایمان قبول رکھیں اور ہمارے حضور اپنا سر جھکا دیں (۸۱) اور جب ہماری طرف سے عذاب کا قول ان

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ

پر پورا ہونے کا وقت آپہنچے گا تو ان کے لئے ہم زمین سے ایک ایسا جانور نکال دیں گے جو ان سے بات کرتا ہوا کہتا جائے گا کہ

النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ

انسانوں نے اللہ کی آیات پر یقین نہ لا کر اپنا سب کچھ کھو دیا ہے (۸۲) جو بھی اُمت ہماری آیات کو جھٹلا چکی ہے

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى

ان کی فوج کی فوج کو ہم گھیرا ڈال کر ایک جگہ جمع کر لیں گے (۸۳) یہاں تک

اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا

کہ جب سب کے سب اکٹھا ہو چکے ہوں گے تب ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم وہی ہو جو میری آیات کو جھوٹ بتانے میں زور لگاتے رہے کیا تم

اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

نے میری آیات کو اپنے علم کی کسوٹی کے گھیرے میں لے کر یہ حرکت کی تھی یا محض اپنی ہی فضول کام اپنے لئے ساز کر آئے ہو (۸۴) ان کا ظلم

ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ

میں کچھ بھی بول نہ سکیں گے وہ عذاب کا بھار افران ان پر جاری کر دیا جائے گا (۸۵) کیا ان کو دکھائی نہیں دیتا کہ رات کو

۸۲۔ قربِ قیامت کی علامات اور نشانیوں میں سے ایک نشان یہ بھی ظاہر ہوگا کہ زمین سے ایک بڑا عجیب جانور انسانی زبان میں بات کرتا ہوا نکل پڑے گا اور لوگوں سے کہے گا کہ اللہ کی آیات پر ایمان و یقین سے محروم انسانوں نے اپنی آخرت خراب کر لی ہے یہ جانور ہر ایک سے بات کرے گا لوگ ایمان لانا چاہیں گے مگر توبہ کا وقت ختم ہو چکا ہوگا اس لئے اب کسی کا ایمان قبول نہ ہوگا۔ اس میں ایک اشارہ یہ بھی ہے کہ رسولوں اور کتابوں کی بات نہ مانی ایک جانور آ کر بات کرنے لگا تب یقین آیا۔ ایسا یقین بھی کس کام کا جو جانور کے کہنے پر آجائے ہر طرح کی دلیل اور آیاتِ الٰہی سے خدا کے نبی ایمان و یقین کی بات بتائیں تو لوگ رد کر دیں اور جانور سے حق کو قبول کر لیں۔ اب دیکھیے یہ بات کہ جب توبہ کا دروازہ ہی بند ہو گیا تو پھر جانور کو زمین سے نکال کر بات کرانے کی کیا ضرورت پیش آئی۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ منکروں اور مشرکوں کو ذلیل کرنا معلوم ہوتا ہے کہ جانور سے حق مان لیا مگر دلیل اور روشنی سے سچائی کو قبول نہ رکھا ایسے بے توفیق لوگوں کے ایمان و یقین کو قبول نہ رکھنا ہی اصل ایمان والوں کی عزت ہے جو غیب پر ایمان لا کر نبیوں کی بات مان چکے تھے۔

76. बेशक यह कुरआन उन बहुत से वाक़ेयात की असल हक़ीक़त बयान कर देता है जिन के बारे में बनी इसराईल में आपसी इख़्तिलाफ़ और झगड़े पड़े हुए थे।

77. और बेशक बात जान लो कि अब यह क़ुरआन ही ईमान वालों के लिए हिदायत और रहमत है।

78. यक़ीनन तेरा रब इन सब के आपसी झगड़ों के फ़ैसले अपने हुक्म से चुका देगा और वही बड़े दबदबे और इल्म वाला है।

79. आप (स.अ.व.स.) तो सिर्फ़ अल्लाह पर तवक्कल और भरोसा रख कर काम करते रहिये आप ही खुले हुये साफ़ हक़ पर हैं।

80. आप (स.अ.व.स.) मुर्दों को हर्गिज़ नहीं सुना सकते और पीठ फेर कर भागने वाले बहरों को भी अपनी आवाज़ नहीं सुना सकते।

81. और अन्धे जब गुमराही में जा गिरें तो उन को राह दिखाना आप (स.अ.व.स.) का काम नहीं आप (स.अ.व. स.) तो उन ही लोगों को हमारी आवाज़ सुना सकोगे जो हमारी आयतों को मान कर ईमान क़बूल रखें और हमारे हुज़ूर अपना सर झुका दें।

82. और जब हमारी तरफ़ से अज़ाब का क़ौल उन पर पूरा होने का वक़्त आ पहुँचेगा तो उन के लिए हम ज़मीन से एक ऐसा जानवर निकाल देंगे जो उन से बात करता हुआ कहता जायेगा कि इन्सानों ने अल्लाह की आयतों पर यक़ीन न ला कर अपना सब कुछ खो दिया है।

83. जो भी उम्मत हमारी आयतों को झुठला चुकी है उनकी फ़ौज की फ़ौज को हम घेरा डालकर एक जगह जमा कर लेंगे।

84. यहाँ तक कि जब सब के सब इकट्ठा हो चुके होंगे तब उन से पूछा जायेगा कि क्या तुम वही हो जो मेरी आयतों को झूठ बताने में ज़ोर लगाते रहे क्या तुमने मेरी आयतों को अपने इल्म कि कसौटी के घेरे में लेकर यह हरकत की थी या फिर यूँ ही फ़ुज़ूल काम अपने सर लाद कर आए हो।

85. उनका ज़ुल्म इतना खुल जायेगा कि जवाब में कुछ भी बोल न सकेंगे और सज़ा देने का हमारा फ़रमान उन पर जारी कर दिया जायेगा।

76. Verily, this Quran narrates (with truth) to the Children of Israil much of what they contend with (among themselves).

77. And truly, it- (this Quran)- is a guidance and a mercy to the believers.

78. And verily, your LORD will decide between them by HIS Judgement, and HE is Mighty, the Knowing.

79. So put your trust in ALLAH: Surely, you are on manifest truth.

80. Verily, you cannot make the dead to hear (benefit them) nor can you make the deaf to hear the call, when they flee, turning their backs.

81. Nor can you lead the blind out of their error; you can only make hear those who believe in OUR Signs (revelations), and who have submitted (their whole being to US).

82. And when the Word, (the Hour of Resurrection), shall come to be fulfilled against them, WE shall bring forth a beast from the earth which will speak to them, that mankind believed not with certainty in OUR Signs (messages). | 6 | 16 | 2 |

83. And (remind them) of the Day on which WE shall gather from every community a troop of those who belied OUR Signs, and they will be held in order (of their ranks);

84. until when they will have come (before the Judgement Throne) HE will say: "Did you belied MY Signs because you could not comprehend them in your knowledge; or what (else) was it that you have been doing?"

85. And (thus) the Word (of torment) will be fulfilled concerning them, because they did wrong, and they shall be unable to speak (in their defence).

لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لوگ اپنی تھکان دور کر کے سکون حاصل کر سکیں اور دیکھنے بھالنے کے لئے دن کو بنانے والے ہم ہی تھے چاہے کوئی بھی ایمان والی قوم ہو اس
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ
کے لئے یہ دلیل تو موجود تھی (۸۶) اور اُس دن بھیانک آواز سے صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو
فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ
بھی موجود ہے سب کے ہوش اُڑ جائیں گے مگر اللہ جسے چاہے وہی گھبراہٹ سے بچ سکے گا اور سب کے سب اللہ
وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا
کے حضور دبے جھکے حاضر ہونے پر مجبور ہوں گے (۸۷) اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر سمجھتے ہو کہ بہت مضبوط جمے
جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ
ہوئے ہیں مگر اس دن پہاڑ بھی بادلوں کی طرح اِدھر اُدھر اُڑتے ہوں گے اللہ کی کاریگری سے بنانے پر ہر
كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ
چیز میں مضبوطی ہے اور تمہارے سب فعل کی اُس کو پوری خبر ہے (۸۸) جو بھی بھلے کام کر کے آیا اُسے اُس کی نیکی کا
فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿۸۹﴾
بہتر سے بہتر اور اچھے سے اچھا اجر ملے گا اور اس دن کی دہشت سے اُن کو امن میں رکھا جائے گا (۸۹)
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ هَلْ
اور جو کوئی بھی اپنے کالے کرتوت کے ساتھ آئے گا ایسوں کو اوندھے منہ آگ میں جھونک دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ
تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ
تمہارے برے کاموں کی کیا ہی بھاری سزا ہے آج تم کو پالا پڑا (۹۰) آپ اعلان کر دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے
رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ
رب کی عبادت کرتا رہوں جس نے اس شہر کو ادب کے لائق محترم شہر بنایا ہے اور سب چیزیں اُسی ایک مالک کی ہیں اور مجھے
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ
یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں اللہ کا مسلم بندہ بن کر رہوں (۹۱) اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں قرآن پڑھ
فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ
پڑھ کر سنایا کروں جس کو ہدایت ملی تو اس کا بھلا ہو گیا اور جو ہدایت سے محروم ہو کر راستے سے بھٹک جائے تو اس کا وبال
إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ
اسی پر پڑنے والا ہے آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ میں تم کو خبردار کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں (۹۲) اور یہ بھی فرما دیجئے کہ سب قسم کی تعریف اور خوبیاں صرف اللہ

۸۸ اس دن ہر چیز کی خاصیت میں پھیر بدل ہوگا۔ پہاڑوں کی مضبوطی اُڑتی بدلیوں میں یا بکھری بکھری ریت میں تبدیل ہو کر اِدھر ہوا میں اُڑ کر بے وزن ہو جائے گی لیکن یہ جان لینا چاہئے کہ اللہ کی مشیت اور اس کے حکم جوں کے توں ہوں گے وہ جسے چاہے گا رکھے گا جسے چاہے گا فنا کے گھاٹ اُتار دے گا جسے چاہے گا ہوش اُڑا دے گا چاہے گا اس پر قیامت کی پوری ہولناکی کے باوجود بھی اللہ کی رحمت سایہ کئے ہوگی جیسا کہ اگلی آیت میں آ رہا ہے کہ جو نیکی لایا ہوگا وہ اپنی نیکی سے بھی بہتر بدلہ پائے گا اور اس دن کی خطرناک گھبراہٹ سے امن میں ہوگا۔

86. क्या उनको दिखाई नहीं दिया कि रात को बनाने वाले हम थे ताकि यह लोग अपनी थकान दूर कर के सुकून हासिल कर सकें और देखने भालने के लिए दिन को बनाने वाले भी हम थे, चाहे कोई भी ईमान वाली कौम हो उस के लिए ये दलील तो मौजूद थी।

86. Do they not consider that WE have made the night for them to rest therein and the day sight-giving (symbolic of life)? Verily in them are Signs for people who believe!

87. और उस दिन भयानक आवाज़ से सूर फूंका जायेगा तो आसमानों और ज़मीन में जो भी मौजूद हैं सब के होश उड़ जायेंगे मगर अल्लाह जिसे चाहे वही घबराहट से बच सकेगा और सब के सब अल्लाह के हुज़ूर दबे झुके हाज़िर होने पर मजबूर होंगे।

87. And (remember) the Day on which the Trumpet will be blown- and all who are in the heavens and the earth, will be terrified except him whom ALLAH will (exempt). And all shall come to HIM humbled.

88. और तुम पहाड़ों को देख कर समझते हो कि बहुत मज़बूत जमे हुए हैं मगर उस दिन पहाड़ भी बादलों की तरह अधर उड़ते होंगे अल्लाह की कारीगरी से बनाने पर हर चीज़ में मज़बूती है और तुम्हारे सब काम की उस को पूरी खबर है।

88. And you shall see the mountains- you think them solid; (deep rooted), - but they shall pass away as the swift movement of the clouds; the handiwork of ALLAH Who has perfected everything. Verily, HE is Aware of all that you do.

89. जो भी भले काम कर के आया उसे उसकी नेकी का बेहतर से बेहतर और अच्छे से अच्छा अज्र (बदला) मिलेगा और उस दिन की दहशत से उन को अमन में रखा जायेगा।

89. Whoever will bring good (True Faith) shall have better (reward) than its worth, and they will be safe from the terror on that Day.

90. और जो कोई भी अपने काले करतूत के साथ आएगा, ऐसों को औंधे मुँह आग में झोंक दिया जायेगा और कहा जायेगा कि तुम्हारे बुरे कामों की क्या ही भारी सज़ा से आज तुम को पाला पड़ गया।

90. And whoever will bring evil (disbelief),- they will be cast down (prone) upon their faces in the Fire; (and asked): "Are you being requited any more than what you used to do?"

91. आप (स.अ.व.स.) एलान कर दीजिये कि मुझे तो ये हुक्म दिया गया है कि मैं इस शहर के रब की इबादत करता रहूँ जिस ने इस शहर को अदब के लायक मोहतरम (आदर्णीय) शहर बनाया है और सब चीज़ें इसी एक मालिक की हैं और मुझे ये भी हुक्म मिला है कि मैं अल्लाह का मुस्लिम बन्दा बनकर रहूँ।

91. (Say:) " I am commanded only to worship the LORD of this City (Makka), HIM Who has sanctified it; and HIS is everything (of the universe)! and I am commanded to be of those who submit (their whole being) to HIM;"

92. और मुझे ये भी हुक्म दिया गया है कि कुरआन पढ़ पढ़ कर सुनाया करूँ जिस को हिदायत मिली तो उस का भला हो गया और जो हिदायत से महरूम (वंचित) हो कर रास्ते से भटक जाए तो उस का वबाल उसी पर पड़ने वाला है आप (स.अ.व.स.) ये भी कह दीजिए कि मैं तुमको खबरदार करने के लिए भेजा गया हूँ।

92. "and to recite the Quran:" so whosoever receives guidance, receives it for the good of his own soul, and as for him who strays; say: "I am only one of the Warners."

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

کہ دیجئے ہیں ابھی وہ تم کو اپنی اور بھی نشانیاں دکھائے گا جس کی پہچان تم کو برابر ہوتی رہے گی تمہارے کسی بھی کام سے تمہارا رب بے خبر نہیں ہے ﴿٩٣﴾

آیاتها ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رکوعاتها ٩

سورۃ القصص مکہ میں نازل فرمائی گئی، اس میں ٨٨ آیات اور ٩ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ

طاسین میم ﴿١﴾ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں ﴿٢﴾ ایمان والے لوگوں کے لئے

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾

موسیٰؑ اور فرعون کی سچی سچی داستان ہم آپ کو پڑھ کر سنا دیتے ہیں ﴿٣﴾

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

بیشک فرعون ملک میں لوگوں پر بڑھ چڑھ کر ہاتھ چھوڑنے لگا تھا اور اس نے ملک کے باشندوں کے

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ

ایک حصّہ کو دبا کر کچل ڈالا تھا یہاں تک کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی لڑکیوں کو جیتی چھوڑتا رہا۔

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى

واقعی اس نے بڑے فسادی لوگوں میں اپنا شمار کرالیا ﴿٤﴾ اور ہم نے یہ ارادہ فرمالیا کہ اُس ملک میں جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ

کچل کر دبا دیا گیا تھا ان پر احسان کریں اور پیشوا بنا دیں اور ملک کا وارث بھی

الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ

ان کو بنا کر دکھا دیں ﴿٥﴾ اور ہم نے فیصلہ کرلیا کہ ان کو حکومت قائم کرنے کا موقع دیں گے اور فرعون اور

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾ وَ

ہامان اور اُن کے لشکروں کو وہ کچھ دکھا دیں گے جس کے لئے انھیں ہر وقت ڈر اور خطرہ بنا ہوا تھا ﴿٦﴾ اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ

ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو اپنے حکم کا اشارہ دیا کہ موسیٰؑ کو دودھ پلاتی رہیں جب تم کو ڈر لگے تو اُسے دریا میں ڈال

عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا

دینا، پھر کچھ بھی خوف نہ کرنا اور غم میں پڑنے کی بھی ضرورت نہیں کہ ہم موسیٰؑ کو تمہاری طرف واپس لوٹا دیں گے

ف٥ فساد اور ظلم وستم میں فرعون شاید اپنا ثانی نہ رکھتا ہو۔ اس نے مصر میں بنی اسرائیل کے بیٹوں کو ذبح کرنا شروع کیا تاکہ یہ قوم کبھی اُٹھ نہ سکے اور لڑکیوں کو جیتا چھوڑ دینا اس کے ہر طرح نفع کی ترکیب تھی کہ خوبصورت لڑکیوں سے حاکم قوم کی خواہش پوری ہو باقی لڑکیاں گھریلو خدمت گاری اور محنت مزدوری کے کام آویں اور محکوم قوم کی جماعتی قوت پوری طرح کچل دی جائے۔

ف٦ یعقوبی نسل کے لوگ جو مصر میں حضرت یوسفؑ کی حکومت سے بس گئے تھے جو دین ابراہیمی کے علمبردار تھے اور ان کی دعوت پر بہت سے مصری اور آس پاس کے غیر مصری بھی دین ابراہیمی میں شامل ہو چکے تھے، یہ لوگ کہیں ابھر کر فرعون اور ہامان کا تختہ نہ الٹ دیں اس کا خطرہ ان لوگوں کو برابر لگا ہوا تھا اسی لئے بنی اسرائیل کے لڑکوں کو ذبح کرتے تھے انھوں نے نہایت ہی ظالمانہ روش اختیار کی جس کی مثال شاید سارا دنیا میں نہ مل سکے لیکن اللہ نے جب ارادہ فرمالیا تو پھر وہی کچھ ہوا جو وہ کرنا چاہتا تھا یعنی فرعون اور اس کے لشکر کو دریا میں ڈبا ڈبا کر مار دیا گیا اور اسرائیلی لوگوں کو پھر اقتدار کا موقع دیا گیا یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ دور یوسفؑ میں مصر میں بنی اسرائیل خوب ابھرے اور غالب رہے لیکن بعد میں رفتہ رفتہ مشرکوں کی رسموں کو دین میں داخل کر لیا قبر پرستی سے لے کر بُت پرستی اور باجے گاجے سے ناچ گانے تک ہر چیز کو دین میں شامل کر لیا جیسے ہم ہندوستانی مسلمانوں نے بہت سی ہندوانہ رسموں کو اسلام میں داخل کر کے اپنے آپ کو ذلیل کیا۔

93. और ये भी फ़रमा दीजिये कि सब किस्म की तारीफ़ और खूबियां सिर्फ़ अल्लाह के लिए हैं, अभी वो तुमको अपनी और भी निशानियां दिखाएगा जिसकी पहचान तुम को बराबर होती रहेगी तुम्हारे किसी भी काम से तुम्हारा रब बेख़बर नहीं है।

93. And say: "All the praises be to ALLAH, HE will show you HIS Signs so that you will (surely) recognise them. And your LORD is not unaware of what you do." | 7 | 11 | 3 |

28. क़सस

सूरह कसस मक्का में उतारी गई इस में अटठासी (88) आयतें और नौ (9) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

28. SURAH: AL-QASAS

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 88 AYATS AND 9 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ता–सीम–मीम।
2. यह खुली हुई किताब की आयतें हैं।
3. ईमान वाले लोगों के लिए मूसा और फ़िरऔन की सच्ची सच्ची दासतान हम आप (स.अ.व.स.) को पढ़ कर सुना देते हैं।
4. बेशक फ़िरऔन मुल्क में लोगों पर बढ़ चढ़ कर हाथ छोड़ने लगा था और उस ने मुल्क के बाशिन्दों के एक हिस्से को दबा कर कुचल डाला था, यहाँ तक कि उनके बेटों को क़त्ल कर डालता और उनकी लड़कियों को ज़िन्दा छोड़ता रहा बेशक उसने बड़े फ़सादी लोगों में अपना शुमार करा लिया।
5. और हमने यह इरादा फ़रमा लिया कि इस मुल्क में जिन लोगों को कुचल कर दबा दिया गया था, उन पर एहसान करें और पेशवा बना दें और मुल्क का वारिस भी उनको बना कर दिखा दें।
6. और हम ने फ़ैसला कर लिया कि उनको हुकूमत क़ायम करने का मौक़ा देंगे और फ़िरऔन और हामान और उनके लश्करों को वह कुछ दिखा देंगे जिस के लिए उन्हें हर वक़्त डर और ख़तरा बना हुआ था।
7. और हम ने मूसा (अलैहिस्सलाम) की माँ को अपने हुक्म का इशारा दिया कि मूसा को दूध पिलाती रहें जब तुमको डर लगे तो उसे दरिया में डाल देना, फिर कुछ भी ख़ौफ़ न करना और ग़म में पड़ने की भी ज़रूरत नहीं कि हम मूसा (अलैहिस्सलाम) को तुम्हारी तरफ़ वापस लौटा देंगे और तुम जान लो कि हम तो उन्हें रसूल बनाने वाले हैं।

1. TA. SEEM. MEEM:
2. These are Verses of manifest Book.
3. WE recite to you some of the events of the story of Moosa and Firaun with truth, for (the benefit of) a people who believe.
4. Verily Firaun exalted himself in the land and made its people in sects, weakening a group (i.e. Children of Israil) among them; slaying their sons and letting their females live. Verily he was of the oppressors.
5. And WE wished to do a favour to those who were weakened (and oppressed) in the land, and to make them rulers and to make them the inheritors (of that land).-
6. And to establish them in the land, so that Firaun and Hamaan and their hosts observe that which they feared (the ruin of their kingdom).
7. And WE inspired the mother of Moosa, (saying): "Suckle him, but when you fear of him, then cast him into the river and have no fear or sorrow. Verily, WE shall bring him back to you, and shall make him one of (OUR) Messengers."

رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧﴾ فَالْتَقَطَهٗٓ

اور تم جان لو کہ ہم تو انھیں رسول بنانے والے ہیں ﴿۷﴾ فرعون کے گھر والوں نے

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ

اس تیرتے صندوق کو اُٹھا لیا تاکہ دشمن اور غم دینے والے کو اپنے ہاتھوں پروان چڑھائیں یقیناً فرعون، ہامان اور

هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ

ان کے لشکر بہت ہی خطاکار لوگ تھے (اور یہاں بھی اُن سے بھاری بھول ہوگئی) ﴿۸﴾ اور بیگم فرعون بولی کہ یہ لڑکا میری اور

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰٓى اَنْ

آپ کی آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے کہ جوان ہو تو اس لڑکے سے ہم کو نفع پہنچے گا یا پھر اپنا

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَصْبَحَ

بیٹا ہی ہم اُسے بنا لیں گے اور اس لڑکے یعنی موسیٰؑ کی پرورش کے انجام سے یہ لوگ بے خبر تھے ﴿۹﴾ اس موقع پر صبح

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ

ہوتے ہوتے اِدھر موسیٰؑ کی ماں کا دل صبر سے خالی ہوا جا رہا تھا۔ اگر ہم نے ان کے دل کو باندھ کر ایمان کے رُخ پر نہ

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾ وَ

ڈال دیا ہوتا تو بے قراری میں وہ اس راز کو ظاہر کر دینے کے قریب تھیں ﴿۱۰﴾ موسیٰؑ

قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

کی والدہ نے موسیٰؑ کی بہن سے کہا کہ بیٹی ذرا خبر تو لے آ کہ صندوق کا کیا انجام ہوا تو اس نے کنارے کنارے دور سے نگاہ جما کر موسیٰؑ کی بہن

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

دیکھتی رہیں جب کہ فرعون والوں کا اس طرف کچھ دھیان نہ تھا ﴿۱۱﴾ ہم نے اس کے پہلے موسیٰؑ کے بارے میں پابندی لگا رکھی تھی کہ ابھی اسے کوئی دودھ

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

پلانے نہ پائے۔ بس اتنے میں موسیٰؑ کی بہن وہاں پہنچی اور کہنے لگی کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو اس بچے کی پرورش بڑی خوبی

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ

سے کر سکیں گے اور اس کی نگرانی بڑی خیر خواہی سے کریں گے ﴿۱۲﴾ اس حکمت سے ہم نے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس پھر واپس پہنچا دیا تاکہ ان

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ

کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور موسیٰؑ کی جدائی کا غم دور ہو جائے اور ان کو معلوم رہے کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے لیکن بہت

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى

سے انسان اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿۱۳﴾ اور موسیٰؑ جب اپنی بھری جوانی کو پہنچ گئے اور کمال درجہ کی

ع

ف اللہ کی طرف سے تقدیر کا لکھا یہی تھا کہ موسیٰؑ کی پرورش فرعون کے راج محل میں ہو۔ اور جوان ہو کر فرعون ہامان اور ان کے لشکر کی بربادی کا سبب بھی یہی بے بس لڑکا بن جائے جو صندوق میں پڑا دریا کی موجوں کے ذریعہ فرعون کے راج محل میں پہنچا دیا گیا۔ ہامان فرعون کے بڑے وزیر کا نام ہے یہ شخص اونچی عمارتیں بنانے اور مٹی کی اینٹ کو آگ میں پکانے میں بڑا ماہر تھا۔

ف۹ معلوم ہوتا ہے کہ فرعون بے اولاد تھا گو دعویٰ خدائی کا رکھتا تھا انھی آدمیوں کی یہ بڑی بدبختی ہوتی ہے کہ اپنا انجام اور مقام سے خود ہی ناواقف ہوتے ہیں بے اولاد ہونے کے سبب بیگم فرعون نے ضد کی کہ ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں گے بڑا ہو کر ہمارے لئے اولاد کی طرح کام آوے گا۔ اتنی بڑی سلطنت بادشاہت کون سنبھالے گا عورت کی ضد پر فرعون کی ایک نہ چلی مجبور ہو کر راج محل میں موسیٰؑ کی پرورش فرعون پر لازم ہوئی اسے یہ معلوم تھا کہ یا اسرائیلی بچہ ہے اس کے ماں باپ نے اسے ڈر کے مارے دریا میں ڈال دیا ہے تاکہ فرعونی پولیس اسے قتل نہ کر ڈالے مگر اللہ کی تدبیر بڑی لطیف ہوتی ہے جسے ہلاک کرنا تھا اس کے یہاں حضرت موسیٰؑ کی پرورش ہوئی اور بڑی شان سے ہوئی جیسے شاہزادوں کی ہوا کرتی ہے۔

8. फ़िरऔन के घर वालों ने उस तैरते संदूक को उठा लिया ताकि दुश्मन और ग़म देने वाले को अपने हाथों परवान चढ़ाये, यक़ीनन फ़िरऔन, हामान और उनके लश्कर बहुत ही राह भूले हुए लोग थे (और यहाँ भी उनसे भारी भूल हो गयी)।

9. और बेगम फ़िरऔन बोली कि यह लड़का मेरी और आप की आँख की ठंडक है इसे क़त्ल न करना बहुत मुमकिन है कि जवान हो तो इस लड़के से हम को नफ़ा पहुँचेगा या फिर अपना बेटा तो हम इसे बना ही लेंगे और इस लड़के यानी मूसा (अलैहिस्सलाम) की परवरिश के अंजाम से यह लोग बेख़बर थे।

10. इस मौक़े पर सुबह होते होते इधर मूसा (अलैहिस्सलाम) की माँ का दिल सब्र से खाली हुआ जा रहा था, अगर हम ने उन के दिल को बांध कर ईमान के रुख़ पर न डाल दिया होता तो बेक़रारी में वो इस राज़ को ज़ाहिर कर देने के क़रीब थीं।

11. मूसा की वालदा ने मूसा (अलैहिस्सलाम) की बहन से कहा कि बेटी ज़रा ख़बर तो ले आ कि संदूक का क्या अंजाम हुआ, नहर के किनारे किनारे दूर से नज़र बचा कर मूसा (अलैहिस्सलाम) की बहन देखती आ रही थीं जबकि फ़िरऔन वालों का इस तरफ़ कुछ ध्यान न था।

12. हम ने इस के पहले मूसा (अलैहिस्सलाम) के बारे में पाबंदी लगा रखी थी कि अभी इसे कोई दूध न पिलाने पाए बस इतने में मूसा (अलैहिस्सलाम) की बहन वहाँ पहुँची और कहने लगी क्या मैं तुम को ऐसे घर वालों का पता बताऊँ जो इस बच्चे की परवरिश बड़ी ख़ूबी से कर सकेंगे और इस की निगरानी बड़ी ख़ैरख़्वाही से करेंगे।

13. इस हिकमत से हम ने मूसा (अलैहिस्सलाम) को उनकी माँ के पास फिर वापस पहुँचा दिया ताकि उनकी आँखें ठंडी रहें और मूसा (अलैहिस्सलाम) की जुदाई का ग़म दूर हो जाए और उनको मालूम रहे कि अल्लाह का वादा सच्चा है लेकिन बहुत से इन्सान इस हक़ीक़त से ना वाक़िफ़ हैं।

8. Then the household of Firaun picked him up, that he may ultimately prove for them an enemy and (a cause) of grief. Verily, Firaun and Hamaan and their hosts were sinners.

9. And the wife of Firaun said: "A comfort of the eye for me and for you, kill him not: perhaps he may be of benefit to us, or we may take him for a son." And they perceive not (the consequence).

10. And the heart of the mother of Moosa became empty (of patience). She was very near to disclose his (case), had WE not strengthened her heart (with Faith): so that she might remain as one of the believers (in OUR Promise).

11. And she said to his (Moosa's) sister: "Trace him." So she (his sister) watched him from a far place secretly, while they perceived not.

12. And WE had already forbidden (other) foster suckling mother for him, until she, (his sister, came up and) said: "Shall I direct you to a household who will rear him for you, and sincerely they will look after him in a good manner?"

13. Thus WE restored him to his mother, that she might be delighted (cool her eyes), and that she might not grieve, and that she might know that the Promise of ALLAH is true, yet most of them know not.

| 1 | 13 | 4 |

اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ (۱۴) وَ
قابلیت پر آگئے تو ہم نے انھیں حکمت دانشمندی اور علم عطا فرمایا نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں (۱۴) موسیٰ
دَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
ایک دن شہر میں اس وقت نکلے جب کہ لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ اچانک انھوں نے دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے پایا کہ ایک
فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ
آدمی دوسرے کی پٹائی کر رہا ہے ان میں سے ایک تو موسیٰ کی برادری کا تھا اور ایک دشمن قوم کا آدمی تھا جو مار پیٹ کر رہا
عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ
تھا بس اُن کے برادری کے آدمی نے مارنے والے دشمن کے مقابلے میں موسیٰ سے فریاد کی۔ موسیٰ نے جیسے ہی اُسے ہٹانے کے لئے ایک
عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ
گھونسا مارا تو اس آدمی نے وہیں دم توڑ دیا اب موسیٰ پچھتائے کہ یہ کیا شیطانی حرکت ہوگئی یقیناً شیطان الجھن میں ڈالنے والے
عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ (۱۵) قَالَ رَبِّ
کام کی تاک میں رہتا ہے، واقعی یہ اس کے کھلے دشمن ہونے کا ثبوت ہے (۱۵) موسیٰ نے اپنے رب سے عرض کیا کہ
اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
اے میرے پالنہار یہ تو مجھ سے قصور ہوا کہ میں نے اپنے نفس پر زیادتی کر ڈالی اب مجھے معاف فرما دے بس اللہ نے انھیں بخش دیا اور بے شک
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (۱۶) قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ
بات یہ کہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشش فرمانے والا اور مہربان ہے (۱۶) موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے رب تو نے مجھ پر انعام فرمایا ہے بس
اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ (۱۷) فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ
اب میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا (۱۷) ابھی تک موسیٰ شہر کے اندر ہی رہے اس اندیشہ
خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
کی حالت میں کہ اب کیا ہوگا اسی انتظار میں صبح ہوگئی اب کیا دیکھتے ہیں کہ جس آدمی نے انھیں کل اپنے بچاؤ کے لئے آواز دی تھی
یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ (۱۸)
وہی انھیں چیخ چیخ کر اپنی مدد کے لئے پھر پکار رہا ہے، موسیٰ بولے کہ تو کھلا ہوا لڑاکو آدمی معلوم ہوتا ہے (۱۸)
فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
بس موسیٰ نے ارادہ کیا کہ فریادی کے اور اپنے دشمن پر ہاتھ ڈالیں تو وہ فریادی مارے ڈر کے بول پڑا کہ اے موسیٰ
قَالَ یٰمُوْسٰۤی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
کیا تم مجھے مار ڈالنا چاہتے ہو جیسے ابھی کل ہی ایک آدمی کو تم نے مار ڈالا ہے۔

۱۵ حضرت موسیٰ راج محل ROYAL PALACE میں رہتے ہوں گے جو شہر کے باہر کا علاقہ ہوگا شہر میں اپنی قوم کی دیکھ بھال کے لئے اس وقت داخل ہوئے جب بستی میں سناٹا تھا شاید سخت گرمی میں یہ لوگ دوپہر کو اپنے اپنے گھروں میں آرام کرتے ہوں گے۔ آپ نے ایک سنسان سڑک پر دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے دیکھا تو اُن کی طرف توجہ کی۔ ایک مصری فرعونی تھا اور دوسرا اُن کی برادری کا اسرائیلی مسلمان تھا۔ مصری اُسے خوب مار پیٹ کر رہا تھا اسرائیلی نے حضرت موسیٰ سے درخواست کی کہ مجھے اس ظالم سے بچائیں حضرت نے لگے بچاؤ کیا سمجھا بجھا کر چھڑا دیا ہوگا اس پر مصری کچھ زیادہ تیزی دکھا رہا تھا حضرت موسیٰ نے اُسے یوں ہی بس ایک گھونسا مارا بس اُس نے پانی نہیں مانگا اور وہیں مر گیا۔ اس پر حضرت موسیٰ کو بڑا افسوس ہوا کہ یہ کیا بات ہوئی ذرا سا گھونسا مارا اور مصری مر گیا۔ اس واقعہ سے تو شہر میں بڑا طوفان کھڑا ہو سکتا ہے اور مجھ اور میری قوم کے خلاف مصری عوام اور فرعونی حکومت دنگے فساد و مار کاٹ کا بازار گرم کر دے گی یوں بھی مصری حکام حضرت موسیٰ کی تاک میں رہتے تھے کہ غیر قوم کا آدمی ہے زور پکڑ جائے گا تو بڑی مشکل ہوگی اب یہ تازہ قتل کا واقعہ ہاتھ آنے سے دیر نہ کریں گے اور موسیٰ کے خلاف غیر قانونی اور عوامی طور پر بدلہ لینے کا ماحول فوراً تیار کر ڈالیں گے

14. और मूसा जब अपनी भरी जवानी को पहुँच गये और कमाल दर्जे की क़ाबिलियत (योग्यता) पर आ गये तो हम ने उन्हें हिकमत व दानिशमन्दी और इल्म अता फ़रमाया, नेक लोगों को हम इसी तरह बदला दिया करते हैं।

14. And when he attained his full strength and became firm, WE bestowed on him, wisdom and knowledge, and thus WE reward the well-doers.

15. मूसा एक दिन शहर में उस वक़्त निकले जबकि लोग बेख़बर सो रहे थे, अचानक उन्होंने दो आदमियों को लड़ते पाया कि एक आदमी दूसरे की पिटाई कर रहा है, उन में से एक तो मूसा (अलैहिस्सलाम) की बिरादरी का था और एक दुश्मन क़ौम का आदमी था जो मार पीट कर रहा था, बस उनके बिरादरी के आदमी ने मारने वाले दुश्मन के मुक़ाबले में मूसा (अलैहिस्सलाम) से फ़रयाद की, मूसा (अलैहिस्सलाम) ने जैसे ही उसे हटाने के लिए एक घूंसा मारा तो उस आदमी ने वहीं दम तोड़ दिया अब मूसा (अलैहिस्सलाम) पछताये कि यह क्या शैतानी हरकत हो गई यक़ीनन शैतान उलझन में डालने वाले काम की ताक में रहता है, वाकई यह इस के खुले दुश्मन होने का सुबूत है।

15. And he entered the city at a time of unawareness of its inhabitants, and he found two men fighting therein; one being of his own party, (Israelite,) and the other of his enemies. The man of his (own) party asked him for help against his foe. So Moosa struck him with his fist, but (that resulted into) an end of him: (without intending his death. Moosa, being sorry,) said: "This is of the work of Shaitan; verily, he is a plain, misleading, enemy".

16. मूसा ने अपने रब से अर्ज़ किया कि ऐ मेरे पालनहार यह तो मुझ से कुसूर हुआ कि मैंने अपनी जान पर ज़्यादती कर डाली अब मुझे माफ़ फ़रमा दे बस अल्लाह ने उन्हें बख़्श दिया और बेशक बात यह है कि अल्लाह बड़ा ही बख़्शिश फ़रमाने वाला और मेहरबान है।

16. He (Moosa) said: "My LORD! Verily I have wronged my soul, (by this negligent and hasty action), so forgive me." Then HE forgave him. Verily, HE is Forgiving, the Owner of Mercy.

17. मूसा (अलैहिस्सलाम) ने अर्ज़ किया ऐ मेरे रब तूने मुझ पर इनआम फ़रमाया है बस अब मैं कभी मुजरिमों का मददगार न बनूंगा।

17. He (Moosa) said: "My LORD! For that with which YOU have favoured me, I will never more be a helper of the culprits.

18. अभी तक मूसा (अ.स.) शहर के अंदर ही रहे इस अंदेशे की हालत में कि अब क्या होगा इस इन्तेज़ार में सुबह हो गई अब क्या देखते हैं कि जिस आदमी ने उन्हें कल अपने बचाव के लिए आवाज़ दी थी वही उन्हें चीख़ चीख़ कर अपनी मदद के लिए फिर पुकार रहा है मूसा (अ.स.) बोले कि तू खुला हुआ लड़ाकू आदमी मालूम होता है।

18. And in the morning, being afraid, looking about in the city (as to what will be the result of his crime,) (he) behold the man who had sought his help yesterday was calling for his help (again). Moosa said to him: "Verily, you are a plain misleader!"

بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى
معلوم ہوتا ہے کہ لڑنے والوں میں اصلاح کرنے کے بجائے
الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ
تم دھرتی پر اپنا زور بتانا چاہتے ہو ⑲ اُس
رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ؗ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
قتل کی خبر فرعون کے درباری افسروں کو پہنچ جانے سے ایک آدمی شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آ کر موسیٰؑ کو اطلاع دینے لگا
الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ
کہ اے موسیٰ سرکاری افسر تمہارے بارے میں مشورہ کر چکے ہیں کہ تم کو قتل کر دیا جائے میں آپ کا بھلا چاہنے والا ہوں اس لیے میری درخواست
النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ؗ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ
ہے کہ آپ کو اپنی جان بچانے کے لیے یہاں سے فوراً نکل جانا چاہیے ⑳ یہ اطلاع پا کر موسیٰؑ کو اندیشہ ہوا سوچ بچار اور خطرے کی حالت میں
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ
نکل کھڑے ہوئے اور دعا کی کہ اے میرے رب مجھے ظالم قوم کے ہاتھ سے نجات عطا فرما ㉑ اور جب موسیٰؑ وہاں سے چل نکلے تو قدرتِ الٰہی سے موسیٰؑ کا رُخ
عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ
مدین کی طرف ہو گیا انھوں نے دعا میں عرض کیا کہ بہت امید ہے کہ میرا رب مجھے برابر سیدھی راہ چلاتا رہے گا ㉒ پھر جب موسیٰؑ مدین میں ایسی
مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ وَ
جگہ پہنچے جہاں پانی کا گھاٹ تھا تو دیکھتے ہیں کہ لوگوں کا جمگھٹ ہے جو اپنے اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور کچھ دور پر دو صاحبزادیاں
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ
کھڑی پا کر ان سے پوچھا کہ تم یہاں کس لیے کھڑی ہو ان دونوں نے کہا کہ یہ چرواہے جب اپنے جانوروں کو پانی پلا کر یہاں سے ہٹ
قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ
جائیں گے تب بچا ہوا پانی اپنے جانوروں کو پلا کر یہاں سے چلے جائیں گے۔ اور ہمارے ابّا جان بہت ہی ضعیف
كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
ہیں ㉓ ان لڑکیوں کے جانوروں کو موسیٰؑ پانی پلا کر وہاں سے ذرا دور چھاؤں کی طرف جا کر آرام کے لیے ٹھہرے اور
اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
دعا کی کہ اے میرے رب اب تو بھی کچھ میری حاجت ضرورت کا بہتر سامان بھیج دے کہ میں محتاج اور فقیر ہوں ㉔ تھوڑی دیر ہوئی کہ ان دونوں
تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
میں سے ایک لڑکی شرمائی لجاتی آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں۔ آپ نے ہمارے ریوڑ کو پانی پلانے کا

منزل ۵

ف۲۰ قتل کی خبریں بھی چھپی نہیں رہتی لیکن یہاں تو خود جس کی مدد کرنی چاہی تھی اُسی کی زبان سے چرچا جاری ہوا کہ موسیٰؑ نے ایک آدمی کو مار ڈالا۔ اس کی اطلاع دربارِ فرعون میں پہنچ ہی گئی پھر حضرتؑ نے یہ رات شہر ہی میں گذاری تھی، راج محل میں آئے بھی نہ تھے۔ اس لیے درباری افسروں وزیروں کو یہ فیصلہ کرتے دیر نہ لگی کہ اب موقع اچھا ہے موسیٰؑ کو قانون کے شکنجے میں لا کر نشانہ بنا دینا چاہیے۔ لیکن حضرت موسیٰؑ کا ایک خیر خواہ یہ خبر پا کر حضرت موسیٰؑ کو اطلاع دینے شہر پہنچ گیا یاد رہے کہ سرکاری افسروں کے بنگلے اکثر شہر کے باہر ہوتے ہیں اس لیے فرمایا کہ شہر کے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا موسیٰؑ کو خبر دینے آیا۔

ع ۲

ف۲۱ بے سرو سامانی کی حالت میں کھڑے کھڑے ہی سفر میں روانہ ہوئے، اندیشے اور فکر میں ایسے پریشان تھے کہ کس راستہ پر کیسے نکل کر کہاں جائیں یہ بھی سمجھ میں آنے والی بات نہ تھی، سامانِ سفر بھی ساتھ میں کچھ نہ تھا چلتے چلتے ہی دعا میں مشغول ہوئے کہ کہیں اس ظالم قوم کا ہتھے مجھ پر پڑ گیا تو چھوڑیں گے نہیں میرے رب مجھے ان سے نجات کی راہ سجھا دے۔

ف۲۲ بغیر سامان اسباب کے حضرت موسیٰؑ چل پڑے، اللہ نے اپنی حکمت سے ان کا رُخ علاقہ مدین کی طرف کر دیا جہاں فرعون کی عمل داری نہیں تھی۔

19. बस मूसा (अ.स.) ने इरादा किया कि फरयादी के और अपने दुश्मन पर हाथ डालें तो वो फरयादी मारे डर के बोल पड़ा कि ऐ मूसा (अ.स.) क्या तुम मुझे मार डालना चाहते हो जैसे अभी कल ही एक आदमी को तुम ने मार डाला है मालूम होता है कि लड़ने वालों में सुलह सफाई करने के बजाये तुम धरती पर अपना जोर बताना चाहते हो।

19. Then when he (Moosa) decided to seize the man who was an enemy to both of them, the man (Israelite) said: "O Moosa! Is it your intention to kill me as you killed a man yesterday? Your aim is nothing but to become a tyrant in the land, and not to be one of those who do right."

20. इस कत्ल की ख़बर फ़िरऔन के दरबारी अफसरों को पहुँच जाने से एक आदमी शहर के किनारे से दौड़ता हुआ आकर मूसा (अ.स.) को ख़बर (सूचना) देने लगा कि ऐ मूसा सरकारी अफसर तुम्हारे बारे में मशवरा कर चुके हैं कि तुम को कत्ल कर दिया जाये, मैं आपका भला चाहने वाला हूँ इसलिए मेरी दरखास्त है कि आपको अपनी जान बचाने के लिए यहाँ से फौरन निकल जाना चाहिये।

20. And there came a man running, from the farthest end of the city. He said: "O Moosa! Verily, the chiefs are taking counsel together about you, to kill you, so escape (from the Egyptians!). Truly, I am to you of those who give sincere advice."

21. यह इत्तेला पाकर मूसा (अ.स.) को अन्देशा हुआ, सोच विचार और ख़तरे की हालत में निकल खड़े हुए और दुआ की कि ऐ मेरे रब मुझे अत्याचारी कौम के पंजे से बचा लीजिए।

21. So he went forth from there, looking about in a state of fear. He said: "My LORD! Save me from the people who are unjust."

| 2 | 8 | 5 |

22. और जब मूसा (अ.स.) वहाँ से चल निकले तो अल्लाह की कुदरत से मूसा का रूख़ मदयन की तरफ हो गया उन्होंने दुआ में अर्ज़ किया कि बहुत उम्मीद है कि मेरा रब मुझे बराबर सीधी राह चला देगा।

22. And when he went towards (the land of) Madyan, he said: "It may be that my LORD guides me to the Right Way."

23. फिर जब मूसा (अ.स.) मदयन में ऐसी जगह पहुँचे जहाँ पानी का घाट था तो देखते है कि लोगों का जमघट है जो अपने अपने जानवरों को पानी पिला रहे हैं और कुछ दूर पर दो जवान लड़कियाँ खड़ी पाकर उनसे पूछा कि तुम यहाँ किस लिए खड़ी हो, उन दोनों ने कहा कि यह चरवाहे जब अपने जानवरों को पानी पिला कर यहाँ से हट जायेंगे तब हम बचा हुआ पानी अपने जानवरों को पिला कर यहाँ से चले जायेंगे और हमारे अब्बा जान बहुत ही बूढ़े है।

23. And when he arrived at the waters of Madyan, he found there a group of men watering (their flocks); and besides them he found two women who were keeping back (their flocks). He said: "What is the matter with you?" They said: "We do not draw water (can not water,) until the shepherds have driven away their flocks; and our father is a very old man, (can not come here to help us)."

24. इन लड़कियों के जानवरों को मूसा (अ.स.) पानी पिला कर वहाँ से जरा दूर छांव की तरफ जाकर आराम के लिए ठहरे और दुआ की ऐ मेरे रब अब तू ही कुछ मेरी ज़रूरत का बेहतर सामान भेज दे कि मै मोहताज और फ़कीर हूं।

24. So he watered (their flocks) for them; and then turned aside into the shade and said: "My LORD! Truly, I am in need of whatever good that YOU bestow on me!"

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ

انتظام فرمایا اس پر ہمارے والد چاہتے ہیں کہ آپ کی مہمانی کریں جب موسٰیؑ اس ضعیف بزرگ کے پاس پہنچے اور انھیں

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

اپنا پورا واقعہ سنایا تو وہ بزرگ فرمانے لگے کہ کچھ خوف نہیں یہ بہت اچھا ہوا کہ تم اب ظالم قوم سے نجات پا گئے ﴿٢٥﴾

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

ان دونوں صاحب زادیوں میں سے ایک نے کہا کہ ابا جان آپ انھیں کام کاج کے لئے ملازم رکھ لیں آپ بھی کسی طاقت ور محنتی امانت دار

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

اور بھلے آدمی کو ملازم رکھنا چاہتے تھے ﴿٢٦﴾ ان بزرگ نے موسٰیؑ سے کہا کہ میرا یہ ارادہ ہے کہ میری ان دو بیٹیوں

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ

میں سے ایک کو تمہارے نکاح میں دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ پھر اگر تم پورے

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ

دس برس تک نوکری پوری کرو تو یہ تمہاری اپنی مرضی پر چھوڑتا ہوں۔ میں تم پر سختی کرنا نہیں

اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

چاہوں گا۔ انشاء اللہ تم مجھے ٹھیک معاملہ کرنے والا پاؤ گے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسٰیؑ جواب میں بولے کہ ہاں یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے پا گئی کہ دونوں میں سے جو مدت میں چاہوں گا پوری کروں گا

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾

اس معاملہ میں مجھ پر کوئی دباؤ نہیں ڈالا جانا چاہیے اور ہم جو کچھ بھی قول و قرار کر رہے ہیں اس پر اللہ ہی ہمارا وکیل ہے ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ

بس جب موسٰیؑ اپنی ملازمت کی مدت پوری کر چکے اور گھر والوں کو لے کر مدین سے روانہ ہوئے تو دوران سفر طور

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ

کی جانب ایک نہایت ہی تیز روشنی دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم یہیں ٹھہرے رہو۔ میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

ایک آگ دیکھی ہے۔ وہاں جا کر راستے کی خبر لے آؤں یا آگ میں سے شعلہ انگارا ہی لے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

آؤں گا تاکہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾ بس جیسے ہی موسٰیؑ وہاں آ پہنچے وادی طور

ف ٢٦ طاقت ور، امانت دار اور بھلے آدمی ہونے کا تجربہ تو گھاٹ پر ہو چکا تھا کہ پردیسی آدمی ہے اور کہیں سہارا پکڑنا چاہتا ہے، اس لئے کیوں نہ اسے ملازم رکھ لیا جائے جیسے کہ ابا جان خود ہی اب تک کسی بہتر اچھے امانت دار آدمی کی تلاش میں تھے اس لئے ایک صاحبزادی نے اپنے باپ کو مشورہ دیا کوئی لڑکا نہ ہونے کے سبب یہ بزرگ بھی چاہتے تھے کہ گلہ بانی یا کھیتی باڑی کے لئے کوئی ایمان دار اور محنتی آدمی ملے اور انھیں گھر بیٹھے اللہ نے پہنچا دیا ان کی ضرورت بھی پوری ہوئی اور موسٰیؑ کو پاؤں دھرنے کی جگہ بھی مل گئی اللہ ہی مسبب الاسباب ہے ہر ایک کے کام کا کوئی نہ کوئی سبب کھڑا کر دیتا ہے۔

ف ٢٧ معلوم ہوا کہ اس دور میں بھی دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں لینا منع ہوگا اس لئے ان بزرگ نے فرمایا کہ میں ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کو آپ کے نکاح میں دینا چاہتا ہوں گا یہ نہیں کہا کہ دونوں بہنوں کو آپ کے نکاح میں دوں گا

ف ٢٨ معلوم ہوا کہ معاملات طے کرنے میں صاف صاف بات کرنا سنت انبیاء ہے نیز قول و قرار پکے ہو جانے پر کوئی فریق کسی پر جبر نہ کرے گا ہر کام پر اللہ کو اپنا وکیل بنا لینا چاہیے وہی سب کا نگہبان اور کام بنانے والا ہے۔

25. थोड़ी देर हुई कि इन दोनों में से एक लड़की शरमाती लजाती आई और कहने लगी कि मेरे वालिद आपको बुला रहे है. आप ने हमारे रेवड़ को पानी पिलाने का इन्तेज़ाम फरमाया इस पर हमारे वालिद चाहते हैं कि आप की मेहमानी करें जब मूसा (अ.स.) इस ज़ईफ बुजुर्ग के पास पहुँचे और उन्हें अपना पूरा किस्सा सुनाया तो वो बुज़ूर्ग फरमाने लगे कि कुछ डर नहीं यह बहुत अच्छा हुआ कि तुम अब ज़ालिम कौम से छुटकारा पा गये।

25. Then there came to him one of the two women, walking shyly, she said: "verily, my father invites you that he may reward you for having watered (our flocks) for us." Then when he had come to him and recounted to him the (whole) story, he said: "Have no fear! You have (well) escaped from the unjust people."

26. उन दोनों बेटियों में से एक ने कहा कि अब्बा जान आप इन्हें काम काज के लिए मुलाज़िम रख लें आप भी किसी ताकतवर मेहनती अमानत दार और भले आदमी को मुलाज़िम रखना चाहते थे।

26. And said one of them (the two women): "O my father! (Better) hire him! For, the best that you can hire is the strong and trustworthy person."

27. इन बुजुर्ग ने मूसा (अ.स.) से कहा कि मेरा यह इरादा है कि मेरी इन दो बेटियों में से एक को तुम्हारे निकाह में दूं इस शर्त पर कि तुम आठ साल मेरी मुलाजमत करो फिर अगर तुम पूरे दस बरस तक नौकरी पूरी करो तो यह तुम्हारी अपनी मर्ज़ी पर छोड़ता हूँ मैं तुम पर सखती करना नहीं चाहूँगा इन्शा अल्लाह तुम मुझे ठीक मामला करने वाला पाओगे।

27. He said: "I intend to wed one of these two daughters of mine to you, on condition that you serve me for eight years: but if you complete ten years, it will be (a favour) from you. But I intend not to place you under a difficulty. You shall find me, ALLAH willing, one of the righteous."

28. मूसा (अ.स.) जवाब में बोले कि हाँ यह बात मेरे और आप के दरमियान तय पा गई कि दोनों में से जो मुदत मैं चाहूँगा पूरी करूंगा इस मामले में मुझ पर कोई दबाव नहीं डाला जाना चाहिए और हम जो कुछ भी कौल व करार कर रहे हैं इस पर अल्लाह ही हमारा वकील है।

28. He (Moosa) said: "Be it the covenant then, between me and you; whichever of the two terms I fulfil, it shall be no harshness to me; and ALLAH is Witness of what we say."

| 3 | 7 | 6 |

29. बस जब मूसा (अ.स.) अपनी मुलाज़मत की मुद्दत पूरी कर चुके और घर वालों को लेकर मदयन से रवाना हुए तो दौराने सफर तूर पहाड़ की जानिब एक निहायत ही तेज़ रौशनी देखी तो अपने घर वालों से कहा कि तुम यहीं ठहरे रहो मैंने एक आग देखी है वहाँ जाकर रास्ते की खबर ले आऊँ या आग में से शोला अंगारा ही ले आऊंगा ताकि तुम ताप सको।

29. Then when Moosa had fulfilled the term, and was travelling with his family, he saw a fire in the direction of Toor (Mountain). He said to his family: "Wait, I have seen a fire: perhaps I may bring to you from there some information, or a burning fire-brand that you may warm yourselves."

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
کی داہنی جانب ایک مبارک کھوہ میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ بیشک بات یہ ہے کہ میں اور بس
الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۳۰ وَ
میں ہی اللہ ہوں رب سارے جہانوں کا ۳۰ اور
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى
رب کا یہ حکم ہوا کہ اپنی لاٹھی نیچے ڈال دو بس موسیٰ نے جب یہ دیکھا کہ لاٹھی تو لہراتا ہوا جیسے کوئی دوڑتا ہوا بڑا
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ
سانپ ہو موسیٰ پیٹھ پھیر کر ایسے بھاگے کہ پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ آواز آئی کہ اے موسیٰ آگے آؤ ڈرو مت
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۳۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
تم ہر طرح امن میں ہو ۳۱ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال دو وہ اس طرح جگمگاتا
بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
چمکتا ہوا نکلے گا کہ کسی طرح کے عیب کا نام نہ ہوگا۔ اور اپنے بازو اپنی طرف سکیڑ لو ڈر جاتا رہے گا۔
الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے مقابلے میں یہ دو نشانات لے جاؤ کہ یہ
مَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۳۲ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
لوگ بہت ہی نافرمانی پر اتر آئے ہیں ۳۲ موسیٰ نے عرض کیا کہ اے
قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۳۳ وَاَخِيْ
میرے رب میں نے ان کی قوم کا ایک آدمی جہان سے مار ڈالا تھا مجھے ڈر ہے کہ جاتے ہی وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۳۳ میری درخواست
هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
ہے کہ میرا بھائی ہارون خوش بیانی میں مجھ سے زیادہ اچھی بات کر سکتا ہے میرے ساتھ اسے بھی رسالت کے کام میں میرا مددگار بنا دیجیے
يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۳۴ قَالَ سَنَشُدُّ
تاکہ وہ میری دعوت کی تصدیق میں صاف بیانی سے انہیں سمجھا سکے مجھے تو خوف ہے کہ وہ میری بات سچ ماننے کو تیار ہی نہیں ہوں گے ۳۴ رب نے
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
ارشاد فرمایا کہ ہم نے اس درخواست کو منظور فرما لیا۔ ہم تمہارے بھائی کو تمہارے ساتھ رسالت کے کام میں شامل فرما کر تمہاری قوت بازو کو
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ڔ بِاٰيٰتِنَا ڔ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
مضبوط کریں گے ہماری آیات کے سبب دونوں کو شوکت اور دبدبہ عطا فرمائیں گے تو وہ تم پر ہاتھ نہیں ڈال سکیں گے تم دونوں اور جو تم

۳۲،۳۱ ہاتھ میں تیز روشنی کا عکس آنے سے ہاتھ جل جانے کا اندیشہ تھا اس لئے فرمایا کہ کسی طرح بھی آپ کے ہاتھ کو کچھ تکلیف نہیں ہوگی جیسے ہی بغل سے ہاتھ باہر لاؤ گے تو ایسی تیز روشنی ہوگی کہ ہاتھ دیکھنے والوں کی آنکھیں چکا چوند ہو جائیں گی۔ حضرت موسیٰ کے ہاتھ ایک فرعونی آدمی کا خون بھی ہو چکا تھا نیز حضرت موسیٰ بچپن سے فرعون کے راج محل میں پرورش پا چکے تھے، ان وجوہات کی بنا پر قدرتی طور پر حضرت موسیٰ ڈر اور خوف محسوس کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ نے اس کا بھی انتظام معجزے کے طور پر فرما دیا کہ اپنے بازو سکیڑ لو ڈر اور خوف دور ہو جائے گا۔

30. बस जैसे ही मूसा (अ.स.) वहाँ आ पहुँचे वादी–ए–तूर की दाएं जानिब एक मुबारक खोह में एक दरख़्त से आवाज़ आई कि ऐ मूसा (अ.स.) बेशक बात है कि मैं और बस मैं ही अल्लाह हूँ रब सारे जहानों का।

30. Then when he reached thereto (the fire), he was called from the right side of the Valley, in the blessed place around the tree: "O Moosa! Verily, I am ALLAH, the LORD of the worlds; (not located to any particular spot)."

31. और रब का यह हुक्म हुआ कि अपनी लाठी नीचे डाल दो बस मूसा (अ.स.) ने जब यह देखा कि लाठी तो लहराता हुआ जैसे कोई दौड़ता हुआ बड़ा सांप हो, मुसा (अ.स.) पीठ फेर कर ऐसे भागे कि पीछे मुड़ कर भी न देखा, आवाज़ आई कि ऐ मूसा (अ.स.) आगे आओ डरो मत तुम हर तरह अमन में हो।

31. "And cast down your stick!" But when he saw it moving as if it were a snake, he turned in fright, and looked not back. (It was said): "O Moosa! Draw near and fear not. Verily, you are of those who are secure."

32. अपना हाथ अपने गिरेबान में डाल दो वो इस तरह जगमगाता चमकता हुआ निकलेगा कि किसी तरह के ऐब का नाम न होगा और अपने बाज़ू (भुजाएं) अपनी तरफ़ सुकेड़ लो डर जाता रहेगा, तुम्हारे रब की तरफ़ से फ़िरऔन और उसके सरदारों के मुकाबले में यह दो निशानात ले जाओ कि यह लोग बहुत ही नाफ़रमानी पर उतर आए हैं।

32. "Put your hand under your arm, it will come forth white without a disease; and (then) draw your hand close to your side to be free from fear. These will be two evidences (miracles) from your LORD for Firaun and his chiefs; verily! they have been a people given to transgression.

33. मूसा (अ.स.) ने अर्ज़ किया कि ऐ मेरे रब मैंने इनकी कौम का एक आदमी मार डाला था मुझे डर है कि जाते ही यह मुझे कत्ल कर डालेंगे।

33. He said: "My LORD! I have killed a man among them and I fear they may slay me: (Before I could deliver the message!)"

34. मेरी दरख़्वास्त है कि मेरा भाई हारून (अ.स.) खुश बयानी में मुझ से ज़्यादा अच्छी बात कर सकता है मेरे साथ उसे भी रिसालत के काम में मेरा साथी बना दीजिए ताकि वह मेरी दावत को सच बताते हुए साफ साफ़ उन्हें समझा सके, मुझे तो ख़ौफ़ है कि वह मेरी बात को मानने को तैयार ही न होंगे।

34. "And my brother Haroon! He is more eloquent in speech than me, so send him with me as a helper to confirm me. Verily I fear that they will belie me."

35. रब ने कहा कि हम ने इस दरख़्वास्त को मंज़ूर कर लिया, हम तुम्हारे भाई को तुम्हारे साथ रिसालत के काम में शामिल फरमा कर तुम्हारी कुव्वते बाज़ू को मज़बूत कर देंगे, हमारी आयतों के सबब तुम दोनों को शौकत और दबदबा अता फरमायेंगे, तो वह तुम पर हाथ नहीं डाल सकेंगे, तुम दोनों और जो तुम दोनों की इत्तेबा करेगा वही ग़ालिब रहेगा।

35. ALLAH said: "WE will indeed strengthen your arm through your brother, and give you both, power; so that they shall not be able to harm you. Go forth with OUR Signs you two, as well as those who follow you shall be the victors."

الْغَالِبُونَ (۳۵) فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ
دونوں کی اتباع کرے گا وہی غالب آئے گا (۳۵) بس جب کہ آیا تھا موسیٰ ہماری کھلی آیتوں کو لے کر ان کے پاس پہنچ ہی گئے تو وہ لوگ
قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا
بڑبڑانے لگے کہ یہ سب بناوٹی جادوگری کی چیزیں ہیں۔ ہم نے ایسی باتیں اول کے اپنے باپ
فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ (۳۶) وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ
دادوں سے کبھی سنی ہی نہیں (۳۶) موسیٰ نے فرمایا کہ تم جو کچھ بھی کہو میرے رب کو خوب علم
بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ
ہے کہ اس کی مرضی کے مطابق ہدایت کی راہ کا پتہ کون لایا ہے اور آخرت میں کس کو کیسا گھر ملنے والا ہے اس کی
عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (۳۷) وَقَالَ
صحیح اطلاع کون لایا ہے۔ کان کھول کر سن لو کہ ظالم کبھی کامیاب نہ ہوں گے (۳۷) بھرے دربار
فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي
میں فرعون چیخنے لگا کہ اے سردارو! سن لو کہ میں اپنے سوا تمہارے کسی معبود کو جانتا ہی نہیں بس لے ہامان میں تم کو
فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا
حکم دیتا ہوں کہ میرے لئے مٹی کو آگ میں پکا کر اینٹ بنا کر ایک بڑی اونچی اور بلند عمارت تیار کرو۔ میں اس
لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ
پر چڑھ کر موسیٰ کے معبود کو دیکھ لوں میں تو موسیٰ کو غلط بیانی کرنے والا
الْكَاذِبِينَ (۳۸) وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ
سمجھتا ہوں (۳۸) فرعون اور اس کے لشکر نے ملک میں ناحق گھمنڈ اور تکبر کیا۔ اور ان
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ (۳۹)
کا یہ خیال تھا کہ ان کو کبھی ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آنا ہے (۳۹)
فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ
آخر کار ہم نے فرعون کو اس کے لشکر سمیت پکڑ کر سمندر میں پھینک دیا۔ تم بھی دیکھ لو
كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (۴۰) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ
کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا (۴۰) ہم نے انھیں پیشوائی کا مقام عطا کیا تھا مگر انھوں نے
إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ (۴۱) وَأَتْبَعْنَاهُم
اس کی ناقدری کی اور لوگوں کو آگ کی طرف بلانا شروع کر دیا قیامت کے دن ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا (۴۱)

۳۸ؔ معلوم ہوتا ہے کہ پکی مٹی سے اینٹ بنانے کا فن فرعون کے وزیر تعمیرات ہامان نے ابھی تازہ تازہ ایجاد کیا تھا تاکہ بڑی عمارتیں بنانے میں پتھر کے بوجھ کا وزن عمارت پر کم ہو اور عمارت کافی اونچی اٹھائی جا سکے فرعون نے اسے حکم دیا کہ گارے کو پکا کر اینٹ بنا کر ایک بڑی مینار نما عمارت بنا دو تاکہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں بھلا تو کر کیسا ہے کیا ہے کبھی کبھی کسی بڑے بادشاہ کا دماغ چل جاتا ہے تو وہ ایسی بچکانہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ موسیٰ چونکہ اپنے رب کو زمین آسمان کا رب بتاتے تھے اس لئے فرعون نے ایک بڑا ٹاور بنا کر خدا سے ملاقات کا ارادہ بھرے دربار میں کر دیا۔ آج کے سیاسی لوگ بھی ایسی ہی بے تکی باتیں کرتے ہیں۔ ہمارے زمانے میں جب انسان چاند پر پہنچنے کے لئے ابتدائی منزل میں تھا تو ایک بڑے ملک روس کے حاکم خروشچیف نے جس کا ملک بہت ابتدائی دور میں خلا بازوں کو صرف زمین کے مدار تک ہی بھیج سکا تھا اس وقت یہ اعلان کیا کہ زمین کو گھومتے دیکھنے کے بعد بھی خلا میں ہمارے ہوا بازوں کی خدا سے ملاقات نہ ہو سکی یہ لوگ اپنی دانست میں اپنے آپ کو بڑا جانتے ہیں لیکن اس بچکانہ حرکت سے اہلِ علم تو کیا خود جاہلوں کی محفل میں بھی ان کا کچھ وزن نہیں پڑتا۔

36. बस फिर क्या था मूसा (अ.स.) हमारी खुली आयतों को लेकर उनके पास पहुँच ही गये तो वह लोग बड़बड़ाने लगे कि यह सब बनावटी जादूगरी की चीज़ें हैं, हम ने ऐसी बातें अव्वल के अपने बाप दादों से कभी सुनी ही नहीं।

36. Then when Moosa came to them with OUR clear Signs they said, (denying the miracles altogether): "This is nothing but invented magic. Never did we hear of this among our fathers of old."

37. मूसा (अ.स.) ने फ़रमाया कि तुम जो कुछ भी कहो मेरे रब को खूब इल्म है कि उसकी मर्ज़ी के मुताबिक हिदायत की राह का पता कौन लाया है और आख़ेरत में किस को कैसा घर मिलने वाला है उसकी सही इत्तेला कौन लाया है, कान खोल कर सुन लो कि ज़ालिम कभी कामयाब न होंगे।

37. Moosa said: "My LORD knows best him who came with guidance from HIM, (and HE is my witness); and whose will be the happy end in the Hereafter. Verily, the unjust (wrong-doers) shall not be successful."

38. भरे दरबार में फ़िरऔन चीख़ने लगा कि ऐ सरदार लोगो सुन लो कि मैं अपने सिवा तुम्हारे किसी मअबूद को जानता ही नहीं बस ऐ हामान मैं तुमको हुक्म देता हूँ कि मेरे लिए मिट्टी को आग मे पका कर ईंट बना कर एक बड़ी ऊँची और बुलंद इमारत तैयार करो मैं उस पर चढ़ कर मूसा (अ.स.) के मअबूद को देख लूँ मैं तो मूसा (अ.स.) को ग़लत बात कहने वाला समझता हूँ।

38. Firaun said: "O chiefs! I know not that you have an "Ilah" (a god) other than me! So kindle for me (a fire), O Hamaan, to bake (bricks out of) clay and set up for me a lofty tower, in order that I may look at (ascend or look for) the "Ilah" (ALLAH) of Moosa; and surely I imagine him (Moosa) to be of liars."

39. फ़िरऔन और उसके लशकर ने मुल्क में नाहक घमंड किया और उनका यह ख़याल था कि उनको कभी हमारे पास लौट कर नहीं आना है।

39. And he and his hosts were arrogant in the land unjustifiably and imagined that they would never be brought back to US (for judgement)!

40. आख़िरकार हमने फ़िरऔन को उस के लशकर समेत पकड़ कर समुन्दर में फेंक दिया, तुम भी देख लो कि ज़ालिमों का अंजाम क्या हुआ।

40. So WE seized him and his hosts and flung them into the sea (and drowned them). So behold, what has been the end of the unjust (wrong-doers).

41. हमने उन्हें पैशवाई का मुकाम अता किया था मगर उन्होंने उसकी नाकदरी की और उल्टा लोगों को आग की तरफ़ बुलाना शुरू कर दिया। कियामत के दिन उनका कोई भी मददगार न होगा।

41. And WE made them leaders inviting to the Fire, and they shall not be helped on the Day of Resurrection.

منزل ۵

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ
ہیں ان کے پیچھے لعنت کی پھٹکار لگا دی - اور قیامت کے دن یہ لوگ بہت ہی بُرے حال والوں میں
الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
ہوں گے ﴿۴۲﴾ پہلے کتنے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو کتاب
مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
عطا فرمائی جو کھلی آنکھوں ہدایت اور رحمت کی راہ معلوم کرنے
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
کا ذریعہ تھی تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۳﴾ اور جب ہم موسیٰؑ کو احکامات دے رہے تھے
الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ
اس وقت آپ طور کی مغربی جانب کہیں موجود نہ تھے اور نہ کہیں سے اس موقع کا مشاہدہ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
کر رہے تھے ﴿۴۴﴾ لیکن گزرتے زمانے میں لوگوں کو اٹھنے کا ہم برابر موقع دیتے رہے اور انھیں
الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
عمر گزارنے کا طویل وقت بھی دیتے رہے اور آپ کا اہل مدین میں کہیں رہنے بسنے کا امکان بھی نہ تھا اور وہاں ہماری آیات
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ
پڑھ کر سنانے کی ذمہ داری بھی ہم نے آپ پر نہیں ڈالی تھی لیکن آپ کو رسول بنانے والے بھی ہم ہی ہیں ﴿۴۵﴾ جب ہم نے موسیٰؑ کو آواز دی
بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
تو آپ طور کی کسی بھی جانب موجود نہ تھے لیکن یہ تو رحمت ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ اس قوم کے نام ہمارا
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
نوٹس جاری کر دیں جن کے پاس آپ کے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا - ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ آپ کی اطلاع
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
پر نصیحت حاصل کر لیں ﴿۴۶﴾ ان کے کالے کرتوت کے سبب ان پر مصیبت تو پڑتی ہی رہتی ہے -
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اگر ہم رسول نہ بھیجتے تو ان کو یہ کہنے کا موقع مل جاتا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کسی پیغام پہنچانے والے
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
رسول کو کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری نشانیوں کے مطابق چلتے اور ایمان والوں میں شامل ہو کر مصیبت سے بچ جاتے ﴿۴۷﴾

ف۲۵ رسالت محمدی کا یہ دوسرا ثبوت ہے کہ اتنے طویل زمانے اور پیڑھیاں بیت گئیں پھر بھی اس وقت کے حالات جوں کے توں بیان کر دینا جب کہ وہاں آپ موجود نہ تھے اور نہ ہی وہاں کے باشندے تھے نہ وہاں آپ کے رہنے بسنے کا امکان ہی تھا پھر یہ واقعات تو آخر وہی شخص بیان کر سکتا ہے جسے ہم نے رسول بنا کر بھیجا ہو کسی دوسرے کے بس کی بات نہیں کہ گزرے ہوئے واقعات کی ایسی سچی منظر کشی کر سکے۔

ف۲۶ موسیٰؑ کو ندائے الٰہی سنائی دے رہی تھی تب طور پہاڑ کے کسی بھی حصے سے آپ نے یہ منظر دیکھا نہ سنا اور یہ واقعات آپ کی معلومات میں نہیں تھے پھر یہ سراسر ایک رحمت خداوندی ہے کہ حجاز کی ایک ایسی قوم میں جہاں زمانۂ موسیٰؑ کے بعد کسی نبی کو نہیں بھیجا گیا تھا آپ کو بھیج کر انھیں صحیح نصیحت نامہ دیا گیا جو ان کے شدھ ہونے سنورنے کے لیے اللہ کی بڑی رحمت ہے۔

42. हमने इस दुनिया में उनके पीछे लानत की फटकार लगा दी और क़ियामत के दिन यह लोग बहुत ही बुरे हाल वालों में होंगे।

42. And WE made a curse to follow them in this world, and on the Day of Resurrection, they will be among hateful ones.

4	14	7

43. पहले कितने ज़माने के लोगों को हलाक करने के बाद हमने मूसा (अ.स.) को किताब दी जो खुली आँखों हिदायत और रहमत की राह मालूम करने का ज़रिया थी ताकि लोग नसीहत हासिल करें।

43. And indeed, WE gave Moosa, after WE had destroyed the generations of old, the Scripture (the Taurat) as an enlightenment for mankind, and a guidance and a mercy that they might receive admonition.

44. और जब हम मूसा (अ.स.) को अहकामात दे रहे थे उस वक़्त आप (स.अ.व.स.) तूर की पश्चिमी ओर कहीं मौजूद न थे और न कहीं से इस मौक़े को देख रहे थे।

44. And you were not on the western side (of the Mount), when WE made clear to Moosa the commandments, and you were not of the witnesses.

45. लेकिन गुज़रते ज़माने में लोगों को उठने का हम बराबर मौक़ा देते रहे और उन्हें उम्र गुज़ारने का लम्बा समय भी देते रहे और आप का मदयन के निवासियों के बीच रहने बसने का मकान भी न था और वहाँ हमारी आयत पढ़ कर सुनाने की ज़िम्मेदारी भी हमने आप पर नहीं डाली थी, लेकिन आप (स.अ.व.स.) को रसूल बनाने वाले भी हम ही हैं।

45. And WE produced generation (after generations,) and long were the ages that passed over them (and they forgot the teachings of the prophets). And you were not a dweller among the people of Madyan, reciting to them OUR revelations, but it is WE, Who were to send; (you as a Prophet fully instructed in every particular.)

46. जब हमने मूसा (अ.स.) को आवाज़ दी तो आप (स.अ.व.स.) तूर की किसी भी जानिब मौजूद न थे लेकिन यह तो रहमत है आप (स.अ.व.स.) के रब की तरफ से ताकि आप (स.अ.व.स.) उस क़ौम के नाम हमारा नोटिस जारी कर दें जिन के पास आप (स.अ.व.स.) के पहले कोई डर सुनाने वाला नहीं आया, हो सकता है कि यह लोग आप (स.अ.व.स.) की इत्तेला पर नसीहत हासिल कर लें।

46. Nor were you at the side of the Toor (mountain) when WE called (to Moosa; yet you are narrating every event perfectly); but (you are sent) as a mercy from your LORD, to give warning to a people to whom no Warner had come before you in order that they may receive admonition.

47. उनके काले करतूत के सबब उनपर मुसीबत तो पड़ती ही रहती है अगर हम रसूल न भेजते तो उनको यह कहने का मौक़ा मिल जाता कि ऐ हमारे पालनहार तूने हमारी तरफ किसी पैग़ाम पहुँचाने वाले रसूल को क्यों न भेजा कि हम तेरी निशानियों के मुताबिक चलते और ईमान वालों में शामिल होकर मुसीबत से बच जाते।

47. And if a calamity had visited them for what their hands have sent forth, they should have said, (by way of excuse): "Our LORD! Why did YOU not send a Messenger unto us, so that we might have followed YOUR revelations and could have been among the believers?"

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

ہماری طرف سے جب اُن کے پاس کھلے طور پر کتاب آگئی تو یہ لوگ کہنے لگے کہ اس رسول کو وہ نشانیاں کیوں نہیں دی

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

گئیں جو موسیٰؑ کو دی گئی تھیں۔ تو کیا اس سے پہلے جو موسیٰؑ کو دیا گیا تھا لوگوں نے اُسے مان لیا تھا اور اس کا انکار نہیں کیا

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

گیا۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ کے لئے تو یہاں تک لوگوں نے کہا کہ یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ایک ساتھ مل کر ہم کو دبانا چاہتے ہیں اور یہاں

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ

تک کہہ دیا کہ ہم ان کی تمام باتوں کا انکاری ہیں (۴۸) آپ فرما دیجئے کہ اگر سچے ہو تو ان دونوں کتابوں (یعنی توریت اور قرآن) سے زیادہ

اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ

مکمل ہدایت بتلانے والی کتاب اللہ کے یہاں سے تم لا سکتے ہو تو تم خود لے آؤ میں اس کی اتباع کرنے کو تیار ہوں (۴۹) پھر اگر یہ آپ کی بات

يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ

کا جواب نہ دے سکیں تو آپ جان لیں کہ ان کو اپنے جی کی خواہش پر چلنا ہے اور من مانی کرنا چاہتے ہیں اور اس سے زیادہ راہ بھولا

اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی بتائی ہوئی راہ کو چھوڑ کر اپنے من گھڑت راستے پر چلے۔ اللہ تعالیٰ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ

ایسی ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا (۵۰) ہم تو ان کے لئے

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

لگاتار مسلسل اپنا ہدایت نامہ جاری کئے ہوئے ہیں تاکہ ان کو نصیحت حاصل کرنے میں سہولت ہو (۵۱) جو لوگ اس کے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى

پہلے ہم سے کتاب پاچکے ہیں وہ اس قرآن پر ایمان لے آتے ہیں (۵۲) ان کی صفت یہ ہے کہ

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

جب جب ان پر ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو بول پڑتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور مان چکے یہ حق ہے ہمارے رب

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ

کی طرف سے اور ہم اس کے پہلے بھی اسلام والے مسلم تھے (۵۳) ایسے لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دگنا اجر دیا جائے گا اور ان کی خوبی

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

یہ ہے کہ بدسلوکی کو بھلائی سے ٹال دیتے ہیں اور ہم نے جو کچھ رزق انہیں عطا کیا ہے اس میں سے ہماری راہ

ف ۴۹ حضرت موسیٰؑ توریت لائے لوگوں نے اس میں بھی اختلاف کیا کسی نے مانا کسی نے نہیں مانا میں نے قرآن پیش کیا اسے بھی تم نہیں مانتے تو اب تم خود ہی اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو قرآن اور توریت سے بھی زیادہ کھول کر ہدایت کی راہ بتاتی ہو میں اس کی اتباع کرنے کو تیار ہوں یہ کمال درجہ کی دلیل ہے کہ مخالف کو یہ کہنا کہ ہم جو بات پیش کر رہے ہیں اس سے بڑھیا تم لے آؤ ہم اسے مان لیں گے تاکہ جھگڑا ختم ہو اور انسانی قافلہ ہدایت کی راہ پکڑلے۔

ف ۵۳ قرآن سے پہلے جن لوگوں کو آسمانی کتاب دی گئی تھی اور اب بھی انہیں اپنی آسمانی کتاب پر ایمان اور اس کی معلومات ہے تو ایسے لوگ قرآن پر ایمان لانے میں اپنی قوم یا برادری کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حق کو قبول کرلیتے ہیں اس آیت میں ان کی تعریف بیان کی گئی ہے کہ اسلام کچھ نیا آیا ہوا دین نہیں بلکہ سابقہ رسولوں اور ان کی لائی ہوئی کتابوں پر عمل کرنے والے بھی اسلام والے اور مسلم ہی تھے، اسلام لانے کا ان کا دعویٰ پہلے بھی صحیح تھا اور اب بھی قرآن پر ایمان لانے میں یہ لوگ پہل کر کے اسلام والے اور مسلم ہونے میں اوّل درجہ پاچکے۔

48. हमारी तरफ से जब उनके पास खुले तौर पर किताब आ गई तो यह लोग कहने लगे कि इस रसूल को वो निशानियाँ क्यों नहीं दी गई जो मूसा (अ.स.) को दी गई थी तो क्या इस से पहले जो मूसा (अ.स.) को दिया गया था लोगों ने उसे मान लिया था और उस का इन्कार नहीं किया गया ? मूसा (अ.स.) और हारून (अ.स.) के लिए तो यहाँ तक लोगों ने कह दिया कि यह दोनों जादूगर है एक साथ मिल कर हमको दबाना चाहते हैं और यहाँ तक कह दिया कि हम उनकी तमाम बातों के इन्कारी है।

49. आप (स.अ.व.स.) फरमा दीजिए कि अगर सच्चे हो तो इन दोनों किताबों (यानी तौरात और कुर्आन) से ज्यादा खुली हिदायत बताने वाली किताब अल्लाह के यहाँ से तुम ला सकते हो तो जरूर ले आओ मैं उसकी पैरवी करने को तैयार हूँ।

50. फिर अगर यह आपकी बात का जवाब न दे सकें तो आप (स.अ.व.स.) जान लो कि उनको अपने जी की ख़्वाहिश पर चलना है और मन मानी करना चाहते है और उस से ज़्यादा राह भूला और कौन हो सकता है जो अल्लाह की बताई हुई राह को छोड कर अपने मन घड़त रास्ते पर चले अल्लाह ऐसी ज़ालिम कौम को हिदायत नहीं देता।

51. हम तो उनके लिए लगातार अपना हिदायत नामा जारी किये हुए हैं ताकि उनको नसीहत हासिल करने में आसानी हो।

52. जो लोग इसके पहले हमसे किताब पा चुके है वह इस कुरआन पर ईमान ले आते है।

53. उनकी खूबी यह है कि जब जब उन पर हमारी आयतें पढ कर सुनाई जायें तो बोल पड़ते हैं कि हम इस पर ईमान ले आए और मान चुके यह हक है हमारे रब की तरफ से और हम इस के पहले भी इस्लाम वाले मुस्लिम थे।

54. ऐसे लोगों को उनके सब्र की वजह से दुगना बदला दिया जाएगा और उनकी खूबी यह है कि बद सुलूकी को भलाई से टाल देते है और हम ने जो कुछ रिज़्क उन्हें अता फरमाया है इस में से हमारी राह में खर्च भी करते है।

48. Yet when the truth has come to them from US, (in the form of Quran,) they say: "Why is he not given the like of what was given to Moosa? (Miracles or revelation all at once?)" Did they not disbelieve in that which was given to Moosa before? They say "Two kinds of magic (the Taurat and the Quran) each helping the other!" And they say: "We are disbelievers in all (such things)."

49. Say: "Then bring a Book from ALLAH, that is better in guidance than these two (the Taurat and the Quran), that I may follow it, if you are truthful."

50. But if they do not answer you, (can produce no such Book,) then know that they only follow their own (wishful) desires; and who is more astray than he who follows his own desires without a guidance from ALLAH? Verily ALLAH does not guide a people, (disobedient to ALLAH); unjust (to themselves). | 5 | 8 | 8 |

51. And indeed now WE have conveyed the Word (this Quran), in order that they may receive admonition.

52. Those unto whom We gave the Book before it, (among them who are just and fair minded), they believe therein (in the Holy Quran).

53. And when it is recited to them they (the people of the Scriptures), say: "We believe in it. Verily, it is the truth from our LORD. Indeed even before it we have been from those who submit (their whole being unto ALLAH Alone)."

54. These, (people of the Scriptures), shall be given their reward twice over, because they have persevered, (their belief); and they repel evil, (persecution); with good, (patience and forbearance); and spend (in charity); out of what WE have provided them.

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٥٤ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
میں خرچ بھی کرتے ہیں ۵۴ اور جب فضول باتیں سنتے ہیں تو ان سے دُور رہتے ہیں اور
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ
جواب میں بس اتنا کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال جاؤ اسی پر سلامت
عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝٥٥ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ
رہو نادانی کی باتوں میں اُلجھنا ہم نہیں چاہتے ۵۵ اے نبی! آپ جن کو ہدایت کی راہ پر لانا چاہیں نہیں
اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ
لاسکتے لیکن اللہ جسے چاہے گا اُسی کو ہدایت کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور جن لوگوں کو ہدایت کی راہ پر چلنے کی
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
تمنا ہے اللہ انھیں خوب جانتا ہے ۵۶ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی راہ پر چلے تو ملک میں ہم کو
نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
تو نوچ ڈالا جائے گا۔ کیا ہم نے انھیں امن والے حرم میں رہنے کی جگہ نہیں دی جہاں ہر چاروں طرف سے کھنچے آتے ہیں ہر طرح
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ
کے پھل اور اناج کا رزق بھی برابر پہنچتا رہتا ہے ہماری طرف سے عطا کیا ہوا رزق ہے جسے فراغت سے کھاتے ہیں لیکن
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ
ان کے بہت سے لوگ اس حقیقت سے بے خبر ہیں ۵۷ اور کتنی بستیاں آبادیاں ایسی تھیں جو اپنے
قَرْيَةٍ ۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
گذر بسر کے سامان پر اترانے لگی تھیں۔ اب دیکھو ان کی حالت کہ ان کے اُجڑے ہوئے مکانات ہیں جن میں ان کے بعد
مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥٨
دوسرے لوگ بہت تھوڑی مدت کے لئے رہے بسے تھے اور آخر کار وارث ہم ہی رہ گئے ۵۸
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ
اور آپ کے رب کا یہ دستور نہیں کہ انسانی بستیوں کو بلاوجہ یوں ہی ہلاک کر ڈالے، یہاں تک کہ ان کے سدھار کے لئے وہاں
اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي
کے مرکزی مقام پر رسول بھیج کر اپنی آیات پڑھ کر سنانے کا انتظام نہ کرلے۔ اور آبادیوں کی ہلاکت کا فیصلہ ہم اسی وقت کرتے
الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝٥٩ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
ہیں جب بستیوں کے رہنے والے ظلم پر کمر باندھ لیتے ہیں ۵۹ تم کو جو کچھ بھی چیزیں دی گئی ہیں اس پار کی زندگی

۵۵ جو لوگ قرآن پر ایمان لاتے ہیں انھیں مشرک اور بداخلاق سماج کے طعنے تشنے سننے پڑتے ہیں اور قوم کی قوم لڑائی پر آمادہ ہوتی ہے مگر یہ لوگ تو تو میں میں کر کے بات کو الجھاتے نہیں بلکہ صبر سے اپنے جی کو تھام لیتے ہیں اور بھلائی سے بُرائی کو ٹال کر اسلام کے لئے پُرامن ماحول بنانے کی کوشش جاری رکھتے ہیں۔

55. और जब फुजूल बातें सुनते हैं तो उनसे दूर रहते हैं और जवाब में बस इतना कह देते हैं कि हमारे लिए हमारे आमाल और तुम्हारे लिए तुम्हारे आमाल जाओ इसी पर सलामत रहो नादानी की बातों में हम उलझना नहीं चाहते।

55. And when they hear a vain discourse, they withdraw therefrom and say: "To us our deeds and to you your deeds; be you in your peace; and we do not seek the ignorant, (argument with them).

56. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप जिन को हिदायत पर लाना चाहें नहीं ला सकते, लेकिन अल्लाह जिसे चाहेगा उसी को सीधी राह पर चलने की तौफ़ीक अता फ़रमाएगा और जिन लोगों को सही राह पर चलने की तमन्ना है अल्लाह उन्हें खूब जानता है।

56. Verily you cannot guide whomsoever you like, but it is ALLAH Who shall guide whomsoever HE Wills. And HE knows best who are (willing to be) guided.

57. और यह लोग कहते हैं कि अगर हम आपके साथ हिदायत की राह पर चले तो मुल्क में हमको नोच डाला जाएगा क्या हमने उन्हें अमन वाले हरम में रहने की जगह नहीं दी जहाँ पर चारों तरफ़ से खिंचे आते हैं हर तरह के फल और अनाज का रिज़्क भी बराबर पहुँचता रहता है हमारी तरफ़ से दिया हुआ रिज़्क है जिसे फ़रागत से खाते हैं लेकिन उनके बहुत से लोग इस हकीकत से बेखबर हैं।

57. And they say: "Were we to follow the guidance with you, we would be snatched away from our land." Have WE not established for them an inviolable sanctuary (sacred territory of Makka) to which are brought fruits of all kinds, a provision from OUR selves? Yet most of them know not!

58. और कितनी बस्तियां आबादियां ऐसी थीं जो अपने गुज़र बसर के सामान पर इतराने लगी थीं अब देखो उनकी हालत कि उनके उजड़े हुए मकानात हैं जिन में उनके बाद भी दूसरे लोग बहुत थोड़ी मुददत के लिए रहे बसे थे और आखिरकार वारिस हम ही रह गये।

58. And how many a town (population) have WE destroyed that exulted in their living, (means of livelihood)! And those are their dwellings, which have not been inhabited after them, unless for a little while; and verily, WE have been the inheritors!

59. आप (स.अ.व.स.) के रब का यह दस्तूर नहीं कि इन्सानी बस्तियों को बिला वजह यूँ ही हलाक कर डाले यहाँ तक कि उनके सुधार के लिए वहाँ के केन्द्रीय मकाम पर रसूल भेज कर अपनी आयत पढ़ कर सुनाने का इन्तेज़ाम न कर दे और आबादियों की हलाकत का फैसला हम उसी वक़्त करते हैं जब बस्तियों के रहने वाले जुल्म पर कमर बांध लेते हैं।

59. And never will your LORD destroy the towns (populations) until HE had raised up in their mother-city a Messenger reciting to them OUR revelations. And never would WE destroy the towns unless the people thereof are unjust (wrong-doers).

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

کی رونق میں برتنے اور کچھ دن کے استعمال کے لئے دی گئی ہیں اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں زیادہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے کیا تم لوگ اب بھی عقل سے کام نہ لوگے (٦٠) بھلا بتلاؤ کہ ایک آدمی تو ایسا ہے کہ جسے ہم نے

ع ٩

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

بہتر سے بہتر چیزیں دینے کا وعدہ کر رکھا ہے اور یہ سب کچھ اُسے مل کر رہے گا اور دوسرا آدمی ایسا ہے کہ اس پار کی زندگی میں ہم نے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

اُسے بہت تھوڑی مدت کو برتنے کے لئے کچھ سامان دیا ہے اور اُسے قیامت کے دن گرفتار کر کے اللہ کے یہاں حاضر کیا جائے گا کیا دونوں کا انجام ایک سا ہو سکتا ہے (٦١)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اور وہ دن ایسا ہوگا کہ اللہ کے حضور ان سب کی پیشی ہوگی تب ان سے پوچھے گا کہ جن کو تم میرے شریک بنا کر ان پر بھروسہ کئے ہوئے

تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

تھے وہ کہاں ہیں؟ (٦٢) جن لوگوں پر ہمارے عذاب کا فیصلہ لاگو کیا جائے گا وہ چیخ کر بیچ بیچ بول پڑیں گے کہ اے ہمارے

هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ

رب یہ تو وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا تھا جیسے ہم بے راہ تھے ہم نے ان کو بھی راستے سے بھٹکا دیا تھا اب ہم آپ کے

اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا

دربار میں ان سے بری ہونے کا اعلان کرتے ہیں کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے (٦٣) اور اعلان کر دیا جائے گا کہ اپنے شریکوں

شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

کو دعا کر کے بلاؤ یہ لوگ انہیں پکاریں گے مگر کہیں سے بھی ان کو جواب نہ ملے گا اور عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر انہیں

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

بہت افسوس ہوگا کہ کاش وہ ہدایت کی راہ پر ہوتے (٦٤) اور ان کو بھولنا نہ چاہیے کہ قیامت کے دن اللہ ان سے پوچھے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ

کہ بتاؤ رسولوں کی دعوت کا تم نے کیا جواب دیا تھا (٦٥) اس دن ان پر ایسا اندھیارا چھا جائے گا کہ کچھ سوجھ نہ پڑے گی

يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ

کہ اب کیا جواب دیں اور یہ موقع بھی ان کو نہ ملے گا کہ کسی سے پوچھ کر ٹھیک بات کہہ سکیں (٦٦) آج تو بس جو کوئی بھی گناہوں سے توبہ کرکے

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

ایمان اور نیک عمل ساتھ لایا ہوگا اُسی کو اُمید ہوگی کہ اس کا شمار کامیاب لوگوں میں ہو جائے گا (٦٧)

ف٦٣ قیامت کا دن ان لوگوں پر بڑی مصیبت کا دن ہوگا جو دنیا میں اللہ کے شریک بنا کر کسی کو حاجت روا کسی کو مشکل کشا کسی کو فریاد سننے والا یا غوث کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ آج واقعی مصیبت کا وقت ہے اور مددگاروں کی سخت ضرورت درپیش ہے اس لئے ان سے کہا جائے گا کہ آج بہت مصیبت کا دن ہے اور اپنے اپنے شریکوں کو دعا میں یاد کرو شاید کوئی ایک آجائے تم کو اس مصیبت سے چھٹکارا دلا دے، مارے دہشت کے ان کی عقلیں جواب دے چکی ہوں گی بیچارے دعا کریں گے مگر ادھر کوئی شریک موجود ہی نہ ہوگا جو ان کی مدد کو دوڑے نیک لوگ ہوں گے وہ تو جنت میں جا چکے ہوں گے باقی سب کو اپنی اپنی پڑی ہوگی۔ وہاں پہنچ کر معلوم ہو جائے گا کہ ایمان اور عمل صالح کے سوا اور کسی طرح کے بچاؤ کی کوئی شکل یہاں نظر نہیں آتی اور اسی کی اطلاع اللہ کے پیغمبروں نے ان کو دنیا میں دے دی تھی مگر یہ لوگ ضد میں شرک چھوڑنے کو تیار نہ ہوئے اور اصل خالص توحید کی طرف رخ کرنے کو برا مانتے تھے اب پتہ چلا کہ سچی بات کون سی تھی۔

60. तुमको जो कुछ भी चीज़ें दी गई हैं इस पार की ज़िन्दगी की रौनक़ में बरतने और कुछ दिन के इस्तेमाल के लिये दी गई हैं और जो कुछ अल्लाह के पास है वह इस से कहीं ज़्यादा बेहतर और बहुत बाक़ी रहने वाला है क्या तुम लोग अब भी अक़्ल से काम न लोगे।

60. And whatever you have been given is an enjoyment of the life of (this) world, (bound to perish with the life of this world), and its adornment; and that which is with ALLAH, (merits of your deeds), is better and will remain forever. Will you not then reflect?

| 6 | 10 | 9 |

61. भला बताओ कि एक आदमी तो ऐसा है कि जिसे हम ने बेहतर से बेहतर चीज़ें देने का वादा कर रखा है और यह सब कुछ उसे मिल कर रहेगा और दूसरा आदमी ऐसा है कि इस पार की ज़िन्दगी में हमने उसे बहुत थोड़ी मुद्दत को बरतने के लिए कुछ सामान दिया है और उसे क़ियामत के दिन गिरफ़्तार कर के अल्लाह के यहाँ हाज़िर किया जाएगा, क्या इन दोनों का अंजाम बराबर हो सकता है ?

61. Is he, then whom WE have promised an excellent promise (Paradise), which he will find true, be like him, whom WE have allowed the enjoyment of this world awhile, then on the Day of Resurrection he shall be of those who are brought up (and arraigned, to be punished)?

62. और वह दिन ऐसा होगा कि अल्लाह के हुज़ूर उन सब की पेशी होगी तब उनसे पूछेगा कि जिनको तुम मेरे साझीदार बना कर उन पर भरोसा किये हुए थे वह कहाँ हैं ?

62. And (remember) the Day, when HE will call them and say: "Where are MY (so-called) partners (in divinity) whom you used to assert?"

63. जिन लोगों पर हमारे अज़ाब का फ़ैसला लागू किया जायेगा वह चीख़ कर सच सच बोल पड़ेंगे कि ऐ हमारे रब यह तो वही लोग हैं जिन को हम ने बहकाया था जैसे हम बे राह थे हम ने इनको भी रास्ते से भटका दिया था अब हम आपके दरबार में उनसे बरी होने का एलान करते हैं कि वह लोग हमारी इबादत नहीं करते थे।

63. Those about whom the Word will have come true (to be punished) will say: "Our LORD! These are they whom we led astray. We led them astray, as we were astray ourselves (without any compulsion from any side, but self submission to temptation). We declare ourselves quit of them before YOU. It was not us that they worshipped."

64. और एलान कर दिया जायेगा कि अपने शरीकों को दुआ कर के बुला लो यह लोग इन्हें पुकारेंगे मगर कहीं से भी उनको जवाब न मिलेगा और अज़ाब को अपनी आँखों से देख कर उन्हें बहुत अफ़सोस होगा कि काश यह हिदायत पर होते।

64. And it will be said (to them): "Call upon your (so-called) partners (of ALLAH)," and they will call upon them, but they shall not be answered, and they shall see the torment. (They will then wish) Would that they had received the guidance!

65. और इनको भूलना न चाहिए कि क़ियामत के दिन अल्लाह उन से ज़रूर पूछेगा कि बताओ रसूलों की दावत का तुम ने क्या जवाब दिया था।

65. And on the Day when HE (ALLAH) will call unto them and ask: "What answer did you give to the Messengers?"

66. उस दिन उन पर ऐसा अंधियारा छा जायेगा कि कुछ सूझ न पड़ेगी कि अब क्या जवाब दें और यह मौक़ा भी उनको न मिलेगा कि किसी से पूछ कर ठीक बात कह सकें।

66. They shall not be able to return any answer at all on that Day and they will not be (even) able to ask one another.

67. आज तो बस जो कोई भी गुनाहों से तौबा कर के ईमान और नेक अमल साथ लाया होगा उसी को उम्मीद होगी कि उस का शुमार कामयाब लोगों में हो जायेगा।

67. But as for him who repented, and believed, and did righteous deeds (may aspire) perchance, he will be among those who are successful.

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ
آپ کا رب جسے چاہے جب چاہے پیدا کرے وہی مختار ہے، ان میں سے کسی کو اللہ نے اختیار نہیں
الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾
دیا۔ اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور بلند و اعلیٰ ہے اس شرک سے جس میں یہ لوگ مبتلا ہیں ﴿۶۸﴾
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾
ان کے سینوں کے اندر چھپی بات تیرے رب کو معلوم ہے اور کھلے طور پر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ کو یہ بھی معلوم ہے ﴿۶۹﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَ
وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اول آخر تعریف صرف اسی اکیلے کی ہے حکم بھی اسی
الْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ
کا چلتا ہے اور تم سب اسی کی طرف پلٹا کر واپس کئے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ ان سے کہو
اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
کہ بھلا تم نے کبھی غور کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی رات رہنے دے تو اللہ کے سوا وہ کون طاقتور
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا
حاکم ہے جو تم پر روشنی ڈالنے کے لئے صرف ایک یا دن کو جاری کر سکے۔ کیا اس دلیل کو بھی کان کھول کر نہیں
تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
سنو گے؟ ﴿۷۱﴾ آپ ان سے یہ بھی کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت تک دن رکھے تو
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
اللہ کے سوا وہ کون معبود ہے جو تمہاری تھکان دور کرنے اور آرام پہنچانے کے لئے صرف ایک
يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾
رات لا سکے۔ ایسی کھلی دلیل سے بھی انہیں دکھائی نہیں دیتا کہ حق کیا ہے ﴿۷۲﴾
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
یہ سب اسی کی رحمت کا کرشمہ ہے کہ تمہارے لئے رات اور دن کو سلسلہ وار جاری فرمایا تاکہ رات میں آرام پا سکو اور دن
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾
میں اللہ کے فضل سے روزی کی تلاش میں چل پھر سکو اور اس کی ایسی جاری نعمت پر اس کے شکر گزار بنے رہو ﴿۷۳﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
اور جس دن اللہ ان کو طلب فرما کر پوچھے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم بڑے

ف ۶۸ اصل مالک ہو کر اختیار اپنی مخلوق کو دے یہ نقص ہے اس لئے فرمایا کہ پاک اور بلند ہے ان کے شرک سے۔ جب پیدا کرنے یا پیدا ہونے کا اختیار کسی کو نہیں دیا تو پھر دوسری کسی بات کا اختیار کسی کو کیسے مل سکتا ہے۔

ف ۶۹ ان کے جی میں چھپی اصل بات یہ تھی کہ جس طرح دنیا کے بادشاہ کے پاس پہنچنے کو درباری سفارشی چاہیئے اور افسر تک پہنچنے کو نچلی سطح کا کارکن سہارا بنتا ہے ویسے ہی اللہ کے یہاں ان کے کام یہ لوگ کر دیں گے جو اللہ کے یہاں مختار ہیں وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ اصل مختار صرف اللہ ہے باقی سب کے سب بندے ہی نکلے۔ آج کے ہندوستانی مسلمان بھی مشرکوں کے ساتھ رہتے بستے ایسی باتوں کی نسبت اللہ کے نیک بندوں سے کر کے قبر پرست ہو گئے اور اپنا عقیدہ خراب کرتے ہیں اور ان کو بڑا گھمنڈ ہے کہ بخشش صرف انھیں کی ہوگی اور باقی سب وہابی ایسے جو دوزخ میں جائیں گے ایسی خیالی باتوں سے آخرت کی اصل حقیقت کا کچھ بھی تعلق نہیں وہاں جو کچھ ہوگا اور جس طرح ہوگا قرآن میں صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔

ف ۷۰ یعنی یہاں تھے نہیں بھیجے گئے ہو۔ رہو گے نہیں بلکہ یہاں سے واپس لوٹ کر اسی کے حضور سب کو حاضر ہونا لازمی ہے۔

68. आप का रब जिसे चाहे जब चाहे पैदा कर दे वही मुखतार है इन में से किसी को अल्लाह ने इख्तियार नहीं दिया अल्लाह हर ऐब से पाक है और बुलन्द व आला है उस शिर्क से जिस में यह लोग मुबतला हैं।	68. And your LORD creates whatsoever HE wills and chooses; no choice have they, (the created beings), in any matter (in regard to HIS Laws). Glorified be ALLAH, and Exalted above all that they associate as partners (with HIM).
69. उन के सीनों के अंदर छुपी बात तेरे रब को मालूम है और खुले तौर पर जो कुछ यह कर रहे हैं अल्लाह को यह भी मालूम है।	69. And your LORD knows what their hearts conceal and what they disclose.
70. वही अल्लाह है उस के सिवा कोई इबादत के लायक नहीं अव्वल आखिर तारीफ सिर्फ उसी अकेले की है हुक्म भी उसी का चलता है और तुम सब उसी की तरफ पलटा कर वापस किये जाओगे।	70. And HE is ALLAH; none has the right to be worshipped but HE. HIS is all praise in the first (i.e. in this world), and in the last (i.e. in the Hereafter). And HIS is the command (Decision), and to HIM shall you (all) be returned.
71. उन से कहो कि भला तुम ने कभी ग़ौर किया कि अगर अल्लाह तुम पर कियामत तक हमेशा रात ही रात रहने दे तो अल्लाह के सिवा वह कौन ताकतवर हाकिम है जो तुम पर रौशनी डालने के लिए सिर्फ एक बार दिन को जारी कर सके क्या इस दलील को भी कान खोल कर नहीं सुनोगे ?	71. Say: "Think you, if ALLAH made night continuous for you till the Day of Resurrection, who is (an "Ilah") a god besides ALLAH who could bring you light? Will you not then hear ?"
72. आप (स.अ.व.स.) उन से यह भी कह दो कि अगर अल्लाह तुम पर कियामत तक दिन रखे तो अल्लाह के सिवा वह कौन माबूद है जो तुम्हारी थकान दूर करने और आराम पहुँचाने के लिए सिर्फ एक रात ला सके ऐसी खुली दलील से भी तुम को दिखाई नहीं देता कि हक क्या है।	72. Say: "Tell me! If ALLAH made day continuous for you till the Day of Resurrection, who is (an "Ilah") a god besides ALLAH who could bring you night wherein you rest? Will you not then see?
73. यह सब उसी की रहमत का करिश्मा है कि तुम्हारे लिए रात और दिन को सिलसिलेवार जारी फरमाया ताकि रात में आराम पा सको और दिन में अल्लाह के फ़ज़ल से रोज़ी की तलाश में चल फिर सको और उसकी ऐसी भारी नेअमत पर उसके शुक्र गुज़ार बने रहो।	73. It is out of HIS Mercy that HE has made for you night and day,- that you may rest therein (during the night) and that you may seek of HIS Bounty (during the day), and in order that you may be grateful.
74. और जिस दिन अल्लाह उनको तलब फरमा कर पूछेगा कि मेरे वह शरीक कहाँ हैं जिन के बारे में तुम बड़े दावे किया करते थे।	74. And on the Day when HE will call unto them and say: "Where are MY (so-called) partners, whom you used to assert?"

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
دعوے کیا کرتے تھے ﴿٧٤﴾ مقدمے کی کاروائی میں ثبوت کے لئے اس دن ہم ہر جماعت میں سے گواہ کھینچ
فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ
نکالیں گے اور فرمائیں گے لاؤ اپنی دلیل پیش کرو، اس دن جان لیں گے کہ حق تو بس اللہ کے لئے ہی ثابت ہے اور
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ ع إِنَّ قَارُونَ
دنیا میں جو کچھ جھوٹ چلا رہے تھے وہ ان کے لئے محض بے کار ثابت ہوا ﴿٧٥﴾ بلاشبہ قارون، جو تھا وہ موسیٰ کی
كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَآتَيْنٰهُ
برادری کا ایک آدمی تھا اور اپنی قوم پر ہی زیادتی کرتا رہا ہم نے اس کو ایسے ایسے خزانے دیئے تھے جن کی کنجیاں
مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ بِالْعُصْبَةِ
چابیوں کے گچھے اتنے وزن دار ہوتے کہ بڑی قوت والی جماعت بھی اٹھاتے ہوئے تھک جاتی تھی جب
أُولِي الْقُوَّةِ ق إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللّٰهَ
اس کی قوم نے اس سے کہا کہ قارون بھائی اترا مت، اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتٰكَ اللّٰهُ
نہیں فرماتا ﴿٧٦﴾ برادری کے کچھ لوگوں نے یہ بھی کہا کہ یہاں بہت کچھ اللہ نے
الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
تجھے دے رکھا ہے، اس میں آخرت کے لئے اپنا گھر بنانے کی بھی فکر کر لے، دنیا کا بھی اپنا حصہ مت بھول لوگوں پر
وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ
بھی ایسا ہی احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے۔ اور زمین میں اُدھم نہ مچا۔
فِي الْأَرْضِ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ
اللہ تعالیٰ اُدھم مچانے والوں کو پسند نہیں فرماتا ﴿٧٧﴾ قارون
إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِي ط أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ
جواب میں بولا کہ مجھے جو بھی ملا ہے یہ سب میرے علم اور لیاقت کی وجہ سے ملا ہے میرے پاس ایسا ایک ہنر موجود ہے،
اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ
واقعی ایسا عقل اور ہنر والا تھا تو اسے اتنا بھی نہیں سوجھا کہ اس کے پہلے کے زمانے کے بہت سے لوگوں کو اللہ نے ہلاک و برباد کر ڈالا
أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّأَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْأَلُ
جو جب کہ قارون سے وہ طاقت میں بہت زیادہ تھے اور ان کے ساتھ مجمع بھی خوب رہتا تھا، ایسے مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں

ع ۱۵ ۱۰

ف۷۴ دنیا میں مشرک لوگوں کا بڑا اصرار ہے کہ فلاں فلاں شخص اللہ کے دربار میں بڑے زور آور ہیں بلکہ ہمارے دور میں بہت سے عالم نما مشرک جاہل تو ایسی باتیں کرتے ہیں گویا خود اللہ تعالیٰ بھی ان کے شریکوں کے ماتحت ہے جیسا وہ کہیں گے بس ویسا اسے کرنا ہوگا ورنہ اس کی خدائی کے تخت سے اسے بے دخل کروا دیں گے قیامت کے دن ایسے مشرکوں کی بڑی ہی بدحالی ہوگی اور بڑا زبردست عذاب ہوگا کہ دنیا میں اپنے مالک کے ساتھ دوسروں کو اس کا شریک ساجھی دار سمجھتے مانتے مر گئے اور مر کر جب قیامت میں پہنچائے گئے تو سمجھا کہ ایسا کوئی طاقت ور شریک کہیں تھا ہی نہیں، صرف یہ لوگ اہلِ حق کو دبانے کی غرض سے ضد میں اپنی بکواس چلانے کو جھوٹی باتیں بنا کر اپنی تسلی کرتے تھے قیامت میں گمراہی نے گھیرا ڈالا تب عقل ٹھکانے آئی مگر اب کیا کام بن سکتا ہے جب کہ فیصلہ ہو چکا ہوگا۔

ف۷۵ مقدمے میں گواہی کے لئے ہر امت، جماعت اور گروہ حتیٰ کہ کنبہ قبیلہ سے بھی خود ان ہی کے اندر کا آدمی صف سے کھینچ کر گواہی کے لئے طلب کیا جائے گا کہ وہ اپنے ہی گروہ کے لئے دلیل بتائے کہ کس دلیل کی بنیاد پر یہ لوگ دنیا میں اپنا شرک چلا رہے تھے۔

ف۷۶ کم ظرف سیٹھ ساہوکار کی یہ بڑی مصیبت ہے کہ جب انہیں قدرت اپنے خزانوں میں سے تھوڑا بہت پیسہ ہی دیتی ہے یہ لوگ خود اپنی قوم پر شیر ہو جاتے ہیں اور غیروں کے تلوے چاٹتے ہیں۔ موسیٰ کا چچا زاد بھائی قارون تھا پہلے تو بیچارہ پھٹے حال تھا مگر فرعون سے ٹھیکیداری کے ملنے پر بہت مالدار ہو گیا۔

ف۷۷ اللہ نے دنیا میں جو کچھ عطا فرمایا ہے آخرت کا گھر اس میں بنا لینے کی ہر ایک کو فکر کرنی چاہیے تاکہ دنیا میں
(بقیہ اگلے صفحہ پر)

75. मुकदमे की कार्रवाई में सुबूत के लिए उस दिन हम हर जमात में से गवाह खींच निकालेंगे और फरमायेंगे लाओ अपनी दलील पेश करो उस दिन जान लेंगे कि हक तो बस अल्लाह के लिए ही साबित है और दुनिया में जो कुछ झूठ चला रहे थे वह उनके लिए बेकार साबित हुआ।

75. And WE shall take out from every community a witness, and WE shall say: "Bring forth your proof." Then they shall know that the truth is with ALLAH (Alone), and lies (false gods) which they had invented would have disappeared from them.

7 | 15 | 10

76. बेशक कारून जो था वह मूसा (अ.स.) की बिरादरी का एक आदमी था और अपनी कौम पर ही ज़्यादती करता रहा हम ने उसको ऐसे ऐसे खज़ाने दिये थे जिन की कुंजियों (चाबियों) के गुच्छे इतने वज़नदार होते कि बड़ी कुव्वत वाली जमात भी उठाते हुए थक जाती थी जब उसकी कौम ने उससे कहा कि कारून भाई इतरा मत अल्लाह इतराने वालों को पसंद नहीं फरमाता।

76. Verily, Qaroon was from Moosa's people; but he behaved arrogantly towards them. Though WE had given him of the treasures, that of which the keys would have been a burden to a body of strong men. When his people said to him: "Exult not! Verily, ALLAH does not like the exultants."

77. बिरादरी के कुछ लोगों ने यह भी कहा कि यहाँ बहुत कुछ अल्लाह ने तुझे दे रखा है इसमें आखिरत के लिए अपना घर बनाने की भी फिक्र कर ले दुनिया का भी अपना हिस्सा मत भूल लोगों पर भी ऐसा ही एहसान कर जैसा कि अल्लाह ने तेरे साथ एहसान किया है और ज़मीन में उधम न मचा अल्लाह उधम मचाने वालो को पसंद नहीं फरमाता।

77. "But seek, with that (wealth) which ALLAH has bestowed on you, the home of the Hereafter; (though you may) forget not your portion of (discount)- legal enjoyment- in this world and be generous (unto mankind), as ALLAH has been generous to you, and seek not corruption in the land (by infringing the Laws of ALLAH). Verily ALLAH approves not the corrupters.

78. कारून जवाब में बोला कि मुझे जो भी मिला है वह सब मेरे इल्म और लियाकत की वजह से मिला है मेरे पास एक से एक हुनर मौजूद हैं वाकई ऐसा अक्ल और हुनर वाला था तो उसे इतना भी नहीं सूझा कि उसके पहले के ज़माने के बहुत से लोगों को अल्लाह ने हलाक व बरबाद कर डाला है जबकि कारून से वह ताकत में बहुत ज़्यादा थे और उनके साथ मजमा भी खूब रहता था ऐसे मुजरिमों से उनके गुनाहों के बारे में ज़्यादा पूछ ताछ की ज़रूरत नहीं होती बस उन्हें तो उनका वक़्त आने पर तबाह कर डाला जाता है।

78. He said : "I have achieved all this because of the knowledge (and skill of making money) I possess." Did he not know that ALLAH had destroyed before him, of the generations, who were stronger than him in might and greater in account of (riches) they had collected? And the culprits will not be questioned of their sins.

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
زیادہ پوچھ تاچھ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بس انھیں تو ان کا وقت آنے پر تباہ کر ڈالا جاتا ہے ﴿٧٨﴾ قارون نے کسی دن ایک شخص بلکہ اپنی قوم پر دبدبہ
فِي زِينَتِهٖ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
ڈالنے کو پورے ٹھاٹ باٹھ کے ساتھ نکلا۔ اب جو لوگ حیات دنیا کے طلب گار تھے وہ کہنے لگے کیا خوب کاش ہمیں بھی پھر ایسے ہی مل جاتا جیسے
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا اُوتِيَ قَارُونُ ۙ اِنَّهٗ لَذُو حَظٍّ
قارون کو دیا گیا ہے۔ واقعی وہ قسمت کا بڑا دھنی معلوم
عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ہوتا ہے ﴿٧٩﴾ جن کو حقیقت کا علم تھا وہ بولے کہ یہ کیسی بے تکی تمنا کرتے ہو برباد ہو جاؤ گے۔ اللہ کا دیا ثواب
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا
خیر اور بہتر ہے ہر اس آدمی کے لئے جو ایمان میں آکر نیک عمل کئے جائے۔ اور یہ فضیلت تو صرف
يُلَقّٰهَا اِلَّا الصّٰبِرُونَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں ﴿٨٠﴾ بس ہم نے قارون کو اس کی کوٹھی سمیت زمین
الْاَرْضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُونَهٗ
میں دھنسا دیا۔ اور اللہ کے مقابلے میں کوئی بھی جتھا یا جماعت اس کی مدد کو نہ آسکے اور جب زمین اسے نگلنے
مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٨١﴾
لگی تو وہ خود بھی اپنا بچاؤ نہ کرسکا ﴿٨١﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُولُونَ
اور ابھی کل جو اس کے جیسے ہونے کی تمنا کرتے تھے وہ بھی صبح ہوتے ہی بول پڑے۔ معلوم ہو گیا کہ اللہ اپنے
وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ
بندوں میں سے جسے چاہتا ہے پھیلا کر رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَا اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
ناپ تول کر دیتا ہے۔ اگر ہم پر اللہ کا احسان نہ ہوتا تو ہم کو بھی زمین میں دھنسا
بِنَا ۖ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ ع
دیتا بس صاف بات یہ ہے کہ منکروں کو کامیابی نہیں ملتی ﴿٨٢﴾ یہ گھر آخرت کا ہم نے ان کے
الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي
لے بہت خیر والا بنا رکھا ہے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں ہانکتے اور فساد نہیں چاہتے۔ اچھا انجام

اپنا حصہ پاکر آخرت کے گھر کا سامان بھی یہاں سے لیتا جائے مگر اکثر مالدار لوگ جب ایسا نہیں کرتے تو پھر ایسے ظالموں کو غریب عوام کا ریلا ایک دن اسی دنیا میں تباہی کا لقمہ بنا دیتا ہے۔ ان کا بھلا ہو اور ان کا اس کے مقابلہ میں جو مالدار لوگ زکوٰۃ، خیرات صدقات اور غریب لوگوں کی ضرورت حاجت کا خیال کرتے ہیں وہ اللہ کے محبوب بندے بن جاتے ہیں اللہ کی راہ میں حاجت مند پر خرچ کیا ہوا آخرت میں مل کر رہے گا اور کئی گنا ہے کا مگر دنیا بھی ہاتھ سے نہیں جائے گی یہاں چین سے رہے اور لوگوں کے کام آئے تو عام لوگ بھی ایسے مالداروں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ آڑے وقت ان کی ضرورت کا خیال جو رکھتے تھے۔

ف۔ یہ جو فرمایا کہ ایسے مجرموں کو ان کے گناہوں کے بارے میں زیادہ پوچھ تاچھ کی ضرورت نہیں اس کی تفصیل یہ ہے۔

انھیں تو اس وقت کئے پر دھر کر عذاب میں کوٹ پچھاڑ میں کر دیا میں برابر کر دیا جاتا ہے، رہی آخرت تو وہاں کا عذاب دنیا کے مقابلہ میں لاکھوں گنا زیادہ ہے۔

79. कारून ने किसी की एक न सुनी बल्कि अपनी कौम पर दबदबा डालने को पूरे ठाठ बाट के साथ निकला तब जो लोग दुनिया की जिन्दगी के तलबगार थे वह कहने लगे क्या खूब, काश हमें भी कुछ ऐसा ही मिल जाता जैसे कारून को दिया गया है वाकई वह किस्मत का बड़ा धनी मालूम होता है।

79. Then he went forth before his people in his pomp (and pride). Thereat those who were desirous of the life of the world (only), said: "Ah! Would that we had the like of what Qaroon has been given! Verily he is the owner of a great fortune!"

80. जिन को हकीकत का इल्म था वह बोले कि यह कैसी बेतुकी तमन्ना करते हो बरबाद हो जाओगे, अल्लाह का दिया सवाब खैर और बेहतर है हर उस आदमी के लिए जो ईमान में आकर नेक अमल किये जाये और यह फ़ज़ीलत तो सिर्फ उन ही को नसीब होती है जो सब्र करते है।

80. But those who were given the knowledge (of the Truth) said: "Woe be to you! The reward of ALLAH is best, (than this worldly pomp and glitter), for him who believes and works righteously; and none shall attain it except those who are patients, (Yield not to temptations)."

81. बस हमने कारून को उसकी कोठी बंगले समेत ज़मीन में धंसा दिया और अल्लाह के मुकाबले में कोई भी जत्था या जमाअत उस की मदद को न आ सकी और जब ज़मीन उसे निगलने लगी तो वह खुद भी अपना बचाव न कर सका।

81. Then WE caused the earth to swallow him and his dwelling place. And he had no group of party to defend him against ALLAH; nor was he of those who could defend themselves.

82. और अभी कल जो उसके जैसे होने की तमन्ना करते थे वह भी सुबह होते ही बोल पड़े मालूम हो गया कि अल्लाह अपने बंदों मे से जिसे चाहता है फैला कर रिज़्क देता है और जिसे चाहता है नाप तौल कर देता है अगर हम पर अल्लाह का एहसान न होता तो हमको भी ज़मीन में धंसा देता, बस साफ़ बात यह है कि मुन्किरों को कामयाबी नहीं मिलेगी।

82. And those who had coveted his position the day before, (now) began to say: "Ah! It is ALLAH (only) Who expands the provision or restricts it to whomsoever HE pleases of HIS bondmen. Had it not been that ALLAH was Gracious to us, HE would have sunk us in the earth (also)! Ah! The disbelievers will never be successful (in the end) !"

8	7	11

الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳

صرف ان لوگوں کا ہوگا جو ہم سے ڈر کر کام کرتے ہیں ۝۸۳

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

جو نیکی ساتھ لے کر حاضر ہوگا تو اس کو بہت اچھا اور بہتر بدلہ ملے گا اور جو شخص بُرے کام

جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

کا بوجھ لاد کر حاضر ہوگا تو اُن کے بُرے کاموں کی ویسی ہی سزا اُن کو ملے گی

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ

جیسے کام کرکے آئے ہوں گے ۝۸۴ جس نے آپ پر اس قرآن کو فرض کیا

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

ہے وہ آپ کو اپنی منزل تک ضرور پہنچا دے گا۔ آپ فرما دو کہ میرے رب کو اچھی طرح علم ہے

اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

کہ ہدایت کی سیدھی راہ بتانے کون آیا تھا اور وہ کون ہے جو اپنی کھلی ہوئی غلط راہ کو چھوڑ نا

مُّبِيْنٍ ۝۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ

نہیں چاہتا ۝۸۵ آپ تو اس کے اُمیدوار نہ تھے کہ آپ پر کتاب نازل کی جائے مگر یہ آپ کے

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

رب کی رحمت ہی رحمت ہے۔ منکروں کے پیچھے جو طاقت کام کر رہی ہے اُس کی آپ کچھ بھی

لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۸۶ۡ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ

پرواہ نہ کیجئے ۝۸۶ جو کس رہو کر اللہ کی آیات آپ پر اُتاری جا چکی ہیں تو اُس کے بعد آپ کو اس

اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

پر عمل کرنے سے کوئی روکنے نہ پائے، آپ کو اپنے رب کی طرف دعوت کے کام کو جاری رکھنا چاہیئے۔ اور مشرکوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۸۷ۚ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ

کے ساتھ رہنے سے صاف انکار کر دیجئے ۝۸۷ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو دعا میں پکارنے سے انکار کر دو کہ اس ایک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ

کے سوا کوئی دوسرا حاکم نہیں ہو سکتا۔ اس کی رضامندی چاہنے کے علاوہ دوسری جو بھی چیزیں ہیں سب فنا اور برباد

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸ۧ

ہوں گی حکم بھی اُسی کا ہے اور تم سب کو لوٹ کر اُسی کے پاس جانا ہے ۝۸۸

وقف لازم

ع ۱۲ ‏ الثلثة

83. यह घर आख़िरत का हमने उनके लिए बहुत ख़ैर वाला बना रखा है जो ज़मीन में अपनी बड़ाई नहीं हांकते और फ़साद नहीं चाहते अच्छा अंजाम सिर्फ़ उन लोगों का होगा जो हम से डर कर काम करते हैं।

83. That home of the Hereafter (i.e. Paradise), WE shall assign to those who rebel not against the truth with pride and oppression in the land, nor do mischief (corruption-evil-wrong) by committing crimes; and the happy end is for those who are conscious of ALLAH.

84. जो नेकी साथ लेकर हाज़िर होगा तो उसको बहुत अच्छा और बेहतर बदला मिलेगा और जो शख़्स बुरे काम का बोझ लाद कर हाज़िर होगा तो उन के बुरे कामों की वैसी ही सज़ा उनको मिलेगी जैसे काम कर के आए होंगे।

84. Whosoever brings good (in the Hereafter), he shall have the better thereof (the reward shall far exceed the merit of the deed) but whosoever brings evil; then those who do evil deeds will only be requited for what they used to do.

85. जिस ने आप पर इस कुरआन को फ़र्ज़ किया है वह आप को अपनी मंज़िल तक ज़रूर पहुँचा देगा आप फ़रमा दो कि मेरे रब को अच्छी तरह इल्म है कि हिदायत की सीधी राह बताने कौन आया था और वह कौन है जो अपनी खुली हुई ग़लत राह को छोड़ना नहीं चाहता।

85. Verily, HE who has imposed the Quran on you, (its recital and preaching and acting on its ordinances), is surely about to make you achieve the goal. Say: "My LORD is well Aware of him who brings guidance, and of him who is in an error manifest."

86. आप तो इसके उम्मीदवार न थे कि आप पर किताब नाज़िल की जाए मगर यह आप के रब की रहमत ही रहमत है मुन्किरों के पीछे जो ताक़त काम कर रही है उसकी आप कुछ भी परवाह न कीजिए।

86. And you were not expecting that the Book (this Quran) would be revealed unto you; but it is a mercy from your LORD! So never be a supporter of the disbelievers.

87. चौकस रहो कि अल्लाह की आयतें आप पर उतारी जा चुकी हैं तो इस के बाद आपको इस पर अमल करने से कोई रोकने न पाये आपको अपने रब की तरफ़ दावत के काम को जारी रखना चाहिए और मुश्रिकों के साथ रहने से साफ़ इन्कार कर दीजिए।

87. And let them not turn you aside from (preaching) the revelations of ALLAH, after they have been sent down to you. And invite (mankind) to your LORD, and be not of those who associate partners with ALLAH.

88. अल्लाह के साथ किसी और मअबूद को दुआ में पुकारने से इन्कार कर दो कि उस एक के सिवा दूसरा हाकिम नहीं हो सकता उसकी रज़ामंदी चाहने के अलावा दूसरी जो भी चीज़ें हैं सब फ़ना और बरबाद होंगी हुक्म भी उसी का है और तुम सब को लौट कर उसी के पास जाना है।

88. And do not invoke any other ("Ilah") god alongwith ALLAH. There is none who has the right to be worshipped but HE. Everything will perish except HIS contenance (HIS Self). HIS is the Command (Decision), and to HIM you all shall be returned. 9 | 6 | 12

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۲۹)

اٰیاتھا ۶۹ (۸۵)

سورۂ عنکبوت مکہ میں اُتاری گئی اس میں ۶۹ آیتیں اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الف لام میم ① منہ سے ایمان لانے کا دعویٰ کرلیں گے اور اُن کی آزمائش نہ کی جائے گی، ایسا حساب جن لوگوں

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ

نے لگا رکھا ہے غلطی میں ہیں ② ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہم آزما چکے ہیں اور اللہ

قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

نے سب کو اپنے علم سے ظاہر فرما دیا جو سچے تھے وہ بھی کھل گئے اور جو جھوٹے تھے وہ بھی بے نقاب

الْكٰذِبِيْنَ ۝۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

ہو گئے ③ جو لوگ برائی کا چکر چلاتے ہیں وہ اس گمان میں مبتلا ہیں کہ ہماری پکڑ سے نکل بھاگنے

يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ

میں کامیاب ہوں گے، ان کا یہ فیصلہ صحیح نہیں ہے ④ جو کوئی اللہ کی ملاقات کا امیدوار ہو تو پھر اُسے اس

اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

کی تیاری میں لگ جانا چاہیے، بیشک اللہ کی ملاقات کا وقت آکر رہے گا اور واقعی اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

اور جو کوئی بھی اللہ کو راضی کرنے کے لئے محنت کرنا چاہے وہ اپنے بھلے کے لئے یہ سب کچھ کرلے، تمام جہانوں میں اللہ

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کو کسی ایک کی بھی حاجت نہیں ⑥ اور جو لوگ ایمان میں آکر نیک عمل کرتے رہے، ہم اُن کے گناہوں

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ

کو اُن کے نامۂ عمل سے مٹا دیں گے۔ اور اُن کے نیک عمل کا اور بھی اچھا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

بدلہ دیں گے ⑦ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کی وصیت

حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

کردی ہے ہاں اگر ماں باپ اس بات پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بتانے لگے جس کا تجھ کو کچھ علم نہیں، تو پھر

ف۳۔ اللہ کو معلوم ہے کہ کون کیسا ہے، بغیر کام کئے بھی ہر ایک کے بارے میں اسے معلوم ہے کہ کس نے کیا کام کرنا ہے لیکن اسے اپنے علم سے ظاہر کرکے منظرِ عام پر لانے کے بجائے انصاف کے تقاضوں کے تحت ہر ایک کو عمل کرنے کا موقع دیتا ہے تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اپنی صفتِ علم کے تحت ہر ایک کو پکڑ لیا، صفتِ عدل کے تحت کام کرنے والوں کو امتحان میں بیٹھنے کا موقع نہ دیا۔

ف۶۔ کوئی بھی نیکی پر لگے گا اس سے اسی کا بھلا ہوگا، خدا کو اس کی نیکی سے کچھ نفع نہیں۔ اور آدمی کی بدی سے، نافرمانی سے اسے کوئی خطرہ نہیں، جیسے دنیا کے بادشاہوں کا حال ہے کہ لوگ ان کے نافرمان ہوں تو بادشاہی کا تختہ الٹ جائے اور اطاعت کریں تو بادشاہ کی حکومت مضبوط ہوتی ہے۔ مگر اللہ کے یہاں یہ قاعدہ نہیں ہے اسے کسی کی حاجت نہیں، وہ ہر ایک سے غنی ہے سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں کہ لوگ اسے مانیں گے تو مالک ہے اور نہ مانیں گے تو اس کی خدائی میں کچھ نقص ہوگا۔ بلکہ جو مانے اس کا بھی سچا بادشاہ وہی اکیلا ہے اور جو نہ مانے اس کا بھی سچا بادشاہ وہی اکیلا ہے اور تابع فرمانی اور نافرمانی تو اس سے آدمی کا بھلا بُرا ابھرا ہوا ہے اسی پر اس کو جزا سزا ملنی ہے اللہ تعالیٰ کو اس سے کچھ نفع نقصان نہیں۔

29. अनकबूत

सूरह अनकबूत मक्का में उतारी गई इस में उन्हत्तर (69) आयतें और सात (7) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अलिफ–लाम–मीम।
2. मुँह से ईमान लाने का दावा कर लेंगे और उनकी आज़माइश न की जाएगी ऐसा हिसाब जिन लोगों ने लगा रखा है वह गलती में हैं।
3. इनसे पहले बहुत से लोगों को हम आज़मा चुके हैं और अल्लाह ने सब को अपने इल्म से ज़ाहिर फरमा दिया जो सच्चे थे वह भी खुल गये और जो झूठे थे वह भी बे नक़ाब हो गये।
4. जो लोग बुराई का चक्कर चलाते हैं वह इस गुमान में न रहें कि हमारी पकड़ से निकल भागने में कामयाब होंगे उन का यह फैसला सही नहीं है।
5. जो कोई अल्लाह की मुलाकात का उम्मीदवार हो तो फिर उसे उसकी तैयारी में लग जाना चाहिए बेशक अल्लाह की मुलाकात का वक़्त आकर रहेगा और वाक़ई अल्लाह सुनने वाला और जानने वाला है।
6. और जो कोई भी अल्लाह को राज़ी करने के लिए मेहनत करना चाहे वह अपने भले के लिए यह सब कुछ कर ले, तमाम जहानों में अल्लाह को किसी एक की भी ज़रूरत नहीं।
7. और जो लोग ईमान में आकर नेक अमल करते रहे, हम उनके गुनाहों को उनके नामे आमाल से मिटा देंगे और उनके नेक अमल का और भी अच्छा बदला देंगे।

29. SURAH: AL-ANKABUT

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 69 AYATS AND 7 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ALIF. LAM. MEEM.
2. Do people think that they shall be left alone, because they say: "We believe;" and that they shall not be tested ?
3. And WE indeed tested those who were (believers) before them. So ALLAH will certainly make (it) known (the truth of) those who are true, and will certainly make (it) known (the falsehood of) those who are liars.
4. Or those who do evil deeds think that they can outstrip US, (escape OUR punishment)? Evil is that which they judge !
5. Whosoever hopes for the Meeting with ALLAH, then ALLAH's Term is surely coming, and HE is the All-Hearer, the All-Knower.
6. And whosoever strives (in the Cause of ALLAH), strives for himself, (for the benefit of his own soul). Verily ALLAH is free of all wants (that exists) of the worlds.
7. Those who believe, and do righteous good deeds, surely WE shall remit from them their evil deeds, and shall recompense them the best of what they have been doing.

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

ماں باپ کا اس بارے میں کہنا مت ماننا۔ میری ہی طرف تم سب کو واپس آنا ہے، پھر جو کچھ بھی کام تم نے دنیا میں کئے ہیں

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سب کی خبر تم کو بتا دوں گا ۝۸ اور ہر شخص جو ایمان میں آکر نیک عمل کئے جائے گا، تو ایسے لوگوں کو ہم

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ

اپنے صالح بندوں میں شامل فرمائیں گے ۝۹ اور کوئی کوئی آدمی تو ایسا ہے کہ زبان سے اللہ پر ایمان

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

لانے کا اعلان کرتا ہے پھر اللہ کے راستے میں جب کبھی لوگوں نے اُس کو ستایا تو اس تکلیف سے ایسا گھبرا اٹھتا ہے جیسے

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ

خدا کے عذاب سے کوئی ڈر گیا ہو اور اگر اللہ کی طرف سے کوئی مدد مل جائے، تو پھر ایمان والوں سے کہتا پھرے گا کہ

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ

ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔ تمام جہاں کے لوگوں کے سینوں میں جو بات چھپی ہے، کیا اللہ کے علم سے

الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰ وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ

وہ باہر ہو سکتی ہے ۝۱۰ ایمان والوں کا حال بھی اللہ کو معلوم ہے اور منافق دوغلے لوگوں کا دو رُخا پن بھی

الْمُنٰفِقِیْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اللہ کو معلوم ہے ۝۱۱ اور انکاری لوگ ایمان والوں کو پھسلانے کے لئے کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ چلو،

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ

ہم تمہاری خطاؤں کو اپنے سر اُٹھا لیں گے جب کہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اُن کے گناہ کے بوجھ میں سے کچھ

مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَیَحْمِلُنَّ

بھی اُٹھا نہیں سکتے۔ یہ اپنے وعدے میں جھوٹے ہیں ۝۱۲ اپنے کالے کرتوت

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ

کا بوجھ تو انہیں خود ہی اُٹھانا پڑے گا اور جن کو بہکایا ہوگا اُن کے بوجھ بھی اُن پر لدے ہوں گے اور اُن کی غلط

الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

بیانی کے بارے میں قیامت کے دن اُن سے ضرور پوچھا جائے گا ۝۱۳ نوح کو اُن کی قوم کی طرف ایلچی رسول بنا کر

اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ

ہم نے بھیجا تھا اور نوح (علیہ السلام) ساڑھے نو سو برس تک اُن میں رہے، اُن کی قوم کو طوفان نے

ع ۱۲

ف۸ معلوم ہوا کہ شرک کی بنیاد کسی علم اور دانائی پر نہیں، بلکہ جہالت اور نادانی پر ہے۔ اب اگر ماں باپ بھی ہم پر زور ڈالیں کہ ہم شرک کو قبول کریں تو یہ ہرگز نہ ہوگا۔ دنیا میں ان کے ساتھ بھلی طرح گذران کریں گے ان کی خدمت کریں گے لیکن جب اللہ کے ساتھ شرک کی بات پر ماں باپ جیسی قابل ادب ہستی بھی زور کرے تو ان کی بات قبول نہ کی جائے گی۔ اللہ کا حق ماں باپ سے بھی زیادہ ہے۔

ف۱۰ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی زبردست شان اعلیٰ کا ذکر آیا ہے کسی ایک دو آدمیوں کے سینوں میں بھی چھپی ہوئی کوئی بات جان لینا بہت مشکل ہے اور یہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں کہ دل کا کینہ کپٹ، چھپی دشمنی، عقیدہ کا فساد جو کسی آدمی کے سینہ میں چھپا ہوا ہے جان لیوے، لیکن اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اس کے لئے سینوں میں چھپی باتوں کا جان لینا کچھ بھی مشکل نہیں تمام جہانوں میں پھیلی اپنی ایک ایک مخلوق کے سینہ میں چھپی تمام تر باتوں کو اچھی طرح خوب جانتا ہے اور ایسا وسیع ترین علم صرف اسی کی شایان شان ہے اسی لئے اس آیت میں ارشاد فرمایا تمام جہاں بھر کے لوگوں کے سینوں میں جو بات چھپی ہے کیا اللہ کے علم سے وہ باہر ہو سکتی ہے؟

8. और हमने इन्सान को अपने माँ बाप के साथ नेक सुलूक की वसीयत कर दी है, हाँ अगर माँ बाप इस बात पर ज़ोर डालें कि तू मेरे साथ किसी को शरीक बताने लगे जिस का तुझे कुछ इल्म नहीं तो फिर माँ बाप का इस बारे में कहना मत मानना, मेरी तरफ़ ही तुम सब को वापस आना है फिर जो कुछ भी काम तुम ने दुनिया में किये हैं सब की खबर तुम को बता दूंगा।

9. और हर शख़्स जो ईमान में आकर नेक अमल किये जायेगा तो ऐसे लोगों को हम अपने नेक बंदों में शामिल फ़रमायेंगे।

10. और कोई कोई आदमी तो ऐसा है कि ज़बान से अल्लाह पर ईमान लाने का एलान करता है फिर अल्लाह के रास्ते में जब कभी लोगों ने उसको सताया तो उस तकलीफ़ से ऐसा घबरा उठता है जैसे खुदा के अज़ाब से कोई डर गया हो और अगर अल्लाह की तरफ़ से कोई मदद मिल जाए तो फिर ईमान वालों से कहता फिरेगा कि हम तो तुम्हारे साथ हैं, तमाम जहाँ के लोगों के सीनों में जो बात छुपी है क्या अल्लाह के इल्म से वह बाहर हो सकती है ?

11. ईमान वालों का हाल भी अल्लाह को मालूम है और मुनाफ़िक़ दोग़ले लोगों का दो रुख़ापन भी अल्लाह को मालूम है।

12. और इन्कारी लोग ईमान वालों को फुसलाने के लिए कहते हैं कि हमारे साथ चलो हम तुम्हारी खताओं को अपने सर उठा लेंगे जब कि असल बात यह है कि यह लोग उनके गुनाह के बोझ में से कुछ भी उठा नहीं सकते यह अपने वादे में झूठे हैं।

13. अपने काले करतूत का बोझ तो उन्हें खुद ही उठाना पड़ेगा और जिन को बहकाया होगा उनके बोझ भी उन पर लदे होंगे और उनकी ग़लत बयानी के बारे में क़ियामत के दिन उनसे ज़रूर पूछा जायेगा।

8. And WE have enjoined on man kindness to parents; but if they strive to make you associate with ME that of which you have no knowledge, do not obey them (in this particular respect). Unto ME is your return, and (then) I shall declare to you what you have been doing.

9. And those who believe and do righteous good deeds, WE shall surely make them enter (Paradise) among the righteous.

10. Of mankind are some who say: "We believe in ALLAH;" but if they are afflicted in the way of ALLAH, they take the persecution of men as the torment of ALLAH, and if victory comes from your LORD, they say "Verily we were with you (helping you)." Is not ALLAH the Best Knower of what is in the hearts (of the creatures) of the worlds?

11. Verily, ALLAH knows those who believe, and verily, HE knows the hypocrites.

12. And those who disbelieve say to those who believe: "Follow our way, and we shall surely bear your sins." Never will they bear anything of their sins, verily, they are liars.

13. And assuredly they shall bear their loads (of sins) and other loads besides their own loads, (the guilt of seducing others). And surely they shall be questioned on the Day of Resurrection about that which they used to fabricate. | 1 | 13 | 13 |

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ
گھیرے میں لے لیا اور یہ لوگ واقعی ظالم تھے ﴿۱۴﴾ بس پھر ہم نے نوحؑ کو اور اُن کے
اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ
ساتھ جو کشتی میں سوار تھے سب کو نجات عطا فرمائی اور اس واقعہ کو تمام جہاں کے لوگوں کے لئے عبرت کا ایک نشان بنا دیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیمؑ کا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
واقعہ بھی بہت خوب ہے جب انھوں نے اپنی قوم کو دعوت دی کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو، اگر تم کو کچھ بھی علم ہو
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
تو اسی میں تمھاری بھلائی ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو، یوں ہی جھوٹ موٹ خیالی صورت بنا
اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ
لیتے ہو، اللہ کے سوا جن کی عبادت میں گم ہو، تم کو رزق دینا اُن کے اختیار میں نہیں، رزق اللہ سے مانگو اور
دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
عبادت بھی اُسی کی کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو۔ اور مت بھولو
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
کہ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۷﴾
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى
اگر تم میری بات کو جھوٹ مانتے ہو تو تم سے پہلے بھی بہت سی اُمتوں کے لوگ جھٹلا چکے ہیں، پیغمبروں کی ذمہ داری تو
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ
صاف صاف طور پر بات کو پہنچا دینے کی ہے ﴿۱۸﴾ کیا ان لوگوں کی نگاہ نہیں پڑی کہ پہلی بار پیدا
يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اُسی چیز کو فنا کر کے دوسری بار کس شان سے پیدا فرما دیتا ہے، بیشک اللہ کے نزدیک یہ سب
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
کام آسان ہیں ﴿۱۹﴾ آپ ان سے کہو کر زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی اَنگِنت
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ
مخلوق پیدا کر دی ہے پھر دوسری بار بھی وہی پیدا فرمائے گا، بیشک اللہ
اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ
تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۰﴾ جسے چاہے گا عذاب کرے گا،

ف۱۹ جس طرح دانہ زمین میں پڑنے کے بعد سڑ گل کر اپنا وجود کھو دیتا ہے پھر اسی میں سے درخت بنا کر اللہ اپنی قدرت کا منظر دکھاتا ہے اور دکھاتے ہی رہتا ہے، اسی منظر میں نشان ہے مرنے کے پیچھے زندہ ہونے کا جو کوئی آخرت کی زندگی کو نہ مانے وہ عقل کا اندھا ہے۔

14. नूह (अ.स.) को उनकी कौम की तरफ अपना रसूल बना कर हम ने भेजा था और नूह (अलैहिस्सलाम) साढ़े नौ सौ बरस तक उन में रहे उनकी कौम को तूफ़ान ने घेरे में ले लिया और वह लोग वाकई ज़ालिम थे।

14. And indeed WE sent Nooh to his people. Then he stayed among them for a thousand years, less fifty years; and then the deluge overtook them while they were unjust (wrong-doers).

15. बस फिर हम ने नूह (अ.स.) को और उनके साथ जो कश्ती में सवार थे सबको नजात अता फरमाई और इस किस्से को तमाम दुनिया के लोगों के लिए इबरत का एक निशान बना दिया।

15. Then WE saved him and those with him in the ship and made it (the story of Nooh) a sign to the worlds.

16. और इब्राहीम (अ.स.) का किस्सा भी बहुत खूब है जब उन्होंने अपनी कौम को दावत दी कि एक अल्लाह की इबादत करो और उसकी नाफरमानी से बचो अगर तुमको कुछ भी इल्म हो तो इसी में तुम्हारी भलाई है।

16. And (remember) Ibrahim, when he said to his people "Worship ALLAH (Alone), and be conscious of HIM; that is best for you, if you did but know."

17. अल्लाह को छोड़ कर बुतों को पूजते हो यूँ हीं झूठ मूठ खयाली सूरत बना लेते हो अल्लाह के सिवा जिन की इबादत में गुम हो तुमको रिज़्क देना उन के इख्तियार में नहीं अल्लाह से मांगो और इबादत भी उसी की करो और उसी का शुक्र अदा करो और मत भूलो की तुम सब को अल्लाह की तरफ लौट कर जाना है।

17. "You worship only images instead of ALLAH, and it is a falsehood you have invented. Verily, those whom you worship besides ALLAH have no power to give you provision; so seek your provision from ALLAH (Alone), and worship HIM, and be grateful to HIM, for to HIM (only) you shall be brought back; (who Alone can inflict punishment).

18. अगर तुम मेरी बात को झूठ मानते हो तो तुम से पहले भी बहुत से उम्मत के लोग झुठला चुके हैं, पैग़म्बरों की ज़िम्मेदारी तो साफ़ साफ़ तौर पर बात को पहुँचा देने की है।

18. And if you deny, then communities before you have denied (their messengers). And nothing is upon the Messenger, but to convey (the Message) plainly.

19. क्या उन लोगों की निगाह नहीं पड़ी कि पहली बार पैदा करने के बाद अल्लाह उसी चीज़ को फ़ना कर के दूसरी बार किस शान से पैदा फ़रमा देता है बेशक अल्लाह के नज़दीक यह सब काम आसान हैं।

19. Do they not see how ALLAH originates creation (from nothing)? And then HE shall restore it (on the Day of Resurrection). Verily that is easy for ALLAH.

20. आप उन से कहो कि ज़मीन में चल फिर कर देखो कि अल्लाह ने कैसी अनगिनत मखलूक पैदा कर दी है फ़िर दूसरी बार भी वही पैदा फरमायेगा, बेशक अल्लाह हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

20. Say: "Travel in the land, and see how HE originated creation, and then ALLAH will bring forth (resurrect) the creation of the Hereafter (after the death). Verily, ALLAH is Able to do all things."

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

جسے چاہے گا اُس پر رحم فرمائے گا اور اُسی کے پاس تم سب پلٹ کر جانے والے ہو ﴿٢١﴾ تم زمین میں کہیں چھپ کر

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اس کو بے بس نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں کہیں جا کر اُس سے بچ سکتے ہو، اللہ کے سوا تم کو

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع ١٤ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کوئی ولی اور کوئی مددگار نہیں مل سکتا ﴿٢٢﴾ اور جو لوگ اللہ کی آیات کے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ

انکاری ہیں اور اُس کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں، ایسے لوگ میری رحمت سے مایوس ہوں گے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہوگا ﴿٢٣﴾ ابراہیمؑ کو ان کی قوم کا جواب یہ ملا کہ اس کو قتل

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

کر ڈالو، یا اس کو آگ میں زندہ جلا ڈالو اللہ نے ابراہیمؑ کو آگ سے نجات عطا فرمائی، اِس

النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ

واقعہ میں ایمان والوں کے لئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں ﴿٢٤﴾ ابراہیمؑ بولے کہ

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

اللہ کے سوا بتوں کو معبود بنا کر دنیا کی زندگی میں تم نے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کا تعلق بنا

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

لیا ہے، لیکن پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا انکاری ہو جائے گا اور ہر

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ

ایک دوسرے پر لعنت کی پھٹکار برسائے گا اور تم سب اکٹھے آگ میں جلتے رہو گے، اس حال

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وقف لازم

میں تمہارا کوئی مددگار تم کو کام نہ آئے گا ﴿٢٥﴾ پھر لوطؑ نے ابراہیمؑ کی تمام باتوں کی

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

تصدیق کی اور ابراہیمؑ بولے کہ میں اب اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بلاشبہ وہی غالب اور

الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا

حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے انہیں اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا فرمائے اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب

ف٢١ یعنی جو عذاب کا اہل ہوگا اسے عذاب میں ڈالے گا، جو رحمت کا اہل ہوگا اُسے رحمت سے نواز دے گا یہ سب کچھ اللہ کے چاہنے سے ہوگا۔

ف٢٢ دنیا میں کوئی مجرم فرار ہو کر حاکم کی نظر سے اوجھل ہو جاتا ہے حاکم سزا دینے میں بے بس ہے کہ اسکی پکڑ سے مجرم بھاگ گیا۔ مگر اللہ کو یہ بے بسی نہیں کہیں بھی کوئی بھاگے پیچھے وہیں اللہ کی پکڑ سے گھرا ہوا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ اپنے مجرم کو پکڑنے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ کافی ڈھیل دے کر سنبھلنے کا موقع دیتا ہے۔

ف٢٣ آیت نمبر ١٦ سے یہاں ٢٣ تک حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تقریر اور نصیحت کے مضمون بیان ہوئے تھے اب اس آیت نمبر ٢٤ میں ان کی قوم کا جواب بیان ہوا۔

21. जिसे चाहेगा अज़ाब करेगा जिसे चाहेगा उस पर रहम फ़रमायेगा और उसी के पास तुम सब पलट कर जाने वाले हो।	21. HE shall chastise whom HE wills (in HIS Justice) and shall show mercy to whom HE will (in HIS mercy); and to HIM you shall be returned.
22. तुम ज़मीन में कहीं छुप कर उसको बेबस नहीं कर सकते और न आसमान में कहीं जाकर उस से बच सकते हो अल्लाह के सिवा तुमको कोई वली और कोई मददगार नहीं मिल सकता।	22. You can not frustrate HIM by hiding into the earth nor by fleeing into the skies, and for you there is no protector or any helper besides ALLAH. 2 | 9 | 14
23. और जो लोग अल्लाह की आयत के इन्कारी हैं और उसकी मुलाकात का इन्कार करते हैं ऐसे लोग मेरी रहमत से मायूस होंगे और उनके लिए दर्दनाक अज़ाब होगा।	23. And those who disbelieve in the Signs (revelations) of ALLAH and the Meeting with HIM- it is they who have no hope of MY Mercy and it is they who will have a painful torment.
24. इब्राहीम (अ.स.) को उनकी कौम का जवाब यह मिला कि इसको कत्ल कर डालो या इसको आग में ज़िन्दा जला डालो अल्लाह ने इब्राहीम (अ.स.) को आग से नजात अता फ़रमाई इस किस्से में ईमान वालों के लिए बड़ी बडी निशानियाँ हैं।	24. So the answer of his (Ibrahim's) people was nothing else than that,: "Slay him, or burn him." Then ALLAH rescued him from the fire. Verily, in this are Signs (of HIS Omnipotence) for a people who believe.
25. इब्राहीम (अ.स.) बोले अल्लाह के सिवा बुतों को मअबूद बना कर दुनिया की ज़िन्दगी में तुम ने आपस में एक दूसरे से मोहब्बत का सम्बंध बना लिया है लेकिन फिर कियामत के दिन तुम में से हर एक दूसरे का इन्कारी हो जायेगा और हर एक, दूसरे पर लानत की फटकार बरसायेगा और तुम सब इकटठे आग में जलते रहोगे इस हाल में तुम्हारा कोई मददगार तुमको काम न आयेगा।	25. And (Ibrahim) said: "You have taken images instead of ALLAH, and affection between you is only in the life of this world., but on the Day of Resurrection, you shall disown each other, and curse each other; and your resort will be the Fire, and you shall have no helpers.
26. फिर लूत (अ.स.) ने इब्राहीम (अ.स.) की तमाम बातों की तसदीक की और इब्राहीम (अ.स.) बोले कि मैं अब अपने रब की तरफ हिजरत करने वाला हूँ बेशक वही गलबे वाला और हिकमत वाला है।	26. So, Loot believed in him, (Ibrahim's message). And he (Ibrahim) said: "I will migrate for the sake of my LORD. Verily, HE is the Mighty, (to protect me), the Wise, (to guide me)."

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي
کے علم کو قائم رکھا اور ابراہیمؑ کا اجر اسے ہم نے دنیا میں بھی عطا فرمایا اور آخرت
الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷ وَ
میں بھی وہ بڑے نیک صالح لوگوں میں شامل ہوں گے ۝۲۷ اور
لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫
لوطؑ کو بھی بڑی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا، جب انھوں نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ یہ کیا تم بے حیائی کے
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۸ اَئِنَّكُمْ
کام پر اتر آئے ہو جو تم سے پہلے دنیا بھر کے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا ۝۲۸ اور تم کو یہ کیا ہوگیا
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ
ہے کہ تم مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور مسافروں کو لوٹ مار کرتے ہو اور بھری مجلس میں
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
بری بری حرکت کرنے پر تم کو شرم نہیں آتی ، اس نصیحت پر لوطؑ کی قوم کا جواب یہ تھا
اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
کہ اگر تو سچا ہے تو اب ہم پر اللہ کا عذاب لاکر
الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۹ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَي الْقَوْمِ
بتادے ۝۲۹ لوطؑ نے دعا کی اے میرے رب اس فسادی اور بگاڑ والی قوم کے مقابلے
الْمُفْسِدِيْنَ ۝۳۰ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
میں میری مدد فرما ۝۳۰ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر
بِالْبُشْرٰي ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ
پہنچے تو ساتھ میں یہ بھی اطلاع کردی کہ ہمیں اس بستی والوں کو ہلاک کرنے کے لئے بھی پہنچنا ہے کہ اس آبادی کے
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ
لوگ بڑے ستم گر ظالم ثابت ہوچکے ہیں ۝۳۱ ابراہیمؑ بولے کہ وہاں تو لوطؑ بھی موجود ہیں ،
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڬ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ
جواب میں فرشتے کہنے لگے کہ ہم کو معلوم ہے کہ وہاں کون کون رہتا ہے۔ ہم لوطؑ کو اور اس کے گھر بار کو اس عذاب سے
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۲ وَلَمَّآ اَنْ
بچائے رکھیں گے، مگر ان کی بیوی عذاب میں رہ جانے والوں میں شامل ہے ۝۳۲ اور جب ہمارے بھیجے

۲۲؎ قرآن مجید کی (۱۱) سورہ ہود آیت نمبر ۴۵، ۴۶ اور (۶۶) سورہ تحریم آیت نمبر ۱۰، ۱۱ میں یہ بتایا گیا ہے کہ عذاب آنے پر حضرت لوطؑ کی بیوی اور حضرت نوحؑ کی بیوی اور بیٹا بچ نہ سکے نبی کا بیٹا اور بیوی ہوتے ہوئے بھی ان کا ایمان و عمل ٹھیک نہ ہونے سے اہل سے خارج ہوگئے بیوی ہو یا بیٹا اگر عمل غیر صالح ہو تو نبی سے رشتہ ناتہ ہونا اسے نجات نہیں دلا سکتا دوسری جانب حبشی غلام ہو غیر رشتہ دار ہو پردیسی ہو مگر مومن صالح ہو تو نبی کا ساتھی ہے اور نجات کا مستحق ہے۔

ع

27. और हम ने उन्हें इसहाक़ और याक़ूब (अ.स.) अता फ़रमाये और उनकी औलाद में नुबुव्वत और किताब के इल्म को कायम रखा और इब्राहीम (अ.स.) का बदला उसे हमने दुनिया में भी अता फ़रमाया और आख़िरत में भी वह बड़े नेक लोगों में शामिल होंगे।

27. And WE bestowed on him, (Ibrahim), Ishaque and Yaqoob: and assigned among his offspring prophethood and the Book (Tourat to Moosa, the Gospel to Isa, the Quran to Muhammad); and WE granted to him his reward in this world, and verily, in the Hereafter he shall, indeed, be among the righteous.

28. और लूत (अ.स.) को भी बड़ी आज़माइश का सामना करना पड़ा जब उन्होंने अपनी कौम को समझाया कि यह क्या तुम बे हयाई के काम पर उतर आये हो जो तुम से पहले दुनिया भर के लोगों में से किसी ने नहीं किया।

28. And (Remember) Loot, when he said to his people: "You commit an indecency- (sodomy- the worst sin), in which none has preceded you in the worlds."

29. और तुमको यह क्या हो गया है कि तुम मर्दों से बुरे काम करते हो और मुसाफ़िरों को लूट मार करते हो और भरी मजलिस में बुरी हरकत करने पर तुम को शर्म नहीं आती इस नसीहत पर लूत (अ.स.) की कौम का जवाब यह था कि अगर तू सच्चा है तो अब हम पर अल्लाह का अज़ाब लाकर बता दे।

29. "Verily, you go in to males and cut off the right way (natural course to mate) and you commit what is evil and wicked in your assembly!" But the answer of his people was nothing except that they said: "Bring ALLAH's chastisement upon us if you are one of the truthful."

30. लूत (अ.स.) ने दुआ की ऐ मेरे रब ! इस फ़सादी और बिगाड़ वाली कौम के मुकाबले में मेरी मदद फ़रमा।

30. He said: "My LORD! Give me help (victory) over the people who are committing great sins!" 3 | 8 | 15

31. और जब हमारे भेजे हुये फ़रिश्ते इब्राहीम (अ.स.) के पास बशारत लेकर पहुँचे तो साथ में यह भी इत्तेला कर दी कि हमें इस बस्ती वालों को हलाक करने के लिए भी पहुँचना है, इस आबादी के लोग बड़े सितमगर ज़ालिम साबित हो चुके हैं।

31. And when OUR messengers (i.e. Angels in human form) came to Ibrahim with the glad tidings, (of the birth of his son,) they said: "Verily, we are going to destroy the inhabitants of that city (of Loot); truly, its people have become unjust (wrong-doers)."

32. इब्राहीम (अ.स.) बोले कि यहाँ तो लूत (अ.स.) भी मौजूद हैं जवाब में फ़रिश्ते कहने लगे कि हमको मालूम है कि यहाँ कौन कौन रहता है हम लूत (अ.स.) को और उसके घर बार को इस अज़ाब से बचाये रखेंगे मगर उनकी बीवी अज़ाब में घिर जाने वालों में शामिल है।

32. Ibrahim said: "But there is Loot in it!" They said "We know very well who is therein; we are to save him and his family, except his wife; for she will be of those who would remain behind."

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ

ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو لوطؑ بہت ہی غمگین ہوئے اور دل ہی دل میں کڑھنے لگے، تب فرشتے بولے کہ

قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۔ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ

ڈرو نہیں اور غم بھی نہ کرو۔ ہم آپ کو اور آپ کے ساتھ والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کو نجات نہیں ملے گی،

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى

کہ اُسے عذاب میں دھر لئے جانے والوں میں شامل رہنا ہے ﴿٣٣﴾ بے شک ہم ابھی اس بستی پر ایک

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

آسمانی عذاب اتارنے والے ہیں کہ اب ان کو اپنے بے ڈھنگے کاموں کی سزا مل کر رہے

یَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ

گی ﴿٣٤﴾ ہم نے اُس بستی میں عذاب کے کچھ کھلے نشانات باقی رکھے ہیں تاکہ عقلمند لوگوں کے لئے

یَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۙ

عبرت کا نشان ہو ﴿٣٥﴾ اور مدین والوں کی طرف اُن کے برادر شعیبؑ کو نبی بنا کر بھیجا گیا۔

فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا

انھوں نے فرمایا کہ اے میری قوم کے لوگو! ایک اللہ کی بندگی کرو اور آخرت کے دن کی فکر کرو اور

تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

دھرتی پر فساد مت مچاؤ ﴿٣٦﴾ ان لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا تب ایک بھیانک

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠

زلزلے نے انھیں دھر لیا اور صبح ہوتے ہی یہ لوگ اپنے ڈھئے ہوئے مکانات میں اوندھے منہ پڑے تھے ﴿٣٧﴾ اور عاد اور ثمود کی قوم کی بھی ایسی

وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَیَّنَ لَهُمُ

ہی درگت بنی، ان کے ڈھئے ہوئے مکانات سے اُن کی بربادی کا منظر صاف دکھائی دیتا ہے، شیطان نے ان کے کالے کرتوت ان کی

الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَ

نگاہوں میں بہت خوشنما بنا کر دکھائے تھے اور صحیح راستے سے ان کو دور کر دیا اور یہ لوگ دیکھتے بھالتے اور ہوشیار ہونے کے باوجود بھی

كَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَ

شیطان کے فریب میں آگئے ﴿٣٨﴾ اور قارون، فرعون اور ہامان کا بھی ایسا ہی بُرا حال ہوا

هَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَیِّنٰتِ

جب کہ موسیٰؑ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے جسے دیکھ کر یہ لوگ سنبھل سکتے تھے مگر ان لوگوں نے گھمنڈ کی بنا

ف٣٣ عذاب کے فرشتے خوب صورت لڑکوں کی شکل میں تھے حضرت لوط علیہ السّلام نے انھیں پہچانا نہیں کہ یہ فرشتے ہیں، اس لئے انھیں بڑا غم ہوا کہ پردیسی نوجوانوں کے اس قافلے کی میری قوم بے عزتی کرے گی۔ اس پر دل ہی دل میں تنگ ہوئے کہ اب کیا ہوگا۔ اس پر فرشتوں نے اپنے آنے کا مقصد بیان کر دیا جیسا کہ، سورۃ الاعراف اور ۱۱- سورۃ ہودؑ میں آچکا ہے۔

ف٣٥ سدوم کے علاقے میں بحر مردار DEAD SEA کے مشرق میں اس اُلٹی ہوئی بستی کے بھیانک کھنڈر اور پتھروں کی بارش کے نشانات اب بھی دیکھنے والوں کو عبرت دلاتے ہیں۔

ف٣٨ بہت سے مشرک اور کافر ایسے بدنصیب ہیں کہ شیطان کے بھانسے میں آکر غلط سے غلط اور پلید کام اور ناپاک سے ناپاک چیز کو اچھی بتا کر خوش ہوتے ہیں کہ وہ بہت خوب کام کرتے ہیں۔ قوم لوطؑ کے لوگ آدمی سے آدمی صحبت کرے اسے اچھا کام بتاتے تھے کہ چلو شادی بیاہ سے چھٹی ہوئی اور عورت بچوں کو پالنے پوسنے کے جھگڑے سے بچ گئے۔ اسی طرح ہمارے زمانے میں ملک ہندوستان میں بہت سے لوگ جانور کا پیشاب پینا ثواب جانتے ہیں اور اس پر دلیل بھی دیتے ہیں کہ اس پیشاب میں یہ نفع ہے، یہ فائدہ ہے اور بعضوں نے اپنا پیشاب پینا خود بھی شروع کر دیا اور بحث کرتے ہیں کہ تندرستی بہت اچھی رہتی ہے۔ یہ سب شیطان کی الٹی پٹی ان کو پڑھائی گئی ہے ورنہ آدمی ایسی بے تکی باتوں پر بے وزن دلیل اور نامعقول بات بھلا کیوں دہرائے گا۔

33. और जब हमारे भेजे हुये फ़रिश्ते लूत (अ.स.) के पास पहुँचे तो लूत (अ.स.) बहुत ग़मगीन हुये और दिल ही दिल में कुढ़ने लगे तब फ़रिश्ते बोले कि डरो नहीं और ग़म भी न करो हम आपको और आपके साथ वालों को बचा लेंगे मगर आपकी बीवी को नजात नहीं मिलेगी कि उसे अज़ाब में घिर जाने वालों में शामिल रहना है।

33. And when OUR messengers came to Loot, he was grieved because of them, (as they appeared in the shape of beautiful youths), and felt straitened on their account (of safety). (Thereat) they said: "Have no fear, and do not grieve! Truly, we shall save you and your family, except your wife, that she will be of those who remain behind (i.e. destroyed)."

34. बेशक हम इस बस्ती पर एक आसमानी अज़ाब उतारने वाले हैं कि अब इनको अपने बेढंगे कामों की सज़ा मिल कर रहेगी।

34. "Verily, we are about to bring down on the people of this town a great torment from the sky, for they have been transgressing (all limits)."

35. हम ने उस बस्ती में अज़ाब के कुछ खुले निशानात बाकी रखे ताकि अकलमन्द लोगों के लिए इबरत का निशान हो।

35. And indeed WE have left thereof a manifest sign, (the place where the Dead sea is now in Palestine), for a people who reflect.

36. और मदयन वालों की तरफ़ उनके भाई शोऐब (अ.स.) को नबी बना कर भेजा गया उन्होंने फरमाया कि ऐ मेरी क़ौम के लोगो एक अल्लाह की बन्दगी करो और आख़िरत के दिन की फ़िक्र करो और धरती पर फ़साद मत मचाओ।

36. And to (the people of) Madyan, WE sent their brother Shoeb. He said: "O my people! Worship ALLAH and fear (the accountability of) the Last Day; and do not commit evil on the land as corrupters."

37. उन लोगों ने शोऐब (अ.स.) को झुठलाया तब एक भयानक जलजले ने उन्हें धर लिया और सुबह होते ही यह लोग अपने धंसे हुये मकानात में औंधे मुँह पड़े थे।

37. And they belied him (Shoeb), so an earthquake seized them, and they lay (dead), prostrate in their dwellings.

38. और आद और समूद की क़ौम की भी ऐसी ही दुरगत बनी उनके धंसे हुये मकानात से उनकी बरबादी का मंज़र साफ़ दिखाई देता है शैतान ने उनके काले करतूत उनकी निगाहों में बहुत खुशनुमा बना कर दिखाये थे और सही रास्ते से उनको दूर कर दिया और यह लोग देखते भालते और होशियार होने के बावजूद भी शैतान के फरेब में आ गये।

38. And Aad and Samud (people)! Of a surety (their destruction) is clearly apparent to you from their (ruined) dwellings. Shaitan made their deeds fair-seeming to them, and kept them away from the (Right) Path, though they were intelligent.

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾
اختیار کیا اور دھرتی پر اپنا زور بتاتے رہے، مگر عذاب جب آیا تو یہ لوگ بھاگ نہ سکے ﴿٣٩﴾
فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
ان میں سے ایک ایک کو ہم نے گناہوں کے سبب خوب کس کر پکڑا، ان میں کچھ تو ایسے تھے کہ ان پر ہم نے پتھروں
حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ
کی بارش کی اور کسی کو ہولناک چنگھاڑ کی آواز نے دھر لیا اور بعضے ایسے بھی تھے کہ ہم نے انھیں زمین میں دھنسا
خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا
دیا اور کسی کو پانی میں ڈبا ڈبا کر مار ڈالا، اللہ کا طریقہ یہ نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن یہ بدبخت لوگ
كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ
خود اپنے آپ پر ظلم کرنے لگے، تو ہماری مار سے بچ نہیں
يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ
سکے ﴿٤٠﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا اولیاء بنایا اُن کی مثال
اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ
مکڑی جیسی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام
وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا
گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش! ان کو معلوم
يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن
ہوتا ﴿٤١﴾ بے شک اللہ کو معلوم ہے کہ یہ لوگ کس کو اللہ کے سوا دعا
دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾
کے لئے پکارتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا
انسانوں کو سمجھانے کے لئے پکی دلیل کی یہ مثالیں ہم نے ٹھیک ٹھیک بتادی ہیں، جاننے بوجھنے والے لوگ
إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
ہی اسے اچھی طرح سمجھ لیتے ہیں ﴿٤٣﴾ آسمانوں اور زمین کو اللہ نے ٹھیک ٹھیک بنادیا ہے، بیشک
بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾
ایمان پر جم کر رہنے والوں کے لئے اس میں بڑی نشانی موجود ہے ﴿٤٤﴾

ف ۴۰ تا ۴۱ کوئی جنوں کو مدد کے لئے پکارتا ہے کوئی فرشتوں کو، کوئی انبیاء کو پکارتا ہے اور کوئی اولیاء اللہ کو مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ اس آیت میں سب کا بیان ایک ساتھ کر دیا کہ نفع نقصان پہنچانا اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں اگر کوئی اپنا بچاؤ اللہ کے مقابلے میں کرنا چاہے تو سمجھ لے کہ اس نے مکڑی کے گھر میں پناہ لی ہے جہاں اس کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں۔

وقف لازم

ركوع ٤

39. और क़ारून फ़िरऔन और हामान का भी ऐसा ही बुरा हाल हुआ जब कि मूसा (अ.स.) उनके पास खुली निशानियाँ ले कर आए थे जिसे देख कर यह लोग संभल सकते थे मगर उन लोगों ने घमंडीपन इख़्तियार किया और धरती पर अपना ज़ोर बताते रहे मगर अज़ाब जब आया तो यह लोग भाग न सके।

39. And (WE destroyed also) Qaroon, Firaun and Hamaan. And indeed Moosa came to them with evidences, yet they were arrogant, (stiff-necked), in the land; but they could not outstrip US, (escape OUR punishment).

40. उन में से एक एक को हम ने गुनाहों के सबब खूब कस कर पकड़ा उनमें से कुछ तो ऐसे थे कि उन पर हमने पत्थरों की बारिश की और किसी को हौलनाक चिंघाड़ की आवाज़ ने धर लिया और कुछ ऐसे भी थे कि हम ने उन्हें ज़मीन में धंसा दिया और किसी को पानी में डुबा डुबा कर मार डाला अल्लाह का तरीक़ा यह नहीं था कि उन पर ज़ुल्म करता लेकिन यह बद बख़्त लोग खुद अपने आप पर ज़ुल्म करने लगे तो हमारी मार से बच नहीं सके।

40. Each of them WE laid hold of for his sin. Of them were some on whom WE sent a violent wind, (with shower of stones, as the people of Loot); and of them were some who were overtaken by an awful cry, (as the people of Samud or Shoeb); and of them were some whom WE caused the earth to swallow, (as Qaroon); and of them were some whom WE drowned, (as the people of Nooh, or Firaun and Hamaan). ALLAH was not such as to wrong them, but they did wrong to themselves.

41. जिन लोगों ने अल्लाह के सिवा दूसरों को अपना अवलिया बनाया उनकी मिसाल मकड़ी जैसी है कि वह भी एक तरह का घर बनाती है और कुछ शक नहीं कि तमाम घरों से कमज़ोर मकड़ी का घर है काश इनको मालूम होता।

41. The likeness of those who take other patrons than ALLAH is as the likeness of a spider, who builds (for itself) a house; and verily, the weakest (frailest) of houses is the spider's house;- if they but knew!

42. बेशक अल्लाह को मालूम है कि यह लोग किस को अल्लाह के सिवा दुआ के लिए पुकारते हैं और वही ग़ालिब हिकमत वाला है।

42. Verily, ALLAH knows what things (and beings) they invoke beside HIM. And HE is the Mighty, the Wise.

43. इन्सानों को समझाने के लिए सच्ची दलील की यह मिसालें हम ने ठीक बिठा दी हैं जानने बूझने वाले लोग ही इसे अच्छी तरह समझ लेते हैं।

43. And these similitudes WE put forward for mankind, but none will grasp their meaning except those who have knowledge (or understanding through reasoning).

44. आसमानों और ज़मीन को अल्लाह ने ठीक ठीक बना दिया है बेशक ईमान पर जम कर रहने वालों के लिए इस में बड़ी निशानी मौजूद है।

44. ALLAH has created the heavens and the earth with Truth; (perfect in every detail of design and execution); verily, therein, (in their creation), is a sign for the believers.

4 | 14 | 16

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-21 (पारा-21)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ۵

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی اس کی تلاوت جاری رکھو اور نماز قائم رکھو، بیشک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے

الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

روکتی ہے اور اللہ کے ذکر کو ہر طرح بڑائی حاصل ہے۔ اور جیسے بھی کام تم کرتے ہو سب

اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۴۵ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ

کے متعلق اللہ کو خوب علم ہے ۴۵ اہل کتاب سے بحث و تکرار نہ کرو ان سے بہت

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

خوبی اور بھلائی سے بات کرو، مگر ان میں جو لوگ جھگڑالو ظالم ہیں ان سے ہرگز نہ الجھو ہاں اتنا کہدو ہم ایمان لائے اس کتاب

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

پر جو ہم پر نازل فرمائی گئی اور جو کتابیں تم پر نازل فرمائی گئی تھیں ان پر بھی ہم ایمان لائے اور ہمارا اور تمہارا معبود بھی ایک

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۴۶ وَ

ہی ہے پھر ہم میں تم میں جھگڑا کیسا؟ ہم تو اسی ایک معبود کے سامنے اپنا سر ڈال چکے ہیں ۴۶ بہت

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

خوب شان کے ساتھ ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل فرمائی ہے کہ جن کو ہم نے اس کے پہلے کتاب دی ہے وہ اسے مانتے ہیں

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ

اور آپ کے مقابل لوگوں میں بھی بہت سے لوگ اس پر ایمان لائیں گے۔ ہماری آیات کی مخالفت کرنا انکاری لوگوں

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

کے سوا کسی اور کا کام نہیں ۴۷ اس کے پہلے کسی کتاب کا پڑھنا بھی آپ کو نہ آتا تھا اور سیدھے ہاتھ

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۴۸

سے لکھنا بھی آپ نہیں جانتے تھے۔ اگر دونوں میں کوئی ایک ہنر بھی آپ کے پاس ہوتا تو جھوٹے لوگوں کو شک کرنے کا موقع مل جاتا ۴۸

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

بلکہ یہ تو کھلی ہوئی آیات ہیں جو علم والوں کے سینوں میں محفوظ ہیں۔ ہماری آیات کے مقابلے

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۴۹ وَقَالُوْا لَوْلَآ

میں ضدی ظالم ہی اڑنگے ڈالتے ہیں ۴۹ پھر بھی یہ لوگ کہے جا رہے ہیں

اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشان کیوں نہیں اُترا، آپ فرما دو کہ نشانیاں بتا دینا اللہ کے اختیار میں ہے۔

ف۴۶ جو لوگ آسمانی کتابیں رکھتے ہیں اور بعد میں بہکے ہیں ان سے بحث و تکرار میں جھگڑا فساد نہ کرنا چاہیے بلکہ ان کو قریب لانے کے لیے ان بنیادوں پر نرمی سے بات کرنی چاہیے جن کے سبب وہ ہم سے قریب ہیں۔

ف۴۸ مخالف کو شک کا موقع تھا اگر لکھنا پڑھنا جانتے ہوتے مگر حضرت نے کسی استاد سے کچھ سیکھا نہیں قلم بھی ہاتھ میں نہیں لیا پہلے سے کوئی کتاب بھی پڑھنا نہیں جانتے تھے اللہ نے اپنے فضل سے تمام ضروری علم عطا فرما دیا کہ پوری انسانیت کا سب سے بڑا معلم آپ کو بنا دیا۔

45. जो किताब आप पर आसमान से उतारी गई है उसका पढ़ना जारी रखो और नमाज़ कायम रखो बेशक नमाज़ बेहयाई और बुरी बातों से रोकती है और अल्लाह के ज़िक्र को हर तरह बड़ाई है और जैसे भी काम तुम करते हो सब के बारे में अल्लाह को खूब इल्म है।

45. Recite what has been revealed to you of the Book (the Quran); and establish prayers (regularly); verily prayer prevents from indecency and evil (disreputable). And the remembrance of ALLAH is greater indeed. And ALLAH knows what you do, (and shall requite accordingly).

46. अहले किताब से बहस व तकरार न करो इनसे बहुत ख़ूबी और भलाई से बात करो मगर इनमें जो लोग झगड़ालू ज़ालिम हैं उनसे हर्गिज़ न उलझो हाँ इतना कह दो हम ईमान लाये इस किताब पर जो हम पर नाज़िल फ़रमाई गई और जो किताबें तुम पर नाज़िल फ़रमाई गई थीं उन पर भी हम ईमान लाये और हमारा और तुम्हारा मअबूद भी एक है फिर हम में तुम में झगड़ा कैसा ? हम तो उसी एक मअबूद के सामने अपना सर डाल चुके हैं।

46. And argue not with the people of the scriptures unless it be in (a way) that is better (and reasoned); except with those of them who do wrong (to you and are aggressive), and say: "We believe in that which has been revealed unto us and revealed unto you, (and through that way,) our ("Ilah") god, and your ("Ilah") god is ONE (ALLAH), and to HIM (only) we are submissive; (so you ought to submit to HIM).

47. बहुत ख़ूब शान के साथ हम ने यह किताब आप पर नाज़िल फ़रमाई है कि जिन को हमने इसके पहले किताब दी है वह इसे मानते हैं आपके मुकाबिल लोगों में भी बहुत से लोग इस पर ईमान लायेंगे हमारी आयतों की मुख़ालेफ़त करना इन्कारी लोगों के सिवा किसी और का काम नहीं।

47. Likewise, (as to the previous prophets), WE have (bestowed from on high,) sent down the Book (the Quran) to you, so those to whom WE gave the scriptures, believe in it, as also do some of these (pagan Arabs). And none but the disbelievers reject our Signs.

48. इसके पहले किसी किताब का पढ़ना भी आप (स.अ. व.स.) को न आता था और सीधे हाथ से लिखना भी आप नहीं जानते थे अगर दोनों में कोई एक हुनर भी आपके पास होता तो झूठे लोगों को शक करने का मौका मिल जाता।

48. Neither you could read any book before it (this Quran), nor you could write with your right hand if so then the followers of falsehood might have doubted.

49. बल्कि यह तो खुली हुई आयतें हैं जो इल्म वालों के सीनों में महफ़ूज़ हैं हमारी आयतों के मुकाबले में ज़िद्दी ज़ालिम ही अड़ंगे डालते हैं।

49. Nay, but these, Signs are preserved in the hearts of those who have been given knowledge; and none but the wrong-doers deny OUR Signs.

منزل ٥

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ
میں تو بس صاف صاف ڈر سنانے آیا ہوں (٥٠) کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کہ ہم نے جو کتاب آپ پر نازل فرمائی اس کی تلاوت ان پر برابر کی جارہی ہے جو قوم ایمان
لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ ع ٥
لائے اس کے لئے یقیناً اس میں بڑی رحمت اور نصیحت ہے (٥١) آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
بیچ اللہ کافی گواہ موجود ہے، وہی آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا علم رکھتا ہے، اب
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
جو لوگ باطل پر ایمان لاکر اللہ کے انکاری بنتے ہیں، تو بڑے بھاری نقصان میں یہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ
جا پڑے (٥٢) یہ لوگ آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان پر جلدی سے کوئی آفت آپڑے، ہاں ہم نے عذاب کے
اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
آنے کا ایک وقت مقرر کردیا ہے ورنہ ابھی اسی وقت ان پر ٹوٹ پڑتا اور عذاب ان پر اچانک آئے گا کہ
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ
یہ لوگ بے فکری میں ہوں گے (٥٣) ان لوگوں کو عذاب دیکھنے کی بڑی جلدی ہے تو ان کو جان لینا چاہیئے
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
کہ جہنم نے انکاری لوگوں کو اچھی طرح گھیر رکھا ہے (٥٤) جس دن عذاب ان کو گھیرے گا تو ان کی یہ حالت ہوگی کہ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
اوپر اور نیچے سے عذاب ان پر چھاجائے گا یہاں تک کہ ان کے پاؤں کے تلوے بھی عذاب سے ڈھک چکے ہوں گے ان کو ذلیل کرنے
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
کے لئے اعلان بھی ہوتا رہے گا کہ اپنے بُرے اعمال کی سزا چکھتے رہو (٥٥) اے میرے ایمان والے بندو! میری زمین میں کھلا دٹ
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ
موجود ہے بندگی صرف میری ہی کرتے رہنا (٥٦) ہر جاندار کو موت کا
ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مزہ چکھنا لازمی ہے، پھر تم سب کے سب ہماری طرف لوٹائے جاؤگے (٥٧) اور جو لوگ ایمان لاکر

ف٥ یعنی ہمیشہ باقی رہنے والی آسمانی کتاب ان پر پڑھ پڑھ کر سنائی جارہی ہے جس میں ایمان والوں کے لئے بھرپور رحمت اور تذکیر و نصیحت کا خزانہ موجود ہے پھر کسی اور نشان کو طلب کرنے سے کیا فائدہ؟

ف٦ یعنی کسی ایمان والے بندے کو کسی ملک میں مشرک لوگ ستاتے ہوں اور ایک اللہ کی بندگی میں آڑ کو ڈالیں تو ایمان والوں کو وہاں سے ہجرت کرنا چاہیئے اللہ کی زمین بہت وسیع ہے یہاں نہیں وہاں کہیں بھی پاؤں رکھنے کا اللہ تعالیٰ ٹھکانہ اور انتظام کردے گا۔

50. फिर भी यह लोग कहे जा रहे हैं कि इसके रब की तरफ़ से इस पर कोई निशान क्यों नहीं उतरा आप फ़रमा दो कि निशानियां बता देना अल्लाह के इख्तियार में है मैं तो बस साफ़ साफ़ डर सुनाने आया हूँ।

50. And they say: "Why are not signs (such as we specify) sent down unto him from his LORD?" Say (you); "Signs are with ALLAH only, and I am but a manifest Warner."

51. क्या इन लोगों के लिए काफ़ी नहीं कि हम ने जो किताब आप पर नाज़िल फ़रमाई उसकी तिलावत इनपर बराबर की जा रही है जो कौम ईमान लाये उसके लिये बेशक इस में बड़ी रहमत और नसीहत है।

51. Is it not sufficient, (convincing evidence), for them that WE have sent down to you the Book (the Quran) which is recited to them? Verily, herein is mercy and an admonition to a people who believe.

5 7 1

52. आप कह दीजिए कि मेरे और तुम्हारे बीच अल्लाह काफ़ी गवाह मौजूद है वही आसमानों और ज़मीन की सब चीज़ों का इल्म रखता है अब जो लोग बातिल (असत्य) पर ईमान ला कर अल्लाह के इन्कारी बनते हैं तो बड़े भारी नुक्सान में यही लोग जा पड़े।

52. Say: "Sufficient is ALLAH for a witness between me and you. HE knows whatever is in the heavens and the earth; and those who believe in the falsehood, (false deities), and disbelieve in ALLAH, these! It is they who are the losers.

53. यह लोग आप से मुतालबा करते हैं कि उन पर जल्दी से कोई आफ़त आ पड़े हाँ हमने अज़ाब के आने का एक समय मुकर्रर कर दिया है वरना अभी इसी वक़्त इन पर टूट पड़ता और अज़ाब इन पर अचानक आएगा कि यह लोग बे फ़िक्री में होंगे।

53. And they ask you to hasten on the torment (for them). And had there not been a term appointed, the torment would surely have come to them. And certainly it shall come upon them but suddenly, while they perceive not.

54. इन लोगों को अज़ाब देखने की बड़ी जल्दी है तो इन को जान लेना चाहिए कि जहन्नम ने इन्कारी लोगों को अच्छी तरह घेर रखा है।

54. They ask you to hasten on the torment; and verily the Hell is about to encompass the disbelievers;

55. जिस दिन अज़ाब उनको घेरेगा तो उनकी यह हालत होगी कि ऊपर और नीचे से अज़ाब उनपर छा जायेगा यहाँ तक कि उनके पाँव के तलवे भी अज़ाब से ढक चुके होंगे उनको अपमानित करने के लिए एलान भी होता रहेगा कि अपने बुरे कामों की सज़ा चखते रहो।

55. on the Day when the torment (Hell Fire) shall cover them from above and from underneath their feet, and it will be said: "Taste (the fruits of) what you have been doing!"

56. ऐ मेरे ईमान वाले बंदो मेरी ज़मीन में खुलावट मौजूद है बन्दगी सिर्फ़ मेरी ही करते रहना।

56. O MY bondmen who believe! Certainly, spacious is MY earth; therefore worship ME Alone.

57. हर जानदार को मौत का मज़ा चखना लाज़मी है फिर तुम सब के सब हमारी तरफ़ लौटाये जाओगे।

57. Every soul shall taste the death; then unto US you shall be returned (for requital).

منزل ۵

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِیۡ مِنۡ
اور نیک عمل کرتے رہے ہوں گے ہم اُن کو جنت میں بہت اچھی اچھی عمارتوں میں جگہ دیں گے جن میں بالاخانے اور جھروکے ہوں گے اور قیام گاہ ہوں
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۵۸﴾
کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور رہنے کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے انتظام ہوگا نیک عمل کرنے والوں کے لئے انعام سے بھرپور کیا اچھا اجر ملا ہے ﴿۵۸﴾
الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَکَاَیِّنۡ
یہ وہ لوگ تھے جو صبر سے ڈٹے رہے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہوئے حالات کا مقابلہ کرتے رہے ﴿۵۹﴾ کتنے جاندار ایسے ہیں
مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٭ۖ اَللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَاِیَّاکُمۡ ۫ۖ
جو اپنا رزق اٹھائے اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ان کی ضرورت کے مطابق ان کو رزق عطا فرماتا ہی رہتا ہے اور تم کو بھی رزق دینا اسی کے ذمہ ہے وہ ہر
وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ
ایک کی بات سنتا ہے اور ہر کسی کی ضرورت کا اسے خوب علم ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ
سورج اور چاند کو اپنے قابو میں رکھ کر کام پر کس نے لگا دیا تو ان سب کا ایک ہی جواب ہوگا کہ یہ سب کچھ تو اللہ ہی کا ہے پھر بھی یہ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
لوگ الٹی باتوں پر جہلی کی طرح کیوں گرتے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ کے چاہتے ہیں اپنے بندوں کو روزی رزق کشادگی اور فراغت
یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَیَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیۡءٍ
سے ملتا ہے اور جسے چاہتا ہے ناپ تول کر روزی دیتا ہے - بیشک اللہ کو ہر ہر چیز کا خوب خوب
عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
علم ہے ﴿۶۲﴾ اور کبھی آپ ان سے یہ پوچھ لیں کہ ذرا بتا دو کس نے آسمان سے پانی برسایا اور مردہ زمین کو اس
فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ
پانی سے زندگی کس نے عطا کی؟ تو یہ لوگ بول پڑیں گے کہ اللہ نے آپ فرما دو کہ الحمد للہ سب تعریف اور سب خوبیاں اللہ کے
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا ع
لئے خاص ہیں اسی لئے تمہارے منہ سے یہ جواب نکلا پھر بھی ان کی اکثریت بے عقلی کے کاموں میں مبتلا ہے ﴿۶۳﴾ اور اس
هٰذِهِ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَآ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ
پار کی زندگی حد میں بندھی ہوئی ہے غفلت اور دکھاوے تماشے میں بہت جلد ہاتھ سے نکل جاتی ہے اور آخرت کے گھر کے لئے اصل
الۡاٰخِرَةَ لَهِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وقف لازم
زندگانی ہے جس کی حد کبھی ختم نہ ہوگی ان کا کتنا بھلا ہو جاتا اگر اس بات کو یہ لوگ جان لیتے ﴿۶۴﴾

58. और जो लोग ईमान लाकर और नेक काम कर के मरे होंगे हम उनको जन्नत में बहुत अच्छी अच्छी जगह देंगे जिस में ऊँचे महल और झरोके होंगे और जिन के नीचे नहरें बहती होंगी और रहने का हमेशा हमेशा के लिए इन्तेज़ाम होगा नेक काम करने वालों के लिये इनाम से भरपूर क्या अच्छा बदला मिला है।

58. And those who believe and do righteous good deeds, to them WE will surely settle in lofty dwellings of the Gardens (of Paradise) whereunder rivers flow, to live therein forever. Excellent is the reward of the workers;

59. यह वह लोग थे जो धीरज से डटे रहे और अपने पालनहार पर भरोसा करते हुये हालात का मुकाबला करते रहे।

59. who are patient, (persevere), and put their trust (only) in their LORD (ALLAH).

60. कितने जानदार ऐसे हैं जो अपनी खाने की चीज़ें उठाये उठाये नहीं फिरते अल्लाह उनकी ज़रूरत के मुताबिक बराबर रिज़्क अता फरमाता ही रहता है और तुमको भी रिज़्क देना उसी के ज़िम्मे है वह हर एक की बराबर सुनता है और हर एक की ज़रूरत का उसे खूब इल्म है।

60. And how many a moving (living) creature there is, that carries not its own provision! ALLAH provides for it and for you. And HE is the Hearer, the Knower.

61. और अगर आप उनसे सवाल करें कि आसमानों और ज़मीन को किस ने पैदा किया और सूरज और चाँद को अपने काबू में रख कर काम पर किस ने लगा दिया तो इन सब का एक ही जवाब होगा कि यह सब कुछ तो अल्लाह ही का है फिर भी यह लोग उल्टी बातों पर ख़ब्ती की तरह क्यों गिरते हैं।

61. And were you to ask them: "Who has created the heavens and the earth, and subjected the sun and the moon?" They would surely reply: "ALLAH!" How then are they deviating?

62. अल्लाह के चाहने पर ही बन्दों को रोज़ी रिज़्क आसानी और फ़रागत से मिलता है और जिसे चाहता है नाप तौल कर रोज़ी देता है अल्लाह को हर हर चीज़ का खूब खूब इल्म है।

62. ALLAH enlarges the provision for whom HE wills of HIS bondmen, and straitens it for whom (HE wills, in accordance with HIS perfect knowledge and wisdom). Verily ALLAH is the Knower of everything.

63. और कभी आप उन से यह पूछ लें कि ज़रा बता दो किस ने आसमान से पानी बरसाया और मुर्दा ज़मीन को इस पानी से ज़िन्दगी किस ने अता की ? तो यह लोग बोल पड़ेंगे कि अल्लाह ने, आप फ़रमा दो कि अल्हम्दो लिल्लाह सब तारीफ़ और सब खूबियां अल्लाह के लिये खास हैं इसी लिए तुम्हारे मुँह से यह जवाब निकला फिर भी उनकी बड़ी संख्या बेअक्ली के कामों में उलझी हुई है।

63. And were you to ask them: "Who sends down water (rain) from the sky, and therewith revives the earth after its death?" They would surely reply: "ALLAH." Say: "All the praises and thanks be to ALLAH!" Nay, most of them have no sense.

6 | 12 | 2

64. और इस पार की ज़िन्दगी हद में बंधी हुई है बेध्यानी और दिखावे तमाशे में बहुत जल्द हाथ से निकल जाती है और आख़ेरत के घर यानी मरने के बाद के घर के लिए असल ज़िन्दगानी है जिस की हद कभी खत्म न होगी उनका कितना भला हो जाता अगर इस बात को यह लोग जान लेते।

64. And this life of the world is but sport and pastime! Verily, the home of the Hereafter-that is the life indeed, (eternal), if they but knew!

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو مخلص ہو کر اسی کے دین میں رہ کر صاف دل سے ایک اللہ کو مدد کے لئے پکارتے ہیں اور جیسے ہی انھیں

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

اللہ نے سمندر کے طوفان سے نجات عطا کر دی اور زمین پر اُن کا قدم پڑنے دیا کہ بس پھر سے شرک میں جا گرتے ہیں (۶۵)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

ہم نے جیسے ہی انھیں نجات دی تو شکر کے بجائے کفرانِ نعمت کیا کہ یہ لوگ کر رہے ہیں اس لئے کہ کچھ دیر اور من چاہی کر لیں بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا (۶۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ

کیا ان کو یہ بھی دکھائی نہیں دیتا کہ ہم نے ان کو امن والا حرم عطا فرمایا جس کے طفیل یہ لوگ سکون چین سے بے خوف یہاں آباد ہیں جب کہ ان کے

مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

آس پاس کی آبادیوں کو بدامنی کا شکار بنا کر اُچک لیا جاتا ہے پھر بھی یہ لوگ جھوٹے معبودوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت پر

يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

نعمت پا کر بھی اللہ کے انکار پر تلے ہوئے ہیں (۶۷) اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو جھوٹ بات کی نسبت اللہ کی طرف کرے اور حق

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ

بات سامنے آجانے پر بھی اُسے جھٹلاتا رہے کیا ایسے منکروں کا ٹھکانہ جہنم کے سوا

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

کہیں اور بھی ہو سکتا ہے ؟ (۶۸) جو لوگ ہماری دعوت چلانے میں محنت کرتے ہیں، ہم

لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع ۷

اُن پر اپنے راستے کھول دیتے ہیں اور بیشک بات یہ ہے کہ اللہ تو ایسے نیک لوگوں کے ساتھ ہے (۶۹)

آیاتہا ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) رکوعاتہا ۶

سورۂ روم مکہ معظمہ میں نازل فرمائی گئی۔ اس میں ساٹھ آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ

الف لام میم (۱) روم کے لوگوں کو دبا دیا گیا (۲) قریب کے ہمسایہ ملک سے روم کے لوگوں کو لڑائی میں ہرا دیا گیا اور آگے کی

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ لِلّٰهِ

بات یہ ہے کہ لڑائی میں ہرا دیئے جانے کے بعد روم والے پھر غالب آئیں گے (۳) چند سال میں یہ کامیابی روم والوں کو حاصل ہوگی فیصلہ کرنے کا اختیار

۶۷ کعبہ شریف کے ادب کی وجہ سے شہر مکہ ہمیشہ امن کا مرکز بنا رہا، آس پاس ہر جگہ لڑائی جنگ لوٹ مار ہوتی مگر اللہ کے گھر کے آداب کے سبب یہاں کوئی کسی پر ہاتھ نہ اُٹھاتا تھا کہ یہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی یہیں اول اول قرآن شریف اتارا گیا لیکن مکہ والوں نے اکثر مخالفت کی اس لئے فرمایا کہ اللہ کے گھر کے طفیل امن میں ہو اور اس نے جب اپنا حکم نامہ اپنے نبی کے ساتھ بھیجا تو تم پر لازم تھا کہ تم اسے مان لیتے اور اس کا شکر ادا کرتے کہ بیت اللہ کے پڑوس میں رہنا اللہ نے نصیب فرمایا اب کلام بھی ہماری زبان میں ہمارے شہر میں ہمارے قبیلے کے ایک ممتاز آدمی پر نازل فرمایا جس کے سبب ساری دنیا کی امامت اور ہدایت کا اہم کو مرتبہ اور درجہ ملا اس پر شکر ادا کرنا چاہیے تھا۔

65. जब यह लोग कश्ती में सवार होते है तो साफ़ दिल हो कर उसी के सत्य धर्म में रहकर सिर्फ एक अल्लाह को मदद के लिये पुकारते हैं और जैसे ही उन्हें अल्लाह ने समुन्दर के तूफ़ान से बचा लिया और ज़मीन पर उनका क़दम पड़ने दिया कि बस फिर से शिर्क (यानी दूसरों को साझीदार बनाने) में जा गिरते हैं।

65. And when they board on a ship, they invoke ALLAH, making their Faith pure for HIM only, but when HE delivers them safely on the land, behold, they associate (others in worship)!

66. हमने जैसे ही उन्हें नजात दी तो क़द्र करने के बजाय कितना भयानक कुफ़्र यह लोग कर बैठे इसलिए कि कुछ देर और मनचाही कर ले बहुत जल्द उनको मालूम हो जायेगा।

66. - So that they become ingrate for that which WE have given them, and that they enjoy themselves; but (soon) they will come to know.

67. क्या उनको यह भी दिखाई नहीं देता कि हम ने उनको अमन वाला हरम अता फरमाया जिसके सबब यह लोग सुख चैन से बे ख़ौफ यहाँ आबाद हैं जबकि उनके आस पास की आबादियों को बदअमनी का शिकार बना कर उचक लिया जाता है फिर भी यह लोग झूठे मअबूदों पर ईमान रखते हैं और अल्लाह की नेअमत पर नेअमत पाकर भी अल्लाह के इन्कार पर तुले हुये हैं।

67. Do they not see that WE have appointed (MAKKA) a sanctuary secure, while men are being snatched away from all around them? Would they then believe in falsehood, and unto favours, (grace,) of ALLAH, would they be ingrate?

68. उस से बड़ा ज़ालिम और कौन होगा जो झूठ बात की निसबत अल्लाह की तरफ करे और एक बात सामने आ जाने पर भी उसे झुठलाता रहे ऐसे इन्कारियों का ठिकाना जहन्नम के सिवा कहीं और भी हो सकता है ?

68. And who could be a greater wrong-doer than he, who invents a lie against ALLAH or denies the truth when it comes to him? Will there not be in the Hell an abiding place for disbelievers?

69. जो लोग हमारी दावत चलाने में मेहनत करते हैं हम उन पर अपने रास्ते खोल देते हैं और बेशक बात यह है कि अल्लाह तो ऐसे नेक लोगों के साथ है।

69. And those who strive hard in US, (OUR cause), WE will surely guide them to OUR Paths. Verily, ALLAH is with righteous, (both in this world and the Hereafter). 7 6 3

30. रूम

सूरह रूम मक्का में उतारी गई इस में साठ (60) आयतें और छः (6) रुकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

30. SURAH: AR-ROOM

REVEALED AT MAKKA (CONTAINS) 60 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ़–लाम–मीम।

1. Alif. Laam. Meem.

2. रूम के लोगों को दबा दिया गया।

2. The Romans have been overcome,

3. क़रीब के हमसाया मुल्क से रूम के लोगों को लड़ाई में हरा दिया गया और आगे की बात यह है कि लड़ाई में दबा दिये जाने के बाद रूम देश वाले ग़ालिब आयेंगे।

3. in the nearer land, and they after being overcome, shall soon be victorious;

الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

اللہ کا ہے اس کے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی حکم صرف اسی کا چلتا ہے اور چلے گا یہ خبر ایمان والوں کو اس دن سنائی گئی جب کہ وہ بھی اللہ کی دی ہوئی فتح سے خوش

الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

خوش ہو رہے ہوں گے (٤) اللہ کی دی ہوئی نصرت اور مدد ہی سے یہ سب کام ہوگا جسے چاہے اپنی نصرت سے نواز دیتا ہے اور وہی غالب

الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ

اور مہربان ہے (٥) اور اللہ کا وعدہ جب ہو جاتا ہے تو پورا ہو کر رہتا ہے اللہ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ

کرتا لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں (٦) لوگوں کا یہ حال ہے کہ اس پار کی زندگی کے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ﴿٧﴾ أَوَلَمْ

ظاہر پہلو تک ان کا علم محدود ہے۔ اور آخرت میں آنے والے نتیجہ سے غافل ہیں (٧) کیا ان کو اپنے

يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَ

دلوں میں بھی سوچ بچار کا موقع نہیں ملا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو ٹھیک ٹھیک پیدا کر دیا اور

الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَ

ہر ایک کے لئے حد میں بندھا ایک وقت مقرر کر دیا کیا ان نشانیوں میں ان کے لئے حق بات کو جان لینے میں سوجھ بوجھ حاصل

إِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾

نہیں ہو سکتی تھی اور سچی بات تو یہ ہے کہ انسانوں کی اکثریت اپنے رب کی ملاقات پر یقین سے محروم ہے (٨)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

یا پھر زمین میں چلنے پھرنے میں ان کی نگاہ اس حقیقت پر نہیں پہنچ سکی کہ ان کے پہلے کے حق سے غافل لوگوں کا انجام کیا کچھ ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

جب کہ وہ لوگ طاقت اور قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھے اور زمین کو آباد کرنے اور ہل جوتنے اور ملک بنانے سنوارنے میں ان سے

وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَ

کہیں زیادہ سرگرم تھے لیکن ان کے پاس ان کے رسول حق بات کی کھلی دعوت دلیل کے ساتھ لے کر آئے تب بھی انھوں نے اپنی نجات

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

کی بات کو قبول نہ کیا، اللہ کا یہ دستور نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن جب یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرنے

وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ

پر آمادہ تھے تو انھیں برباد کر دیا گیا (٩) جو لوگ برے تھے ان کا انجام

تفسیر سورۂ روم

ف۳ـ رومی لوگ اہل کتاب نصرانی تھے جن کی لڑائی ایران کے لوگوں سے ہوئی جو آتش پرست تھے یہ دونوں عرب کے ہم سایہ ملک عراق کی سرزمین پر جنگ میں مصروف تھے۔ ادھر مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوتِ قرآنی کا کام جاری رکھے ہوئے چند سال کا عرصہ ہو گیا تھا۔ مکہ کے مشرک یہ چاہتے تھے کہ ایرانی لوگوں کی جیت ہو اور مکہ کے مسلمان یہ چاہتے تھے کہ رومی لوگ کامیاب ہوں کہ وہ اہل کتاب ہیں۔ لیکن ہوا یہ کہ رومی ہار گئے اس خبر سے مکہ کے مشرک لوگ بہت خوشیاں منانے لگے کہ ان کے ایرانی مشرک بھائی بند جیت گئے، مسلمان غمگین ہوئے کہ ہارنے والے رومی اہل کتاب تھے لیکن اللہ نے پیش خبری دی کہ چند سال میں رومی غالب آجائیں گے۔

4. थोड़े बरसों में यह कामयाबी रूम वालों को हासिल होगी फैसला करने का हक़ सिर्फ अल्लाह का है इसके पहले भी और इसके बाद भी हुक्म सिर्फ उसी का चलता है और चलेगा यह खबर ईमान वालों को उस दिन मिलेगी जब कि वह भी अल्लाह की दी हुई फ़तह से खुश खुश हो रहे होंगे।

4. in some few years, (within three to nine years). The decision of the matter, before and after (the events) is only with ALLAH. And on that day the believers shall rejoice;

5. अल्लाह की दी हुई नुसरत और मदद ही से यह काम होगा जिसे चाहे अपनी नुसरत से नवाज़ देता है और वही ग़ालिब और मेहरबान है।

5. in ALLAH's help. HE helps whom HE wills, and HE is the Mighty the Merciful.

6. और अल्लाह का वादा जब हो जाता है तो पूरा होकर रहता है अल्लाह कभी अपने वादे के ख़िलाफ़ नहीं करता लेकिन अकसर लोग इस हक़ीक़त को नहीं जानते।

6. This is ALLAH's promise, and ALLAH fails not in HIS promise. Yet most of men know not.

7. लोगों का यह हाल है कि इस पार की ज़िन्दगी के ज़ाहिर पहलू तक इनकी मालूमात सीमित है और आख़िरत में आने वाले नतीजे से ग़ाफ़िल हैं।

7. They only know of the outside appearance of the life of the world; and they are heedless of the Hereafter.

8. क्या उनको अपने दिलों में भी सोच विचार का मौका नहीं मिला कि अल्लाह ने आसमानों और ज़मीन को और उनके दरमियान की चीज़ों को ठीक ठीक पैदा कर दिया और हर एक के लिए हद में बंधा एक वक़्त मुकर्रर कर दिया, क्या इन निशानियों में उनके लिए हक़ बात को पहचान लेने में सूझ बूझ हासिल नहीं हो सकती थी ? और सच्ची बात तो यह है कि इन्सानों की बड़ी संख्या अपने रब की मुलाक़ात पर यक़ीन से वंचित है।

8. Do they not ponder within themselves, (in their minds)? ALLAH has not created the heavens and the earth and all that is between them except with a purpose, (HIS definite Universal Scheme), and for an appointed term? (So everything will perish sooner or later and due requital follow)? But verily, many of mankind deny the Meeting with their LORD.

9. या फिर ज़मीन में चलने फिरने में उनकी निगाह इस हक़ीक़त पर नहीं पहुँच सकी कि उनके पहले के हक़ से ग़ाफ़िल लोगों का अंजाम क्या कुछ हुआ जबकि यह लोग ताक़त में उन से कहीं ज़्यादा थे और ज़मीन को आबाद करने और बोने जोतने और मुल्क बनाने संवारने में उन से कहीं ज़्यादा हुनर-मंद थे लेकिन जब उनके पास उनके रसूल हक़ बात की दावत खुली दलील के साथ ले कर आये तब भी उन्होंने अपनी नजात की बात को क़बूल न रखा अल्लाह का यह दस्तूर नहीं था कि उन पर ज़ुल्म करता लेकिन जब यह लोग खुद अपने आप पर ज़ुल्म करने पर आमादा थे तो उन्हें बरबाद कर दिया गया।

9. Do they not journey in the land and observe how has been the end of those before them? They were superior to them in strength, and they (not only) tilled the earth, (but have) populated it (with greater number) and affluence than these have inhabited it. But (when) there came to them their Messengers with clear proofs (they belied them). So ALLAH was not one to wrong them, but they used to wrong themselves.

الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ
بھی بُرا ہوا کہ یہ لوگ اللہ کی آیات کو جھٹلاتے تھے اور اللہ کی باتوں کو ہنسی
كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
کر ٹال دیتے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور پھر دوسری بار بھی وہی پیدا
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
فرمائے گا اور تم سب اسی کی طرف واپس کیے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم لوگوں کی آس ٹوٹ
الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ
چکی ہوگی ﴿۱۲﴾ اور یہ لوگ جن کو اللہ کا شریک بتاتے تھے ان میں سے کوئی بھی ان کی شفاعت نہیں کر سکے گا
وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
اور قیامت کے دن یہ خود اپنے شریکوں کے انکاری بن جائیں گے ﴿۱۳﴾ اور جس دن قیامت کی وہ گھڑی آجائے گی تب ان
يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
کے تمام جتھوں میں پھوٹ پڑ جائے گی ﴿۱۴﴾ جو ایمان والے ہوں گے اور نیک عمل کر کے آئے ہوں گے
الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ
وہ جنت کے گلستانوں میں بڑی کج دھج کے ساتھ رہیں گے ﴿۱۵﴾ رہے وہ لوگ جنھوں نے
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي
ہماری آیات کا انکار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے، ایسے لوگ اس دن عذاب میں
الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ
گرفتار ہوں گے ﴿۱۶﴾ چاہے تم پر شام کا وقت یا صبح کا عالم ہو بس اللہ کی تسبیح اور اس کی خوبیاں
حِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
بیان کرنے میں تم کو لگے رہنا ہے ﴿۱۷﴾ آسمانوں اور زمین میں اسی کی حمد اور تعریف ہے تم بھی جب عشا اور ظہر کے
الْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ
وقت میں ہوتے ہو اسی کی حمد بیان کرنے میں لگ جاؤ ﴿۱۸﴾ اس کی قدرت ہے کہ جاندار
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان سے جاندار کو نکال دیتا ہے اور مری سوکھی زمین کو زندہ کر دیتا
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ
بھی اسی کی شان ہے۔ اسی طرح تم بھی مرنے کے بعد زمین سے نکال کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اسی کی قدرت کا یہ شان

منزل ۵

۱۲،۱۳ قیامت میں کھڑے ہو کر اللہ کے حضور جب حساب کے لیے پیشی ہوگی تب ہر ایک مجرم کی آس ٹوٹ چکی ہوگی اس لیے کہ دنیا میں یہ سمجھتے رہے کہ فلاں کی سفارش سے نجات ہوگی اور فلاں کا دامن پکڑ لیں گے لیکن آخرت میں پہنچ کر اب معلوم ہوا کہ یہاں کسی کی کچھ نہیں چل سکتی جو کچھ فیصلہ ہوگا اللہ علیم وخبیر کی طرف سے اس فیصلہ کو جاری بھی کر دیا جائے گا، نہ کوئی رکاوٹ ڈال سکے گا نہ مجرم کو تھوڑی دیر کے لیے ضمانت پر چھڑا کر راحت ہی پہنچا سکے گا بلکہ ہر نفس کو اپنی ہی پڑی ہوگی۔ اس وقت ایسے مجرم جو خیالی شفاعت کے سہارے دنیا میں جی رہے تھے آخرت میں دیکھ لیں گے کہ وقت پر ان کے شریک کچھ بھی کام نہ آئے بلکہ اس دن مجرم لوگ اپنے شریکوں سے بیزاری اور انکار کا کھلا اعلان کر دیں گے۔

۱۴ حشر کا میدان ہے، اگلے پچھلے سب جمع ہیں۔ ہر زمانے کے لوگ کھڑے حساب کے لیے پیشی میں صف باندھے کھڑے ہیں ہر کوئی اپنی فکروں میں ہے اس موقع پر مشرک لوگ دنیا میں جن جن سے آس باندھے تھے۔ غلط عقیدہ پر جم کر برائی میں دلیر تھے۔ آج ان کی مشکل کشائی کو کون آئے گا بلکہ ہر گروہ دوسرے گروہ سے الگ ہو جائے گا۔ کوئی بھی کسی کی ضمانت ذمہ داری لینے پر تیار نہ ہوگا اور تیار بھی ہو جائے تب بھی وہاں چھٹکارا نہیں، دنیا میں جن کو خدا کا مقرب سمجھ کر پوجتے تھے وہ بھی ان کی ضمانت لینے کو تیار نہ ہوں گے اس لیے فرمایا کہ سب ایک دوسرے سے الگ ہو جاویں گے مزید تفصیل کے لیے دیکھیے۔
(سورۃ یونس آیت نمبر ۲۸تا۳۰)

10. जो लोग बुरे थे उनका अंजाम भी बुरा हुआ कि यह लोग अल्लाह की आयतों को झुठलाते थे और अल्लाह की बातों को हंस कर टाल देते थे।

10. Then evil was the end of those who committed evil, for, they belied the signs of ALLAH and made mock of them.

1	10	4

11. अल्लाह मख़लूक़ को पहली बार पैदा फ़रमाता है और फिर दूसरी बार भी पैदा फ़रमायेगा और तुम सब उसी की तरफ़ वापस किये जाओगे।

11. ALLAH (Alone) originates the creation, then HE will repeat it, (Resurrection), and to HIM you shall be returned (for requital).

12. और जिस दिन क़ियामत क़ायम होगी मुजरिम लोगों की आस टूट चुकी होगी।

12. And on the Day, when the Hour will be established, the culprits will be obscured (seeing the realities).

13. और यह लोग जिन को अल्लाह का शरीक बताते थे उनमें से कोई भी उनकी शफ़ाअत नहीं कर सकेगा और क़ियामत के दिन यह खुद अपने शरीकों के इन्कारी बन जायेंगे।

13. No intercessor will they find from those whom they made (equal with ALLAH); so they (themselves) shall reject (and deny) their (own) associate-gods.

14. और जिस दिन क़ियामत की वह घड़ी आ जायेगी तब उनके तमाम जत्थों में फूट पड़ जायेगी।

14. And on that Day when the Hour will be established- that Day they shall be separated. (the believers shall be separated from the disbelievers.)

15. जो ईमान वाले होंगे और नेक अमल कर के आये होंगे वह जन्नत के गुलिस्तानों में बड़ी सज धज के साथ रहेंगे।

15. Then as for those who believed and did righteous good deeds, such shall be in a Garden of delight, (Paradise).

16. रहे वह लोग जिन्होंने हमारी आयतों का इन्कार किया और आख़िरत की मुलाक़ात को झुठलाते थे ऐसे लोग उस दिन अज़ाब में गिरफ़्तार होंगे।

16. And as for those who disbelieved and belied OUR signs, and the Meeting of the Hereafter- such shall be brought forth to the torment (in the Hell-Fire).

17. चाहे तुम पर शाम का वक़्त या सुबह का समय हो बस अल्लाह की तसबीह और उसकी ख़ूबियाँ बयान करने में तुम को लगे रहना है।

17. So glorify ALLAH when you come up to the night, (Maghrib and Isha prayers); and when you enter the morning; (Fajr prayer).

18. आसमानों और ज़मीन में उसी की तारीफ़ है तुम भी जब इशा और ज़ोहर के वक़्त में होते हो उसी की तारीफ़ बयान करने में लग जाओ।

18. And to Him is all the praises and thanks in the heavens and the earth, and (glorify HIM) in the afternoon, (Asr prayer), and when you come upto decline of a day (early after noon- Zuhr- prayer).

19. उसकी क़ुदरत है कि जानदार को बेजान से बाहर लाता है और बेजान से जानदार को निकाल देता है और मरी सूखी ज़मीन को ज़िन्दा कर देना भी उसी की शान है इसी तरह तुम भी मरने के बाद ज़मीन से निकाल खड़े किये जाओगे।

19. HE brings forth the living from the lifeless, and HE brings forth the lifeless from the living; and HE revives the earth after its death; and thus shall you too be brought forth (from your graves).

2	9	5

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾
ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا فرمایا کہ اب تم آدمی بن کر زمین پر برابر پھیلتے جا رہے ہو (٢٠)
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
اور یہ بھی اس کی قدرت کا ایک نشان ہے کہ تم میں سے تمہارے جوڑے یا ہم جنس کو بیویاں پیدا کر دیں تاکہ تم ان سے
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ
چین اور راحت پا سکو اور تمہارے درمیان چاہت محبت اور مہربانی کے جذبات رکھ دیئے، جو لوگ سوچ بچار
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ
کرتے ہیں اس میں اُن کے لئے بڑی نشانی ہے (٢١) اور اسی کی قدرت ہے آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ
کا پیدا کر دینا، تم کو طرح طرح کی زبان اور بولیاں سکھا دینا اور الگ الگ رنگ میں ترتیب سے پیدا کرتے رہنا، یقیناً جاننے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ
بوجھنے والے لوگوں کے لئے اس میں بڑے بڑے نشانات ہیں (٢٢) اور یہ بھی اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ رات اور
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ
دن میں تم نیند لے کر سو جاتے ہو اور اس کی طرف سے دی جانے والی روزی کو تلاش بھی کرتے ہو جو میری بات کو دھیان سے
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
سننے ایسی قوم کے لئے تو یہ بڑے کام کی نشانی ہے (٢٣) اور یہ بھی اسی کی قدرت ہے کہ کڑاکے والی بجلی
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ
کی چمک دکھاتا ہے تب تم کو ڈر بھی لگتا ہے اور بارش کی اُمید بھی ہو جاتی ہے، آسمان سے پانی بھی وہی برساتا ہے، مُردہ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
زمین کو اس پانی کے ذریعے وہ زندگی عطا فرماتا ہے، عقل والی قوم کے لئے اس میں بڑے بڑے
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَ
نشان ہیں (٢٤) آسمان کا بے سہارے کھڑے رہنا اور زمین بھی اسی کے حکم سے
الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ
اُدھر ہے یہ سب اللہ کی قدرت کے نشان ہیں۔ آخر میں تم کو جب آواز دے گا تو یک بارگی ایکایک
الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي
تم سب کے سب زمین سے نکل پڑو گے (٢٥) آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی

٢٠ تا ٢٥ ان پانچ آیات میں کوئی آدمی اللہ کے وجود اور اس کے خالق مالک ہونے کا نشان کبھی پوچھے تو یہ جواب بتایا کہ مٹی سے آدمی کا بنانا پھر صورت بنا کر زمین میں اُسے پھیلاتے رہنا اور آدمی کے جوڑ کی عورت پیدا کر دینا، آسمان اور زمین کا پیدا کر دینا، ہزاروں زبانوں اور بولیوں میں انسانوں کو تعلیم کرنا، رات دن میں آدمی کا سونا جاگنا چلنا پھرنا، روزی کی تلاش کرنا، رنگا رنگ آدمی پیدا کرنا، بجلی بارش خوف اور امید کے درمیان چلانا مارنا آسمان سے پانی برسانا آسمان کو کھڑا رکھنا یہ سب نشانات کافی ہیں تاکہ ہر شخص کو زیادہ باریکی میں نہ جا کر آسانی سے اللہ کی معرفت حاصل ہو جائے۔

20. और उसी की कुदरत का यह निशान है कि तुम को मिट्टी से पैदा फ़रमाया कि अब तुम आदमी बन कर ज़मीन पर बराबर फैलते जा रहे हो।	20. And among HIS signs is this, that HE created you of dust, and then behold, you are humankind spreading yourselves.
21. और यह भी उसकी कुदरत का एक निशान है कि तुम में से तुम्हारे जोड़े बांधने को बीवियाँ पैदा कर दीं ताकि तुम उनसे चैन और राहत पा सको और तुम्हारे दरमियान चाहत मोहब्बत और मेहरबानी में दिल का झुकाव रख दिया जो लोग सोच विचार करते हैं इसमें उनके लिए बड़ी निशानी है।	21. And of HIS signs is, that HE created for you from yourselves mates that you may find repose in them; and HE has put between you affection and mercy. Verily in this are signs for a people who ponder.
22. और उसी की कुदरत है आसमानों और ज़मीन को पैदा कर देना तुमको तरह तरह की ज़बान और मोलियाँ सिखा देना और अलग अलग रंग में तरतीब से पैदा करते रहना यक़ीनन जानने बूझने वाले लोगों के लिए इसमें बड़े बड़े निशानात हैं।	22. And among HIS signs are creation of the heavens and the earth; and the variation of your languages and complexions! Verily, in that are signs for men of sound knowledge.
23. और यह भी उसी की निशानियों में से है कि रात और दिन में तुम नींद ले कर सो जाते हो और उसकी तरफ़ से दी जाने वाली रोज़ी की तलाश भी करते हो जो हमारी बात को ध्यान से सुने ऐसी क़ौम के लिए तो यह बड़े काम की निशानी है।	23. And of HIS signs are your sleeping by night and day (in noon time); and your seeking of HIS Bounty (in the form of livelihood). Verily in that are signs for a people who listen.
24. और यह भी उसी की कुदरत है कि कड़ाके वाली बिजली की चमक दिखाता है तब तुमको डर भी लगता है और बारिश की उम्मीद भी हो जाती है आसमान से पानी भी वही बरसाता है मुर्दा ज़मीन को इस पानी के ज़रिये यह ज़िन्दगी अता फ़रमाता है अक़्ल वाली क़ौम के लिए इस में बड़े बड़े निशान हैं।	24. And among HIS signs are that HE shows you lightning, by way of fear and hope; and HE sends down water (rain) from the sky; and therewith revives the earth after its death. Verily, in that are signs for a people who reflect.
25. आसमान का बे सहारे खड़े रहना और ज़मीन भी उसी के हुक्म से अधर है यह सब अल्लाह की कुदरत के निशान हैं आख़िर में तुमको जब आवाज़ देगा तो एक ही बार में यकायक तुम सब के सब ज़मीन से निकल पड़ोगे।	25. And of HIS signs is that the heavens and the earth stand by HIS command. Then afterwards when HE will call you by single call, behold, you shall come out from the earth, (i.e. from your graves for reckoning).

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

ہے سب کے سب اسی کے حکم سے لگے بندھے قانون میں جکڑے ہوئے ہیں ﴿۲۶﴾ مخلوق کو پہلی بار

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ

پیدا کرنا اور بار کر دوسری بار پھر پیدا کرنا یہ سب اس کے لئے نہایت معمولی اور آسان کام ہیں

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تمام آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے اعلیٰ ہے اور وہی زبردست غالب اور

الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ

دانشمند ہے ﴿۲۷﴾ اللہ نے ایک مثال تمہارے لئے بیان کردی ہے جو تم کو تمہارے اندر ہی دیکھنے کو مل جائے گی وہ یہ

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ

ہے کہ ایک تو تمہارے نوکر چاکر اور غلام کنیزیں اور دوسرے تم ہو اور جو کچھ ہم نے تم کو رزق دیا ہے کیا اس میں اختیار کے لحاظ سے

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ

تم اور تمہارے ماتحت دونوں برابر ہو سکتے ہو؟ کیا تم ان کا اتنا ہی لحاظ اور ڈر مانتے ہو جتنا اپنے آپ کا مرتبہ اور حق

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ

مانتے ہو، عقل والی قوم کے لئے ہم نے تفصیل سے اپنے نشانات بتا دیئے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ ظالموں نے اپنی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ

من گھڑت باتوں پر چلنا پسند کیا جن کے انجام کا ان کو کچھ بھی علم نہ تھا، اب ایسے کو ہدایت کون دے سکتا تھا جس کو اللہ نے راہ

اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

سے دور پھینک دیا - اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا ﴿۲۹﴾ متوجہ ہو کر اپنا رخ یک سوئی کے

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ

ساتھ دین حنیف کی طرف کرلو یہی اللہ کی بنائی ہوئی فطرت کے مطابق ہے اور اسی فطرت پر انسان

عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ

کو اللہ نے پیدا فرمایا ہے - اللہ کے بنائے کو کسی نے بدلنا نہیں یہی مضبوط اور انتظام

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

والا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اسی کی طرف دل کے جھکاؤ کے ساتھ

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾

رجوع ہو جاؤ، اسی کا تقویٰ اختیار کرو، نماز قائم رکھو اور مشرکوں میں شامل نہ رہو ﴿۳۱﴾

منزل ۵

ف ۲۸ مشرک لوگ اپنی دلیل میں اللہ کے نیک بندوں کو پیش کر کے بتاتے ہیں کہ خدا کی ملکیت میں ان کو اختیار حاصل ہے۔ اس دلیل کو رد کرتے ہوئے اللہ نے ایک مثال یہاں بیان فرمادی کہ آدمی خود اپنے بس کی ملکیت ہے یعنی اللہ کا بندہ ہے غلام ہے۔ اس بندے کو اللہ نے اپنے پاس سے رزق دیا اور مالدار بنادیا اب اس کے نوکر چاکر خادم، غلام، کنیز وغیرہ ماتحت ہیں بہت سارے ہیں تو کیا مالک شخص اپنے ماتحت کو اپنے مال میں ایسا ہی اختیار دیتا ہے جیسا اختیار اپنے لئے محفوظ رکھتا ہے ظاہر ہے کہ اس کا جواب ہر کوئی یہی دے گا کہ ہرگز نہیں مالک آقا بادشاہ مال والا اپنے مرتبہ اور حق کا لحاظ رکھتا ہے اتنا کچھ اپنے ماتحت کو دینے پر کبھی راضی نہیں ہو سکتا تب پھر اللہ کے بارے میں کیسے مان لیا جائے کہ وہ اپنے بندوں کو ایسا اختیار دے گا جیسے خود اپنے لئے اختیارات کا حق اس نے محفوظ کر رکھا ہے۔

ف ۳۰ حنیف کہتے ہیں سب سے کٹ کر ایک طرف کا ہو جانا، دین حنیف، ملت ابراہیم، حنیفاً اور حنفاء للہ غیر مشرکین بہ اور اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وغیرہ الفاظ قرآن مجید میں بار بار آئے ہیں ان الفاظ میں اللہ نے اپنے دین کا تعارف کرایا کہ دین اللہ دین حنیف ہی ہو سکتا ہے جس میں صرف ایک اللہ کی بندگی ہو یعنی سب سے کٹ کر آدمی یکسو ہو کر ایک اللہ کا ہو رہے۔ یہی تخلیق یعنی پیدائش کا مقصد ہے اور یہی انسان کی فطرت ہے۔ یعنی اللہ نے انسانی فطرت میں بھی حنیفیت رکھی مثال کے طور پر کوئی بھی آدمی اپنے دو باپ تسلیم نہیں کرتا اور کوئی عورت اپنے لئے ایک سے زیادہ خاوند نہیں چاہے گی اور کوئی

بقیہ صفحہ ...

26. आसमानों और ज़मीन में जो कोई भी है सब के सब उसी के हुक्म से लगे बंधे कानून में जकड़े हुये है।

26. HIS is whosoever is in the heavens and the earth; all are obedient to HIM.

27. मख़लूक को पहली बार पैदा करना और मार कर दूसरी बार फिर पैदा करना यह उस के लिए निहायत मामूली और आसान काम है तमाम आसमानों और ज़मीन में उसकी शान सब से आला है और वही ज़बरदस्त ग़ालिब और दानिश्मन्द है।

27. And HE it is Who originates the creation, then shall restore it (on the Resurrection Day); and this is for HIM very easy. HIS is the most exalted similitude in the heavens and the earth, and HE is the Mighty, the Wise.

| 3 | 8 | 6 |

28. अल्लाह ने एक मिसाल तुम्हारे लिए बयान कर दी है जो तुम को तुम्हारे अंदर ही देखने को मिल जायेगी वह यह है कि एक तो तुम्हारे नौकर चाकर और गुलाम कनीज़ हैं और दूसरे तुम हो और जो कुछ हम ने तुमको रिज़्क दिया है क्या उसमें इख़्तियार के लिहाज़ से तुम और तुम्हारे मातहत दोनों बराबर हो सकते हो ? क्या तुम उनका उतना ही लिहाज और दर्जा मानते हो जितना अपने आप का मरतबा और हक मानते हो अक़्ल वाली क़ौम के लिये हम ने तफ़सील से अपने निशानात बता दिये है।

28. HE sets forth for you a parable from your own selves.- Do you have partners among those whom your right hands possess, (i.e. your slaves); to share as equals in the wealth WE have bestowed on you? And you fear them as you fear each other? Thus do WE explain the signs in detail to a people who have sense.

29. बल्कि ज़ालिमों ने अपनी मनघड़त बातों पर चलना पसंद किया जिनके अंजाम का उनको कुछ भी इल्म न था अब ऐसे को हिदायत कौन दे सकता था जिस को अल्लाह ने राह से दूर फेंक दिया और उनका कोई मददगार नहीं हो सकता।

29. Nay, but those who do wrong, (by attributing equals to ALLAH), follow their own lusts without knowledge (and proper thinking). Then who will guide them whom ALLAH has sent astray? (in consequence of their wilful blindness)? And for such there will be no helpers (in the Hereafter).

30. मुतवज्जे होकर अपना चेहरा एक चित होकर दीने हनीफ़ की तरफ़ कर लो यही अल्लाह की बनाई हुई प्रकृति (फ़ितरत) के मुताबिक है और इसी फ़ितरत पर इन्सान को अल्लाह ने पैदा फरमाया है अल्लाह के बनाये को किसी ने बदलना नहीं यही मज़बूत और इन्तेज़ाम वाला दीन है लेकिन अकसर लोग नहीं जानते।

30. So set you, your face towards the True Faith uprightly. And follow the constitution of ALLAH, according to which HE has constituted mankind; and (let there be) no alteration in ALLAH's creation; that is the Straight Path (religion), but most men know not.

31. उसी की तरफ दिल के झुकाव के साथ रूजूअ हो जाओ उसी का तकवा इख़्तियार करो नमाज़ कायम रखो और मुश्रिकों में शामिल न रहो।

31. (Always remain) Turning in repentance to HIM (only); and fear HIM, and establish (regular) prayer and be not of the associators;-

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ
مشرکوں نے اپنے دین میں خود ہی پھوٹ ڈالی اور الگ الگ ٹولیوں میں بٹ گئے ۔ اب ہر جتھے کے پاس جو کچھ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
ہے اُسی میں وہ اِترا رہا ہے ﴿۳۲﴾ انسانوں پر جب بربادی کا گھیرا پڑتا ہے تو بلبلا کر اپنے رب کی
رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
طرف رجوع ہو کر دعا کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت میں سے ذرا کچھ مزہ چکھا دیتا ہے تو
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ
ان میں سے ایک گروہ فوراً اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ یہ لوگ ہماری دی ہوئی نعمت پا کر بھی
اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا
ناشکری کرتے ہیں ایسی حرکت کرنے والو چند دن مزہ کرو جلد تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾ کیا ہم نے ان کے شرک پر
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾
کوئی ایک دلیل بھی کبھی اُتاری ہے جس کی بنیاد پر یہ لوگ اپنے شرک کو ثابت کرنے پر کلام کر سکتے ہوں ؟ ﴿۳۵﴾
وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
اور جب کبھی ہم انسانوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو یہ لوگ اترانے لگتے ہیں اور جب ان کے کالے کرتوتوں کے
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾
سبب جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہوتے ہیں کوئی مصیبت پڑی تو نا اُمید ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
کیا ان کو یہ بھی نہیں دکھائی دیتا کہ روزی رزق کو پھیلا کر دینا اور ناپ تول کر دینا یہ سب کچھ اللہ کے چاہنے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ
سے ہوتا ہے۔ روزی کی تقسیم میں ایمان والی قوم کے لئے نشانیاں موجود ہیں ﴿۳۷﴾ قریبی
ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
رشتہ داروں کو اُن کا حق دیتے جاؤ اور مسکین محتاج مسافروں کی بھی مدد کرو جو لوگ اللہ کی رضامندی
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
حاصل کرنا چاہتے ہوں ان کے لئے اس میں بھلائی اور بڑی بھاری
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَاۤ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْۤ اَمْوَالِ
کامیابی ہے ﴿۳۸﴾ لوگوں کے مال ہڑپ لینے کو جو رقم بیاج پر دیتے ہو تاکہ ان کے مال میں جا کر تمہارا

(گزشتہ صفحہ کا بقیہ)

مرد اپنی زوجہ کی کسی دوسرے کے ساتھ مل بھگت کو برداشت نہیں کر سکتا اسی میں آدمی کو سمجھ آجانی چاہیے کہ فطرت اور دینِ فطرت یہی ہے کہ بندگی، دعا، رکوع، سجود، قربانی، نذر و نیاز، منت سب ایک اللہ کے لئے کرے۔ اسی طرح طواف صرف اسی کے گھر یعنی کعبہ شریف کا کرے اور دعا بھی اُسی سے مانگے، اپنی تمام حاجات کا پورا کرنے والا صرف اسی ایک کو مانے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے اور آخرت میں اس کے حضور حساب کا یقین رکھے اور پھر ان باتوں میں کسی ایک کے بارے میں بھی غیر اللہ کی طرف نسبت نہ کرے یہی کھری توحید اور یہی دینِ حنیف ہے اس عقیدہ کا اظہار نماز شروع کرتے وقت ہوتا ہے جب مومن اپنے رب کے حضور نماز کو کھڑا ہوتا ہے۔

32. मुश्रिकों ने अपने दीन में खुद ही फूट डाली और अलग अलग टोलियों में बट गये अब हर जत्थे के पास जो कुछ है उसी में वह इतरा रहा है।

32. Of those who split up their religion and become sects; each sect is exulting in that which is with it.

33. इन्सानों पर जब बरबादी का घेरा पड़ता है तो बिलबिला कर अपने रब की तरफ़ रूजूअ होकर दुआ करने लगते हैं फिर जब वह उनको अपनी रहमत में से ज़रा कुछ मज़ा चखा देता है तो उन में से एक गिरोह फ़ौरन अपने रब के साथ शिर्क करने लगता है।

33. And when (any) harm touches mankind, they cry sincerely only to their LORD (ALLAH), turning to HIM in repentance, but when HE gives them a taste of HIS Mercy, behold, a party of them associate partners with their LORD-

34. यह लोग हमारी दी हुई नेअमत पाकर भी नाशुक्री करते हैं ऐसी हरकत करने वाले चंद दिन मज़ा कर लो जल्द तुम को इसका अंजाम मालूम हो जायेगा।

34. So as to be ungrateful for (the graces) which WE have bestowed on them. So enjoy, (awhile, the vain pleasures of this life); but (soon) you will come to know (the consequences).

35. क्या हम ने उनके शिर्क पर कोई एक दलील भी कभी उतारी है जिसकी बुनियाद पर यह लोग अपने शिर्क को साबित करने पर कलाम कर सकते हों ?

35. Or, have WE revealed (or given) to them any authority which speaks of that, which they have been associating with HIM?

36. और जब कभी हम इन्सानों को अपनी रहमत का मज़ा चखाते हैं तो यह लोग इतराने लगते हैं और जब उनको काले करतूतों के सबब जो इनके हाथ पहले भेज चुके होते हैं कोई मुसीबत पड़ी तो ना उम्मीद हो जाते हैं।

36. And when WE cause mankind to taste of Mercy, they exult therein, (and turn away from US), but when some evil afflicts them, because of what their (own) hands have sent forth; lo! They despair.

37. क्या उनको यह भी दिखाई नहीं देता कि रोज़ी रिज़्क को फैला कर देना और नाप तौल कर देना यह सब कुछ अल्लाह के चाहने से होता है रोज़ी की तक़सीम में ईमान वाली क़ौम के लिये निशानियां मौजूद हैं।

37. Do they not see that ALLAH expands the provision for whomsoever HE wills, and straitens (it for whom HE wills)? Verily, in that are signs (of HIS might and wisdom) for a people who believe.

38. क़रीबी रिश्तेदारों को उनका हक़ दिये जाओ और मिसकीन मोहताज मुसाफ़िरों की भी मदद करो जो लोग अल्लाह की रज़ा मंदी हासिल करना चाहते हों उनके लिए इसमें भलाई और बड़ी भारी कामयाबी है।

38. So give to the kindred his due, and to the needy and to the wayfarer, that is best for those who seek ALLAH's countenance, (good pleasure) and it is they who will be successful.

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
مال بڑھتا ہے تو جان لو کہ ایسا مال سڑ کر پھولنے والا ہوگا مگر اللہ کے یہاں یہ مال بڑھتا نہیں اور اللہ کی رضامندی
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
چاہنے کو پاک دل سے زکوٰۃ ادا کرو گے تو جان لو کہ ایسے لوگوں کے دگنے ہو گئے ﴿۳۹﴾ وہی اللہ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا پھر روزی عطا فرمائی پھر تم کو موت دے گا اس کے بعد تم کو زندہ کرے گا بھلا بتاؤ
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
کہ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کسی ایک چیز کو بھی کر کے بتا دے۔ ان مشرکوں کے شرک کی
شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
باتوں سے اللہ بے عیب اور پاک ہے اور بہت ہی بلند و اعلیٰ ہے ﴿۴۰﴾ دھرتی اور دریا میں فساد
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
جب بھی پھیلتا ہے انسانوں کے کالے کرتوت کے سبب کہ ان کو اپنے برے اعمال کا کچھ مزہ یہاں بھی چکھا
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا
دیا جائے تاکہ یہ لوگ اپنی حرکتوں سے باز آ جائیں ﴿۴۱﴾ آپ ان سے فرما دو کہ
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
زمین میں چل پھر کر دیکھو تو معلوم ہو جائے گا کہ تم سے پہلے لوگوں کا کیسا برا انجام ہوا جن میں
مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
بڑی تعداد مشرک کرنے والوں کی تھی ﴿۴۲﴾ تم پوری توجہ کے ساتھ
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
اپنا رخ مضبوط بند و بست والے اصل دین کی طرف کر لو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آئے
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
جس کو کوئی ٹال نہیں سکتا اور اس دن تمام لوگ الگ الگ ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾ حق کا جس نے انکار کیا تو اس کا وبال
كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اسی پر پڑنے والا ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں نے اپنی راحت کے لئے سامان تیار کر لیا ﴿۴۴﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
تاکہ ایمان والوں کو جنھوں نے نیک عمل کئے ان کو اپنے خاص فضل سے جزا عطا فرمائے اور بیشک بات یہ ہے کہ

ف۴۱ فساد، مارا ماری، جنگ، لوٹ مار، آگ اور خون کی ہولی کا منظر دریا، جنگل، شہر، گاؤں گاؤں ہر جگہ جو دیکھنے کو ملتا ہے وہ یہاں کے باشندوں کے برے اعمال سے انھیں بچانے کے لئے ایک طرح کی تنبیہ NOTICE ہے، اصل عذاب آخرت کا ہے جو کسی پر پڑ گیا تو پھر ہٹ نہیں سکتا لیکن اگر دنیا کی چھوٹی موٹی آفتوں سے آدمی سنبھل جائے اور برے کاموں سے توبہ کرلے تو اسی میں اس کی خیریت ہے۔

39. लोगों के माल हड़प लेने को जो रक़म ब्याज पर देते हो ताकि उनके माल में जाकर तुम्हारा माल बढ़ता रहे तो जान लो कि (ऐसा माल सड़ कर फूलने वाला होगा) मगर अल्लाह के यहाँ यह माल बढ़ता नहीं और अल्लाह की रज़ामंदी चाहने को पाक दिल से ज़कात अदा करोगे तो जान लो कि ऐसे लोगों के दुगने हो गये।

39. And whatever you give loan on interest, (with a view to receive back more), in order that it may increase among the substance of men, does not increase with ALLAH; but that which you give in ("Zakat") poor-due seeking ALLAH's countenance, then these! They shall have manifold increase.

40. वही अल्लाह है जिस ने तुम को पैदा फ़रमाया फिर रोज़ी अता फ़रमाई फिर तुमको मौत देगा उसके बाद तुमको जिन्दा करेगा भला बता दो कि तुम्हारे शरीकों में कोई ऐसा है जो इनमें से किसी एक चीज़ को भी कर के बता दे इन मुश्रिकों के शिर्क की बातों से अल्लाह बे ऐब और पाक है और बहुत ही बुलंद है।

40. ALLAH is HE, Who created you, then provided sustenance for you, then HE causes you to die, then (again) HE will give you life (on the Day of Resurrection). Is there any of your (so-called) partners of ALLAH that (can) do anything of that? (HE alone is the Creator, the Sustainer, the Destroyer, and the Restorer.) Glory be to HIM! And Exalted be HE above all that, they associate!

4	13	7

41. धरती और दरिया में फ़साद जब भी फैलता है इन्सानों के काले करतूतों के सबब कि उनको अपने बुरे कामों का कुछ मज़ा यहाँ भी चखा दिया जाये ताकि यह लोग अपनी हरकतों से रूक जायें।

41. Corruption has prevailed on land and sea because of what the hands of men have earned, (that is, sins they have committed), so that HE may make them taste (the fruits,) a part of that which they have done, in order that they may return (to ALLAH).

42. आप उन से फ़रमा दो कि ज़मीन में चल फिर कर देखो तो मालूम हो जायेगा कि तुम से पहले लोगों का कैसा बुरा अंजाम हुआ जिन में बड़ी संख्या शिर्क करने वालों की थी।

42. Say: "Travel in the land and see what was the end of those before (you)! Most of them were those who worship others alongwith ALLAH."

43. तुम पूरी तवज्जोह के साथ अपना रूख़ मज़बूत बंदोबस्त वाले असल दीन की तरफ़ कर लो इस से पहले कि अल्लाह की तरफ़ से वह दिन आये जिसको कोई टाल नहीं सकता और उस दिन लोग अलग अलग हो जायेंगे।

43. So set your face towards the straight and right religion, before there comes from ALLAH a Day which none can avert it. On that Day they shall be divided (in groups).

44. हक़ का जिस ने इन्कार किया तो उसका वबाल उसी पर पड़ने वाला है और जिस ने नेक अमल किये तो ऐसे लोगों ने अपनी राहत के लिए सामान तैयार कर लिया।

44. Whosoever disbelieves will suffer of his disbelief, and whosoever does righteous good deeds, then such will prepare a good place (in Paradise) for themselves.

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ

انکاری لوگ اللہ کی محبت سے محروم ہوں گے ﴿۴۵﴾ اس کی نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ ہواؤں کو خوشخبری

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

دینے کے لئے بھیجتا ہے تاکہ تم کو اپنی رحمت کی لذت چکھائے، کشتیاں، جہاز سب اسی کے حکم کے ماتحت چلتے ہیں کہ تم

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اس کی دی ہوئی روزی یعنی فضل کی تلاش کرسکو اور اس کا شکر

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

ادا کرو ﴿۴۶﴾ اور آپ سے پہلے بھی ہم نے بہت سے رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے تھے۔ جو ان کے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ

پاس کھلے ہوئے دلائل اور نشانات لے کر آئے پھر ہم نے مجرم لوگوں سے انتقام لیا۔ اور ہم پر حق

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تھا کہ ایمان لانے والوں کی مدد کی جائے ﴿۴۷﴾ ہواؤں کو بھیجنے والا بھی

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ

اللہ ہی ہے جو بدلیوں کو ابھارتی ہیں اللہ جس طرح چاہتا ہے آدھر میں بادلوں کو پھیلا دیتا ہے پھر گھنگھور

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

بادلوں کو بکھیر کر ٹکڑے کرکے دور دور تک پھیلا دیتا ہے اور تم دیکھتے ہو کر بدلیوں کے نیچے سے اللہ تعالیٰ موسلادھار

خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

بارش برساتا ہے اور اپنے بندوں پر جب جس پر چاہتا ہے پانی برساتا ہے کہ وہ خوش

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

خوش ہوجاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور جب کہ اس کے پہلے یہ لوگ بارش نازل

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ

ہونے سے نا امید ہوچکے تھے ﴿۴۹﴾ اللہ کی رحمت کے

اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

آثار اپنی آنکھوں سے دیکھتے رہو تو تم کو معلوم ہوگا کہ زمین مرچکی ہوتی ہے پھر اللہ بارش کے بعد اسے کس طرح زندہ کر

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

دیتا ہے۔ یقیناً وہی اللہ مُردوں کو زندہ کرکے دکھا دے گا، وہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۵۰﴾

45. ताकि ईमान वालों को जिन्होंने नेक काम किये उनको अपने ख़ास फ़ज़्ल से जज़ा (बदला) अता फ़रमाए और बेशक बात यह है कि इन्कारी लोग अल्लाह की मोहब्बत से महरूम रहेंगे।

45. So that HE shall reward those who believe, and with righteous good deeds, out of HIS Bounty. Verily HE does not approve the disbelievers.

46. उस की निशानियों में एक यह भी है कि हवाओं को ख़ुशख़बरी देने के लिये भेजता है ताकि तुमको अपनी रहमत की लज़्ज़त चखाये कश्तियाँ जहाज़ सब उसी के हुक्म के मातेहत चलते हैं कि तुम उसकी दी हुई रोज़ी यानी फ़ज़्ल की तलाश कर सको और उसका शुक्र अदा करो।

46. And among HIS signs is this, that HE sends the winds as glad tidings, giving you a taste of HIS Mercy (rain), and that the ships may sail at HIS command, and that you may seek of HIS Bounty (by Trade and commerce), in order that you may be thankful.

47. आप से पहले भी हमने बहुत से रसूल उनकी क़ौमों की तरफ़ भेजे थे जो इन के पास खुली दलील और निशानात ले कर आये फिर हम ने मुजरिम लोगों से इन्तेक़ाम लिया और हम पर हक़ था कि ईमान लाने वालों की मदद की जाए।

47. And indeed, WE did send Messengers before you to their own people. They came to them with clear proofs. Then WE took vengeance on those who committed crimes. And incumbent upon US was to help the believers.

48. हवाओं को भेजने वाला भी अल्लाह ही है जो बदलियों को उभारती हैं अल्लाह जिस तरह चाहता है अब्र में बदलियों को फैला देता है फिर घंघोर बादलों को बिखेर कर टुकड़े कर के दूर दूर तक फैला देता है और तुम देखते हो कि बदलियों के बीच से अल्लाह मूसलाधार बारिश बरसाता है और अपने बंदों पर जब जिस पर चाहता है पानी बरसाता है कि वह ख़ुश ख़ुश हो जाते हैं।

48. ALLAH is HE who sends the winds, so they raise clouds, and spread them along the sky as HE wills; and then break them into fragments, until you see rain drops come forth from their midst-! Then when HE makes it fall upon such of HIS bondmen as HE will, behold, they rejoice!-

49. और जब कि इसके पहले वह लोग बारिश होने से ना उम्मीद हो चुके थे।

49. even though before it- (rain)- was sent down upon them, they were in despair!

50. अल्लाह की रहमत की निशानियाँ अपनी आँखों से देखते रहो तो तुम को मालूम होगा कि ज़मीन मर चुकी होती है फिर अल्लाह बारिश के बाद उसे किस तरह ज़िन्दा कर देता है यक़ीनन वही अल्लाह मुर्दों को ज़िन्दा कर के दिखा देगा वह तो हर चीज़ पर क़ुदरत रखता है।

50. Look then at the effects (results) of ALLAH's Mercy, how HE revives the earth after its death. Verily, likewise, HE shall raise the dead (on the Day of Resurrection), and HE is Able to do all things.

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور اگر ہم ان کی کھیتیوں پر ایسی آندھی بھیج دیں جس کی وجہ سے ان کی کھیتیاں پیلی پڑ جائیں اس کے بعد بھی یہ اپنا کفر
يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
نہیں چھوڑیں گے ﴿۵۱﴾ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور پیٹھ پھیر کر جانے والے بہرے لوگوں کو بھی آپ اپنی
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
دعوت کی بات نہیں سنا سکو گے ﴿۵۲﴾ اور اندھوں کو جو اپنی راہ گم کر چکے ہوں ان
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
کو آپ ہدایت نہیں کر سکتے، آپ تو ان کو سنا سکو گے جو ہماری آیات پر ایمان لا کر اسلام قبول
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
کرنا چاہتے ہوں ﴿۵۳﴾ اللہ وہی ہے جو تمہاری پیدائش اس حال میں کرتا ہے کہ تم بہت ہی کمزور
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
ہوتے ہو، پھر اس کمزوری کے بعد تم کو قوت عطا فرماتا ہے پھر طاقت دینے کے بعد ایسے بڑھاپے میں ڈال دیتا ہے کہ بال
بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
بھی سفید ہو جاتے ہیں جس طرح چاہتا ہے پیدائش کے سلسلے کو جاری رکھتا ہے اور وہی علم والا
الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
اور قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جس دن قیامت آجائے گی تو مجرم لوگ قسم کھا کر بیان دیں گے کہ
الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
ہم کو گھڑی بھر کے سوا رہنے کا موقع نہیں ملا تھا، ایسی ہی الٹی باتیں دنیا میں
يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ
کہتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا کیا گیا تھا وہ جواب میں کہیں گے کہ اللہ کی کتاب
لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ
میں بتائے ہوئے کے مطابق تم زندہ ہونے کے دن تک رہے ہو، اب دیکھ لو کہ مردوں کے زندہ ہونے کا یہ
الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ
دن آگیا لیکن تم اس سچی بات کو جانتے ہی نہیں تھے ﴿۵۶﴾ بس آج یہ دن آگیا
لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾
کہ ظالموں کو ان کا کوئی عذر بہانہ کام نہ آئے گا اور اب وہ اپنے رب کو راضی کرنے کا موقع بھی کھو چکے ہوں گے ﴿۵۷﴾

منزل ۵

ف۵۱ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ نقصان پر اللہ کی طرف رجوع ہو جاتے ہیں اور بعضے تو ایسے بھی نالائق ہیں کہ بھولر نقصان اٹھانے کے بعد بھی اپنے کفر سے باز نہیں آتے چاہے آندھی آئے، سیلاب آئے، برف باری ہو، سخت طوفان سے کھیتیاں برباد ہوں جان مال کا نقصان ہو تب بھی کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اپنا کفر نہیں چھوڑتے۔

ف۵۲ جس طرح مردے سننے سے محروم ہیں اسی طرح بہرا بھی لیکن بہرا آدمی جب آواز دینے والے کی طرف دیکھ رہا ہو تو کچھ نہ کچھ بات اشارے سے اس کی سمجھ میں آجاوے گی مگر کوئی بہرا ہو کر بھی داعی کی پکار پر بھاگ کھڑا ہو تو اب کوئی بات سن لینا اس کے لئے ممکن نہیں۔

ف۵۵ قبر میں پڑے مردے جب حشر کے دن اٹھ کھڑے ہوں گے تو دنیا کی زندگی اور قبر کی زندگی انہیں بہت ہی تھوڑی مدت بلکہ گھڑی بھر کی معلوم ہوگی خاص کر مجرم لوگ تو قسمیں کھا جائیں گے کہ گھڑی بھر کے سوا ہم کو دنیا میں رہنے کا موقع ہی کہاں تھا بعض کہیں گے کہ دنیا میں ایک دن کی مدت رہ آئے ہیں تو کوئی یہ بیان دے گا کہ دس دن تک رہے ہوں گے۔ کچھ یہ بھی کہیں گے کہ زمین میں ہم بہت تھوڑی مدت رہے ہیں لیکن جو لوگ اللہ کی کتاب کا علم رکھتے ہوں گے اور ایمان کے داعی ہوں گے وہ بولیں گے کہ مردوں کے زندہ ہونے کا دن اتنا بڑا ہے کہ تم کو دنیا کی زندگی اور قبر اور عالم برزخ کا وقت بہت کم معلوم ہوتا ہے لیکن اللہ نے جس کو جتنی مدت تک یہاں رکھنا تھا اتنی مدت وہ رہ کر اب حشر وحساب کے دن لا کھڑا کر دیا گیا ہے۔

51. और अगर हम उन की खेतियों पर ऐसी आंधी भेज दें जिस की वजह से उनकी खेतियाँ पीली पड़ जायें उसके बाद भी यह अपना इन्कार नहीं छोड़ेंगे।

52. आप मुर्दों को नहीं सुना सकते और पीठ फेर कर भागने वाले बहरे लोगों को भी आप अपनी दावत की बात नहीं सुना सकोगे।

53. और अंधों को जो अपनी राह गुम कर चुके हों उनको आप हिदायत नहीं कर सकते आप तो उनको सुना सकोगे जो हमारी आयतों पर ईमान लाकर इस्लाम कबूल करना चाहते हों।

54. अल्लाह वही है जो तुम्हारी पैदाईश इस हाल में करता है कि तुम बहुत ही कमज़ोर होते हो फिर इस कमज़ोरी के बाद तुमको ताकत अता फरमाता है फ़िर ताकत देने के बाद ऐसे बुढ़ापे में डाल देता है कि बाल भी सफ़ेद हो जाते हैं जिस तरह चाहता है पैदाइश के सिलसिले को जारी रखता है और वही इल्म वाला और कुदरत वाला है।

55. और जिस दिन क़ियामत आ जायेगी तो मुजरिम लोग कसम खा कर बयान देंगे कि हमको घड़ी भर के सिवा रहने का मौका नहीं मिला था ऐसी ही उलटी बातें दुनिया में कहते थे।

56. और जिन लोगों को इल्म और ईमान अता किया गया था वह जवाब में कहेंगे कि अल्लाह की किताब में बताये हुये के मुताबिक़ तुम ज़िन्दा होने के दिन तक रहे हो अब देख लो कि मुर्दों के ज़िन्दा होने का यह दिन आ गया लेकिन तुम इस सच्ची बात को जानते ही नहीं थे।

57. बस आज यह दिन आ गया कि ज़ालिमों को उनका कोई बहाना काम न आयेगा और अब वह अपने रब को राज़ी करने का मौका भी खो चुके होंगे।

51. And if WE send a wind (of a different sort,) and they see their tilth yellow (and burnt,) then they would become, thereafter, unthankful (to their LORD, ALLAH, as) disbelievers!

52. So verily, you cannot make the dead to hear, nor can you make the deaf to hear the call, when they show their backs, turning away.

53. Nor can you be a guide to the blind (of heart), out of their error, (when they make no serious attempt to come out of the depth of error). You can make to hear only those who believe in OUR signs, and who are (willing to be) submissive (to US). | 5 | 13 | 8 |

54. ALLAH is HE Who created you in (a state of) weakness, then gave you strength after weakness, (as you grew up); then after strength gave (you) weakness (in old age) and grey hair. HE creates what HE wills, and HE is Knower (of every change), the All-powerful.

55. And on the Day, when the Hour will be established, the culprits will swear that they stayed not but an hour, thus (similarly), were they ever deluded, (in the life of the world).

56. And those who have been bestowed with knowledge and faith will say: "Indeed you have tarried according to the Decree of ALLAH until the Day of Upraising; so this is the day of Upraising, but you knew not (in your life-time).

57. On that Day their excusing (of themselves) will not profit them who did wrong, nor shall they be allowed to please ALLAH.

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال بیان فرمادی ہے۔ اب آپ ان کے پاس

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ

کوئی بھی آیت پیش کریں تو ان کافروں کا ایک ہی جواب ہوگا کہ تم غلط بات

اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ (٥٨) كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى

کہتے ہو (٥٨) اب جو لوگ علم کی بات کو غلط بتانے میں اپنا زور لگائے جاتے ہیں

قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ (٥٩) فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

ہیں تو ایسے لوگوں کے دلوں پر اللہ نے بند لگا دیا ہے (٥٩) بس تم صبر سے جمے رہو بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ (٦٠) ع

سچا ہے اور جمے رہو کہ جو لوگ یقین نہیں لاتے ہیں وہ تم کو اچھال کر آپے سے باہر کرنے میں کامیاب نہ ہو پائیں (٦٠)

آیاتها ٣٤ ـ (٣١) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّةٌ (٥٧) ـ رکوعاتها ٤

سورۃ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل فرمائی گئی اس میں چونتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ (١) تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ (٢) هُدًى وَّ

الف لام میم (١) یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو دانشمندی سے بھرپور ہے (٢) یہ کتاب ہدایت کی اور بھلائی

رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ (٣) الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

چاہنے والوں کے لئے رحمت ہی رحمت ہے (٣) جو لوگ بھی نماز کو قائم رکھیں گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں گے

وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ (٤)

اور آخرت پر یقین رکھیں گے وہ اس رحمت کو پالیں گے (٤)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ لوگ اپنے رب کی طرف جانے والی راہ کو پاگئے اور کامیاب

الْمُفْلِحُوْنَ (٥) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ

ہوگئے (٥) لوگوں میں بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو غفلت میں ڈالنے والی خرافاتی

الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ

باتوں کے خریدار بنتے ہیں اور دوسروں کو نادانی سے اللہ کی راہ سے دور کر ڈالتے ہیں اور اللہ والی بات کو

ف۶۰ جان بوجھ کر جو آدمی حق کی مخالفت میں مشغول ہو اس کی حرکت کو بھلے طریقے سے ٹال کر اللہ کی مدد کا انتظار کرنا چاہیے ایسا آدمی سمجھانے بتانے سے بھی ماننے والا نہیں البتہ داعی اپنا اخلاق اور دعوتی فریضہ جاری رکھے اور ایسے جاہل اور نادانوں سے جھگڑنے اور الجھنے کے بجائے دور رہے، مزید معلومات کے لئے دیکھئے ۴۱ حٰم السجدہ آیت نمبر ۳۴، ۳۵۔

58. बेशक हमने इस कुरआन में लोगों के लिए हर तरह की मिसाल बयान फरमा दी है अब आप उनके पास कोई भी आयत पेश करें तो उन काफ़िरों का एक ही जवाब होगा कि तुम ग़लत बात कहते हो।

58. And indeed WE have in this Quran propounded all means of similitude for mankind (for their guidance and admonition). But if you bring to them any sign, the disbelievers are sure to say: "You are but deluded."

59. अब जो लोग इल्म की बात को ग़लत बताने में अपना ज़ोर लगाये जा रहे हैं तो ऐसे लोगों के दिलों पर अल्लाह ने बंद लगा दिया है।

59. Thus, does ALLAH seal up the hearts of those who know not, (do not exert their will to know).

60. बस तुम सब्र से जमे रहो बेशक अल्लाह का वादा सच्चा है और चौकन्ने रहो कि जो लोग यक़ीन नहीं ला रहे हैं वह तुमको उछाल कर आपे से बाहर करने में कामयाब न हो पायें।

60. So have patience, (on every provocation); verily, ALLAH's promise is true. And let not those who have no conviction, make you unsteady. | 6 | 7 | 9 |

31. लुकमान

सूरह लुकमान मक्का में उतारी गई इस में चौंतीस (34) आयतें और चार (4) रूकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

31. SURAH: LUQMAN

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 34 AYATS AND 4 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ़-लाम-मीम।

1. Alif. Laam. Meem.

2. यह आयतें हैं ऐसी किताब की जो दानिशमन्दी से भरपूर है।

2. these are verses of the Wise Book, (the Quran);

3. यह किताब हिदायत की राह बतलाती है और नेकी करने वालों के लिये रहमत ही रहमत है।

3. a guidance and a mercy for the well-doers, (obligers);

4. जो लोग भी नमाज़ को क़ायम रखेंगे और ज़कात अदा करते रहेंगे और आख़ेरत पर यक़ीन रखेंगे वह इस रहमत को पा लेंगे।

4. Those who establish the (regular) prayer, and pay the poor-due, and are convinced of the Hereafter;

5. यह लोग अपने रब की तरफ़ जाने वाली राह को पा गये और कामयाब हो गये।

5. Such are on guidance from their LORD, and such are the successful.

منزل ۵

وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾
ہنسی میں ٹال جاتے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے بڑی رسوائی کا عذاب ہے ﴿۶﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
اور جب کبھی ہماری آیات اس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو پیٹھ پھیر کر تکبر کرتے ہوئے چل دیتا ہے جیسے ہماری

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
بات اُس نے کبھی سنی ہی نہیں اور جیسے کہ اس کے کان میں کسی نے ڈاٹ ٹھونس دی ہو ایسے لاپرواہ بہرے کو دردناک عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
خبر سنادو ﴿۷﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لئے نعمت والے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
باغ ہیں ﴿۸﴾ جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
اور وہی بڑا غالب اور حکمت والا ہے ﴿۹﴾ آسمان کو بغیر کھمبے بغیر ستون کے پیدا کر دیا یہ تم بھی دیکھ

تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
رہے ہو اور زمین میں پہاڑوں کو میخ اور لنگر کی طرح ڈال دیا کہ زمین کو لے کر کہیں ڈانواڈول

وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
نہ ہو جائے اور زمین میں ہر طرح کے جاندار پھیلا دیئے اور آسمان سے پانی بھی ہم نے برسایا، پھر زمین

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ
میں ہر عمدہ قسم کے جوڑے اُگا کر زمین کو رونق عطا کی ﴿۱۰﴾ یہ اللہ کی پیدا کی

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
ہوئی چیزوں کا تعارف ہے اب تم مجھے بتاؤ کہ جو اللہ کے سوا دوسرے ہیں انھوں نے کیا کچھ پیدا کیا ہے ذرا اُن کا بھی

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ
تعارف کرا دو بلکہ یہ ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿۱۱﴾ اور ہم نے لقمان کو دانشمندی عطا فرمائی تھی اس حکم کے ساتھ

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
کہ اللہ کا شکر ادا کرو اور جو بھی اللہ کا شکر ادا کرے گا تو اس میں اُسی کا بھلا ہوگا اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ کو کسی کی بھی

لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ
پرواہ نہیں، اُس کی بڑی تعریف والی شان ہر جگہ نمایاں ہے ﴿۱۲﴾ لقمان

ع ۱۰

ف ۱۰ ہر کوئی اپنی آنکھ سے دیکھ رہا ہے کہ آسمان بغیر کسی کھمبے ستون اور سہارے کے اُدھر تنا ہوا ہے مضبوط بندش کہیں جھول نہیں، پکی چھت ایسی کہ کہیں سوراخ نہیں، کہیں تفاوت نہیں فرق نہیں، اُس کا تمام تر وزن LOAD اللہ کے امر کے تحت اُدھر ٹکا ہوا ہے پھر پہاڑ اس ڈھب پر ڈالے کہ زمین کا NATURAL BALANCE قدرتی توازن برقرار رہے۔ اگر ایسا نہ کرتے تو زمین کی گردش میں ہر گھڑی بڑے بڑے حادثے ہوتے اور آدم کا گھرانہ یہاں آباد نہیں ہو سکتا تھا

ف ۱۱ بعض کہتے ہیں کہ حضرت لقمان نبی تھے اور بعض کہتے ہیں کہ حکیم تھے اور حبشی بھی حضرت داؤدؑ کا زمانہ پایا اور اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں نہایت سوجھ بوجھ اور دور اندیشی سے لوگوں کو تعلیم فرماتے تھے۔

6. लोगों में बहुत से ऐसे होते हैं जो ग़फ़लत में डालने वाली खुराफाती बातों के खरीदार बनते हैं और दूसरों को नादानी से अल्लाह की राह से दूर कर डालते हैं और अल्लाह वाली बात को हंसी में टाल जाते हैं ऐसे लोगों के लिए बड़ी रूसवाई का अज़ाब है।

6. And of mankind is he who purchases, (is engrossed in), an idle discourse (in preference to the Divine Discourse) that he may mislead (men) from the Path of ALLAH without knowledge, and takes it by way of mockery. For such there will be a humiliating torment (in the Hell-Fire).

7. और जब कभी हमारी आयतें इस पर तिलावत की जाती हैं तो पीठ फेर कर घमंड करते हुये चल देता है जैसे हमारी आयतें उस ने सुनी ही नहीं और जैसे कि उस के कान में किसी ने डाट ठूंस दी हो ऐसे लापरवाह को दर्दनाक अज़ाब की खबर सुना दो।

7. and when OUR revelations are recited to such a one, he turns away in pride, as if he did not hear that at all; as if there were deafness in his ears. So announce to him an afflictive torment.

8. बेशक जो ईमान लायेंगे और नेक अमल करेंगे उनके लिये नेअमत वाले बाग़ हैं।

8. Verily those who believe and do righteous good deeds, theirs shall be Gardens of Delight (Paradise);

9. जहाँ वह हमेशा के लिये रहेंगे यह अल्लाह का सच्चा वादा है और वही बड़ा ग़ालिब और हिकमत वाला है।

9. abiders they will be therein. It is a Promise of ALLAH in truth. And HE is the Mighty, the Wise.

10. आसमान को बग़ैर खम्बे के पैदा कर दिया तुम भी देख रहे हो और ज़मीन में पहाड़ों को लंगर की तरह डाल दिया कि ज़मीन को लेकर कहीं डांवाडोल न हो जाये और ज़मीन में हर तरह के जानदार फैला दिये और आसमान से पानी हमने बरसाया फिर ज़मीन में हर उम्दा किस्म के जोड़े उगा कर ज़मीन को रौनक अता की।

10. HE has created the heavens, that you see, without pillars, and has cast firm mountains on the earth, lest it move away with you. And HE has scattered thereon every kind of animals.

11. यह अल्लाह की पैदा की हुई चीज़ों का बयान है अब तुम मुझे बताओ कि जो अल्लाह के सिवा दूसरे हैं उन्होंने क्या कुछ पैदा किया है ज़रा उनकी भी पहचान करा दो बल्कि यह ज़ालिम खुली हुई गुमराही में हैं।

11. This is the creation of ALLAH; show me what those, besides HIM have created! Nay, the unjust (wrong-doers) are in manifest error.

| 1 | 11 | 10 |

12. और हमने लुकमान को दानिशमन्दी अता फरमाई थी इस हुक्म के साथ कि अल्लाह का शुक्र अदा करो और जो भी अल्लाह का शुक्र अदा करेगा तो उसमें उसी का भला होगा और जो नाशुक्री करे तो बेशक अल्लाह को किसी की भी परवाह नहीं उसकी बड़ी तारीफ वाली शान हर जगह नुमायाँ (ज़ाहिर) है।

12. And indeed WE bestowed upon Luqman wisdom, (true doctrine coupled with religious acts), saying: "Give thanks to ALLAH," and whoever gives thanks, he gives thanks for (the good of) his own self. And whoever is unthankful- then verily ALLAH is Self-Sufficient, (requiring the thanks and praise of none), Worthy of all praise.

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
نصیحت کرتے ہی رہتے تھے اپنے بیٹے کو بھی انھوں نے یہ نصیحت کی کہ اے بیٹے دیکھ اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ماننا بیشک
بِاللّٰهِ ۣ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بات یہ ہے کہ شرک کرنا ایک بہت بھاری ظلم والا گناہ ہے ⑬ ہم نے انسان کو یہ وصیت کردی کہ اپنے ماں
بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے، اُس کی ماں تھک تھک کر اُس کا بوجھ لادے رہی اس کو دودھ پلانے پر دو سال لگ گئے۔
فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾ النصف
اے انسان تو میرا اور اپنے ماں باپ کا حق مان، تم کو میری ہی طرف واپس آنا ہے ⑭
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
ہاں اگر ماں باپ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو شرک کرے جس کی علمی دلیل تیرے پاس کبھی نہیں ہو سکتی تو پھر ان کا حکم مت
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ
ماننا لیکن دنیا میں اُن کے ساتھ بھلی طرح گذران کرتے رہنا راہ تو صرف اُس کی چل پڑنا جو میری
وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
طرف رجوع ہو گیا پھر تم سب کے سب میری ہی طرف لوٹ کر واپس آؤ گے تب میں تم کو تمہارے
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ
کئے ہوئے سب کاموں کی خبر دوں گا ⑮ اے بیٹے بات دراصل یہ ہے کہ اگر کوئی بھی
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ
عمل چاہے وہ رائی کے دانے کے برابر ہو پھر یہ چیز کسی پتھر کی چٹان میں چھپی ہو یا آسمانوں اور زمین میں کہیں بھی ہو
فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ
تب بھی اللہ اُس چیز کو لاکر اپنے حضور حاضر کرے گا، بیشک بات یہ ہے کہ اللہ بڑے بھید کی بات جاننے والا
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
اور خبر رکھنے والا ہے ⑯ بیٹا نماز کو قائم رکھنا بھلے کاموں کا حکم کرنا اور بُرے کاموں سے
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ
منع کرتے رہنا اور اس خدمت میں تجھ پر جو بھی مصیبت پڑ جائے اُسے برداشت کر لینا، بیشک
اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ
جی کو تھام لینا بڑے حوصلے کا کام ہے ⑰ اور لوگوں سے گال پھلاکر

ف١٣ لقمان کی نصیحت کا تذکرہ کرنے کے بعد اللہ نے فرمایا کہ ہماری طرف سے انسان کو تاکید کے ساتھ وصیت ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک جاری رکھے اگلی آیت ١٥ میں حکم دیا گیا ہے کہ ماں باپ اگر شرک پر اولاد کو آمادہ کریں تو ان کی بات کا ماننا اولاد کے لئے ضروری نہیں لیکن مشرک ماں باپ کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اچھا سلوک کرنے اور ان کی خدمت کرنے کو اللہ نے منع نہیں کیا ہے۔ یہ اسلام کا انتظام عدل وانصاف ہے اور اس کی خوبی ہے کہ ماں باپ مشرک اور کافر ہی کیوں نہ ہوں اولاد پر ان کا جو حق ہے اس کی ادائیگی مسلم مومن اولاد پر بھی لازم ہے البتہ کفر وشرک میں ماں باپ ہوں یا کوئی اور کسی کی بھی اطاعت نہیں کی جائے گی۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

13. लुक़मान नसीहत करते ही रहते थे अपने बेटे को भी उन्होंने यह नसीहत की कि ऐ बेटे ! देख अल्लाह के साथ किसी को भी शरीक न मानना बेशक बात यह है कि शिर्क करना एक भयानक जुल्म वाला गुनाह है।

13. And when Luqman said to his son, while he was advising him: "O my son! Associate not any, (thing or being), with ALLAH, verily this associating is a tremendous wrong; (compared with which every other sin is of a lesser degree).

14. हमने इन्सान को यह वसीयत कर दी कि अपने माँ बाप के साथ नेक सुलूक करे उसकी माँ थक थक कर उसका बोझ लादे रही उसको दूध पिलाने पर दो साल लगाये ऐ इन्सान तू मेरा और अपने माँ बाप का हक़ मान तुमको मेरी ही तरफ़ वापस आना है।

14. And We have enjoined upon man (to be dutiful and good) to his parents. His mother bears him, in hardship upon hardship; and his weaning is in two years,- give thanks to me and your parents- unto ME is the final destination.

15. हाँ अगर माँ बाप तुझ पर दबाव डालें कि मेरे साथ तू शिर्क कर ले जिसकी इल्मी दलील तेरे पास कभी नहीं हो सकती तो फिर उनका हुक्म कभी मत मानना लेकिन दुनिया में उनके साथ भली तरह गुज़रान करते रहना राह तो सिर्फ़ उस की चल पड़ना जो मेरी तरफ़ रूजूअ हो गया फिर तुम सब के सब मेरी ही तरफ़ लौट कर वापस आओगे तब मैं तुमको तुम्हारे किये हुये सब कामों की ख़बर दूँगा।

15. And if they (parents), strive to make you associate with ME, that whereof you have no knowledge, then obey them not; but keep them honourable company in this world reputably; and follow the path of him who turns to me in repentance (and in obedience). Then to ME is your return, and I shall declare to you what you have been doing.

16. ऐ बेटे बात दरअसल यह है कि अगर कोई भी अमल चाहे वह राई के दाने के बराबर हो फिर यह चीज़ किसी पत्थर की चट्टान में छुपी हो या आसमानों और ज़मीन में कहीं भी हो तब भी अल्लाह इस चीज़ को लाकर अपने हुज़ूर हाज़िर कर लेगा बेशक बात यह है कि अल्लाह बड़े भेद की बात जानने वाला और ख़बर रखने वाला है।

16. "O my son! If it be (anything) equal to the weight of a grain of mustard seed, and though it be in a rock, or in the heavens, or in the earth, ALLAH will bring it forth. Verily ALLAH is Subtle, Well-Aware."

17. बेटा नमाज़ को क़ायम रखना भले कामों का हुक्म करना और बुरे कामों से मना करते रहना और इस ख़िदमत में तुझ पर जो भी मुसीबत पड़ जाये उसे बरदाश्त कर लेना बेशक जी को थाम लेना बड़े हौसले का काम है।

17. "O my son! Establish (regular) prayer, and enjoin (people) all that is good, (reputable), and forbid iniquity; and bear with patience whatever befalls you; verily, that is of the firmness of the virtues."

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
بے رُخی سے بات نہ کرنا اور دھرتی پر اِتراکر نہ چلنا ، بیشک بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی ایسے آدمی کو پسند نہیں فرماتا جو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ
اپنی بڑائی ہانکتا ہو اور فخر ظاہر کرتا ہو ﴿١٨﴾ بیچ کا
فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
درمیانی طریقہ اختیار کرو اور اپنی آواز میں شریفانہ طور پر دھیما لہجہ استعمال کرو بیشک تمام آوازوں میں
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
ناپسند آواز گدھوں کی آواز ہے ﴿١٩﴾ کیا تم لوگوں نے غور نہیں کیا آسمان اور زمین
سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
کی چیزوں کو اللہ نے تمہاری ضروریات اور فائدے کے کاموں میں لگا رکھا ہے اور ظاہر اور باطن میں اپنی
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ
بھرپور نعمتوں کی تم پر ریل پیل کردی پھر بھی انسانوں میں بہت سے ایسے ناسمجھ لوگ ہیں جو اللہ کے بارے میں
النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
بے علمی کی بات کہتے ہیں اور راہِ ہدایت پر چلنا نہیں چاہتے اور روشن کتاب کے بغیر اپنی بحث وتکرار
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَا
جاری رکھتے ہیں ﴿٢٠﴾ ایسے لوگوں سے جب بھی کہا گیا کہ اللہ نے جو نازل فرمایا ہے
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اس پر چلے چلو تو جواب ان کا یہ ہوتا ہے کہ اپنے باپ دادوں کو ہم نے جس راہ پہ پایا تھا اسی پر چلیں گے یہ تو بڑی
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
عجیب بات انھوں نے کہہ دی کیا شیطان ان کو بھڑکتی آگ میں چلنے کی دعوت دے گا تب بھی یہ ایسا ہی راستہ
السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
اختیار کریں گے ﴿٢١﴾ تو جس کسی نے بھی اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دیا اور نیکی کرنے لگا تو اس نے ایک
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى
مضبوط حلقہ تھام لیا ۔ اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے حضور پہنچ
اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
کر ہی سامنے آئے گا ﴿٢٢﴾ اور جس کسی نے انکار کی راہ اختیار کی ایسوں کا انکار

ع ٢

ف١٨ بادشاہ وزیر افسر اور مالدار کی چال میں گھمنڈ اور بڑائی ہوتی ہے ۔ غنڈہ ، بدمعاش ، بدقماش ، لچے ، لفنگے ، زانی ، چور ، خونی ، ڈاکو کی چال میں بڑی کراہیت اور نفرت ہوتی ہے ۔ مومن کو ایسی تمام چال سے پرہیز کرنا چاہئے آدمی کتنا ہی بڑا ہو پہاڑ اور زمین کو چیر پھاڑ کرنے سے رہا آئے ایک دن زمین کے اندر خود ہی سما جائے گا جسے اپنا یہ انجام یاد ہو وہ بھلا اکڑ کی چال زمین پر کیوں چلے گا ۔
دیکھئے ۵ ، الفرقان آیت نمبر ۶۳
۶۰ ، بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۷
ف١٩ چال ڈھال سے آدمی پہچان لیا جاتا ہے ۔ زمین پر قدم رکھنے کے کئی طریقے ہوتے ہیں جس میں چلنے والے کا مزاج جھلکتا ہے اسی طرح شریف آدمیوں کا طریقہ بات چیت میں مجمع کے لحاظ سے اور موقع کی مناسبت کے لحاظ سے ہونا چاہئے ۔ نرمی کا لہجہ اور شریفانہ کلام اللہ کو پسند ہے ۔ گدھوں کی طرح چیخ چیخ کر بات کرنا نیز غصہ میں لال پیلا ہو کر چلانے لگنا اسلامی تہذیب میں عیب مانا گیا ہے بحث مباحثہ میں بھی طرز کلام نرم ہونا چاہئے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ۔
(٢۵) الفرقان ف٦٣

ف٢٢ جو اللہ کی راہ پر اپنے آپ کو ڈال چکا اور نیک اور اسلام پکڑے اس نے مضبوط کڑا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ۔

18. और लोगों से गाल फुला कर बे रुख़ी से बात न करना और धरती पर इतरा कर न चलना बेशक बात यह है कि अल्लाह किसी भी ऐसे आदमी को पसंद नहीं करमाता जो अपनी बड़ाई हांकता हो और घमन्ड ज़ाहिर करता हो।

18. "And turn not your face away from men (in pride and arrogance); nor walk on earth in a pompous (and conceited) manner. Verily, ALLAH does not approve any vainglorious boaster."

19. बेटा अपनी चाल में दरमियानी तरीक़ा इख़्तियार करो और अपनी आवाज़ में शरीफ़ाना तौर पर धीमा लहजा इस्तेमाल करो बेशक तमाम आवाज़ों में नापसंद आवाज़ गधों की आवाज़ है।

19. "And be moderate (or show no insolence) in your walking; and lower your voice. Verily, the harshest of all voices is the voice (braying) of the ass." 2 | 8 | 11

20. क्या तुम लोगों ने ग़ौर नहीं किया आसमान और ज़मीन की चीज़ों को अल्लाह ने तुम्हारी ज़रूरियात और फ़ायदे के कामों में लगा रखा है और ज़ाहिर और बातिन में अपनी भरपूर नेअमतों की तुम पर रेल पेल कर दी फिर भी इन्सानों में बहुत से ऐसे ना समझ लोग हैं जो अल्लाह के बारे में बेढ़ंगी की बात कहते हैं और राहे हिदायत पर चलना नहीं चाहते और रौशन किताब के बग़ैर अपनी बहस व तकरार जारी रखते हैं।

20. Do you (o men) not see that ALLAH has subjected for you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in earth, and has completed (and perfected) HIS favours upon you, (both,) apparent and hidden? Yet of mankind is he who disputes concerning ALLAH, without knowledge, and with neither guidance nor a Book giving light! (Neither by intuition, nor reason, nor yet revelation!)

21. ऐसे लोगों से जब भी कहा गया कि अल्लाह ने जो नाज़िल फ़रमाया है उस पर चले चलो तो जवाब उनका यह होता है कि अपने बाप दादों को हमने जिस राह पर पाया था उसी पर चलेंगे यह तो बड़ी अजीब बात उन्होंने कह दी क्या शैतान उनको भड़कती आग में जलने की दावत देगा तब भी यह ऐसा ही रास्ता इख़्तियार करेंगे ?

21. And when it is said to them: "Follow that which ALLAH has sent down" they say: "Nay! We shall (follow what we found our fathers upon." What! (would they do so) even if Shaitan had been calling them to the torment of the (blazing) Fire?

22. सुन लो जिस किसी ने भी अपना रुख़ अल्लाह की तरफ़ झुका दिया और नेकी करने लगा तो उसने एक मज़बूत हल्का (कड़ा) थाम लिया तमाम कामों का अंजाम अल्लाह के हुज़ूर पहुँच कर ही सामने आयेगा।

22. And who so submits his face, (whole being), to ALLAH, while he is a righteous, then he has certainly grasped (the most trustworthy,) a firm cable. And to ALLAH return all matters for decision.

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آپ کو غم میں نہ ڈالے آخر ان سب کو ہمارے پاس آنا ہے پھر ہم انھیں بتادیں گے کہ وہ کیا عمل کرکے آئے ہیں، بیشک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

کو سینوں کے اندر کے بھید معلوم ہیں (۲۳) ہم انھیں یہاں کچھ دنوں کے لئے سامان زندگی دیتے ہے پھر ان کو

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

بے بس کرکے سخت عذاب میں ڈال دیں گے (۲۴) اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

کس نے پیدا کیا؟ تو ان کا جواب ہوگا کہ اللہ نے۔ آپ کہو کہ چلو اللہ کا شکر ہوا مگر ان کے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ

اکثر لوگ نادان ہیں (۲۵) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے تمام کا تمام

الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا

ایک اکیلے اللہ کا ہے، بیشک اللہ غنی ہے اور تمام خوبیوں والا ہے (۲۶) زمین میں جتنے درخت ہیں

فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ

اُن کے قلم بنالئے جائیں اور جتنے دریا ہیں اُن سے سیاہی کا کام لیا جائے

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

پھر سات سمندر اور بھی ملالئے جائیں تب بھی اللہ کی تعریف ختم نہ ہوگی

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا

بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۲۷) تم کو پیدا کردینا اور مار کر پھر زندہ کردینا اللہ کے لئے کسی ایک آدمی کے پیدا کردینے

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اور زندہ کردینے سے زیادہ بڑا کام نہیں، بیشک اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے (۲۸) کیا تم نے غور نہیں کیا کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ

اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے سورج اور چاند کو

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اسی نے کام میں لگا رکھا ہے ایک مقرر وقت تک ہر ایک کو چلتے ہی رہنا ہے۔

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور تمہارے ہر کام کی اللہ کو خبر ہے (۲۹) اب یہ حقیقت ہر طرح ثابت ہے کہ

منزل ۵

ف۲۳ داعی حق کو مخالفین کا انکار نسکا اور غم میں ڈالتا ہے۔ ایسے موقع پر اپنے قلب کو اللہ کی طرف متوجہ کرلینا چاہیے کہ آخر ہمارے مخالف بھی نکل کر کہاں جائیں گے۔ سب کا رجوع اللہ کی طرف ہے اس لئے غم کرنے سے کیا فائدہ۔

ف۲۷ اس آیت کا مضمون ۱۸ سورۃ کہف آیت نمبر ۱۰۹ میں بھی بیان ہوا ہے دونوں آیات کا مفہوم یہ ہے کہ سمندروں، نہروں، ندیوں، جھیلوں، دریاؤں اور کنوؤں حتیٰ کہ پانی کے چھوٹے بڑے چشمے، تالاب اور ڈبرے تمام کاموں سے روک کر صرف ایک کام کے لئے وقف کردیئے جائیں اور ان سب مقامات کا پانی صرف روشنائی یعنی سیاہی بناکر لکھنے کے کام میں ہی لایا جائے اور جتنے جنگل ہیں اُن سب کے درختوں کی لکڑیاں تعمیرات کے کام چھوڑ چھاڑ کر آگ میں جلانے اور دوسرے کاموں کو ترک کرکے ان سب کے صرف قلم بناکر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اس کی تعریف اس کی کبریائی اور حکمت و دانائی و دانشمندی اس کی بادشاہت اس کے کارنامے اس کے فرمان، مخلوق پر اس کی نہایت مہربانیاں نہایت شفقتیں، محبتیں، عنایات اور اس کے علاوہ بھی انسان کے دل و دماغ اور خیالات اور تصورات میں سما سکنے والی ساری خوبیاں لکھنے کے لئے یہ سارے درخت اور تمام دریا اور اتنا ہی سامان اور بھی جمع کرلیا جائے بلکہ سات گنا بھی لایا جائے تب بھی اللہ کی خوبیاں لکھنی پوری نہ ہو پائیں گی، قلم گھس جائیں گے اور سمندروں کا پانی خشک ہوجائے گا چیزوں کے قصے تمام ہوجائیں گے لیکن اللہ کی تعریف اور اس کی خوبیوں کا قصہ باقی کا باقی رہ جائے گا۔

23. और जिस किसी ने इन्कार की राह इख़्तियार की ऐसों का इन्कार आप को ग़म में न डाले आख़िर उन सब को हमारे पास आना है फिर हम उन्हें बता देंगे कि वह क्या अमल कर के आये हैं बेशक अल्लाह को सीनों के अंदर के भेद मालूम हैं।

24. हमने उन्हें यहाँ कुछ दिनों के लिये सामाने जिन्दगी दिया है फिर उनको बेबस कर के सख़्त अज़ाब में डाल देंगे।

25. अगर आप उनसे सवाल करें कि आसमानों और ज़मीन को किस ने पैदा किया? तो उनका जवाब होगा कि अल्लाह ने, आप कहो कि चलो अल्लाह का शुक्र हुआ मगर उनके अक्सर लोग नादान हैं।

26. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है तमाम का तमाम एक अकेले अल्लाह का है बेशक अल्लाह ग़नी है और तमाम खूबियों वाला है।

27. ज़मीन में जितने पेड़ है उनके क़लम बना लिये जायें और जितने दरिया हैं उन से सियाही का काम लिया जाये फिर सात समुंदर और भी मिलाए जायें तब भी अल्लाह की तारीफ़ ख़त्म न होगी बेशक अल्लाह ग़ालिब और हिकमत वाला है।

28. तुमको पैदा कर देना और मार कर फिर ज़िन्दा कर देना अल्लाह के लिए किसी एक आदमी के पैदा कर देने और ज़िन्दा कर देने से ज़्यादा बड़ा काम नहीं बेशक अल्लाह सुनने और देखने वाला है।

29. क्या तुमने ग़ौर नहीं किया कि अल्लाह रात को दिन में दाख़िल फ़रमाता है और दिन को रात में दाख़िल फ़रमाता है सूरज और चांद को उसी ने काम में लगा रखा है एक मुकर्रर वक़्त तक हर एक को चलते ही रहना है और तुम्हारे हर काम की अल्लाह को ख़बर है।

23. And whoever disbelieves, let not his disbelief grieve you; to US is their return, and WE shall inform them what they have done. Verily, ALLAH is the Knower of what is in their bosoms.

24. WE let them enjoy (this world and its pleasures) for a while, and then WE shall drive them to a great torment.

25. And were you to ask them: "Who has created the heavens and the earth?" They will surely say: "ALLAH!" Say: "All the praises be to ALLAH!" But most of them know not; (the implication of their own this admission).

26. ALLAH's is whatsoever is in the heavens and in the earth. Verily, ALLAH! HE is the Self-Sufficient, (free of all wants), Worthy of all praise.

27. And if all the trees on the earth were pens and the sea (were ink, wherewith to write) with seven seas behind it to add to its (supply), yet the Words of ALLAH would not be exhausted; (words denoting HIS excellence, HIS attributes and HIS perfections). Verily ALLAH is Mighty, Wise.

28. And the creation of you all and the upraising of you all are as though of one soul. Verily ALLAH is Hearing, and seeing.

29. Do you not see that ALLAH merges the night into the day and merges the day into the night; and has subjected the sun and the moon, each running its course for a term appointed; and that ALLAH is All-Aware of what you do.

منزل ٥

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ
اللہ برحق ہے سچا ہے اور اللہ کے سوا یہ لوگ جن کو دعا میں پکارتے ہیں یہ کام غلط ہے اور بیشک
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
ع ۱۱ ۱۲
اللہ تعالیٰ ہی عالی شان اور سب سے بڑا ہے (۳۰) یہ بھی دیکھ لو کہ سمندروں میں اللہ کی
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ
نعمتوں کو لئے ہوئے کشتی کس شان سے چلتی ہے تاکہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے، یقینی بات
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ وَاِذَا
ہے کہ دریائی سفر میں بھی ہر صبر کرنے والے اور شکر گذار کے لئے نشانیاں موجود ہیں (۳۱) جب موج کی
غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لہریں چھا جاتی ہیں تب دریائی مسافر خالص عقیدے کے ساتھ ایک اللہ سے دعا کرتے ہیں لیکن جب ان کو طوفان
لَهُ الدِّيْنَ ڬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ
سے بچا کر زمین کی طرف لے آتا ہے تو کچھ ہی لوگ ہمارے اس احسان کو یاد رکھتے ہیں اور ہماری نشانیوں
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾ يٰٓاَيُّهَا
کی مخالفت وہی لوگ کرتے ہیں جو جھوٹے اور ناشکرے ہیں (۳۲) اے انسانو!
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کا خوف کرو جب کوئی والد کسی چیز میں اپنی اولاد کو کچھ کام نہ آئے گا
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ
اور یہ بھی نہ ہوگا کہ اولاد اپنے والد کو کچھ کام آسکے، جو کچھ ہوگا اللہ کے انصاف والے وعدے کے مطابق
وَّالِدِهٖ شَيْــــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
اور سچ کی بنیاد پر ہوگا، پس پار کی زندگی تم کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اور جو کسی دھوکہ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾
اللہ کے بارے میں کوئی فریبی تم کو فریب دے کر بہکا نہ دے (۳۳)
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
آخری گھڑی والے آخرت کے دن کا علم صرف اللہ کو ہے بارش بھی وہی نازل فرماتا ہے اور
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّا
ماں کے پیٹ میں بچے کی ہر حالت سے اللہ ہی واقف ہے اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا

۳۲ یہ تذکرہ ہے سمندر میں کشتی جہاز کے مسافروں پر طوفان کے وقت کی حالت کا جب اوپر آسمان اور نیچے پانی ہی پانی اور جہاز اب ڈوبا کہ تب ڈوبا۔ ایسے وقت میں ہر کوئی غیر اللہ کو بھول کر صرف ایک اکیلے اللہ کو پکارتا ہے کہ اب تمام سہارے کہیں دکھائی نہیں دیتے۔ اس موقع پر دل کی جو کیفیت ہوتی وہی اصل دین کا تقاضہ ہے کہ خالص عقیدہ کے ساتھ صرف اللہ کو پکارنا اور باقی سب کو بھول جانا دیکھئے ۔ ۴۹۔ عنکبوت آیت نمبر ۶۵

۳۳ اللہ کے بارے میں اور آخرت کے بارے میں شیطان اور اس کے ایجنٹ مشرک چودھری لوگ طرح طرح کے فریب والے وعدے کرتے ہیں جب کہ وہاں کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا نہ باپ بیٹے کو نہ اولاد والدین کو سب کو اپنی اپنی پڑی ہوگی ہر ایک کا ایمان اور نیک عمل ہی اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا سبب بن سکے گا۔

30. अब यह हक़ीक़त हर तरह साबित है कि अल्लाह बरहक़ है सच्चा सच्चा है और अल्लाह के सिवा यह लोग जिन को दुआ में पुकारते हैं यह काम ग़लत हैं और बेशक अल्लाह ही आलीशान और सब से बड़ा है।

30. That is because ALLAH! HE is the Truth, (the only Reality), and that which they invoke besides ALLAH is falsehood; and that ALLAH- HE is the Most-High, the Most Great!

3 11 12

31. यह भी देख लो कि समुंदरों में अल्लाह की नेअमतों को लिये हुये कश्ती किस शान से चलती है ताकि अल्लाह तुमको अपनी निशानियाँ दिखलाये यक़ीनी बात है कि दरयाई सफ़र में भी हर सब्र करने वाले और शुक्र गुज़ार के लिये निशानी मौजूद है।

31. Do you not see that the ships sail through the sea by the favour of ALLAH, that HE might show you of HIS signs? Verily in this are signs for every patient, grateful (heart.)

32. जब मौज की लहरें छा जाती हैं तब दरयाई मुसाफ़िर ख़ालिस अक़ीदे के साथ एक अल्लाह से दुआ करते हैं लेकिन जब उनको तूफ़ान से बचा कर ज़मीन की तरफ ले आता है तो कुछ ही लोग हमारे इस एहसान को याद रखते हैं और हमारी निशानियों की मुख़ालेफ़त वही लोग करते हैं जो झूठे और ना शुकरे हैं।

32. And when a wave covers them like shades - (like clouds of sea-water)- they invoke ALLAH, making (their) faith pure for HIM. But when HE brings them safe to land, (only) some of them keep to the middle course. But none denies OUR Signs, except every perfidious ungrateful.

33. ऐ इन्सानो ! उस दिन के आने से पहले अपने रब का ख़ौफ़ करो जब कोई वालिद किसी चीज़ में अपनी औलाद को कुछ काम न आयेगा और यह भी न होगा कि औलाद अपने वालिद को कुछ काम आ सके जो कुछ होगा अल्लाह के इन्साफ़ वाले वादे के मुताबिक और सच की बुनियाद पर होगा, इस पार की ज़िन्दगी तुमको धोके में न डाल दे और चौकस रहो कि अल्लाह के बारे में कोई फरेबी तुमको फरेब दे कर बहका न दे।

33. O mankind! Be conscious of your LORD, and fear the Day whereon no father would (be able to) avail aught for his son, nor a son will atone for his father at all. Verily, the Promise of ALLAH is true, let not then the life of this world deceive you, nor let the chief deceiver (Shaitan), deceive you in regard to ALLAH.

ذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ

اور کسی جان کو یہ بھی نہیں معلوم کہ زمین میں کس جگہ اسے موت آپکڑے گی ، یقیناً کامل علم

تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾

والا اور پوری خبر رکھنے والا صرف اللہ ہے ﴿۳۴﴾　　　　ع ۱۴

آیاتھا ۳۰　(۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵)　رکوعاتھا ۳

سورۂ سجدہ مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۳۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ

الف لام میم ﴿۱﴾ یہ کتاب جو تمام جہانوں کے پالنہار کی طرف سے بڑی شان سے نازل فرمائی گئی ہے جس میں شک کی

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

گنجائش نہیں ہے ﴿۲﴾ اور ان کا قول بھی سن لو جو یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی اس کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر پیش

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کر لیا ہے بلکہ یہ حق اور سچی کتاب ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ اس قوم کے نام ہمارا فرمان جاری کریں جن کے پاس آپ سے پہلے ہمارا حکم نہیں پہنچا تھا تاکہ ان کو

لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ہدایت کی راہ چلنے میں دشواری نہ ہو ﴿۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن کے درمیان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

کی تمام چیزوں کو چھ دن میں پیدا فرمادیا پھر عرش یعنی تخت سلطنت پر اُسی کی جلوہ فرمائی اور

عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا

قبضہ قائم ہے - ایسے اللہ کے مقابلہ میں تمہارا کون مددگار اور سفارشی ہوسکتا ہے - کیا پھر بھی

شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

نصیحت والی بات کو قبول نہیں رکھوگے ﴿۴﴾ آسمان سے زمین تک اللہ کی بنائی ہوئی

السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ

تدبیر کے مطابق اس کے احکامات چلتے ہیں اور ان کے نتیجے اس کے دربار میں ایک ایسے دن میں پہنچ

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ

جائیں گے جو تمہاری گنتی سے ایک ہزار برس کا ہوگا ﴿۵﴾ اس کی شان

ف۵ معلوم ہوا کہ اللہ کی بنائی ہوئی کائنات میں ہر جگہ دن بارہ گھنٹے کا نہیں بلکہ زمین پر ایک ہزار برس ہوں تو آسمان والی مخلوق کا ایک دن اور ہمارے یہاں پچاس ہزار سال تو اُن کے یہاں ایک دن - حسب ذیل آیات بھی دیکھ لیجئے -
(۲۲) سورۂ حج ۴۷
(۷۰) معارج ۴

34. आख़री घड़ी वाले आख़ेरत के दिन का इल्म सिर्फ़ अल्लाह को है बारिश भी वही नाज़िल फ़रमाता है और माँ के पेट में बच्चे की हर हालत से अल्लाह ही वाक़िफ़ है और कोई जीवधारी नहीं जानता कि वह कल क्या अमल (कर्म) करेगा और किसी जान को यह भी नहीं मालूम कि ज़मीन में किस जगह उसे मौत आ पकड़ेगी यक़ीनन कामिल इल्म वाला और पूरी ख़बर रखने वाला सिर्फ़ अल्लाह है।

34. Verily, ALLAH! With HIM (alone) has the knowledge of the Hour; and HE sends down the rain, and knows what, (and who), is in the wombs! And no person knows what he will earn tomorrow; and no person knows in what land he will die. Verily, ALLAH is knowing, Aware.

4 | 4 | 13

32. सजदा

सूरह सजदा मक्का में उतारी गई इस में तीस (30) आयतें और तीन (3) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

32. SURAH: AS-SAJDA

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 30 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ़–लाम–मीम।
2. यह किताब जो तमाम जहानों के पालनहार की तरफ़ से बड़ी शान से नाज़िल फ़रमाई गई है जिस में शक की गुंजाइश नहीं।
3. और उनका कौल भी सुन लो जो यह कहते हैं कि उसने खुद ही इस किताब को अपनी तरफ़ से बना कर पेश कर दिया है बल्कि यह हक़ और सच्ची किताब है आपके रब की तरफ़ से ताकि आप उस कौम के नाम हमारा नोटिस जारी कर दें जिन के पास आप से पहले हमारा हुक्म नहीं पहुँचा ताकि उन को हिदायत की राह चलने में दुश्वारी न हो।
4. वह अल्लाह ही है जिस ने आसमानों और ज़मीन को और उनके दरमियान की तमाम चीज़ों को छः दिन में पैदा फ़रमा दिया फिर अर्श यानी तख़्ते सल्तनत पर उसी की जलवा फ़रमाई और कब्ज़ा कायम है ऐसे अल्लाह के मुक़ाबले में तुम्हारा कौन मददगार और सिफ़ारिशी हो सकता है क्या फिर भी नसीहत वाली बात को कबूल नहीं रखोगे।
5. आसमान से ज़मीन तक अल्लाह की बनाई हुई तदबीर के मुताबिक उसके अहकामात चलते हैं और उनके नतीजे उसके दरबार में एक ऐसे दिन में पहुँचते हैं जो तुम्हारी गिनती से एक हज़ार बरस का होगा।

1. Alif. Laam. Meem.
2. The revelation of the Book, (this Quran), is from the LORD of the worlds, wherein there is no doubt.
3. Will they say: "He has fabricated it?" Nay, it is the truth from your LORD, that you may warn therewith a people to whom no Warner has come before you, in order that they may be guided.
4. ALLAH it is Who has created the heavens and the earth and whatsoever is in-between in six days; and then HE established HIM self on the Throne; (in a manner that suits HIS Majesty). You (mankind) have none, besides HIM, as a protector or an intercessor. Will you not then be admonished?
5. HE disposes (every) affair from the heaven to the earth; thereafter it (affair) will ascend unto HIM in a Day, whereof the measure is one thousand years of what you compute.

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ
ہے کہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور ہر طرح غالب ہوتے ہوئے مہربان بھی ہے ⑥ وہی ہے جس
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
نے جو چیز بھی بنائی خوب بنائی، جب کہ انسان کی بناوٹ مٹی کے گارے
مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
سے شروع کی ⑦ پھر انسان کی نسل حقیر پانی کے نچوڑ سے جاری
مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
کردی ⑧ پھر انسان کے پتلے کو ٹھیک ٹھاک اور درست بناکر اس میں اپنی روح میں سے پھونک ڈال
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩
دی اور تمہارے لئے کان آنکھ اور دل بنادیے تم لوگ شکر کرنے کی طرف بہت کم توجہ کرتے ہو ⑨
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ
اور کہتے ہیں کہ جب ہم مرکر زمین میں کھو جائیں گے کیا پھر ہماری نئی پیدائش ہو سکتی ہے بلکہ یہ لوگ اپنے
جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ
رب کی ملاقات کے انکاری ہیں اس لئے ایسی باتیں کہتے ہیں ⑩ آپ کہہ دو
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ
کہ اللہ کی طرف سے موت کا فرشتہ تم پر مقرر ہے وہ تمہاری جان کو قبضہ میں جیسے ہی لے گا تم فوراً اپنے پالنہار کے
اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
حضور پیشی میں لائے جاؤ گے ⑪ اور آپ دیکھیں گے کہ مجرم اپنے رب کے حضور مارے شرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
کے اپنی منڈیاں نیچی کئے ہوں گے، اُن کا یہ اقرار ہوگا کہ اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا ہم نے سن بھی لیا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَلَوْ
اب ہم کو یقین ہو چکا ایک بار پھر ہمیں دنیا میں بھیج دے تاکہ نیک عمل کرکے آسکیں ⑫ اگر ہم کو
شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ
منظور ہوتا تو ہر شخص کو راہ ہدایت پر ہم خود ہی ڈال سکتے تھے لیکن میرا یہ
الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
قول سچا ہونا ہے کہ نافرمان جناتوں اور مجرم انسانوں کو جہنم میں اکٹھا

ف پانی کے نچوڑ سے شاید یہ مراد ہو کہ منی میں خاندان کے اثرات صورت شکل، قد و قامت وغیرہ میں عورت مرد دونوں کے کنبے قبیلے کا نچوڑ آجاتا ہو تو تعجب نہیں

ف۱۰ جس کو اپنے رب سے ملاقات کا یقین نہیں وہ آخرت میں اللہ کے سامنے دوبارہ جی کر اٹھنے کا منکر ہوگا جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو وہ کیوں انکار کرے گا اس لئے کہ مرنے کے بعد زندہ ہوکر ہی دربار خداوندی میں آدمی پہنچایا جائے گا۔

ف۱۱ آدمی دو حصے ہے اس کے اندر روح اس کی جان ہے موت کے وقت اللہ کے حکم سے ملک الموت کی کاروائی پر روح اور جسم کی جدائی ہو جاتی ہے۔ روح کی پیشی اللہ کے دربار میں ہونے کے بعد آدمی گنہگار ہو تو سجین میں اس کی روح اتروں میں رکھی جاتی ہے اور نیک ہو تو اس کی روح علیین میں رکھی جاتی ہے حشر و حساب کے دن روح اور جسم کا جوڑ ملایا جائے گا تو آدمی جیسا دنیا میں تھا ویسا ہی قیامت میں بنا کر کھڑا کردیا جائے گا۔

ع ۱ ۱۴

ف۱۲ معلوم ہوا کہ مرکر زندہ ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ آدمی دوبارہ اس دنیا میں پھر جنم لے گا بلکہ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن انسان کا مردہ زندہ ہوگا اور دربار الٰہی میں اس کی پیشی ہوگی رہا اس دنیا میں اس کا پھر واپس آنا تو جو لوگ بدکار ہوں گے وہ یہ مطالبہ کریں گے کہ ہم نے اب حقیقت اپنی آنکھوں سے دیکھ لی اور سب کچھ سن لیا۔ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دیجئے تاکہ بُرے اعمال چھوڑ کر نیک عمل کرکے آویں مگر ان کی یہ تمنا کبھی پوری نہ ہوگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ دوبارہ پیدائش اور نیا جنم اس دنیا میں ہرگز نہیں بلکہ یہ سب آخرت میں ہوگا۔

6. उसी की शान है कि ग़ैब और ज़ाहिर का जानने वाला है और हर तरह ग़ालिब होते हुये मेहरबान भी है।

6. Such is the All-Knower of the Unseen and the seen, the Mighty, the Merciful;-

7. वही है जिसने जो चीज़ भी बनाई ख़ूब बनाई जब कि इन्सान की बनावट मिट्टी के गारे से शुरू की।

7. Who has made everything good (in its perfection) which HE has created. And HE originated the creation of man from clay.

8. फिर इन्सान की नस्ल हक़ीर पानी के निचोड़ से जारी कर दी।

8. Then HE made his progeny from an extract of mean water.

9. फिर इन्सान के पुतले को ठीक और दुरूस्त बना कर इसमें अपनी रूह में से फूंक डाल दी और तुम्हारे लिए कान आँख और दिल बना दिये तुम लोग शुक्र करने की तरफ़ बहुत कम ध्यान करते हो।

9. Then HE fashioned him (in due proportion), and breathed into him (the soul-) spirit from HIM; and gave you hearing (ears), sight (eyes), and hearts, (chief avenues of sense-perception and reason). Yet little is the thanks you return.

10. और कहते हैं जब हम मर कर ज़मीन में खो जायेंगे क्या फिर हमारी नई पैदाइश हो सकती है बल्कि यह लोग अपने रब की मुलाक़ात के इन्कारी हैं इसलिए ऐसी बातें कहते हैं।

10. And they say: "When we are (dead and become) lost in the earth, shall we indeed be recreated anew?" Nay, but they are disbelieving in the Meeting with their LORD.

11. आप कह दो कि अल्लाह की तरफ़ से मौत का फ़रिश्ता मुकर्रर है वह तुम्हारी जान को क़ब्ज़े में जैसे ही लेगा तुम फ़ौरन अपने पालनहार के हुज़ूर पेशी में लाये जाओगे।

11. Say: "The angel of death, who is set over you, will take your souls, then you shall be returned to your LORD."

| 1 | 11 | 14 |

12. और आप देखेंगे कि मुजरिम अपने रब के हुज़ूर मारे शर्म के अपनी मुंडियां नीची किये होंगे उनका यह इक़रार होगा कि ऐ हमारे रब हमने देख लिया हमने सुन भी लिया अब हमको यक़ीन हो चुका एक बार फिर हमें दुनिया में भेज दे ताकि नेक अमल कर के आ सकें।

12. And if you could but see, (and you will surely see), when the culprits shall down their heads before their LORD (saying:) "Our LORD! We have now seen and heard, so send us back (to the world), we will do righteous good deeds; verily, we are (fully) convinced.

13. अगर हम को मंज़ूर होता तो हर शख़्स को राहे हिदायत पर हम ख़ुद ही डाल सकते थे लेकिन मेरा यह क़ौल सच्चा होना है कि नाफ़रमान जिन्नातों और मुजरिम इन्सानों को जहन्नम में इकट्ठा भर दूँगा।

13. And had WE willed, surely, WE would have given every person (soul) its guidance, but true must be the word from ME, (in the requirements of Justice), that I shall fill Hell with the jinn and mankind together.

اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ

بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ اس دن کی ملاقات کو جب تم نے بھلا دیا تھا تو اب اس کی سزا بھگتنے کا مزہ چکھتے رہو ہم نے بھی آج تم

اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

کو اپنی نظرِ عنایت سے محروم کر دیا اپنے کئے ہوئے کرتوتوں کی سزا میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے عذاب کا ذائقہ تم کو چکھتے ہی

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

رہنا ہے ﴿۱۴﴾ ہماری آیات پر ایمان لانے والوں کا یہ عمل بھی خوب ہے کہ جب جب ہماری آیتوں

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا

سے ان کو نصیحت کی جاوے تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی خوبیاں بیان کرتے ہیں اور اس کی حمد و تعریف کرتے ہیں

یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اور تکبر کا راستہ چھوڑ دیتے ہیں ﴿۱۵﴾ اپنے بچھونے اور بستر پر اللہ کے خوف اور امید کے سبب اللہ سے دعا میں مشغول ہونے کی

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ز وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

وجہ سے ان کی کروٹ اور پہلو بے فکری سے آرام پر تم نہیں پاتے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ بھی کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ

کوئی نفس بھی نہیں جانتا کہ ایسے اچھے عمل پر ان کے لئے آنکھوں کو ٹھنڈک دینے والی کیسی کیسی لذت چھپا کر رکھی گئی ہے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

یہ سب بدلہ ہوگا ان کے نیک عمل کا ﴿۱۷﴾ بھلا ایک آدمی تو ہے ایمان والا اور دوسرا نافرمان تو کیا ان

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

دونوں کا انجام ایک طرح کا ہو سکتا ہے نہیں نہیں یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جن لوگوں نے ایمان لا کر نیک عمل کئے ہوں گے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ز نُزُلًۢا بِمَا

ان کی آرام گاہیں جنت میں ہوں گی۔ اللہ کی طرف سے یہ مہمانی ہوگی ان کے

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ

عمل کی جزا میں ﴿۱۹﴾ جو لوگ نافرمان ہو کر آئے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب جب وہاں سے

النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا

بھاگ نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اور بھی زیادہ اندر دھکا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ ہماری بات

وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

کو جھوٹ بتانے کی سزا میں آگ کا عذاب مسلسل چکھتے

السجدۃ

وقف غفران

منزل ۵

ف۱۳ بغیر امتحان کے جزا سزا دینا مقصود ہوتا تو یہاں پر انسانوں اور جناتوں کو پیدا کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی بلکہ اللہ نے یہ فیصلہ کر رکھا تھا کہ چاہے جنات ہوں یا انسان زمین پر جا کر میری نافرمانی کر کے مجرم بن کے آئیں گے تو ایسوں کو اکٹھا جہنم میں بھر دوں گا۔ ظاہر ہے کہ اس قول کے پورا کرنے کے لئے جبر اور طاقت سے کسی کو ہدایت پر چلا دینا انصاف کی بات نہیں تھی اس لئے ہر ایک کو عقیدہ اور عمل کی آزادی عطا کی جو جیسا عمل کر کے آنا چاہے آئے مگر نتیجہ میں سزا اور جزا آخرت میں سامنے آوے گی۔ نافرمانوں کو ہمیشہ ہمیشہ کی سزا خود ہی بھگتنا ہوگی اور فرمانبردار بندے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر پاتے ہی رہیں گے۔

14. उस दिन की मुलाकात को जब तुम ने भुला दिया था तो अब उसकी सज़ा भुगतने का मज़ा चखते रहो हमने भी आज तुमको अपनी नज़रे इनायत से महरूम कर दिया अपने किये हुये करतूतों की सज़ा में हमेशा हमेशा नित नये अज़ाब का ज़ायका तुमको चखते ही रहना है।

15. हमारी आयतों पर ईमान लाने वालों का यह अमल भी खूब है कि जब जब हमारी आयतों से उनको नसीहत की जाये तो सजदे में गिर पड़ते हैं और अपने रब की ख़ूबियाँ बयान करते हैं और उसकी हम्द व तारीफ करते हैं और घमंड का रास्ता छोड़ देते हैं।

16. अपने बिछौने और बिस्तर पर अल्लाह के खौफ और उम्मीद के सबब अल्लाह से दुआ में मशगूल होने की वजह से उनकी करवट और पहलू बेफिकरी से आराम पर जम नहीं पाते और हमारे दिये हुये रिज़्क में से खर्च भी करते रहते हैं।

17. किसी नफ्स (जान) को भी नहीं मालूम कि ऐसे अच्छे अमल पर उनके लिए आँखों को ठंडक देने वाली कैसी कैसी लज़्ज़त छुपा कर रखी गई है यह सब बदला होगा उनके नेक अमल का।

18. भला एक आदमी तो है ईमान वाला और दूसरा ना फरमान तो क्या उन दोनों का अन्जाम एक तरह का हो सकता है नहीं नहीं यह दोनों बराबर नहीं हो सकते।

19. जिन लोगों ने ईमान लाकर नेक अमल किये होंगे उनकी आराम गाहें जन्नत में होंगी अल्लाह की तरफ से यह मेहमानी होगी उनके अमल के बदले में।

20. जो लोग नाफरमान होकर आये उनका ठिकाना जहन्नम है जब भी वहाँ से भाग निकलने का इरादा करेंगे तो और भी ज़्यादा अन्दर धंसा दिये जायेंगे और कहा जायेगा कि हमारी बात को झूठ बताने की सज़ा में आग का अज़ाब मुसलसल लगातार चखते ही रहो।

14. So taste you (the torment of Fire), for asmuch as you forgot, (deliberately ignored), (this) the Meeting of the Day, verily WE (too) have forgotten, (deliberately ignored), you. Taste the abiding torment for what you have been doing.

15. They only believe in OUR Revelations, who, when reminded thereof fall down prostrate, and glorify the Praises of their LORD, and they are not proud.

(9th Sajda-e-Tilawat).

16. Their sides leave off their beds, to invoke their LORD in fear and hope; and they spend (in charity) out of what WE have provided (as sustenance) to them.

17. No soul knows what is kept hidden from them that is coolness to their eyes (a reward), a recompense for what they have been doing (-righteous deeds).

18. Is then he who is a believer, like him, who is a transgressor? Not equal are they.

19. As for those who believe and do righteous good deeds, for them are Gardens (Paradise), as an entertainment (as for honoured guests), for what they had been doing.

20. And as for those who transgress, their abode will be the Fire, whenever they will wish to get away therefrom, they shall be drawn back thereto; and will be said to them: "Taste you the torment of the Fire which you used to deny."

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

ہی رہو ﴿٢٠﴾ یہ بہت بڑے عذاب کا معاملہ تو اُن کے ساتھ مقرر ہوگا لیکن ہم اس کے پہلے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ

ان کو کچھ نہ کچھ سزا دیتے رہیں گے تاکہ ہماری طرف پلٹ کر آنے کا انھیں خیال آجائے ﴿٢١﴾ اس سے بڑا

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ

ظالم اور ستم گر اور کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہو پھر بھی وہ کترا کر چلے،

ع ١٥ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ایسے مجرم لوگوں سے ہم انتقام لے کر ہی رہیں گے ﴿٢٢﴾ موسیٰ کو ہم نے کتاب عطا فرمائی تھی اور

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت نامہ بنا کر بھیجا تھا۔ موسیٰ کو کتاب مل گئی اس کے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

بارے میں تم کو کسی طرح کا شبہ نہیں ہونا چاہئے ﴿٢٣﴾ جب تک یہ لوگ ہماری آیات کے یقین پر جمے رہے اور

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ہمارے حکم کے تحت لوگوں کو صحیح راہ کی ہدایت بتانے میں صابر رہے مصیبت جھیل کر بھی اس کام کو کرتے رہے تب تک ہم نے ان کو پیشوائی

يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور امامت کا درجہ عطا فرمایا ﴿٢٤﴾ ہماری آیات کو چھوڑ کر یہ لوگ فرقے فرقے ہو گئے تو اب قیامت کے دن

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

آپ کا رب ان کے اختلافات کا فیصلہ فرما دے گا ﴿٢٥﴾ ان سے پہلے ہم نے بہت سے زمانے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

کے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اور یہ لوگ انھیں کے ویران مکانوں کے آس پاس سے گزرتے رہتے ہیں پھر بھی ان کو یہ سمجھائی

مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾

نہیں دیا جب کہ یقینی بات ہے کہ ان واقعات میں نشانیاں موجود ہے، کیا اب بھی یہ حق بات کو سننے کے لئے تیار نہ ہوں گے ﴿٢٦﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی بہا لاتے ہیں پھر اس خشک علاقہ کی کھیتی کو فصل بہار بنا دیتے ہیں جس

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

کے سبب ان کے مویشی اور یہ خود بھی اچھی طرح کھا پی سکیں، کیا یہ منظر بھی انھوں نے نہیں

٢٣، ٢٤، ٢٥ موسیٰ کو کتاب توریت عطا کی گئی لیکن یہود نے اس میں اتنے اختلافات اور آپس مار پیٹ سے فرقے بنائے اور کتاب کے معنی بھی کئی طرح کے کرنے لگے اس پر فرمایا کہ ہم نے کتاب ہدایت موسیٰ کو عطا کی تھی تاکہ بنی اسرائیل کو ہدایت ملے مگر انھوں نے اختلاف کر کے پھوٹ پیدا کی اس پر تمہیں شک نہیں کرنا چاہئے کہ اس قوم کو کتاب مل گئی یا کتاب اللہ کے علاوہ کوئی اور چیز اُن کے ہاتھ پڑ گئی جس کی وجہ سے ان میں بھٹکے ہوئے اور کئی فرقے بن گئے یہ تفرقہ توریت میں نہیں تھا بلکہ توریت کے معنی میں آپکی چھوٹ سے پہلے کے لوگ فرقے بنا گئے اور بعد والے شبہ میں پڑ گئے کر یہ فرقہ کا تھا یا وہ۔

21. यह बहुत बड़े अज़ाब का मामला तो उनके साथ ज़रूर होगा लेकिन हम इसके पहले इनको इस दुनिया में कुछ न कुछ सज़ा देते रहेंगे ताकि हमारी तरफ़ पलट कर आने का उन्हें ख़याल आ जाये।

21. And surely WE shall make them taste the smaller torment, (which is of this world), before the greater (torment, which will be of the Hereafter), in order that they may (repent and) return.

22. उस से बड़ा ज़ालिम और सितमगर और कौन हो सकता है जिसे उसके रब की आयतों से नसीहत की जाती हो फिर भी वह कतरा कर चले ऐसे मुजरिम लोगों से हम बदला ले कर ही रहेंगे।

22. And who is greater wrong-doer than he, who is reminded of HIS signs, and he turns aside therefrom? Verily, WE are going to be Avenger unto the culprits. 2 | 11 | 15

23. मूसा (अ.स.) को हमने किताब अता फरमाई थी और उस किताब को हमने बनी इसराईल के लिए हिदायत नामा बना कर भेजा था मूसा (अ.स.) को किताब मिली थी इसके बारे में किसी तरह का शक नहीं होना चाहिये।

23. And indeed WE gave Moosa the book (Taurat). So be you not in doubt in receiving it (this Quran); and WE made it (the Taurat) a guide to the Children of Israil.

24. जब तक यह लोग हमारी आयतों के यकीन पर जमे रहे और हमारे हुक्म के मुताबिक लोगों को सही राह की हिदायत बताने में सब्र से मुसीबत झेल कर भी इस काम को करते रहे तब तक हमने उनको पेशवाई और इमामत का दर्जा अता फरमाया।

24. And WE made from among them leaders, guiding others by OUR command, until they were patient (in great trials), and of OUR signs they were convinced.

25. हमारी आयतों को छोड़ कर यह लोग फिरकों फिरके हो गये तो अब कियामत के दिन आप का रब उनके इख़्तिलाफ़ात का फैसला फरमा देगा।

25. Verily, your LORD will judge between them on the Day of Resurrection, concerning that wherein they have differed.

26. इनसे पहले हमने बहुत से ज़माने के लोगों को हलाक कर दिया था और यह लोग उन्हीं के वीरान मकानों के आस पास से गुज़रते रहते हैं फिर भी उनको कुछ सुझाई नहीं दिया जब कि यक़ीनी बात है कि इन वाक़ेयात में निशानी मौजूद है क्या अब भी यह हक़ बात को सुनने के लिये तैयार न होंगे।

26. Has (this) not guided them,- how many a generation WE have destroyed before them, in whose dwellings they do walk about? Verily, therein are signs. Would they not then listen?

27. क्या उन्होंने ग़ौर नहीं किया कि हम बंजर ज़मीन की तरफ़ पानी पहुँचाते हैं फिर इस सूखे इलाके की खेती को फसले बहार बना देते हैं जिसके सबब उनके मवेशी (जानवर) और यह खुद भी अच्छी तरह खा पी सकें क्या यह मंज़र भी उन्होंने नहीं देखा ?

27. Do they not see that WE drive water (rain clouds) to the dry land (without any vegetation,) and therewith bring forth crops of which their cattle and (they) themselves eat? Will they not then see, (and be enlightened)?

اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ

دیکھتا ﴿۲۷﴾ اور جواب میں کہا بھی تو ایک بے تکی سی بات کہ اگر تم سچے ہو تو اس

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ

کا فیصلہ کب سامنے آوے گا ﴿۲۸﴾ آپ فرما دو کہ جب فیصلہ کا دن آ جائے گا تو انکاری لوگوں کو ان کا ایمان لانا کچھ

كَفَرُوْٓا اِیْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ

بھی نفع نہ دے گا اور انھیں پھر کوئی مہلت نہیں دی جائے گی ﴿۲۹﴾ اب آپ ان کی

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

باتوں کو ٹال دیجئے اور انتظار کیجئے اور انھیں بھی فیصلہ کا دن آنے کا انتظار کرنے دیجئے ﴿۳۰﴾

ع ۳ / ۱۶

آیاتها ۷۳ — سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّةٌ (۳۳) (۹۰) — رکوعاتها ۹

سورۃ احزاب مدینہ میں نازل فرمائی گئی اس میں (۷۳) آیات اور (۹) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ

اے نبیؐ اللہ سے ڈرنے کی دعوت دیتے رہیئے اور کافروں اور منافق لوگوں کی موافقت کرنے سے انکار کر دیجئے ۱ بیشک

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا یُوْحٰٓی اِلَیْكَ

اللہ کو خوب علم ہے اور وہ سب سے بڑا دانشمند و دانا ہے ﴿۱﴾ تمہارے رب کی طرف سے جو حکم تمہاری طرف

مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۲﴾

وحی کے ذریعے بھیجا جا رہا ہے اس کی پوری اتباع کرو اللہ تمہارے تمام کاموں کی خبر رکھنے والا ہے ﴿۲﴾

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ

اللہ پر توکل سے اپنا کام جاری رکھو، اللہ ہی نگہبانی کے لئے کافی ہے ﴿۳﴾ اللہ نے آدمی کے سینے

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

میں دو دل نہیں رکھے اسی طرح تم اپنی زوجہ کو ظہار کے رواج کے تحت منہ سے

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِیْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا

ماں کہہ دو تو وہ ماں نہیں ہو سکتی اور اسی طرح تمہارے منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹے بھی

جَعَلَ اَدْعِیَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ

نہیں ہو سکتے، یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں، اللہ حق بات کو صاف صاف

ف ۲۹ فیصلہ کا دن طلب کرتے تھے کہ کب آوے گا۔ فرمایا کہ جب آ جاوے گا تو بجا ہی ان کی موت مرنے والوں کا کچھ بھی نفع نہ ہوگا اور آگے سمجھنے کی مہلت ختم ہو جائے گی سدھرنا سمجھنا ہو تو ابھی سے اپنا ایمان ٹھیک کرو۔

سورۃ الاحزاب

ف ۱ یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی جہاں حضورؐ نے ایمان کی بنیاد پر اسلامی سلطنت قائم فرما دی اس کے بعد ارشاد رب ہوا کہ دعوت الی اللہ کو خوب زور و شور سے جاری رکھا جائے اور کافروں منافقوں کی بات کو قطعی طور پر رد کر دیا جائے کہ پھر اس علاقے میں سر اٹھا سکیں اس سخت کارروائی میں نتائج کا اندیشہ بھی نظر انداز کر دیجئے اس لئے کہ نتائج کا علم اللہ کو خوب سے خوب تر ہے اور وہ اللہ حکمت اور دانائی کے تمام تقاضوں کا خیال رکھ کر ہی یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ اب اہل کفر تو کیا اہل نفاق جو ایمان والوں کے ساتھ چل پڑے ہیں ان کی بھی پرواہ نہ کی جائے۔

28. और जवाब में कहा भी तो एक बेतुकी सी बात कह दी कि अगर तुम सच्चे हो तो इसका फैसला कब सामने आयेगा।

29. आप फ़रमादो कि जब फैसले का दिन आ जायेगा तो इन्कारी लोगों को उनका ईमान लाना कुछ भी नफ़ा न देगा और उन्हें फिर कोई मोहलत नहीं दी जायेगी।

30. अब आप उनकी बातों को टाल दीजिए और इन्तेज़ार कीजिये और उन्हें भी फैसले का दिन आने का इन्तेज़ार करने दीजिए।

28. And they say: "When will this Decision (between us and you) arrive, if you are telling the truth?"

29. Say: "On the Day of the Decision, their belief will (then) not profit those who have disbelieved (in the worldly life); nor will they be granted a respite."

30. So turn aside from them, and await; verily, they (too) are awaiting. | 3 | 8 | 16 |

33. अहज़ाब

सूरह अहज़ाब मदीना में उतारी गई इस में तिहत्तर (73) आयतें और नौ (9) रूकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

33. SURAH: AL-AHZAB

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 73 AYATS AND 9 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ऐ नबी ! अल्लाह से डरने की दावत देते रहिये और काफ़िरों और मुनाफ़िक लोगों की बात मानने से इन्कार कर दीजिये बेशक अल्लाह को खूब इल्म है और वह सब से बड़ा दानिशमन्द व दाना है।

2. तुम्हारे रब की तरफ से जो हुक्म तुम्हारी तरफ "वहय" के ज़रिये भेजा जा रहा है उसकी पूरी इत्तेबा करो अल्लाह तुम्हारे तमाम कामों की खबर रखने वाला है।

3. अल्लाह पर तवक्कुल से अपना काम जारी रखो अल्लाह ही निगेहबानी के लिए काफ़ी है।

4. अल्लाह ने आदमी के सीने में दो दिल नहीं रखे इसी तरह तुम अपनी बीवी को ज़ेहार के रिवाज के तहत मुँह से माँ कह दो तो वह माँ नहीं हो सकती और इसी तरह तुम्हारे मुँह बोले बेटे सच मुच बेटे भी नहीं हो सकते यह सब तुम्हारे मुँह की बातें हैं अल्लाह हक बात को साफ़ साफ़ बयान फ़रमाता है और वही ठीक रास्ते की हिदायत फ़रमाता है।

1. O Prophet! Be conscious of ALLAH, and do not yield to the disbelievers and the hypocrites. Verily, ALLAH is ever All-knowing, All-Wise.

2. But follow that which is revealed to you from your LORD. Verily, ALLAH is Well-Acquainted with what you do.

3. And put your trust in ALLAH, and sufficient is ALLAH as a Trustee.

4. ALLAH has not put for any man two hearts inside his body. Neither has HE made your wives whom you pronounce to be like your mothers' backs, your real mothers; nor has HE made your adopted sons, your real sons. This is only your saying by your mouths, (having no relation to reality). But ALLAH says the truth, and HE guides to the (Right) Way, (and so HE enunciates the right principles).

بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِی السَّبِيْلَ ۝۴
بیان فرماتا ہے اور وہی ٹھیک راستے کی ہدایت فرماتا ہے ④
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
کسی کے منہ بولے بیٹوں کو بھی مخاطب کرتے وقت اُن کے اصل باپ کے نام سے آواز دینا چاہیے یہی طریقہ اللہ کے یہاں انصاف
لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
والا مانا جائے گا پھر اگر تم کو ان کے اصل باپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی دوست و رفیق تو ہیں کسی بھول چوک کے سبب
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
خطا ہو جائے تو تم پر گناہ نہیں لیکن جان بوجھ کر دل کے ارادے سے کسی کو مخاطب کرتے وقت اس کے اصل باپ کے نام کے علاوہ نسبت سے آواز
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
دی تو اس کا گناہ تم پر لاگو ہوگا اور اللہ بھول چوک پر مغفرت فرمانے والا اور رحم کرنے والا
رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
ہے ⑤ اللہ کے نبی سے تعلق کی وجہ سے ایمان والوں پر ان کے جی جان سے بھی زیادہ حق اللہ
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
کے رسول کا ہے اور نبی کی بیویاں ایمان والوں کی مائیں ہیں اور اللہ کی کتاب کے مطابق دوسرے
بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
ایمان والوں اور مہاجروں کے مقابلہ میں وراثت میں خونی رشتے ناتے والے زیادہ حق دار
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
ہیں دوستی کے تعلق سے تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھلائی کرو تو اس کی اجازت ہے، یہ قاعدہ اللہ
فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
کی کتاب میں لکھ دیا گیا ہے ⑥ اور جب ہم نے تمام نبیوں سے اقرار لیا
مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
اور آپ سے بھی اور نوحؑ و ابراہیمؑ و موسیٰؑ اور عیسیٰؑ جو مریمؑ
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷
کا بیٹا تھا سب سے پکا قول و قرار لیا ⑦
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
تاکہ صداقت کی بات کہنے والوں سے سوال کیا جائے اور اُن کی سچائی کی انھیں جزائے خیر دی جائے گی اور سچ کے انکاری

منزل ۵

ف۳ جاہلیت میں لوگ اپنے گھریلو لڑائی جھگڑوں میں گال گلوچ یا مار پیٹ میں غصّہ کی حالت میں اپنی بیوی کو ماں کہہ دیتے کہ آج سے تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے، رواج کے تحت ایسا بول بولنے سے عورت کو ماں سمجھ لیا جاتا اور نکاح ٹوٹ جاتا۔ اللہ نے ایسی جہالت والے رواجی چلن کو بند فرما دیا کہ ماں کہہ دینے سے ماں نہیں ہو جائے گی اور کسی کو منھ سے بیٹا کہہ دینے سے سچ مچ بیٹا نہیں ہو جائے گا جس نے بیوی کو ماں جیسی کہہ دیا وہ اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ایک گردن آزاد کرے یا ساٹھ روزے مسلسل رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلادے۔ دیکھئے پ ۲۸ مجادلہ آیت نمبر ۱ تا ۴۔

ف۵ ایمان والے پر لازم ہے کہ اپنے جی جان سے، مال سے، عزت آبرو وطن اور رشتہ ناتے سب کے مقابلہ میں اللہ کے نبی سے اپنا تعلق محبت زیادہ رکھے اور نبی کے حکم پر اپنی جان و مال قربان کر ڈالے اللہ کے نبی کی ازواج مطہرات میں ہر ایک اُمّ المومنین یعنی سب ایمان والوں کی ماں کا درجہ رکھتی ہیں حضورؐ کے ساتھ جن لوگوں نے ہجرت کی مدینہ آنے پر حضورؐ نے ان میں بھائی چارہ قائم کر دیا۔ رشتہ ناتے والے اب تک کافر تھے اس لئے اسلامی بھائی چارہ میں لوگ ایک دوسرے کے خونی رشتہ سے بھی زیادہ ایک دوسرے کے وارث بنے لیکن جب خونی رشتہ والے مسلمان ہو گئے تو اللہ نے وراثت میں اصل خونی رشتہ ناتے کو پھر قائم کر دیا۔ اب رہا ایمان کی نسبت والا بھائی چارہ تو اس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا منع نہیں البتہ وراثت میں حق صرف اسی کو ملے گا جس کے بارے میں قرآن مجید میں وارثوں کے حق مقرر کر دیئے گئے۔ وہی قانون لاگو ہوگا۔

(حاشیہ ف۷ اگلے صفحہ پر دیکھیں)

5. किसी के मुँह बोले बेटों को भी मुख़ातिब करते वक़्त उनके असल बाप के नाम से आवाज़ देना चाहिये यही तरीक़ा अल्लाह के यहाँ इन्साफ़ वाला माना जायेगा फिर अगर तुमको उनके असल बाप का नाम मालूम न हो तो वह तुम्हारे दीनी भाई दोस्त रफ़ीक़ तो हैं किसी भूल चूक के सबब ख़ता हो जाये तो तुम पर गुनाह नहीं लेकिन जान बूझ कर दिल के इरादे से किसी को मुख़ातिब करते वक़्त उसके असल बाप के सिवा निसबत से आवाज़ दी तो उसका गुनाह तुम पर लागू होगा और अल्लाह भूल चूक पर मग़फ़ेरत फ़रमाने वाला और रहम करने वाला है।

5. Call them, (adopted sons), by their (natural) fathers, (and not by those who have adopted them), that will be more equitable in the sight of ALLAH. But if you do not know their fathers, then they are your brothers in faith and your friends. And there is no fault in you in regard to the mistake you have committed therein, except in regard to what your hearts deliberately intend, (and that shall be a sin upon you). And ALLAH is ever Forgiving, Merciful.

6. अल्लाह के नबी से ताल्लुक़ की वजह से ईमान वालों पर उनके जी जान से भी ज़्यादा हक़ अल्लाह के रसूल का है और नबी की बीवियां ईमान वालों की माँऐं हैं और अल्लाह की किताब के मुताबिक़ दूसरे ईमान वालों और मुहाजिरों के मुक़ाबले में विरासत में ख़ूनी रिश्ते नाते वाले ज़्यादा हक़दार हैं दोस्ती के सम्बंध से तुम अपने साथियों के साथ भलाई करो तो इसकी इजाज़त है यह क़ायदा अल्लाह की किताब में लिख दिया गया है।

6. The Prophet is closer to the believers than their own selves, (entitled to their greatest love and respect); and his wives are their (believers') mothers. And blood relations among each other have closer personal ties in the Decree of ALLAH, (regarding inheritance), than (the brotherhood of) the believers and the emigrants; except that you do kindness to those brothers. This has been inscribed in the (ALLAH's Book of Divine) Decrees.

7. और जब हमने तमाम नबियों से इक़रार लिया और आप (स.अ.व.स.) से भी और नूह (अ.स.) व इब्राहीम (अ.स.) व मूसा और ईसा (अ.स.) जो मरयम (अ.स.) के बेटे थे सब से पक्का क़ौल व क़रार लिया।

7. And (remember) when WE took a covenant from the Prophets (in general) and from you (in particular, O Prophet!) and from Nooh, and Ibrahim and Moosa and Isa, son of Maryam. And WE took from them a strong covenant, (that they would carry out their mission);-

منزل ۵

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

لوگوں کو دردناک عذاب دیا جائے (۸) اے ایمان والو! اللہ کی اس نعمت کو یاد رکھنا جب تم پر کئی طرف سے فوجوں نے

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

چڑھائی کردی تھی اور ہم نے تمہارے بچاؤ کے لئے ان پر آندھی بھیجی اور ہم نے تمہاری حفاظت کے لئے ایسے لشکر بھیجے

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾

جو تم کو دکھائی نہیں دیئے اور اللہ تمہارے تمام کاموں پر نظر رکھنے والا ہے (۹)

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

جب کہ انھوں نے تم پر دھاوا بول دیا تھا اور تمہارے علاقہ کے اوپری حصہ میں اور نچلے علاقہ سے بھی تم پر

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ

اس طرح آپڑے تھے کہ بہت سوں کی آنکھیں چکرانے لگیں کلیجے منہ تک آگئے اور اللہ کی مدد آنے سے پہلے کئی

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

طرح کے تم کو گمان بھی آرہے تھے (۱۰) اس جنگ کے موقع پر ایمان والوں کا بہت ہی بڑا امتحان لیا گیا اور انھیں سخت زور کے

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

جھٹکے دے کر زلزلہ کی طرح ہلا دیا گیا (۱۱) دوغلے اور من کے روگی لوگ بھی اس موقع پر کھل گئے جب وہ یہ کہنے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ

لگے کہ اللہ اور اس کے رسول کا وعدہ ہم سے محض

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ

فریب تھا (۱۲) اور ان میں سے ایک ٹولی تو یہاں تک کہنے لگی کہ اے یثرب کے رہنے والو اب

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ

تمہارا کوئی ٹھکانا نہیں رہا بس جنگ کے مورچے سے واپس چلے چلو اور ان میں سے ایک گروہ کے لوگ تو نبی سے اپنے فرار کی اجازت مانگنے لگے

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ

اور جھوٹ بات کہتے ہوئے بولے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ہم کو لڑائی سے چھٹی دے کر گھر جانے کی اجازت دیجئے جب کہ ان کے گھر غیر محفوظ نہیں تھے

بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

بلکہ یہ لوگ مقابلہ سے فرار اختیار کرنے کو ایسی باتیں کرنے لگے تھے (۱۳) اگر خود ان کا کوئی دشمن کسی طرف

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا

سے ان پر حملہ کردے پھر ان کے سامنے یہ مسئلہ ہو کر ان کا مقابلہ کس طرح کیا جائے تو یہ

(گذشتہ صفحہ کا حاشیہ)

ف اللہ نے اپنے تمام نبیوں کو کتاب اور دانشمندی، منصب نبوت حق کر بعض پیغمبروں کو حکومت اور سلطنت بھی عطا کی لیکن ہر ایک سے یہ وعدہ اقرار لیا کہ وہ اللہ کا پیغام مخلوق تک جوں کا توں پہنچادیں گے اور اس پر کوئی اجرت یا مزدوری نہیں لیں گے اور دنیا میں جعلی مذاہب کی دکانداری اور گدی نشینی کے مقابلہ میں سچی دینداری توحید اور عقیدۂ آخرت پر اخلاص یقین کی دعوت چلاتے رہیں گے۔ اور یہ تمام نبی اپنے آپ کو خدا کا بندہ اور رسول ہی کی حیثیت سے مخلوق سے کلام کریں گے۔ ان میں کوئی بھی خدائی کا دعوے دار یا خدا کے شریک بن جانے کا دعویٰ نہیں کرے گا۔

ف۱۲ مخالف فوجوں کے گھیرے سے مکان، کھیت، دکان سے باہر آنا جانا بند، سخت جاڑے کا موسم اناج اور گھر بلو سامان کی کمی کام کاج بند، قابل جنگ تمام لوگ خندق کے مورچے پر مقابلہ میں ڈٹے ہوئے کافی وقت ہوگیا۔ پریشانی کا عالم چاروں طرف سے ایسا کہ مسلم عورتوں کی حفاظت کے لئے قلعہ بندی کرنی پڑی ایسے موقع پر دوغلے منافق جو نام کے مسلمان تھے اور جن کے دل میں روگ تھا وہ کھل گئے اور ظاہر میں کہنے لگے کہ ہم سے یہ وعدہ تھا کہ اسلام مشرق مغرب تک پہنچے گا اور یہاں مدینہ میں یہ حال ہے کہ گھر سے باہر حاجت کے لئے نکلنا جان پر جوکھم ہوگیا۔ مصیبت کے وقت آدمی کے اندر کا حال کھل جاتا ہے۔ منافق بھی ایسے موقع بودوں کی بات کہنے لگے۔ مومن کو چاہئے کہ مصیبت کتنی ہی سخت ہو

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

8. ताकि सदाकत की बात कहने वालों से सवाल किया जाये और उनकी सच्चाई का उन्हें अच्छा इनआम दिया जाए और सच के इन्कारी लोगों को दर्दनाक सज़ा दी जाये।

8. that HE may question, (on the Day of Judgement), the truthfuls, (ALLAH's Messengers and HIS Prophets) about their truth, (they were charged with and how they were received by their people). And HE has prepared for the disbelievers a painful torment. 1 | 8 | 17

9. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह की इस नेअमत को याद रखना जब तुम पर कई तरफ से फौजों ने चढ़ाई कर दी थी हमने तुम्हारे बचाव के लिये उन पर आंधी भेजी और हमने तुम्हारी हिफाज़त के लिये ऐसे लशकर भेजे जो तुमको दिखाई नहीं दिए और अल्लाह तुम्हारे तमाम कामों पर नज़र रखने वाला है।

9. O you who believe! Remember ALLAH's favour to you, when there came against you armed forces, and WE sent against them a wind and forces that you did not see; and ALLAH was an observer of what you were doing.

10. जब कि उन्होंने तुम पर धावा बोल दिया था और तुम्हारे इलाके के उपरी हिस्से में और निचले इलाके से भी तुम पर इस तरह आ पड़े थे कि बहुत सों की आँखें चकराने लगी कलेजे मुँह तक आ गये और अल्लाह की मदद आने से पहले कई तरह के तुमको गुमान भी आ रहे थे।

10. When they came upon you from above you and from below you, and when eyes turned aside (and grew dim) and hearts reached to the throats, and you were harbouring different thoughts about ALLAH!

11. इस जंग के मौके पर ईमान वालों का बहुत ही बड़ा इम्तेहान लिया गया और उन्हें सख़्त जोर के झटके देकर ज़लज़ले की तरह हिला दिया गया।

11. (In that situation,) the faithful were tried (by that trial) and shaken with a mighty shaking.

12. दोग़ले और मन के रोगी लोग भी इस मौके पर खुल गये जब वह यह कहने लगे कि अल्लाह और उसके रसूल का वादा हम से सिर्फ फरेब था।

12. And when the hypocrites and those in whose hearts is a disease (of doubts) said: "ALLAH and HIS Messenger promised us nothing but delusions.

13. और उन में से एक टोली तो यहाँ तक कहने लगी कि ऐ यसरिब के रहने वालो अब तुम्हारा कोई ठिकाना नहीं रहा बस जंग के मोर्चे से वापस चले चलो और इन में से एक गिरोह के लोग तो नबी से अपने फरार की इजाज़त मांगने लगे और झूठ बात कहते हुये बोले कि हमारे घर खुले पड़े हैं हमको लड़ाई से छुट्टी देकर घर जाने की इजाज़त दीजिए जबकि उनके घर ग़ैर महफूज़ नहीं थे बल्कि यह लोग मुकाबले से फरार इख़्तियार करने को ऐसी बातें करने लगे थे।

13. And when party of them said: "O people of Yasrib (Al-Madina)! There is no stand (possible) for you (against the enemy attack!) therefore go back!" And a party of them asked leave of the Messenger saying: "Truly, our houses stand exposed". Whereas they stood not exposed; but they only wished to flee.

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
لوگ فوراً جوابی کاروائی کے لئے مقابلہ میں ذرا دیر نہ کریں گے ﴿۱۴﴾ جب کہ یہ لوگ اس کے پہلے بھی کئی بار اللہ کے نام
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
پر قول دے چکے تھے کہ دشمن کے مقابلہ سے پیٹھ نہیں پھیریں گے اور جس کسی نے اللہ سے جو بھی اقرار کیا تو اس
مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ
کی پوچھ اس سے کی جائے گی ﴿۱۵﴾ آپ کہہ دو کہ اگر موت اور لڑائی کے ڈر سے فرار ہو کر بھاگے
الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۶﴾
گو گے تب بھی زندگی کا سامان آخر کتنے دن تک تم کو استعمال کے لئے ملے گا ﴿۱۶﴾
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
آپ ان سے یہ بھی کہو کہ اگر اللہ تم کو تکلیف پہنچانا چاہے یا تم پر رحمت فرمائے تو بیچ
سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ
میں ایسا کون ہے جو رکاوٹ بن سکتا ہے اور اللہ کے مقابلہ میں کسی کو بھی
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ
کوئی ولی اور مددگار نہیں مل سکتا ﴿۱۷﴾ جنگی مورچوں پر جانے والوں کو رکاوٹ ڈالنے
الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ
والے اور اپنے بھائی بندوں سے کہنے والے کہ ہمارے پاس آجاؤ حفاظت سے رہو گے اور جو لوگ لڑائی میں برائے نام تھوڑا سا حصہ لیتے
وَلَا یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۖۚ
ہیں وہ سب کے سب اللہ کے علم میں ہیں ﴿۱۸﴾ مصیبت کے وقت تمہارے ساتھی ہونے میں
فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ
ہچکچاتے ہوئے بزدلی اور لالچ ان پر سوار ہوتی ہے جب ان پر لڑائی کا خوف طاری ہوتا ہے تو تم دیکھو گے کہ ان کی نگاہیں چکرانے لگتی ہیں اور
اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا
تمہاری طرف ٹکٹکی لگا کر اس طرح تکتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی چھائی ہو اور جب خطرہ ٹل جائے اور خوف دور ہو تو تمہاری
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی
ملاقات کے وقت ان کی زبانیں خوب چلنے لگتی ہیں تاکہ لڑائی میں ہاتھ آئے مال میں سے کچھ ان کا بھی بھلا ہو جائے یہ لوگ اصل
الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
میں ایمان نہیں لائے ہیں صرف دکھاوا کرتے ہیں، اس لئے اللہ نے ان کے سب عمل اکارت کر دیئے اور اللہ کے دستور

(گذشتہ صفحہ کا بقیہ)
ناامیدی کی بات نہ کرے ہر طرح اللہ پر بھروسہ رکھے اور آخر ہوا ایسا ہی کہ کفار کا لشکر نامراد اور بغیر لڑائی کے ذرہ مار ہو کر واپس ہوا اور ان کے آپس میں بھی بہت انتشار ہوا کر ان کا جتھا بکھر گیا پھر کبھی مدینہ پر چڑھ کر نہ آسکے۔ آخر اسلام کی فتح ہوئی اور مشرق مغرب جنوب شمال میں ہر جگہ اسلام پھیلا ہوا آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ سچ کہا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے کہ دین اسلام غالب آئے گا۔

14. अगर खुद उनका कोई दुश्मन किसी तरफ से उन पर हमला कर दे फिर उनके सामने यह मसला हो कि उनका मुकाबला किस तरह किया जाये तो यह लोग फ़ौरन जवाबी कार्रवाई के लिए मुकाबले में ज़रा देर न करेंगे।

14. And if the enemy had entered upon them from all sides, and they were asked to sedition - (treacherous against the Muslims)- they would surely have committed it, and would not have hesitated thereupon but little.

15. जबकि यह लोग इसके पहले भी कई बार अल्लाह के नाम पर कौल दे चुके थे कि दुश्मन के मुकाबले से पीठ नहीं फेरेंगे और जिस किसी ने अल्लाह से जो भी इकरार किया तो उसकी पूछ उस से की जायेगी।

15. And indeed they had already covenanted with ALLAH that they would not turn (their) backs; and verily, the covenant with ALLAH must be questioned about.

16. आप कह दो कि अगर मौत और लड़ाई के डर से फ़रार होकर भागने लगोगे तब भी ज़िन्दगी का सामान आखिर कितने दिन तक तुमको इस्तेमाल के लिए मिलेगा।

16. Say (to the hypocrites): "Flight will not avail you if you flee from death or killing, (for, death at its appointed time is inevitable,) and lo! You will not enjoy (life) except for a little."

17. आप उनसे यह भी कहो कि अगर अल्लाह तुमको तकलीफ पहुँचाना चाहे या तुम पर रहमत फरमाये तो बीच में ऐसा कौन है जो रूकावट बन सकता है और अल्लाह के मुकाबले में किसी को भी कोई वली और मददगार नहीं मिल सकता।

17. Say: "Who is there that will protect you from ALLAH, if HE intends to harm you, or intends mercy for you? And they shall not find, besides ALLAH, for themselves any guardian (to do them good), or any helper (to protect them from harm).

18. जंगी मोर्चे पर जाने वालों को रूकावट डालने वाले और अपने भाई बंधुओं से कहने वाले कि हमारे पास आ जाओ हिफ़ाज़त से रहोगे और जो लोग लड़ाई में बराये नाम थोड़ा सा हिस्सा लेते हैं वह सब के सब अल्लाह के इल्म में है।

18. ALLAH already knows those among you who hinder (others) and those who say to their brethren: "Come here towards us," while they (themselves) come not to the battle except a little;-

19. मुसीबत के वक़्त तुम्हारे साथी होने में हिचकिचाते हुए बुज़दिली और लालच उन पर सवार होती है जब उन पर लड़ाई का ख़ौफ तारी होता है तो तुम देखोगे कि उनकी निगाहें चकराने लगती है और तुम्हारी तरफ टकटकी लगा कर इस तरह ताकते है जैसे किसी पर मौत की बेहोशी छा गई हो और जब ख़तरा टल जाये और ख़ौफ दूर हो तो तुम्हारी मुलाकात के वक़्त उनकी ज़बानें खूब चलने लगती है ताकि लड़ाई में हाथ आये माल में से कुछ उनका भी भला हो जाये यह लोग असल में ईमान नहीं लाये हैं सिर्फ़ दिखावा करते हैं इसलिए अल्लाह ने उनके सब अमल अकारत कर दिये और अल्लाह के दस्तूर में यह बात कानून के मुताबिक है।

19. being miserly towards you (as regards their assistance in ALLAH's Cause). Then when fear comes, (not only fear but also fighting), you will see them looking to you (with) their eyes revolving, (through sheer cowardice), like (those of) one over whom hovers death. But when the fear departs, they blame you with sharp tongues; (being) deprived of good things, (booty). Such have not (really) believed. Therefore ALLAH makes their deeds fruitless; and that is ever easy for ALLAH.

منزل ۵

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ⑲ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ
میں یہ بات معمول کے مطابق ہے ⑲ ان کا اب بھی خیال ہے کہ حملہ کرنے والے لشکر
يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ
ابھی واپس نہیں گئے اور اگر حملہ کرنے والے پھر آپڑیں تو اُن کی یہ تمنا ہوگی کہ کاش یہاں سے باہر کسی گاؤں میں چلے جائیں
بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ
اور چھپ چھپ کر تمہارے بارے میں خبریں پوچھتے رہیں اور اگر تمہارے ساتھ بھی رہتے تو لڑائی میں
كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ⑳ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
ہارے جی سے بہت تھوڑا حصہ لیتے ⑳ یقیناً تم سب کے لئے اللہ کے رسول
فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَ
کے ہر عمل میں بہت ہی اچھا نمونہ موجود ہے جو بھی اللہ اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو اور اللہ کا ذکر بہت بہت
الْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا ㉑ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ
کرتا ہو تو اُسے اللہ کے رسول کی زندگی کے مطابق چلنے میں پوری کامیابی ہے ㉑ حملہ کرنے والی فوجوں کو جیسے ہی آتے دیکھا تو
الْأَحْزَابَ ۙ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَ
ایمان والے بول پڑے کہ ہاں یہی وعدہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا۔ سچ سچ فرمایا اللہ اور
صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا
اس کے رسول نے اور کفار کے لشکر کو آتا دیکھ کر ان کا ایمان اور فرماں برداری
وَتَسْلِيمًا ㉒ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا
اور بڑھ گئی ㉒ ایمان والوں میں بہت سے ایسے دلیر مرد بھی ہیں جو اللہ کو دیے ہوئے اپنے وعدے میں سچے رہے
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ
اور ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو راہِ خدا میں جان دینے کی نذر و منت پوری کر چکے اور کچھ ابھی انتظار میں ہیں جیسے ہی موقع ملے گا اپنی جان کی بازی
مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ㉓ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ
لگا دیں گے اور جاں نثاری کے حوصلے اور قول میں ذرا بھی تبدیلی نہیں آنے دی ㉓ اب جو اپنے قول میں سچے ثابت
الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ
ہوئے تو اُن کے صدق کا بدلہ اللہ انھیں عطا فرمائے گا اور جو بھی اپنے قول میں دغا کر گیا تو اللہ چاہے تو انھیں عذاب
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ㉔
میں ڈالے یا اُن کی توبہ قبول کرے اللہ کو ہر طرح کا اختیار ہے، واقعی اللہ مغفرت فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ㉔

ف۲۲ مدینہ طیبہ پر جب قریش کا ایک بھاری فوجی لشکر آپڑا آیت نمبر ۱۲ میں منافقوں اور دوغلے لوگوں کی حالت کا ذکر تھا کہ فوجوں کو دیکھ کر ان کا رہا سہا ایمان بھی رخصت ہو گیا اور کہنے لگے کہ ہم سے وعدے تو فتح کے تھے لیکن یہاں تو اب اپنے گھروں میں رہنا مشکل ہو گیا اللہ و رسول کا وعدہ سچا نہیں تھا ایسا کہہ کر انھوں نے امتحان میں اپنے ناکام ہونے کا ثبوت دیا اور کفر میں جا گرے ان کے مقابلہ میں یہاں اس آیت میں اہلِ ایمان کا تذکرہ ہے کہ اس طرح انھوں نے جب کفار کے لشکر کو مدینہ طیبہ پر چڑھائی کے لئے آتے دیکھا تو سمجھ گئے کہ یہ ایک بڑا امتحان ہے اور اس میں ہم کو اللہ کی نصرت کے سہارے کامیاب ہونا چاہیے اور کہنے لگے کہ سچ کہا تھا اللہ نے اور اس کے رسول نے کہ یوں ہی زبان سے ایمان میں داخل ہونے پر جنت میں چلے جانا ممکن نہیں جانچ ہوگی مصیبت اٹھانی پڑے گی اور ہر طرح تم کو کھنگال کر دیکھا جائے گا کہ ایمان میں کون کتنا سچا ہے۔

ع ۱۲ / ۱۸

ف۲۳ لڑائی میں جو لوگ مورچہ پر ڈٹے رہے وہ تو اپنا اجر پا چکے چاہے شہید ہوں تو جنت میں جا پہنچے اور زندہ ہیں تو غازی ہیں۔ اور دنیا میں سلطنت اور حکمرانی کا راستہ اُن کے لئے کھل گیا۔ اب رہے دوغلے منافق جو آزمائش کے وقت میں نامردی دکھا کر مورچہ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اُن میں بھی اللہ دیکھے گا کون اپنے فرار میں اپنی کس کمزوری کا شکار تھا جس کے دل کی جیسی حالت ہوگی اسی کے مطابق اس کے ساتھ معاملہ ہوگا۔ اللہ چاہے تو عذاب میں پکڑے جائیں گے اور اللہ چاہے تو اُن کی توبہ بھی قبول ہو سکتی ہے ہر طرح مغفرت رحمت اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

20. उनका अब भी यह ख़याल है कि हमला करने वाले लशकर अभी वापस नहीं गये और अगर हमला करने वाले फिर आ पड़े तो उनकी यह तमन्ना होगी कि काश यहाँ से बाहर किसी गाँव में चले जायें और लुक छुप कर तुम्हारे बारे में खबरें पूछते रहें और तुम्हारे साथ भी रहते तो लड़ाई में हारे जी से बहुत थोड़ा हिस्सा लेते।	20. They think that the confederates ("Al-Ahzab") have not yet departed; and if the confederates should come (again), they would wish, they were in the deserts with wandering Arabs (bedouins), seeking news about you (from a far place). And if they, (happen) to be among you, they would not fight but little; (and that too, to keep up appearances). 2 12 18
21. यक़ीनन तुम सब के लिए अल्लाह के रसूल के हर अमल में बहुत ही अच्छा नमूना मौजूद है जो भी अल्लाह और आख़ेरत के दिन का उम्मीदवार हो और अल्लाह का ज़िक्र बहुत बहुत करता हो तो उसे अल्लाह के रसूल की ज़िन्दगी के मुताबिक चलने में पूरी कामयाबी है।	21. Indeed, in the Messenger of ALLAH, you have an excellent pattern to follow; for him who hopes in (the Meeting with) ALLAH, and the Last Day and remembers ALLAH much.
22. हमला करने वाली फ़ौजों को जैसे ही आते देखा तो ईमान वाले बोल पड़े कि हाँ यही वादा है जो अल्लाह और उसके रसूल ने हम से किया था सच सच फरमाया अल्लाह और उसके रसूल ने और कुफ़्फ़ार के लशकर को आता देख कर उनका ईमान और फ़रमांबरदारी और बढ़ गई।	22. And when the faithful saw the confederates, they said: "This is what ALLAH and HIS Messenger had promised us, (that we must not expect to enter Paradise without undergoing trials), and ALLAH and HIS Messenger has spoken the truth. It only added to their faith and to their submissiveness.
23. ईमान वालों में बहुत से ऐसे दिलेर मर्द भी हैं जो अल्लाह को दिये हुये अपने वादे में सच्चे रहे और इनमें कुछ तो ऐसे हैं जो राहे खुदा में जान देने की नज़र मिन्नत पूरी कर चुके और कुछ अभी इन्तेज़ार में हैं कि जैसे ही मौका मिलेगा अपनी जान की बाज़ी लगा देंगे और जांनिसारी के हौसले और कौल में ज़रा भी तबदीली नहीं आने दी।	23. Among the faithful are men who have been true to their covenant with ALLAH, of them some have fulfilled their obligations, (have been martyred), and some of them are still waiting; but they have never changed (their determination) in the least.
24. अब जो अपने कौल में सच्चे साबित हुये तो उनके सिद्क (सच्चाई) का बदला अल्लाह उन्हें अता फरमायेगा और जो भी अपने कौल में दग़ा कर गया तो अल्लाह चाहे तो उन्हें अज़ाब में डाले या उनकी तौबा कबूल रखे अल्लाह को हर तरह का इख़्तियार है वाकई अल्लाह मग़फ़ेरत फरमाने वाला और रहम करने वाला है।	24. (All this happened) in order that ALLAH may recompense the truthful for their truth, and may punish the hypocrites if HE wills, or may relent toward them, (so that they might still seek repentance and make amends). Verily, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ
اور جو غصے میں بھرے ہوئے کافروں کے لشکر کو اللہ نے ناکام واپس کر دیا۔ اُن کے ہاتھ کچھ نہ لگا اور ایمان
كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾
والوں کی طرف سے لڑنے میں اکیلا اللہ کافی ہو گیا۔ واقعی اصل قوت والا اور غلبہ والا تو اللہ ہے ﴿۲۵﴾
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
اور اہل کتاب ہو کر بھی جن لوگوں نے کفار کے لشکر کی مدد کی تھی اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال کر اُن
صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
کے قلعوں سے اُنہیں نیچے اُتار دیا اور تمہارے قبضہ میں دے دیا کہ ایک گروہ تمہارے ہاتھوں قتل ہوا۔
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
جب کہ ایک گروہ کو تم نے گرفتار کر لیا ﴿۲۶﴾ اور ان کی زمین اور اُن کے مکانات اور مالوں کا تم کو وارث بنا دیا جب کہ
وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَــُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
اس علاقہ میں ابھی تک تم نے قدم نہ رکھا تھا اللہ نے فتح عطا فرما دی اور واقعی اللہ ہر چیز پر
شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ
قادر ہے ﴿۲۷﴾ اے نبیؐ اپنی ازواجِ مطہرات سے کہہ دو کہ اگر تم کو اس پار والی دنیا میں سہولت
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
کی زندگی چاہیے تو پھر آجاؤ کہ میں جو کچھ تم کو دے سکتا ہوں دے کر تم کو بھلے
اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
طریقہ سے رخصت کر دوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ اور اس
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ
کے رسول کو راضی کرنا چاہتی ہو اور آخرت کے گھر کی اُمیدوار ہو تو سن لو کہ اللہ نے تم میں سے ہر نیک بندی
اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ
کے لئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ نبی کی بیویو! تم بھی
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
سن لو کہ تم میں سے کسی نے کوئی کھلی بے حیائی کی تو اس کی سزا بھی دگنی
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
بھگتنی ہوگی۔ اور یہ بات اللہ پر آسان ہے ﴿۳۰﴾

ف ۲۶ یہ لوگ بنی قریظہ کا ایک طاقتور قبیلہ تھے جو اہل کتاب تھے مگر مسلمانوں کی ضد میں آ کر بت پرستوں کے ساتھی بن کر مدینہ طیبہ پر حملہ کرنے کی سازش میں شریک تھے جب کہ مدینہ طیبہ میں مسلمانوں کے ساتھ ان کا معاہدہ امن کا تھا کہ وہ مسلمانوں پر حملہ کرنے والے کسی بھی گروہ کا ساتھ نہ دیں گے لیکن عین وقت پر دغا کی تب اللہ نے کفار کے لشکر کو آندھی سے برباد کر کے تتر بتر کر دیا اور وہ تو واپس ہو گئے لیکن اب
ع ۳ / ۷ / ۱۹
مدینہ طیبہ کے علاقہ میں رہنے والے یہود بنو قریظہ کا نمبر آ گیا یہ لوگ اپنی بستی میں بڑی مضبوط حویلیوں میں قلعہ بند رہتے تھے جنگ احزاب کے مورچے سے واپس آنے پر اللہ نے فوراً حکم دیا کہ بنی قریظہ کے علاقے پر گھیرا ڈال دیا جائے اس اچانک وار سے بنی قریظہ پر مسلمانوں کا رعب طاری ہو گیا کہ جنگ احزاب کے ایک ماہ کے جنگی ماحول سے نکلتے ہی یہ لوگ فوراً ہم پر کس دلیری سے چڑھائی کے لئے آ گئے اس گھیرے بندی کے چند دنوں کے بعد اس یہودی قبیلے نے اپنے قلعوں سے اُتر کر ہتھیار ڈال دیے جس کا تذکرہ اس آیت میں فرمایا گیا۔

25. और जोशे इन्तेकाम के गुस्से में भरे हुये काफ़िरों के लश्कर को अल्लाह ने नामुराद वापस कर दिया कि उनके हाथ कुछ न लगा और ईमान वालों की तरफ़ से लड़ने में अकेला अल्लाह काफ़ी हो गया वाक़ई असल कुव्वत वाला ग़लबे वाला तो अल्लाह है।

25. And ALLAH drove back those who disbelieved in their rage, they obtained no advantage, (inspite of their huge preparations and alliances); and ALLAH sufficed for the faithful in the fighting. And ALLAH is ever Strong, Mighty, (to enforce HIS Will).

26. और अहले किताब होकर भी जिन लोगों ने कुफ़्फार के लश्कर की मदद की थी अल्लाह ने उन के दिलों में रोब डाल कर उनके किलों से उन्हें नीचे उतार दिया और तुम्हारे कब्ज़े में दे दिया कि एक गिरोह तुम्हारे हाथों क़त्ल हुआ जब कि एक गिरोह को तुम ने गिरफ़्तार कर लिया।

26. And those of the people of the Scripture, who backed them, (the disbelievers),- ALLAH brought them down from their forts and cast terror into their hearts; (so that) a group(of them) you killed, and a group (of them) you made captives.

27. और उनकी ज़मीन और उनके मकानात और मालों का तुम को वारिस बना दिया जबकि इस इलाके में अभी तक तुम ने क़दम न रखा था अल्लाह ने फ़तेह अता फरमा दी और वाक़ई अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

27. And HE caused you to inherit their lands, and their houses, and their riches, and (to add to it) a land which you have not trodden (yet). And ALLAH is Able to do all things. | 3 | 7 | 19 |

28. ऐ नबी अपनी बीवियों से कह दो कि अगर तुमको इस पार वाली दुनिया में सहूलत की ज़िन्दगी चाहिये तो फिर आ जाओ कि मैं जो कुछ तुमको दे सकता हूँ दे कर तुमको भले तरीके से रुख़सत कर दूँ।

28. O Prophet! Say to your wives: "If you desire the life of this world and its glitter,- then come! I will make a provision for you, and set you free in a handsome manner.

29. और अगर तुम अल्लाह और उसके रसूल को राज़ी करना चाहती हो और आख़ेरत के घर की उम्मीदवार हो तो सुन लो कि अल्लाह ने तुम में से हर नेक बंदी के लिये बड़ा अज्र (बदला) तैयार कर रखा है।

29. But if you desire ALLAH and HIS Messenger, and the home of the Hearafter, then verily, ALLAH has prepared for well-doers among you, (and well-doers were they all), an enormous reward.

30. नबी की बीवियो ! तुम भी सुन लो कि तुम में से किसी ने कोई नापसंद हरकत की तो उसकी सज़ा भी दुगनी भुगतनी होगी और यह बात अल्लाह पर आसान है।

30. O you wives of the Prophet! Whoever of you commits a flagrant act (or word calculated to annoy or displease the holy Prophet), the torment for her would be doubled, and that is ever easy for ALLAH.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-22 (पारा-22)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

الجزء الثانی والعشرون ٢٢

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری اختیار کرتی ہے اور نیک عمل کئے جاتی ہے' واقعی پھر تو ہم

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا (٣١)

ایسی تابع فرمان خواتین کو دگنا اجر عطا فرمائیں گے اور ان کے لئے بہت ہی عزت والی روزی ہم نے تیار کر رکھی ہے (٣١)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

نبیؐ کی ازواج سن لو کہ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم پرہیزگاری میں بھی سب

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ

سے آگے رہو بات کرنے میں نازک لہجہ اختیار نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کھوٹ ہوگی اُسے غلط خیال کا گمان آسکتا ہے'

مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (٣٢) وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

بات کرو تو بھلے کام کرنے کے حکم کے انداز میں کہنا (٣٢) اپنے گھروں میں وقار سے قیام کرو دکھاوے کا

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ

بناؤ سنگھار جاہلیت کے دور میں ہوتا تھا اسے چھوڑ دیا جائے' نماز کو قائم رکھو'

وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

زکوٰۃ ادا کرتی رہو' اور اللہ اور اس کے رسول کی تابع فرمانی اختیار کرو' نبیؐ کے گھرانے والو

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

اللہ نے ارادہ فرمالیا ہے کہ تم کو گندگی سے دور رکھے گا' اور خوب پاکیزہ' صاف ستھری زندگی

تَطْهِيْرًا (٣٣) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ

تم کو عطا فرمائے گا (٣٣) یاد رکھو اور تذکرہ کرو اللہ کی اُن آیات کا جو حکمت اور دانائی سے بھرپور ہیں جو تمہارے گھروں

اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا (٣٤)

میں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں بیشک اللہ تعالیٰ بڑا ہی باریک بین' بھید جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے (٣٤)

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بیشک بات یہ ہے کہ اسلام لانے والے مرد اور اسلام لانے والی عورتیں' ایمان لانے والے اور ایمان لانے والیاں'

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَ

اللہ کی فرماں برداری کرنے والے مرد اور عورتیں' سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں' صبر سے جی

الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ

کو تھام لینے والے مرد اور عورتیں' اللہ کے ڈر سے پگھل جانے والے مرد اور اللہ کے ڈر سے پگھل جانے والی

ع ۴

٣١ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو اُمّہات المؤمنین (ایمان والوں کی مائیں) کا درجہ بلند منجانب اللہ عطا کیا گیا ہے۔

٣٣ یہ آیات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کے اہلِ بیت کے حق میں نازل فرمائی گئی ہیں' حضورؐ کے گھرانے کے تمام افراد کا نام ادب واحترام سے ظاہر اور باطن میں ہر طرح عزت اور وقار کے ساتھ لیا جانا اُمّت پر لازم ہوا' اسی طرح اُمّت کی تمام بہو بیٹیوں پر لازم ہوا کہ نزولِ قرآن کے پہلے جاہلی سوسائٹی کے رواج جس میں دوسروں کو دکھانے کے لئے عورتیں بناؤ سنگھار کرتی تھیں منع ہوا' عورت کو چاہئے کہ بناؤ سنگھار اپنے شوہر کے لئے کرے۔

٣٤ گھروں میں اللہ کی آیات پڑھتے پڑھاتے رہنا اور اس کا تذکرہ چرچا کرنا اور اللہ کی آیات کو یاد کرنا اور ذکرواذکار میں مشغول رہنا اہلِ ایمان خواتین کے لئے ضروری ہے تاکہ گھروں کا ماحول دینی بنا رہے۔

31. और तुम में से जो अल्लाह और उसके "रसूल" के हुक्मों को मानती है और नेक काम करती रहती है फिर तो हम अल्लाह का हुक्म मानने वाली ऐसी औरतों को दोहरा बदला देंगे और उनके लिए बहुत ही इज़्ज़त वाली रोज़ी हम ने तैयार कर रखी है।

31. And whosoever of you is obedient to ALLAH and HIS Messenger and does righteous good deeds, her wage WE shall give her twice over; and WE have prepared for her a noble provision- (Paradise; as a speciality intended for the Mothers of the faithful and consorts of the Prophet).

32. नबी की बीवियो सुन लो ! तुम साधारण औरतों की तरह नहीं हो इसलिए तुम्हारे लिए ज़रूरी है कि तुम परहेज़गारी में भी सब से आगे रहो, बात करने में नज़ाकत का अंदाज़ न अपनाओ वरना जिसके दिल में रोग होगा उसे ग़लत ख़याल का भ्रम पैदा हो सकता है, बात कहो तो भले काम करने के हुक्म के अंदाज़ में कहना।

32. O wives of Prophet! You are not like any (others) of women (in rank and privilleges). If you are conscious of ALLAH, then be not soft in speech, lest he in whose heart is a disease (of hypocrisy or the like), should be moved to undesirable thoughts; so speak in an honourable (straight forward) speech.

33. अपने घरों में शराफ़त से रहो, दिखावे के लिए बनाव सिंगार (सज-धज) भूतपूर्व अज्ञान काल में होता था उसे छोड़ दो, नमाज़ को क़ायम रखो, ज़कात अदा करती रहो और अल्लाह और उसके "रसूल" का हुक्म मानती रहो, "नबी" के घराने वालो अल्लाह ने फ़ैसला कर लिया है कि तुमको गन्दगी से दूर रखेगा और खूब पवित्र, साफ़ सुथरी ज़िन्दगी तुमको देगा।

33. And stay in your houses (apart from menfolk); and do not display yourselves like that of the times of ignorance. And establish the (regular) prayer and pay the poor-due, and obey ALLAH and HIS Messenger. ALLAH only desires to remove uncleanliness (of sin and disobedience) from you, O members of the family (of the Prophet), and to purify you with a thorough purification.

34. याद रखो और बयान करो अल्लाह की आयतों को जो हिकमत और दानाई (सूझ-बूझ) से भरपूर हैं जो तुम्हारे घरों में पढ़ पढ़ कर सुनाई जाती हैं, बेशक अल्लाह बड़ा ही भेद जानने वाला और ख़बर रखने वाला है।

34. And bear in mind what is recited in your homes of the Verses of ALLAH, (the revelation), and the Wisdom (i.e. Prophet's Sunnah). Verily ALLAH is ever Subtile, Well-Acquainted with all things. | 4 | 7 | 1 |

35. बेशक इस्लाम वाले मर्द और इस्लाम वाली औरतें, ईमान लाने वाले और ईमान लाने वालियाँ, अल्लाह का हुक्म मानने वाले मर्द और औरतें, सच बोलने वाले और सच बोलने वालियाँ, सब्र से जी को थामने वाले मर्द और औरतें, अल्लाह के डर से पिघल जाने वाले मर्द और अल्लाह के डर से पिघल जाने वाली औरतें,

35. Surely, the Muslim (one who surrenders wholly to ALLAH Alone) men and women, and the believing men and women, and the devout men and women; and the truthful (in their speech and deeds), men and women; and the men and women

اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَ

خواتین، صدقہ اور خیرات کرنے والے اور صدقہ اور خیرات کرنے والیاں، روزہ دار مرد اور روزہ رکھنے

الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے (پاکدامن مرد) اور پاک دامن پارسا عورتیں، اللہ کا بہت ہی کثرت سے ذکر

وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں، ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿٣٥﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

اللہ اور اس کے رسولؐ کا فیصلہ جب بھی سُنا دیا جائے تو کسی بھی ایمان والے مرد اور کسی بھی ایمان والی عورت کو اپنے

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ

معاملات میں اپنی پسند ناپسند کا کوئی حق باقی نہیں رہا، اور پھر بھی جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو (اس

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ

کی خیریت نہیں کہ) وہ کھلی ہوئی گمراہی میں جا پڑا ﴿٣٦﴾ جس شخص

تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ

پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے بھی اس پر عنایت فرمائی تھی، آپ نے جب اس سے کہا کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور تیری

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

بیوی کو مت چھوڑ اور آپ کے جی میں ان دونوں کے تعلقات ٹوٹنے کا خوف پڑ گیا تھا، آپ اپنے جی میں اس خوف کو چھپائے

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ

رہے جب کہ اللہ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اب دونوں کے مزاج کی ان بن کو ظاہر فرما دے جب کہ آپ کو اس جوڑے کی ناکامی پر لوگوں کی بدگوئی کا اندیشہ

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

بنا ہوا تھا، آپ کو تو صرف اللہ ہی کا لحاظ کرنا ہے پھر جب زید کی طبیعت اس عورت سے اُچاٹ ہو گئی اور زید نے اسے چھوڑ دیا تو بعد میں ہم

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا

نے اُس خاتون کو آپ کے نکاح میں دے کر آپ کی زوجہ بنا دیا تاکہ اب ایمان والوں کو اپنے منہ بولے بیٹوں کی عورتوں سے جب وہ انہی

مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى

بیوی کو چھوڑ دیں تو نکاح کرنے میں حرج باقی نہ رہے، اور اللہ نے اسی طرح اپنے حکم کو نافذ کرنا تھا جو کر دیا ﴿٣٧﴾ اللہ نے جو حکم اپنے نبی پر فرض

النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ

کر دیا ہو اس پر عمل کرنے میں کسی حرج کا اندیشہ نہیں، پہلے بھیجے گئے رسولوں کے بارے میں بھی اللہ کا یہی دستور تھا،

ف ٣٥ - اس آیت میں اسلام اور ایمان والے مردوں اور عورتوں میں جو اوصاف اور اعمال مطلوب ہیں ان کا ذکر ہے، ہر مسلمان مرد اور عورت پر لازم ہے کہ یہ صفات اپنے عمل میں پیدا کرے، تاکہ اللہ کی بخشش اور اس کی طرف سے اجر پانے کا حقدار بن سکے۔

ف ٣٦ - یہ واقعہ ہے حضرت زینبؓ بنت جحشؓ کا جو حضورؐ کی پھوپھی کی بیٹی تھیں، بہت ہی اعلیٰ صلاحیت والی اور شریفانہ مزاج رکھتی تھیں، زید بن حارثہؓ ایک صحابیؓ تھے، حضرت زید بن حارثہؓ کا واقعہ یہ ہے کہ وہ تھے تو اصل عرب، بچپن میں کسی قبائلی جھڑپ میں جاہلیت زمانے میں پکڑے گئے تھے اور بطور غلام بیچ دیئے گئے تھے، اس کے بعد جب دس سال کی عمر تھی تو حضورؐ نے انہیں خرید لیا تھا، بہت ہی خدمت گذار تھے اور حضورؐ سے بہت محبت کرتے تھے، حضورؐ بھی محبت میں بیٹا کہہ کر پکارتے، جب یہ جوان ہوئے تو حضورؐ نے اپنی پھوپھی کی بیٹی زینبؓ کو ان کے نکاح کا پیغام بھیجا، حضرتؐ نے چاہا کہ اونچ نیچ اور عرب غیر عرب کا رواج توڑ کر زینبؓ کا نکاح زیدؓ سے کرا دیں، اس اصلاحی اور انقلابی قدم پر حضرت زینبؓ تیار نہیں تھیں لیکن جب اسی سورت کی آیت نمبر ٣٦ نازل ہوئی تو آپؓ راضی ہو گئیں، زینبؓ اور زیدؓ کا نکاح ہو گیا، اس نکاح سے اونچ نیچ، اشراف غیر اشراف عرب غیر عرب کے رواج کا خاتمہ ہو گیا۔

सदका (दान) और ख़ैरात करने वाले और सदका ख़ैरात करने वालियाँ, रोज़ा रखने वाले मर्द और रोज़ा रखने वाली औरतें, अपनी शर्म की जगह की हिफ़ाज़त करने वाले (पाक दामन मर्द) और पाक दामन (निरपराध) पारसा औरतें, अल्लाह का बहुत बहुत ज़िक्र करने वाले और ज़िक्र करने वालियाँ, इन सब के लिए अल्लाह ने माफी और बड़ा बदला तैयार कर रखा है।

who are patient (in adversity); the men and women who are humble (feared of their LORD-ALLAH); and the alms giving men and women; and the fasting men and women, and the men and the women who guard their chastity; and the men and the women who remember ALLAH much (with their hearts and tongues)- for them ALLAH has got ready forgiveness and a mighty reward. ('for them' means for both men and women. No woman is to be deprived of her reward because of her gender).

36. अल्लाह और उसके "रसूल" का फ़ैसला जब भी सुना दिया जाये तो किसी ईमान वाले मर्द और किसी भी ईमान वाली औरत को अपने मामले में अपनी पसंद ना पसंद का कोई हक बाकी नहीं रहा और फिर भी जो कोई अल्लाह और उसके "रसूल" का हुक्म न माने तो (उसकी ख़ैरियत नहीं कि) वह खुली हुई गुमराही में जा पड़ा।

36. (It does not behove) It is not for believing man or woman, when ALLAH and HIS Messenger have decreed a matter that they should have any option (or choice) in their decision. And who disobeys ALLAH and HIS Messenger, he has indeed strayed in a plain error.

37. जिस आदमी पर अल्लाह ने इनाम किया और "आप" (स.अ.व.स.) ने भी उस पर कृपा की थी, आप (स.अ.व. स.)ने जब उस से कहा कि अल्लाह का तकवा (संयम) इख़्तियार कर (यानी अल्लाह का ख़ौफ़ कर) और तेरी बीवी को मत छोड़ और आपके जी में उन दोनों के सम्बंध टूटने का डर पड़ गया था, आप अपने जी में इस भय को छुपाये रहे, जबकि अल्लाह ने यह फ़ैसला किया कि अब दोनों के स्वभाव की अनबन को प्रकट कर दे, जबकि आप (स.अ.व.स.) को इस जोड़े की नाकामी पर लोगों की निन्दा का अंदेशा था, आपको तो सिर्फ अल्लाह का ही लिहाज़ (आदर) करना है, फिर जब ज़ैद की तबियत उस औरत से उचाट हो गई और ज़ैद ने उसे छोड़ दिया तो बाद में उस औरत को हम ने आपके निकाह में देकर आपकी बीवी बना दिया ताकि अब ईमान वालों को अपने मुँह बोले बेटों की औरतों से जब वह अपनी बीवी को छोड़ दें तो निकाह (विवाह) करने में हर्ज बाकी न रहे और अल्लाह ने इसी तरह अपने हुक्म को लागू करना था सो कर दिया।

37. And (recall) when you said to him on whom ALLAH had conferred a favour and you too have done a favour: "Keep your wife to yourself, and fear ALLAH." And you were concealing within yourself what ALLAH was going to disclose. And you were fearing mankind, while ALLAH had a greater right that you should fear HIM. Then when Zaid had accomplished his purpose, (to divorce her), with necessary formality, WE wedded her to you; so that there should be no blame on the believers in respect of wives of their adopted sons; when the latter have no desire to keep them (in marriage tie). And the ordinance of ALLAH must be fulfilled (respecting marriage and divorce of adopted children).

فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا
اللہ کا حکم بڑے مضبوط اندازے کے مطابق تقدیر کے ساتھ نافذ ہو کر
مَّقْدُورًا ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَ
رہتا ہے ﴿۳۸﴾ جو لوگ اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچاتے ہیں اور صرف اللہ کا خوف رکھتے ہیں،
يَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
پھر اللہ کے سوا کسی کا خوف اور ڈر نہیں رکھتے تو پورے انتظام کے ساتھ اللہ کی نگہبانی ان کے لئے
حَسِيبًا ﴿۳۹﴾ مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن
کافی ہے ﴿۳۹﴾ محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں، لیکن وہ اللہ
رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
کے آخری رسول ہیں اور آپ پر نبوت ختم ہو گئی ہے، اور سب چیزوں کا علم اللہ کو
عَلِيمًا ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا
ہے ﴿۴۰﴾ اے ایمان والو! اللہ کا ذکر بہت کثرت سے کیا
كَثِيرًا ﴿۴۱﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِي
کرو ﴿۴۱﴾ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح یعنی خوبیاں بیان کرنے میں لگے رہو ﴿۴۲﴾ وہ اللہ تم پر ایسا مہربان
يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
ہے کہ تم پر سلامتی کے ساتھ رحمت کا تحفہ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تم کو اندھیاروں سے نکال کر
إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ
نور کی طرف رہنمائی ملے اور واقعی اللہ تو ایمان والوں پر بڑا ہی مہربان ہو گیا ﴿۴۳﴾ پھر اللہ سے ان کی ملاقات کے
يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿۴۴﴾ يَا أَيُّهَا
دن سلام سے ان کا استقبال ہوگا اور اللہ نے ان کا اجر کا بدلہ بہت ہی عزت و اکرام کے ساتھ تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾ اے نبی ہم نے آپ کو
النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۴۵﴾ وَ
اس شان کا رسول بنایا ہے کہ آپ کی گواہی اور شہادت پر فیصلہ کیا جائے گا ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾ اور
دَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ
آپ اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والے اور ایسا روشن چراغ ہو جس کی نورانیت پھیلتی ہی رہے گی ﴿۴۶﴾ اور بشارت سنادو
الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا
ایمان والوں کو کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہی فضل ہے ﴿۴۷﴾ اور

منزل ۵

ف۳۰ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزندوں میں قاسمؓ، طیبؓ، طاہرؓ اور ابراہیمؓ نام آتے ہیں آپ کے یہ تمام بیٹے بہت چھوٹی عمر میں وفات پا چکے تھے، آپ کا کوئی فرزند حیات نہیں تھا اس لئے فرمایا کہ محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں البتہ حضورؐ کی بیٹیوں میں خاص طور پر حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا سے آپ کے اہل بیت کا سلسلہ جاری ہوا یہاں شاید اس کا بیان دو وجہ سے آیا ہو ایک تو یہ کہ آپ کسی مرد کے باپ نہیں اور اب آپ کا کوئی بیٹا حیات نہیں، دنیا میں بہت سے بادشاہ حتیٰ کہ مذہبی گدی نشین بھی اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کی نسل ان کے بیٹوں سے چلے تاکہ حکومت یا مذہبی گدی پر ایک کے بعد ایک وارث بیٹھتا ہے، لیکن یہاں حضورؐ کی روحانی اولاد یعنی پوری اُمت نے آپ کے مشن یعنی آپ کی دعوت کی نمائندگی اس محبت اور عقیدت سے کی جس کی نظیر ساری دنیا کی تاریخ میں کہیں بھی نہیں مل سکتی اور اس آیت سے یہ بھی صاف معلوم ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔ آپ کے بعد اب جو کوئی بھی نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے کذاب ہے۔ ختم نبوت کا مضمون بیان کرنے والی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے:

۷۔ سورۂ اعراف آیت ۱۵۸
۲۱۔ الانبیاء آیت ۱۰۷
۲۵۔ الفرقان آیت ۱
۳۴۔ سورۂ سبا آیت ۲۸
۲۔ البقرہ آیت ۱۳۳

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی حدیث شریف میں بھی بہت سی تفصیلات ہیں ہم یہاں ابو داؤد کتاب الفتن کی حدیث کا

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

38. अल्लाह ने जो हुक्म अपने नबी पर फ़र्ज़ कर दिया हो उस पर अमल करने में किसी हर्ज का अंदेशा नहीं, पहले भेजे गये रसूलों के बारे में भी यही नियम था, अल्लाह का हुक्म बड़े मज़बूत अंदाज़े के अनुसार तकदीर के साथ लागू हो कर रहता है।

39. जो लोग अल्लाह का पैग़ाम (सन्देश) इन्सानों तक पहुँचाते हैं और सिर्फ़ अल्लाह का डर रखते हैं फिर अल्लाह के सिवा किसी का ख़ौफ और डर नहीं रखते तो पूरे इन्तेज़ाम के साथ अल्लाह की निगहबानी उनके लिए काफ़ी है।

40. मुहम्मद (स.अ.व.स.) तुम में से किसी मर्द के बाप नहीं लेकिन अल्लाह के "रसूल" बनाकर भेजे गये हैं और सब नबियों का सिलसिला ख़त्म होने पर पधारे हैं और सब चीज़ों की जानकारी अल्लाह को है।

41. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह का ज़िक्र (प्रशंसा) बहुत बहुत किया करो।

42. और सुबह शाम अल्लाह की "तसबीह" यानी ख़ूबियाँ बयान करने में लगे रहो।

43. वह अल्लाह तुम पर ऐसा मेहरबान है कि तुम पर सलामती के साथ "रहमत" का तोहफा भेजता है और उसके "फरिश्ते" भी, ताकि तुमको अंधियारियों से निकाल कर नूर (प्रकाश) की तरफ रहनुमाई मिले और अल्लाह ईमान वालों पर बड़ा ही मेहरबान है।

44. फिर अल्लाह से उनकी मुलाक़ात के दिन सलाम से उनका स्वागत होगा और अल्लाह ने उनकी मेहनत का बदला बहुत ही इज़्ज़त और सम्मान के साथ तैयार कर रखा है।

45. ऐ नबी (स.अ.व.स.) ! हमने आपको इस शान का "रसूल" बनाया है कि आपकी गवाही पर फ़ैसला किया जायेगा हमने आपको शुभ-सूचना देने वाला और सचेत करने वाला बनाकर भेजा है।

46. और आप अल्लाह की तरफ उसके हुक्म से बुलाने वाले और ऐसा रौशन चिराग़ (प्रकाशमान प्रदीप) हो जिसका नूर (प्रकाश) फैलता ही रहेगा।

47. और शुभ-सूचना दे दो ईमान वालों को उनके लिए अल्लाह का बड़ा फज़्ल (दया) है।

38. There is no blame on the Prophet in that which ALLAH has made legal for him (in fact or in law). That has been ALLAH's Way with those who have passed away of (the Prophets of) old; - and the command of ALLAH has been a destiny determined.-,

39. who convey (preach) the Messages of ALLAH and fear HIM; and none except ALLAH. And sufficient is ALLAH as a Reckoner (to HIM alone man is answerable).

40. Muhammad is not the father of any man among you; but he is the Messenger of ALLAH (and as such every behest of his has to be obeyed); and the seal of the Prophets, (the Final Prophet); and ALLAH is the Knower of everything (as to why and wherefor of this finality of prophethood.

| 5 | 6 | 2 |

41. O you who believe! Remember ALLAH with much remembrance, (in words and in thought in gratitude of HIS Blessings);

42. and glorify HIS Praises morning and evening.

43. HE it is Who sends HIS Blessings on you, and HIS angels too, (ask ALLAH to bless and forgive you); that HE may bring you out from darkness into light (of Divine knowledge and guidance); and to the faithful HE is ever Merciful.

44. Their greeting on the Day when they shall meet HIM would be ("Salam") Peace! And HE has got ready for them a generous wage.

45. O Prophet! WE have, verily, sent you as a witness, and a bearer of glad tidings and a Warner,-

46. and as one who invites unto ALLAH, by HIS command, and as a lamp spreading light, (a pattern of virtue and righteous conduct in whose light men are to direct their paces).

47. And announce to the believers the glad tidings that there is for them a Great Bounty from ALLAH, (both in this world and the Hereafter).

تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى
کافروں اور دغابازوں کی بات کو رد کر دیجئے، اور ان کی طرف سے آپ کو دکھ پہنچایا جا رہا ہے اس کو خیال میں
اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
نہ لائیے، اور اللہ پر توکل کرتے رہو اللہ کام بنانے کے لئے کافی ہے ﴿٤٨﴾ اے ایمان والو! کبھی ایسا ہو کہ تم نے ایمان والی عورتوں سے
نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
نکاح کیا اور بغیر ہاتھ لگائے انھیں طلاق دے ڈالی ہو تو عدت پوری کرنے کی ذمہ داری ان پر ڈالنے کا تم کو حق
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
نہیں بلکہ رخصت کرتے وقت جو کچھ مال و اسباب دے سکتے ہو دے کر بھلے
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ
طریقے سے رخصت کرو ﴿٤٩﴾ اے نبی جن بیویوں کو
اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
آپ نے ان کے مہر ادا کئے ہیں ہم نے ان کو آپ کے لئے حلال کر دیا ہے اور وہ کنیزیں جو جہاد میں اللہ نے آپ کے
يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ
قبضہ میں عطا فرمائیں ان میں سے بھی آپ کے لئے بندش نہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں
وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَ
اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو ان کو آپ اپنے نکاح میں لا سکتے ہیں
امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اور وہ ایمان والی عورت جس نے بغیر کسی مہر کے آپ کے حضور خود اپنے نفس کو پیش کر دیا ہو اگر نبی کا ارادہ ہو تو ایسی ایمان والی
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
عورت سے بھی نکاح کر سکتے ہیں، یہ اجازت خاص آپ کے لئے ہے دوسرے اہل ایمان کے لئے نہیں، ہم نے
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ
ان کی بیویوں کے بارے میں اور جنگی قید میں آنے والی کنیز اور باندیوں کے بارے میں کیا کچھ حکم دے رکھا ہے وہ ہم کو
اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
معلوم ہے، یہ خلاصہ اور بیان ہم نے اس لئے کر دیا تاکہ آپ پر اب کوئی حرج اور تنگی نہ رہے اور اللہ بڑا ہی غفور اور رحیم
رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ
ہے ﴿٥٠﴾ آپ جب جس بیوی صاحبہ کو اپنی قیام گاہ میں اپنے پاس رکھیں یا جس بیوی صاحبہ کو مصلحت کے

منزل ۵

ایک جملہ نقل کر رہے ہیں وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ اور میں ہی سب سے آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

ف۴۷ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے۔
۳۶- سورۃ یٰسٓ آیت ۵۸
۱۰- 〃 یونس 〃 ۱۰
۵۶- 〃 واقعہ 〃 ۲۶
۱۶- 〃 نحل 〃 ۳۲

ف۴۸ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے۔
۴- سورۃ النساء آیت ۴۱

ف۴۹ نکاح کرنے کے بعد تنہائی میں خلوت سے پہلے یعنی ہاتھ لگانے کے پہلے طلاق دی تو اب عدت کی گنتی پوری کرنا عورت پر ضروری نہیں جائے فوراً ہی نکاح کرے نہ کرے ہر طرح عدت سے آزاد ہے، شریعت میں عدت اس مدت کو کہتے ہیں جو طلاق والی عورت کو حیض آتا ہو تو تین حیض تک اور حیض نہ آتا ہو تو تین ماہ تک دوسرا نکاح نہ کرے۔ عدت پوری ہونے کے بعد عورت کو آزادی کا پروانہ حاصل ہو گیا، لیکن اس آیت میں ایک ایسی حالت کا حکم دیا کہ نکاح تو ہو گیا مگر میاں بیوی خلوت میں (تنہائی میں) نہیں ہوئے تو اب حمل کا اندیشہ نہیں اس لئے عورت کو عدت پوری کرنی ضروری نہیں ایسی طلاق کے بعد عورت فوراً ہی آزاد ہو جائے گی، البتہ رخصت کرتے وقت حیثیت کے مطابق کپڑے یا کچھ تحفہ وغیرہ دے کر حسن و خوبی کے ساتھ وداع کرے۔

ف۵۰ اس آیت میں عام اہل ایمان کے مقابلہ میں اللہ نے اپنے نبی کی ازواج مطہرات کے بارے میں الگ احکامات بیان فرما دیئے تاکہ اہل ایمان خواتین کو دینی تعلیم دینے کے لئے وہ اہم اور تجربہ کار خواتین جنھوں نے نبی کے ساتھ ہجرت کی اور مہاجرات

48. और "काफिरों" (इन्कारीयो) और "मुनाफ़िकों" (दग़ाबाज़ों) की बातों को रद्द कर दीजिये, और उनकी तरफ से आपको दुख पहुँचाया जा रहा है इसको ध्यान में न लाइये और अल्लाह पर भरोसा करो अल्लाह काम बनाने के लिए काफी है।

48. Do not yield to the disbelievers and the hypocrites, and disregard their hurt (they are sure to cause you in the performance of your duty), but put your trust in ALLAH, for sufficient is ALLAH as a Trustee.

49. ऐ ईमान वालो ! कभी ऐसा हो कि तुमने ईमान वाली औरतों से निकाह (विवाह) किया और उन्हें हाथ लगाने से पहले तलाक दे डाली हो तो "इद्दत" पूरी करने की ज़िम्मेदारी इन पर डालने का तुमको हक नहीं बल्कि विदा करते वक़्त जो कुछ माल और सामान दे सकते हो देकर भले तरीके से रूख़सत (विदा) करो।

49. O you who believe! When you marry believing women, and then divorce them before you have touched them, no divorce prescribed period have you to count in respect of them; (so that such divorced women can remarry immediately, as there is no waiting period for them). But make a good provision, (free gift), for them, and release them with a seemly release.

50. ऐ नबी ! जिन बीवियों को आप ने उनके "महेर" अदा किये हैं हमने उनको आपके लिए "हलाल" कर दिया है और वह औरतें जो "जिहाद" (धर्म युद्ध) में आपके हाथ आ चुकी हैं, इन में से भी आपके लिए बंदिश (मनाही) नहीं और आपके चाचा की बेटियाँ और आपके फूफियों की बेटियाँ और आपके मामूँ की बेटियाँ और आपकी खालाओं की बेटियाँ जिन्होंने आपके साथ "हिजरत" की हो, इन से आप निकाह (विवाह) कर सकते हैं और वह ईमान वाली औरत जिसने बग़ैर किसी "महेर" के तुम्हारे निकाह में खुद अपने आपको पेश कर दिया हो, अगर "नबी" (स.अ.व.स.) का इरादा हो तो ऐसी ईमान वाली औरत से भी निकाह (विवाह) कर सकते हैं, यह इजाज़त खास आप (स.अ.व.स.) के लिए है, दूसरे ईमान वालों के लिए नहीं, हमने उनकी बीवियों और जंगी कैद में आने वाली कनीज़ों के बारे में क्या कुछ हुक्म दे रखा है वह हमको मालूम है, यह खुलासा और बयान हम ने इसलिए कर दिया कि आप पर अब कोई हर्ज और तंगी न रहे और अल्लाह बड़ा ही ग़फूर (क्षमावान) और रहीम (दयावान) है।

50. O Prophet! Verily, WE have made lawful to you your wives (who exceed the prescribed number of four), to whom you have paid their ("Mehr") bridal-money, and also those whom your right hand possesses- whom ALLAH has given to you as spoils of War- and the daughters of your paternal uncle, and the daughters of your paternal aunts, and the daughters of your maternal uncle, and the daughters of your maternal aunts, who migrated (from Makka) with you; and the believing woman if she offers herself to the Prophet, (but) if the Prophet wishes to marry her;- this provision is exclusively for you; not for the (rest of) the believers, (who can lawfully have no more than four wives). Surely WE know what WE have ordained to them (rest of the believers), concerning their wives and those whom their right hands possess, (this) in order that there should be no difficulty on you. And ALLAH is ever Forgiving, Most Merciful.

تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

تحت الگ رکھیں پھر حسب منشا طلب فرمائیں، آپ پر کچھ پابندی نہیں، اس ترتیب سے توقع ہے کہ آپ کی تمام

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ

ازواج مطہرات کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور کسی کو کچھ بھی غم نہ ہوگا اور جو کچھ آپ انھیں عطا فرمائیں گے اس پر سب کی سب

بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

راضی اور خوش ہو جائیں گی، اللہ تعالیٰ تم سب کے دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اور واقعی اللہ بڑا علم والا اور

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ

درگذر کے ساتھ فیصلہ کرنے والا ہے (٥١) اجازت کے اس دائرے کے سوا دوسری عورتیں آپ کو

بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ

حلال نہیں اور ان کی جگہ کسی اور خاتون کو بھی آپ نکاح میں نہیں لا سکتے، چاہے ان کی سیرت

حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

آپ کو کتنی ہی بھلی معلوم ہو، ہاں جنگ میں پکڑی ہوئی باندیوں اور کنیزوں کے بارے میں کچھ حرج نہیں اور اللہ تو واقعی

شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

ہر چیز پر نگہبان ہے (٥٢) اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بغیر اجازت داخل نہ ہونا، لیکن اگر

النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ

کھانے کے لئے بلایا جائے تو کھانا تیار ہونے کے انتظار میں بیٹھنا نہ پڑے اس انداز سے دعوت میں حاضری دیتے

اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

جایا کرو، جب کھانا کھا چکو تو چلنا شروع کرو، کھانا کھانے کے بعد باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھو اس کی

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ

وجہ سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے وہ تمہارا بہت لحاظ کرتے ہیں، لیکن نبی کو تکلیف دینے والی بات

يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ

کو صاف صاف بیان کر دینے میں اللہ کو کسی کا لحاظ رکھنے کی ضرورت نہیں، اور جب تم کو

الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ

خواتین سے کوئی چیز سامان اسباب مانگنا پڑے تو پردہ کے پیچھے سے سوال کرتے ہوئے

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ

تمہارے اور ان سب کے لئے دل کی پاکیزگی کا بہت ہی اچھا طریقہ ہے اور ایمان والو! تم خیال رکھو کہ اللہ

منزل ۵

بن کر اسلام کے لئے بڑی بڑی قربانیاں پیش کیں ان میں سے آپ جنھیں چاہیں اپنی زوجیت کا شرف عطا فرمائیں نیز میدانِ جنگ میں پکڑی ہوئی خواتین اور مومن عورت جو اپنے آپ کو نبی کی خدمت میں بطور زوجہ بغیر مہر پیش کر دے، اگر نبی چاہیں تو ان سے بھی نکاح کر سکتے ہیں تاکہ آپ پر اسلام کے دعوتی کاموں میں خواتین کے شعبے کے متعلق احکامات اُمت کی بیٹیوں تک پہنچانے کے لئے تربیتِ نسواں میں حلقہ تنگ نہ ہو اور کشادگی رہے۔

51. आप जब जिस बीवी को चाहें अपने पास रखें या जिस बीवी को चाहें अलग रखें फिर मर्ज़ी के मुताबिक बुला लें, आप पर कुछ पाबंदी नहीं इस प्रकार सम्भावना है कि आपकी तमाम बीवियों की आंखें ठंडी रहेंगी और किसी को दुख न होगा, जो कुछ आप उन्हें दोगे उस पर सब की सब राज़ी और खुश हो जायेंगी, अल्लाह तुम सब के दिलों की बातों को जानता है और अल्लाह जानने वाला सहनशील है।

51. You (O Prophet!) can postpone (the turn of) whom you will of them (your wives), and you may receive whom you will, and whomsoever you desire of those whom you have set aside (her turn temporarily), it is no sin on you (to receive her again), that is better; that they may be comforted and not grieved; (likely to cool their eyes); and may all be pleased with what you may give them. ALLAH knows what is in your hearts. And ALLAH is ever knowing, Most forbearing.

52. इजाज़त के इस घेरे के सिवा दूसरी औरतें आपको "हलाल" नहीं और इनकी जगह किसी और औरत से आप निकाह (विवाह) नहीं कर सकते चाहे उनका चरित्र आपको कितना ही भला मालूम हो, जंग में पकड़ी कैदी और कनीज़ों के बारे में कोई हर्ज नहीं और अल्लाह हर चीज़ पर निगहबान (संरक्षक) है।

52. It is not lawful for you (to marry other) women after this, nor to change them for other wives, even though their mannerism pleases you; except those whom your right hand possess. And ALLAH is ever Watcher over everything. | 6 | 12 | 3 |

53. ऐ ईमान वालो ! "नबी" (स.अ.व.स.) के घरों में बग़ैर इजाज़त मत जाया करो अगर खाने पर बुलाया जाये तो खाना तैयार होने के इन्तेज़ार में बैठना न पड़े इस अंदाज़ से दावत में जाया करो, जब खाना खा लो तो चलना शुरू करो, खाना खाने के बाद बातों में जी लगाकर न बैठो इसकी वजह से "नबी" (स.अ.व.स.) को तकलीफ होती है, वह तुम्हारा बहुत लिहाज़ (आदर) करते हैं, लेकिन नबी (स.अ.व.स.) को तकलीफ देने वाली बात को साफ साफ बयान कर देने में अल्लाह को किसी का लिहाज़ करने की ज़रूरत नहीं और जब तुमको औरतों से कोई चीज़, सामान मांगना पड़े तो परदे के पीछे से मांग सकते हो, यह तुम्हारे और उन सब के लिए दिल की पवित्रता का बहुत ही अच्छा तरीका है और ईमान वालो ! तुम ध्यान रखना कि "नबी" (स.अ.व.स.) को तुम्हारी किसी बात और काम की वजह से ज़रा भी तकलीफ न हो और उनके बाद उनकी किसी भी बीवी से निकाह करना तुम पर हमेशा के लिए हराम है, ऐसी बात सोचना भी अल्लाह के नज़दीक बड़ा भारी गुनाह है।

53. O you who believe! Enter not the Prophet's houses, except when invitation is given to you for a meal, (and then) not (so early as) to wait for its preparation. But when you are invited, enter, and when you have taken the meal, then disperse, without lingering to enter into (familiar) discourse. Verily this inaccomodates the Prophet, but he is shy of (asking) you (to depart), but ALLAH is not shy of (telling you) the truth. And when you ask (his wives) for anything, ask them from behind a screen; that shall be purer for your hearts and for their hearts. And it is not (lawful) for you that you should cause annoyance (or uneasiness) to the Messenger of ALLAH; nor that you should ever marry his wives after him, (his death). Verily, that shall be an enormity in the sight of ALLAH.

لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ

کہ رسول کو تمہارے کسی قول وعمل کے سبب ذرا بھی تکلیف نہ ہونے پائے اور ان کے بعد ان کی کسی بھی بیوی صاحبہ کو نکاح

مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۞٥٣

میں لانا تم پر ہمیشہ کے لئے حرام ہے، ایسی بات کو سوچنا بھی اللہ کے نزدیک بڑا بھاری گناہ ہے ٥٣

اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کسی چیز کو تم ظاہر کرو یا چھپا رکھو اللہ کے لئے سب برابر ہے کہ وہ تو تمام چیزوں کے بارے میں خوب

عَلِيْمًا ۞٥٤ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ

علم رکھتا ہے ٥٤ خواتین پر اُن کے باپ بیٹے اور بھائیوں سے پردہ نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں اسی طرح

وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ

بھتیجے، بھانجے اور اپنی ہمسایہ عورتوں اور اپنی مملوکہ باندیوں، کنیزوں کے بارے میں پردہ کرنے کی

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ

پابندی نہیں، بس اللہ سے ہر حال میں ڈرتی رہا کریں، یقین بات ہے کہ ہر چیز

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۞٥٥

پر اللہ ہر حال میں شاہد ہے ٥٥

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی نبیؐ پر رحمت بھیجا کرو اور

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

تم پر لازم ہے کہ ہدیۂ درود وسلام جاری رکھتے ہوئے اللہ کے نبیؐ کے تابع فرمان بنے رہو ٥٦ بیشک جو لوگ اللہ کو ناراض

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ

کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں ایسے تمام لوگوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت ہے

الْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۞٥٧ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ نے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب بھی تیار کر رکھا ہے ٥٧ ایمان والے مرد اور

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

ایمان والی عورتوں نے کوئی برا کام نہ کیا ہو تب بھی جو لوگ بہتان لگا کر اُن کا دل دکھاتے ہیں ایسے تمام لوگوں نے کھلے

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۞٥٨ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

گناہ کا بوجھ اپنے سر پر لاد لیا ٥٨ اے نبیؐ آپ اپنی ازواج اور اپنی

منزل ٥

ف٥٣ یہاں اہلِ ایمان کو حکم دیا گیا کہ حضورؐ کے گھر مبارک میں جانے کی انھیں ضرورت پیش آئے تو پہلے اجازت حاصل کرلیں اس لئے کہ حضورؐ سے مدینہ طیبہ میں صحابہ کرامؓ کا رات دن کا واسطہ رہتا قرآن کا نازل ہونا شروع تھا اور جنگیں بھی جاری تھیں دین کا بندوبست قائم رکھنے کے لئے ہر پل مشورے اور حکم کی ضرورت پڑتی ہی رہتی اپنے طول میں نبیؐ کے مبارک حجرے جو مسجدِ نبوی ہی میں تھے صحابہ کرامؓ کا آنا جانا جاری تھا، اب پابندی لگا دی کہ اجازت کے بغیر داخلہ ممنوع ہوا اور کھانے کی دعوت پر بھی جن کو جب بلایا جائے حاضر ہوں لیکن وقت سے پہلے نہ جائیں کہ انتظار میں بیٹھے وقت گذارنا پڑے جب کہ جتنا وقت نبیؐ کی صحبت میں گذرے برکت ہی برکت ہے لیکن نبیؐ کو گھریلو انتظام میں دشواری پیش نہ آوے اس لئے یہ ضوابط لازم قرار دیا کہ دعوت دی جائے تب جائیں کھانے کے بعد آدمی یوں بھی تھوڑی دیر بیٹھتا ہے لیکن بعض لوگ جی لگا کر ایسے بیٹھتے ہیں کہ اٹھنے کا نام نہیں تو پھر اس کے سبب صاحبِ خانہ کو تکلیف ہوتی ہے، وہ تو اہلِ ایمان کا لحاظ فرما کر کچھ نہ کہتے لیکن اللہ نے یہاں صاف بات کہہ دی کہ اس رویے سے نبیؐ کو پریشانی ہوتی ہے جس بات سے نبیؐ کو ذرا بھی دُکھ ہو اُمتی پر لازم ہے کہ وہ کام نہ کرے۔

ف٥٦ پچھلی اُمتوں میں اپنے نبی پر درود وسلام کا طریقہ اب نہیں رہا، قریب قریب ہر اُمت نے اپنے نبی علیہ السلام کو خدا یا خدا کا شریک بنا دیا تو کسی نے اپنے نبی علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنا دیا، اسی وجہ سے ان کے لئے نبیوں کی اطاعت سے بغاوت اور نافرمانی کا راستہ کھل گیا پھر بھی کوئی نبی اور رسول جب تک اٹھایا جائے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

ع ٤

54. किसी चीज़ को तुम ज़ाहिर (प्रकट) करो या छुपा रखो अल्लाह के लिए सब बराबर है कि वह तो सब चीज़ों के बारे में जानकारी रखता है।

54. Whether you disclose a thing or conceal it, verily, ALLAH is ever Knower of every thing.

55. औरतों पर उनके बाप, बेटे और भाईयों से परदा न करने पर कोई गुनाह नहीं, इसी तरह भतीजे, भान्जे और पड़ोसी औरतों और अपनी ज़र खरीद बांदियों, कनीज़ों से परदा करने की भी पाबन्दी नहीं, बस अल्लाह से हर हाल में डरती रहा करें यक़ीनी बात है कि हर चीज़ पर अल्लाह हर हाल में गवाह है।

55. It is no sin on them (the prophet's wives, if they appear unveiled) before their fathers, or their sons, or their brothers, or their brother's sons; or the sons of their sisters, or their own (believing) women, or those whom their right hands own, (their maid servants?), and be (ever) conscious of ALLAH. Verily, ALLAH is ever a Witness of everything.

56. अल्लाह और उसके "फरिश्ते" "नबी" (स.अ.व.स.) पर सलामे रहमत भेजते हैं, ऐ ईमान वालो ! तुम भी "नबी" (स.अ.व.स) पर सलाम भेजा करो और तुम पर ज़रूरी है कि दुरूद–व–सलाम जारी रखते हुए अल्लाह के "नबी" के ताबे फरमान (अधीन) बने रहो।

56. Verily, ALLAH and HIS angels send their Blessings on the Prophet. O you who believe! Send your Blessings, (ask ALLAH to bless) on him; and greet (-salute-) him with a perfect- (obedience)- salutation.

57. बेशक जो लोग अल्लाह को नाराज़ करते हैं और उसके रसूल को तकलीफ पहुँचाते हैं, ऐसे सब लोगों पर दुनिया और आख़िरत में अल्लाह की लानत (फटकार) है और अल्लाह ने उनके लिए ज़लील करने वाला अज़ाब तैयार कर रखा है।

57. Verily, those who annoy ALLAH and HIS Messenger- ALLAH has cursed them in this world, and the Hereafter, and prepared for them a humiliating torment.

58. ईमान वाले मर्द और ईमान वाली औरतों ने कोई बुरा काम न किया हो तब भी जो लोग बोहतान (लांछन) लगाकर उनका दिल दुखाते हैं, ऐसे सब लोगों ने खुले गुनाह का बोझ अपने सर पर उठा लिया।

58. And those who annoy the believing men and women without their deserving it, shall surely bear on themselves the crime of slander, and an evident sin.

7 6 4

لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ

بیٹیوں کو اور ایمان والی عورتوں کو حکم سنا دو کہ اپنے اوپر اپنی چادر کے پلو گھونگھٹ کی طرح جھکالیا کریں جس کے سبب سے

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

نیک سیرت خواتین الگ سے پہچان لی جائیں، پھر انھیں ستانے کی کوئی ہمت نہ کر سکے گا، اللہ واقعی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ

بڑا ہی مغفرت کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۵۹﴾ منافق لوگ اور جن کے دل میں خرابی ہے اور مدینہ میں رہ کر

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

افواہ اڑانے والے اگر اپنی حرکت سے باز نہیں آئے تو پھر ہم ان کے خلاف سخت کاروائی کرنے کے لئے آپ

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾

کو حکم دیں گے اس کے بعد یہ لوگ آپ کے پاس پڑوس میں تھوڑی دیر کے سوا رہنے نہ پائیں گے ﴿۶۰﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

لعنت کی پھٹکار ہے ایسے لوگوں پر اور اب جہاں بھی پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور گن گن کر قتل کر دیے جائیں گے ﴿۶۱﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

ان سے پہلے کے مجرموں کے لئے بھی یہی اللہ کا دستور رہا اور تم اللہ کے دستور میں کسی طرح کی تبدیلی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا

نہیں پا سکو گے ﴿۶۲﴾ قیامت کب ہوگی؟ اس کے بارے میں لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں، آپ

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ

فرما دو کہ اس کے آنے کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور تم کیا جانو کہ بس اب قیامت

قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾

قریب ہو ﴿۶۳﴾ بیشک (قیامت کا) انکار کرنے والوں پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ

اس عذاب میں ان لوگوں کو ہمیشہ رہنا ہوگا اور وہاں کسی کو بھی اپنا ولی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۶۵﴾ قیامت

تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ

کے دن ان کے چہرے آگ میں تپانے کے لئے الٹ پلٹ کئے جاتے رہیں گے تب چیخ کر کہیں گے کہ اے ہماری بدبختی کاش ہم

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا

نے اللہ اور رسول کی بات مان لی ہوتی ﴿۶۶﴾ وہاں اقرار کریں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں کا اور بڑے لوگوں کا

منزل ۵

(گذشتہ صفحہ کا بقیہ) ہدیہ درود و سلام لازم ہے لیکن جب نبی کو خدا یا خدا کا شریک بنا دیا گیا تو درود سے چھٹی ہو گئی، نبی کے ہاتھ سے ہاتھ چھوٹ گیا اور خداؤں کی فہرست طویل ہو گئی لیکن اللہ کے آخری نبی جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی کتاب اور آپ کی مبارک زندگی اور آپ کی شریعت زندہ ہے اور قیامت تک آپ کی دعوت جاری ہے اس لئے یہاں اہل ایمان کو فرمایا کہ اپنے نبی کو احسانِ عظیم اور اکرام یاد رکھیں اور ان پر سلامتی کا تحفہ ہدیہ سلام و درود شریف بھیجتے رہیں اور نماز میں بھی اس کا انتظام رکھا گیا کہ نماز کے قعدے میں دو زانو بیٹھ کر ادب سے درود شریف پڑھ کر دعا کے بعد سلام پھیر کر نماز پوری کرکے ہر دعا کے آگے اور پیچھے درود شریف پڑھنے سے دعا کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا ہے، درود شریف عربی زبان میں اور حدیث شریف میں آئے بیان کے مطابق پڑھنا چاہئے۔ اردو، فارسی، گجراتی میں گانے بجانے کی طرح درود شریف صحابۂ کرامؓ سے ثابت نہیں۔

ف۶۳ قیامت کا علم کہ وہ کب آئے گی؟ کون سا دن اور کیا وقت ہوگا؟ یہ صرف اللہ کو معلوم ہے اور کسی کو نہیں، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے: سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۸۷، ۱۸۸، سورۃ نازعات آیت نمبر ۴۲ سے ۴۵۔

ف۶۶ ہمارے یہاں دنیا میں آگ میں اچھی طرح بھوننے سینکنے کے لئے گوشت کو الٹ پلٹ کیا جاتا ہے کہ ہر طرف سے تیز آنچ کا اثر ہو اس لئے فرمایا کہ منکروں کو آگ کی تپش ہر پہلو پر ملتی رہے لہٰذا آگ میں ان کی منڈیاں الٹ پلٹ کی جاتی رہیں گی تاکہ آگ کی تیز جلن کا سلسلہ ٹوٹنے نہ پائے۔

59. ऐ "नबी" (स.अ.व.स.) ! आप अपनी बीवियों और अपनी बेटियों और "ईमान" वाली औरतों को हुक्म सुना दो कि अपने उपर अपनी चादर के पल्लू (घूंघट) की तरह झुका लिया करें जिस के कारण यह नेक सीरत (अच्छी आदतों वाली) औरतें अलग पहचान ली जायें, फिर इन्हें सताने की कोई हिम्मत न कर सकेगा, अल्लाह बड़ा ही माफ करने वाला और रहम करने वाला है।	59. O Prophet! Tell your wives and your daughters and the women of the believers to draw their cloaks, (veils) all over their bodies. That would be more likely to distinguish them (as free, respectable women), so as not to be teased, (they will not be affronted). And ALLAH is ever Forgiving, Merciful.
60. "मुनाफ़िक़" लोग और जिन के दिल में रोग है और मदीना में रह कर गप मारने वाले अगर अपनी शरारत से बाज़ नहीं आये तो फिर हम उनके खिलाफ सख़्त कार्रवाई करने के लिए आपको हुक्म देंगे इस के बाद यह लोग आपके पास पड़ोस में थोड़ी देर के सिवा रहने न पायेंगे।	60. If the hypocrites and those in whose hearts is a disease, and those who spread false news among the people in Madina, do not desist, WE shall certainly let you over-power them; then they will not be able to stay in it as your neighbours but for a little while;-
61. "लानत" की फटकार है ऐसे लोगों पर और अब जहाँ भी पाये जायेंगे पकड़ लिए जायेंगे और चुन चुन कर क़त्ल किये जायेंगे।	61. Accursed, wherever found, they shall be seized and killed with a (terrible) slaughter.
62. इन से पहले के मुजरिमों के लिए भी यही अल्लाह का नियम रहा और तुम अल्लाह के नियमों में कोई तबदीली नहीं पाओगे।	62. (That has been) the Way of ALLAH in the case of those who passed away of old, and you will not find any change in the Way of ALLAH.
63. क़ियामत कब होगी ? इसके बारे में लोग आप से सवाल करते हैं, आप कह दो कि उसके आने का इल्म तो केवल अल्लाह को है और तुम क्या जानो कि बस अब क़ियामत करीब आ लगी हो।	63. People ask you concerning the Hour! Say: "The knowledge of it is with ALLAH only. And what do you know? It may be that the Hour is near!"
64. बेशक (क़ियामत का) इंकार करने वालों पर अल्लाह ने लानत की है और उनके लिए भड़कती आग तैयार कर रखी है।	64. Verily, ALLAH has cursed the disbelievers, (deprived them of HIS Mercy). And has prepared for them a flaming Fire (Hell);
65. इस अज़ाब में उन लोगों को सदा रहना होगा और वहाँ किसी को भी अपना संरक्षक मित्र और मददगार न पायेंगे।	65. Wherein they will abide forever, and they will find neither a protecting friend nor a helper.
66. क़ियामत के दिन उनके चेहरे आग में तपाने के लिए उलट–पलट किये जाते रहेंगे, तब चीख कर कहेंगे कि हाय हमारी बदबख़्ती, काश ! हमने अल्लाह और "रसूल" (स.अ.व.स.) की बात मान ली होती।	66. On the Day when their faces shall be grilled in the Fire, they will say: "Ah! Would that we had obeyed ALLAH and obeyed the Messenger!"

وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ

کہنا مان لیا جنھوں نے ہمیں بے راہ کرکے چھوڑ دیا ﴿٦٧﴾ اے ہمارے پروردگار ان کو دُگنا عذاب دے

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور ان پر بڑی سے بڑی لعنت ڈال (انھوں نے ہمیں راہ سے بے راہ کر دیا) ﴿٦٨﴾ اے ایمان والو! تم ان لوگوں

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ

جیسے نہ ہو جاؤ جنھوں نے موسیٰؑ کو الزام دے کر دکھ پہنچایا جب کہ اللہ نے موسیٰؑ کو اس الزام سے بری کر دیا

مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور موسیٰؑ اللہ کی بارگاہ میں بہت ہی آبرو والے تھے ﴿٦٩﴾ اے ایمان والو! اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

سے ڈرو (اس کی اطاعت کرتے ہوئے) بات سیدھی اور ٹھیک کرو ﴿٧٠﴾

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ

ایسا کروگے تو اللہ تمھارے کام سنوار دے گا اور تمھارے قصور معاف کر دے گا اور سن لو جو کوئی بھی کہا

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

مان گیا اللہ کا اور اس کے رسولؐ کا تو وہ بڑی بھاری کامیابی حاصل کر چکا ﴿٧١﴾

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

ہم نے آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر ایک امانت پیش کی کہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائیں لیکن انھوں نے عذر

الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

کر دیا کہ ہم سے یہ بوجھ اٹھایا نہ جا سکے گا اور اس امانت کو سنبھالنے کی جواب داری سے ڈر گئے جب کہ انسان نے اس بار

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

امانت کو اٹھا لیا، اب یہ اور بات ہے کہ جو ظالم اور جاہل رہا اس نے اس امانت کی اہمیت نہ جانی ﴿٧٢﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

اسی وجہ سے اس امانت کے حساب کے دن منافق مرد اور منافق عورتیں، شرک کرنے والے مرد اور شرک کرنے والی

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

عورتیں اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوں گے اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں پر اللہ مہربان ہوگا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

اور اللہ تو ہے ہی بڑا بخشنے والا اور رحم والا ﴿٧٣﴾

منزل ۵

و ٦٨ جنھیں اپنا سردار اور چودھری بڑا مانا بھی اللہ کی نشینی اور نجات دلانے والا مانتے تھے وہ سب وہاں مکر گئے بلکہ اگر ایسے لوگوں نے خود ہی اُن کو گمراہ کرنے کی یہ خدمت دنیا میں انجام دی ہوگی تو یہ بھی دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔ اس موقع پر ان کے چاہنے والے انھیں لعنت ملامت کریں گے۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھئے:

٢ البقرہ آیت ١٦٦

و ٧٢ بڑائی امانت اپنے پاس رکھنے کی جواب داری لینا اور خواہش اس کے خلاف اپنے اندر موجود ہو تو بڑی مشکل پڑتی ہے، اللہ نے انسان کو خلافت دینے سے پہلے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو بھی اس امانت کو قبول کرنے کی پیشکش کی لیکن انھوں نے عذر کیا، کہ ہم سے یہ نہ ہو سکے گا، شاید آسمان نے کہا ہو کہ ہمیں بس گھومتے رہنا ہے اس پر قائم ہیں، اگر یہ امانت اٹھائیں تو اس کے سنبھالنے میں اچھل کرنی پڑے گی اور جگہ چھوڑنی ہوگی اور یہ ہماری فطرت میں نہیں زمین اور پہاڑوں نے بھی شاید یہ عذر کیا ہو کہ ہم کو پرائی امانت سنبھالنے کی ہمت نہیں، لیکن انسان کو جب یہ امانت سپرد کی گئی تو اس نے محبتِ الٰہی کے جوش میں اٹھا لیا کہ آخر مٹی کا تو بنا ہوں مٹی میں ملا دیا جاؤں گا لیکن اگر کامیاب ہو گیا تو ملائکہ اور جنات اور ساری مخلوقات پر فضیلت حاصل کرنے کا یہ موقع انسان نے ہاتھ سے جانے نہ دیا اور بار امانت قبول کر لیا۔ اب جاننا چاہئے کہ قابلیت اور عبادت سے تو جنات بھی نیک بن سکتے ہیں اور فرشتے جو گناہ پر قادر ہی نہیں ان کی فطرت میں صرف اللہ کی بندگی ہی آئی بس ہوئی ہے اور نورانی مخلوق ہو کر مقرب بھی ہیں اس لئے یہ لطیف یعنی نگاہ کی گرفت میں نہ آنے والے نور کی کرن کی طرح ہیں جو تجلیات ربانی کے مزید متحمل شاید نہ ہو سکتے۔ اس لئے فرشتوں نے بھی اس بار امانت کو اٹھانے میں اپنا عذر دربار خداوندی میں پیش کیا ہو تو تعجب نہیں، البتہ جناتوں کے نمائندے ابلیس نے خلافت کی خواہش کا پتا

67. और कहेंगे ऐ हमारे रब ! हमने अपने सरदारों और बड़े लोगों का कहना मान लिया जिन्होंने हमें बेराह करके छोड़ दिया।

67. And they will say: "Our LORD! Verily, we obeyed our chiefs and great ones (among us), and they misled us from the (Right) Way."

68. ऐ हमारे परवरदिगार ! (पालनहार) उनको दोहरा अज़ाब (यातना) दे और उन पर बड़ी से बड़ी लानत डाल (उन्होंने हमें रास्ते से भटका दिया)

68. "Our LORD! Give them punishment twofold, and curse them with a mighty curse!" 8 10 5

69. ऐ "ईमान" वालो ! तुम उन लोगों जैसे न हो जाओ जिन्होंने मूसा (अलै.) को इल्ज़ाम लगाकर दुख पहुँचाया था, जब कि अल्लाह ने मूसा अलैहिस्सलाम को इस इल्ज़ाम से बरी (मुक्त) कर दिया और मूसा (अलै.) अल्लाह के दरबार में बहुत ही सम्मानित थे।

69. O you who believe! Do not be like those who annoyed Moosa, but ALLAH cleared him of that which they alleged, and he was honourable with ALLAH.

70. ऐ "ईमान" वालो ! अल्लाह से डरो (उसकी आज्ञा पालन करते हुए) बात सीधी और ठीक ठीक कहो।

70. O you who believe! Be conscious of ALLAH, and speak (always) a straight speech, (and the truth).

71. ऐसा करोगे तो अल्लाह तुम्हारे काम सुधार देगा और तुम्हारे गुनाह माफ कर देगा और सुन लो जो कोई भी कहा मान गया अल्लाह का और उसके रसूल का तो वह बड़ी भारी कामयाबी हासिल कर चुका।

71. HE will (on that account) amend your works for you, and forgive you your sins. And whosoever obeys ALLAH and HIS Messenger, he has indeed achieved a great achievement (of saving himself from the Hell-Fire and resulting in, to enter Paradise).

72. हमने एक अमानत को आसमानों और ज़मीन और पहाड़ों के सामने रखा कि इसकी हिफ़ाज़त की ज़िम्मेदारी उठायें लेकिन उन्होंने बड़े अदब से अर्ज़ किया कि हम से यह बोझ उठाया न जा सकेगा और इस अमानत को संभालने की जवाबदारी से डर गये जबकि इन्सान ने इस अमानत के बोझ को उठा लिया, अब यह और बात है कि जो ज़ालिम और जाहिल है उसने इस अमानत का महत्व न जाना।

72. Truly, WE did offer the trust (-freedom of choice, volition to accept or reject the Truth) to the heavens and the earth and the mountains; but they declined to bear it and shrank from it (considering the tremendous responsibility it involved). But man undertook (to bear) it! Verily, he was unjust to himself, and ignorant (of its consequences. They who can choose freely must choose correctly, or pay the penalty of their vicious choice.)

73. इसी वजह से इस अमानत के हिसाब के दिन "मुनाफिक" मर्द और "मुनाफिक" औरतें, मुश्रिक मर्द और मुश्रिक औरतें अज़ाब में गिरफ़्तार होंगे और ईमान वाले मर्दों और "ईमान" वाली औरतों पर अल्लाह मेहरबान होगा और अल्लाह तो है ही बड़ा बख्शने वाला और रहम वाला।

73. So (as a result thereof), ALLAH will punish the hypocrites men and women, and the men and women who associate (partners with ALLAH; for their betrayal of their trust). And ALLAH will relent (with Mercy) towards the believing men and women (for their occasional faults and weaknesses as they have endeavoured to make good their trust). And ALLAH is ever Oft-Forgiving, Most Merciful. 9 5 6

آیاتہا ٥٤ سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ (٣٤) (٥٨) رکوعاتہا ٦

سورۂ سبا مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں (٥٤) آیات اور (٦) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب اسی ایک اللہ کا ہے، بس حمد و تعریف بھی اسی اللہ کی ہے

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① يَعْلَمُ مَا يَلِجُ
اور آخرت میں بھی صرف اسی ایک اللہ کی حمد اور تعریف ہے اور وہی بڑا دانشمند اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے ① زمین کے اندر جو چیز

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا
بھی داخل ہوتی ہے اس کے علم میں ہے اور جو کچھ بھی زمین سے باہر نکلتا ہے اس کا بھی اللہ کو خوب علم ہے آسمان سے جو کچھ نیچے

يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② وَقَالَ الَّذِيْنَ
اترتا ہے اور جو کچھ بھی آسمان میں چڑھتا ہے سب کا علم اسی کو ہے اور وہ بڑا ہی رحم کرنے والا بخشش فرمانے والا ہے ② اور حق کے انکاری لوگوں

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ
نے بھی کہا کہ ہم پر قیامت کی گھڑی نہیں آسکتی آپ فرمادو کہ کیوں نہیں، میرے رب کی قسم

عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وہ عالم الغیب تم پر قیامت لاکر رہے گا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ
چیز چاہے ذرہ برابر ہو یا اس سے بھی چھوٹی یا بڑی ہو سب کی سب کھلی کتاب

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
میں درج کردی گئی ہیں ③ (قیامت کا آنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ایمان داروں اور نیک عمل کرنے والوں کو انکی جزا دی

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ
جائے اور یہ بخشش اور عزت کی روزی ان کو ہمیشہ حاصل ہوتی رہے ④ اور جن لوگوں نے دنیا میں ہماری

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤
آیات کو نیچا دکھانے کے لئے بڑا زور لگایا تھا ان کو نہایت ہی بھیانک اور دردناک عذاب میں ڈالا جائے گا ⑤

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور تمام علم والے اپنی آنکھوں سے یہ منظر دیکھ لیں گے کہ آپ کی طرف جو قرآن آپ کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا

تفسیر سورۂ سبا

ف۔ قیامت کا دن آنے کے ہزاروں ہزار دلائل ہیں اس میں ایک یہاں بیان فرمایا کہ بہت سے ایماندار اور نیک لوگ دنیا میں بہت ہی تکلیف کی زندگی گذارتے رہے اور ان کو بہت بہت ستایا گیا اور سکھ چین سے رہنے نہیں دیا گیا لیکن انھوں نے ایمان اور نیکی کو نہیں چھوڑا، اب ایسے لوگوں کو بخشش اور انعام دینے کا کوئی نہ کوئی انتظام مالک کی طرف سے ہونا ہی چاہیئے تھا اسی طرح اگلی آیت ۵ میں فرمایا کہ ہماری آیات کے مقابلے میں جو لوگ دنیا میں اکڑ کھڑے ہوئے تھے کہ ہماری باتوں کو نیچا دکھا کر ہی دم لیں گے ایسے لوگوں کو جب دم نکال کر مُردہ کر دیا گیا تو ان کی بھی بہر حال اپنے کئے کی سزا بھگتنے کے لئے قیامت میں پیشی ضروری ہے تاکہ انھیں بُری طرح کے عذاب میں ہمیشہ کے لئے ڈال دیا جائے۔

34. सबा

सूरह सबा मक्का में उतारी गई इस में चौवन (54) आयतें हैं और छ: (6) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब उसी एक अल्लाह का है, बस तारीफ भी उसी अल्लाह की है और "आखिरत" में भी उसी एक अल्लाह की तारीफ है और वह बड़ा दानिशमंद और हर चीज़ की ख़बर रखने वाला है।

2. ज़मीन के अंदर जो चीज़ भी दाखिल (प्रविष्ट) होती है और जो कुछ भी ज़मीन से बाहर निकलता है उसको भी अल्लाह खूब जानता है, आसमान से जो कुछ नीचे उतरता है और जो कुछ भी आसमान में चढ़ता है सब की जानकारी उसी को है और वह बड़ा रहम करने वाला बख़्शिश करने वाला है।

3. और हक़ के इंकारी लोगों ने यह भी कहा कि हम पर क़ियामत की घड़ी नहीं आ सकती आप कह दो क्यों नहीं मेरे "रब" की कसम वह आलिमुलग़ैब (अंतर्यामी) तुम पर क़ियामत लाकर रहेगा, आसमानों और ज़मीन में कोई भी चीज़ चाहे जर्रा (कण) बराबर हो या उस से भी छोटी या बड़ी हो सब की सब खुली किताब में लिख ली गई है।

4. (क़ियामत का आना इसलिए भी ज़रूरी है) कि ईमानदारों और नेक काम करने वालों को अच्छा बदला दिया जाये और यह पुरस्कार और इज़्ज़त की रोज़ी उनको सदा हासिल होती रहे।

5. और जिन लोगों ने दुनिया में हमारी "आयतों" को नीचा दिखाने के लिए बड़ा ज़ोर लगाया था उनको बहुत ही भयानक और दर्दनाक (कष्ट जनक) अज़ाब में डाला जायेगा।

34. SURAH: SABA

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 54 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. All praises and thanks be to ALLAH, to Whom belongs all that is in the heavens and all that is in the earth; and HIS is all the praises in the Hereafter. And HE is the Wise, (planned everything with utmost perfection), the Aware, (Knower of everything open or secret).

2. HE knows that which goes into the earth, and what comes forth from it; and that which descends from the heaven, and what ascends to it. And HE is the Most Merciful, the Oft-Forgiving.

3. Those who disbelieve say: "The Hour will not come to us." Say: "Yes! By my LORD! It will come to you." (ALLAH! HE is) the All-Knower of the Unseen; not even the weight of an atom, or less than that or greater, escapes from HIS Knowledge- in the heavens or in the earth- but it is in a Clear Book;-

4. that HE may recompense those who believed and did righteous good deeds. Those! Theirs shall be forgiveness and a generous provision (both- in this world and in the Hereafter).

5. But those who strive against OUR signs, to frustrate them,- those! For them will be a severe- painful- calamity.

مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ

تھا وہی سچا اور برحق ثابت ہوا، اور اسے ماننے والوں کو بھی عزت کا قابل تعریف راستہ

الْحَمِيدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

مل گیا ⑥ انکاری لوگ آپس میں بولے کہ آؤ! کیا تم کو ایک ایسے آدمی کی خبر دیں جو یہ کہتا ہے کہ جب مر کر ہر طرح سے

رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ إِنَّكُمْ لَفِي

سڑگل کر ہڈیوں کا چورا ہو جاؤ گے تب بھی تم کو ایک بار پھر نئی پیدائش میں کھڑا

خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ

ہونا ہے ⑦ وہ یہ بھی بکتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ کے نام سے ایک جھوٹ بات چلا رکھی ہے

بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ

یا پھر اس کو جنون ہو گیا ہے حالانکہ ایسا اعتراض وہی لوگ کرتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، گمراہی میں بھٹکتے ہوئے بہت دور

الْبَعِيدِ ﴿٨﴾ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم

جا پڑنے کے نتیجے میں ان کو عذاب بھگتنا لازمی ہے ⑧ کیا انھوں نے اپنے آگے پیچھے آسمان اور زمین کے نظام میں سے کچھ بھی نہیں دیکھا

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ

تاکہ انھیں معلوم ہو جاتا کہ اگر ہم چاہیں تو انھیں زمین میں دھنسا دیں اور اس پر بھی ہم قادر ہیں کہ آسمان

أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

سے کوئی ٹکڑا ان پر گرا دیں، واقعی اس دلیل میں ہر اس بندے کے لئے نشان موجود ہے جس کے دل میں

لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا

حق کی طلب کا جھکاؤ موجود ہو ⑨ ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بہت ہی فضیلت عطا فرمائی تھی ہم نے

فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ

پہاڑوں کو حکم دیا تھا کہ تم بھی داؤد کے ساتھ ہم آواز ہو کر اللہ کی خوبیاں بیان کرو اور پرندوں کو بھی یہی حکم دیا تھا اور ہم نے لوہے کو داؤد

الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا

کے لئے نرم کر دیا ⑩ ہم نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ جنگ میں بچاؤ کے لئے زرہ بکتر کے لوہی کرتے بناؤ، ان کی کڑیاں جوڑنے

صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ

میں اندازہ صحیح رکھو اور کام نیک کیے جاؤ تم جو بھی کام کرتے ہو میں اُسے خوب دیکھ رہا ہوں ⑪ اور ہم نے تیز ہوا کو سلیمان کے قابو میں کر دیا تھا

غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ

ایک ماہ کے راستے کو ہوائی سفر میں صبح کے تھوڑے وقت میں طے کر لیتے اور ایک ماہ کی واپسی کی [illegible]

ف۱۰ اللہ نے داؤدؑ کو زبور نامی کتاب عطا فرمائی تھی جس میں مناجات اور دعاؤں کا انداز خوب تھا حضرت داؤدؑ جب خوش الحانی سے زبور پڑھتے تو ساتھ میں پہاڑ جیسی سخت اور جامد مخلوق اور اڑتے پرندے بھی حضرت داؤدؑ کی درد بھری آواز اور سوز میں ڈوبی دعاؤں اور مناجات میں سبھی شامل ہو جاتے، ذکر الٰہی کی یہ تاثیر تھی جس میں فقط انسان کے دل ہی پگھل جاتے، پہاڑوں سے رونے کی آواز نکلتی اور پرندے حضرت داؤدؑ کے آس پاس اکٹھے ہو کر ذکر اللہ میں محبت الٰہی کے راگ میں اپنی اپنی آواز میں ساتھ ہو کر لحن داؤدی میں ہم آواز ہو جاتے اس مجمع میں ذکر اللہ کی تاثیر سے محبت الٰہی میں دل ایسے پگھلتے کہ کئی کئی جنازے اٹھائے جاتے۔ مزید واقعات کے لئے پ۱۷ سورۃ الانبیاء آیت ۷۹ سے ۸۲ تک دیکھئے۔

ع ۱

ف۱۱ لوہے کے کرتے زنجیروں کی کڑیوں سے بناتے، اس میں جنگی بچاؤ ہوتا اور ڈھال کوۃ اور زرہ سازی بھی، کڑیوں کا صحیح اندازہ اور سائز کے مطابق تو جیب کے لوہے کی کڑیوں کے لباس میں ڈیزائن اچھے سے اچھا بناتے کہ ان کے لشکریوں کے جسم کا بچاؤ خوب ہو۔

6. और सब ज्ञान वाले अपनी आँखों से यह मंज़र देख लेंगे कि आपकी ओर जो क़ुरआन आपके "रब" की तरफ से उतारा गया था वही सच और ठीक साबित हुआ और उसे मान लेने वालों को सच्ची इज़्ज़त की तारीफ़ के काबिल रास्ता मिल गया।	6. And those who have been given knowledge (do but) see that what is revealed to you from your LORD is the truth, and guides to the Path of the Exalted in Might, Owner of all praise.
7. इंकारी लोग आपस में बोले कि आओ क्या तुमको एक ऐसे आदमी की ख़बर दें जो यह कहता है कि जब मर कर हर तरह से सड़ गल कर हड्डी का चूरा हो जाओगे तब भी तुमको एक बार फिर नये सिरे से पैदा होना है।	7. Those who disbelieve say: "Shall we direct you to a man (the Prophet), who will tell you (that) when you have become fully disintegrated into dust with full dispersion; then, you will be created (again) anew?"
8. वह यह भी बकते हैं कि इस आदमी ने अल्लाह के नाम पर एक झूठ बात चला रखी है या फिर इसको जुनून है, ऐसी आपत्ति वही लोग उठाते हैं जो आख़िरत पर "ईमान" नहीं रखते, गुमराही में भटकते हुए बहुत दूर जा पड़ने के नतीजे में उनको अज़ाब भुगतना ज़रूरी है।	8. Has he invented a lie against ALLAH, or is there a madness in him? Nay, but those who disbelieve in the Hereafter are (themselves) in a torment and error far-reaching.
9. क्या उन्होंने अपने आगे पीछे आसमानों और ज़मीन की व्यवस्था में से कुछ भी नहीं देखा ताकि उन्हें मालूम हो जाता कि अगर हम चाहें तो उन्हें ज़मीन में धंसा दें और इसपर भी हम क़ादिर हैं कि आसमान से कोई टुकड़ा इन पर गिरा दें, निस्संदेह इस दलील (तर्क) में हर उस बन्दे के लिए निशान मौजूद है जिसके दिल में हक़ की तलब का झुकाव मौजूद हो।	9. Do they not see what is before them and what is behind them, of the heaven and the earth? (that so powerful a Creator is Able to bring about a new creation?) If WE will, WE shall sink the earth with them, or cause a piece of the sky to fall upon them. Verily, there is a sign therein, for every faithful believer who turns unto ALLAH in repentance. 1 9 7
10. हमने दाऊद (अले.) को अपनी तरफ से बहुत ही फ़ज़ीलत प्रदान की थी, हम ने पहाड़ों को हुक्म दिया था कि तुम भी दाऊद के साथ हम आवाज़ हो कर अल्लाह की ख़ूबियाँ (अच्छाईयाँ) बयान करो और परिन्दों को भी यही हुक्म दिया था और हमने लोहे को दाऊद के लिए नर्म कर दिया था।	10. And indeed WE bestowed grace (moral and spiritual eminence) on Dawood from US (saying): "O you mountains! Glorify (ALLAH) with him! And you birds (also)! And WE made the iron soft for him."
11. हमने यह भी हुक्म दिया था कि जंग में बचाव के लिए ज़िरह बकतर के फौजी कुर्ते (कवच) बनाओ, ज़ंजीरों में कड़ियाँ जोड़ने में अंदाज़ा सही रखो और काम नेक किये जाओ तुम जो भी काम करते हो मैं उसे ख़ूब देख रहा हूँ।	11. "Make you perfect coats of mail, balancing well the rings of chain armour, and work you (men) righteousness. Truly, I am All-Seer of what you do."

الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ

ہم نے سلیمانؑ کے لئے تانبے (پیتل) کے چشمے بہا دیئے اور اس کے رب کے حکم کے تحت جن بھی سلیمانؑ کی تابعداری کرتے اگر جناتوں میں

وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾

کوئی بھی ہمارے حکم کی نافرمانی کرتا تو ہم اُسے جلا کر بھسم کر ڈالتے ﴿١٢﴾

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ

وہ جیسا چاہتے جنات بڑی بڑی محرابیں اور قلعے کی تعمیرات کے ڈیزائن بنادیتے اور کھانا کھلانے کے اتنے بڑے تھال جیسے کہ تالاب ہو

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ

اور کھانا پکانے کی دیگیں اتنی بڑی اور بھاری بناتے کہ لشکر کے ٹھہراؤ میں ایک ہی جگہ جما کر رکھ دی جائیں، اے داؤدؑ کے گھرانے

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ

والو اس نعمت پر میرا شکر ادا کرو میرے بندوں میں شکر گذار بندے کم ہوا کرتے ہیں ﴿١٣﴾ پھر جب ہم نے سلیمانؑ کی موت کا فیصلہ جاری کیا تو اُن

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

کی موت کی خبر جناتوں کو دیر سے ہوئی جب تک گھن کا کیڑا اُن کی لاٹھی کو نہ کھا چکا، جب سلیمانؑ کا جسم گر پڑا، تب جناتوں

مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

کا غیب جاننے کا دعویٰ جھوٹا ثابت ہوگیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ ۭ لَقَدْ كَانَ

ذلت والی سزا میں اب تک جکڑے نہ رہتے ﴿١٤﴾ سبا کے ملک والوں کے

لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ

لئے ان کے رہائشی مکانوں کے دونوں طرف دائیں بائیں ہرے بھرے باغیچوں کی قطاروں میں ان کے لئے ہمارا نشان ہر جگہ موجود تھا ہم

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ

نے یہ فرمان جاری کیا کہ اپنے رب کا رزق کھاؤ پیو اور اس کا شکر بھی ادا کئے جاؤ، صاف ستھرا پاکیزہ شہر اور مغفرت فرمانے والا پروردگار

رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

(کو مت بھولنا) ﴿١٥﴾ جب ہمارے فرمان کو دھیان میں نہ لائے تو ہم نے ان پر زور کے پانی کا سیلاب چھوڑ دیا اور ان کے

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ

دائیں بائیں باغ کی قطاریں اُجاڑ کر رکھ دیں پھر ان باغات میں بدمزہ پھل اور تھوڑی سی بیریاں کچھ کڑوے جنگلی جھاڑ جھنکار کے سوا کچھ نہیں

اَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ

رہا اور ایسے ناشکرے لوگوں کو ہماری طرف سے یہ سزا ملنی ہی چاہیے ﴿١٦﴾ یہ بدلہ تھا ان کی ناشکری کا، ناشکروں کے سوا

ف١٢ ہو سکتا ہے حضرت سلیمانؑ کی حکومت کے تحت علاقے میں اللہ نے تانبے پیتل COPPER–BRASS کے سیال چشمے زمین سے جاری کر دیئے ہوں، یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تانبا زمین یا پہاڑوں سے نکال کر بھٹیوں میں پگھلاتے ہوں۔

12. और हमने तेज़ हवा को सुलैमान के काबू में दिया था, एक महीने के रास्ते को हवाई सफर में सुबह के थोड़े वक़्त में पूरा कर लेते और एक महीने की वापसी की उड़ान शाम के थोड़े वक़्त में पूरी कर लेते हम ने सुलैमान के लिए तांबे, पीतल के स्त्रोत बहा दिये और उसके "रब" के हुक्म से "जिन्न" भी सुलैमान की ताबेदारी (गुलामी) करते, अगर जिन्नातों में कोई भी हमारे हुक्म की नाफ़रमानी करता तो हम उसे जला कर भस्म कर डालते।

12. And to Sulaiman WE subjected the wind, of which the morning journeying was a month, and the evening journeying a month; (i.e. in one day he could travel two months' journey). And WE caused a fount of (molten) brass to flow for him, and there were jinns that worked in front of him, by the Leave of his LORD. And whosoever of them swerved from OUR Command, WE shall cause him to taste the torment of the blazing Fire.

13. सुलैमान जैसा चाहते "जिन्नात" बड़ी बड़ी मेहराबें और किले के डिज़ाइन और तामीरात बना देते और खाना खिलाने के इतने बड़े थाल जैसे कि तालाब हों और खाना पकाने की देगें इतनी बड़ी और भारी गन्ज बनाते कि सेना के पड़ाव में एक ही जगह जमाकर रख दी जाती, ऐ दाऊद के घराने वालो ! इस नेमत (मेहरबानी) पर मेरा शुक्र अदा करो, मेरे बन्दों में शुक्र गुज़ार (आभारी) कम ही होते हैं।

13. They worked for him whatsoever he desired, lofty halls, images- (designs)-, basins, as large as reservoirs, and (cooking) cauldrons fixed (in their places by reason of their greatness). "O house of Dawood! Work with gratitudes (in the cause of ALLAH)." But few of MY bondmen are grateful.

14. फिर जब हमने सुलैमान की मौत का फैसला जारी किया तो मौत की ख़बर "जिन्नातों" को न हो सकी जब तक घुन का कीड़ा उनकी लाठी को न खा चुका, जब सुलैमान का शरीर गिर पड़ा तब "जिन्नातों" का ग़ैब (परोक्ष) जानने का दावा झूठा साबित हो गया कि अगर वह ग़ैब जानते होते तो इस ज़िल्लत वाली सज़ा में अब तक जकड़े न रहते।

14. Then when WE decreed death for him (Sulaiman), nothing informed them (Jinns) of his death except a (little moving) worm of the earth, (termite) which kept (slowly, according to HIS decree) gnawing away his stick. Then when he fell down, the jinn clearly perceived that if they had known the Unseen, they would not have stayed in the humiliating torment.

15. सबा देश वालों के लिए उनके रहने के मकानों के दोनों तरफ दायें बायें हरे भरे बग़ीचे में उनके लिए हमारा निशान हर जगह मौजूद था, हमने यह आदेश दिया कि अपने "रब" का दिया खाओ पियो और उसका शुक्र अदा किये जाओ साफ सुथरा पाकीज़ा शहर पाकर माफ करने वाले "रब" को (मत भूलना)।

15. Indeed there was for Saba, (the name of the land and people, and not a town), a Sign in their own dwelling place;- two gardens on the right hand, and on the left; (and it was said to them); "Eat of the Provision of your LORD, and be grateful to HIM:" a fair land, (prosperous), and an Oft-Forgiving LORD, (Who overlooks many faults).

16. जब हमारे फर्मान को ध्यान में न लाये तो हमने उन पर ज़ोर के पानी का सैलाब छोड़ दिया और उनके दायें बायें बाग़ों को उजाड़ कर रख दिया, फिर उन बाग़ों में कड़वे कसीले, नीरस फल और थोड़ी सी बेरियाँ और जंगली झाड़ झंकार के सिवा कुछ नहीं रहा और ऐसे नाशुक्रे (अकृतज्ञ) लोगों को हमारी ओर से यह सज़ा मिलनी ही चाहिए थी।

16. But they turned away (from the obedience of ALLAH), so WE sent against them flood released from (ruins of) the dam; and WE converted their two gardens into (wild and barren) gardens bearing bitter fruit, and tamarisk, and some few lote-trees.

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اسی طرح کسی قوم کو ہم اُجاڑا نہیں کرتے ﴿۱۷﴾ برکت والی آبادیوں اور ان کے درمیان ہم نے بیچ بیچ میں چھوٹے

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا

چھوٹے گاؤں بھی آباد کر دیئے تھے جو دور سے صاف نظر آتے تھے اور سیر و سفر کی منزل کی مقدار بھی ہم نے مقرر کر دی تھی، رات

السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا

دن بے خطر اور بڑے امن طور پر موج سے سیر و سفر کے جاؤ ﴿۱۸﴾ اتنا سکھ چین دیکھ کر

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

اُن کا جی اُکتا گیا تو دعا کرنے لگے کہ اے رب! ہمارے سیر و سفر میں دوری ڈال کر مشقت والا بنا دے، اس تمنا پر انھوں نے

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

خود اپنا ہی نقصان کیا، بس پھر ہم نے ان کو مار کوٹ کر خاک کے گھاٹ اُتار دیا کہ اب صرف ان کے افسانے باقی ہیں، ہر صابر شاکر آدمی کے لئے ان

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ

واقعات میں عبرت کا نشان موجود ہے ﴿۱۹﴾ واقعی ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا گمان سچ پایا کہ یہ لوگ اس کے

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ

پیچھے چل پڑے مگر ایمان والوں کی جماعت ہی ابلیس کے فریب سے بچ گئی ﴿۲۰﴾ جب کہ ابلیس کو یہ

لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ

اختیار ہرگز نہیں دیا گیا تھا کہ جسے چاہے بہکا دے بلکہ ہم اپنے علم سے یہ بات ظاہر کر کے بتا دینا چاہتے تھے کہ آخرت کے دن پر ایمان

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾

کس کا ہے، اور کون آخرت کے بارے میں شک کرنے والا ہے؟ جب کہ آپ کا رب تو ہر ایک چیز پر خود ہی نگرانی کرنے والا ہے ﴿۲۱﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

کہہ دو کہ اللہ کے سوا جن سے سہارا حاصل کرنے کا تم کو دعویٰ ہے تو ان سے دعا کر دیکھو کہ تم کو کچھ دے سکیں نہیں، وہ ایک ذرہ برابر چیز کے بھی یہ مالک

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

نہیں، آسمان اور زمین میں کہیں بھی ان کی اور بیماری کسی بھی ساجھے داری نہیں رہی کہ اللہ کے کاموں میں ہاتھ بٹانے پر اُن کو درجہ

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

دیا جائے اور اللہ کو کسی ایسے مددگار کی ضرورت بھی نہیں ہے ﴿۲۲﴾ اللہ کے یہاں کسی

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ

کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر وہ اللہ جس کو اجازت دے، فرشتوں تک کا یہ حال ہے کہ اللہ کے احکام سنتے ہی اُن کے دل کانپ جاتے ہیں جب ان کی

ف ۱۷ ملکِ سبا خوب آباد، سرسبز اور شاداب ہو گیا مگر جب عوام اور خواص نے اللہ کا شکر ادا کرنا چھوڑ دیا اور ناشکری اور نافرمانی پر اُتر آئے تو پانی کا بند ٹوٹ گیا جس نے پورے ملک کو اجاڑ دیا۔

ف ۱۸ شہری آبادی سے جیسے ہی سفر شروع ہو دور سے چھوٹی چھوٹی بستیاں نظر آ جاتیں تاکہ آدمی کو ہر طرح سہولت ہو اور رات دن کہیں بھی ڈر خوف نہ رہا، تجارتی سفر اور سیر و سیاحت بھی خوب سے خوب تر ہو گئی، جہاں جس چیز کو چاہے آسانی سے حاصل کر لیجئے، لب سڑک ہر جگہ آبادیاں اور بہتی نہروں کے کنارے ہرے بھرے آباد گاؤں، رات دن امن چین، روڈ صاف ستھرے دو طرفہ اور نہریں بھی فراخ اس لئے سیر و سفر کی مقدار
STAGE OF
JOURNEY
بھی مقرر تھی، وقت پر پہنچے اور وقت پر واپس ہوئے، آج کے دور کے لوگوں کو بھی اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ ریل، موٹر اور ہوائی سفر میں وقت پر پہنچ رہے ہیں، نئے دور میں اللہ کی بڑی نعمت ہے کہ جگہ جگہ اسٹیشن اور ہوائی اڈے
AIR PORTS
ہر جگہ ہوٹل و چائے خانے جہاں چاہا منزل پر پڑاؤ کیا اور جب چاہا چل دیئے۔

ع ۲
۸

17. यह बदला था उनकी नाशुक्री का, नाशुक्रों के सिवा इस तरह किसी कौम (जाति) को हम उजाड़ा नहीं करते।

17. In this way WE requited them because they were ungrateful disbelievers. And never do WE requite in such a way except those who are ungrateful, (disbelievers).

18. बरकत वाली आबादियों और उनके बीच में हमने छोटे छोटे गाँव भी बसा दिये थे जो दूर से साफ नज़र आते थे और उसमें सफ़र के फासले एक अंदाज़े पर रखे थे, रात दिन बिना डर के मौज से सैर व सफर किये जाओ।

18. And WE had placed between them, (the people of Saba), and the towns which had blessed cities, easy to be seen; (cities close to each other); and WE made the stages (of journey) between them easy, (could get comfort and provision), "Travel in them safely both by night and day."

19. इतना सुख चैन देख कर उनका जी उकता गया तो कहने लगे ऐ "रब" ! हमारे सैर सफर में दूरी डाल कर मेहनत वाला बना दे, इस तमन्ना पर उन्होंने खुद अपना ही नुक्सान किया, बस फिर हम ने उनको मारकूट कर तबाही के घाट उतार दिया कि अब सिर्फ उनकी कहानियाँ बाकी है, हर सब्र करने वाले के लिए इन घटनाओं में नसीहत का निशान मौजूद है।

19. But they said: "Our LORD! Make the distance between our journey longer;" thus they wronged themselves. So WE made them as tales (in the land); and dispersed them all, totally. Verily, in this are signs for every steadfast grateful (person).

20. इबलीस ने उनके बारे में अपना गुमान सच पाया कि यह लोग उसके पीछे चल पड़े मगर "ईमान" वालों का दल ही इबलीस के छल कपट से बच गया।

20. And indeed "Iblees" (Shaitan) did found his expectation about them true; and they followed him, except a group of true believers.

21. जबकि इबलीस को यह इख़्तियार हर्गिज़ नहीं दिया गया था कि जिसे चाहे बेराह कर दे, बल्कि हम अपने ज्ञान से यह बात ज़ाहिर करके बता देना चाहते थे कि "आख़िरत" के दिन पर "ईमान" किस का है और कौन "आख़िरत" के बारे में शक करने वाला है ? आपका "रब" (पालनहार) तो हर एक चीज़ पर खुद ही निगरानी करने वाला है।

21. Though he, (Iblees), had no authority over them; (but WE let him to tempt them,) in order that WE might test him, who believes in the Hereafter from him, who is in doubt about it, and your LORD is a Warden over everything. | 2 | 12 | 8 |

22. कह दो कि अल्लाह के सिवा जिन से सहारा हासिल करने का तुम को दावा है तो उनको पुकार कर देखो कि तुम को कुछ दे सकें, सुन लो कि एक तिनका बराबर चीज़ के भी यह मालिक नहीं, आसमान और ज़मीन में कहीं भी उनकी और हमारी कभी भी साझेदारी नहीं रही कि अल्लाह के कामों में हाथ बटाने पर उन को दर्जा दिया जाये और अल्लाह को किसी ऐसे मददगार की ज़रूरत भी नहीं है।

22. Say: "Call upon those whom you assert beside ALLAH; (to be associate gods). They do not possess even the (equivalent to) the weight of an atom, either in the heavens or in the earth; nor have they any share in either, (as regards their creation); nor there is for HIM any supporter from among them.

قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ

گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمان جاری کیا، جواب ملتا ہے کہ ہاں ٹھیک ہی فرمایا

الْكَبِيرُ ۲۳ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ

اللہ بڑا ہی عالیشان ہے ۲۳ آپ ان سے سوال کرکے دیکھئے کہ وہ کون ہے جو تم کو زمین اور آسمان سے رزق کا انتظام کرکے دیتا ہے؟ آپ جواب

اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۲۴

دے دو کہ یہ کام صرف اللہ کا ہے اب یا تو ہم یا پھر تم، دونوں میں سے کوئی ایک یا تو ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ضرور ہوگا ۲۴

قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۲۵

آپ ان سے کہہ دو کہ اگر ہم جرم کر رہے ہیں تو اس کی پوچھ گچھ تم سے ہونے والی نہیں اور تم جو کرتوت کر رہے ہو اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ۲۵

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

آپ یہ بھی کہہ دو کہ ہمارا رب ہم سب کو ایک شان کے لئے جمع فرمائے گا پھر وہی ہم سب کے آپس میں حق اور سچ فیصلہ فرمائے گا اور وہ ذات ہی تو سچا فیصلہ کرنے والا اور

الْعَلِيمُ ۲۶ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ

خوب جاننے والا ہے ۲۶ آپ ان سے کہو کہ مجھ کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملا دیا تو کیا ان میں ایک بھی اللہ کا شریک ہو سکتا

بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۷ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً

ہے ہرگز نہیں، بلکہ اللہ ہی غالب ہے زبردست حکمت والا ہے ۲۷ ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے بشارت دینے

لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۸

والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ۲۸

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۲۹

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا ۲۹

قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا

آپ ان سے فرما دو کہ تمہارے لئے حساب کا دن آنے کی ایک میعاد مقرر ہے جب آ جائے گا تو ایک گھڑی بھر بھی پیچھے نہ رہ سکو گے اور

تَسْتَقْدِمُونَ ۳۰ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا

نہ ایک پل آگے جا سکو گے ۳۰ انکاری لوگ آج کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن کو نہیں مانتے اور ان کتابوں کو بھی نہیں مانتے جو اس

الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

کے پہلے کی ہیں کاش اس منظر کا تم کو اندازہ ہو جب یہ ظالم لوگ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، تب

مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

اپنے ایمان نہ لانے کا الزام ایک دوسرے پر ڈال رہے ہوں گے، کمزور لوگ جو دنیا میں دبا کر رکھے جاتے تھے، وہ

ف ۲۳ اس آیت میں مقرب فرشتوں کا تذکرہ ہے کہ اعلیٰ مقام پر اللہ کا قرب ہونے کے باوجود ان کے دل کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ احکامات الٰہی کو سنتے ہی فقط آواز سے ان پر اتنی ہیبت طاری ہوتی ہے کہ دل مارے دہشت کے کانپ اٹھتے ہیں جب قرار آتا ہے تو آپس میں تحقیق کرتے ہیں کہ حکم کا منشا اور مقصد ہم نے ٹھیک سمجھا یا نہیں تو دوسرے فرشتے سے جواب مل جاتا ہے کہ ہاں ٹھیک سمجھا، پھر اس پر عمل کرتے ہیں اور اللہ کے اس حکم یا امر کو مخلوق پر جاری کر دیتے ہیں۔ اس آیت میں یہ بات صاف جھلکتی ہے کہ اللہ کے مقرب فرشتے بھی جلالِ ربانی کی صرف آواز سنتے ہی مارے دہشت کے کانپ جاتے ہیں جب دل کو قرار آتا ہے تب آپس میں ہلچل شروع ہوتی ہے ایک دوسرے سے پوچھ کر حکم کا اصل منشا معلوم کرتے ہیں تاکہ گھبراہٹ میں کسی حکم کے سننے اور سمجھنے میں کوئی کوتاہی نہ رہ جائے ہر فرشتہ اپنے دوسرے ساتھی کے لئے حکم الٰہی کا منشا سمجھنے سمجھانے میں ایک دوسرے کی تسکین اور تعاون کرتا ہے، زیادہ تفصیل کے لئے دیکھا جائے

۲۱ - سورۃ الانبیاء۔
آیت ۲۶ سے ۲۹ تک
۲۰ - سورۂ طٰہٰ
آیت ۱۰۹ سے ۱۱۰ تک

النصف

23. अल्लाह के यहाँ किसी की सिफ़ारिश लाभ न देगी मगर अल्लाह जिसको इजाज़त दे, "फरिश्तों" तक का यह हाल है कि अल्लाह के आदेशों को सुनते ही उनके दिल कांप जाते हैं, जब उनकी घबराहट दूर हो जाती है तो एक दूसरे से पूछते हैं कि तुम्हारे "रब" ने क्या आदेश जारी किया जवाब मिल जाता है हाँ ठीक ही कहा, अल्लाह बड़ा ही आलीशान है।

23. Intercession with HIM profits not except for him whom HE permits. Until when fear is banished from their, (angels') hearts, they-(angels)- say: "What is it that your LORD has said?" (the angels feel themselves so humble and lowly in HIS presence). They say: "The very truth. And HE is the Exalted, the Great!"

24. आप इन से सवाल करके देखिये कि वह कौन है जो तुमको ज़मीन और आसमान से रोज़ी का इन्तेज़ाम करके देता है ? आप जवाब दे दो कि यह काम सिर्फ अल्लाह का है, अब या तो हम या फिर तुम, दोनों में से कोई एक या तो "हिदायत" पर है या खुली गुमराही में ज़रूर होगा।

24. Say: "Who provides you sustenance from the heavens and the earth?" Say (you): "ALLAH! And verily, (either) we, or you, are on the guidance, or in clear error." (both of us cannot be right.)

25. आप इन से कह दो कि हम अगर जुर्म कर रहे हैं तो उसकी पूछताछ तुम से होने वाली नहीं और तुम जो काम कर रहे हो उसके बारे में हम से नहीं पूछा जायेगा।

25. Say: "You will not be questioned about what we have committed- (sins)- nor shall we be asked of what you do."

26. आप यह भी कह दो कि हमारा "रब" हम सब को एक दिन इकटठा जमा करेगा, फिर वही हम सब के बीच में हक और सच फ़ैसला कर देगा और वही सच्चा फ़ैसला करने वाला और खूब जानने वाला है।

26. Say: "Our LORD will assemble us together, then HE will judge between us with truth. And HE is the All-Knowing Judge."

27. आप इन से कहो कि मुझ को दिखा दो जिनको तुम ने शरीक बनाकर अल्लाह के साथ मिला दिया तो क्या उनमें एक भी अल्लाह का शरीक हो सकता है, हर्गिज़ नहीं, बल्कि वह अल्लाह अकेला ही ग़ालिब (प्रभावशाली) है ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

27. Say: "Show me those whom you have joined to HIM as partners! By no means! (can there be any associate of HIS)! Nay, but HE is ALLAH (Alone), the Mighty, the Wise."

28. हम ने आपको इन्सानों के लिए शुभ सूचना देने वाला और अज़ाब (यातना) से डराने वाला बनाकर भेजा है, लेकिन अक्सर लोग नहीं समझते।

28. And WE have not sent you, except as a giver of glad tidings and a Warner to all mankind, (not confined to a particular race or people;) yet most of mankind do not know.

29. और कहते हैं कि अगर तुम सच्चे हो तो यह वादा कब पूरा होगा।

29. And they say: "When is the promise (of Resurrection) to come, if you are truthful?"

30. आप इन से कहो कि तुम्हारे लिए हिसाब का दिन आने का एक वक़्त मुकर्रर है, जब आ जायेगा तो एक घड़ी भर भी पीछे न रह सकोगे और न एक पल आगे जा सकोगे।

30. Say: "The appointment to you is for a Day, which you cannot put back for an hour, nor put forward."

3 9 9

الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

بڑے لوگوں سے کہیں گے بے ایمانو! اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

ایمان قبول کر لیتے (۳۱) جب جواب میں بڑے لوگوں کی باری آئے گی تو وہ

لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ

اپنے ماتحت کچلے ہوئے لوگوں سے کہیں گے کیا تم پر ہدایت کی راہ کھل جانے کے بعد ہم نے تم کو ہدایت پر چلنے سے زبردستی

بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ ۖ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

روکا تھا بلکہ تم خود ہی گناہ کی زندگی پسند کرتے رہے (۳۲) کمزور لوگ اپنے بڑوں سے

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کہیں گے ہم اللہ کے فرمان کا انکار کر دیں اور اللہ کے ساتھ دوسروں کو اس کا ساجھی دار مانتے رہیں، اس جرم کے لئے رات دن

إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَ

کی تمہاری چالبازیوں نے ہم کو اُکسایا تھا، اور عذاب کو جب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے تو ندامت

أَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ

اور پشیمانی کو چھپائے ہوئے کھڑے ہوں گے ہم ان منکرین کی گردنوں میں طوق ڈال کر یہ اعلان کر

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

دیں گے کہ آج سے ان کے لئے ان کے بُرے کاموں کی سزا جاری

يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ

کر دی گئی (۳۳) جب بھی کسی آبادی میں ہم نے اپنے عذاب سے ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے جواب دیا

مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ

کہ جس پیغام کے ساتھ تم کو بھیجا گیا ہے وہ ہم کو منظور نہیں (۳۴) اور یہ بھی بولے کہ مال اور اولاد

أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي

میں ہم بہت طاقت والے ہیں اور ہم کو کسی عذاب کا اندیشہ نہیں ہو سکتا (۳۵) کہہ دو کہ میرا پروردگار

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

جس کو چاہے رزق پھیلا کر دیتا ہے اور جسے چاہے ناپ تول کر اندازے سے دیتا ہے، لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کا علم

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي

نہیں رکھتے (۳۶) صرف تم اپنے مال اور اولاد کی وجہ سے مرتبے حاصل کر کے ہمارے مقرب بندے نہیں

31. इन्कारी लोग आज कहते हैं कि हम इस कुरआन को नहीं मानते और उन किताबों को भी नहीं मानते जो इस के पहले की हैं काश उस मन्ज़र (दृश्य) का तुम को अन्दाज़ा हो जब यह ज़ालिम लोग अपने "रब" के सामने खड़े किये जायेंगे तब अपने ईमान न लाने का इल्ज़ाम एक दूसरे पर डाल रहे होंगे, कमज़ोर लोग जो दुनिया में दबाकर रखे जाते थे, वह बड़े लोगों से कहेंगे बे ईमानो ! अगर तुम न होते तो हम ज़रूर ईमान कबूल कर लेते।

31. And those who disbelieve say: "We shall not, by any way, believe in this Quran; nor in what has been before it." Would that you could see when the unjust (wrong-doers) shall be made to stand before their LORD! They shall cast back the (blaming) word to one another. Those who were deemed weak (in the life of the world), will say to those who were arrogant: "Had it not been for you, we would surely have been believers!"

32. जब जवाब में बड़े लोगों की बारी आएगी तो वह अपने अधीन कमज़ोर लोगों से कहेंगे क्या तुम पर हिदायत की राह (मार्गदर्शन) खुल जाने के बाद हम ने तुम को हिदायत पर चलने से ज़बरदस्ती रोका था ? बल्कि तुम खुद गुनाह की ज़िन्दगी पसंद करते रहे।

32. Those who were arrogant will say to those who were deemed weak: "Did we prevented you, (by force), from the guidence, after it had come to you? Nay, but you have been guilty yourselves, (by adopting the wrong course of your own free choice!)

33. कमज़ोर लोग अपने बड़ों से कहेंगे हम अल्लाह के फर्मान का इन्कार कर दें और अल्लाह के साथ दूसरों को उसका साझीदार मानते रहें इस जुर्म के लिए रात दिन की तुम्हारी चालबाज़ियों ने हमें उकसाया था और अज़ाब को जब अपनी आँखों से देख लेंगे तो शर्म और पछतावे को छुपाये हुए खड़े होंगे, हम इन इन्कारियों की गर्दनों में तौक़ डाल कर यह एलान कर देंगे कि आज से इन के लिए इनके बुरे कामों की सज़ा जारी कर दी गई।

33. And those who were deemed weak will say to those who were arrogant: "Nay, but it was your plotting by night and day, (that we yielded), when you were commanding us to disbelieve in ALLAH, and set up rivals ("Peers") to HIM!" And they (ringleaders and their followers will (try) to keep secret their own regrets, when they behold the torment. And WE shall put iron collars round the necks of those who disbelieved. Are they requited aught except what they used to do?"

34. जब भी किसी बस्ती में हमने अपने अज़ाब (यातना) से डराने वाला भेजा तो खुशहाल लोगों ने जवाब दिया कि जिस पैग़ाम के साथ तुमको भेजा गया है यह हमें मंज़ूर नहीं।

34. And WE did not send a Warner to a township, but those who were given the worldly wealth and luxuries among them said: "We believe not in the (Message) with which you have been sent."

35. और यह भी बोले कि माल और औलाद में हम बहुत ताक़त वाले हैं और हमको किसी अज़ाब (यातना) का अंदेशा नहीं हो सकता।

35. And they said: "We are greater in riches and children; and we are not going to be punished;" (because of 'finances' and 'manpower'?).

36. कह दो मेरा "रब" जिसको चाहे रोज़ी फैलाकर देता है जिसे चाहे नाप तौलकर देता है लेकिन अधिक लोग इस हक़ीक़त को नहीं जानते।

36. Say: "Verily my LORD expands the provision for whom HE wills and restricts it, (like wise, in accordance with HIS Universal Plan; it has nothing to do with the merit or demerit of the 'haves' and 'have-nots'); but most of mankind know not. 4 6 10

منزل ٥

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَاُولٰٓئِكَ
بن سکتے، ہاں جو کوئی ایمان لایا اور عمل بھی نیک کرکے آیا تو اس کا بدلہ دُگنا ہے۔ اُن کے اعمال کے بدلے میں اُن
لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾
کو جھروکے والے محلوں میں امن چین کے ساتھ رہنے بسنے کو ملے گا ﴿٣٧﴾
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ
جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھلانے کی کوشش میں لگے ہیں انھیں عذاب میں گرفتار کرکے اللہ کے دربار میں
مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
لایا جائے گا ﴿٣٨﴾ آپ کہہ دو کہ میرا رب اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے روزی کشادہ عطا فرماتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَهُوَ
اور جسے چاہے ناپ تول کر دیتا ہے اور جو بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے اس کا بدلہ تم کو ضرور دے گا اور
يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٣٩﴾ ایک دن حشر کا ایسا آوے گا کہ اللہ تعالیٰ ان سب
ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾
کو اکٹھا جمع فرمائے گا تب فرشتوں سے بھی پوچھے گا کیا یہ لوگ کبھی تمھاری عبادت بھی کیا کرتے تھے؟ ﴿٤٠﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
جواب میں فرشتے بول پڑیں گے سبحان اللہ تو بڑا عالی شان ہے (ان کے بُرے عقیدے سے ہم کو بچائے رکھیو) تو ہی ہمارا ولی
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا
ہے نہ کہ یہ، بلکہ یہ لوگ جناتوں کی پوجا پاٹ کرتے تھے، یہ لوگ اکثر ان کو بہت مانا کرتے تھے ﴿٤١﴾ آج اب ایسا دن آگیا کہ
يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
(ظالمو) تم کو ایک دوسرے سے کچھ بھی نفع حاصل کرنے یا کسی کو نقصان پہنچانے کا زور بھی نہیں رہا اور ہماری طرف سے
ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾
ظالموں کے لئے یہ اعلان ہو جائے گا کہ جہنم کی جس آگ کو جھٹلاتے تھے اب اسی کی سزا خوب چکھتے رہو ﴿٤٢﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
دنیا میں ان کا یہ حال رہا کہ جب کبھی ان پر ہماری صاف صاف آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو اُن کا جواب یہ ہوا کرتا تھا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
کہ یہ ایک آدمی ہے، اس کا ارادہ یہ ہے کہ تمھارے باپ دادوں کے طریقہ بندگی سے تم کو روک دے اور یہاں تک بکنے لگے تھے کہ

37. सिर्फ़ तुम अपने माल और औलाद की वजह से दर्जे हासिल करके हमारे मुक़र्रब (निकटवर्ती) बन्दे नहीं बन सकते, हाँ जो कोई ईमान लाया और काम भी नेक करके आया तो उसका बदला दुगना है और ऐसों को झरोके वाले महलों में अमन चैन के साथ रहने बसने को मिलेगा।	37. And it is not your wealth, nor your children that bring you nearer to US, but only he (will please US), who believes and does righteous deeds; as for such, there will be twofold reward for what they did; and they will reside in the high dwellings (-Paradise-), in peace and security.
38. जो लोग हमारी आयतों को नीचा दिखाने की कोशिश में लगे हैं उन्हें अज़ाब में बन्दी बनाकर अल्लाह के दरबार में लाया जाएगा।	38. And those who strive against OUR signs to frustrate them, will be brought to the torment.
39. आप कह दो कि मेरा "रब" अपने बन्दों में जिसे चाहता है रोज़ी फैलाकर देता है और जिसे चाहे नाप तौलकर देता है और जो भी तुम अल्लाह की राह में खर्च करोगे, उसका बदला तुम को ज़रूर देगा और उसकी दी हुई रोज़ी में सब से अच्छी ख़ैर व बरकत होती है।	39. Say: "Truly, my LORD expands the sustenance for whom HE wills of HIS bondmen, and also restricts (it) for him. And whatsoever you spend of anything (in ALLAH's Cause), HE will replace it (in this world or in the next). And HE is the Best of Providers.
40. और क़ियामत के दिन अल्लाह सब को इकट्ठा करेगा, तब "फ़रिश्तों" से भी पूछेगा, क्या यह लोग तुम्हारी "इबादत" भी किया करते थे ?	40. And the Day when HE will gather them all together, and then will question to the angels: "Was it you that these people used to worship?"
41. जवाब में "फ़रिश्ते" बोलेंगे "सुबहानअल्लाह" (उनके बुरे अक़ीदों से हम को बचाए रखियो) तू बड़ा आलीशान है तू ही हमारा मालिक है न की यह बल्कि यह लोग "जिन्नातों" की पूजा पाठ करते थे यह लोग अक्सर उनको बहुत माना करते थे।	41. The angels will reply: "Glorified be YOU! YOU are our protecting friend, (and) not they. Nay, but they used to worship the jinns; and most of them (of mankind), were believers in them."
42. आज अब ऐसा दिन आ गया कि (ज़ालिमों) तुम को एक दूसरे से कुछ भी नफ़ा हासिल करने या किसी को नुकसान पहुँचाने का ज़ोर भी नहीं रहा और हमारी तरफ़ से ज़ालिमों के लिए यह एलान हो जाएगा कि "जहन्नम" (नर्क) की जिस आग को झुठलाते थे अब उसी की सज़ा ख़ूब चखते रहो।	42. So Today, (i.e. the Day of Resurrection), none of you can profit or harm one another (the misleaders and the misled). And WE shall say to those who did wrong (injustice to themselves); "Taste the Torment of the Fire which you used to belie."

منزل ۵

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
یہ ایک جھوٹی اور بناوٹی بات ہے، حق بات جب جب ان کے سامنے لائی گئی تو انکار میں آگے بڑھ کر یہ بھی کہنے
لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ
لگے کہ یہ کھلی ہوئی جادو گری والی بات ہے (۴۳) آپ کے پہلے ہم نے ان کو کوئی کتاب
مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
نہیں دی تھی کہ اس کے پڑھنے پڑھانے میں یہ لوگ مشغول رہے ہوں اور آپ سے پہلے کسی نبی کو ابھی قریب میں ان کے پاس ہم نے
نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ
بھیجا نہیں تھا (۴۴) ان کے پہلے کے لوگ بھی رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں ان کو جو اسباب ہم نے دیا تھا اس کا دسواں حصہ بھی آپ کے مخالفین
مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ اِنَّمَآ
کو نہیں مل سکا اور ان سے پہلے کی قوموں پر میرے رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے عذاب آیا تو ان کی کیسی درگت بنی تھی (۴۵) آپ کہہ دو میں تم کو
اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کچھ دیر کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور حاضر دماغی کے ساتھ ذرا غور
تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
کرو تو تم فوراً اس نتیجے پر پہنچ جاؤ گے کہ تمہارے صاحب کی دعوت میں کوئی جنون کی بات نہیں، بلکہ یہ تو سامنے آنے والے ایک
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
سخت عذاب کے بارے میں تم کو خبردار کرنے والے ہیں (۴۶) آپ ان سے یہ بھی کہہ دو کہ میں نے تم سے کبھی اجرت نہیں مانگی،
فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
اگر میں نے کبھی اجر طلب کیا ہو تو ابھی واپس لے جاؤ اپنا مال اپنے ہی پاس رکھو میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور اس کی شان ہے کہ ہر چیز پر
شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾
آپ ہی گواہ خود شاہد ہے (۴۷) آپ فرما دو کہ میرا رب حق کو صحیح نشانے پر مارتا ہے اور غائب چیزوں کو بھی خوب جانتا ہے (۴۸)
قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ
آپ کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل بے جان ہے نہ پہلے کچھ کر سکتا تھا نہ آگے کچھ کر سکے گا (۴۹) آپ کہہ دو کہ اگر میں
ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا
نے صحیح راستہ چھوڑا تو اس کا نقصان خود مجھ پر ہی پڑے گا اور اگر ہدایت پر رہوں تو یہ برکت ہے
يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا
میری طرف وحی سے سمجھایا ہے، یقیناً وہی خوب سننے والا بہت قریب ہے (۵۰) اور کاش تم دیکھ

ع ۵

ف۴۳ بنی اسماعیل میں ہود اور صالح کے علاوہ ابھی قریب میں کوئی نبی نہیں آیا تھا اور نہ ہی کتاب اتاری گئی تھی پھر کس دلیل سے انھوں نے اللہ کے گھر کے متولی ہوتے ہوئے اور دین ابراہیمی کے وارث ہوتے ہوئے بھی شرک کو اختیار کیا اور کیوں کیا؟ جبکہ انھیں تو اصل دعوتِ ابراہیمی پر قائم رہ کر دوسروں کو توحید کی دعوت دینی چاہئے تھی مگر کیا ہی بدنصیب تھے کہ جو بنیاد کے لحاظ سے توحید والے ہو کر بھی مشرک بن گئے اور جب شرک سے نجات دلانے والی کتاب اور پیغمبر آیا تو سب سے پہلے انھوں نے انکار کر دیا جب کہ ان پر یہ حق تھا کہ سب سے پہلے مان کر دیتے۔

ف۴۵ پہلے لوگوں کی عمریں بہت طویل ہوتی تھیں اور مال و دولت بھی بعضوں کو بہت دیا گیا تھا بدن میں قوت میں اور ڈیل ڈول میں بھی خوب سے خوب تر تھے مگر جب حق کا انکار کیا تو خدائے ذوالجلال کی پکڑ سے نہ بچ سکے اور پھر ان کے مقابلے میں اے حق کا انکار کرنے والو تمہاری طاقت تو دسویں حصے کے برابر بھی نہیں ہے تو پھر تم عبرت حاصل کیوں نہیں کرتے۔

ف۴۶ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ مشورے میں سر جوڑ کر بیٹھیں تب ان کا دماغ چلتا ہے لیکن کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ تنہائی میں ان کی عقل کام کرتی ہے مجمع میں نہیں اس لئے ہر طرح سے سمجھایا کہ بلا گلڈ دھوم دھام کرنے کے بجائے کچھ وقت نکال کر غور کرو چاہے مجمع ہو کر چاہے تنہائی میں اکیلے بیٹھ کر ٹھیک لگے۔

43. दुनिया में इनका यह हाल रहा जब कभी उन पर हमारी साफ साफ "आयतें" पढ़ कर सुनाई जाती थीं, तो उनका जवाब यह होता था कि यह एक आदमी है इस का इरादा यह है कि तुम्हारे बाप दादों के बन्दगी के तरीकों (सिद्धान्तों) से तुमको रोक दे और यहाँ तक बकने लगे थे कि यह एक झूठी और बनावटी बात है. हक बात जब जब इन के सामने लाई गई तो इन्कार में आगे बढ़कर यह भी कहने लगे कि यह खुली हुई जादू वाली बात है।

43. And when OUR Clear Revelations are recited to them, they say: "This (Messenger) is naught but a man, who seeks to prevent you from what your fathers have been worshipping." And they (also) say: "This (Message) is nothing but a fraud fabricated." And those who disbelieve say of the Truth, when it has come into them, "This is naught but manifest magic".

44. आपके पहले हमने इनको कोई किताब नहीं दी थी कि उसके पढ़ने पढ़ाने में यह लोग मशग़ूल रहे हों और आप से पहले किसी "नबी" को अभी करीब में उनके पास हमने भेजा नहीं था।

44. And WE had not given them Scriptures which they should have been studying, nor had WE sent to them any Warner before you!

45. इन के पहले के लोग भी रसूलों को झुठला चुके हैं और उनको जो सामान हमने दिये थे उसका दसवाँ हिस्सा भी आप के विरोधियों को नहीं मिल सका और इन से पहले की कौमों पर मेरे रसूलों को झुठलाने के कारण अज़ाब आया तो उनकी कैसी दुर्गत बनी थी ?

45. And those before them belied (the prophet of their day); and these have not received one tenth of what WE had granted to those (of old), yet they belied MY Messengers, So how (terrible) was MY denial, (Punishment)! | 5 | 9 | 11 |

46. आप कह दो मैं तुम को एक बात की नसीहत करता हूँ कि अल्लाह के लिए दो दो और अकेले अकेले कुछ देर के लिए खड़े हो जाओ और हाज़िर दिमाग़ी के साथ ज़रा विचार करो तो तुम जल्द ही इस नतीजे पर पहुँच जाओगे कि तुम्हारे "साहब" की दावत में कोई जुनून (उन्माद)की बात नहीं बल्कि यह तो सामने आने वाले एक सख़्त अज़ाब (यातना) के बारे में तुमको ख़बरदार करने वाले हैं।

46. Say: "I but exhort you to one (thing): that you stand, for ALLAH's sake, (without passion and prejudice), by twos and singly, and then ponder: there is no madness in your companion- (the Prophet); he is naught but a warner to you of a severe torment".

47. आप इन से यह भी कह दो कि मैंने तुम से कभी उजरत नहीं मांगी अगर मैंने कभी मांगी हो तो अभी वापस ले जाओ अपना माल अपने ही पास रखो मेरा अज्र (बदला) सिर्फ अल्लाह के ज़िम्मे है और यह उसी की शान है कि हर चीज़ पर खुद ही गवाह है।

47. Say: "Whatever wage I might have asked of you is yours; my wage is with ALLAH; (repudiating any suggestion of worldly gain or interest on his part); and HE is Witness of every thing).

48. आप कह दो कि मेरा "रब" हक को सही निशाने पर उतारता है और छुपी चीज़ों को भी खूब जानता है।

48. Say: "Surely, My LORD hurls the truth (so that it overpowers untruth) the Knower of things hidden."

49. आप कह दो कि हक आ गया और बातिल बेजान है. न पहले कुछ कर सकता था न आगे कुछ कर सकेगा।

49. Say: "The Truth has come, and falsehood shall neither originate (anything), nor shall it return."

50. आप कह दो कि अगर मैंने सही रास्ता छोड़ा तो उस का नुक़सान खुद मुझ पर ही पड़ेगा और अगर हिदायत पर हूँ तो यह बरकत है "क़ुरआन" की, जो मेरे "रब" ने मेरी ओर "वहय" से भेजा है यकीनन वही खूब सुनने वाला बहुत करीब है।

50. Say: "If I go astray, I shall stray only against myself (only to my own loss). But if I remain guided, it is because of what my LORD has revealed to me. Truly HE is All-Hearer, Ever Near; (to all things.)"

فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱﴾ وَقَالُوٓا آمَنَّا
جائیں گے اور بھاگ نہ سکیں گے کہ بہت قریب سے پکڑے جاچکے ہوں گے (۵۱) اور بول پڑیں گے کہ اب ہم اس
بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ
قرآن پر ایمان لے آئے جب کہ اتنے دور سے ایمان پر ان کا ہاتھ اب کیسے پہنچ سکتا ہے (۵۲) جب کہ اس کے
كَفَرُوا بِهِۦ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ
پہلے تو وہ قرآن کے انکار پر جمے ہوئے تھے، اور بن دیکھے بہت دور کی ہانکتے
بَعِيدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ
تھے (۵۳) اور اب ان کے اور ان کی من چاہی کے بیچ مکمل رکاوٹ ڈال دی جائے گی جیسا پہلے کے ان کے ہم خیال
بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶
لوگوں کے ساتھ معاملہ کیا گیا، کہ وہ بھی ایک ایسے شک میں الجھ گئے تھے جس نے آخر تک ان کو چین نہ لینے دیا (۵۴)

آیاتها ۴۵ (۳۵) سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (۴۳) رکوعاتها ۵

سورہ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۵ آیات اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کے لئے سب حمد و تعریف ہے، جس نے فرشتوں کو پیغام پہنچانے کے لئے بازو
رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ
والے بنائے کہ ان کو پر ہیں دو دو تین تین اور چار چار پھر جاہے جتنا پیدائش میں زیادہ بڑھا
مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱﴾ مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ
سکتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۱) انسانوں کے لئے اللہ اپنی رحمت
لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ
میں سے جو بھی در کھول دے تو پھر اس کو بند کرنے والا کوئی نہیں اور اللہ اپنی رحمت بند کردے تو پھر اس کو جاری کر دینا اللہ کے
فَلَا مُرْسِلَ لَهُۥ مِن بَعْدِهِۦ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲﴾
سوا کسی کے بس میں نہیں، کہ صرف وہی زبردست حکمت والا ہے (۲)
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ
اے انسانو! تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں یاد رکھو کہ کتنی نعمت اس نے عطا کی ہے اب بتاؤ کہ کوئی غیر اللہ

ف۱ معلوم ہوا کہ فرشتوں کے پر ہیں جیسے پرندوں کے، مگر فرشتوں کے پر دو تین اور چار یہ بات حیرت انگیز ہے کہ تین اور چار کی شکل کیا ہوگی، مگر حدیث شریف کے مطابق تو حضرت جبرئیل کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اس حال میں دیکھا کہ چھ سو پر تھے۔

51. और काश तुम देख लेते कि जब यह बहुत घबरा जाएंगे और भाग न सकेंगे कि बहुत करीब से पकड़े जा चुके होंगे।

51. And if you could but see, when they shall be terrified with no escape (for them from US), and they shall be seized from a place (quite) near.

52. और बोल पड़ेंगे कि अब हम इस "कुरआन" पर "ईमान" लाये जबकि इतनी दूर से "ईमान" पर उनका हाथ अब कैसे पहुँच सकता है।

52. And (then) they will say: "We (now) believe in it;" but how could they attain (to faith) from a place so far off ? (when they have reached in the other world?)

53. ज़बकि इस के पहले तो यह "कुरआन" का इन्कार करते थे और बिन देखे बहुत दूर की हांकते थे।

53. Whereas they disbelieved in it before, (in this world, wherein they had to attain faith!) and conjectured about the Unseen from a place, so far off!

54. और अब इनके और इनकी मनचाही के बीच रूकावट डाल दी जाएगी, जैसा पहले के इनके हमख़याल लोगों के साथ मामला किया गया कि वह भी एक ऐसे शक में उलझ गये थे जिसने आख़िर तक उनको चैन न लेने दिया।

54. And a barrier will be set between them and that which they (ardently) desire, (i.e. the acceptance of their faith); as was done in the past with the people of their kind. Verily, they have been in doubt perplexing." 6 | 9 | 12

35. फ़ातिर

सूरह फ़ातिर मक्का में उतारी गई इस में पैंतालीस (45) आयतें हैं और पाँच (5) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रह्म करनेवाला है।"

35. SURAH: FATIR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 45 AYATS AND 5 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. आसमानों और ज़मीन के पैदा करने वाले अल्लाह के लिए ही सारी हम्द (कीर्तन) और प्रशंसा है, जिसने "फ़रिश्तों" को संदेश पहुँचाने के लिए बाज़ू (बाँह) वाले बनाये कि इनको पर हैं दो दो और तीन तीन और चार चार और फिर चाहे जितना पैदाइश में ज़्यादा बढ़ा सकता है यक़ीनन अल्लाह हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

1. All praise be to ALLAH, the (only) Creator, (Originator) of the heavens and the earth, the appointer of the angels as HIS messengers with wings of twos and three and fours, (the angelic 'wings' are not synonymous with feathers of the birds, but symbolic of the different orders). HE adds in creation what HE wills; (as the angel Jibreel having 600 wings; 'Hadis';). Verily ALLAH is Able to do all things.

2. इन्सानों के लिए अल्लाह अपनी रहमत में से जो भी दरवाज़ा खोल दे तो फिर उसको बन्द करने वाला कोई नहीं और अल्लाह अपनी रहमत बन्द कर दे तो फिर उसको जारी कर देना अल्लाह के सिवा किसी के बस में नहीं कि सिर्फ़ वही ज़बर्दस्त हिकमत वाला है।

2. Whatever of mercy ALLAH may grant to mankind, none can withhold it, and whatever HE may withhold, none there is to release it thereafter. And HE is the Mighty, the Wise.

خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ

ہے جو خالق ہو اور آسمان اور زمین سے تم کو رزق دے سکتا ہو، بس سُن لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

حقیقت جب یہ ہے تو تم پھر کیسے گلے پھیرے جاتے ہو ۞ اگر یہ لوگ پھر بھی آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے

كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞

رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے اور سب کاموں کا آخری انجام اللہ کی طرف واپس جانے پر سامنے آجائے گا ۞

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

اے انسانو! اللہ کا وعدہ سچا ہے، خیال رکھنا کہ اس پار کی دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ کہ رہو کر کوئی دغا

الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۞ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

دینے والا تم کو فریب دے کر اللہ کے بارے میں کسی غلط بات پر نہ چلا دے ۞ واقعی شیطان تمہارا دشمن

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

ہے تم بھی اس کے ساتھ دشمنی بنائے رکھو، وہ اپنے ساتھیوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ بھی آگ میں جانے

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

والے بن جائیں ۞ جو لوگ کافر ہوگئے ان کے لئے سخت عذاب

شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے گناہوں پر معافی اور بہت

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ ع ۲

بڑا اجر ہے ۞ بھلا بتاؤ کہ ایک شخص ایسا ہے جس کے کالے کرتوت اس کی آنکھوں میں خوشنما دکھائے جا رہے

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ

ہیں اور وہ بھی اسے بہت اچھے کام سمجھ رہا ہے، اللہ جسے چاہے راہ سے دُور پھینک دے اور جسے چاہے ہدایت فرمائے،

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

آپ کو افسوس کر کے ان کے پیچھے اپنی جان گھلانے کی ضرورت نہیں، ان کے سب کرتوتوں سے اللہ خوب

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۞ وَاللّٰهُ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

واقف ہے ۞ اور یہ شان صرف اللہ کی ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بھاری بادلوں کو لے چلتی ہیں پھر

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

ہم پانی بھری بدلیوں کو دھرتی کے سوکھے بے جان علاقوں کی طرف ہانک دیتے ہیں اور اس کے سبب ہم مردہ زمین کو پھر زندگی

3. ऐ इन्सानो ! तुम पर अल्लाह के जो एहसानात हैं याद रखो कि तुमको कितनी नेमत उस ने दी है अब बताओ अल्लाह के सिवा कोई है जो ख़ालिक़ (पैदा करने वाला) हो और आसमान और ज़मीन से तुम को रोज़ी दे सकता हो, बस सुन लो अल्लाह के सिवा कोई मअबूद (पुज्य) नहीं, सच्चाई जब यह है तो तुम फिर कैसे उलटे भटकते जाते हो।	3. O mankind! Remember the Grace of ALLAH upon you! Is there any Creator other than ALLAH who provides for you from the sky and the earth? None has the right to be worshipped but HE. How then are you turning away (from HIM)?
4. अगर यह लोग फिर भी आपको झुठलाते हैं तो आप से पहले भी बहुत से रसूलों को झुठलाया जा चुका है और सब कामों का नतीजा अल्लाह की तरफ वापस जाने पर सामने आ जाएगा।	4. And if they belie you, so were messengers belied before you. And to ALLAH return all matters (for decision).
5. ऐ इन्सानों अल्लाह का वादा सच्चा है, ध्यान रहे कि इस पार की दुनिया की ज़िन्दगी तुम को धोखे में न डाल दे और होशियार रहो कि कोई धोखेबाज़ तुमको धोखा देकर अल्लाह के बारे में किसी झूठी बात पर न चला दे।	5. O mankind! Verily, the Promise, (of Final Judgement) of ALLAH is true. So let not this present life (of this world) deceive you. And let not the chief deceiver (Shaitan) deceive you (about ALLAH).
6. वाकई शैतान तुम्हारा दुश्मन है तुम भी उस के साथ दुश्मनी बनाये रखो, वह अपने संगी साथियों को दावत देता है कि वह भी आग में जाने वाले हो जायें।	6. Verily, Shaitan is an enemy to you, so treat him as an enemy (be on your guard against him,); he only tempts his followers that they may become the dwellers of the blazing Fire. (but it is only those who give him a willing ear that fall his victims.)
7. जो लोग "काफ़िर" हो गये उनके लिए सख़्त अज़ाब है और जो लोग "ईमान" लाए और नेक काम किए उनके लिए गुनाहों पर माफी और बहुत बड़ा बदला है।	7. Those who disbelieve, (who have succumbed to the devil's suggestions), theirs shall be a severe torment. And those who believe and work righteous good deeds, theirs shall be forgiveness and a great wage; (i.e. Paradise). 1 7 13
8. एक आदमी ऐसा है जिसके काले करतूत उसकी आँखों में खुशनुमा (मनोरम) दिखाए जा रहे हैं और वह भी उसे बहुत अच्छे काम समझ रहा है, अल्लाह जिसे चाहे राह से दूर फेंक दे और जिसे चाहे "हिदायत" दे, आपको अफसोस करके इनके पीछे अपनी जान घुलाने की ज़रूरत नहीं इन के सब करतूतों को अल्लाह खूब जानता है।	8. Can he, whose evil work has been made fair-seeming to him, so that he considers it good; (be equal to him who rightly perceives the truth?) Verily, ALLAH sends astray whom HE wills, and guides whom HE wills. So destroy not yourself in sorrow (and pity) for them. Verily, ALLAH is the Knower of what they perform.

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

عطا فرماتے ہیں، لہٰذا سمجھ رکھو اسی طرح دوسری بار کا جی اٹھنا ہے ⑨ جو کوئی عزت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کو جان لینا

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

چاہیے کہ تمام عزت اللہ کے لئے ہے، اچھا پاکیزہ کلام ہی اونچا اٹھ کر اللہ کے حضور

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ

پہنچ سکتا ہے اور نیک عمل اسی پاکیزہ کلمے کو تھامے رکھتے ہیں، جو لوگ بری

السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ

تدبیر میں لگے ہیں، ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی تدبیر سب کی سب برباد ہو کر

يَبُوْرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

رہے گی ⑩ اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا فرمایا، پھر پانی کی چٹکی بوند سے، پھر تم کو جوڑے جوڑے بنا ڈالے کسی بھی

جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

مادہ کو حمل رہے یا اس کا حمل باہر آجائے، یہ سب اسی کے علم سے وجود میں آتے ہیں، اسی طرح کسی بڑی عمر والے کی

بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ

عمر بڑھ جانا یا کسی کی عمر کم ہونا یہ سب ایک کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھے مطابق انجام پاتے رہتے ہیں، یقیناً اللہ

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۱ وَمَا

کے لئے ایسا انتظام جاری رکھنا کچھ بھی مشکل کام نہیں ⑪ دو دریا

يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ

برابر نہیں ہو سکتے، ایک دریا کی خاصیت یہ ہے کہ اس کا پانی میٹھا اور پیاس بجھانے والا، آسانی سے گلے میں اتر جانے والا

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ

اور ایک دریا کا پانی کھارا کڑوا اور جب کہ دونوں میں سے تازہ گوشت بھی کھاتے ہو اور گہنے زیورات بھی سمندر سے

تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

نکال کر پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی آگے بڑھتی چلتی ہے تاکہ تم اللہ کی دی ہوئی روزی

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

یعنی اس کا فضل حاصل کر سکو اور اب تو لازم ہوا کہ تم کو اس کا شکر ضرور ادا کرنا ہی چاہیے ⑫

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ

رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کر دینا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دینا یہ اسی کی شان ہے

ف۱۰ یہ آیت بتا رہی ہے کہ کلمہ طیبہ پڑھ کر عروج حاصل ہو گا لیکن اس عروج کو تھامے رکھنے کے لئے نیک عمل کا جاری رہنا ضروری ہے۔ کلمہ طیبہ کو حدیث شریف میں اَفْضَلُ الذِّکْر فرمایا گیا ہے، ایمان کے ساتھ نیک عمل کیے جاؤ پھر تمہارے خلاف چال چلنے والے تباہ ہو کر رہیں گے۔

9. और यह शान सिर्फ़ अल्लाह की है कि हवायें भेजता है जो भारी बादलों को लिए चलती हैं, फिर हम पानी भरी बदलियों को ज़मीन के सूखे बेजान इलाकों की ओर भेजते हैं और इसके सबब मुर्दा ज़मीन को फिर ज़िन्दगी देते हैं, सुन लो इसी तरह दूसरी बार का जी उठना है।

9. And it is ALLAH Who sends the winds, so that they raise up the clouds, and WE drive them to a dead land, and revive therewith the earth after its death. As such (will be) the Resurrection!

10. जो कोई इज़्ज़त हासिल करना चाहता हो तो उसे समझ लेना चाहिए कि तमाम इज़्ज़त अल्लाह के लिए है, अच्छा पाकीज़ा कलाम ही ऊँचा उठकर अल्लाह के हुज़ूर (सामने) पहुँच सकता है और नेक काम इस पाकीज़ा कलमे को थामे रखते हैं, जो लोग बुरी तदबीर में लगे हैं उन के लिए सख़्त अज़ाब है और उनकी तदबीर सब की सब बर्बाद हो कर रहेगी।

10. Whosoever desires honour (and glory), then to ALLAH belong all honour (and glory). To HIM ascend the goodly words and (it is) righteous deeds (that) exalt it; (goodly words are not accepted by ALLAH unless they are followed by righteous deeds). And those who plot evils, theirs shall be a severe torment; and the plotting of such will perish.

11. अल्लाह ने तुमको मिट्टी से पैदा किया, फिर पानी की टपकती बूंद से फिर तुमको जोड़े बना डाले किसी भी मादा को हमल (गर्भ) रहे या उसका हमल बाहर आ जाये सब उसी के इल्म से वजूद में आते हैं, इसी तरह किसी बड़ी उम्र वाले की उम्र बढ़ जाना या किसी की उम्र कम होना यह सब एक "किताब" (यानी तक़दीर) में लिखे मुताबिक होते रहते हैं, यक़ीनन अल्लाह के लिए ऐसा इंतेज़ाम करना कुछ भी मुश्किल काम नहीं।

11. And ALLAH did create you from dust, then from seed (sperm), then HE made you pairs. And no female conceives or gives birth, but with HIS knowledge. And no aged man is granted a length of life, nor is a part cut off from his life (or another man's life), but it is in a Book (of Divine Decree). Surely for ALLAH, that is easy.

12. दो दरिया बराबर नहीं हो सकते, एक दरिया का पानी मीठा और प्यास बुझाने वाला आसानी से गले में उतर जाने वाला और दूसरे दरिया का पानी खारा कड़वा और दोनों में से ताज़ा गोश्त भी खाते हो और गहने ज़ेवरात भी निकाल कर पहनते हो और तुम देखते हो कि नाव समुन्दर का सीना चीरती हुई आगे बढ़ती चलती है ताकी तुम अल्लाह की दी हुई रोज़ी यानी उसका फ़ज़्ल हासिल कर सको और अब तो लाज़िम हुआ कि तुम्हें उस का शुक्र ज़रूर मानना ही चाहिए।

12. And the two seas (kinds of water) are not alike; this sweet, thirst-quenching and pleasant to drink, and that saltish and bitter. And from them both you eat fresh tender meat, and derive ornaments that you wear. And you see the ships cleaving (water), that you may seek of HIS Bounty, (by means of commerce and sea trade); and that perhaps you may give thanks!

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

سب کو اپنے مقررہ وقت تک چلتے ہی رہنا ہے، جان لو کہ یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہی

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

اسی کے لئے ہے اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کو تو کھجور کی گٹھلی کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿۱۳﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ

چھلکے برابر بھی اختیار حاصل نہیں ﴿۱۳﴾ اگر تم ان سے دعا کرتے ہو تو یہ

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ

تمہاری دعا کو سنتے ہی نہیں اور اگر سن لیں تو یہ تمہارے کچھ کام نہ آسکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کردیں گے

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ

اور ہر طرح کی خبر رکھنے والے اللہ کی طرح دوسرا کوئی تم کو اصل واقعے کی اطلاع نہیں دے

مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى

سکتا ﴿۱۴﴾ اے انسانو! تم سب کے سب اللہ کے محتاج ہو صرف اللہ ہی

اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ

غنی ہے اور ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے ﴿۱۵﴾ اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر ڈالے اور

يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾

تمہاری جگہ ایک نئی مخلوق پیدا کردے ﴿۱۶﴾ اور یہ کام اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

کوئی شخص بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ سے لدا ہوا کسی اور کو آواز دے تو اس کے وزن میں سے کچھ بھی دوسرا

اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ

آدمی اٹھانے کو تیار نہ ہوگا چاہے کوئی ناتے رشتے والا ہو تب بھی، آپ تو بس ان لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب

اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا

کی ہیبت سے مارے خوف کے سہمے جاتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کوئی بھی پاک ہو کر سنور گیا

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى

تو یہ سب کچھ اس نے اپنے بھلے کے لئے کیا اور جان لینا چاہئے کہ اللہ ہی کی طرف لوٹ کر

اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾

جانا ہے ﴿۱۸﴾ اور برابر نہیں ہو سکتا اندھا اور آنکھ والا ﴿۱۹﴾

ف۱۳ یہاں سے ظاہر ہوا کہ جو اللہ کے سوا کسی دوسرے سے دعا کرے تو جس کسی سے وہ دعا کرتا ہے اسے قطمیر کا اختیار بھی نہیں، کھجور کی گٹھلی کے اوپر جو ایک باریک جھلی کی طرح پتلا چھلکا ہوتا ہے اسے قطمیر کہتے ہیں۔

13. रात को दिन में और दिन को रात में पिरो देना और सूरज और चाँद को काम में लगा देना यह उसी (अल्लाह) की शान है सबको अपने निश्चित समय तक चलते ही रहना है, जान लो कि यही अल्लाह तुम्हारा "रब" है बादशाही उसी के लिए है और जिनको तुम अल्लाह के सिवा पुकारते हो उनको तो खजूर की गुठली के छिल्के बराबर भी इख्तियार हासिल नहीं।

13. HE plunges the night unto the day and plunges the day into the night. And HE has subjected (to HIS control), the sun and the moon, each running in its course till an appointed term. Such is ALLAH your LORD; HIS is the dominion. And those, whom you invoke or call upon instead of HIM, own not even the thin membrane over the date-stone.

14. अगर तुम उनसे दुआ करते हो तो वह तुम्हारी दुआ को सुनते ही नहीं और अगर सुन लें तो वह तुम्हारे कुछ काम नहीं आ सकते और "क़ियामत" के दिन तुम्हारे "शिर्क" का इन्कार कर देंगे और हर तरह की ख़बर रखने वाले अल्लाह की तरह दूसरा कोई तुमको असल (मूल) घटना की सूचना नहीं दे सकता।

14. If you invoke (or call (upon) them, they hear not your call; and if (in case) they were to hear, they could not grant it (your request) to you. On the Day of Judgement they will deny your associating (them with ALLAH with their approval, and will leave you altogether). And none can declare to you (the Truth) like HIM (Who is) Aware (of everything). 2 7 14

15. ऐ इन्सानो ! तुम सब के सब अल्लाह के मोहताज हो सिर्फ अल्लाह ही ग़नी (बेपरवाह) है और हर तरह की तारीफ़ के लायक़ है।

15. O mankind! It is you who stand in need of ALLAH! But ALLAH! HE is the Self-Sufficient, Worthy of all praise.

16. अगर वह चाहे तो तुम सबको बर्बाद कर डाले और तुम्हारी जगह एक नई मख़लूक़ (रचना) पैदा कर दे।

16. If HE will, HE can take you away (in punishment of your disbelief); and bring about (in your stead) a new creation;

17. और यह काम अल्लाह के लिए कुछ भी मुश्किल नहीं।

17. and with ALLAH that shall not be hard.

18. कोई आदमी किसी दूसरे का बोझ नहीं उठाएगा, कोई बोझ से लदा हुआ किसी और को आवाज़ दे तो उस के वज़न में से कुछ भी दूसरा आदमी उठाने को तैयार न होगा, चाहे कोई सगा सम्बंधी हो तब भी, आप तो बस उन लोगों को डरा सकते हो जो बिना देखे अपने "रब" से डरते हैं और नमाज़ के पाबंद हैं और जो कोई भी पाक हो कर संवर गया तो यह सब कुछ उसने अपने भले के लिए किया और जानना चाहिए कि अल्लाह ही की तरफ लौट कर जाना है।

18. And no bearer of a burden (of his own sins) shall bear another's burden, and if one heavily laden calls another to (bear) his load, nothing of it will be lifted, even though he be near of kin. You can warn only those who fear their LORD unseen, and establish (regular) prayer. And he who purifies himself, (then) he purifies only for the benefit of his own soul. And to ALLAH is the (final) Return (of all).

19. और बराबर नहीं हो सकता अंधा और आँख वाला।

19. Not alike are the blind (of heart, bereft of the Faith) and the seeing, (the believer).

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾
اسی طرح اندھیاریاں اور روشنی برابر نہیں ہوسکتیں ﴿۲۰﴾ ٹھنڈی چھاؤں اور جلتی دھوپ دونوں برابر نہیں ﴿۲۱﴾
وَمَا يَسْتَوِی الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ
اور ٹھیک اسی طرح زندے اور مُردے دونوں برابر نہیں ہوسکتے، بیشک اللہ جسے چاہے سُنا دیوے، مگر
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ
آپ اُن کو نہیں سُنا سکتے جو قبروں میں ہیں ﴿۲۲﴾ آپ تو بس ڈر کی خبر
اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ
سُنانے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، بشارت دینے کے لئے اور عذاب سے خبردار کرنے
مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
کے لئے اور ہر اُمت میں ہمارے عذاب سے ڈرانے والا گذر چکا ہے ﴿۲۴﴾ اگر یہ لوگ آپ کی بات کو سچ نہیں مانتے تو ان سے
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
پہلے کے لوگ بھی ایسی حرکت کر چکے ہیں ان کے پاس برابر ان کے رسول آتے رہے، کھُلی دلیل سے بات سمجھاتے رہے، دھاننامہات والے
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ
صحیفے اور نورانی کتابیں بھی ان کے سامنے پیش کرتے رہے ﴿۲۵﴾ تب پھر میں نے انکاریوں کو بہت سخت پکڑا ان کو بھی پتہ
كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
چل گیا کہ میرا عذاب اور دھر پکڑ کیسی ہوتی ہے ﴿۲۶﴾ کیا یہ منکر تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا
پانی اتار دیا پھر یہ ہماری شان ہے کہ اس پانی سے ہم نے رنگ برنگے پھل فروٹ نکال دیئے پہاڑوں میں بھی دھاری دار گھاٹیاں
اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
جن کے سفید اور سُرخ رنگ کے علاوہ بھی اور بہت سے رنگ ہیں اور کوئی تو ایسے کہ کالے بھجنگ
اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
یعنی بہت گہرے سیاہ ﴿۲۷﴾ اسی طرح انسانوں اور زمین پر رینگنے والے اور چارپائے
وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
جانوروں کے بھی الگ الگ رنگ ہوا کرتے ہیں (ایسی نشانیاں خوب غور کرتے کی ہیں) بس اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ
ہیں جو علم والے ہیں، یقیناً اللہ زبردست مغفرت فرمانے والا ہے ﴿۲۸﴾ بیشک

۲۲ زندے اور مُردے دونوں برابر نہیں، نبی کا کام زندوں کو ڈر سُنانا ہے، کہ تم کو اللہ کے حضور اپنے اعمال کے بارے میں جواب دینا ہوگا موت سے پہلے سمجھ لو اور ایمان کو قبول رکھو کر شرک چھوڑ دو، اب رہے مُردے تو ان کو سُنانے کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنے رب کے حضور پہنچ چکے ہیں، باقی کوئی اس غرض سے مُردے کو سُنانا چاہے کہ نیک ہے میری دعا سُن کر میری حاجت پوری کرے گا تو یہ شرک ہے، اس آیت سے اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مُردہ نہیں سُنتا ہاں کسی خاص موقع پر اللہ کسی مُردے کو سُنا دینا چاہے تو یہ اور بات ہے جیسے کسی وفات پائے کو سلام پہنچا دینا یا اور کبھی کسی خاص وجہ سے کسی مرے ہوئے کو دنیا کی کوئی ضروری آواز اللہ سُنا دینا چاہے تو قادر ہے باقی مُردے کو غیر ضروری باتیں سُنانے سے آخر کسی مُردے یا زندے کا کیا نفع ہوسکتا ہے اور عام حالات میں قانونِ فطرت کے حساب سے کسی مُردے کے سُننے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جو لوگ وفات پائے بزرگوں کو پکارتے ہیں اور ان سے اپنی حاجت طلب کرتے ہیں وہ اپنا محاسبہ ابھی سے کرلیں کہ ان کا عمل قرآن وحدیث کے مطابق نہیں ہے کہ وہ اللہ کے نیک بندوں کے عالمِ برزخ کے آرام وراحت میں خلل ڈالنے والی پریشان کن اچھی بُری باتیں سُنا کر زبردستی تکلیف پہنچانے کی ایک ناکام اور ناقابلِ عمل حرکت کرتے ہیں۔

۲۷ پہاڑوں میں بے شمار دَرّے، پھر چھوٹی پہاڑیاں اور سلسلہ وار طویل پہاڑیاں ان میں چھوٹے بڑے غار، کھوہ، قدرتی چٹانوں کا منظر، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

20. इसी तरह अँधियारियाँ और रौशनी बराबर नहीं हो सकतीं।

20. Nor are (alike) the darkness and the light.

21. ठंडी छाँव और जलती धूप दोनों बराबर नहीं।

21. Nor are (alike) the shade (cool and refreshing,) and the sun's heat (scorching and deadly).

22. और ठीक इसी तरह ज़िन्दे और मुर्दे दोनों बराबर नहीं हो सकते, बेशक अल्लाह जिसे चाहे सुना दे मगर आप उनको नहीं सुना सकते जो क़ब्रों में हैं।

22. Nor are (alike) the living and the dead. Verily, ALLAH makes whomsoever HE wills to hear; but you cannot make them hear who are in the graves.

23. आप तो बस डर की ख़बर सुनाने वाले हो।

23. You are but a Warner.

24. हमने आपको हक़ देकर भेजा है शुभ सूचना देने के लिए और अज़ाब (यातना) से ख़बरदार करने के लिए और हर उम्मत (इन्सानी गिरोह) में हमारे अज़ाब से डराने वाले का गुज़र हो चुका है।

24. Verily, WE have sent you with the truth, as a bearer of glad tidings and as a Warner, and there never was a nation but a Warner had passed among them.

25. अगर यह लोग आपकी बात को सच नहीं मानते तो इनसे पहले के लोग भी ऐसी हरकत कर चुके है, उनके पास बराबर उनके रसूल आते रहे खुली दलील से बात समझाते रहे, ज़बूरें (दीनी हिदायत नामे) और नूरानी "किताबें " भी उनके सामने पेश करते रहे।

25. And if they belie you, then surely those before them have also belied. Their messengers came to them with clear signs, (evidences), and with the Scriptures, and the Book giving light.

26. तब फिर मैंने इन्कारियों को सख़्त पकड़ा उनको भी पता चल गया कि मेरा अज़ाब और धर पकड़ कैसी होती है।

26. Then I took hold of those who disbelieved! So how terrible was (the result of) MY denial- (Punishment)? 3 12 15

27. क्या यह मंज़र तुम ने नहीं देखा कि अल्लाह ने आसमान से पानी उतार दिया, फिर यह हमारी शान है कि इस पानी से हमने रंग बिरंगे फल फ्रूट निकाल दिये, पहाड़ों में भी धारीदार घाटियाँ जिनके सफेद और लाल रंग के अलावा भी और बहुत से रंग हैं और कोई तो ऐसे कि काले भुजंग यानी बहुत गहरे काले।

27. Do you not see that ALLAH sends down water (rain) from the sky, and WE thereby produce fruits of varying colours? And in the mountains are streaks white and red, of varying colours, and also intensely black?

28. इसी तरह इन्सानों और ज़मीन पर रेंगने वाले और चौपाये जानवरों के भी अलग अलग रंग होते हैं (ऐसी निशानियाँ खूब ग़ौर करने की हैं) बस अल्लाह से उसके वही बन्दे डरते है जो इल्म वाले हैं, यक़ीनन अल्लाह ज़बर्दस्त माफ करने वाला है।

28. And (likewise are) of men and beasts (living creatures) and cattle of various colours. It is only those who have knowledge, among HIS bondmen, fear ALLAH. Verily, ALLAH is the Mighty, Oft-Forgiving.

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا
جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں، اور ہمارا دیا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں چھپاکر بھی، علانیہ بھی، یہ لوگ امیدوار ہیں ایسی تجارت کے جو کبھی نقصان
تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
میں نہ رہے گی ﴿٢٩﴾ اللہ ان کو ان کا بھرپور اجر عطا فرمائے گا اور اپنے فضل سے اور بھی زیادہ عنایت فرمائے گا بیشک وہ
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ مِنَ
گناہوں کو بخشنے والا اور نیکی کی قدر کرنے والا ہے ﴿٣٠﴾ اور یہ کتاب ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے یہ حق ہے، اور اپنے سے پہلے
الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھتا ہے، اور وہ اپنے
بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
سب بندوں کو خود ہی دیکھ لے گا ﴿٣١﴾ پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے جن کا انتخاب کیا اُن کو
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
اس کتاب کا وارث بنادیا تب کچھ تو اُن میں سے ایسے ہوگئے کہ اپنا نقصان آپ کر ڈالا، اور کچھ لوگ درمیانی راہ پر قائم رہے،
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
اور ان میں بہت کچھ ایسے بھی ہوئے جنہوں نے اللہ کی توفیق سے خیر اور بھلائی کے کاموں میں کافی آگے بڑھ کر حصہ لیا،
هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
یہ بہت بڑا فضل ہے ﴿٣٢﴾ سدا بہار جنتوں میں داخل ہوں گے اور وہاں سونے
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ
اور موتی کے کنگن پہناکر اُن کا استقبال کیا جائے گا، اور وہاں اُن کا
فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا
لباس ریشمی ہوگا ﴿٣٣﴾ اور وہ کہیں گے اللہ کی حمد و تعریف ہے اور اسی کا شکر ہے جس نے ہمارے غم
الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْۤ اَحَلَّنَا
دور کردیئے، بیشک ہمارا رب بہت بخشش فرمانے والا اور قدردان ہے ﴿٣٤﴾ اس نے ہم کو ہمیشہ رہنے کے مقام پر اپنے
دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا
فضل سے پہنچایا، واہ کیا خوب جگہ ہے، یہاں کچھ بھی محنت و مشقت کی ضرورت نہیں، اور سکون سے رہنے لینے کا کیا خوب

(گذشتہ صفحہ کا بقیہ)
یہ قدرت کا ایک خاص نمونہ ہے، پھر اس میں ہر جگہ رنگ الگ سفید، سرخ، بھورا، خاکی وغیرہ زمین سے اُگنے والی چیزوں میں پھول، پھل فروٹ میوے، چارہ، اناج، پتیاں، کلیاں وغیرہ میں بھی رنگ اور خوشبو کا تناسب اور آیت ۲۸ میں زمین کے جانداروں کے علاوہ چوپایوں اور انسانوں کا بھی تذکرہ فرمایا کہ ان میں بھی الگ الگ رنگ ہیں گورے، کالے، بھورے، سرخ رنگ آدم کی نسل میں بھی رکھ دیئے یہ سب نشان دیکھ کر بھی جس کو اللہ کی توحید سمجھ میں نہ آوے اس کی عقل پر افسوس۔

ف ۳۴ شکور کے معنیٰ ہیں بہت تھوڑی چیز دی جائے تب بھی قبول کرکے مطمئن ہو اور شکر ادا کرے یعنی دینے والے کی قدر جانے اور لفظ شکور جب اللہ کے لئے بولا جائے تو معنیٰ ہوں گے کہ بندے نے بہت تھوڑی محنت کی اور حقیر سا عمل کیا مگر مالک نے اُسے قبول فرمالیا، اور قدردان کی طرح قبول فرماکر قصور معاف کئے اور انعام سے نواز بھی دیا۔

29. बेशक जो लोग अल्लाह की किताब पढ़ते हैं और नमाज़ क़ायम रखते हैं और हम ने जो दिया उसे हमारी राह में ख़र्च करते हैं छुपाकर भी खुल्लम खुल्ला भी, यह लोग आशा रखते हैं ऐसे व्यापार की जिस में कभी हानी न होगी।

30. अल्लाह उनको इनका पूरा पूरा बदला देगा और अपने फ़ज्ल से और भी बढ़ाकर देगा, बेशक वह गुनाहों को बख़्शने वाला (क्षमाशील) और नेकी की क़द्र करने वाला है।

31. और यह "किताब" हमने आप पर उतारी है वह हक़ (सत्य) है और अपने से पहले की आसमानी किताबों की पुष्टी करती है, बेशक अल्लाह अपने बन्दों की पूरी ख़बर रखता है और वह अपने सब बन्दों को ख़ुद ही देख लेगा।

32. फिर हमने अपने बन्दों में से जिसे चुना उनको आसमानी किताब का वारिस (उत्तराधिकारी) बना दिया तब कुछ तो उनमें से ऐसे हो गये कि अपना नुक़्सान ख़ुद कर डाला और कुछ लोग बीच की राह पर हैं और इन में बहुत से ऐसे भी हुए जिन्होंने अल्लाह की तौफ़ीक़ (उत्साह) से अच्छे और भलाई के कामों में काफ़ी आगे बढ़कर हिस्सा लिया, यह बहुत बड़ा फ़ज़्ल है।

33. सदाबहार जन्नतों (सदैव रहने के बागों) में दाख़िल होंगे और वहाँ सोने और मोती के कंगन पहनाकर उनका स्वागत किया जाएगा और वहाँ उन का लिबास रेशमी होगा।

34. और वे कहेंगे अल्लाह की हम्द और तारीफ़ है और उसका शुक्र है जिसने हमारे ग़म दूर कर दिए, बेशक हमारा "रब" बड़ा बख़्शिश करने वाला और क़द्रदान है।

29. Verily, those who read the Book of ALLAH, (this Quran), and establish (regular) prayer, and spend (in charity) out of what WE have provided for them secretly and in open, hope for, (aspire), a trade-gain (commerce) that will never perish-

30. that HE may pay them their wages in full, and give them more, (super abundantly), out of HIS Grace. Verily, HE is Forgiving, Appreciative (of good deeds and to recompense):

31. And what WE have revealed to you of the Book (the Quran), it is the very truth, confirming that which is (still remain unchanged) before it. Verily ALLAH is unto HIS bondmen All-Aware, and Beholder (to recompense).

32. Afterwards, WE made inheritors of the Book to those whom We preferred from OUR bondmen- (the Muslims, who after the Prophet are made custodians of the Holy Book). Then of them are some who wrong their own selves; and of them are some who keep the middle way; (performing their duties, but are not so enthusiasts to include others to share their gift of true Faith), and of them are some who go ahead (-fore most-), by ALLAH's leave, in virtues. That! (is the Inheritance of the Quran!) that is indeed a great Grace, (highest honour bestowed on mankind);

33. Gardens of Eternity will they enter, therein will they be adorned with bracelets of Gold and pearls, and their garments there will be of silk, (i.e. in Paradise).

34. And they will say: "All the praises and thanks be to ALLAH, Who has removed from us (all) grief; (and anxieties). Verily, our LORD is Oft-Forgiving, Most ready to appreciate (good deeds and to recompense)."

يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ

انتظام ہے کہ کبھی بھی یہاں تکان چھو نہیں سکتی (۳۵) اب انکاریوں کی حالت کا بیان بھی سن لو کہ ان کے لئے جہنم کی آگ ہی آگ ہے،

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ

موت بھی ان کو نہیں آئے گی کہ مر جائیں تو عذاب سے چھٹکارا پا جائیں اور کبھی عذاب ان پر ہلکا بھی نہیں کیا جائے گا،

عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ

اسی طرح ہر ناقدرے منکر کو ہم بھیانک سزا دیا کرتے ہیں (۳۶) وہاں وہ دھاڑیں مار مار کر چیختے ہوں گے

فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا

کہ اے ہمارے رب یہاں سے ہم کو ایک بار نکال دے ہم نے جو بُرے کام کئے ہیں، اس کے سوا بھلے کام کرکے آئیں گے ان

نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَ

کو وہاں کورا جواب مل جائے گا کہ کیا ہم نے تم کو عمر میں اتنی مہلت نہیں دی تھی کہ جس کو ہماری بات سمجھنا ہوتا سمجھ سکتا تھا، اور تم کو اس عذاب

جَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

کی پیشگی اطلاع دینے والے بھی آچکے تھے بس اب چکھتے رہو عذاب کو، ظالموں کا اب کوئی مددگار نہیں (۳۷)

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی سب چیزیں اللہ کے علم میں ہیں یقین جانو کہ سینوں کے بھید کی بات بھی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي

اللہ کے علم میں ہے (۳۸) وہی ہے جس نے زمین میں تم کو آباد کیا، اب جو انکاری ہوا تو اس کے

الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

انکار کا وبال اسی پر پڑے گا، کافروں کے انکار کی وجہ سے ان کے رب کی ناراضی ان پر اور بھی

كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

بڑھ گئی اور کافروں کا انکار انھیں بھاری نقصان

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ

میں ڈالے گا (۳۹) آپ ان سے کہو بھلا تم نے کچھ دیکھا بھالا ہوتا کہ اللہ کے

تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

سوا اپنے جن شریکوں سے تم دعا کرتے ہو ذرا مجھے بھی بتادو کہ زمین کا کون سا حصہ انھوں نے پیدا کیا ہے یا کہیں

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا

آسمانوں میں اُن کی ساجھے داری ہو یا کوئی کتاب ہم نے اُن کو دی ہو جس کی تعلیم سے اُن کو شرک کی دلیل ہاتھ آگئی

ف ۳۵ جنت کی بے شمار نعمتوں میں ایک نعمت یہ بھی ہے کہ آدمی کا جی وہاں سے کبھی اکتائے گا نہیں اور نہ ہی طبیعت اُچاٹ ہوگی، اپنی حاجت ضرورت کے لئے کوئی محنت مشقت نہیں کرنی پڑے گی یہاں تک کہ اپنے رہنے بسنے کی جگہ کی بھی دیکھ بھال کی ضرورت نہ ہوگی، سب کچھ وہاں ایسا ہے کہ بس آدمی جا کر دیکھے تب کہیں بیان میں آسکے۔

ع ۱۶

ف ۳۶ دنیا کی تکلیف میں چھٹکارے کی آخری منزل موت ہے کہ آدمی کی جان چھوٹی اور آخرت میں چلا گیا اور یہاں کی مصیبت ختم ہوئی لیکن جہنم کے لوگ موت سے محروم کر دیئے جائیں گے کہ ان کو موت نہیں آئے گی۔

35. उसने हम को हमेशा रहने की जगह पर अपने फ़ज़्ल से पहुँचाया वाह ! क्या खूब जगह है, यहाँ कुछ भी मेहनत व मशक्कत (परिश्रम) की ज़रूरत नहीं और चैन से रहने बसने का क्या खूब इन्तेज़ाम है कि कभी हमारा जी उकताता नहीं।

35. Who has through HIS grace, lodged us in the everlasting home, wherein there will not touch us toil and wherein there will not touch us weariness; (as there will be no monotony).

36. अब इन्कारियों की हालत का बयान (वर्णन) सुन लो कि उनके लिए "जहन्नम" की आग ही आग है, उनको मौत भी नहीं आयेगी कि मर जायें तो अज़ाब (यातना) से छुटकारा पा जाएं और कभी अज़ाब उन पर धीमा भी नहीं किया जाएगा इसी तरह हर नाशुक्रे इन्कारी को हम भयानक सज़ा दिया करते हैं।

36. And those who disbelieve, for them shall be Hell-Fire. It shall not be decreed to them that they should die; (so that there might be an end to their misery), nor shall its torment be lightened for them. Thus do we requite every ingrate.

37. वहाँ ज़ोर ज़ोर से चीख़ते होंगे कि ऐ हमारे "रब" ! यहाँ से हमको एक बार निकाल दे, हमने जो बुरे काम किये हैं उसके सिवा अच्छे काम करके आयेंगे, उनको वहाँ जवाब मिलेगा कि क्या हमने तुमको उम्र में इतनी मुद्दत न दी थी कि जिसको हमारी मर्ज़ी समझना होता समझ सकता था और तुमको इस अज़ाब (यातना) से सचेत करने वाले भी आ चुके थे बस चख़ते रहो अज़ाब को, ज़ालिमों का अब कोई मददगार नहीं।

37. And they shall be crying therein: "Our LORD! Take us out; we shall do righteous good deeds, not (the deeds of sin) that we used to do. (ALLAH will reply): "Did WE not give you lives long enough, so that whosoever would receive admonition,- could receive it therein? And there came to you a Warner, (either in person or his preaching conveyed through others); taste therefore (the outcome of your deeds). For the unjust (wrong-doers) there is no helper.

| 4 | 11 | 16 |

38. आसमानों और ज़मीन की छुपी हुई सब चीज़ें अल्लाह के इल्म (ज्ञान) में हैं यक़ीन जानो कि सीनों के भेद की बात भी अल्लाह जानता है।

38. Verily, ALLAH is the Knower of the Unseen of the heavens and the earth. Verily, HE is the Knower of what is in the bosoms (hearts).

39. वही है जिसने ज़मीन में तुमको आबाद किया अब जो इन्कारी हुआ तो उसके इन्कार का वबाल उसी पर पड़ेगा, काफ़िरों के इन्कार की वजह से उनके "रब" की नाराज़ी उन पर और भी बढ़ गयी और काफ़िरों का इन्कार उन्हें भारी नुकसान में डालेगा।

39. HE it is Who has made you successors (generations after generations) in the earth. So whosoever disbelieves, on him will befall his disbelief. And for the disbelievers their disbelief increases nothing with their LORD but abhorrence (in this world). And the disbelief of the disbelievers adds nothing but loss (and ruin in the Hereafter.)

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
ہو تو یہ بھی بتا دو، نہیں نہیں ایسا کچھ بھی نہیں، بلکہ یہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو دھوکا فریب کے وعدے
بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کر کے اپنا کام چلائے جا رہے ہیں (۴۰) آسمانوں اور زمین کو اللہ نے تھام رکھا ہے کہ کہیں وہ کسی طرف کو ڈھلک (نہ) جائیں
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
اگر کبھی یہ پھسل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایک بھی ہستی ایسی نہیں جو اُن کو تھام سکے، یقیناً اللہ اپنے بندوں کی گستاخی کو
بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
برداشت کر لیتا ہے، اور کوئی توبہ کرے تو گناہوں کی مغفرت بھی فرما دیتا ہے (۴۱) بڑا زور لگا کر قسم کھا کر بولتے تھے کہ اللہ کی طرف
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى
سے اگر ان کے پاس کوئی اطلاع دینے والا آوے، تو کسی بھی اُمت سے ہدایت میں آگے بڑھ کر رہ سکتے ہیں، مگر جب ان کو اطلاع
الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿۴۲﴾
دینے والا آ گیا تو قبول کرنے کے بجائے اُن کی نفرت اور بڑھ گئی (۴۲)
اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ
ملک میں انھوں نے بڑا اُدھم مچایا، اور خفیہ کاروائی میں کسر نہ چھوڑی، مگر ان کو بھی معلوم ہو کر بری چال
السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ
چلنے والوں کا داؤ انھیں پر آ کر رہتا ہے، کیا اپنے سے پہلے لوگوں کی حالت کا انھیں انتظار ہے؟ تو پھر
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ڬ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
تم بھی اللہ کے دستور میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں پاؤ گے، اور اللہ کے (عذاب کے) فیصلے کو کوئی ٹال
تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
بھی نہیں سکتا (۴۳) دھرتی میں چل پھر کر دیکھا ہوتا تو انھیں پتہ لگ جاتا کہ ان کے پہلے کے لوگوں کا کیا حال بنا،
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ
جب کہ وہ لوگ قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھے، آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی ایسی ہستی نہیں جو
قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا
اللہ کے قابو سے نکل بھاگ سکے، بے شک وہی خوب علم والا
فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
اور بڑی قدرت والا ہے (۴۴) لوگوں کے کرتوت کے سبب

منزل ۵

ف۳۰ یہاں مشرکوں سے یہ سوال ہو رہا ہے کہ اللہ کے سوا جن کو اپنی دعا میں پکار کر نجات کا ذریعہ سمجھتے ہو ان کے بارے میں معلومات دو ذرا کر پوری زمین کو تو یہ بنانے سے رہے مگر زمین کا کون سا حصہ ان کا بنایا ہوا ہے؟

ف۳۱ یہ نہ ہو تو پھر آسمانوں میں ان کی ساجھے داری یعنی شراکت داری ہو تو اس کی بھی اطلاع ہم کو دی جائے۔

ف۳۲ یا پھر اللہ کی طرف سے آئی کوئی آسمانی کتاب تمہارے ہاتھ لگی ہو اور اس میں شرک پر دلیل تم کو ملی ہو تو ہمیں بھی بتا دی جائے ظاہر ہے کہ اس میں سے ایک سوال کا جواب بھی مشرک سوسائٹی سے نہیں بن پڑے گا۔ اور شرک کرنے والے اپنی شرک کی کشتی کو ڈوبتی دیکھیں گے۔

ف۳۱ آسمانوں اور زمین کا بنانا تو بہت بڑی بات ہے اگر ان کی دیکھ بھال میں کوئی کمی ہو یا کسی طرف کو ڈھلک جائیں تو سنبھالنے اور تھامنے والا بھی اللہ کے سوا کوئی نہیں۔

40. आप इनसे कहो भला तुमने कुछ देखाभाला होता कि अल्लाह के अलावा अपने जिन शरीकों से तुम दुआ करते हो ज़रा मुझे भी बता दो की ज़मीन का कौन सा हिस्सा उन्होंने पैदा किया है या आसमानों में कहीं उनकी साझेदारी हो या कोई किताब हम ने उनको दी हो जिसकी तालीम से उनको शिर्क (अनेकेश्वर वाद) की दलील हाथ आ गयी हो तो यह भी बता दो, नहीं, नहीं, ऐसा कुछ भी नहीं, बल्कि यह ज़ालिम लोग एक दूसरे को धोखा देकर छल कपट के वादे कर के अपना काम चला रहे हैं।

40. Say: "(what) do you consider about your associate gods to whom you call upon beside ALLAH? Show me, what they have created of the earth? Or have they any share in the heavens? Or, have WE given to them a Book, so that they stand upon an evidence from it? Nay, the unjust (wrong-doers) promise one another nothing but delusions."

41. आसमानों और ज़मीन को अल्लाह ने थाम रखा है कि कहीं वह किसी तरफ़ ढुलक न जाएं, अगर कभी यह फिसल जाएं तो अल्लाह के सिवा कोई एक भी हस्ती ऐसी नहीं जो उनको थाम सके, यकीनन अल्लाह अपने बन्दों (भक्तों) की गुस्ताखी (दुष्टता) को बर्दाश्त कर लेता है और कोई तौबा करे तो गुनाहों को माफ भी कर देता है।

41. Verily, ALLAH withholds the heavens and the earth, lest they cease (to function); and if they were to cease, there is not one that could grasp them after HIM. Truly, HE is ever Most Forbearing, Oft-Forgiving.

42. बड़ा ज़ोर लगाकर कसम खाकर बोलते थे कि अल्लाह की ओर से उनके पास कोई सचेत करने वाला आए तो किसी भी उम्मत (नस्ल) से हिदायत (सीधे मार्ग) में आगे बढ़कर बता सकते हैं, मगर जब उनको खबर देने वाला आ गया तो मानने की बजाय उनकी नफरत और बढ़ गई।

42. And they swore by ALLAH with a most solemn oath, that if there came a Warner unto them, they would surely be better guided than any of the (other) communities. Yet when there did come to them a Warner, it increased in them naught, but aversion;-

43. मुल्क में उन्होंने बड़ा उधम मचाया और बुरी चाल चली, मगर उनको भी मालूम हो कि बुरी चाल चलने वालों का दाँव उन्हीं पर आकर रहता है क्या अपने से पहले लोगों की हालत का उन्हें इंतेज़ार है ? तो फिर तुम भी अल्लाह के दसतूर में किसी तरह की तबदीली नहीं पाओगे और अल्लाह के (अज़ाब) के फैसले को कोई टाल भी नहीं सकता।

43. (Because of their) arrogance in the land and their plotting of evil. But the evil plot encompasses only him who makes it. Do they then wait (expect) anything (else) than the way of dealing of the peoples of old? (destruction in the last resort?) So no change will you find in ALLAH's way of dealing, (no way the offenders could escape unpunished,) nor will you find in the dispensation of ALLAH a turning off, (that instead of offenders the innocent ones may happen to be punished).

44. धरती में चल फिर कर देखा होता तो इन्हें पता लग जाता कि इनसे पहले के लोगों का क्या हाल बना, जबकि वह लोग ताकत में इन से ज़्यादा थे आसमानों और ज़मीन में कोई भी ऐसी हस्ती नहीं जो अल्लाह के कब्ज़े से निकल भाग सके, बेशक वही खूब जानने वाला और बड़ी कुदरत वाला है।

44. Have they not journeyed on the earth, so that they might see how has been the end of those before them, although they were superior to them in power? ALLAH is not such that anything in the heavens and the earth can frustrate HIM. Verily, HE is ever Knowing, Omnipotent.

منزل ۵

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ

اگر اللہ تعالیٰ فوراً ان کی پکڑ فرماتا تو زمین کی پیٹھ پر چلنے والا ایک بھی نہیں بچ سکتا تھا، لیکن اس نے

دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

ایک مقرر وقت تک انھیں ڈھیل دے رکھی ہے پس جب یہ مدت پوری ہو جائے گی

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع ۵

تو اللہ اپنے بندوں میں سے ایک ایک کو دیکھ لے گا ﴿۴۵﴾

آیاتها ۸۳ (۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱) رکوعاتها ۵

سورۂ یٰسین مکہ میں نازل فرمائی گئی، اس میں تراسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى

یاسین ﴿۱﴾ قسم ہے قرآن کی جو حکمت والا ہے ﴿۲﴾ بیشک آپ کا شمار اللہ کے رسولوں میں ہے ﴿۳﴾ بس آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

ہی سیدھے راستے پر ہو ﴿۴﴾ زبردست رحم والے کی طرف سے یہ قرآن نازل فرمایا گیا ہے ﴿۵﴾ تاکہ تم ڈرا دو اس قوم کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

جن کے باپ دادے اس پیغام سے محروم تھے اور غافل بھی رہے ﴿۶﴾ ان میں سے اکثر لوگوں پر ہمارا قول ثابت

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ہو گیا، کہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۷﴾ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیا ہے، اُن کی ٹھوڑیوں

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

تک طوق نے اُن کو جکڑ لیا ہے، اب ان کے سر اوپر کو اٹھ کر رہ گئے ہیں ﴿۸﴾ اُن کے آگے اور پیچھے ہم نے دیوار بنا دی

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

ہے، اور اوپر سے ان کو ڈھانک دیا، اب انھیں کچھ بھی دکھائی

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

نہیں دیتا ﴿۹﴾ تم انھیں خبردار کرو یا نہ کرو ان کے لئے دونوں برابر ہے ان کو ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

میں آنا ہی نہیں ہے ﴿۱۰﴾ تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت نامے کی اتباع کرے اور بن دیکھے رحمٰن

45. लोगों के करतूत के सबब अगर अल्लाह तुरत उनको पकड़ता तो ज़मीन की पीठ पर चलने वाला एक भी नहीं बच सकता था लेकिन उसने एक मुकर्रर वक़्त तक उन्हें ढील दे रखी है, बस जब यह मुद्दत पूरी हो जाएगी तो अल्लाह अपने बन्दों में से एक एक को देख लेगा।

45. And if ALLAH were to take mankind to task, for that which they earned, HE would not leave a moving creature on the surface of the earth, but HE gives them respite to an appointed term; and when that term arrives- then, verily, (they will know that) ALLAH is ever a Beholder of HIS bondmen.

| 5 | 8 | 17 |

36. यासीन

सूरह यासीन मक्का में उतारी गई इस में तिरासी (83) आयतें हैं और पाँच (5) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

36. SURAH: YA-SEEN

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 83 AYATS AND 5 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. यासीन।
2. क़सम है कुरआन की जो हिकमत वाला है।
3. बेशक "आप" का शुमार अल्लाह के रसूलों में है।
4. बस आप ही सीधे रास्ते पर हो।
5. ज़बर्दस्त रहम वाले की तरफ से यह कुरआन उतारा गया है।
6. ताकि तुम डर सुना दो उस क़ौम (जाती) को जिन के बाप दादे इस सन्देश से वंचित थे और बेख़बर भी रहे।
7. इनमें बहुतों पर हमारा क़ौल (कथन) साबित हो गया कि ईमान नहीं लायेंगे।
8. हमने उनकी गर्दनों में तौक़ डाल दिया है, उनकी ठोड़ियों तक तौक़ ने उनको जकड़ लिया है, अब उनके सर ऊपर को उठकर पलट गये हैं।
9. उनके आगे और पीछे हमने दीवार बना दी है और ऊपर से उनको ढांक दिया, अब उन्हें कुछ भी दिखाई नहीं देता।
10. तुम उन्हें ख़बरदार करो या न करो उनके लिए दोनों बराबर है, उनको "ईमान" में आना ही नहीं है।

1. YA-SEEN.
2. By the Quran, full of wisdom, (i.e. laws, evidences, proofs;)
3. Indeed you (O Muhammad) are from among the Messengers;
4. On a straight Path.
5. (This is) a revelation of the Exalted in Might, the Merciful.
6. That you may warn a people whose forefathers were not warned, so they are heedless.
7. Already the Word (decree of Punishment) has come into effect upon most of them, for they do not believe.
8. Verily, WE have put on their necks iron collars reaching to chins, so that their heads are forced up.
9. And WE have put a barrier before them, and a barrier behind them, and (thus) have covered them up, so they do not see.
10. And it is all the same for them whether you warn them or you warn them not, for they will not believe.

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
سے ڈرنے لگے، بس ایسے کو آپ بشارت سُنا دو مغفرت اور عظمت والے اجر کی (۱۱) بے شک مُردے تو ان کو صرف
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
ہم ہی زندہ کریں گے اور جو کچھ یہ لوگ آگے بھیج چکے ہیں اور جو نشانات پیچھے چھوڑ آئے ہیں، اسے ہم نے لکھ رکھا ہے اور
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
سب چیزوں کو ہم نے سامنے دکھائی دینے والے دفتر میں درج کر رکھا ہے (۱۲) اور ان کے لئے بیان کرو ایک بستی والوں کا
اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
قصہ جب ان کے پاس پیغمبر آئے (۱۳) جب ہم نے اس بستی کی اصلاح کے لئے دو رسولوں کو
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭
بھیجا بستی والوں نے دونوں کی بات کو جھٹلایا تب ہم نے تیسرا رسول بھیج کر پہلے دو رسولوں کو تقویت عطا فرمائی اور تینوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں (۱۴)
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
آبادی والوں نے کہا کہ تم ہمارے جیسے آدمی ہو، رحمٰن نے تو کوئی چیز نازل نہیں کی، تم
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
جھوٹ بول رہے ہو (۱۵) رسول بولے کہ ہمارا رب اس بات کو خوب جانتا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰
ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں (۱۶) ہماری ذمہ داری بس یہ ہے کہ ہم تمہیں اللہ کا پیغام کھلے طور پر پہنچا دیں (۱۷)
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ
بستی والے کہنے لگے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں، اگر تم اپنی دعوت سے باز نہیں آئے تو ہم تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے، اور ہماری
لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑱ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
طرف سے تم کو بہت ہی دردناک تکلیف پہنچائی جائے گی (۱۸) رسول بولے کہ نحوست اور بدبختی تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے
اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ⑲ وَجَاۗءَ مِنْ
کیا حرکت کرتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے اس پر اتنا بگڑ بیٹھے کہ مار پیٹ کے لئے ہاتھا پائی پر اتر آئے ہو (۱۹) بچاؤ کے لئے ایک
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ⑳
آدمی شہر کے دور کے علاقے سے دوڑتا ہوا آ پہنچا اور بولا کہ اے میری برادری کے لوگو! یہ لوگ اللہ کے رسول ہیں ان کی بات مان لو (۲۰)
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑
تمہارا اسی میں بھلا ہوگا، کہنا مان لو ایسوں کا جو تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتے، اور راہ بتاتے ہیں سیدھی (۲۱)

وقف غفران
وقف لازم

ف۱۴ معلوم ہوتا ہے کہ بستی والے شاید بہت سخت دل ہوں اور بہت ہی بدراہ ہوں اس لئے اللہ نے ان کی اصلاح کے لئے ایک کے بجائے دو رسولوں کو بھیجا لیکن دونوں کو گاؤں کے لوگوں نے جھٹلایا اور کسی طرح بھی نہ مانے تب اللہ نے ایک تیسرا رسول بھیجا، کہتے ہیں اس بستی کا نام انطاکیہ تھا۔

ف۲۰ بستی کے لوگ رسولوں پر ٹوٹ پڑے اور انہیں مار ڈالنے کی تیاری میں تھے کہ شور ہنگامے کی خبر سن کر ایک آدمی شہر کے کنارے دور رہتا تھا، دوڑتا ہوا آ پہنچا اس کا نام حبیب نجار تھا، بڑھئی کا کام کرتا تھا، اللہ کے رسولوں کی نصرت میں شہید ہوا جیسا کہ آیت ۲۵ میں آگے آئے گا۔

11. तुम तो सिर्फ उसी को डरा सकते हो जो नसीहतनामे की इत्तेबा (अनुसरण), करे और बिन देखे "रहमान" (अत्यंत कृपाशील अल्लाह) से डरने लगे, बस ऐसे को "आप" खुशख़बरी सुना दो माफी और इज़्ज़त वाले बदले की।

11. You can only warn him who follows the Message (Reminder- the Quran) and fears the Most Beneficent in secret (unseen). Bear you to such one the glad tidings of forgiveness and a noble reward; (i.e. Paradise).

12. रहे मुर्दे तो इनको सिर्फ हम ही ज़िन्दा करेंगे और जो कुछ यह लोग आगे भेज चुके हैं और जो निशानात पीछे छोड़ आये हैं उसे हमने लिख रखा है और सब चीज़ों को हमने सामने दिखाई देने वाले दफ़्तर में दर्ज (लिख) कर रखा है।

12. Indeed, it is WE Who bring the dead to life, and WE record that which they send before (them) and their traces (what they left behind), and all things WE have enumerated in a clear register. 1 12 18

13. और उनके लिए बयान करो एक बस्ती वालों का किस्सा जब उनके पास रसूल आये।

13. And put forward to them a similitude; the people of the city, when there came Messengers (from ALLAH) to them.

14. जब हमने इस बस्ती को सुधारने के लिए दो रसूलों को भेजा, बस्ती वालों ने दोनों की बात को झुठलाया, तब हमने तीसरा रसूल भेज कर पहले दो रसूलों की मदद की, उन तीनों ने कहा कि हम तुम्हारी तरफ "रसूल" बनाकर भेजे गये हैं।

14. When WE sent to them two Messengers, they belied them both; so WE reinforced them with a third, and they said: "Verily, we have been sent to you as Messengers."

15. बस्ती वालों ने कहा कि तुम हमारे जैसे आदमी हो और रहमान ने तो कोई चीज़ उतारी नहीं तुम झूठ बोल रहे हो।

15. They (people of the town) said: "You are only human beings like ourselves, and the Most Beneficent (ALLAH) has revealed nothing; you are only telling lies."

16. "रसूल" बोले हमारा "रब" इस बात को जानता है कि हम तुम्हारी तरफ "रसूल" बनाकर भेजे गये हैं।

16. The Messengers said: "Our LORD knows that we have been sent as Messengers to you,"-

17. हमारी ज़िम्मेदारी बस यह है कि तुम तक अल्लाह का पैग़ाम साफ़ साफ़ पहुँचा दें।

17. "and our duty is only to convey plainly (the Message)".

18. बस्ती वाले कहने लगे हम तुम्हें अपशकुन समझते हैं, अगर तुम अपनी दावत से रूके नहीं तो हम तुमको पत्थरों से मार डालेंगे और हमारी तरफ से तुमको बहुत ही दर्दनाक तकलीफ (कष्टजनक पीड़ा) पहुँचाई जाएगी।

18. They (people) said: "Indeed we consider you an evil omen. If you desist not, we will surely stone you and grievous torture will befall at you by our hands."

19. रसूल बोले कि अपशकुन और दुर्भाग्य तुम्हारे साथ लग चुका है यह क्या हरकत करते हो कि तुमको नसीहत की जाती है इस पर इतना बिगड़ बैठे कि मार पीट के लिए हाथापाई पर उतर आये हो।

19. They said: "Your evil omen be with you! (Do you call it 'evil omen') because you are admonished? Nay but you are a people transgressing all bounds."

20. बीच बचाव के लिए एक आदमी शहर के दूर के इलाके से दौड़ता हुआ पहुँचा और बोला ! ऐ मेरी बिरादरी के लोगो ! यह लोग अल्लाह के "रसूल" हैं इनकी बात मान लो।

20. And there came running from the farthest part of the town, a man, saying: "O my people! Obey the Messengers;"

21. तुम्हारा इसी में भला होगा कहना मान लो ऐसों का जो तुम से किसी बदले का सवाल नहीं करते और राह बताते हैं सीधी सीधी।

21. "obey those who ask no wages of you (for themselves), and who are rightly guided."

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-23 (पारा-23)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (٢٢)
میرے پاس کیا عذر اور بہانہ ہو سکتا ہے کہ میں اُس معبود کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور آخر تم سب اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے (٢٢)
ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
کیا میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناؤں اگر رحمٰن کا ارادہ مجھے کوئی نقصان پہنچانے کا ہو جائے تو ان کی شفاعت مجھے کچھ
تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ (٢٣) اِنِّيۡۤ اِذًا
نفع نہ دے سکے، اور اُن میں سے کوئی مجھے چھڑا بھی نہ سکے (٢٣) اگر میں ایسا کروں
لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (٢٤) اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ (٢٥)
تو یہ کھلی ہوئی غلط راہ ہے (٢٤) میری بات تو سنو میں تو تمہارے رب پر ایمان لا چکا ہوں (٢٥)
قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ (٢٦) بِمَا
حکم ہوا کہ جا جنت میں داخل ہو جا، جیسے ہی وہ جنت میں داخل ہوا کہنے لگا کاش میری قوم کو بھی یہ بات معلوم ہو جاتی (٢٦) کہ میرے
غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ (٢٧) وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا
رب نے مجھے بخش دیا اور اکرام و عزت والے لوگوں میں مجھے شامل فرمایا (٢٧) اس کی شہادت کے بعد
عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
اس کی قوم پر آسمان سے کوئی بڑا لشکر ہم نے نہیں بھیجا اور ہم کو اس کی ضرورت بھی پیش نہیں
مُنۡزِلِيۡنَ (٢٨) اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ
آئی (٢٨) بس ایک زور کی آواز نے پوری قوم کو پچھاڑ ڈالا کہ ان کی زندگی کا چراغ بجھ
خٰمِدُوۡنَ (٢٩) يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ
کر رہ گیا (٢٩) افسوس بندوں کی حالت پر کہ جب بھی ہماری طرف سے کوئی رسول ان کو راہ بتانے
رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (٣٠) اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا
بھیجا گیا تو انہوں نے اس کی بات کو ہنسی میں ٹال دیا (٣٠) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے
قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ (٣١) وَاِنۡ
بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا کوئی ایک بھی ان کی طرف واپس نہیں آ سکا (٣١) اور یہ سب
كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ (٣٢) وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ
کے سب ہماری قید میں ہیں اور قیامت کے دن ان تمام کو ہمارے حضور پیشی میں لا کر حاضر کیا جائے گا (٣٢) ان کے لئے مردہ زمین بھی ایک نشانی
الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ
ہے کہ ہم اُسے زندہ کر دیتے ہیں، اور اُس میں سے ہم نے اناج نکال دیا کہ یہ لوگ کھاتے

منزل ٥

ف٢٥ یعنی میں کسی ایسے رب پر ایمان نہیں لایا جس کا تم سے کوئی تعلق نہ ہو بلکہ میں تو اسی رب پر ایمان لایا ہوں جو تم کو کھانا دیتا ہے اور تمہاری پرورش کرتا ہے، تمہارے پالنے والے پر جب میں ایمان لایا تو تم کو میرا ساتھی بن جانا چاہیے تھا لیکن تم ہو کہ اُلٹا مجھ سے دشمنی کرتے ہو اور میری بات بھی سننے کو تیار نہیں ہو۔

ف٢٦ آخر اس کی قوم نے اُسے دعوت توحید پر شہید کر دیا جیسے ہی شہید ہوا اللہ تعالیٰ نے فوری طور پر اُسے جنت میں داخل فرمایا وہاں بھی اُسے اپنی قوم یاد آگئی جس نے اس کو مار ڈالا تھا ان کی خیر خواہی میں کہنے لگا کاش میری قوم کو اس کی اطلاع مل جاتی کہ انہوں نے میری بات کو رد کیا اور رسولوں کی دعوت بھی نہ مانی جب کہ اس دعوت کو قبول رکھنے میں جنت ہے معلوم ہوا کہ شہید کو فوراً داخلہ جنت ہے اوروں کو حشر و حساب کے بعد

ف٢٧ یعنی انہوں نے مجھے بے قیمت سمجھ کر قتل کر ڈالا اور میرے رب نے مجھے شہید کا مرتبہ دے کر بے حساب فوراً جنت میں داخل فرما کر مجھ پر ایسا کرم فرمایا کہ اگر ان کو میرے رب اور کامیابی کی اطلاع ملے تو یہ لوگ بھی ایمان قبول کر لیں۔ یہ شخص حبیب نجار تھے، بڑھئی کا کام کرتے تھے، بستی والوں نے رسولوں کو ستانا شروع کیا تو یہ دوڑتے آئے اور نصیحت کی۔ قوم نے ان کو شہید کر دیا مگر جنت میں بھی انہیں اپنی قوم یاد رہی کہ کاش ان کو ایمان نصیب ہو اور میری طرح کامیاب ہوں اللہ نے ان کی آواز اور تمنا کو قرآن مجید میں نازل فرما کر قیامت تک کے لوگوں کو اطلاع ملنے کا انتظام فرما دیا۔

22. मेरे पास क्या बहाना हो सकता है कि मैं उस माबूद की इबादत न करूं जिस ने मुझे पैदा किया है और आख़िर तुम भी उसी के हुज़ूर लौट कर जाने वाले हो।

23. क्या मैं अल्लाह को छोड़ कर किसी और को माबूद बनाऊँ अगर रहमान का इरादा मुझे कोई नुक़सान पहुँचाने का हो जाए तो इन की सिफारिश मुझे कुछ नफ़ा न दे सके और इन में से कोई मुझे छुड़ा भी न सके।

24. अगर मैं ऐसा करूं तो ये खुली हुई गलत राह है।

25. मेरी बात तो सुनो मैं तो तुम्हारे रब पर ईमान ला चुका हूँ।

26. हुक्म हुआ कि जन्नत में दाखिल हो जा, जैसे ही वो जन्नत में दाखिल हुआ कहने लगा काश मेरी क़ौम को भी ये बात मालूम हो जाती।

27. कि मेरे रब ने मुझे बख़्शा दिया और इज़्ज़त वाले लोगों में मुझे शामिल फरमा लिया।

28. उसकी शहादत के बाद उसकी क़ौम पर आसमान से कोई बड़ा लश्कर हमने नहीं भेजा और हम को इसकी ज़रूरत भी पेश नहीं आई।

29. बस एक ज़ोर की आवाज़ ने पूरी क़ौम को फाड़ डाला कि उनकी ज़िन्दगी का चिराग़ बुझ कर रह गया।

30. अफसोस बन्दों की हालत पर कि जब भी हमारी तरफ़ से कोई रसूल इन को राह बताने भेजा गया, तो उन्होंने उस की बात को हँसी में टाल दिया।

31. क्या उन्होंने नहीं देखा कि इन से पहले बहुत से ज़माने के लोगों को हम ने हलाक कर डाला कोई एक भी उनकी तरफ़ वापस न आ सका।

32. (अभी ये सब के सब हमारी क़ैद में हैं) और क़ियामत के दिन इन तमाम को हमारे हुज़ूर (सामने) पेशी में लाकर हाज़िर किया जाएगा।

33. उनके लिए मुर्दा ज़मीन भी एक निशानी है कि हम उसे ज़िन्दा कर देते हैं और उस में से हम ने अनाज निकाल दिया कि ये लोग खाते जा रहे हैं।

22. "And why should I not worship HIM, (ALLAH Alone), Who created me, and to Whom you shall be returned?"

23. "Shall I take (false) deities besides HIM, when, if the Most Beneficent intends for me some adversity, their intercession will not avail me at all, nor can they save me?"

24. "Indeed, I would then be in manifest error."

25. "Verily, I have believed in your LORD, so listen to me."-

26. It was said (to him): "Enter Paradise." He said: "Would that my people knew"-

27. "that how my LORD (ALLAH) has forgiven me and made me of the honoured ones!"

28. And WE did not send down against his people after him any soldiers from the heaven, nor do WE send (such a thing).

29. It was not but one Shout, and immediately they (all) were extinct.

30. Ah! How regretful for the bondmen! Never came there unto them a Messenger, but they did mock him!

31. Have they not seen how many of generations WE destroyed before them, which indeed return not unto them?-

32. But all, without exception, will be brought before US. 2 | 20 | 1

33. And a sign for them is the dead earth. WE revive, (give it life again), and WE bring forth from it grains, so that they eat thereof.

يَأْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

جارہے ہیں ﴿۳۳﴾ زمین میں ہم نے اناج کے علاوہ کھجور اور انگور کے باغ باغیچے بھی خوب اُگا دیئے اور زمین

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ

میں پانی کے جھرنے اور چشمے بھی جاری کر دیئے ﴿۳۴﴾ زمین کی ایسی پیداوار بھی یہ لوگ کھاتے ہیں جس پر اُن

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

کے ہاتھوں کی محنت نہیں پھر بھی ہمارا شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۵﴾ ہر عیب سے اللہ پاک ہے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

جس نے سب مخلوق کو جوڑے میں پیدا فرمایا، زمین کی پیداوار میں اور خود انسان میں بھی اور اُن تمام چیزوں میں بھی

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

جوڑے بنائے جسے یہ لوگ ابھی جانتے نہیں ﴿۳۶﴾ ان کے سمجھنے کے لئے رات بھی ایک خاص نشان ہے جس کے اوپر سے ہم دن کو کھینچ

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

لیتے ہیں تو یہ لوگ اندھیرے کے گھیرے میں آجاتے ہیں ﴿۳۷﴾ سورج ایک خاص رفتار سے اپنے ٹھکانے کی طرف چلے جارہا ہے یہ اندازہ

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا ﴿۳۸﴾ اور ہم نے چاند کی منزلوں کو خاص اندازے سے مقرر کردیا

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

یہاں تک کہ پھر وہ کھجور کی پرانی ڈال کی طرح ہوجاتا ہے ﴿۳۹﴾ سورج کے بس کی بات نہیں کہ چاند کو

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

جا پکڑے، اور نہ رات دن کے پہلے آسکتی ہے، سب کے سب اپنے دائرے میں تیر

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

رہے ہیں ﴿۴۰﴾ یہ ایک نشان بھی ان کے لئے کیا کم تھا کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

کشتی میں سوار کرکے انسانی نسل کو جاری رکھا ﴿۴۱﴾ کشتی کی طرح اور بھی بہت سی چیزیں ہم نے پیدا کردیں تاکہ ان کی سواری کا

يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

انتظام ہوتا رہے ﴿۴۲﴾ اگر ہم چاہتے تو ان کو غرق کر ڈالتے کہ کوئی ان کی چیخ و پکار سننے والا بھی نہ ملتا اور انھیں اس مصیبت سے کوئی

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

نجات بھی نہ دلا سکتا ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری مہربانی سمجھو کہ ایک وقت تک سامانِ زندگی برتنے کے لئے دیئے جارہے ہیں ﴿۴۴﴾

منزل ۵

ف۳۵ زمین میں قدرتی جنگلات خودرو درخت بھی ہوتے ہیں جس کی کاشت کاری انسان نہیں کرتا بلکہ اب بھی زمین کے بعض خطے ایسے ہیں کہ انسان وہاں تک پہنچ بھی نہیں پایا جہاں ہزاروں سال کے درخت کھڑے ہیں، یہ قدرت کی دین ہے آدمی کی محنت اس پر کچھ نہیں مگر یہ بھی اس کو استعمال میں لاتے ہیں اس لئے انسان پر لازم ہے کہ کھانے پینے کی ہر چیز پر اللہ کا شکر ادا کرے۔

ف۳۶ تخلیق میں عورت مرد، نر مادہ کا تناسب رکھا، نسل کا پھیلاؤ بھی اسی کے ساتھ جوڑ دیا خود اپنی ذات میں پاک ہے اکیلا وحدہٗ لاشریک ہے، باقی جتنے ہیں سب کے جوڑ ہیں اس کی مثال کا کوئی نہیں، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے:۔

(۴۳) الزخرف ۱۲

(۵۱) الذاریات ۴۹

ف۴۰ فلک کہا دائرے کو جو ہر تارے کا "مدار" اور دائرہ الگ الگ ہے کوئی کسی کی سرحد میں نہیں جاسکتا اُدھر لٹک رہے ہیں جیسے پرندے ہوا میں اُدھر اُڑتے ہیں، رحمٰن کے سوا انھیں کوئی تھام نہیں سکتا، سورج چاند کا یہاں خاص ذکر فرمایا کہ ان دونوں سے انسانوں کے لاکھوں لاکھ ظاہری اور باطنی کام ہوتے ہیں، باقی اور ستاروں کی بھی کمی نہیں جن کی اونچان تک انسانی نگاہ ابھی تک نہیں پہنچ سکی۔

ف۴۱ طوفانِ نوح کے وقت جو لوگ کشتی میں سوار تھے ان کو ڈوبنے سے اللہ نے بچا نہ لیا ہوتا تو انسانی نسل ختم ہو جاتی۔

ف۴۳ یا پانی کو بے قابو کردے کہ ہر طرف سیلاب پھیل جائے یا کشتی کو ڈبو دے کہ کوئی فریاد کو پہنچنے والا بھی نہ ملے۔

34. ज़मीन में हम ने अनाज के अलावा खजूर और अंगूर के बाग़ बाग़ीचे भी खूब उगा दिए और ज़मीन में पानी के झरने और चश्मे भी जारी कर दिए।	34. And WE have placed therein gardens of the date-palm and grapes, and WE have caused springs of water to gush forth therein;
35. ज़मीन की ऐसी पैदावार भी ये लोग खाते हैं जिस पर उन के हाथों की मेहनत नहीं, फिर भी हमारा शुक्र अदा नहीं करते।	35. so that they may eat of the fruit thereof, and their hands made it not. Will they not, then, give thanks?
36. हर ऐब से अल्लाह पाक है जिस ने सब मख़्लूक को जोड़े में पैदा फ़रमाया, ज़मीन की पैदावार में और खुद इन्सान में भी और उन तमाम चीज़ों में भी जोड़े बनाए जिसे ये लोग अभी जानते नहीं।	36. Glory be to HIM, Who has created all (in) the pairs of that which the earth produces, as well as of their own kind, (male and female), and of that which they know not.
37. उन के समझने के लिए रात भी एक खास निशान है जिस के उपर से हम दिन को खींच लेते हैं तो ये लोग अंधेरे के घेरे में आ जाते हैं।	37. And a sign for them is the night. WE remove from it the (light of) day, and behold, they are in darkness.
38. सूरज एक खास रफ्तार से अपने ठिकाने की तरफ चले जा रहा है ये अन्दाज़ा बांधा हुआ है ग़ालिब इल्म वाले का।	38. And the sun runs on (its fixed course, for a term appointed) onto its resting-place for it. That is the measuring (the Decree) of the Mighty, the Wise; (All-Knowing).
39. और हम ने चाँद की मंज़िलों को खास अन्दाज़ से मुक़र्रर कर दिया यहाँ तक कि फिर वो खजूर की पुरानी डाल की तरह हो जाता है।	39. And the moon- WE have determined for it phases until it returns (appearing) like old (dried-curved-) palm leaf.
40. सूरज के बस की बात नहीं कि चाँद को जा पकड़े और न रात दिन के पहले आ सकती है, सब के सब अपने दायरे में तैर रहे हैं।	40. It is not (possible) for the sun to overtake the moon, nor does the night reach before the day; but they all float, each in an orbit.
41. ये एक निशान भी उन के लिए क्या कम था कि हम ने उन की औलाद को भरी हुई कश्ती में सवार करके इन्सानी नसल को जारी रखा।	41. And a sign for them is that WE carried their offspring in the laden ship, (of Nooh).
42. कश्ती की तरह और भी बहुत सी चीजें हम ने पैदा कर दी ताकि उन की सवारी का इन्तेज़ाम होता रहे।	42. And WE have created for them of the like thereof; whereon they ride.
43. अगर हम चाहते तो उन को डुबा डालते कि कोई उन की चीख़ व पुकार को सुनने वाला भी न मिलता और उन्हें इस मुसीबत से कोई नजात भी न दिला सकता।	43. And if WE will, WE could drown them, and there would be no (one to respond to their) cry (for help), neither can they be saved;
44. मगर ये हमारी मेहरबानी समझो कि एक वक़्त तक सामाने ज़िन्दगी बरतने के लिए दिए जा रहे हैं।	44. unless by mercy from US, and as a provision for a while.

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

جب انہیں یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اپنے آگے پیچھے آنے والی مصیبتوں سے بچنے کی فکر تو کرو تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥) وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

پر رحم کیا جائے (۴۵) ان کے رب کی نشانیوں میں سے جب کوئی نشان ان کے پاس آتا ہے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (٤٦) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اسے بے دھیانی میں ٹال دیتے ہیں (۴۶) اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ نے تم

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کو جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں سے حاجت مندوں پر بھی خرچ کرتے رہو، تو انکاری لوگوں نے ایمان والوں سے کہا کیا ہم

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

ایسے شخص کو کھلائیں کہ اللہ اگر چاہتا تو اپنی طرف سے اس کے کھانے کا بندوبست کر دیتا تم لوگ کھلی ہوئی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٤٧) وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

غلطیاں کرتے ہو (۴۷) اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا یہ وعدہ کب

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٤٨) مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

پورا ہو گا؟ (۴۸) کچھ زیادہ انتظار ان کو نہیں کرنا پڑے گا معمول کے مطابق جب کہ یہ اپنے جھگڑے بکھیڑوں میں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ (٤٩) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

مصروف ہوں گے اور اچانک ان کو ایک زور کی چنگھاڑ دھر لے گی (۴۹) اتنی سکت بھی ان میں نہ ہوگی کہ کسی کو کچھ وصیت کر سکیں اور

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ (٥٠) وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا ع ۴/۳

کوئی بھی اپنے گھر والوں کے پاس واپس نہ جا سکے گا (۵۰) صور میں پھونک ماری جائے گی کہ یکایک اپنی قبروں

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ (٥١) قَالُوْا

سے نکل کر اپنے رب کے حضور دوڑتے بھاگتے جمع ہو جائیں گے (۵۱) کہیں گے ہائے

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہماری بدبختی کس نے ہم کو ہماری قبروں سے نکال باہر کیا جواب پائیں گے کہ رحمٰن کا وعدہ پورا ہونے کا یہ وقت آگیا اور

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ (٥٢) اِنْ كَانَتْ اِلَّا

رسولوں نے جو خبر دی تھی سچ سچ ثابت ہو گئی (۵۲) بس ایک زور کی آواز نے ان

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (٥٣)

سب کو جمع کر کے ہمارے حضور حاضر کر دیا (۵۳)

ف۴۷ بعض مالدار لوگوں کی عقل کچھ الٹی چلتی ہے کہ جب اللہ نے جسے چاہا دیا جسے چاہا نہ دیا، تو ہم کو کیا پڑی ہے کہ جسے اللہ نے نہیں کھلایا اُسے ہم کھلائیں یا اس کی حاجت پوری کرتے پھریں۔ وہ اس حقیقت کو نہیں جانتے کہ اللہ نے کسی کو کم اور کسی کو زیادہ رزق اسی امتحان کے لئے دیا ہے کہ ایک دوسرے کے کام آویں۔

ف۵۱ ایک ایک قبر سے ہزاروں ہزار مردے زندہ ہو کر ٹڈی دل کی طرح نکل کر میدانِ حشر میں صف بندی کے لئے دوڑ رہے ہوں گے۔

وقف لازم
وقف غفران وقف منزل

45. जब उन्हें ये इत्तेला (सूचना) दी जाती है कि अपने आगे पीछे आने वाली मुसीबतों से बचने की फिक्र तो करो ताकि तुम पर रहम किया जाए।	45. And when it is said to them; "Beware of that which is before you, (worldly torments), and that which is behind you (accountability in the Hereafter), in order that you may receive mercy.
46. उन के रब की निशानियों में से जब कोई निशान उन के पास आता है उसे बे ध्यानी में टाल देते हैं।	46. And never came a sign, (token), from the Signs of their LORD to them, but they did turn away from it.
47. और जब उन से कहा जाए कि अल्लाह ने तुम को जो रिज़्क़ अता फरमाया है उस में से ज़रूरत मंदों पर भी खर्च करते रहो, तो इन्कारी लोगों ने ईमान वालों से कहा क्या हम ऐसे शख्स को खिलाएं कि अल्लाह अगर चाहता तो अपनी तरफ़ से उसको खाने का बन्दोबस्त कर देता तुम लोग खुली हुई ग़लत बात कहते हो।	47. And when it is said to them: "Spend from that with which ALLAH has provided you!" those who disbelieve say to those who believe: "Should we feed those, whom, if ALLAH willed, HE (HIM self) would have fed? You are not but in clear error."
48. और कहते हैं कि अगर तुम सच्चे हो तो बताओ क़ियामत का ये वादा कब पूरा होगा।	48. And they say: "When will this promise (i.e. Resurrection) be fulfilled, if you are truthful?"
49. कुछ ज़्यादा इन्तेज़ार उन को नहीं करना पड़ेगा मालूम के मुताबिक़ जब कि ये अपने झगड़े बखेड़ों में मसरूफ़ होंगे और अचानक इनको एक ज़ोर की चिंघाड़ धर लेगी।	49. They await only but a single shout-(blast),- which will seize them while they are disputing!
50. इतनी ताकत भी उन में न होगी कि किसी को कुछ वसीयत कर सकें और कोई भी अपने घर वालों के पास वापस न जा सकेगा।	50. Then they will not be able to make bequest, nor they will return to their family. 3 | 18 | 2
51. सूर में फूंक मारी जाएगी कि यकायक अपनी क़ब्रों से निकल कर अपने रब के हुज़ूर दौड़ते भागते जमा हो जाएंगे।	51. And the Trumpet will be blown (i.e. the second blowing), and behold! From the graves they will come out quickly unto their LORD.
52. कहेंगे हाय हमारी बदबख्ती! किसने हम को हमारी क़ब्रों से निकाल बाहर किया? जवाब पा जाएंगे कि रहमान का वादा पूरा होने का ये वक़्त आ गया और रसूलों ने जो ख़बर दी थी सच सच साबित हो गई।	52. They will say: "O woe to us! Who has raised us up from our place of sleep?" (It will be said to them.): "This is what the Most Beneficent (ALLAH) had promised; and the Messengers spoke the truth."
53. बस एक ज़ोर की आवाज़ ने इन सब को जमा करके हमारे हुज़ूर हाज़िर कर दिया।	53. It will be but a single shout; and behold! They will all be brought up before US!

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

آج انصاف کا ایسا دن آگیا کسی پر بھی ذرا سا ظلم نہ کیا جائے گا اور تم کو تمہارے کئے ہوئے کاموں کا بدل

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِیْ

مل کر رہے گا ﴿٥٤﴾ بیشک جنّت والے اُس دن عیش میں مشغول ہو کر خوش دلی سے آپس

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى

میں باتیں کر رہے ہوں گے ﴿٥٥﴾ وہ اور ان کے جوڑے گھنی چھاؤں میں شاہی تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

آرام کا لطف لے رہے ہوں گے ﴿٥٦﴾ ان کے لئے جنّت میں طرح طرح کے میوے ہوں گے اور جو چیز طلب

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا

کریں گے فوراً ملتی رہے گی ﴿٥٧﴾ رحمت والے رب کی طرف سے سلام سے بھرپور قول کے تحت جاری ہوگیا ﴿٥٨﴾ اعلان ہوگا کہ

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

اے مجرم لوگو! آج تم الگ ہو جاؤ ﴿٥٩﴾ اے آدم کے بیٹو! کیا میں نے تم

يٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

سے یہ وعدہ نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی بندگی نہ کرنا، وہ تو یقینی طور

مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

پر تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿٦٠﴾ بندگی تو صرف میری ہی کرنا یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

پہلے لوگوں میں تمہاری انسانی برادری کی بڑی تعداد کو شیطان نے بے راہ کر دیا کیا پھر بھی تم عقل سے کام

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

نہ لوگے؟ ﴿٦٢﴾ لو اب اس کا نتیجہ تمہارے سامنے جہنّم ہے جس کا وعدہ تم سے کیا جاتا تھا ﴿٦٣﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

ہماری نافرمانی کا وبال چکھنے کے لئے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٤﴾ آج کے دن ہم ان کے منہ

عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

کو سیل لگا کر بند کر دیں گے، اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پیر گواہی دیں گے ان سب

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى

کاموں پر جو یہ لوگ کیا کرتے تھے ﴿٦٥﴾ اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا کر اندھا بنا دیتے پھر

ف٥٥ معلوم ہوا کہ جنّت میں عیش و عشرت آرام و راحت کے ساتھ آدمی کو مجلسی زندگی بھی نصیب ہوگی۔ تنہائی میں ان کا جی نہ اکتائے گا اور ہنسی خوشی میں وقت گذاریں گے کہ وقت کبھی ختم نہ ہوگا۔

ف٥٩ دنیا میں سارے مجرم مسلم سب ایک ساتھ رہتے تھے وہاں الگ الگ ہو جائیں گے۔

وقف غفران ۱۷

54. आज इन्साफ का ऐसा दिन आ गया कि किसी पर भी ज़रा सा जुल्म न किया जाएगा और तुम को तुम्हारे किए हुए कामों का बदला मिल कर रहेगा।

54. So today (i.e. on the Day of Judgement), no soul will be wronged in anything, and you will not be recompensed except for what you used to do.

55. बे शक जन्नत वाले उस दिन ऐश में मशगूल हो कर खुशदिली से आपस में बातें कर रहे होंगे।

55. Verily, those who merit Paradise this Day will be happy in (joyful) occupation.

56. वो और उनके जोड़े घनी छांव में शाही तख्तों पर तकिया लगाए हुए आराम का मज़ा ले रहे होंगे।

56. They and their wives will be in pleasant shade, reclining on thrones.

57. उन के लिए जन्नत में तरह–तरह के मेवे होंगे और जो चीज़ तलब करेंगे फौरन मिलती रहेगी।

57. (They will have) therein fruits (of their good deeds) and theirs, (all) that they ask;-

58. रहमत वाले रब की तरफ से सलाम से भरपूर कौल उन के हक में जारी हो गया।

58. the Word, from a Merciful LORD (for them) would be, "Peace (be on you)!"

59. एलान होगा कि ऐ मुजरिम लोगो ! आज तुम अलग हो जाओ।

59. (Then HE will say): "And O you sinners! Get you apart this Day (from the believers)!"

60. ऐ आदम के बेटो ! क्या मैंने तुम से ये वादा न लिया था कि तुम शैतान की बन्दगी न करना, वो तो यकीनी तौर पर तुम्हारा खुला हुआ दुश्मन है।

60. "Did I not enjoin upon you, O Children of Adam, that you should not worship Shaitan, (for) indeed, he is to you a clear enemy.-

61. बन्दगी तो सिर्फ मेरी ही करना यही सीधा रास्ता है।

61. "and that you should worship ME (alone); that is a straight Path!

62. पहले लोगों में तुम्हारी इन्सानी बिरादरी की बड़ी तादाद को शैतान ने बे राह कर दिया क्या फिर भी तुम अक़्ल से काम न लोगे।

62. "Yet he has led astray a great multitude of you! Did you not, then use your reason?

63. लो अब इसका नतीजा तुम्हारे सामने जहन्नम है जिस का वादा तुम से किया जाता था।

63. "This is Hell which you were promised, (as you followed him)!-

64. हमारी नाफरमानी का वबाल (संकट) चखने के लिए आज इस में दाखिल हो जाओ।

64. "Burn therein this Day, for that you used to disbelieve!"

65. आज के दिन हम उन के मुँह को सील लगा कर बंद कर देंगे और उनके हाथ हम से बात करेंगे और उनके पैर गवाही देंगे उन सब कामों पर जो ये लोग किया करते थे।

65. This Day, WE shall seal up their mouths; and their hands will speak to US, and their feet will testify about what they used to earn.

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ
راستہ کی تمنا بھی کرتے تو کہاں دیکھ سکتے تھے اور اُن کو کیا دکھائی دیتا ﴿۶۶﴾ اگر ہم
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
چاہتے تو اُن کے چہروں کے روپ بدل کر اچانک اُن کی صورتوں کو مٹا دیتے کر اپنی جگہ پر کھڑے کے کھڑے رہ جاتے نہ آگے جا کر راستہ
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
پا سکتے نہ پیچھے ہٹ کر واپس جا سکتے ﴿۶۷﴾ اور بعض آدمیوں کی عمر ہم بڑھا دیتے ہیں تو بناوٹ میں اُسے گرا
الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
کر دیتے ہیں کیا یہ منظر دیکھ کر بھی ان کو عقل نہیں آتی؟ ﴿۶۸﴾ ہم نے اپنے نبی کو شعر و شاعری نہیں سکھائی اور یہ علم ان کے
لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ
شایانِ شان نہیں، انھیں تو نصیحت کا بھرپور بیان کرنے والا قرآن ہم نے عطا فرمایا ﴿۶۹﴾ تاکہ جو کوئی زندہ ہو اسے
مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ
چونکا دیا جائے، اور انکاری لوگوں پر ہماری طرف سے حجت پوری ہونے کا فرمان ثابت ہو جائے ﴿۷۰﴾ کیا ان کو بھی
يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
نہیں دکھتا کہ ان کی ضرورت کے لئے ہم نے چار پائے اپنے ہاتھ سے بنا کر ان کے قابو میں دیئے اور یہ اب ان
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
جانوروں کے مالک بنے پھرتے ہیں ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ان جانوروں کو ان کے آگے عاجز اور تابع کر دیا کچھ پر سواری
وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ
کرتے ہیں اور کچھ چار پایوں کو کھا بھی جاتے ہیں ﴿۷۲﴾ ان چار پایوں میں ان کے بہت سے منافع ہیں اور پینے کے لئے دودھ کے گھاٹ ہیں کیا ان کو
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
نہیں سوجھتا ہمارا شکر ادا کیوں نہیں کرتے ﴿۷۳﴾ پھر بھی انھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو معبود بنایا تاکہ مددگاری میں ان
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ
کے کام آویں ﴿۷۴﴾ یہ کیا ان کی مدد کر سکیں گے بلکہ اُلٹے ان کے معبودوں کا لشکر
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
ہمارے حضور ان کے خلاف لایا جائے گا ﴿۷۵﴾ آپ ان کی باتوں کو سن کر غم زدہ نہ ہوں، ہم جانتے ہیں جو
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ
کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان کو یہ نہیں

ع ۴

وقف لازم

ف۳ سب چیزوں کا اصل خالق اور اصل مالک اللہ ہے اپنے بندوں کی ضرورتوں کی چیزیں انھیں بنا بنا کر دیتا ہے، پھر یہ لوگ ان چیزوں کے مالک بنے پھرتے ہیں کہ یہ میرا گھوڑا ہے یہ میرا ہاتھی ہے یہ بکریاں اور یہ گائے بیل کا مالک میں ہوں لیکن آدمی نہیں جانتا کہ اصل مالک کا غلام ہو کر اپنے آقا کو وہ خود بھول گیا۔

ف۴ اس میں لفظ مشارب استعمال ہوا ہے، جانوروں کے تھن سے اتنا بے شمار دودھ نکلتا ہے کہ پانی کے گھاٹ کی طرح دودھ کے تالاب بن جائیں، پھر جانوروں میں اونٹ کے پیٹ میں اللہ نے ایک تھیلی رکھ دی کہ ریگستانی مسافر پانی نہ ملنے کی صورت میں اس تھیلی کو استعمال میں لاتا ہے، اسی طرح جانوروں کی چربیوں میں گھی تیل اور سیّال چیز بھی آدمی کے لئے منافع کا سامان ہے، یہ سب کرشمہ اللہ کی قدرت کا ہے جو مانے وہ ناشکرا ہے۔

ف۵ اللہ نے انسان کی زندگی کے ہر موڑ پر اس کی مدد کی، اسے سہارا دیا، اس کی سب ضرورتوں کے سامان تیار کر دیئے لیکن گمراہ انسان نے اس نعمت کی قدر نہ جانی اور مددگاری اور نصرت کے لئے اس نے بہت سے خیالی معبودوں کی فوج اپنے عقیدہ میں رکھ لی تاکہ مدد کے وقت اسے اُن سے سہارا ملے۔

ف۶ جنہیں اپنا بچانے والا کہتے تھے اور اس غرض کے لئے معبودوں کی ایک فوج کی فوج دنیا میں اپنے عقیدہ میں سجا رکھے تھے وہ اُن کے حق میں ایسا لشکر ثابت ہوا جو عین مدد کے وقت دھر لیا گیا جب کہ حشر کے میدان میں ان پر وقت آپڑا کہ اب کوئی فی اللہ اُن کی نصرت اور مدد کو آگے آئے مگر (بقیہ اگلے صفحہ پر)

66. अगर हम चाहते तो उन की आंखें मिटा कर अंधा बना देते फिर रास्ते की तमन्ना भी करते तो कहाँ देख सकते थे और उन को क्या दिखाई देता।

66. And if WE had willed, WE verily could have wiped out their eyesight, (blinded them); so that they should struggle for the (Right) Path. Then how could they have seen? (Although in HIS mercy, HE did not).

67. अगर हम चाहते तो उन के चेहरों के रूप बदल कर अचानक उन की सूरतों को मिटा देते कि अपनी जगह पर खड़े के खड़े रह जाते न आगे जाकर रास्ता पा सकते न पीछे हट कर वापस जा सकते।

67. And if WE had willed, WE could have deformed them, (making them powerless) in their places to go forward or turn back. (But they have sight and power of motion to choose their right course). 4 17 3

68. और बहुत से आदमियों की उम्र हम बढ़ा देते हैं तो बनावट में उसे कुबड़ा कर देते हैं क्या ये मंज़र देख कर भी उन को अक़्ल नहीं आई।

68. He whom WE bring unto old age, WE reverse him in creation, (making him go back to weakness after strength). Will they not, then understand?

69. हम ने अपने नबी को शेअ़र व शाअ़ेरी (कविता) नहीं सिखाई और ये इल्म उन की शान के लायक नहीं, उन्हें तो नसीहत का भरपूर बयान करने वाला कुरआन हम ने दिया है।

69. WE have not taught him, (the Prophet), poetry, nor is it befitting for him. It is not but a message and a clear Quran, (a Reminder);

70. ताकि जो कोई ज़िन्दा हो उसे चौंका दिया जाए और इन्कारी लोगों पर हमारी तरफ से दलील पूरी होने का हुक्म साबित हो जाए।

70. To warn whoever is alive (in heart and mind i.e. believer,) and justify the Word (decree) against the disbelievers.

71. क्या इन को ये भी नहीं दिखता कि उन की ज़रूरत के लिए हम ने चार पाए अपने हाथ से बना कर उनके काबू में दिए और ये अब इन जानवरों के मालिक बने फिरते हैं।

71. Do they not see that WE have created for them of OUR Handiwork the cattle (Grazing livestock), and (then) they are their owners?

72. और हम ने इन जानवरों को उन के आगे आजिज़ (लाचार) और ताबे कर दिया कुछ पर सवारी करते हैं और कुछ चारपायों को खा भी जाते हैं।

72. and WE have subdued them, (the cattle) unto them, so that some of them they have for riding and some they eat?

73. इन चार पायों में उन के बहुत से मुनाफ़े हैं और पीने के लिए दूध के घाट के घाट भी क्या उन को नहीं सूझता हमारा शुक्र (आभार) अदा क्यों नहीं करते।

73. And they have (other) benefits from them (besides), and they get (milk) to drink; will they not, then be grateful?

74. फिर भी उन्होंने अल्लाह के सिवा दूसरों को मअ़बूद बनाया ताकि मददगारी में उनके काम आवें।

74. And they have taken besides ALLAH, (false) deities, hoping that they might be helped (by those so called gods)!

75. ये क्या उनकी मदद कर सकेंगे बल्कि उलटे उन के मअ़बूदों का लशकर हमारे हुज़ूर उनके खिलाफ लाया जाएगा।

75. It is not in their power to help them; but (on the contrary), they will be brought forward as a troop against those who worshipped them.

76. आप इनकी बातों को सुन कर ग़मज़दा न हों, हम जानते हैं जो कुछ वो छुपाते हैं और जो ज़ाहिर करते हैं।

76. So let not their speech, then grieve you, indeed, WE know what they conceal and what they declare.

اَلْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
معلوم کہ ہم نے اسے پانی کی چپکتی بوند سے پیدا کیا اب انسان کا حال یہ ہے کہ اس کے بیان میں جھگڑے کا پہلو نمایاں

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
ہے (۷۷) ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہنے لگا کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
پھر انہیں کون زندہ کر سکتا ہے (۷۸) آپ کہہ دو کہ جس نے پہلی بار انہیں پیدا کیا ہے وہی اس کو پھر

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
پیدا کر کے دکھائے گا اور وہ تو ہر طرح کی مخلوق بنانا جانتا ہے (۷۹) یہ اسی کی قدرت کا نشان ہے کہ تمہاری

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
ضرورت کے لئے ہرے درخت میں آگ کی خاصیت رکھ دی جس کے ذریعہ سے آگ کی چنگاری حاصل کرتے ہو (۸۰)

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کر دیا کیا وہ ان کو فنا کر کے پھر ویسے ہی پیدا نہیں کر سکتا؟ کیوں نہیں وہی تو

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
ہے جو سب سے بڑا بنانے والا اور علم والا ہے (۸۱) یہ اسی کی شان ہے

اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ
کہ جب کسی چیز کا فقط ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا یہ کہنا کافی ہوتا ہے کہ ہو جا تو وہ چیز وجود میں آجاتی ہے (۸۲) بس ہر عیب سے پاک ہے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع
وہ اللہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم سب کے سب اسی کی طرف پلٹا کر لائے جاؤ گے (۸۳)

آیاتها ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتها ۵

سورۂ صٰفّٰت مکہ مکرمہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۱۸۲ آیات اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
صف باندھ کر قطار میں کھڑے رہنے والوں کی قسم (۱) پھر جھڑک کر ڈانٹ دینے والوں کی قسم (۲) ان کی قسم جو نصیحت نامے کی تلاوت

ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کرتے ہیں (۳) بیشک تمہارا معبود صرف ایک ہے (۴) وہی رب ہے تمام آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان

وہاں بات الٹی پڑی کہ جن کو دنیا میں اپنا مددگار سمجھتے رہے وہ اگر نیک تھے تو اللہ کے لشکر کے لوگ تھے آج وہ اپنے مالک کے دربار میں اجر پانے کے لئے جمع ہیں صف باندھ کر کھڑے ہیں اور مجرموں کے خلاف گواہی میں حاضر کئے گئے ہیں اور اگر ایسے معبود بنائے ہوں جو نیک نہیں تھے بلکہ بدی اور گمراہی کی طرف لے جانے والے تھے تو یہ بھی کسی کام کے نہ ہوئے بلکہ الٹے اپنے جرم میں دھر لئے گئے۔

وقف غفران
ع ۵
المنزل السادس (۶)

77. क्या इन्सान को ये नहीं मालूम कि हमने उसे पानी की टपकती बूंद (वीर्य) से पैदा किया अब इन्सान का हाल ये है कि उसके बयान में झगड़े का पहलू ज़ाहिर है।

78. हमारे लिए मिसालें बयान करने लगा और अपनी पैदाइश को भूल गया और कहने लगा कि हड्डियां जब चूरा हो जाएंगी फिर इसे कौन ज़िन्दा कर सकता है।

79. आप कह दो कि जिस ने पहली बार उसे पैदा किया है वही उसको फिर पैदा करके दिखाएगा और वह तो हर तरह की मख़्लूक़ बनाना जानता है।

80. ये उसी की कुदरत का निशान है कि तुम्हारी ज़रूरत के लिए हरे दरख़्त में आग की ख़ासियत रख दी जिस के ज़रिए से आग की चिंगारी हासिल करते हो।

81. जिस ने आसमानों और ज़मीन को पैदा कर दिया क्या वो इनको फ़ना करके फिर वैसे ही पैदा नहीं कर सकता ? क्यों नहीं, वही तो है जो सब से बड़ा बनाने वाला और इल्म वाला है।

82. ये उस की शान है कि जब किसी चीज़ का सिर्फ़ इरादा करता है तो बस उस का ये कहना काफ़ी होता है कि "कुन" यानी हो जा तो वो चीज़ वजूद में आ जाती है।

83. बस हर ऐब से पाक है वो अल्लाह जिस के हाथ में हर चीज़ की बादशाहत है और तुम सब के सब उसी की तरफ़ पलटा कर लाए जाओगे।

37. साफ़्फ़ात

सूरह साफ़्फ़ात मक्का में उतारी गई इस में एक सौ बयासी (182) आयतें हैं और पाँच (5) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. सफ बांध कर क़तार में खड़े रहने वालों की क़सम।

2. फिर झिड़क कर डांट देने वालों की क़सम।

3. उन की क़सम जो नसीहत नामे की तिलावत करते हैं।

4. बेशक तुम्हारा मअबूद सिर्फ़ एक है।

77. Does not man consider that WE have created him from a (mere) semen drop? Yet (behold!) he (dares to stand) as an open opponent!

78. And he puts forth for US a similitude, and forgets his own creation! He says: "Who will give life to these bones when they have rotten away, (disintegrated)?"

79. Say: "HE will revive them Who created them for the first time! For HE is Knower of every creation.

80. HE, Who produces for you fire out of the green tree, and behold! You ignite therewith.

81. Is not HE, Who created the heavens and the earth Able to create the like of them? Yes, (Indeed!) HE is the All-Knowing, Supreme Creator.

82. Verily, HIS Command, when HE intends a thing, is only that HE says unto it, "Be!" and it is!

83. So glorified be HE (and Exalted above all that they associate with HIM), in Whose Hand is the dominion over all things! Unto HIM you shall be brought back.

| 5 | 16 | 4 |

37. SURAH: AS-SAFFAT

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 182 AYATS AND 5 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By those who set the ranks, (ranged in battle order);

2. And those who drive away, (the clouds);

3. And those who read the Message (the Quran) for a reminder;

4. Verily, your ("Ilah") LORD is ONE, (i.e. ALLAH).

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

کی سب چیزوں کا اور سورج کے طلوع ہونے کے تمام مقامات کا رب بھی وہی اکیلا ہے ۝۵ بیشک اس پاک نے آسمان یعنی دنیا کے آسمان کو سجانے والے ہم ہیں

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝۶ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝۷

ہم نے ستاروں سے اسے زینت عطا کی ۝۶ اور آسمان کو ہم نے ہر شیطان مردود کے شر سے محفوظ کر دیا ۝۷

لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ

اوپر کی مجلس کی طرف کان لگا کر سن لینا اُن کے بس کی بات نہیں ہر طرف سے اُن کو مار مار کر بھگا دیا

جَانِبٍ ۝۸ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝۹ إِلَّا مَنْ

جاتا ہے ۝۸ چاروں طرف سے آتش کے چٹخے مار کر انھیں ہٹا دیا جاتا ہے اور یہ عذاب اُن پر ہمیشہ کا ہے ۝۹ مگر کوئی اُچکا شیطان بات

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ

کر کے جیسے ہی آگے بڑھنے لگے تو پھر اسے دھکیل کر ایک چمکتا ہوا انگارا پیچھا کر کے اسے جلا کر بھسم کر ڈالتا ہے ۝۱۰ آپ اُن سے پوچھو کر اُن

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ

کا پیدا کرنا مشکل ہے یا دیگر مخلوق کا پیدا کرنا، جب کہ انسان کو تو ہم نے چپکتی لس دار مٹی سے پیدا فرمایا

لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝۱۲ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا

ہے ۝۱۱ بلکہ آپ کو تو تعجب ہوتا ہے اور یہ لوگ مذاق میں بات کو ٹال دیتے ہیں ۝۱۲ جب جب ان کو نصیحت کی بات سمجھائی جاتی ہے

يَذْكُرُونَ ۝۱۳ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝۱۴ وَقَالُوا إِنْ

اس کا اثر قبول نہیں کرتے ۝۱۳ جب کوئی نشان دیکھتے ہیں تو اس کی بھی ہنسی اڑاتے ہیں ۝۱۴ کہتے ہیں یہ سب کچھ نہیں

هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۵ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

بس کھلی ہوئی جادو کی بات ہے ۝۱۵ کیا جب ہم مر جائیں گے ہڈی مٹی کا چورا ہو جائیں گے اس کے بعد

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝۱۶ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ

پھر ہم کو زندہ کیا جائے گا ۝۱۶ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادے بھی ۝۱۷ آپ کہہ دو کہ ہاں سب کو اٹھایا

دَاخِرُونَ ۝۱۸ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝۱۹

جائے گا اور تم بہت ذلیل ہو کے جاؤ گے ۝۱۸ بس فقط ایک ہی زور کی ڈانٹ اور جھڑکی سے یہ لوگ زندہ ہو کر آنکھوں سے منظر دیکھ رہے ہوں گے ۝۱۹

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝۲۰ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

چیخ رہے ہوں گے ہائے ہماری بدبختی یہ تو انصاف اور بدلے کا دن آ ہی گیا ۝۲۰ یہ جس دن کا آنا تم جھوٹ بتاتے رہتے

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝۲۱ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا

تھے وہ انصاف کا دن اب آگیا ہے ۝۲۱ حکم ہو گا کہ گھیر گھار کر جمع کر لیا جائے تمام ظالموں کو اور ان

منزل ۶

ف۵۔ سورج کے نکلنے کے مقامات ہر دن الگ الگ ہوتے ہیں اس لئے مشارق فرمایا، مشرق وہ سمت ہے جہاں سے سورج نکلتے ہوئے دکھائی دیتا ہے، لیکن پو پھٹے اس پہلی کرن جب زمین والوں پر پڑتی ہے وہ مشرق سورج کی ہر دن جدا جدا ہوتی ہے اسی طرح غروب ہونے کے بھی الگ الگ مقامات ہوتے ہیں دیکھئے ۵۵۔ سورۃ الرحمٰن آیت ۱۷ -

۷۰۔ سورۃ المعارج آیت ۴۰

ف۶۔ آسمان نیچے اوپر سات ہیں ہماری زمین سے دنیا میں ہمیں جو آسمان دکھائی دیتا ہے اسے قرآن پاک میں آسمان دنیا کہا گیا ہے یعنی دنیا میں رہنے والوں کے لئے اس پار کا آسمان۔

ف۷۔ آسمان کی طرف فرشتے چڑھتے ہیں اہل ایمان کی روح اور جیتے جی بعض انبیاء و مرسلین بھی آسمان پر بلائے گئے جیسے ادریسؑ اور عیسیٰؑ اور آخری نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج شریف میں آسمانوں کی سیر کرائی گئی حضرت ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور ادریسؑ اور عیسیٰؑ سے حضورؐ کی ملاقات معراج شریف میں ہونے کا تذکرہ احادیث مبارکہ میں بھی آیا ہے۔

ف۸۔ مشرک لوگ آخرت میں زندہ ہو کر کھڑا ہونا ناممکن بتاتے تھے اللہ نے پوچھا کہ تم کو چپکتی مٹی سے پیدا کر دیا حقیر مخلوق ہو جب کہ فرشتوں جیسی مخلوق اور آسمان، زمین، ستارے، سیارے سب کو پیدا کر دیئے، واقعی آسمان اور مشکل کی بات ہوتی تو انسان کا پیدا کرنا زیادہ آسان کام ہے اور زمین آسمان فرشتوں کا پیدا کرنا اس سے بڑا کام ہے لیکن اللہ کے لئے دونوں مشکل نہ وہ مشکل۔

5. वही रब है तमाम आसमानों और ज़मीन का और उन के दरमियान की सब चीज़ों का और सूरज के निकलने के तमाम मुक़ामात का रब भी वही अकेला है।

6. बेशक इस पार के आसमान यानी दुनिया के आसमान को सजाने वाले हम हैं हम ने सितारों से उसे ज़ीनत अता की।

7. और आसमान को हम ने हर शैतान मरदूद के शर से महफ़ूज़ कर दिया।

8. ऊपर की मजलिस की तरफ़ कान लगा कर सुन लेना उन के बस की बात नहीं हर तरफ से उन को मार मार कर भगा दिया जाता है।

9. चारों तरफ से आतिश के झटके मार कर उन्हें हटा दिया जाता है और ये अज़ाब उन पर हमेशा का रहा।

10. मगर कोई उचक्का शैतान हिम्मत करके जैसे ही आगे बढ़ने लगे तो फिर उसे ढकेल कर एक चमकता हुआ अंगारा पीछा करके उसे जला कर भस्म कर डालता है।

11. आप इन से पूछो कि इन का पैदा करना मुश्किल है या दूसरी मख़लूक़ का पैदा करना, जब कि इन्सान को तो हम ने चिपकती लसदार मिट्टी से पैदा फरमाया है।

12. बल्कि आप को तो ताज्जुब होता है और ये लोग मज़ाक में बात को टाल रहे हैं।

13. जब जब उन को नसीहत से बात समझाई जाती है इस का असर कबूल नहीं करते।

14. जब कोई निशान देखते हैं तो उस की भी हंसी उड़ाते हैं।

15. कहते हैं ये सब कुछ नहीं बस खुली हुई जादूई बात है।

16. क्या जब हम मर जाएंगे हड्डी मिट्टी का चूरा हो जाएंगे उसके बाद फिर हम को ज़िन्दा किया जाएगा ?

17. और क्या हमारे अगले बाप दादे भी ?

18. आप कह दो कि हाँ सब को उठाया जाएगा और तुम बहुत अपमानित भी किए जाओगे।

19. बस सिर्फ एक ही ज़ोर की डाँट और झिड़क से यह लोग ज़िन्दा होकर फटी आंखों से यह मंज़र देख रहे होंगे।

20. चीख रहे होंगे हाय हमारी बदबख्ती। ये तो इन्साफ और बदले का दिन आ ही गया।

21. लो जिस दिन का आना तुम झूठ बताते रहते थे वो इन्साफ का दिन अब आ गया है।

5. LORD of the heavens and of the earth and all that is between them, and LORD of the sun's risings, (each point of sunrise).

6. Verily, WE have adorned the lowest heaven with an adornment of stars; (the planets);

7. And to guard (security) against every rebellious devil.

8. (So) they may not listen to the exalted assembly (of angels). For they are pelted from every side, (by flaming meteors),

9. repelled (outcast); and for them is a constant punishment.

10. Except one who snatches (some words) by theft, but there pursues him a burning flame, piercing (in brightness).

11. Then ask them: "Are they stronger (or more difficult) as a creation, or those (others in universe) WE have created?" Verily, WE created them (i.e. men) of a sticky clay.

12. Nay, but you wonder (at their insolence) while they mock; (at you and at the Quran)!-

13. and pay not attention, when they are reminded;

14. and when they see a sign, they ridicule.

15. And they say: "This is nothing but an obvious magic;"-

16. "when we have died, and become dust and bones, shall we, indeed be raised, (again and resurrected)?"-

17. "and also our fathers of old?"

18. Say (O Prophet!). "Yes, and you shall then be humiliated."

19. It will be a single shout (second blowing of the Trumpet), and at once they will be observing.

20. They will say: "O woe to us! This is the Day of Judgement."

21. (It will be said): "This is the Day of Separation, which you used to deny!"

1 | 21 | 5

منزل

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ

کے جوڑوں کو اور جن کی یہ لوگ عبادت کرتے تھے اُن کو بھی ساتھ میں لایا جائے ﴿٢٢﴾ اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت

فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُمْ

کرنے والوں کو بھڑکتی آگ کی طرف ہانک کر لے جاؤ ﴿٢٣﴾ ہاں ذرا دیر اُن کو ٹھہراؤ کہ ان سے

مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

اور کچھ پوچھنا ہے ﴿٢٤﴾ پوچھا جائے گا کہ تم کو کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے ہو ﴿٢٥﴾ بلکہ آج وہ اپنے ماتھے جھکائے

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾

ہوں گے ﴿٢٦﴾ جب اُن کو کچھ دیر کیلئے ٹھہرایا جائے گا تو آپس میں ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے سوال جواب کرنا شروع کریں گے ﴿٢٧﴾

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ

بہکنے والے کہیں گے کہ کیا تم ہی وہ لوگ ہو جو سیدھی راہ کا دھوکہ دے کر ہم پر چڑھے آتے تھے ﴿٢٨﴾ کہیں گے کہ بلکہ تم خود ہی

لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ

ایمان قبول رکھنا نہیں چاہتے تھے ﴿٢٩﴾ ہم کو تم پر کچھ زور نہیں تھا بلکہ

سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

تم خود سرکش لوگ تھے ﴿٣٠﴾ ہمارے رب کا فرمان ہم پر لاگو ہوگیا

رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾

اب ہم کو عذاب چکھنے ہی رہنا ہے ﴿٣١﴾ ہم نے تم کو بے راہ کیا بیشک ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿٣٢﴾

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ

بیشک آج کے دن عذاب میں یہ سب کے سب اکٹھے گرفتار ہیں ﴿٣٣﴾ مجرم لوگوں کے ساتھ

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ

ہم ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں ﴿٣٤﴾ بات دراصل یہ تھی کہ دنیا میں جب ان سے یہ کہا جاتا اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا

کسی اور کی بندگی مت کرو تو یہ لوگ اپنا سر تان لیتے تھے ﴿٣٥﴾ اور کہتے تھے کہ ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر ہم اپنے

لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

معبودوں کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں ﴿٣٦﴾ بھلا وہ تو اُن کے پاس حق لے کر آئے اور سب رسولوں کی دعوت کی سچائی کا اعلان کرتے ہیں ﴿٣٧﴾

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

انکاری لوگو! بیشک اب تم کو دردناک عذاب چکھنے ہی رہنا ہے ﴿٣٨﴾ اور تم کو تمہارے برے اعمال

٢٣ تا ٢٥ بے یار و مددگار جہنم کی طرف ہانکے جا رہے ہیں لیکن کوئی کسی کی کچھ بھی مدد نہیں کر رہا ہے اس لئے ان کو کچھ دیر کے لئے کھڑا رہنے کا حکم ہوگا اور انھیں پوچھا جائے گا کہ اس طرح سر جھکائے سزا بھگتنے کو چلے جا رہے ہو تم میں سے کوئی کسی کی مدد کیوں نہیں کر رہا جب کہ دنیا میں تمہارا اجتماعی جماعت بڑی دور کی ہانکتے تھے کہ یہ فلاں اور وہ فلانے ہمارے مددگار ہیں اور وہ ہماری فریاد کو پہنچے گا شاید اس لئے بھی کہا جائے کہ ان کو مزید ذلت و رسوائی اٹھانی پڑے جیسا کہ اسی سورت کی آیت ۵۰ میں فرمایا ہے۔

٢٧ تا ٢٩ آخرت میں ان کی تکرار ہوگی، اکثر جو لوگ سیدھی راہ کا بہانہ بنا کر غلط راہ پر عوام کو ڈالتے تھے ان پر گمراہ عوام بگڑ پڑیں گے یہاں اُن دونوں گروہ کی حشر کے میدان میں تکرار کا ذکر ہے۔

22. हुक्म होगा कि घेर घार कर जमा कर लिया जाए तमाम ज़ालिमों को और उनके जोड़ों को और जिन की ये लोग इबादत करते थे उन को भी साथ में लाया जाए।	22. (the angels will be ordered): "Assemble those who did wrong, together with their kinds, (similar to them in evil deeds- or "their wives,") and what they used to worship;"
23. अल्लाह के सिवा दूसरों की इबादत करने वालों को भड़कती आग की तरफ हांक कर ले जाओ।	23. "instead of ALLAH; and lead them on to the way of flaming Fire (Hell);"
24. हाँ ज़रा देर उन को ठहराओ कि उन से और कुछ पूछना है।	24. "and stop them, for they must be questioned."
25. पूछा जाएगा कि तुम को क्या हुआ तुम एक दूसरे की मदद क्यों नहीं कर रहे हो।	25. "What is the matter with you? Why do you not help one another," (as you claimed in the world)?
26. बल्कि आज वो अपने माथे झुकाए होंगे।	26. Nay, but this Day, they shall make full submission.
27. जब उन को कुछ देर के लिए ठहराया जाएगा तो आपस में एक दूसरे की तरफ मुँह करके सवाल जवाब करना शुरू करेंगे।	27. And they will approach one another asking (i.e. blaming) each other.
28. कहने वाले कहेंगे कि क्या तुम ही वो लोग हो जो सीधी राह का धोका देकर हम पर चढ़े आते थे।	28. They will say: "It was you who used to come to us from the right side." (from where we would have grasped the truth).
29. कहेंगे बल्कि तुम खुद ही ईमान कबूल रखना नहीं चाहते थे।	29. They, (the oppressors) will say: "Rather, you (yourselves) were not believers;"
30. हम को तुम पर कुछ ज़ोर नहीं था बल्कि तुम खुद बाग़ी लोग थे।	30. "and we had no power over you, but you were transgressing people, (willing to disobey)."
31. हमारे रब का फरमान हम पर लागू हो गया अब हम को अज़ाब चखते ही रहना है।	31. "So the Word (decree) of our LORD has come into effect upon us; that we shall certainly (have to) taste;" (the torment)-
32. हम ने तुम को बहका दिया बेशक हम खुद भी भटके हुए थे।	32. "thus we led you to deviation; because we ourselves were astray."
33. बेशक आज के दिन अज़ाब में ये सब के सब इकट्ठे गिरफ्तार हैं।	33. Then, verily, that Day, they will (all) share in the punishment.
34. मुजरिम लोगों के साथ हम ऐसा ही सुलूक किया करते हैं।	34. Certainly that is how WE deal with the guilty.
35. बात दरअसल ये थी कि दुनिया में जब उन से ये कहा जाता अल्लाह के सिवा किसी और की बन्दगी मत करो तो ये लोग अपना घमन्ड बताने लगते थे।	35. Truly, when it was said to them: "None has the right to be worshipped but ALLAH," they were arrogant, (puffed with pride).
36. और कहते थे कि एक दीवाने शायर के कहने पर हम अपने मअबूदों को कैसे छोड़ सकते हैं।	36. And said: "Are we to abandon our gods for the sake of a mad poet?"
37. बल्कि वो तो उनके पास हक़ लेकर आए और सब रसूलों की दावत की सच्चाई का एलान करते हैं।	37. Nay, but he (the Prophet) has come with the truth, and confirms those sent (before him).
38. इन्कारी लोगो ! बेशक अब तुम को दर्दनाक अज़ाब चखते ही रहना है।	38. Verily, you (disbelievers) are going to taste the painful torment;-

إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٣٩ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝٤٠
کے بدلے کے سوا کوئی اور سزا نہیں دی جا رہی ہے (۳۹) مگر جو اللہ کے مخلص بندے ہیں وہ عذاب سے بچائے جائیں گے (۴۰)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝٤١ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ۝٤٢
سب کو معلوم ہو جائے کہ اُن کے لئے بہترین رزق ہے (۴۱) ہر قسم کے میوے اور وہاں اُن کا اکرام کیا جائے گا (۴۲)

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝٤٣ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝٤٤ يُطَافُ
نعمت سے بھرپور باغوں میں اُن کا قیام ہوگا (۴۳) ایک دوسرے کے آمنے سامنے شاہی تختوں پر براجمان ہوں گے (۴۴) بہتی ہوئی صاف

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝٤٥ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝٤٦
ستھری شراب کے جام کا دور چل رہا ہوگا (۴۵) رنگ میں سفید اور پینے والوں کے لئے لذیذ ہوگی (۴۶)

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۝٤٧ وَعِندَهُمْ
وہاں ان کا کبھی سر نہ دُکھے گا اور کبھی فضول بکواس بھی نہیں کریں گے (۴۷) بڑی بڑی آنکھوں

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝٤٨ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝٤٩
والی نیچی نگاہ رکھنے والیاں ان کے پہلو میں ہوں گی (۴۸) اتنی صاف ستھری گویا وہ انڈے میں حفاظت سے رہنے والی جھلی کی طرح ہوں گی (۴۹)

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝٥٠ قَالَ
مجلس میں آمنے سامنے ہوں گے دنیا کی زندگی کے بارے میں ایک دوسرے کے حالات پوچھ رہے ہوں گے (۵۰) ان میں ایک

قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝٥١ يَقُولُ أَئِنَّكَ
کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک پڑوسی تھا (۵۱) وہ مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تو

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝٥٢ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
آخرت کو سچ جانتا ہے؟ (۵۲) یہ کیسے ہو سکتا ہے جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا چورا ہو جائیں گے تو ہم

أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝٥٣ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ۝٥٤
کو ہمارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا (۵۳) فرمایا جائے گا کیا تم جھانک کر اُسے دیکھنا چاہو گے (۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝٥٥ قَالَ تَاللَّهِ إِن
وہ اپنے ساتھی کو جیسے ہی جھانکے گا تو اُسے آگ کے ڈھیر کے بیچوں بیچ میں دیکھے گا (۵۵) چیخ اُٹھے گا اللہ کی قسم تو لگا ہی تھا

كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝٥٦ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ
کہ مجھے برباد کر ڈالے (۵۶) اگر مجھ پر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو آج میں بھی عذاب میں گرفتار لوگوں

الْمُحْضَرِينَ ۝٥٧ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝٥٨ إِلَّا مَوْتَتَنَا
کے ساتھ ہوتا (۵۷) تو کیا اب ہم کو موت نہیں آئے گی؟ (۵۸) ہاں ہاں بس پہلی بار کی موت

ف ۴۹ جس طرح انڈے کے اندر سفید چمکدار صاف ستھری جھلی ہوتی ہے کہ کسی کا ہاتھ بھی نہ لگا ہو یہ مثال جنت کی حوروں کے محفوظ ہونے کی، پھر بعض مقامات پر یہ بھی فرمایا کہ آج تک کسی جن یا انسان نے ان کو چھوا بھی نہ ہوگا۔

ف ۵۸ یہ جنتی اپنے پڑوسی کو جب جہنم کے بیچ دیکھے گا تو اسے اللہ کے بہت ہی فضل اور نعمت کی قدر ہوگی، تعجب میں اس کے منہ سے نکل جائے گا کہ یہاں اس جنت میں کہیں ہم کو مرنا تو نہیں پڑے گا کہ پھر یہاں سے بھی نکالے جائیں، بعد میں اسے خود احساس ہو جائے گا کہ یہاں نہ موت ہے اور نہ یہاں سے نکالے جائیں گے۔

39. और तुन को तुम्हारे बुरे आमाल के बदले के सिवा कोई और सज़ा नहीं दी जा रही है।	39. and you will be requited nothing except for what you used to do,-
40. मगर जो अल्लाह के मुख़लिस बन्दे हैं वह अज़ाब से बचाए जाएंगे।	40. but not the chosen servants of ALLAH;
41. सब को मालूम हो जाए कि उनके लिए बेहतरीन रिज़्क़ है।	41. for them there will be a known provision (in Paradise);
42. हर क़िस्म के मेवे और वहाँ उन का इकराम किया जाएगा।	42. fruits, (meaning everything delicious), and they shall be honoured.
43. नेअमत से भर पूर बाग़ों में उन का रहना होगा।	43. in the Gardens of delight;
44. एक दूसरे के आमने सामने शाही तख़्तों पर बिराजमान होंगे।	44. On couches facing one another.
45. बहती हुई साफ सुथरी शराब के जाम का दौर चल रहा होगा।	45. There will be circulated among them a cup (of drink) from a flowing stream;
46. रंग में सफेद और पीने वालों के लिए ज़ायक़ेदार होगी।	46. White and delicious to the drinkers;
47. यहाँ उन का कभी सर न दुखेगा और कभी फ़ुज़ूल बकवास भी नहीं करेंगे।	47. neither therein would be any hurt, (bad effect), nor from it will they be intoxicated.
48. बड़ी बड़ी आंखों वाली नीची निगाह रखने वालियाँ उन के पहलू में होंगी।	48. And with them will be those of modest gaze, (limiting their glances), with wide and lovely eyes,
49. इतनी साफ सुथरी जैसे वो अंडे में हिफाज़त से रहने वाले बैज़े की तरह होंगी।	49. (delicate and pure) as if they were (hidden) eggs, (well-) protected.
50. मंजलिस में आमने सामने होंगे दुनिया की ज़िन्दगी के बारे में एक दूसरे के हालात पूछ रहे होंगे।	50. And they will approach one another, mutually questioning.
51. उन में एक कहने वाला कहेगा कि मेरा एक पड़ोसी था।	51. A speaker of them will say: "Indeed, I had a companion, (in the world)."
52. वह मुझे कहा करता था कि क्या तू आखिरत को सच जानता है ?	52. "Who used to say: 'Are you among those who believe;'
53. ये कैसे हो सकता है जब हम मर कर मिट्टी हो जाएंगे और हड्डियों का चूरा हो जाएंगें तो हम को हमारे आमाल का बदला दिया जाएगा।	53. " '(that when we have died, and become dust and bones, shall we indeed (be raised up) to receive (reward or punishment according to our deeds)?'"
54. फरमाया जाएगा क्या तुम झांक कर उसे देखना चाहोगे।	54. (The man, companion of Paradise) will say: "Would you like to be informed (of him)?"
55. वह अपने साथी को जैसे ही झांकेगा तो उसे आग के ढेर के बीचो बीच में देखेगा।	55. So he will see him, (who had tried to dissuade him from belief on earth,) in the depth of hell.
56. चीख़ उठेगा अल्लाह की क़सम तू लगा ही था कि मुझे बरबाद कर डाले।	56. (seeing him) he will say: "By ALLAH! You would have nearly ruined me,"
57. अगर मुझ पर मेरे रब का फ़ज़्ल न होता तो आज मैं भी अज़ाब में गिरफ्तार लोगों के साथ होता।	57. "had it not been for the favour of my LORD, I would certainly have been among those brought forth (to Hell)!"
58. तो क्या अब हम को मौत नहीं आएगी ?	58. "Are we then, not to die (any more)?"

منزل ۶

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

ہو چکی اب (الحمد للہ) ہم کو کسی عذاب میں جانا نہیں ہوگا (۵۹) یقیناً یہ بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ

ہے (۶۰) ایسی ہی کامیابی کے لئے ہر عمل کرنے والے کو عمل کرنا چاہئے (۶۱) کیا یہ مہمانی

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

اچھی رہی یا وہ کہ کسی کو زقوم کا درخت کھلایا جائے (۶۲) ہم نے ظالموں کے لئے اس درخت کو آزمائش

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

کا سبب بنایا (۶۳) یہ درخت ٹھیک جہنم کی جڑ میں سے نکلا رہے گا (۶۴)

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ

اس کا پھل (سانپ کے پھن کی طرح) جیسے وہ شیطانوں کی کھوپڑیاں ہوں (۶۵) اس میں سے جہنمی

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

لوگ کھائیں گے اور پیٹ میں بھرتے ہی جائیں گے (۶۶) پھر اس کھانے کے

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى

اوپر انھیں کھولتا ہوا مرکب پانی دیا جائے گا (۶۷) پھر یہ زہریلا طعام کھلا پلا کر ان کو آگ کے ڈھیر میں

الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ

بند کیا جائے گا (۶۸) انھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا تھا (۶۹) پھر بھی اُن

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

کے نقش قدم پر برابر دوڑتے ہی چلے گئے (۷۰) ان کے پہلے بہت لوگ ایسی حرکت پر گمراہ ہو چکے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ

تھے (۷۱) اور اُن میں بھی ہم اپنی طرف سے سمجھانے والے برابر بھیجتے ہی رہے (۷۲) جن کو سمجھایا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

گیا تھا پھر بھی نہ مانے تو اُن کا انجام کیا ہوا تم بھی دیکھ لو (۷۳) مگر صرف اللہ کے خالص بندے عذاب

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع ۲

سے بچ گئے (۷۴) نوحؑ نے ہم کو پکارا تھا بس ہم بھی کیا خوب دعا کا جواب دینے والے ہیں (۷۵)

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا

ہم نے نوحؑ کو اور اُن کے گھر بار کو ایک بڑی مصیبت سے نجات عطا فرمائی (۷۶) اور ہم نے

ف ۶۲ زقوم ایک زہریلا درخت ہے جس کے پھل شیطانی کھوپڑی کی طرح ڈراؤنے ہوتے ہیں یہ جہنم کے ٹھیک بیچ سے یہ درخت نکلتا ہے جیسے ہی کھانے والے نے اُسے کھایا تو پیٹ کی سب انتڑیاں تیز زہر کی وجہ سے گل پگھل کر باہر نکل آویں گی۔

ف ۶۳ دنیا میں یہ شبہ کرنے لگے کر آگ ہی آگ ہو اس کے بیچ میں جھاڑ کیسے رہ سکتا ہے اور آخرت میں بھوک مٹانے کو اسی زہریلے درخت سے پیٹ بھرے بغیر چھٹکارا انہیں ظالموں کے لئے یہ درخت دونوں جگہ آزمائش اور فتنہ کا سبب ہوگیا۔

ف ۶۸ جس طرح جانوروں کو یہاں کھلا پلا کر واپس لاتے ہیں اور کھونٹے سے باندھ دیتے ہیں وہاں جہنم کے لوگوں کو کھانا کھلا پلا کر پھر آگ کے ڈھیر میں موند دیا جائے گا۔

59. हाँ हाँ बस पहली बार की मौत हो चुकी अब (अलहमदोलिल्लाह) हम को किसी अज़ाब में जाना नहीं होगा।	59. "except our first death, and we shall not be punished?"
60. बेशक यह बड़ी कामयाबी है।	60. Truly, this is the supreme success, (great attainment)!
61. ऐसी ही कामयाबी के लिए हर अमल करने वाले को अमल करना चाहिए।	61. For the like of this, then, let the workers work; (on earth).
62. क्या यह मेहमानी अच्छी रही या वह कि किसी को ज़क्क़ूम का दरख़्त खिलाया जाए।	62. Is that (i.e. Paradise) better as hospitality or the tree of Zaqqum' (a horrible tree in Hell)?
63. हम ने ज़ालिमों के लिए इस दरख़्त को आज़माइश का सबब बनाया।	63. Indeed WE have made it a torment for wrong-doers.
64. यह पेड़ ठीक जहन्नम की जड़ में से निकलता रहेगा।	64. Verily it is a tree that springs from the heart of Hell.
65. इस का फल (सांप के फन की तरह) जैसे वह शैतानों की खोपड़ियां हों।	65. Its crop (Shoots) is as if it were the heads of devils;
66. उस में से जहन्नमी लोग खाएंगे और पेट में भरते ही जाएंगे।	66. And indeed, they verily, must eat thereof, and fill (their) bellies therewith.
67. फिर उस खाने के ऊपर उन्हें खौलता हुआ (पीप मिला) पानी दिया जाएगा।	67. Then (on the top of that,) they will be given boiling water to drink; (so that it becomes) a mixture (of boiling water and Zaqqum' in their bellies.
68. फिर ये ज़हरीला खाना खिला पिला कर उन को आग के ढेर में बंद किया जाएगा।	68. Then thereafter, verily, their return is to the flaming Fire of Hell.
69. उन्होंने अपने बाप दादों को गुमराह पाया था।	69. Verily, they found their fathers astray,
70. फिर भी उन के नक़्शे कदम पर बराबर दौड़ते ही चले गए।	70. but they made haste (to follow) in their footsteps.
71. उन के पहले बहुत लोग ऐसी हरकत पर गुमराह हो चुके थे।	71. And there had already strayed before them, most of the former peoples.
72. और उन में भी हम अपनी तरफ़ से समझाने वाले बराबर भेजते ही रहे।	72. Though WE had, certainly, sent among them Warners.
73. जिन को समझाया गया था फिर भी न माने तो उनका अन्जाम क्या हुआ तुम भी देख लो।	73. Then see the consequences of those who were warned (but heeded not);
74. मगर सिर्फ़ अल्लाह के मुख़लिस बन्दे अज़ाब से बच गए।	74. Except the chosen servants of ALLAH. 2 53 6
75. नूह ने हम को पुकारा था बस हम भी क्या ख़ूब दुआ का जवाब देने वाले हैं।	75. And indeed Nooh invoked US; and Most Responding was the Hearer of his invocation.
76. हम ने नूह को और उनके घर बार को एक बड़ी मुसीबत से नजात (मुक्ति) अता फरमाई।	76. And (so) WE rescued him and his family from the great distress (i.e. drowning).

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝٧٧ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝٧٨
نوحؑ کی نسل کو ہی باقی رہنے دیا ۝٧٧ اور ہم نے بعد میں آنے والے لوگوں میں یہ بات جاری رکھی ۝٧٨
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٩ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٠
کہ تمام جہاں میں نوحؑ پر سلام ہی سلام ہو ۝٧٩ نیکی پر چلنے والوں کو ہم اسی طرح بہترین بدلہ دیتے ہیں ۝٨٠
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨١ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
بے شک نوحؑ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے ۝٨١ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو کر
الْاٰخَرِيْنَ ۝٨٢ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝٨٣ اِذْ جَآءَ
مار ڈالا ۝٨٢ بے شک اسی کے طریقے پر ابراہیمؑ بھی تھے ۝٨٣ جب ابراہیمؑ نے
رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝٨٤ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا
اپنے رب کے حضور جھکے ہوئے دل کا نذرانہ پیش کیا ۝٨٤ جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کس کی عبادت میں کہاں
تَعْبُدُوْنَ ۝٨٥ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝٨٦
تک لگے رہو گے ۝٨٥ کیا اللہ کو چھوڑ کر جعلی معبودوں کی عبادت میں مشغول ہونے کا ارادہ کئے بیٹھے ہو ۝٨٦
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٧ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝٨٨
رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے ۝٨٧ پھر ابراہیمؑ نے نگاہ ڈالی تاروں پر اور جی بھر کر انھیں دیکھا ۝٨٨
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝٨٩ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝٩٠ فَرَاغَ اِلٰٓى
ابراہیمؑ نے اپنے ملنے والوں سے کہا میری طبیعت ناساز ہے ۝٨٩ بس وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس سے اٹھ کر واپس لوٹ گئے ۝٩٠ ابراہیمؑ نے چپکے سے ان
اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝٩١ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝٩٢
کے معبودوں پر دھاوا بول دیا اور کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو ۝٩١ تم کو کیا پریشانی ہے کہ تم چپ ہو بولتے نہیں ۝٩٢
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝٩٣ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝٩٤
بس ابراہیمؑ ان پر سیدھے ہاتھ سے ضرب لگانے لگے اور مار کوٹ کر توڑ پھوڑ ڈالا ۝٩٣ میلے سے واپسی پر لوگ غصہ میں آکر ان پر ٹوٹ پڑے ۝٩٤
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝٩٥ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
ابراہیمؑ نے ان کو للکار کر کہا کہ اپنے ہاتھ سے تراشے ہوئے کو کیسے پوجتے ہو؟ ۝٩٥ جب کہ تم کو ایک اکیلا اللہ نے پیدا کیا ہے اور تم یہ کیا عمل
تَعْمَلُوْنَ ۝٩٦ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝٩٧
کر رہے ہو ۝٩٦ لوگ بولے کہ ایک ستون کھڑا کرو جس کے آس پاس آگ بھڑکا کر اسے زندہ جلا ڈالو ۝٩٧
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝٩٨ وَقَالَ اِنِّيْ
انھوں نے ابراہیمؑ پر داؤ چلایا لیکن ہم نے ان کو ذلیل کر دیا ۝٩٨ آگ سے صحیح سلامت نکل

منزل

ف٨٧ یعنی غیر اللہ کی بندگی کا ارادہ ترک نہیں کرنا چاہتے تو یہ بتا دو کہ رب العالمین کی عبادت کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے۔

ف٨٩، ٩٠ حضرتؑ کے ہم عمر جوانوں نے قومی میلہ میں ساتھ چلنے پر اصرار کیا حضرت ابراہیمؑ نے منع کر دیا کہ میرا موڈ ٹھیک نہیں، آسمان کی طرف نگاہ ڈال کر بہت ہی سوچ بچار کر کے ایک فیصلہ کر لیا تھا کہ بت خانہ پر اکیلے ہی دھاوا بول دیں اپنے اس حوصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ضروری تھا کہ شہر کے لوگ قومی تہوار میں چلے جائیں تو پھر سنسان شہر کے مرکزی بت خانہ کو کلہاڑی سے توڑ پھوڑ کر قوم پر حجت قائم کریں۔

ف٩١ مشرک سماج اپنے معبودوں کو چڑھاوے نذر لئے چڑھاتا ہے یہ سب کھانے پینے کی چیزیں بتوں کے قدموں میں رکھی جاتی ہیں اور براہ راست یہاں کے ایجنٹ پجاری پنڈے، مجاور یہ سامان خود ہڑپ لیتے ہیں، حضرت ابراہیمؑ نے بت خانہ پر دھاوا بولا تو دیکھا کہ بتوں کے قدموں پر چڑھاوے پڑے ہیں اس لئے ان بتوں سے پوچھا کہ تم کھاتے نہیں ہو؟

77. और हम ने नूह की नस्ल को ही बाकी रहने दिया।	77. And WE made his descendants survivors (on earth).
78. और हम ने बाद में आने वाले लोगों में ये बात जारी रखी।	78. And left for him among the later generation (the salutation):
79. कि तमाम जहान में नूह पर सलाम ही सलाम हो।	79. "Peace be upon Nooh (from US); among the (people of the) worlds!"
80. नेकी पर चलने वालों को हम इसी तरह बेहतरीन बदला देते हैं।	80. Indeed, thus do WE reward the doers of good.
81. बेशक नूह हमारे ईमान वाले बन्दों में से थे।	81. Verily, he (Nooh) was one of OUR believing servants.
82. फिर हम ने दूसरों को डुबो कर मार डाला।	82. Then WE did drown the others (remaining disbelievers).
83. बेशक उसी के तरीक़े पर इब्राहीम भी थे।	83. And, verily, among those who followed his (Nooh's) way, was Ibrahim.
84. जब इब्राहीम ने अपने रब के हुज़ूर झुके हुए दिल का नज़राना पेश किया।	84. When he came unto his LORD with (utmost purity,) sound heart.
85. जब इब्राहीम ने अपने बाप और अपनी क़ौम से कहा तुम किस किस की इबादत में कहाँ तक लगे रहोगे।	85. When he said to his father and his people: "What is it that you worship?"
86. क्या अल्लाह को छोड़ कर बनावटी मअबूदों की इबादत में मशग़ूल होने का इरादा किए बैठे हो।	86. "Is it falsehood- gods beside ALLAH- that you desire?"
87. "रब्बुलआलमीन" के बारे में तुम्हारा क्या ख़याल है।	87. "What then is your opinion about the LORD of the worlds?"
88. फिर इब्राहीम ने निगाह डाली तारों पर और जी भर कर उन्हें देखा।	88. Then he cast a glance at the stars.
89. इब्राहीम ने अपने मिलने वालों से कहा मेरी तबियत ठीक नहीं है।	89. And said: "Indeed I am not feeling well."
90. बस वह लोग इब्राहीम के पास से उठ कर वापस लौट आए।	90. So they turned their backs and went away from him.
91. इब्राहीम ने चुपके से उन के मअबूदों पर धावा बोल दिया और कहा कि क्या तुम खाते नहीं हो ?	91. Then he turned to their gods and said: "will you not eat?" (of the offering before you?)
92. तुम को क्या परेशानी है कि तुम चुप हो बोलते नहीं ?	92. "What is the matter with you that you speak not?"
93. बस इब्राहीम उन पर सीधे हाथ से चोट लगाने लगे और मार कूट कर तोड़ फोड़ डाला।	93. Then he attacked them, striking with his right hand (force).
94. मेले से वापसी पर लोग गुस्से में आकर उन पर टूट पड़े।	94. Then they (the people) came towards him, hastening.
95. इब्राहीम ने उनको ललकार कर कहा कि अपने हाथ से तराशे हुए को कैसे पूजते हो ?	95. He said: "Do you worship that which you (your selves) carve?"
96. जब कि तुम को एक अकेले अल्लाह ने पैदा किया है और तुम यह क्या अमल कर रहे हो।	96. "While ALLAH has created you, and that which you make?"
97. लोग बोले कि एक सुतून (खम्बा) खड़ा करो जिस के आस पास आग भड़का कर इसे ज़िन्दा जला डालो।	97. They said: "Construct for him a structure (i.e. furnace) and throw him into the blazing fire!"
98. उन्होंने इब्राहीम पर दांव चलाया लेकिन हम ने उन को अपमानित कर दिया।	98. And they intended for him a plan (to harm), but WE made them the lowest (most debased).

ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ
جانے پر ابراہیم بولے میں تو اپنے رب کی طرف چلا جاؤں گا وہ مجھے راہ بتاوے گا (۹۹) ابراہیم نے دعا کی اے رب مجھے صالح بیٹا

الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ
عطا فرما (۱۰۰) بس ہم نے اسے ایک حوصلہ مند بیٹے کی بشارت دی (۱۰۱) جب یہ لڑکا اس عمر کو پہنچا

مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي
کہ ابراہیم کے ساتھ ساتھ چلنے لگا، ابراہیم بولے اے میرے بیٹے میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں بس اب تم دیکھو تمھاری کیا

أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ
رائے ہے، جواب میں بیٹے نے کہا اے ابا جان آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کر ڈالیے،

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا
آپ مجھے انشاء اللہ صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے (۱۰۲) بس جب دونوں

أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ
نے ہمارا حکم تسلیم کرلیا اور ابراہیم نے اپنے بیٹے کو ماتھے کے بل ڈالا (۱۰۳) اور ہم نے صدا دی کہ اے ابراہیم (۱۰۴) تم نے

صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾
خواب میں دیا گیا ہمارا حکم سچ کر دکھایا، بیشک ہم بھی نیکی کرنے والوں کو خوب جزا عطا فرماتے ہیں (۱۰۵)

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ
بے شک یہ ایک کھلی ہوئی کسوٹی تھی (۱۰۶) اور ہم نے اس کی جگہ فدیہ کر اس بڑی قربانی کی

عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ
عظمت قائم رکھی (۱۰۷) اس پر مبنی ہوئی آزمائش کی یادگار ہم نے آگے آنے والوں میں باقی رکھ دی (۱۰۸) سلام ہی سلام

إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ
ہو ابراہیم پر (۱۰۹) نیکی کرنے والوں کو کیا خوب جزا ہم دیتے ہیں (۱۱۰) واقعی ابراہیم ہمارے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
ایمان والے بندوں میں سے تھے (۱۱۱) اور بشارت دی ان کو ہم نے اسحٰقؑ کی جو بہت نیکی پھیلانے

الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِن
والے نبی تھے (۱۱۲) ان پر بھی ہم نے خوب برکت فرمائی اور اسحٰقؑ پر بھی، اور ان دونوں کی اولاد میں نیکی

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا
کرنے والے بھی ہوئے، اور اپنا کھلا نقصان کرنے والے بھی پیدا ہوئے (۱۱۳) اور بیشک موسیٰؑ اور ہارونؑ

ع ۳

ف ۹۹ لوگوں نے ابراہیم کو زندہ جلانا چاہا، اللہ نے اپنے حکم سے آگ کو ٹھنڈی کر دیا۔ ابراہیم سلامت نکل گئے مگر قوم کی ہدایت کا شاید اب بھی وقت نہ آیا تھا۔ اس لئے فرمایا کہ اب میں یہاں سے چلا جاؤں گا، اللہ اپنے فضل سے مجھے راہ دکھائے گا، اللہ نے خوب راہ دکھائی اور کعبہ کی تعمیر بھی انھیں کے ہاتھوں ہوئی اور ساری دنیا میں آج بھی بت پرستی ذلیل و خوار ہے یہ سب کوشش ہے حضرت ابراہیم کی۔

ف ۱۰۷،۱۰۰ باپ نے محبت الٰہی کی کوشش میں اپنے بیٹے کو ماتھے کے بل ڈال کر اللہ کے نام سے اس کے گلے پر چھری چلادی۔ اور جب آنکھ سے پٹی کھولی تو دیکھا کہ اس کی جگہ ایک بڑا سا مینڈھا ذبح پڑا ہے اور اسمٰعیلؑ سلامت بچ گئے ہیں اللہ نے پسند نہیں فرمایا کہ انسانی جان کی اس طرح قربانی کا رواج پڑے مگر ایک طرف ابراہیم کی آزمائش کر لی گئی اور دوسری طرف آنے والی نسلوں میں یادگار قائم ہو گئی کہ سنت ابراہیمی پر اہل ایمان اللہ کے نام پر جانوروں کی قربانی دیں، جو لوگ حج کو جاتے ہیں وہ ایام حج میں یہ سنت ادا کرتے ہیں اور باقی اپنے اپنے گھروں پر عید الاضحیٰ کے دن اللہ کے نام سے جانور ذبح کرتے ہیں یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام کی قربانی منع ہے۔

99. आग से सही सलामत बच जाने पर इब्राहीम बोले मैं तो अपने रब की तरफ चला वही मुझे राह बता देगा।	99. And he said (after his rescue from the fire): "Indeed, I will go to (where I am ordered by) my LORD; Who will guide me!"
100. इब्राहीम ने दुआ की ऐ रब मुझे अच्छा नेक बेटा अता फरमा।	100. "My LORD! Grant me (offspring) of the righteous!"
101. बस हम ने उसे एक हौसला मंद बेटे की खुशखबरी दी।	101. So WE gave him glad tidings of a forbearing boy.
102. जब ये लड़का इस उम्र को पहुँचा कि इब्राहीम के साथ साथ चलने लगा इब्राहीम बोले ऐ मेरे बेटे मैं सपने में क्या देखता हूँ कि तुम को ज़िब्ह कर रहा हूँ बस अब तुम देखो तुम्हारी क्या राय है, जवाब में बेटे ने कहा ऐ अब्बा जान आप को जो हुक्म दिया गया है उस पर अमल कर डालिए, आप मुझे इन्शा–अल्लाह सब्र करने वालों में से पाएंगे।	102. And when he (his son) was old enough to walk with him, he said: "O my son! Indeed I have seen in a dream that I (must) sacrifice you. So look, what you think." He said: "O my father! Do as you are commanded. You will find me, if ALLAH willing, of the patients."
103. बस जब दोनों ने हमारा हुक्म तसलीम कर लिया और इब्राहीम ने अपने बेटे को माथे के बल डाला।	103. Then, when they had both submitted themselves (to the Will of ALLAH), and he put him down upon his forehead,
104. और हम ने आवाज़ दी कि ऐ इब्राहीम।	104. WE called unto him: "O Ibrahim!"
105. तुम ने सपने में दिया गया हमारा हुक्म सच कर दिखाया, बेशक हम भी नेकी करने वालों को खूब जज़ा (अच्छा बदला) अता फरमाते हैं।	105. "You have already fulfilled the vision!" Indeed, WE thus reward the doers of good.
106. बेशक ये एक खुली हुई कसौटी थी।	106. L0! That verily was a clear test.
107. और हम ने उस की जगह फ़िदया भेज कर इस बड़ी कुरबानी की अज़मत कायम रखी।	107. And WE ransomed him with a great sacrifice, (in place of Ismail).
108. उस पर बीती हुई आज़माइश की यादगार हम ने आगे के आने वालों में बाकी रख दी।	108. And WE left for him among the later generations- (the salutations-)
109. सलाम ही सलाम हो इब्राहीम पर।	109. "Peace be upon Ibrahim."
110. नेकी करने वालों को क्या ख़ूब जज़ा हम देते हैं।	110. Thus do WE reward, indeed, to the doers of good.
111. वाकई इब्राहीम हमारे ईमान वाले बंदों में से थे।	111. Verily, he was one of OUR believing servants.
112. और बशारत (शुभ समाचार) दी उन को हम ने इसहाक की जो बहुत नेकी फैलाने वाले नबी थे।	112. And WE gave him the glad tidings of Ishaque- a prophet from the righteous. (so the first born son who was to be sacrificed was Ismail!).
113. उन पर भी हम ने बरकत फरमाई और इसहाक पर भी और उन दोनों की औलाद में नेकी करने वाले भी हुए और अपना खुला नुकसान करने वाले भी हुए।	113. And WE blessed him and Ishaque. But among their descendants are some who do good, and some that plainly wrong (unjust to) themselves. 3 39 7

عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰھُمَا وَ قَوْمَھُمَا مِنَ
پر احسان کرنے والے بھی ہم ہی تھے ﴿۱۱۴﴾ ایک بڑی مصیبت سے ان کو اور ان کی قوم کو ہم نے
الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰھُمْ فَکَانُوْا ھُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ
نجات دی ﴿۱۱۵﴾ اور ہم نے اُن کی مدد فرمائی بس پھر وہی غالب آگئے ﴿۱۱۶﴾ اور
اٰتَیْنٰھُمَا الْکِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ ھَدَیْنٰھُمَا الصِّرَاطَ
ہم نے اُن کو ایک ایسی کتاب عطا کی تھی جس کا بیان بہت صاف صاف تھا ﴿۱۱۷﴾ اور ہم نے ان کو سیدھے رستے
الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَکْنَا عَلَیْھِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰی
پر چلا دیا ﴿۱۱۸﴾ اور ان کی دعوت کا تذکرہ آگے آنے والی نسلوں میں ہم نے باقی رکھا ﴿۱۱۹﴾ سلام ہی سلام ہو
مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾
موسیٰؑ اور ہارونؑ پر ﴿۱۲۰﴾ نیکی کرنے والوں کو ہم خوب جزائے خیر عطا فرماتے ہیں ﴿۱۲۱﴾
اِنَّھُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ
بے شک وہ ہمارے ایمان والے بندے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں
الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ
میں سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم اپنے انجام سے ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿۱۲۴﴾ یہ کیا کرتے ہو کہ جو
بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّکُمْ وَ
سب سے اچھا بنانے والا ہے اُسے تم نے چھوڑ دیا اور بعل کو دعا میں پکارتے ہو ﴿۱۲۵﴾ اللہ رب ہے تمھارا اور تمھارے
رَبَّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَکَذَّبُوْهُ فَاِنَّھُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اگلے باپ دادوں کا بھی وہی رب ہے ﴿۱۲۶﴾ بس انھوں نے الیاسؑ کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو عذاب میں گرفتار کرلیا ﴿۱۲۷﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَکْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾
جو خالص ایک اللہ کو پکارنے والے تھے صرف وہی بچ گئے ﴿۱۲۸﴾ ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس بات کا چرچا جاری رکھا ﴿۱۲۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾
سلام ہو الیاسین پر ﴿۱۳۰﴾ ہم کیا خوب جزا دیتے ہیں نیک سیرت لوگوں کو ﴿۱۳۱﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ
بیشک الیاسؑ بھی ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لوطؑ بھی ہمارے رسولوں میں سے
الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَھْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا
ایک رسول تھے ﴿۱۳۳﴾ جب ہم نے لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو مصیبت سے نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر اُن کی بوڑھی بیوی

ف۱۱۴ کسی پر جو بھی احسان ہوتا ہے وہ ہماری طرف ہی سے ہوتا ہے چاہے انبیاء ہوں چاہے اولیاء ہوں، فرشتے ہوں یا کوئی اور۔

ف۱۲۵ ایک بت بعل نام کا مشہور کر رکھا تھا اسے دعا میں پکارتے تھے، دعا میں شاید اس کا وسیلہ بھی پکڑتے ہوں تو تعجب نہیں۔ بعل نام کے بت پر یہ لوگ اتنے فدا تھے کہ اس کی یادگار میں اپنے ایک بڑے شہر کا نام بعلبک رکھا تھا۔

ف۱۲۶ تم نے اسی کا دیا کھایا ہے نہ کوئی بعل رازق ہے نہ کوئی اور بلکہ تمھارے اگلے باپ دادے بھی سب تک اللہ کا دیا کھاتے رہے اور تم بھی اسی کا دیا کھاتے ہو پھر بعل کو دعا میں پکارنا کیسا!

ف۱۳۰ حضرت الیاسؑ پر ایمان لانے والے الیاسین یا آلِ یاسین مشہور ہوئے ہوں یا بعد کے لوگوں میں حضرت کا نام الیاسینؑ چل پڑا ہو۔

114. और बेशक मूसा और हारून पर एहसान करने वाले भी हम ही थे।	114. And WE did, certainly confer favour upon Moosa and Haroon.
115. एक बड़ी मुसीबत से उन को और उन की क़ौम को हम ने नजात दिलाई।	115. And WE saved them and their people from the great affliction.
116. और हम ने उन की मदद फरमाई बस फिर वही ग़ालिब आ गए।	116. And WE supported them, so it was they who (overcame) prevailed.
117. और हम ने उन को एक ऐसी किताब अता की थी जिस का बयान बहुत साफ साफ था।	117. And WE gave them the clear scripture, (the Taurat);
118. और हम ने उन को सीधे रास्ते पर चला दिया।	118. and guided them on the Straight Path.
119. और उन की दावत का तज़किरा आगे आने वाली नस्लों में हम ने बाकी रखा।	119. And WE left for them among the later generations (the salutation:)
120. सलाम ही सलाम हो मूसा और हारून पर।	120. "Peace be upon Moosa and Haroon."
121. नेकी करने वालों को हम खूब जज़ा (अच्छा बदला) अता फरमाते हैं।	121. Verily, thus do WE reward the doers of good.
122. बेशक वो हमारे ईमान वाले बंदे थे।	122. Indeed they two were of OUR believing servants.
123. और बिलाशुब्हा इलयास भी रसूलों में से थे।	123. And verily, Iliyas was one of the Messengers (sent to warn).
124. जब कि उन्होंने अपनी क़ौम से फ़रमाया क्या तुम अपने अन्जाम से डरते नहीं ?	124. When he said to his people: "Will you not be conscious, (of ALLAH)?"
125. ये क्या करते हो कि जो सब से अच्छा बनाने वाला है उसे तुम ने छोड़ दिया और "बअल" को दुआ में पुकारते हो।	125. "Do you call upon "Baal," (name of an idol-their deity,) and leave the Best of Creators?"-
126. अल्लाह रब है तुम्हारा और तुम्हारे अगले बाप दादों का भी वही रब है।	126. "ALLAH, your LORD and LORD of your forefathers?"
127. बस उन्होंने इलयास को झुठलाया तो हम ने उन को अज़ाब में गिरफ्तार कर लिया।	127. But they denied him (Iliyas), so they will certainly be brought forth (to the punishment).
128. जो खालिस एक अल्लाह को पुकारने वाले थे सिर्फ वही बच गए।	128. Except the chosen servants of ALLAH!
129. हम ने बाद में आने वालों में इस बात का चर्चा जारी रखा।	129. And WE left for him among the later generations (the Salutation):
130. सलाम हो इलयासीन पर।	130. "Peace be upon Ilyaseen!"
131. हम क्या खूब जज़ा देते हैं नेक सीरत लोगों को।	131. Verily, thus do WE reward the doers of good.
132. बे शक इलयास भी हमारे ईमान वाले बंदों में से थे।	132. Indeed he was one of OUR believing servants.
133. और लूत भी हमारे रसूलों में से एक रसूल थे।	133. And verily, Loot was one of the Messengers (sent to warn).
134. जब हम ने लूत को और उनके घर बार वालों को मुसीबत से नजात दी।	134. When WE saved him and his family, all,
135. मगर उनकी बूढ़ी बीवी अज़ाब में घेरे गए लोगों में शामिल रही।	135. except an old woman, (his wife), who was among those who remained behind.

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ
عذاب میں گھیرے گئے لوگوں میں شامل رہی (۱۳۵) پھر ہم نے ساری قوم کو جڑ سے اکھاڑ کر تباہ کر ڈالا (۱۳۶) اور تم ان کے ویران کھنڈروں کے پاس
عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ
سے کبھی صبح کو گزرتے ہو (۱۳۷) اور کبھی رات میں بھی سفر کرتے ہو کیا عقل سے کام نہ لو گے؟ (۱۳۸) اور بیشک
يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾
یونس بھی رسولوں میں سے ایک رسول تھے (۱۳۹) جب وہ دوڑ کر سوار ہوئے ایک ایسی کشتی پر جو مسافروں سے پوری بھر چکی تھی (۱۴۰)
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ
کشتی جب طوفان میں گھر گئی تو قرعہ ڈالا گیا تب ان کا نام نکلا اور دریا میں دھکیل دیے گئے (۱۴۱) بس ایک مچھلی نے ان کو نگل لیا اور یونس اپنے
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ
آپ ہی کو الزام دے رہے تھے (۱۴۲) اگر تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتے تو پھر (۱۴۳) مُردے زندہ
فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ
ہونے کے دن تک مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہتے (۱۴۴) بس پھر ہم نے یونس کو ایک چٹیل میدان میں ڈال
سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَ
دیا کہ بیمار تھے (۱۴۵) اور ہم نے ان پر کدو کی بیل اگا دی (۱۴۶) اور
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا
ہم نے ان کو ایک لاکھ سے بھی کچھ زیادہ لوگوں پر رسول بنا کر بھیجا تھا (۱۴۷) جب وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم
فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ
نے ان کو ایک مدت تک سامانِ زندگی برتنے دیا (۱۴۸) تم ان سے سوال کرو کہ تمہارے رب کے لئے بیٹیاں
وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ
ان کے لئے بیٹے (۱۴۹) کیا ہم نے فرشتوں کو زنانہ تخلیق میں بنایا تھا، اور وہ دیکھ
شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾
رہے تھے (۱۵۰) سن لو کہ یہ لوگ کیا بناوٹی اور جعلی جھوٹ بکتے ہیں (۱۵۱)
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ
کہتے ہیں کہ اللہ کو اولاد ہے بیشک یہ لوگ جھوٹے ہیں (۱۵۲) کیا اللہ نے بیٹوں کے بجائے
عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾
بیٹیاں پسند کریں (۱۵۳) تم کو کیا ہو گیا ہے تم یہ کیسے فیصلے کرتے ہو (۱۵۴) کچھ تو خیال کرو (۱۵۵) تو کیا اب بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے

ع ۴

ف ۱۳۵ چاہے بیوی لوطؑ کی ہو یا نوحؑ کی، اور باپ چاہے ابراہیمؑ کے ہوں یا نوح علیہ السلام کا بیٹا ہو مگر اللہ کا نافرمان ہو تو اس کی مغفرت کا راستہ بند ہے، کسی بڑے سے بڑے پیغمبر سے خونی رشتہ بھی اللہ کے حضور کام نہ آیا، نجات اور مغفرت ایمان اور عملِ صالح سے ہوگی چاہے کسی نیک بزرگ سے خونی اور نسلی رشتہ ناتہ ہو یا نہ ہو۔

النصف

ف ۱۳۸ قوم لوطؑ کی آبادیاں توڑ پھوڑ کر چور اکر دی گئیں، پورا علاقہ ملبہ کا ڈھیر ہو گیا اور اب سڑک وہاں سے عربوں کے تجارتی قافلے ملک شام سیریا کی طرف اور دوسرے ملکوں کی طرف اس علاقہ سے ہو کر رات دن آتے جاتے تھے اللہ نے انھیں عبرت دلائی کہ تجارتی شاہراہ سے رات دن تمہارا سفر ہوتا ہے عقل ہو تو عذاب میں برباد بستیوں کے ویران کھنڈر بھی تم کو وعظ و نصیحت کا سامان دے سکتے ہیں۔

ف ۱۴۰ ان کی قوم پر عذاب آنے کا ابھی وقت نہیں ہوا تھا لیکن انھیں اندازہ ہو چلا تھا کہ اب عذاب آنا ہی ہے، وقت سے پہلے علاقہ چھوڑ کر تیزی سے ہجرت کی اور دریا کے کنارے انھیں ایک ایسی کشتی ملی کہ اس میں مسافر پہلے سے سوار تھے جگہ نہ تھی مگر کسی طرح دوڑ دھوپ سے سوار ہو گئے۔
(بقیہ حاشیہ صفحہ ۶۳۳)

136. फिर हम ने सारी क़ौम को जड़ से उखाड़ कर तबाह कर डाला।

136. Then WE destroyed the rest.

137. और तुम उन के वीरान खंडरों के पास से कभी सुबह को गुज़रते हो।

137. And verily, you pass by (the ruin of) them in the morning,

138. और कभी रात में भी सफ़र करते हो क्या अक़्ल से काम न लोगे ?

138. and at night; will you not then, use your reason? 4 | 25 | 8

139. और बेशक यूनुस भी रसूलों में से एक रसूल थे।

139. And, verily, Yunus was one of the Messengers, (sent to warn).

140. जब वह दौड़ कर सवार हुए एक ऐसी कश्ती पर जो मुसाफिरों से पूरी भर चुकी थी।

140. When he fled into the laden ship.

141. कश्ती जब तूफ़ान में घिर गई तो कुरआ (पिट्ठी) डाला गया तब उन का नाम निकला और दरिया में धकेल दिए गए।

141. And lots were drawn (to determine who would be thrown over board to save other passengers,) but he was (determined to be) the loser.

142. बस एक मछली ने उन को निगल लिया और यूनुस अपने आप ही को इल्ज़ाम दे रहे थे।

142. Then (a big) fish swallowed him, while he was blameworthy (of having left his people without permission from ALLAH).

143. अगर तसबीह करने वालों में न होते तो फिर।

143. And had he not been one of those who glorify, (ALLAH);

144. मुर्दे ज़िन्दा होने के दिन तक मछली के पेट में पड़े रहते।

144. he would have remained inside its belly, (the fish would have become his grave), till the day (of Resurrection) when they are raised.

145. बस फिर हम ने यूनुस को एक चटियल मैदान में डाल दिया कि बीमार थे।

145. But WE cast him onto the open shore while he was sick.

146. और हम ने उन पर कद्दू की बेल उगा दी।

146. And WE (also) caused a plant of gourd to grow over him.

147. और हम ने उनको एक लाख से भी ज़्यादा लोगों पर रसूल बना कर भेजा था।

147. And WE sent (returned) to (his people) a hundred thousand or more.

148. जब वो लोग ईमान लाए तो हम ने इन को एक वक़्त तक सामाने ज़िन्दगी बरतने दिया।

148. And they believed, therefore WE gave them comfort for a while.

149. तुम इन से सवाल करो कि तुम्हारे रब के लिए बेटियाँ और उन के लिए बेटे ?

149. Now ask them: "Are there (only) daughters for your LORD and sons for them?"

150. क्या हम ने फरिश्तों को ज़नाना बनाया था और वह देख रहे थे ?

150. or did WE create the angels as females while they were present?

151. सुन लो कि यह लोग कैसा बनावटी झूठ बकते हैं।

151. Verily, it is out of their falsehood that they say:

152. कहते हैं कि अल्लाह को औलाद है बे शक यह लोग झूठे हैं।

152. "ALLAH has begotten," and indeed, they are liars.

153. क्या अल्लाह ने बेटों के बजाय बेटियाँ पसन्द कर ली ?

153. (And again of their falsehood): Has HE preferred daughters rather than sons?

154. तुम को क्या हो गया है तुम यह कैसे फैसले करते हो कुछ तो ख्याल करो।

154. What is (wrong) with you? How do you judge?

155. तो क्या अब भी तुम नसीहत हासिल नहीं करते।

155. Will you not then reflect?

ف۱۴۴ کشتی میں اوّل تو بہت زیادہ مسافر سوار تھے، پھر بھرے دریا میں زور کا طوفان آیا، لگا کشتی اب ڈوبی، تب ڈوبی، پہلے تو مسافروں کا غیر ضروری سامان جو تھا ملاحوں نے پھینک دیا تاکہ بوجھ ہلکا ہو، مگر پھر بھی بوجھ سے ناؤ کے ڈوبنے کا خطرہ بنا ہوا تھا، اس وقت دریائی سفر میں لوگوں کا یہ خیال تھا کہ طوفان میں گھر جاتے تو یہ سمجھتے کہ اس ناؤ میں کوئی غلام سوار ہوگیا ہے جو اپنے آقا سے بھاگ آیا ہے، چٹھیاں ڈالی گئیں حضرت یونس علیہ السّلام کا نام نکلا، یہ اللہ کے نبی تھے، صورت شکل بہت ہی نورانی دیکھ کر ملاحوں کو رحم آیا اور لحاظ کیا، دوسری بار چٹھی ڈالی گئی، مگر جتنی بار بھی قرعہ اندازی کی گئی ہر بار نام حضرت یونسؑ کا ہی نکل آتا۔ حضرت یونسؑ نے اب خود ہی فرمایا کہ میں ہی وہ شخص ہوں جو اپنے رب کا حکم آنے کے پہلے علاقہ چھوڑ آیا ہوں، بس پھر انھیں دھکیل کر دریا میں ڈال دیا گیا، اور ایک بڑی مچھلی نے انھیں نگل لیا۔

ف۱۴۵ ایک مدت مچھلی کے پیٹ میں رہنے سے جسم کی جلد گل گئی اور بہت لاغر ہوگئے تھے کہ اُٹھ بھی نہ سکتے تھے۔

ف۱۴۶ دریا کے کنارے ریت کے میدان میں مچھلی نے یونسؑ کو اُگل دیا، ایسے کمزور بیمار کی حفاظت کے لئے اللہ نے کدّو کی بیل اُگادی، اُس کے بڑے بڑے پتّوں سے حضرت یونسؑ کے جسم پر سایہ کا انتظام ہوگیا۔

ف۱۴۸ عذاب کے آثار دیکھ کر ایمان لاچکے تھے، مگر حضرت یونسؑ علاقہ چھوڑ کر چلے گئے تھے قوم حضرت یونسؑ کو بہت ڈھونڈتی رہی، حضرت یونسؑ کی واپسی پر یہ لوگ بہت خوش ہوئے اور ایمان میں دل کی خوشی سے آئے، تب اللہ نے اس قوم کو جب تک ایمان پر قائم رہی ایک مدت تک عذاب سے بچا کر دنیا کی زندگی کا پھر موقع عطا فرمایا۔

ف۱۴۹ مشرک لوگ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بتاتے جیسے ہمارے ملک میں زنانہ تصویر اور عورتوں کے بُت پوجے جاتے ہیں لیکن خود اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہیں اس پر مشرکین کو غیرت دلائی کہ اپنے لئے بیٹے اور رب کے لئے بیٹیاں، یہ کیسا بے ڈھنگا عقیدہ ہے، شرم کرو، توبہ کرو۔

ف۱۵۰ فرشتوں کو اللہ نے پیدا کیا اس وقت کیا یہ مشرک لوگ موجود تھے۔ جو ایسے بے تُکے دعوے کرتے ہیں۔

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾

کیا اس جھوٹے الزام پر تمہارے پاس کوئی کھلا ثبوت ہے (۱۵۶) تمہاری کوئی مذہبی کتاب ہو تو اُسے لا کر دکھاؤ اگر سچے ہو (۱۵۷)

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

یہ لوگ اللہ اور جنّاتوں کے بیچ رشتے ناتے بتاتے ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ خود جنّاتوں کو بھی معلوم ہے کہ ایک دن وہ اللہ کے حضور

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا عِبَادَ

پکڑ کر لائے جانے والے ہیں (۱۵۸) یہ سب اُن کی بکواس ہے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے (۱۵۹) مگر اللہ کے مخلص بندے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ

اللہ پر کوئی عیب بھی نہیں لگاتے (۱۶۰) تم اور جن کو تم پوجتے ہو سب بے بس ہو (۱۶۱) تمہارے جھوٹے طریقے پر بہکا کر

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ

کسی کو پھانس لینا تمہارے بس میں نہیں (۱۶۲) تمہارے فتنے میں وہی پھنسے گا جس کو آگے دوزخ میں جلنا ہے (۱۶۳) فرشتے کہتے ہیں کہ ہم

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّۗافُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَاِنَّا

کو اپنا اپنا مقام اور درجہ معلوم ہے (۱۶۴) اور بیشک ہم تو صف باندھے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں (۱۶۵) اور بیشک

لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

ہم تو اللہ کی تسبیح میں لگے رہتے ہیں (۱۶۶) اس کے پہلے یہ لوگ کہا کرتے تھے کہ (۱۶۷) پہلے لوگوں کی طرح کا سبق

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾

ہمارے پاس بھی کوئی نصیحت نامہ ہوتا (۱۶۸) تو ہم بھی اللہ کے خالص بندے بن کر بتا دیتے (۱۶۹)

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

نصیحت کی کتاب آئی تو انکار کر ڈالا اس کا نتیجہ ان کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا (۱۷۰) ہمارے پیغام پہنچانے والے بندوں کے بارے میں ہمارا

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاِنَّ

فرمان پہلے سے جاری ہو چکا ہے (۱۷۱) کہ بیشک ان کی مدد فرمائی جائے گی (۱۷۲) اور بیشک

جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّ

ہمارا لشکر ہی غالب آکر رہے گا (۱۷۳) ایک مدت مقرر ہے تب تک ان کو نظر انداز کر دو (۱۷۴) آپ

اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

بھی دیکھ لینا یہ بھی دیکھ لیں گے (۱۷۵) ان کو کیا ہو گیا ہے کہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کرتے ہیں (۱۷۶)

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاۗءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ

عذاب جب ان کے گھر آنگن میں آ پڑے گا تو ڈرائے جانے والوں کی یہ صبح بہت نامبارک ہوگی (۱۷۷) اور ایک

ف ۱۵۸ جنّاتوں میں بعض مسلم ہیں اور بعض گمراہ ہیں ان کو بھی معلوم ہے کہ اپنی بُرائی بھلائی کا بدلہ پانے کو ایک دن اللہ کے دربار میں حاضری ہے۔ شیطان ابلیس جنّاتوں کی نسل سے ہے وہ بھی جانتا ہے کہ قیامت میں اسے حاضر ہونا ہے پر مشرک ان سب سے گئے گذرے کہ اپنے استادوں سے بھی زیادہ گمراہ ثابت ہوئے۔

ف ۱۵۹ اولاد ہو تو بیوی بھی ہو اور رشتے ناتے خاندان پھر گدی قائم ہو تو اس پر وارثوں کا ہجوم اور تخت پر بیٹھنے کے لئے لڑائی جھگڑے ضروری ہوں یہ سب عیب اور نقص ہیں جو مخلوق میں پائے جاتے ہیں۔ اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔

ف ۱۶۴ یہ قول ہے فرشتوں کا کہ ہمارا کیا مقام اور مرتبہ ہے ہم کو معلوم ہے اور ہمارے ذمہ کیا کام ہے ہم کو معلوم ہے لیکن دنیا میں مشرک لوگ اللہ کے فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں مانتے تھے اور ان سے دعا کرتے تھے جب کہ ملائکہ اپنے فرائض میں مشغول ہیں کسی کی حاجت روائی کرنا اور کسی کی دعا سننا اور نذر و منت قبول کرنا اور فریاد کو پہنچنا فرشتوں کا کام نہیں۔

156. क्या इस झूठे इल्ज़ाम पर तुम्हारे पास कोई खुला सुबूत है।	156. Or do you have a clear authority ?
157. तुम्हारी कोई मज़हबी किताब हो तो उसे लाकर दिखाओ अगर सच्चे हो।	157. Then produce your scripture (that gives you authority) if you are truthful.
158. यह लोग अल्लाह और जिन्नातों के बीच रिश्ते नाते बताते हैं और हकीकत यह है कि खुद जिन्नातों को भी मालूम है कि एक दिन वह अल्लाह के हुज़ूर पकड़ कर लाए जाने वाले हैं।	158. And they imagine kinship between HIM and the jinns, but the jinns know well that they have indeed to appear (before HIM; for accountability).
159. यह सब उन की बकवास है अल्लाह तो हर ऐब से पाक है।	159. Glorified be ALLAH! (HE is free) from what they attribute (unto HIM).
160. मगर अल्लाह के मुखलिस बन्दे अल्लाह पर कोई ऐब नहीं लगाते।	160. Except the chosen servants of ALLAH! (they do not share in that sin).
161. तुम और जिन को तुम पूजते हो सब बेबस हो।	161. So indeed, you (disbelievers), and that which you worship,
162. तुम्हारे झूठे तरीके पर बहका कर किसी को फांस लेना तुम्हारे बस में नहीं।	162. You cannot tempt (any one) against HIM,
163. तुम्हारे फितने में वही फंसेगा जिस को आग के ढेर में बन्द होना है।	163. except him who is to burn in the Hell-Fire, (due to his disbelief and evil deeds).
164. फरिश्ते कहते है कि हम को अपना अपना मकाम और दर्जा मालूम है।	164. (The angels say, refuting what the disbelievers had said about them,) "There is not one of us, but has his known position, (or an assigned task)"
165. और बेशक हम तो सफ बांधे कतार में खड़े रहते है।	165. "Verily! We, even we (angels), are they who set the ranks, (stand in rows)."
166. और बेशक हम तो अल्लाह की तसबीह में लगे रहते है।	166. "Verily! We, even we (angels) are they who glorify (ALLAH's praises)."
167. इस के पहले यह लोग कहा करते थे कि।	167. and indeed they (the disbelievers) used to say,:
168. पहले लोगों की तरह काश हमारे पास भी कोई नसीहत नामा होता।	168. "If we had a message, as had the men of old,"
169. तो हम भी अल्लाह के खालिस बन्दे बन कर बता देते।	169. "we would have indeed been the chosen servants, (true believers), of ALLAH!
170. नसीहत की किताब आई तो इन्कार कर डाला जिस का नतीजा उन को बहुत जल्द मालूम हो जाएगा।	170. But (now that the Quran has come,) they disbelieve therein; so they will come to know.
171. हमारे पैग़ाम पहुँचाने वाले रसूलों के बारे में हमारा फरमान पहले से जारी हो चुका है।	171. And OUR word (the decree) has already preceded for OUR bondmen sent (to warn),
172. कि बेशक उन की मदद फरमाई जाएगी।	172. that they verily, would be helped,
173. और बेशक हमारा लशकर ही ग़ालिब आकर रहेगा।	173. and that OUR host (the believers), they verily, would be the victors.
174. एक मुद्दत मुकर्रर (निर्धारित) है तब तक उन को नज़र अन्दाज़ कर दो।	174. So withdraw from them awhile,
175. आप भी देख लेना ये भी देख लेंगे।	175. and watch; for they will (soon) see (the outcome).
176. उन को क्या हो गया है कि हमारे अज़ाब को जल्दी तलब करते है ?	176. Do they seek to hasten on OUR punishment?
177. अज़ाब जब उन के घर आंगन में आ पड़ेगा तो डराए जाने वालों की ये सुबह बहुत नामुबारक होगी।	177. Then, when it descends into their courtyard (i.e. near to them), evil will be the morning for those who had been warned!

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝١٧٨ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝١٧٩

وقت تک ان سے رُخ پھیر لیجئے (۱۷۸) دیکھتے رہیے اور یہ بھی اپنا انجام دیکھ کر ہی فنا ہوں گے (۱۷۹)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٨٠ وَسَلٰمٌ

آپ کا رب بڑی عزت والا رب ہے ان کی بکواس سے پاک ہے (۱۸۰) اور ہمارا پیغام پہنچانے

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٨١ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٨٢

والوں پر سلام ہی سلام ہے (۱۸۱) سب تعریف اسی اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸)

آیاتها ۸۸ (۳۸) (۳۸) رکوعاتها ۵

سورۂ صٓ مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں اٹھاسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

صاد، قرآن کی قسم ہے جو نصیحت سے بھرپور ہے (۱) بلکہ یہ کافر بڑا دباؤ ڈال کر سخت مخالفت

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

میں لگے ہیں (۲) ان کے پہلے بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا تب آخری وقت میں خوب چلائے

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ

اور ہائے توبہ پکارنے لگے مگر اب نجات کا وقت نکل چکا تھا (۳) اور ان کو بڑا تعجب لگا جب خود ان میں سے ایک ڈر

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤

سُنانے والا آیا (کہ یہ لوگ چونکتے ہو کر سنبھل جائیں) مگر کافروں نے یہ کہہ کر بات ٹال دی کہ یہ جھوٹا ہے جادوگر ہے (۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥

واہ کیا عجیب بات ہے کہ اتنے سب معبود ہو کر صرف ایک ہی کو معبود بتاتا ہے (۵)

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

ان میں کے سردار لوگ اٹھ کھڑے ہوئے بولے چلو چلو یہاں سے اٹھ جاؤ اپنے معبودوں پر جمے رہو مراد

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ

پانے کی چیز ان کے پاس طلب ہے (۶) پچھلے لوگوں کے دین میں ایسی بات کبھی ہم نے سنی نہیں

الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

یہ تو بس من گھڑت بات ہے (۷) کیا ہم سب کے ہوتے ہوئے اسی پر نصیحت نامہ

ف۱ حرف صاد کی شہادت میں اللہ نے قرآن مجید کی قسم پیش کر کے اس کی عظمت کا تعارف کرایا کہ نصیحت سے بھرا ہے، حروف سے لفظ بنتے ہیں اور لفظ کے معنی ہوتے ہیں پھر الفاظ کی ترتیب سے عبارت بنتی ہے اور پوری بات واضح ہو جاتی ہے اور کلام ہو سکتا ہے اگر صرف حروف سے کلام کیا ہوتا تو مخلوق کو برکت ضرور ہوتی لیکن حق اور ناحق میں فرق کا علم نہ ہو پاتا۔ حرف اصل ہے مگر پھر بھی ایک حرف کسی دوسرے تیسرے حرف کے ساتھ ملتا ہے تب معنی بنتے ہیں، حرف ص حروف مقطعات میں سے ہے اس کی خیر و برکت عالموں نے بہت لکھی ہے اور اس کی تاثیر بھی ہے جاننے والوں سے پوچھنا چاہیے۔

ف۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں توحید کا قرآنی وعظ سنتے ہی چودھری لوگ دامن جھٹک کر مارے غصہ کے اٹھ جاتے اور لوگوں سے بھی کہتے کہ یہاں سے بھاگ چلو ہمارے معبود ہماری مرادیں پوری کرتے ہیں بس ان پر جم کر رہنا چاہیے۔

178. और एक वक़्त तक उन से रूख फेर लीजिए।
179. देखते रहिये और ये भी अपना अन्जाम देख कर ही फना होंगे।
180. आप का रब बड़ी इज़्ज़त वाला रब है इन की बकवास से पाक है।
181. और हमारा पैग़ाम पहुँचाने वालों पर सलाम ही सलाम है।
182. सब तारीफ़ उसी अल्लाह के लिए है जो तमाम जहानों का परवरदिगार है।

38. साद

सूरह साद मक्का में उतारी गई इस में अटठासी (88) आयतें हैं और पाँच (5) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. साद, कुरआन की क़सम है जो नसीहत से भर पूर है।
2. बल्कि ये काफिर बड़ा दबाव डाल कर सख्त मुखालिफत में लगे हैं।
3. इनके पहले बहुत से ज़माने के लोगों को हम ने हलाक कर डाला तब आखिरी वक़्त मे खूब चिल्लाए और हाय तौबा पुकारने लगे मगर अब नजात का वक़्त निकल चुका था।
4. और उनको बड़ा ताज्जुब लगा जब खुद उन में से एक डर सुनाने वाला आया (कि ये लोग चौकन्ने हो कर संभल जाएं) मगर काफिरों ने ये कह कर बात टाल दी कि ये झूठा है जादूगर है।
5. वाह क्या अजीब बात है कि इतने सब माबूद होकर सिर्फ एक ही को माबूद बताता है।
6. इन में के सरदार लोग उठ खड़े हुए बोले चलो चलो यहाँ से उठ जाओ अपने माबूदों पर जमे रहो मुराद पाने की चीज़ उन के पास मिलती है।
7. पिछले लोगों के दीन में ऐसी बात कभी हम ने सुनी नहीं ये तो बस मनघड़त बात है।
8. क्या हम सब के होते हुए इसी पर ये नसीहत नामा उतारा गया, बल्कि इन लोगों को मेरे जिक्र और नसीहत नामे में शक पड़ गया है, बल्कि उन्होंने अभी मेरा अज़ाब चखा ही नहीं।

178. So withdraw from them for awhile!
179. And watch, for they will (soon) see (the torment).
180. Glorified be your LORD, the LORD of Honour- (Majesty)-, from what they attribute unto HIM.
181. And peace be unto those, sent (to warn; i.e. Messengers).
182. And all praise (and thanks) be to ALLAH, LORD of the worlds. | 5 | 44 | 9 |

38. SURAH: SAAD

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 88 AYATS AND 5 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Saad. By the Quran, full of reminding;
2. nay, but those who disbelieve are in false pride and dissension (schism).
3. How many a generation WE have destroyed before them, and they cried out when there was no longer time for escape!
4. And they wonder that there has come unto them a warner, (the Prophet), from among themselves! And the disbelievers say: "This is a magician and a liar."
5. "Has he made the gods (all) into One ("Ilah") deity (ALLAH)? Verily, this is a curious thing!"
6. And the eminent among them go about exhorting: "Continue, and be staunch to your gods! Verily, this is a thing designed (against you)!"
7. "We have not heard of this among the people of those later (generations,) days. This is nothing but an invention."
8. "Has the Reminder been sent down to him (alone) among US?" Rather, they are in doubt concerning MY Reminder; rather, they have not yet tasted MY punishment.

مِنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِىۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا

اُتارا گیا، بلکہ اُن لوگوں کو میرے ذکر اور نصیحت نامے میں شک پڑ گیا ہے، بلکہ انھوں نے ابھی میرا

يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ

عذاب چکھا ہی نہیں ﴿۸﴾ تیرا رب جو بڑے والا اور خوب دینے والا ہے کیا اُس کی رحمت کے خزانے

الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ ۚ ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا

اُن کے پاس آگئے ہیں؟ ﴿۹﴾ کیا آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان میں کہیں کوئی بادشاہت اُن کے ہاتھ آگئی ہے

بَيۡنَهُمَا ۟ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ

تو انھیں چاہیے کہ اب فوراً رسیاں تان کر اوپر چڑھ جائیں ﴿۱۰﴾ ان کے جیسے بہت سے لشکر مٹی میں مل گئے

مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ

اُن میں سے یہ بھی ایک ہو جائیں گے ﴿۱۱﴾ ان کے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور فرعون جس کے کھونٹے گڑ گئے

وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ۙ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ

تھے حق کے جھٹلانے کی وجہ سے سب برباد ہو گئے ﴿۱۲﴾ اور ثمود اور لوطؑ کی برادری اور بن والے یہ سب بڑے

لۡــئَيۡكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ

جتھے دار لشکر تھے سب کھپ گئے ﴿۱۳﴾ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب نے

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً

ٹھیک وقت پر اُن کو پکڑ لیا ﴿۱۴﴾ اب ان کو اور کیا انتظار ہے کہ ایک چنگھاڑ میں ان کا خاتمہ ہو جائے؟ ایسا

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا

ہو جانے میں اب کچھ زیادہ دیر باقی نہیں ﴿۱۵﴾ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب حساب کا دن آنے کے پہلے ہمارے

قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ

حصے کا عذاب ابھی جلدی سے ہم پر ڈال دے ﴿۱۶﴾ ان کی باتوں پر آپ کو صبر کرنا چاہیے اور ہمارے بندے

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا

داؤد کا تذکرہ سناؤ جو ہاتھ کی محنت سے کام کرتے تھے اور ہماری طرف دل سے جھکے رہتے تھے ﴿۱۷﴾ ہم نے پہاڑوں کو بھی اُن کے

الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ۙ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيۡرَ

تابع کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ مل کر صبح اور شام تسبیح میں شامل ہوتے ﴿۱۸﴾ اور پرندے بھی جمع

مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ

ہو جاتے کہ سب ان کے ساتھ مل کر ہماری مناجات میں مشغول ہوتے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے اُن کو مضبوط سلطنت عطا کی تھی اور اس کے ساتھ دانشمندی

وکا ہاتھ کے بل سے کام کرتے تھے یا مضبوط باہوں والے تھے خوب طاقت قوت والے بادشاہ تھے مگر اللہ کے حضور عاجزی سے دل کا جھکاؤ کر کے بندگی میں مشغول ہوتے۔

ع ١٠

9. तेरा रब जो दबदबे वाला और खूब देने वाला है क्या उसकी रहमत के खज़ाने इन के पास आ गए हैं ?	9. Or have they the treasures of the Mercy of your LORD.- the Exalted in Might, the Real Bestower?
10. क्या आसमानों और ज़मीन और उनके दरमियान में कहीं कोई बादशाहत उनके हाथ आ गई है तो उन्हें चाहिए कि अब फौरन रस्सियां तान कर उपर चढ़ जाएं।	10. Or is the kingdom of the heavens and the earth, and all that is between them theirs? Then let them ascend up with (any) means of access!
11. उन के जैसे बहुत से लशकर मिट्टी में मिल गए उन में से ये भी एक हो जाएंगे।	11. They will be a defeated host like the confederates of the old times, (defeated).
12. उन के पहले नूह की कौम और आद और फ़िरऔन जिस के खूंटे गड़ गए थे हक़ के झुठलाने की वजह से सब बरबाद हो गए।	12. The people of Nooh before them denied (their messengers) and (so did the tribe of) Aad, and Firaun, firmly planted,
13. और समूद और लूत की बिरादरी और "बन" वाले ये सब बड़े जत्थे थार लशकर थे सब मर खप गए।	13. And (the tribe of) Samud, and the people of Loot, and the companions, of the thicket-(people Of Madyan). Those are the companies- (that were defeated).
14. उन सब ने रसूलों को झुठलाया तो मेरे अज़ाब ने ठीक वक़्त पर उन को पकड़ लिया।	14. Not one of them but all belied the messengers, so MY penalty was justified. 1 14 10
15. अब उन को और क्या इन्तेज़ार है कि एक चिंघाड़ में उन का नाश हो जाए? ऐसा हो जाने में अब कुछ ज़्यादा देर बाक़ी नहीं।	15. And these (disbelievers) await not but for a single Shout; (then) for it there will be no delay.
16. और कहते हैं कि ऐ हमारे रब हिसाब का दिन आने के पहले हमारे हिस्से का अज़ाब अभी जल्दी से हम पर डाल दे।	16. And they say "Our LORD! Hasten for us our fate before the Day of Account!"
17. इन की बातों पर आप को सब्र किए जाना है और हमारे बन्दे दाऊद का तज़किरा सुनाओ जो हाथ की मेहनत से काम करते थे और हमारी तरफ़ दिल से झुके रहते थे।	17. Bear with what they say; and remember OUR bondman Dawood, endued with strength. Verily, he was ever turning in repentance (towards ALLAH).
18. हम ने पहाड़ों को भी उन के ताबे कर दिया था कि उन के साथ मिल कर सुबह और शाम तसबीह में शामिल होते।	18. Verily, WE subdued the mountains to glorify the praises (of their LORD) with him (Dawood), in the late after noon (till sunset) and after sunrise till mid-day;
19. और परिन्दे भी जमा हो जाते कि सब के सब उन के साथ मिल कर हमारी मुनाजात (वन्दना) में मशगूल होते।	19. and (so did) the birds assembled: all were turning unto HIM.

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ

اور فیصلہ کن بیان کی قوت بھی عطا فرمائی تھی ﴿۲۰﴾ بھلا آپ کو ان اہل مقدمہ کی کچھ خبر ملی جب وہ دیوار پر

تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا

چڑھ کر عبادت گاہ کے محراب میں آگئے ﴿۲۱﴾ جب وہ اچانک داؤدؑ پر آپڑے تب داؤدؑ گھبرا گئے، وہ بولے آپ خوف نہ کریں

لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

ہم دونوں اپنا ایک جھگڑا لائے ہیں، ہم دونوں نے ایک دوسرے پر زیادتی کا الزام لگایا ہے، آپ حق کی بنیاد پر ہم دونوں کے

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ إِنَّ هَٰذَا

بیچ ابھی فیصلہ کر دیجئے اور دوسرے وقت پر ٹال کر مقدمہ ملتوی نہ کیجئے اور ہم کو سیدھی راہ بتا دیجئے ﴿۲۲﴾ ان دونوں میں سے

أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ

ایک بولا کہ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ہی دنبی ہے اور یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے

فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

دے ڈال، اور بات بات میں مجھے دباتا ہی رہتا ہے ﴿۲۳﴾ داؤدؑ نے اسی وقت فیصلہ دے

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ

دیا کہ اس نے تیری ایک دنبی کو اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کا سوال کھڑا کر کے واقعی تجھ پر ظلم کیا ہے اور بلا شبہ بہت سے

لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ساجھی دار ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ایمان والے اور نیک عمل کرنے والے ایسی حرکت نہیں کرتے لیکن ان کی تعداد بہت

وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ

کم ہوتی ہے، فیصلہ دیتے ہی داؤدؑ کو خیال آگیا کہ ان اہل مقدمہ کو بھیج کر ہم نے داؤدؑ کا امتحان لیا بس اس نے اپنے رب سے مغفرت

وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ

کی درخواست کی اور جھکتے ہوئے سجدے میں گر پڑا ﴿۲۴﴾ مقدمہ کے فیصلے کی کوتاہی پر ہم نے داؤدؑ کو معاف کر دیا، اور ہماری بارگاہ میں

عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۲۵﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ

اسے تقرب اور عمدہ مقام حاصل رہا ﴿۲۵﴾ اے داؤدؑ ہم نے تم کو زمین میں اپنا خلیفہ بنایا

خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

ہے، بس تم انسانوں کے درمیان حق کی بنیاد پر فیصلہ کیا کرو اور کسی کی من چاہی بات پر نہ چلو، اگر ایسا ہوا تو

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ

لوگ تم کو اللہ کی راہ سے ہٹا دیں گے، یقیناً جو لوگ اللہ کی راہ سے ہٹ کر کام کرتے ہیں انھیں بہت سخت عذاب

تفسیر

ف ۲۱ حضرت داؤد علیہ السلام رات میں عبادت میں مشغول تھے، محراب داؤدی کے آس پاس کہتے ہیں کہ چھتیس ہزار پہرے دار محافظ تھے اور کوئی بھی اس وقت حضرت داؤدؑ کے حجرے میں نہیں جا سکتا تھا لیکن یہ دو فرشتے جو حضرت داؤد علیہ السلام کے عدل و انصاف کے امتحان کے لئے اللہ نے بھیجے تھے محراب داؤدی میں داخل ہو گئے اور چونکہ یہ فرشتے تھے اس لئے پہرے داروں کو نظر نہیں آئے۔

ف ۲۲ فرشتے آدمی کی شکل میں دو بھائی بن کر آئے، اتنے سخت چوکی پہرے کے باوجود بھی ان کے آجانے سے حضرت داؤد گھبرا گئے آتے ہی دونوں بول پڑے کہ ہمارے قضیہ کا فیصلہ ابھی اسی وقت کیجئے۔

ف ۲۳ حضرت داؤد علیہ السلام گھبرائے ہوئے تو تھے ہی کہ رات کے وقت دیوار پھاند کر محراب داؤدی میں دو شخص آپڑے، اور اسی وقت اپنے مقدمہ کا فیصلہ طلب کیا، حضرت داؤدؑ نے فیصلہ دے دیا کہ اس کے پاس ننانوے مینڈھیاں ہو کر بھی تیری ایک مینڈھی تجھ پر دباؤ ڈال کر طلب کر رہا ہے یہ ظلم ہے، حضرت داؤد عدالتی فیصلہ میں بہت ہی مشہور تھے اور ان کے عدل و انصاف کے چرچے ہر کسی کی زبان پر عام تھے لیکن ابھی دوسرے فریق سے بیان لینا باقی تھا صرف دعوے دار کے بیان پر فیصلہ صادر فرما یا فیصلہ دیتے ہی فوراً حضرت داؤدؑ کو خیال آیا کہ یہ مقدمہ اللہ کی طرف سے ہے اس لئے فوراً سجدے میں گر پڑے اور معافی کی درخواست کرتے ہوئے اللہ کی طرف رجوع ہوئے اس

(بقیہ آگے صفحہ پر)

20. और हम ने दाऊद को मज़बूत सलतनत अता की थी और उस के साथ दानिशमन्दी और फैसला कुन बयान की ताक़त भी अता फरमाई थी।

20. WE made his kingdom strong and gave him wisdom; and sound judgement in speech and decision.

21. भला आप को उन अहले मुक़दमा की कुछ ख़बर मिली जब वो दीवार पर चढ़ कर छलांग लगा कर मेहराब में आ गए।

21. And has the news of the litigants come unto you? How they climbed the wall into the royal chamber;

22. जब वो अचानक दाऊद पर आ पड़े तब दाऊद घबरा गए, वह बोले आप खौफ न करें हम दोनों अपना एक झगड़ा लाए हैं, हम दोनों ने एक दूसरे पर ज़्यादती का इल्ज़ाम लगाया है, आप हक़ की बुनियाद पर हम दोनों के बीच अभी फैसला कर दीजिए और दूसरे वक़्त पर टाल कर मुक़दमा मुलतवी न कीजिए और हम को सीधी राह बता दीजिए।

22. When they entered in upon Dawood, and he was terrified of them. They said: "Be not afraid! (We are) two litigants, one of whom has wronged the other; therefore judge aright between us; and treat us not with injustice, and guide us to the fair way."

23. उन दोनों में से एक बोला कि ये मेरा भाई है इस के पास निन्यान्वे दुंबियां हैं और मेरे पास सिर्फ एक ही दुंबी है और ये कहता है कि वो भी मुझे दे डाल और बात बात में मुझे दबाता ही रहता है।

23. "Verily, this is my brother (in religion); who has ninety and nine ewes, while I have (only) one ewe, and (still) he says: 'Entrust it to me;' and he overpowered me in speech."

24. दाऊद ने उसी वक़्त फैसला दे दिया कि इस ने तेरी एक भेड़ को अपनी भेड़ों के साथ मिलाने का सवाल खड़ा करके वाकई तुझ पर जुल्म किया है और बिलाशुबा बहुत से साझीदार एक दूसरे पर ज़्यादती करते हैं मगर ईमान वाले और नेक अमल करने वाले ऐसी हरकत नहीं करते लेकिन उन की संख्या बहुत कम होती है, फैसला देते ही दाऊद को ख्याल आ गया कि इन मुक़दमा वालों को भेज कर हम ने दाऊद का इम्तेहान लिया बस उस ने अपने रब से मग्फिरत की दरख़ास्त की और झुकते हुए सजदे में गिर पड़े।

24. (Dawood, without listening to the opponent,) said: "He has certainly wronged you in demanding your ewe in addition to his ewes. And verily, many partners oppress one another, except those who believe and do righteous good deeds, but they are few." And (a moment later) Dawood realised that WE had tried him; so he sought Forgiveness of his LORD, and he bowed himself, and fell down prostrate and turned (to ALLAH) in repentance. **(10th Sajda-e-Tilawat).**

25. मुक़दमे के फैसले की कोताही पर हम ने दाऊद को माफ़ कर दिया और हमारे दरबार में उसे नज़दीकी और उम्दा मक़ाम हासिल रहा।

25. So WE forgave him that, and verily, for him is nearness to US, and a good place of return, (Paradise).

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ
دیا جائے گا کہ انھوں نے حساب کے دن کو نظر انداز کر کے
الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
کام کیا ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا، ایسا خیال تو ان
بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
لوگوں کا ہے جو حق کے انکاری ہیں ایسے منکروں کو آگ میں جانے پر اپنی بدبختی کا وبال بھگتنا
مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
ہے ﴿۲۷﴾ کیا جو ایمان والے ہیں اور نیک عمل میں لگے ہیں اور جو لوگ زمین میں فساد مچاتے ہیں ان دونوں کا انجام
كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾
ہم یکساں کر دیں گے نہیں نہیں یعنی جو پرہیزگار ہیں اور جو ضدی بدکار ہیں دونوں کا انجام کبھی برابر نہیں ہو سکتا ﴿۲۸﴾
كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو
یہ کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی ہے بڑی برکت والی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقلمند اور صاحب فہم آدمی
الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ
نصیحت حاصل کر سکیں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا فرمایا کیا ہی اچھا بندہ تھا، اور بہت ہی رجوع کرنے والا
أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾
تھا ﴿۳۰﴾ جب شام کے وقت سلیمانؑ کے سامنے بہت ہی تیز دوڑنے والے ایک قدم اٹھائے ہوئے اعلیٰ نسل کے گھوڑے معائنے کے لیے پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾
فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ
معائنے میں کچھ دیر ہو گئی تب سلیمانؑ کہنے لگے کہ افسوس میرے رب کا ذکر اس وقت پر ہونا تھا اور میں مال پسند کی چیز دیکھنے میں ایسا مشغول ہو گیا کہ آفتاب
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ
پردے میں چھپ گیا ﴿۳۲﴾ سلیمانؑ بولے کہ ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لے آؤ اور ان کی پنڈلیوں اور گردن پر
وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ
ہاتھ چلا دیا ﴿۳۳﴾ اور جب ہم نے سلیمانؑ کو آزمایا تو ان کی کرسی پر ایک بے جان بدن ڈال دیا پھر بھی وہ ہر موقع
جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا
پر ہماری ہی طرف رجوع ہوتے رہے ﴿۳۴﴾ سلیمانؑ نے دعا کی اے میرے رب میری مغفرت فرما اور مجھے ایسی بادشاہی
يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا
عطا فرما کہ پھر میرے بعد کسی کو ایسی بادشاہت نہ مل سکے اور بیشک اصل دینے والا تو صرف تو ہی ہے ﴿۳۵﴾ ہم نے ہوا کو سلیمانؑ

منزل ۶

آیت کے بارے میں یہودی کتابوں میں بہت سے قصے مشہور ہیں لیکن ان کا کچھ اعتبار نہیں اصل بات صرف اتنی تھی کہ بندہ چاہے کتنا ہی عادل سے عادل ہو اور قانون و انصاف کا ماہر ہو یہ اللہ کی دین ہے اور اس کا انعام ہے لیکن اصل منصف اور عادلِ حقیقی اللہ ہے جس کی نگاہ عدل ہر طرف جہاں ہے۔ بندہ و بشر ہے رات کی تنہائی میں عبادت میں مصروف ہیں اور اچانک دو شخص آپس میں لڑتے جھگڑتے آ پڑے اور بہت سخت لہجہ میں اپنا مقدمہ پیش کیا پھر اس پر تقاضہ یہ کہ ابھی فیصلہ چاہیے محراب میں حضرت داؤدؑ تنہا تھے، ایسے موقع پر فریق ثانی کا بیان لیے بغیر فیصلہ سنا دیا بس یہی امتحان تھا۔

ع ۲ / ۱۱

ف ۳۴ حضرت سلیمانؑ کو اولاد نہیں تھی ایک بار اس نیت سے اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے کہ اولاد صالح پیدا ہوں اور جہاد میں میرے ساتھ رہیں اور بادشاہی کے کاموں میں میرے نائب ہوں مگر اللہ نے تقدیر میں اولاد نہیں لکھی تھی صرف ایک بچہ پیدا ہوا وہ بھی بے جان دھڑ تھا، راج محل کی داسیوں نے حضرت کے تخت پر اس بے جان بدن کو لا کر پیش کیا اس پر بھی اللہ کی مرضی کے تابع رہے اور زبان سے کوئی بھی ناشکری کی بات نہ کہی بلکہ اللہ کی طرف دل سے رجوع ہوئے جو چاہے دے اس کی مرضی کے ہم سب تابع ہیں، معلوم ہوا کہ انبیاء کو اولاد بھی اللہ کے دینے سے ملتی ہے، اگر اللہ کسی کو اولاد دینا نہ چاہے تو پھر کسی کے بس میں کچھ بھی نہیں جب حضرت سلیمانؑ کو احساس ہو گیا کہ میری بادشاہی اولاد سے نہیں چل سکے گی تو پھر دعا کی کہ اے رب مجھے اب ایسی بادشاہی عطا فرما کہ ایسی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

26\. ऐ दाऊद! हम ने तुम को ज़मीन में अपना खलीफ़ा बनाया है, बस तुम इन्सानों के दरमियान हक़ की बुनियाद पर फैसला किया करो और किसी की मन चाही बात पर न चलो, अगर ऐसा हुआ तो लोग तुम को अल्लाह की राह से हटा देंगे, यकिनन जो लोग अल्लाह की राह से हट कर काम करते हैं उन्हें बहुत सख्त अज़ाब दिया जाएगा कि उन्होंने हिसाब के दिन को नज़र अन्दाज़ कर के काम किया।

26\. (WE said) "O Dawood! Indeed WE have made you as a successor in the earth, therefor judge aright between mankind, and follow not desire that it beguile you from the way of ALLAH." Indeed those who wander from the way of ALLAH shall have a severe punishment for having forgotten the Day of Account. | 2 | 12 | 11 |

27\. और हम ने आसमानों और ज़मीन को और जो कुछ उन के बीच है बे मकसद पैदा नहीं किया ऐसा ख्याल तो उन लोगों का है जो हक़ के इन्कारी हैं ऐसे मुन्किरों को आग में जाने पर अपनी बदबख्ती का वबाल भुगतना है।

27\. And WE did not create the heaven and the earth and all that is between them in vain (-aimlessly-). That is the assumption of those who disbelieve. So woe to those who disbelieve from the Fire!

28\. क्या जो ईमान वाले हैं और नेक अमल में लगे हैं और जो लोग ज़मीन में फसाद मचाते हैं उन दोनों का अन्जाम हम एक जैसा करेंगे नहीं नहीं सुन लो जो परहेज़गार हैं और जो ज़िद्दी बदकार हैं दोनों का अन्जाम कभी बराबर नहीं हो सकता।

28\. Shall WE treat those who believe, and do righteous good deeds as those who spread corruption in the land? Or shall WE treat the conscious (of ALLAH), as the wicked?

29\. ये एक किताब है जो हम ने आप की तरफ उतारी है बड़ी बरकत वाली है ताकि ये लोग इस की आयतों पर ग़ौर करें और अक्लमन्द और समझदार आदमी नसीहत हासिल कर सकें।

29\. (This is) a Scripture (the Quran), which WE have revealed unto you, full of blessings, that they may ponder over its revelations (-Verses-); and that men of understanding may reflect, (be admonished).

30\. और हम ने दाऊद को सुलैमान नामी बेटा दिया जो बहुत ही अच्छे बन्दे थे और दिल के झुकाव के साथ इबादत करने वाले थे।

30\. And WE bestowed on Dawood, Sulaiman. How excellent (a) slave! Verily, he was ever oft-returning in repentance (to US)!

31\. जब शाम के वक़्त सुलैमान के सामने बहुत ही तेज़ दौड़ने वाले एक क़दम उठाए हुए अच्छी नसल के घोड़े मुआयने के लिए पेश किए गए।

31\. When there were displayed before him, in the afternoon, well trained horses of the highest breed.

32\. मुआयने में कुछ देर हो गई तब सुलैमान बोले कि अफसोस मेरे रब का ज़िक्र इस मौके पर होना था और मैं अपनी पसन्द की चीज़ देखने में ऐसा मशगूल हो गया कि आफताब परदे में छुप गया।

32\. And he said: "Indeed, I prefer (all) the good things (of the world) to remember my LORD, (who loves all that is good);" till they were disappeared behind the curtain (of distance).

33\. सुलैमान बोले कि इन घोड़ों को मेरे पास वापस ले आओ और उन की पिन्डलियों और गर्दन पर हाथ चला दिया।

33\. Then he said: "Bring them (horses) back to me." Then he began to pass his hand over their legs and their necks.

34\. और जब हम ने सुलैमान को आज़माया तो उन की कुर्सी पर एक बे जान बदन डाल दिया फिर भी वो हर मौके पर हमारी ही तरफ रूजूअ होते रहे।

34\. And verily, WE tried Sulaiman, and set upon his throne a (mere) body. Then did he repent.

35\. सुलैमान ने दुआ कि ऐ मेरे रब मेरी मगफेरत फरमा और मुझे ऐसी बादशाही अता फरमा कि फिर मेरे बाद किसी को ऐसी बादशाहत न मिल सके और बेशक असल देने वाला तो सिर्फ तू ही है।

35\. He said: "My LORD! Forgive me, and grant me a kingdom such as shall not belong to any other after me: Verily, YOU are the Bestower."

لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيَاطِينَ

کے تابع کر دیا جو ان کے حکم سے یوں چلتی کہ جہاں ان کو پہنچنا ہوتا فوراً پہنچ جاتے (۳۶) اور شیطانوں میں سے ایک

كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

سے ایک عمارت بنانے والے اور غوطہ لگا کر دریا سے جواہرات نکالنے والے (۳۷) اور دوسرے جو ان کی نافرمانی کر کے کام نہ کرتے تو سلیمان انھیں زنجیروں میں جکڑ رکھتے (۳۸)

هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ

سلیمان سے ہم نے فرمایا یہ ہماری عطا اور بخشش ہے چاہے کسی کو دے کر احسان کرو یا روک رکھو تم سے کچھ حساب نہیں لیا جائے گا (۳۹) اور وہ واقعی سلیمان

لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ

کے لئے ہماری بارگاہ میں تقرب اور بہت ہی نیک نامی اور نیک انجامی ہے (۴۰) ہمارے بندے ایوب کا بھی تذکرہ کرو جب انھوں

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

نے اپنے رب کو دعا میں پکارا کہ شیطان نے میرا پیچھا کیا اور سخت تکلیف پہنچائی (۴۱)

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ

ہم نے کہا اپنا پاؤں زمین پر مارو، اور لو یہ ٹھنڈا میٹھا پانی غسل کرنے اور پینے کو موجود ہے (۴۲) اور ہم نے

وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ

انکو ان کے کنبے قبیلے والے پھر ملا دیئے اور اتنے ہی دوست احباب بھی عطا فرما دیئے یہ سب ہماری مہربانی اور رحمت کی وجہ سے ہوا اور سمجھدار لوگوں کے لئے یہ واقعہ

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب بِّهِ

ایک یادگار ہے (۴۳) ہم نے حکم دیا قسم نہ توڑو ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لے کر مار دو، بیشک ہم نے

وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ

ایوب کو بہت صابر پایا، کیا ہی اچھا بندہ تھا، اور ہماری طرف پلٹ کر آنے والا ہے بہت دھیان بنا

أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي

ہوا تھا (۴۴) ہمارے بندے ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کا بھی تذکرہ فرما دو، یہ سب کے سب

الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے (۴۵) ہم نے انھیں ایک خاص صفت عطا فرمائی تھی وہ یہ کہ آخرت کا گھر انھیں خوب

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

یاد رہا (۴۶) یہ سب ہمارے دربار میں بہت چنے ہوئے اور بہترین بندوں میں شامل ہوں گے (۴۷)

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

اور اسمٰعیلؑ، الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کا بھی تذکرہ کرو یہ سب بہت ہی خیر پسند اور اچھے لوگ تھے (۴۸)

منزل ۶

سلطنت میرے بعد پھر کسی کو نہ ملے اور یہ دعا قبول فرما کر اللہ نے نواز دیا۔

ف ۳۵ اللہ نے یہ دعا قبول فرمائی اور سلیمانؑ کو ایسی بادشاہی عطا کی کہ انسانوں شیاطین جنات پرندے پہاڑ ہوا سمندر سب ان کے تابع کئے ان کے لشکر جیسا لشکر اور دبدبہ پھر کسی کو نصیب نہیں ہوا آج کی حکومتوں کی بھی سلیمانؑ کے مقابلے میں کچھ حیثیت نہیں ہے۔

ف ۴۱ حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ نے بیماری میں آزمایا بہت صابر شاکر رہے، اور مصیبت جھیلتے رہے لیکن اپنے رب کے دامن رحمت کو نہ چھوڑا، تو آخر اس امتحان میں پورے اُترے جیسا کہ (۲۱) سورۃ انبیاء، آیت نمبر ۸۳،۸۴ میں آچکا ہے۔

ف ۴۲ جب آزمائش میں کامیاب ہوئے اللہ نے ان کے پیروں تلے ایک چشمہ ٹھنڈے میٹھے پانی کا جاری کر دیا، غسل کیا اور پانی پیا اللہ کے حکم سے چنگے تندرست ہوگئے۔

ف ۴۳ بیماری میں دوست احباب رشتے ناتے والے سب رخصت ہوگئے، حضرت ایوبؑ کی بیوی صاحبہ نے آخری وقت تک خدمت رفاقت کی، باقی سب نے ساتھ چھوڑ دیا، اللہ نے تندرستی دی اور مال و دولت پہلے سے زیادہ دیا، رشتے ناتے والے پھر سب آگئے اور نئے چاہنے والے بھی دوست اور برادر ایک سے ایک ہم نشین ساتھی بن گئے معلوم ہوا کہ دکھ سکھ میں ساتھ دینے والی اور بڑی عمر میں خدمت گذار بیوی اللہ کی بڑی نعمت ہے کسی کا قول ہے کہ بچپن میں ماں چاہیئے اور بڑی عمر میں وفادار بیوی۔

ف ۴۴ جب بیماری نے خوب زور پکڑا اور ہر طرح کے علاج سے ناکامی ہوئی دوست، احباب، رشتے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

36. हम ने हवा को सुलैमान के ताबे कर दिया जो उन के हुक्म से यूं चलती कि जहाँ उन को पहुँचना होता फौरन पहुँच जाते।	36. So WE subjected to him the wind blowing by his command, gently, wherever he directed.-
37. और शैतानों में से एक से एक इमारत बनाने वाले और गौता लगाकर दरिया से जवाहेरात लाने वाले।	37. and also the devils from the jinns (including) every kind of builder and diver.-
38. और दूसरे जो उनकी मरज़ी के बराबर काम न करते तो सुलैमान उन्हें जन्जीरों में जकड़ रखते।	38. and others (remaining) also bound in shackles.
39. सुलैमान से हम ने फरमाया ये हमारी अता और बख़्शिश है चाहे किसी को देकर एहसान करो या रोक रखो तुम से कुछ हिसाब नहीं लिया जाएगा।	39. (saying): "This is OUR gift, so bestow you, or withhold, no account will be asked."
40. और वाकई सुलैमान के लिए हमारी बारगाह में नज़दीकी और बहुत ही नेक नामी और नेक अन्जामी है।	40. And indeed, for him is nearness to US and a good place of return, (Paradise). 3 14 12
41. हमारे बन्दे अय्यूब का भी तज़किरा कर दो जब उन्होंने अपने रब को दुआ में पुकारा कि शैतान ने मेरा पीछा किया और सख्त तकलीफ पहुँचाई।	41. And make mention of OUR bondman Ayyub, when he invoked his LORD (saying): "Verily, Shaitan has touched me with distress (by losing my health) and torment (by losing my wealth)!
42. हम ने कहा अपना पाँव जमीन पर मारो और लो ये ठंडा मीठा पानी गुस्ल (स्नान) करने और पीने को मौजूद है।	42. (And it was said to him): "Strike the ground with your foot.: This is a spring of water to wash in, cool and a refreshing drink.
43. और हम ने उन से उनके कुंबे कबीले वाले फिर मिला दिए और उतने ही दोस्त अता फरमाए ये सब हमारी मेहरबानी और रहमत से हुआ और समझदार लोगों के लिए ये वाकेया एक यादगार है।	43. And WE gave him (back) his family, and alongwith them the like thereof, as a Mercy from US, and a memorial for men of understanding.
44. हमने हुक्म दिया कसम न तोड़ो हाथ में तिन्के का एक मुट्ठा लेकर मार दो. बेशक हम ने अय्यूब को बहुत सब्र वाला पाया, क्या ही अच्छा बन्दा था और हमारी तरफ पलट कर आने का उसे बहुत ध्यान बना हुआ था।	44. And (it was said to him) "Take in your hand a bundle of thin grass and strike therewith (your wife), and break not your oath. Truly WE found him patient, an excellent servant. Verily, he was ever turning in repentance (to his LORD)!
45. हमारे बन्दे इब्राहीम और इसहाक और याकूब का भी तज़किरा फरमादो ये सब के सब हाथों वाले और आंखों वाले थे।	45. And make mention of OUR bondmen, Ibrahim, Ishaq, and Yaqoob, (all), owners of strength (in worshipping US), and (also) of religious understanding.
46. हमने इन्हें एक खास सिफत अता फरमाई थी वो ये कि आख़िरत का घर उन को खूब याद रहा।	46. Indeed WE chose them for an exclusive quality: remembrance of the home (of the Hereafter).
47. ये सब हमारे दरबार में बहुत ही चुने हुए और बेहतरीन बन्दों में शामिल होंगे।	47. And indeed, they are, to US, among the chosen and outstanding.
48. और इस्माईल, अल-यसअ और जुलकिफ्ल का भी तज़किरा करो ये सब बहुत ही खैर पसन्द और अच्छे लोग थे।	48. And remember Ismail, and Al-Yasaa, and Zulkifl; and all are among the outstanding.

ناتے والے سب چھوٹ گئے مال و اسباب بھی ختم ہوا صرف ایک بیوی صاحبہ ہی خدمت میں لگی تھیں اس وقت ایک آخری آزمائش اور ہوئی وہ یہ کہ حضرت ایوب علیہ السّلام کی بیوی صاحبہ کو راہ میں ایک حکیم جی ملے، صورت شکل سے بزرگ اور بڑے تجربہ کار، دوائی کی شیشی ساتھ لئے ہوئے تھے کہنے لگے ایوبؑ کی بیماری کی دوا میرے پاس ہے، لے جاؤ اچھے ہو جائیں گے، میں کچھ فیس نہیں لوں گا' اور دوائی کی قیمت بھی نہیں چاہیئے، صرف ایک بات تم کو کرنی ہوگی کہ جب ایوبؑ کو شفا ہو جائے تو "اللہ نے شفا دی" ایسا مت کہنا، بلکہ میرا نام لے کر کہنا کہ اس حکیم کی دوا سے شفا ہوئی، بیوی صاحبہ بیچاری پریشان تھیں کچھ نہ کہا، خاموشی سے دوا لے لی، کہ اس موئے مردود کا نام کون لے گا، شفا تو اللہ کے ہاتھ ہے چاہے تو اسی کی دوا سے شفا ہو، بس گھر آ کر ایوب علیہ السّلام سے پورا ماجرا بیان کیا حضرت ایوبؑ بہت ناراض ہوئے اور دوا پھینک دی اور فرمایا کہ حکیم کے بھیس میں شیطان مردود تھا جس نے میرے اور تمھارے عقیدے میں شرک لانے کی یہ تدبیر کی، تم نے دوا اسی وقت اُس کے منہ پر کیوں نہ مار دی، اور بہت ناخوش ہو کر قسم کھائی کہ انشاءاللہ مجھے شفا ہو گی اللہ کے حکم سے تب میں تم کو سو ۱۰۰ قمچیاں ماروں گا کہ تم نے شیطان کو لعنت کرنے کے بجائے اس کی دوا ہاتھ میں کیوں لی، اور اسی وقت اس ملعون کو ڈانٹا کیوں نہیں، کہ ہم کو ہماری بیماری سے شفا صرف اللہ کے حکم سے ہوتی ہے، اسی کا نام لے کر اسی سے دعا کرتے ہیں، اللہ نے اس امتحان میں بھی حضرت ایوبؑ کی جانچ کر لی اور وہ کامیاب رہے، جب اللہ نے تندرستی عطا فرمائی تو وہ قسم یاد آئی، اپنی وفادار اور خدمت گار اہلیہ کو سو ۱۰۰ قمچیاں مارنے کو حضرت کا جی نہ چاہا، اللہ نے فرمایا اپنی قسم کو توڑو مت، باریک تنکوں کا ایک مٹھا جھاڑو جیسا بنا لو، اُس میں سو ۱۰۰ تیلیاں ہوں، اسی سے اپنی بیوی صاحبہ کو ہلکا سا مار دو، ہم نہیں چاہتے تمھاری پیغمبرانہ شان کی یہ قسم ٹوٹے۔

ف ۳۷ یعنی ہاتھ پیر آنکھ سب کا استعمال صحیح صحیح کیا، دنیا میں اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی کھاتے، اور اللہ کا دین بھی پھیلاتے۔

ف ۳۸ یہ قرآن مجید کا اعجاز ہے کہ بہت سے ان پیغمبروں کا بھی تذکرہ کیا جن کو دنیا بھول چکی تھی، اس میں دو ۲ نام پہلے گنائے، ایک اَلْیَسَعَ (۶۔ الانعام آیت ۸۶-۸۷) دوسرے ذُوالْکِفْل، ۲۱۔ سورۃ انبیاء آیت ۸۵ میں بھی یہ نام آئے ہیں۔

منزل ٦

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ

ان کی زندگیوں میں نصیحت کا مضمون ہے، اور اللہ سے ڈرنے والوں کا ٹھکانہ سب سے اچھا ہے (۴۹) سدا بہار جنتیں ہمیشہ

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ

رہنے کی، جس کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے (۵۰) وہاں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، طرح طرح کے میوے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

اور پینے کی لذت والی چیزیں جو چاہیں گے بہت مقدار میں طلب ہی کر رہے ہوں گے (۵۱) اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

عورتیں ہوں گی (۵۲) یہی ہے جس کا تم سے حساب کے دن کے لئے وعدہ کیا گیا تھا (۵۳) بیشک یہ

الربع

هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ

ہمارا دیا ہوا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا (۵۴) یہ ایک بیان ہوا اور دوسرا بیان یہ ہے کہ شریروں اور خدا کے باغیوں کا ٹھکانہ

لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ

بہت ہی برا ہوگا (۵۵) ان کے لئے جہنم ہوگی جس میں داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہوگی (۵۶) یہ ہے جسے وہ چکھے

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾

ہی رہیں گے، کھولتا ہوا گرم پانی اور زخموں کا بہتا پیپ (۵۷) اور ایسے عذاب کی کئی کئی شکلیں اور بھی ہوں گی (۵۸)

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا

لو یہ تو ایک فوج کی فوج تمہارے ساتھ جہنم میں گھسی آرہی ہے، ان پر لعنت ہو کہ یہ بھی آگ میں

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ

آ پڑے (۵۹) بعد میں داخل ہونے والے جہنمی کہیں گے بدبختو! تم پر بھی خدا کی مار ہے، تم نے ہی ہم کو اس راستے پر ڈالا تھا اور ہم تم

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا

سب بہت بری جگہ میں لائے گئے (۶۰) ماتحت لوگ بولیں گے اے ہمارے رب جس نے بھی جہنم کی بلا میں ہم کو ڈالنے میں

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

پہلا قدم اٹھایا ہو اس کو آگ کی دگنی سزا دے (۶۱) آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے ایسے یہ کیا؟ جن کو

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

شمار ہم برے لوگوں میں کیا کرتے تھے وہ تو ہم کو یہاں جہنم میں دکھائی نہیں دے رہے ہیں (۶۲) کیا ہم نے ان کی بات ہنسی میں اڑا دی یا کہیں ایسا تو

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

نہیں کہ ہماری آنکھیں چکرانے کی وجہ سے یہ لوگ ہم کو دکھائی نہیں پڑتے (۶۳) آگ میں پڑے لوگوں کا آپس میں اس طرح جھگڑنا بالکل

۵۲-۵۰ جنت کی چیزوں میں ایسی برکت ہوگی کہ کبھی ختم نہ ہوں گی، کبھی سڑنے گلنے کی نہیں، کبھی خلاف مزاج اور بدمزہ نہ ہوں گی۔ جب چاہا مل جائے جتنا چاہا طلب کرے، سب حاضر ہے۔

۶۰-۵۹ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مشرکین کے لیڈر قسم کے لوگ دوزخ میں پہلے ڈالے جائیں گے اور ماتحت چلنے والے بعد میں داخل ہوں گے۔ پہلے لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے اور سخت عذاب، گرم کھولتا پانی، زخموں کا بہتا پیپ انھیں پینے کو دیا جائے گا۔ ایسے ماحول میں کیا دیکھیں گے کہ اور بھی لوگ جہنم میں گھسے چلے آرہے ہیں، وہ ان کو برا کہہ کر لعنت کریں گے کہ بدبختو تم کیوں آئے، جواب میں بعد کے آنے والے بولیں گے کہ تم نے ہمارے لئے آگے سے یہی راستہ اپنی رہنمائی میں بنا دیا تھا جس کا نتیجہ اب ہم سب کے سامنے ہے۔

49. उन की ज़िन्दगियों में नसीहत का मज़मून है और अल्लाह से डरने वालों का ठिकाना सब से अच्छा है।	49. This is a reminder. And indeed, for those who are conscious (of ALLAH), is a good final return (Paradise),-
50. सदा बहार जन्नतें हमेशा रहने की, जिस के दरवाज़े उन के लिए खुले होंगे।	50. Everlasting Gardens whereof the gates are opened for them,-
51. वहाँ तकिया लगाए बैठे होंगे, तरह–तरह– के मेवे और पीने की लज़्ज़त वाली चीजें जो चाहेंगे बहुत मिकदार में मिलती ही रहेंगी।	51. Therein they will recline; they will call for fruits and cool drinks, (that are) therein in abundance.
52. और उन के पास नीची निगाह वाली हम उम्र औरतें होंगी।	52. And with them will be companions of modest gaze and of equal age.
53. यही है जिस का तुम से हिसाब के दिन के लिए वादा किया गया था।	53. This is what you, (the righteous), are promised for the Day of Account.
54. बेशक ये हमारा दिया हुआ रिज़्क़ है जो कभी ख़त्म ना होगा।	54. Verily, this is in truth OUR provision, which will never finish.
55. ये एक बयान हुआ और दूसरा बयान भी सुन लो कि खुदा के बागियों का ठिकाना बहुत ही बुरा होगा।	55. This (is for the righteous). And verily, for the transgressors is an evil place of return-
56. उन के लिए जहन्नम होगी जिस में दाखिल होंगे और ये बहुत ही बुरी जगह होगी।	56. Hell, which they will (enter to) burn, and wretched is the resting place.
57. ये है जिसे वो चखते ही रहेंगे खौलता उबलता गर्म पानी और ज़ख्मों का बहता पीप।	57. Here is a boiling fluid and dirty wound discharges, so let them taste it.
58. और ऐसे अज़ाब की कई–कई शकलें और भी होंगी।	58. And other torments of similar kind- in pairs, (the two extremes).
59. लो ये तो एक फौज की फौज तुम्हारे साथ जहन्नम में घुसी आ रही है, इन पर लानत हो कि ये भी आग में आ पड़े।	59. "This is a troop entering with you," (in Hell; thereat those who would be already in the Fire will say:) "No word of welcome for them. Indeed they will burn in the Fire."
60. बाद में दाखिल होने वाले जहन्नमी कहेंगे बदबख्तो ! तुम पर भी खुदा की मार है तुम ने ही हम को इस रास्ते पर डाला था और हम तुम सब बहुत बुरी जगह में लाए गए।	60. (They, the entrants, followers would) say: "Nay, but you (misleaders!) No word of welcome for you! You prepared this for us (by your misleading in the world), so evil is this place to settle in!"
61. मातहेत लोग बोलेंगे ऐ हमारे रब जिस ने भी जहन्नम की बला में हम को डालने में पहला कदम उठाया हो उसको आग की दुगनी सज़ा दे।	61. They will say: "Our LORD! Whoever brought this upon us- add to him a double punishment in the Fire!"
62. आपस में एक दूसरे से कहेंगे अरे ये क्या ? जिन का शुमार हम बुरे लोगों में किया करते थे वो तो हम को यहाँ जहन्नम में दिखाई नहीं दे रहे हैं।	62. And they will say: "What is the matter with us that we see not men whom we used to count among the bad ones?"
63. क्या हम ने उन की बात हंसी में उड़ा दी या कहीं ऐसा तो नहीं कि हमारी आंखें चकराने की वजह से ये लोग हम को दिखाई नहीं पड़ते।	63. "Did we take them (wrongly) for a laughing-stock, or have our eyes missed them?"

ع ٥ / ١٤

اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا

سچ بات ہے ﴿٦٤﴾ آپ کہہ دو کہ میں تو ڈر سنانے آیا ہوں کہ سنبھل جاؤ، اللہ واحد ہے زور آور ہے اس کے

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿٦٥﴾ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا،

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ

بڑا زبردست اور بخشنے والا بھی ﴿٦٦﴾ کہو کہ میں تم کو بہت بڑی خبر دے رہا ہوں ﴿٦٧﴾ تم اس کو

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى

غفلت میں ٹال رہے ہو ﴿٦٨﴾ جب اوپر کی مجلس اعلیٰ میں استدلال کے ساتھ فیصلے ہوئے تو مجھے خود

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ

بھی اس کا علم نہیں تھا ﴿٦٩﴾ مجھے تو وحی کی گئی ہے کہ میں تم کو صاف صاف کھلے طور پر تمہارے انجام سے خبردار

مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

کر دوں ﴿٧٠﴾ جب تیرے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں ایک انسان مٹی سے بنانے والا

طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا

ہوں ﴿٧١﴾ جب میں اسے پورے طور پر بنا کر اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تب تم کو اس کے لئے

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ

جھک کر سجدۂ سلامی دینا ہے ﴿٧٢﴾ سجدۂ سلامی کے اس حکم کی تعمیل سب کے سب فرشتوں نے کی ﴿٧٣﴾ مگر

اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

ابلیس نے اس حکم کو نہ مانا اور تکبر کر کے کافروں میں ہو گیا ﴿٧٤﴾ اللہ نے فرمایا اے ابلیس تجھے

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ

سجدۂ سلامی کرنے سے کیا رکاوٹ پیش آئی، جب کہ میں نے خاص طور پر آدم کو اپنے ہاتھوں سے بنا کر اسے فضیلت دینے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ

کا فیصلہ کیا تھا، تو کیا بڑے درجے والوں میں رہ کر گھمنڈی ہو گیا ﴿٧٥﴾ ابلیس نے عرض کیا میں اس سے بہتر ہوں، آپ نے مجھے آگ سے

نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

پیدا کیا اور اس کو آپ نے مٹی سے بنایا ﴿٧٦﴾ رب نے فرمایا نکل جا یہاں سے تجھ پر سنگ باری کرا کے

رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾

ذلیل کروں گا ﴿٧٧﴾ اور بیشک میری طرف سے انصاف کے دن تک تجھ پر پھٹکار برستی رہے گی ﴿٧٨﴾

ف٤ اہل ایمان ہمیشہ شیطان کو مردود، ذلیل اور رجیم سمجھتے ہیں، کنکر پتھر مار کر جس کو ذلیل کیا جائے اُسے رجیم کہتے ہیں۔ آج بھی حج کے ایام میں منیٰ میں شیطان کو کنکر مار کر رمی کر کے ذلیل کرتے ہیں۔

64. आग में पड़े लोगों का आपस में इस तरह झगड़ना बिलकुल सच बात है।

64. Verily, that is the very truth, (reality) - the quarrelling of the people of the fire.

4 24 13

65. आप कह दो कि मैं तो डर सुनाने आया हूँ कि संभल जाओ अल्लाह वाहिद है ज़ोर आवर (शक्ति शाली)है उस के शिवा और कोई इबादत के लायक नहीं।

65. Say (unto them, O prophet!) "I am only a Warner, and there is not any deity except ALLAH, the One, the Irresistible,"-

66. रब है आसमानों का और ज़मीन का और उन के दर्मियान की हर चीज का, बड़ा जबरदस्त और बख़्शनहारा भी।

66. "LORD of the heavens and the earth and all that is between them, the Exalted in Might, the Oft-Pardoning."

67. कहो कि मैं तुम को ये बहुत बड़ी खबर दे रहा हूँ।

67. Say: "That (this Quran) is a great news,"

68. तुम इस को ग़फलत में टाल रहे हो।

68. "from which you turn away!"

69. जब उपर की मजलिस आला में दलील के साथ फैसले हुए तो मुझे खुद भी इस का इल्म नहीं था।

69. "I had no knowledge of the Highest chiefs (of angels) when they were disputing (about the creation of Adam)."

70. मुझे तो "वहय" की गई है कि मैं तुम को साफ साफ खुले तौर पर तुम्हारे अन्जाम से खबरदार कर दूँ।

70. "It is revealed unto me only that I may be a plain warner."

71. जब तेरे रब ने फरिश्तों से फरमाया कि मैं एक इन्सान मिट्टी से बनाने वाला हूँ।

71. (So mention-) When your LORD said to the angels: "I am about to create a human being, (a mortal), out of clay."

72. जब मैं उसे पूरे तौर पर बना कर उस में अपनी रूह में से फूँक दूँ तब तुम को इस के लिए झुक कर सजदए सलामी देना है।

72. "So when I have fashioned him and breathed into him of MY (created) soul, then fall down for him prostrate."

73. इस हुक्म की तामील सब के सब फरिश्तों ने की।

73. So the angels prostrated- all of them entirely,-

74. मगर इबलीस ने इस हुक्म को न माना और तकब्बुर कर के काफिरों में हो गया।

74. but Iblees- he was proud and became one of the disbelievers!

75. अल्लाह ने फरमाया ऐ इबलीस तुझे सजदए सलामी करने में क्या रूकावट पेश आई, जब कि मैंने खास तौर पर आदम को अपने हाथों से बना कर उसे ये फज़ीलत देने का फैसला किया था क्या तू बड़े दरजे वालों में रह कर घमंडी हो गया ?

75. (ALLAH) said: "O Iblees! What prevented you from prostrating for that which I have created with MY hands, (attributes of ALLAH)? Are you too proud or were you (already) high?"

76. इबलीस ने अर्ज़ किया मैं इस से बेहतर हूँ, आप ने मुझे आग से पैदा किया और इस को आपने मिट्टी से बनाया।

76. (Iblees) said: "I am better than him. You created me from fire and created him from clay."

77. रब ने फरमाया निकल जा यहाँ से तुझ पर पथराव करा के ज़लील (अपमानित) करूंगा।

77. (ALLAH) said: "Then get out of it, (Paradise), for indeed, you are expelled- (out cast)."

78. और बेशक मेरी तरफ से इन्साफ के दिन तक तुझ पर फटकार बरसती रहेगी।

78. "And indeed, upon you is MY curse till the Day of Judgement."

منزل ۶

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝٧٩ قَالَ فَإِنَّكَ

ابلیس نے عرض کیا اے میرے رب آدم کی نسل کے مُردے زندہ کئے جائیں اُس دن تک مجھے مہلت دی جائے ۷۹ فرمایا ہاں جا تجھے اتنی

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝٨٠ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝٨١ قَالَ

مہلت دے دی گئی ۸۰ اُس دن تک جس کا وقت صرف ہم کو معلوم ہے ۸۱ ابلیس اس

فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٨٢ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

مہلت کو پا کر بولا کہ تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرکے چھوڑوں گا ۸۲ مگر تیرے خالص بندے ہی میرے وار سے

الْمُخْلَصِينَ ۝٨٣ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝٨٤ لَأَمْلَأَنَّ

بچ سکیں گے ۸۳ رب نے فرمایا کہ ہاں ٹھیک ہے اور میں بھی ٹھیک کہتا ہوں ۸۴ پھر میں تجھ کو اور ان

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٨٥ قُلْ مَا

میں سے جو تیری اتباع کریں گے ان سب کو اکٹھا کرکے جہنم میں بھر دوں گا ۸۵ آپ کہہ دیجئے کہ اس

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝٨٦ إِنْ

قرآن کو سنانے میں میں نے تم سے کسی مزدوری کا سوال نہیں کیا اور میں کوئی بناوٹی بات کرنے والا نہیں ہوں ۸۶ یہ قرآن

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝٨٧ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝٨٨ ع ۵ ۱۴

جہانوں کے لئے نصیحت نامہ ہے ۸۷ اور تم کو بہت تھوڑے وقت میں اس کا نتیجہ معلوم ہو کر رہے گا ۸۸

ف ۸۰، ۸۱ انسان کا مُردہ زندہ ہوگا اور حشر کے دن اسے پیشی میں حاضر ہونا ہے، یہ بات شیطان کو معلوم تھی لیکن حشر کا دن کب آئے گا یہ اسے نہیں معلوم تھا اور اللہ کے سوا کسی کو اب تک نہیں معلوم، اسی لئے فرمایا کہ اس دن تک جس کا وقت صرف ہمیں معلوم ہے جا تجھے مہلت دے دی گئی۔

آیاتہا ۷۵ — سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) (۵۹) — رکوعاتہا ۸

سورۂ زمر مکی ہے اس میں ۷۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝١ إِنَّا أَنْزَلْنَا

یہ کتاب اس اللہ کی طرف سے نازل فرمائی گئی ہے جو غالب اور دانشمند ہے ۱ بیشک یہ کتاب ہم نے آپ

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ

کی طرف حق کی بنیاد پر نازل فرمائی ہے بس اب تم اپنا دین اللہ کے لئے خالص کرکے صرف اُسی ایک کی عبادت میں

الدِّينَ ۝٢ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

لگے رہو ۲ خبردار ہو جاؤ کہ اللہ صرف خالص دین ہی کو قبول کرے گا جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا اولیاء بنا کر یہ

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ وقف لازم

دلیل پیش کرتے ہیں کہ ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر یہ لوگ ہم کو اللہ کے قریب پہنچا کر اچھا مقام دلا دیں گے ایسے جھوٹے دعوے کرنے والوں کے

79. इबलीस ने अर्ज़ी पेश की कि आदम की नसल के मुर्दे ज़िन्दा किए जाएं उस दिन तक मुझे मोहलत दी जाए।

80. फरमाया, हाँ जा तुझे इतनी मोहलत दे दी गई।

81. उस दिन तक जिस का वक़्त सिर्फ हम को मालूम है।

82. इबलीस इस मोहलत को पाकर बोला कि तेरी इज़्ज़त की कसम मैं इन सब को गुमराह करके छोडूंगा।

83. मगर तेरे खालिस बन्दे ही मेरे वार से बच सकेंगे।

84. रब ने फरमाया कि हाँ ठीक है और मैं भी ठीक कहता हूँ।

85. फिर मैं तुझ को और उन में से जो तेरी राह पर चलेंगे उन सब को इकठ्ठा करके जहन्म में भर दूंगा।

86. आप कह दो कि इस कुरआन के सुनाने में मैंने तुम से किसी मज़दूरी का सवाल नहीं किया और मैं कोई बनावटी बातें करने वाला नहीं हूँ।

87. ये कुरआन जहानों के लिए नसीहत नामा है।

88. और तुम को बहुत थोड़े वक़्त में इस का नतीजा मालूम हो कर रहेगा।

39. जुमर

सूरह जुमर मक्का में उतारी गई इस में पचहत्तर (75) आयतें हैं और आठ (8) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. ये किताब उस अल्लाह की तरफ से नाज़िल फरमाई गई है जो ग़ालिब और दानिशमंद है।
2. बेशक ये किताब हम ने आप की तरफ हक़ की बुनियाद पर नाज़िल फरमाई है बस अब तुम अपना दीन (धर्म) अल्लाह के लिए खालिस करके सिर्फ उसी एक की इबादत में लगे रहो।

79. (Iblees) said: "My LORD! Give me then respite till the Day when they are raised (-resurrected-)!"

80. (ALLAH) said: "Verily, you are of those allowed respite-

81. "till the Day of the time appointed."

82. (Iblees) said: "By your Might, then I will surely mislead them all,-"

83. "Except Your chosen servants among them"- (true believers).

84. (ALLAH) said: "That (shall) be the truth; and the Truth I speak"-

85. "that I will fill Hell with you (Iblees) and those of them (mankind) that follow you all together."

86. Say (O Prophet!): "No wage do I ask of you for this, (the Quran), and I am not of those who pretend," (and fabricate things which do not exist).

87. "It, (this Quran), is but a reminder for all the worlds."

88. "And you will surely know (the truth of) its information after a time." | 5 | 24 | 14 |

39. SURAH: AZ-ZUMAR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 75 AYATS AND 8 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. The revelation of the Book (the Quran) is from ALLAH, the Exalted in Might, the Wise.
2. Indeed WE have sent down to you the Book with truth. So worship ALLAH, (being) sincere to HIM in religion.

زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۥ
اختلاف کا فیصلہ اللہ ضرور فرما دے گا سچی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو ہدایت
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ
نہیں دیا کرتا جو جھوٹا بھی ہو اور کفر کا فر بھی ہو ③ اگر اللہ کا ارادہ
اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ
ہوتا کسی کو اپنا فرزند بنائے تو اپنی مخلوق میں اپنی پسند کے مطابق جسے چاہتا تجویز کرتا لیکن وہ اس عیب سے پاک ہے، اللہ واحد
سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
ہے اور ہر ایک کو اپنی قوتِ قاہرہ سے دبا ڈالنے میں زور آور ہے ④ آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَي النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
فرمایا وہ رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے، سورج اور چاند کو بھی اسی نے مقررہ کام پر لگا رکھا
النَّهَارَ عَلَي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ
ہے، ہر ایک مقرر وقت کے لئے چلے جا رہا ہے، خبردار ہو جاؤ کہ وہی بڑا
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ
زبردست ہے اور مغفرت فرمانے والا ہے ⑤ تم سب کو اس
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
نے ایک جان سے پیدا کر دیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا آٹھ نر مادہ میں چارپائے بھی
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ
اسی نے پیدا کر دیئے (یہ پالتو جانور تمہاری روزانہ کی ضرورتوں میں کام آتے ہیں) پھر تم کو تمہاری ماں کے
اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ
پیٹ میں ایک بناوٹ سے دوسری بناوٹ میں تین اندھیاریوں کے بیچ بناتا ہے، یہ اللہ تمہارا رب ہے اسی
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
کی بادشاہی ہے، اس کے سوا بھلا کون عبادت کے لائق ہو سکتا ہے، اب بھی تم کیسے اور کہاں
تُصْرَفُوْنَ ⑥ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ
الٹے پھیرے جاتے ہو ⑥ اگر تم ان نعمتوں کا انکار کرو تو اللہ کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں اپنے بندوں کی ناشکری
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ
اور کفر پر وہ راضی نہیں ہوگا اور اگر تم شکر ادا کرو گے اور اس کا حق مان کر اس کی بندگی کرو گے تو وہ تم سے راضی

منزل

ف۳ اول تو کوئی اللہ کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے اور کیوں ہو سکتا ہے پھر اگر اللہ کو ایسا کرنا منظور ہوتا تو اپنی پسند سے خاص طور پر کسی کو بنا کر مخصوص صورت شکل دے کر تجویز کرتا اور اس کا اعلان بھی کر دیا جاتا لیکن مشرکین کی پسند کے خیالی بیٹے کو بھلا اپنا بیٹا وہ کیوں قبول رکھے گا۔ پھر کسی کو بیٹا ہو تو بیوی بھی لازم ہوتی، اور خالق، مالک، واحد، سبحان، حمید، حکیم، قہار کے لئے یہ عیب کی بات ہے، مشرک لوگ اللہ کی اعلیٰ ہستی کو اپنے پر قیاس کر کے خیالی طور پر جسے چاہتے ہیں اللہ کا بیٹا، بیٹی، عورت بنا کر اسے خاندان والا اور سسرال والا ثابت کر کے اپنی عقل پر پتھر ڈالتے ہیں، اصل حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ کے سوا جو کوئی ہے جہاں ہے، جیسا ہے سب کے سب اس کی مخلوق ہیں، بیٹا، وزیر، بیوی، یہ سب مخلوق کے لئے ضرورت کی چیز ہے لیکن خالق کے لئے عیب ہے۔ اسی لئے فرمایا "سُبْحٰنَهٗ" یعنی تمام عیبوں سے وہ پاک ہے۔

ف۴ بھیڑ، بھیڑی، بکرا، بکری، اونٹ، اونٹنی، گائے، بیل یہ آٹھ نر مادہ پالتو جانور ہر جگہ انسانوں کے کام آتے ہیں ان کا تذکرہ سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۴۳، ۱۴۵ میں بھی آیا ہے ان پالتو چارپایوں سے انسان کو کھیتی باڑی کا کام، سواری، بوجھ اٹھانا، دودھ، گھی، چمڑا، بال، کھال، اون، سینگ، ہڈی سب کچھ کام آوے اور گوشت بھی کھانے کو ملے اس پر آدمی اپنے مالک کو پہچان کر اس کی بندگی اور شکر ادا کرے اسی طرح انسان کو اس کی ماں کے پیٹ میں تین اندھیاریوں میں تخلیق کی۔ ایک پیٹ، دوسری بچہ دانی تیسری وہ جھلی جو بچے کے جسم پر لپٹی ہوتی ہے۔

3. ख़बरदार हो जाओ कि अल्लाह सिर्फ़ ख़ालिस दीन (धर्म) ही को कबूल करेगा जो लोग अल्लाह के सिवा दूसरों को अपना औलिया बना कर ये दलील पेश करते हैं कि हम उन की इबादत नहीं करते मगर ये लोग हम को अल्लाह के करीब पहुँचा कर अच्छा मुकाम दिला देंगे ऐसे झूठे दावे करने वालों के इख़्तिलाफ़ का फैसला अल्लाह ज़रूर फ़रमा देगा सच्ची बात ये है कि अल्लाह किसी ऐसे शख़्स को हिदायत नहीं दिया करता जो झूठा हो और कट्टर काफ़िर (इन्कारी) भी हो।

3. Unquestionably, for ALLAH is the pure religion, (that none be associated with HIM in worship or in obedience). And those who choose protecting friends beside HIM, (Say): "We worship them only that they may bring us near unto ALLAH." Indeed, ALLAH will judge between them concerning that wherein they differ. Truly ALLAH guides not him who is a liar, an ingrate (of Bounty bestowed on him).

4. अगर अल्लाह का इरादा होता कि किसी को अपना बेटा बनाए तो अपनी मख़लूक में अपनी पसन्द के मुताबिक जिसे चाहता तजवीज़ करता लेकिन वो इस ऐब से पाक है, अल्लाह वाहिद (अकेला) है और हर एक को अपनी ज़बरदस्त कुव्वत से दबा डालने में ज़ोर आवर है।

4. If ALLAH had willed to choose a son, HE could have chosen what he would of that which HE has created. But glory be to HIM! (HE is above such things). HE is ALLAH, the One, the Absolute.

5. आसमानों और ज़मीन को ठीक ठीक पैदा फ़रमा दिया वो रात को दिन पर लपेट देता है और दिन को रात पर लपेट देता है, सूरज और चांद को भी उसी ने काम पर लगा रखा है, हर एक मुकर्रर वक़्त के लिए चले जा रहा है, ख़बरदार हो जाओ कि वही बड़ा ज़बरदस्त है और मग़फ़ेरत फ़रमाने वाला है।

5. HE has created the heavens and the earth with truth. HE wraps the night over the day, and wraps the day over the night and HE subjected the sun and the moon (to give service). Each running (on a fixed course) for an appointed term. Is not HE the Mighty, the Forgiver?

6. तुम सब को उस ने एक जान से पैदा कर दिया फिर उसी से उस का जोड़ा बना दिया और आठ नर मादा में चार पाए भी उसी ने पैदा कर दिए (ये पालतू जानवर तुम्हारी रोज़ाना की ज़रूरतों में काम आते हैं) फिर तुम को तुम्हारी माँ के पेट में एक बनावट से दूसरी बनावट में तीन अन्धियारियों के बीच बनाता है ये अल्लाह तुम्हारा रब है इसी की बादशाही है, उस के सिवा भला कौन इबादत के लायक हो सकता है, अब भी तुम कैसे और कहाँ उलटे फिरे जाते हो ?

6. HE created you from one being, then from that (being) HE made its mate; and HE produced for you from the grazing live stock (cattle), eight kinds, (pairs). HE creates you in the wombs of your mothers, creation after creation in three veils of darkness. Such is ALLAH, your LORD; HIS is the Sovereignty. (So) none has the right to be worshipped but HE. How then are you turned away?

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ

ہو جائے گا اور یاد رکھنا کہ کوئی بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا، پھر تم سب کو اپنے رب کے پاس لوٹ کر

مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ

جانا ہے تب وہ تم کو تمہارے سب کاموں کی خبر دے گا، بیشک وہ تو سینوں میں چھپے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

بھید کو بھی جانتا ہے ﴿٧﴾ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو دل کے جھکاؤ کے ساتھ

دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ

دعا کر کے پکارتا ہے اور جب اللہ اپنی رحمت سے نعمت عطا فرما کر اس مصیبت کو دور کر دیتا ہے تو پھر انسان ایسا بھول جاتا ہے

نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

گویا اس پر کبھی آفت پڑی ہی نہ تھی اور کبھی اس سے پہلے اس نے اللہ کو پکارا بھی نہ تھا پھر اللہ کے شریک بھی بنانے لگتا ہے۔

اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِکَ

اور اللہ کی راہ سے گمراہ کرنے کا کام بھی شروع کر دیتا ہے، آپ کہہ دو کہ اچھا اپنے کفر کا تھوڑی مدت اور فائدہ

قَلِیْلًا ۖۗ اِنَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ

اٹھا لے بے شک تو آگ والوں کا ساتھی ہوگا ﴿٨﴾ بھلا بتاؤ ایک تو وہ ہے جو ہمارے

اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا

فرمان پر عمل کرتا ہے، راتوں میں اُٹھ کر ہم کو سجدہ کرتا ہے اور قیام میں ہمارے حضور ادب سے کھڑا

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ

ہوتا ہے، آخرت میں اپنے بچاؤ کی فکر میں لگا رہتا ہے، اپنے رب کی رحمت کا اُمیدوار بھی ہے آپ کہہ دو کیا علم

وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾ ع ٩ ١٥

والے اور بے علم دونوں کبھی برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سمجھ دار ہیں ﴿٩﴾

قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ

آپ میرے ایمان والے بندوں سے کہہ دو کہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کریں یعنی اس کی نافرمانی سے بچتے رہیں

اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ

تو ایسے نیک لوگوں کے لیے اس دنیا میں بھی اچھا بدلہ ہے، اور اللہ کی زمین کشادہ ہے،

وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾

بے شک صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا ﴿١٠﴾

7. अगर तुम इन नेमतों का इन्कार करो तो अल्लाह को तुम्हारी कुछ परवाह नहीं अपने बन्दों की ना शुक्री और कुफ्र पर वो राज़ी नहीं होगा और अगर तुम शुक्र अदा करोगे और उस का हक़ मान कर उस की बन्दगी करोगे तो वो तुम से राज़ी हो जाएगा और याद रखना कि कोई भी किसी दूसरे का बोझ नहीं उठाएगा, फिर तुम सब को अपने रब के पास लौट कर जाना है तब वह तुम को तुम्हारे सब कामों की खबर देगा, बेशक वह तो सीनों में छुपे भेद को भी जानता है।

7. If you disbelieve, then indeed, ALLAH is Independent, (free from need), of you, and HE does not approve for HIS servants disbelief. And if you are grateful (by being believers), HE is pleased therewith for you. No laden soul will bear another's load. Then unto your LORD is your return, so HE will inform you what you used to do. Verily, HE is the All-Knower of that which is in (men's) bosoms, (hearts).

8. और जब इन्सान को कोई तकलीफ पहुँचती है तो अपने रब को दिल के झुकाव के साथ दुआ करके पुकारता है और जब अल्लाह अपनी रहमत से नेमत अता फरमा कर इस मुसीबत को दूर कर देता है तो फिर इन्सान ऐसा भूल जाता है जैसा इस पर कभी आफत पड़ी ही न थी और कभी इस से पहले उसने अल्लाह को पुकारा भी न था फिर अल्लाह के शरीक भी बनाने लगता है और अल्लाह की राह से गुमराह करने का काम भी शुरू कर देता है, आप कह दो कि अच्छा अपने कुफ्र का थोड़ी मुद्दत और फायदा उठा ले बेशक तू आग वालों का साथी होगा।

8. And when adversity touches man, he calls upon his LORD, turning to HIM (alone); then when HE bestows on him a favour from HIMself, he forgets that for which he called upon HIM before, and attributes to ALLAH equals-(rivals)- in order to mislead others from HIS Path. Say: "Take pleasure in your disbelief for a while: Surely, you are (one) of the dwellers of the Fire!"

9. भला बताओ एक तो वो है जो हमारे फरमान पर अमल करता है, रात को उठ कर हम को सजदा करता है और कयाम में हमारे हुज़ूर अदब से खड़ा होता है, आख़िरत में अपने बचाव की फ़िक्र में लगा रहता है, अपने रब की रहमत का उमीदवार भी है आप कह दो क्या इल्म वाले और बे इल्म दोनों कभी बराबर हो सकते हैं ? नसीहत तो वही लोग कबूल करते हैं जो समझदार हैं।

9. Is one who is devoutly obedient to ALLAH, prostrating himself or standing (in prayer) during the hours of the night- fearing the Hereafter, and hoping for the Mercy of HIS LORD- (to be accounted equal with a disbeliever)? Say: "Are those who know, equal to those who do not know?" But only men of understanding will pay heed.

| 1 | 9 | 15 |

10. आप मेरे ईमान वाले बन्दों से कह दो कि अपने रब का तक़्वा इख़्तियार करें यानी उस की नाफरमानी से बचते रहें तो ऐसे नेक लोगों के लिए इस दुनिया में अच्छा बदला है और अल्लाह की ज़मीन कुशादा है, बेशक सब्र करने वालों को बेहिसाब अज्र दिया जाएगा।

10. Say, (The Prophet is instructed to say on behalf of ALLAH to HIS believing servants): "O My bondmen who believe! Be conscious of your LORD! Good is (the reward) for those who do good in this world, and ALLAH's earth is spacious. Indeed, the patient will be given their reward without account- (i.e. limit)"-

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
آپ فرما دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اپنا دین ایک اللہ کے لئے خالص کر کے صرف اسی کی بندگی
الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾
کرے جاؤں ﴿۱۱﴾ اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلم ہو جاؤں ﴿۱۲﴾
قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ
تم کہہ دو کہ میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کی سزا کا اندیشہ
عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾
ہے ﴿۱۳﴾ آپ کہہ دو کہ میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور اسی کے لئے اپنا دین خالص کر لیا ہے ﴿۱۴﴾
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ
ان سے کہہ دو کہ اب تم اس کے سوا جس کی چاہو بندگی کرو آپ کہہ دو قیامت کے روز نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو خود
الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ
اپنا اور اپنے ساتھ والوں کا نقصان کر بیٹھے، آگاہ ہو جاؤ کہ یہ
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
بہت ہی کھلا ہوا خسارہ ہے ﴿۱۵﴾ ان کے اوپر آگ کے سائبان گھیرا ڈالے
ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ
ہوں گے اور ان کے نیچے بھی آگ کے فرش ہوں گے، اللہ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے کہ وہ اس عذاب سے
اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْنَ
ڈریں اے میرے بندو میری بات رد کرنے سے بچو ﴿۱۶﴾ جو لوگ طاغوت کی
اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَی
بندگی سے بچ گئے اور اللہ کی طرف جھک گئے ان کے لئے بشارت ہے، بس میرے ایسے بندوں
اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰی ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیْنَ
کو خوشخبری سنا دو ﴿۱۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو میری
یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
بات کو دھیان سے سن کر اس پر اچھی طرح حسن و خوبی کے ساتھ عمل کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے
الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
انھیں ہدایت کی راہ چلا دیا، اور یہی لوگ عقلمند ہیں ﴿۱۸﴾

ف۱۵ اللہ کی کتابوں کی تعلیم نے اور نبیوں اور رسولوں کی دعوت نے کسی پر زور زبردستی اپنا دین نہیں لادا بلکہ انسان کو اس کا حق دیا کہ ہماری بات سن لے پھر جس کا جو جی چاہے کرے ہمارا کچھ زور نہیں اس لئے کہ آخر آدمی کو اپنے اچھے برے عمل کا بھگتان خود ہی کرنا ہے، اس لئے فرمایا کہ کہہ دو میں تو اپنا دین اللہ کے لئے خالص کر کے صرف اسی کی بندگی کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا اب تمہارا جو جی چاہے کرو مگر یہ مت بھولنا کہ من چاہی کرنے والے خود بھی نقصان میں رہیں گے، ساتھ ہی اپنے گھر بار اور چاہنے والوں کا بھی نقصان کریں گے، تب انھیں اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ اللہ کی بندگی کے انکار نے انھیں کہاں پہنچا دیا۔

11. आप फरमा दो कि मुझे हुक्म दिया गया है कि अपना दीन (धर्म) एक अल्लाह के लिए खालिस करके सिर्फ उसी की बन्दगी (उपासना) किए जाऊं।

12. और ये भी हुक्म दिया गया कि मैं सब से पहले मुस्लिम हो जाऊं।

13. तुम कह दो कि मैं अपने रब की नाफ़रमानी करूं तो मुझे एक बड़े दिन की सज़ा का अन्देशा है।

14. आप कह दो कि मैं सिर्फ अल्लाह की इबादत करता हूँ और उसी के लिए अपना दीन (धर्म) खालिस कर लिया है।

15. उन से कह दो कि अब तुम उसके सिवा जिस की चाहे बन्दगी करो आप (स.अ.व.स.) कह दो कियामत के रोज़ नुकसान उठाने वाले वो हैं जो खुद अपना और अपने साथ वालों का नुकसान कर बैठे, आगाह हो जाओ कि ये बहुत ही खुला हुआ घाटा है।

16. उन के ऊपर आग के सायबान घेरा डाले होंगे और उन के नीचे भी आग के फर्श होंगे अल्लाह अपने बन्दों को खौफ दिलाता है कि वो इस अज़ाब से डरें, ऐ मेरे बन्दों मेरी बात रद्द करने से बचो।

17. जो लोग तागूत (शैतान) की बन्दगी से बच गए और अल्लाह की तरफ झुक गए उनके लिए बशारत है, बस मेरे ऐसे बन्दों को खुश खबरी सुना दो।

18. ये वह लोग है जो मेरी बात को ध्यान से सुन कर इस पर अच्छी तरह हुस्न खूबी के साथ अमल करते है, यही वो लोग हैं कि अल्लाह ने इन्हें हिदायत की राह चला दिया और यही लोग अक्लमन्द हैं।

11. Say: "Verily, I am commanded to worship ALLAH (sincerely), making religion pure for HIM (only)."

12. "And I am commanded to be the first of those who surrender, (their whole beings to ALLAH only)."

13. Say: "Verily, if I disobey my LORD, I fear the punishment of a tremendous Day."

14. Say: "ALLAH (alone) do I worship, sincere to HIM in my religion."

15. "So worship what you like besides HIM." Say: "The losers will be those who lose themselves and their families on the Day of Resurrection. Ah! That will be the manifest loss!"

16. They shall have coverings of Fire above them, and beneath them a dais (of Fire). With this ALLAH does warn HIS bondmen: "O MY bondmen, therefore fear ME!"

17. Those who put away, (aloof), false deities (-of things or beings-) by not worshipping them and turn to ALLAH in repentance, for them there are glad tidings. Therefore give good news to MY bondmen-

18. Those who listen to the Word, (good advice), and follow the best thereof, such are those whom ALLAH has guided and such are men of understanding.

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ

بھلا جس پر عذاب کا فیصلہ لاگو کر دیا گیا ہو تو کیا تم اس کو عذاب سے چھڑا

مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

لو گے؟ ⑲ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بنے بنائے

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

تیار ایسے بالا خانے ہیں جن پر جھروکے لگے ہوں گے، اور ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ اللہ

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

کا وعدہ ہے اور اللہ کا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہوگا ⑳ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ

سے پانی برسایا پھر اس پانی کو زمین میں چلا دیا کہ جھرنے چشمے جاری ہو گئے، پھر اس کے ذریعے کھیتوں میں الگ

يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

الگ رنگ کی پیداوار نکالی جب کھیتی سوکھ جاتی ہے تو تم اس کو زرد رنگ میں دیکھتے ہو، پھر اس کھیتی کو

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي

چورا کر ڈالتا ہے، بیشک اس میں عقل والوں کے لئے بڑی سوجھ بوجھ اور نصیحت کا

الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ع ٢

سامان ہے ㉑ بھلا جس آدمی کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے بس وہ اپنے رب

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

کی طرف سے آئے ہوئے نور کی روشنی میں ہے، اب جن لوگوں کے دل اللہ کے ذکر سے بھی اثر قبول نہیں کرتے

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ

اُن کے لئے بڑی خرابی ہے، ایسے ہی لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ㉒ اللہ نے

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ

بہت ہی بہترین بات نازل فرمائی کتاب ہے باہم ملتی جلتی، بار بار دہرائی جانے کے قابل جس کے پڑھنے سننے سے اللہ کا ڈر رکھنے

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کے جسم کی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں، اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

جھکنے پڑتے ہیں، یہ ہدایت ہے اللہ کی طرف سے جسے اللہ چاہے اُسی کو مل پاتی ہے، اور جسے اللہ

19. भला जिस पर अज़ाब का फ़ैसला लागू कर दिया गया हो तो क्या तुम उस को अज़ाब से छुड़ा लोगे ?

19. Is he on whom the word of punishment is justified, (be helped?) and can you, (O Prophet,) rescue him who is in the Fire?

20. लेकिन जो लोग अपने रब से डरते हैं उन के लिए बने बनाए तैयार ऐसे बालाखाने हैं जिन पर झरोखे लगे होंगे और उन के नीचे नहरें बहती होंगी ये अल्लाह का वादा है और अल्लाह का वादा कभी खिलाफ नहीं होगा।

20. But those who are conscious (of their duty towards the LORD), for them are lofty halls (chambers), one above another under which rivers flow (i.e. Paradise). (This is) the promise of ALLAH: and ALLAH does not fail in (HIS) promise.

21. क्या तुम ने नहीं देखा कि अल्लाह ने आसमान से पानी बरसाया फिर उस पानी को ज़मीन में चला दिया कि झरने चश्मे जारी हो गए, फिर उसके ज़रिए खेतों में अलग अलग रंग की पैदावार निकाली, फिर खेती सूख जाती है तो तुम उस को पीले रंग में देखते हो, फिर इस खेती को चूरा कर डालता है, बेशक इस में अक़्ल वालों के लिए बड़ी सूझ बूझ और नसीहत का सामान है।

21. Do you not see that ALLAH sends down rain from the sky and makes it flow as springs (and rivers) in the earth; then, HE produces thereby crops of varying colours; then they dry up and you see them turned yellow; then HE makes them (scattered) debris. Verily, in this, is a Reminder for men of understanding. | 2 | 12 | 16 |

22. भला जिस आदमी का सीना अल्लाह ने इस्लाम के लिए खोल दिया है बस वो अपने रब की तरफ से आए हुए नूर की रौशनी में है, अब जिन लोगों के दिल अल्लाह के ज़िक्र (स्मरण) से भी असर कबूल नहीं करते उन के लिए बड़ी खराबी है, ऐसे ही लोग खुली हुई गुमराही में है।

22. Is he whose bosom ALLAH has expanded for the (total) surrender (unto HIM) and thus he is upon a light (guidance) from his LORD, (as he who disbelieves)? Then woe unto those, whose hearts are hardened against remembrance of ALLAH; such are in plain error!

23. अल्लाह ने बहुत ही बेहतर बात नाज़िल फरमाई वह किताब है, एक जैसी मिलती जुलती, बार बार दोहराई जाने के काबिल जिस के पढ़ने सुनने पर अल्लाह का डर रखने वालों के रोंगटे खड़े हो जाते हैं, फिर इन के बदन की खालें नर्म हो जाती है और उन के दिल अल्लाह के ज़िक्र की तरफ झुके पड़ते हैं, ये हिदायत है अल्लाह की तरफ से जिसे अल्लाह चाहे उसी को मिल पाती है और जिसे अल्लाह राह पर न चला दे, उसे फिर और कोई हिदायत दे ही नहीं सकता।

23. ALLAH has (now) revealed the fairest of statements; a Book (this Quran), consistent, (wherein promises of reward are) paired (with threats of punishment); whereat the skins of those who fear their LORD shiver (when they recite it or hear it). Then their skin and their hearts soften to the remembrance of ALLAH. That is the Guidance of ALLAH. HE guides therewith whom HE pleases; and whomever ALLAH sends astray, for him there is no guide.

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾
گمراہی میں پڑا رہنے دے، اسے پھر اور کوئی ہدایت دے ہی نہیں سکتا ﴿۲۳﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
ایک شخص تو وہ ہے کہ قیامت کے دن اس کے اپنے چہرے کے سوا بھیانک عذاب کو روکنے کے لئے اور کوئی چارہ
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ
نہ ہوگا، اور ظالموں کے لئے اعلان کر دیا جائے گا کہ اپنے کئے ہوئے کرتوت کا عذاب چکھتے ہی رہو ﴿۲۴﴾ ان کے پہلے لوگ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
حق کو جھٹلانے کی ایسی ہی حرکت کرچکے تھے پھر ان پر عذاب اس طرح آپڑا کہ کبھی ان کے خیال میں بھی نہیں تھا کہ ان کے ساتھ یہ کچھ پیش
يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
آنے والا ہے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ نے ان کو دنیا میں تو ذلت اور رسوائی کے عذاب میں مبتلا کیا ہی لیکن آخرت کا عذاب
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ
اس کے مقابلے میں بہت ہی بڑے پیمانے پر آئے گا، کاش ان کو یہ بات ابھی سے معلوم ہو جاتی ﴿۲۶﴾ اور ہم نے
ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان فرما دی ہے، تاکہ ان کو نصیحت حاصل
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
کرنے میں آسانی ہو ﴿۲۷﴾ قرآن عربی زبان کا بے عیب کلام، بیان میں کہیں نقص نہیں،
عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
تاکہ یہ لوگ اپنے بچاؤ کی فکر کر سکیں ﴿۲۸﴾ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ایک آدمی الگ الگ مزاج کے
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
بہت سے آقاؤں کا غلام ہے، اور ایک ملازم صرف ایک ہی مالک کی اطاعت میں مصروف ہے، کیا تمہارے نزدیک دونوں برابر ہیں
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
الحمد للہ سب تعریف اللہ کے لئے ثابت ہے کہ اسی کی اطاعت کرنے والا سب سے ابھار رہا، بلکہ اکثر لوگ ایسی سیدھی بات
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ
کو بھی نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ بیشک آپ کا انتقال ہونا ہے اور یہ بھی ایک دن مر جائیں گے ﴿۳۰﴾ پھر قیامت
اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع
کے دن تمہارے رب کے دربار میں تمہارے تمام جھگڑوں کا آخری فیصلہ کر دیا جائے گا ﴿۳۱﴾

منزل ۶

۲۳ یہ تاثیر ہے قرآن مجید کی ایک بہت حسین ترین کتاب جس کا ہر مضمون اپنے دوسرے مضمون کی تائید کرتا ہے، پورے کلام اللہ میں کسی بھی مضمون کا کسی دوسرے بیان سے ٹکراؤ نہیں، باوجود اس کے کہ یہ کلام ۱۱۴ سورتوں کی شکل میں ۲۳ سال کی مدت میں نازل ہوا، اور کلام میں کہیں بھی نظریاتی اختلاف نہیں، ورنہ انسانی تصنیف کا خاصہ تو یہ ہے کوئی مفکر اپنی فکر اور نظریہ پر کوئی تصنیف ترتیب دے کر ایک طویل مدت میں وہ خود ہی اپنے نظریہ سے پھر جاتا ہے اور دوسری تحریر اور بیان میں پہلے بیان کے مقابلے میں تضاد پایا جاتا ہے بلکہ کبھی تو اپنی پہلی بات کی تردید خود ہی کر دیتا ہے، غیر اللہ کی تصنیف پر یہ ایک ایسا داغ دھبہ ہے جو اہل نظر کو نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے، لیکن قرآن مجید اس عیب سے پاک ہے، اس کی ایک آیت کا دوسری آیت کے مضمون سے ربط جڑا ہوا ہے اور جو لوگ بھی اس پر ایمان لائیں گے ان میں اپنے رب سے خوف اور دل کے پگھل جانے کی کیفیت پیدا ہوگی جس کا ظاہری اثر ان کے بدن پر پڑے گا، کہ کلام سن کر یا پڑھ کر ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہوں گے اور بدن تھر تھر کانپ اٹھے گا اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، کسی کو اللہ ہدایت سے نوازے اس کا یہ ظاہر نشان ہے، ہو جائے ایمان لا کر قرآن سے تعلق پیدا کر کے تجربہ کرے اور دیکھ لے۔

24. एक शख़्स तो वो है कि क़ियामत के दिन उस के अपने चेहरे के सिवा भयानक अज़ाब को रोकने के लिए और कोई चारा न होगा और ज़ालिमों के लिए ऐलान कर दिया जाएगा कि अपने किए हुए करतूतों का अज़ाब चखते ही रहो।

24. Then is he who will confront, (shield), with his face the worst of the punishments on the Day of Resurrection (like one secure from it)? And it will be said to the unjust (wrong-doers): "Taste what you used to earn!"

25. उन के पहले लोग हक़ को झुठलाने की ऐसी ही हरकत कर चुके थे फिर उन पर अज़ाब इस तरह आ पड़ा कि कभी उनके ख़्याल में भी नहीं था कि उन के साथ ये कुछ पेश आने वाला है।

25. Those before them belied, and so the punishment came upon them from where they did not perceive.

26. फिर अल्लाह ने उन को दुनिया में तो ज़िल्लत और रूसवाई (अपमान) के अज़ाब में मुब्तेला किया ही लेकिन आख़िरत का अज़ाब इस के मुक़ाबले में बहुत ही बड़े पैमाने पर आएगा काश उन को ये बात अभी से मालूम हो जाती।

26. Thus ALLAH made them taste humiliation in the life of the world, but greater is the punishment of the Hereafter, if they did but know!

27. और हम ने इन्सानों के लिए इस क़ुरआन में हर तरह की मिसालें बयान फ़रमा दी है, ताकि उन को नसीहत हासिल करने में आसानी हो।

27. And verily, WE have coined for mankind in this Quran all kinds of similitudes in order that they may be admonished.

28. क़ुरआन अरबी ज़बान का बे-ऐब कलाम, बयान में कहीं नुक़्स नहीं, ताकि ये लोग अपने बचाव की फ़िक्र कर सकें।

28. The Quran- (a discourse)- in Arabic, having no crookedness- (no deviation from truth); so that they may be conscious (of ALLAH).

29. अल्लाह ने एक मिसाल बयान फ़रमाई एक आदमी अलग अलग स्वभाव के बहुत से मालिकों का गुलाम है और एक मुलाज़िम सिर्फ़ एक ही मालिक के आदेश पालन में लगा है, क्या तुम्हारे नज़दीक दोनों बराबर है? *"अलहमदोलिल्लाह"* सब तारीफ़ अल्लाह के लिए साबित है कि उसी की बन्दगी करने वाला सब से अच्छा रहा, बल्कि अकसर लोग ऐसी सीधी बात को भी नहीं जानते।

29. ALLAH puts forth a similitude: a (slave) man belonging to many partners- disputing with one another-, and a (slave) man belonging exclusively to one master; are those two equal in comparison? All the praises be to ALLAH! But most of them know not.

30. बेशक आप का इन्तेक़ाल होना है और ये भी एक दिन मर जाएँगे।

30. Verily, you (O Prophet) will die, and verily, they (too) will die;

31. फिर क़ियामत के दिन तुम्हारे रब के दरबार में तुम्हारे तमाम झगड़ों का आख़री फ़ैसला कर दिया जाएगा।

31. Then indeed, on the Day of Resurrection, before your LORD, you will dispute.

| 3 | 10 | 17 |

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-24 (पारा-24)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ
پھر جو کوئی بھی اللہ پر جھوٹ بولے اور سچائی صداقت اس تک پہنچا دی جائے تب بھی اسے جھٹلائے بھلا اس سے بڑا
جَآءَهٗ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْ
ظالم اور کون ہو سکتا ہے؟ ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہو گا تو اور کہاں ہو گا؟ ﴿٣٢﴾ اور جو سچی بات
جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾
لے کر آیا، اور جس جس نے اس کی بات کی تصدیق کی تو بس ایسے لوگ واقعی پرہیزگار بن گئے ﴿٣٣﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾
ان کے رب کے یہاں جب یہ لوگ پہنچ جائیں گے تو جو چاہیں گے نعمت پائیں گے، اور یہ جزا ہے نیکی کرنے والوں کی ﴿٣٤﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کی بُرائیوں کو معاف فرما کر اُن کے اچھے عمل کا بہترین
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ
اجر انہیں عطا فرمائے ﴿٣٥﴾ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے؟
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور یہ لوگ اللہ کے سوا دوسری طاقتوں سے تم کو خوف دلانا چاہتے ہیں اور جس کو اللہ گمراہی میں پڑا رہنے دے پھر اُسے
مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ
کوئی راستہ نہیں بتا سکتا ﴿٣٦﴾ اور جس کو اللہ ہدایت پر چلا دے پھر اُس کو راستے سے دور کوئی نہیں کر سکتا، کیا اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
انتقام لینے کی طاقت نہیں رکھتا؟ ﴿٣٧﴾ اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
جواب میں بس یہ لوگ ایک ہی بات کہہ سکتے ہیں کہ "اللہ نے" پھر آپ ان سے یہ بھی سوال کرو کہ بھلا کچھ تو غور کر کے دیکھو کہ اللہ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
کے سوا جن سے تم دعا کرتے ہو، اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا اُن کی پوری فوج مل کر بھی مجھے اس نقصان سے بچا
ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ
سکتی ہے؟ یا اللہ اگر مجھے اپنی رحمت سے نواز دے، تو کیا یہ لوگ اُس کی رحمت میں رکاوٹ ڈال سکتے ہیں؟ آپ کہہ دو
قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
کہ مجھ کو ہر حال میں بس اللہ کافی ہے کسی بھی بھروسہ کرنے والے کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿٣٨﴾ آپ کہہ دو کہ اے برادران

32. फिर जो कोई भी अल्लाह पर झूठ बोले और सच्चाई उस तक पहुँचा दी जाए तब भी उसे झुठलाए, भला उस से बढ़ा ज़ालिम और कौन हो सकता है ? ऐसे इन्कारियों का ठिकाना जहन्नम में न होगा तो और कहाँ होगा ?

32. Then who does greater wrong than he who lies about ALLAH, and denies the truth (this Quran), when it reaches him? Will not the home of disbelievers be in Hell?

33. और जो सच्ची बात लेकर आया और जिस जिस ने उस की बात की तसदीक़ (पुष्टि) की तो बस ऐसे लोग वाक़ई परहेज़गार बन गए।

33. And the one who has brought the truth, (this Quran) and (those who) believed therein, those are the righteous, (Conscious of ALLAH).

34. इन के रब के यहाँ जब यह लोग पहुँच जायेंगे तो जो चाहेंगे नेअमत पा लेंगे और यह बदला है नेकी करने वालों का।

34. They shall have all that they will desire with their LORD. That is the reward of the doers of good-

35. ताकि अल्लाह उन की बुराईयों को माफ़ फ़रमा कर उन के अच्छे अमल का बेहतरीन इनाम उन्हें अता फ़रमाए।

35. that ALLAH may remit from them the evil of what they did and reward them their due for the best of what they used to do.

36. क्या अल्लाह अपने बन्दे को काफ़ी नहीं है ? और यह लोग अल्लाह के सिवा दूसरी ताक़तों से तुम को ख़ौफ़ दिलाना चाहते हैं और जिस को अल्लाह राह से दूर फेंक दे फिर उसे कोई रास्ता नहीं बता सकता।

36. Is not ALLAH Sufficient for HIS servant? Yet they (try to) frighten you with those (whom they worship) besides HIM! And whom ALLAH leaves astray, for him there will be no guide.

37. और जिस को अल्लाह हिदायत (सन्मार्ग) पर चला दे फिर उस को रास्ते से दूर कोई नहीं कर सकता, क्या अल्लाह इन्तेक़ाम (बदला) लेने की ताक़त नहीं रखता ?

37. And he, whom ALLAH guides, for him, there can be no misleader. Is not ALLAH Exalted in Might and owner of Retribution?

38. अगर आप उन से पूछो कि आसमानों और ज़मीन को किस ने पैदा किया ? जवाब में बस यह लोग एक ही बात कह सकते हैं कि "अल्लाह" ने, फिर आप उन से यह भी सवाल करो कि भला कुछ तो ग़ौर कर के देखो कि अल्लाह के सिवा जिन से तुम दुआ करते हो, अगर अल्लाह मुझे नुक़्सान पहुँचाने का इरादा करे तो क्या उन की पूरी फ़ौज मिल कर भी मुझे इस नुक़्सान से बचा सकती है ? या अगर अल्लाह मुझे अपनी रहमत से नवाज़ दे, तो क्या यह लोग उस की रहमत में रुकावटें डाल सकते हैं ? आप कह दो कि मुझ को हर हाल में बस अल्लाह काफ़ी है किसी भी भरोसा करने वाले को सिर्फ़ अल्लाह पर भरोसा करना चाहिये।

38. And verily, if you ask them: "Who created the heavens and the earth?" Surely, they will say: "ALLAH (has created them)." Say: "Tell me then the things (or beings) that you invoke beside ALLAH,- if ALLAH willed some hurt for me, could they remove from me HIS hurt; or if HE (ALLAH) willed some Mercy for me, could they withhold HIS Mercy?" Say: "Sufficient for me is ALLAH! In HIM do (all) the trusting put their trust."

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (٣٩) مَنْ
قوم! اپنی جگہ تم بھی عمل کئے جاؤ، میں بھی اپنا کام کئے جاؤں گا، بس بہت جلد تم کو معلوم ہوا جاتا ہے (٣٩) کہ وہ
يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (٤٠) اِنَّآ
کون ہے جس پر ذلت ڈالنے والا عذاب ٹوٹ پڑے گا، اور ہمیشہ قائم رہنے والے عذاب میں اس کو رہنا ہوگا (٤٠) بیشک
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
بات یہ ہے کہ ہم نے انسانوں کے لئے سچ بتانے والی کتاب آپ پر نازل فرمادی، اب جو کوئی بھی صحیح راستے پر چلے گا، تو خود
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ
اس کا اپنا بھلا ہوگا، اور جو کوئی اس کتاب کے بتائے ہوئے راستے سے دور بھاگے گا تو اس کا وبال اُسی پر پڑا کرے گا، ہم
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (٤١) اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ
نے آپ پر ان کی نگرانی کی ذمہ داری نہیں ڈالی (٤١) اللہ تعالیٰ ہر جاندار کی موت کے وقت اس کی روح قبض کر لیتا ہے اور جو ابھی
الَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا
مرا نہیں اس کی روح نیند کی حالت میں اپنے قبضے میں رکھتا ہے پھر کسی کے لئے نیند کی حالت میں موت کا فیصلہ ہو چکا ہو
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
تو اُسے اپنے پاس روک لیتا ہے اور دوسری جانوں کو اُن کا وقت پورا ہونے تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے، بیشک جو لوگ غور
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (٤٢) اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وفکر سے کام لیں گے اُن کے لئے اس میں بڑی نشانیاں موجود ہیں (٤٢) کیا انہوں نے اللہ کے سوا اپنے لئے شفاعت کرنے والے بنا رکھے
شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ (٤٣)
ہیں، آپ فرمادو اگر یہ لوگ کسی چیز کے مالک نہ ہوں، اور ان کو معاملے کی صحیح سمجھ نہ ہو تب بھی؟ (٤٣)
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
آپ فرمادو کہ شفاعت کے تمام اختیارات صرف اللہ کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین میں ہر جگہ بادشاہی اسی کے لئے ہے، پھر
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (٤٤) وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
تم سب کو لوٹ کر جانا بھی اسی کے پاس ہے (٤٤) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کا حال یہ ہے کہ جب جب ایک اکیلے اللہ
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ
کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل تنگ ہونے لگتے ہیں، اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا تذکرہ کیا جائے تو وہ بہت خوش
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (٤٥) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
ہو جاتے ہیں (٤٥) آپ کہہ دو کہ اے اللہ! آسمانوں اور

الربع

و۴۲ نیند میں سوتے وقت جب تک اللہ اپنی طرف انسانی روح کو عارضی طور پر کھینچ نہ لے آدمی سو نہیں سکتا، یہی وجہ ہے کہ بعضوں کو لاکھ علاج کرنے پر چند گھنٹے کی نیند میسّر نہیں، جب تک اللہ اپنی طرف انسانی روح کو متوجہ نہ کرے نیند نہیں آسکتی۔

39. आप कह दो कि ऐ मेरी क़ौम के भाइयो ! अपनी जगह तुम भी अमल किये जाओ मैं भी अपना काम किये जाऊंगा, बस बहुत जल्द तुम को मालूम हुआ जाता है।

39. Say: "O my people! Work according to your way. I too am working (according to my way). Soon you will come to know;"

40. कि वह कौन है जिस पर ज़िल्लत डालने वाला अज़ाब टूट पड़ेगा और हमेशा कायम रहने वाले अज़ाब (यातना) में उस को रहना होगा।

40. "to whom will come a torment disgracing him, and on whom will descend an enduring punishment."

41. बेशक बात यह है कि हम ने इन्सानों के लिए सच बताने वाली किताब आप पर उतार दी, अब जो कोई भी सही रास्ते पर चलेगा, तो खुद उस का अपना भला होगा और जो कोई इस किताब के बताए हुए रास्ते से दूर भागेगा तो उस का वबाल भी उसी पर पड़ कर रहेगा, हम ने आप पर उन की निगरानी की ज़िम्मेदारी नहीं डाली।

41. Verily, WE have sent down to you the Book, (this Quran), for mankind in truth. So whosoever is guided, (accepts the guidance,) it is for (the benefit of) his own soul, and whosoever goes astray, he goes astray, only for his (own) loss. And you are not a disposer (of affairs) over them. 4 | 10 | 1

42. अल्लाह हर जानदार की मौत के वक़्त उस की आत्मा को कब्ज़े में कर लेता है और जो अभी मरा नहीं उस की रूह नीन्द की हालत में अपने कब्ज़े में रखता है फिर किसी के लिए नीन्द की हालत में मौत का फ़ैसला हो चुका हो तो उसे अपने पास रोक लेता है और दूसरी जानों को उन का वक़्त पूरा होने तक के लिए छोड़ देता है, बेशक जो लोग ग़ौर व फ़िक्र से काम लेंगे उन के लिए इस में बड़ी निशानियाँ मौजूद है।

42. ALLAH takes the souls at the time of their death, and those that do not die (HE takes) during their sleep. Then HE keeps those (souls) for which HE has decreed death and releases the others for a term appointed. Indeed in that are signs for a people who think deeply.

43. क्या उन्होंने अल्लाह के सिवा अपने लिए सिफ़ारिश करने वाले बना रखे हैं, आप कह दो अगर यह लोग किसी चीज़ के मालिक न हों और उन को मामले की सही समझ न हो तब भी ?

43. Or have they taken other than ALLAH as intercessors? Say: "Even though they have power over nothing and have no intelligence?"

44. आप कह दो कि सिफ़ारिश के तमाम इख़्तियारात (अधिकार) सिर्फ़ अल्लाह के पास हैं आसमानों और ज़मीन में हर जगह बादशाही उसी के लिए है, फिर तुम सब को लौट कर जाना भी उसी के पास है।

44. Say: "To ALLAH belongs all intercession. HIS is the Sovereignty of the heavens and the earth, then to HIM you shall be returned.

45. जो लोग आख़ेरत पर ईमान नहीं रखते उन का हाल यह है कि जब जब एक अकेले अल्लाह की तारीफ़ की जाती है तो उन के दिल तंग होने लगते हैं और जब अल्लाह के सिवा दूसरों की बड़ाई की जाए तो वह बहुत खुश हो जाते हैं।

45. And when ALLAH Alone is mentioned, the hearts of those who believe not in the Hereafter, are filled with disgust; but when those (whom they obey or worship) besides HIM are mentioned, behold! They are glad.

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
زمین کے پیدا کرنے والے، غیب اور ظاہر سب کچھ جاننے والے تو ہی سچا فیصلہ کرنے
عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ
والا ہے اپنے بندوں کے آپس اختلاف کا (۴۶) قیامت کے دن ان ظالموں کے
ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
پاس اگر زمین بھر کا خزانہ ہو اور اتنا ہی اور بھی ہو تو یہ قیامت کے دن کے سخت عذاب کے بدلے سب کچھ فدیہ میں
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ
دینا چاہیں گے (تب بھی عذاب سے ان کو چھٹکارا نہیں ملے گا) اور اللہ کی طرف سے ان پر ایسی مصیبت ڈال جائے گی
اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہیں ہوگا (۴۷) وہاں اُن کے تمام بُرے کاموں کے نتیجے سامنے
كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
ظاہر ہو جائیں گے اور جس کو ہنسی میں ٹال دیا تھا وہی عذاب اُن پر ٹوٹ پڑے گا (۴۸) انسان پر جب
الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
بھی کسی نقصان نے گھیرا ڈالا کر بس ہمیں پکارنے لگ جاتا ہے پھر جیسے ہی ہم نے اس کو اپنی نعمت سے نواز دیا
اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
تو پھر کہنے لگتا ہے کہ یہ سب کچھ تو مجھے میری لیاقت کی وجہ سے ملا ہے، حالانکہ ایسی حالت تو آزمائش کی حالت ہے لیکن بہت
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى
لوگ اس حقیقت سے واقف ہی نہیں (۴۹) یہ کچھ نئی بات نہیں، ان کے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی بات کہی (اور فنا ہو گئے) اور جسے اپنی
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ
کمائی سمجھتے تھے وہ ان کو وقت پر کام نہ آسکی (۵۰) بلکہ ان کو اپنی کمائی کا بُرا نتیجہ بھگتنا پڑا، ان ظالموں کو
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
بھی ان کے کرتوتوں کے بُرے انجام دیکھنا ہے اور ایسے لوگ ہم کو بے بس کرنے میں کبھی کامیاب
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
نہیں ہو سکتے (۵۱) کیا ان کو یہ معلوم نہ ہو سکا کہ اللہ کا یہ دستور ہے کہ جسے چاہتا ہے
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۵
فراخت والا رزق دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ناپ تول کر ہی دیتا ہے ایمان لانے والی قوم کے لئے تقسیم رزق میں بھی نشانیاں موجود ہیں (۵۲)

46. आप कह दो कि ऐ अल्लाह ! आसमानों और ज़मीन के पैदा करने वाले छुपा और खुला सब कुछ जानने वाले तू ही सच्चा फ़ैसला करने वाला है अपने बन्दों के आपसी मत भेदों का।

47. क़ियामत के दिन इन ज़ालिमों के पास अगर ज़मीन भर का खजाना हो और उतना ही और भी हो तो यह क़ियामत के दिन के सख़्त अज़ाब (यातना) के बदले सब कुछ छुड़वाई में देना चाहेंगे (तब भी अज़ाब से उन को छुटकारा नहीं मिलेगा) और अल्लाह की तरफ़ से उन पर ऐसी मुसीबत डाली जाएगी जिस के बारे में उन्हें गुमान भी नहीं होगा।

48. वहाँ उन के तमाम बुरे कामों के नतीजे सामने ज़ाहिर हो जायेंगे और जिस को हंसी में टाल दिया था वही अज़ाब उन पर टूट पड़ेगा।

49. इन्सान पर जब भी किसी नुक़्सान ने घेरा डाला बस हमें पुकारने लग जाता है फिर जैसे ही हम ने उस को अपनी नेअमत से नवाज़ दिया तो फिर कहने लगता है यह सब कुछ तो मुझे मेरी योग्यता की वजह से मिला है, हालाँकि ऐसी हालत तो परिक्षा की हालत है लेकिन बहुत लोग इस हक़ीक़त को जानते ही नहीं।

50. इन के पहले के लोगों ने भी ऐसी ही बेतुकी बातें कहीं (और तबाह हो गए) और जिसे अपनी कमाई समझते थे वह उन को वक़्त पर काम न आ सकी।

51. बल्कि उन को उल्टा अपनी कमाई का बुरा नतीजा भुगतना पड़ा, इन ज़ालिमों को भी उन के करतूतों के बुरे अन्जाम देखना है और ऐसे लोग हम को बेबस करने में कभी कामयाब नहीं हो सकते।

52. क्या उन को यह मालूम न हो सका कि अल्लाह का यह नियम है कि जिसे चाहता है खूब रोज़ी देता है और जिसे चाहता है नाप तौल कर ही देता है ईमान वाली कौम के लिए रोज़ी के बटवारे में भी निशानियाँ मौजूद हैं।

46. Say: "O ALLAH! Creator of the heavens and the earth! Knower of the invisible and the visible! YOU will judge between YOUR servants concerning that over which they used to differ."

47. And if those who did wrong possess all that is in the earth entirely and therewith as much again, they would (attempt to), offer it to ransom themselves therewith on the Day of Resurrection from the worst of the punishment. And there will become apparent to them from ALLAH, that wherewith they never reckoned, (HIS anger and punishment!).

48. And there will appear to them the evils they had earned; and that whereat they used to scoff will surround them.

49. And when adversity touches man, he calls upon US (for Help), then when WE have (rescued him from that harm and) changed it into a favour from US, he says: "I have only been given it because of (my) knowledge." Rather it is a trial, but, most of them know not.

50. Those before them had already said it, yet (all) that they had earned availed them not.

51. So the evil consequences of what they earned struck them. And those who did wrong of these (people to whom you have been sent), will also be overtaken by the evil results, (punishment), for that which they earned; and they will never be able to escape; (or frustrate ALLAH from what HE wills).

52. Do they not know that ALLAH enlarges the sustenance for whom HE wills, and straitens it (for whom HE wills)? Verily, in this are signs for people who believe!

5 | 11 | 2

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

میرے جن بندوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے، آپ اُن سے کہہ دو کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، بیشک اللہ تو

رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ

تمام کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے، یقینی بات ہے کہ وہی گناہ بخشنے والا، اور رحم

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵۳ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ

فرمانے والا ہے ۝۵۳ اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ، اور اس کے تابع فرمان بن جاؤ، اس دن

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴ وَاتَّبِعُوْٓا

کے آنے کے پہلے کہ اللہ کا عذاب تم پر آجائے پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آسکے گا ۝۵۴ اتباع کرو اس

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

بہترین کتاب کی جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل فرمائی گئی ہے، اس کے پہلے کہ اچانک کوئی عذاب تم

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۵۵ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

پر آپڑے اور تم کو اس کا دھیان بھی نہ ہو ۝۵۵ یا پھر کوئی نفس مارے افسوس

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ

کے چیخ اٹھے کہ میں نے اللہ کے بارے میں یہ کیسی غفلت برتی کہ اصل حقیقت کو مذاق میں

السّٰخِرِيْنَ ۝۵۶ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ

ٹال دیا ۝۵۶ یا حسرت کے مارے یہ کہے کہ کاش اللہ مجھے ہدایت فرماتا تو میں بھی آج ان لوگوں میں

الْمُتَّقِيْنَ ۝۵۷ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ

شامل ہوتا جو عذاب سے بچ گئے ۝۵۷ یا عذاب دیکھ کر کوئی یوں بھی کہے کہ کاش مجھے ایک مرتبہ دنیا میں واپس لوٹنے کا موقع مل

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۸ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ

جائے تو میں بھی نیکی کرنے والوں کا ساتھی بن کر آؤں گا ۝۵۸ کہا جائے گا نہیں، بلکہ میری آیات تیرے پاس

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۹ وَيَوْمَ

پہنچ چکی تھیں، تو نے اسے جھوٹ بتایا اور اپنی بڑائی کا اظہار کیا، اور انکاری ہو کر دنیا سے واپس آیا ۝۵۹ آپ قیامت

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَي اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

کے دن دیکھو گے کہ جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا ان کے منہ کالے ہو چکے ہوں گے، پھر ایسے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۶۰ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

جہنم کے سوا اور کہاں ہو سکتا ہے؟ ۝۶۰ اس دن اللہ پرہیزگاروں کو نجات

۵۳ جن لوگوں نے ایمان لانے سے پہلے کفر و شرک کر کے اپنے اوپر زیادتی کی ہے ان تمام گناہوں کو ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے یہ آیت اَرْحَمُ الرَّاحِمِین کی رحمتِ بے پایاں اور عفو و درگذر کی شانِ عظیم کا اعلان کرتی ہے اور سخت سے سخت مایوس العلاج مریضوں کے حق میں اکسیرِ شفاء کا حکم رکھتی ہے، مشرک، ملحد، زندیق، مرتد، یہودی، نصرانی، مجوسی، بدعتی، فاسق، فاجر کوئی بھی ہو آیتِ ہٰذا کو سننے کے بعد خدا کی رحمت سے مایوس ہو جانے اور آس توڑنے کی اس کے لئے کوئی وجہ نہیں۔ کیونکہ اللہ جس کے چاہے سب گناہ معاف کر سکتا ہے پھر بندہ ناامید کیوں ہو؟ بلکہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اپنے گناہوں سے توبہ کر لینا چاہیے تاکہ اس آیت میں دی گئی بشارت کا وہ حقدار بن سکے (بحوالہ تفسیر شیخ الہند)

53. मेरे जिन बन्दों ने अपनी जान पर ज़्यादती की है, आप उन से कह दो अल्लाह की दया से निराश न होना, बेशक अल्लाह तो तमाम के तमाम गुनाह माफ़ कर देता है, यक़ीनी बात है कि वही गुनाह बख़्शने वाला और रहम करने वाला है।	53. Say: "O MY servants, who have transgressed against themselves! Do not despair of the Mercy of ALLAH. Indeed, ALLAH forgives all sins. Lo! HE is the Forgiving, the Merciful."
54. अपने रब की तरफ़ पलट आओ और उस के हुक्मों पर चलने वाले बन जाओ उस दिन के आने के पहले कि अल्लाह का अज़ाब तुम पर आ जाए, फिर कोई तुम्हारी मदद को न आ सकेगा।	54. "Turn unto your LORD repentant, and surrender (your whole being) unto HIM, before there comes unto you the doom, when you will not be helped."
55. पालन करो इस बेहतरीन किताब का जो तुम्हारे रब की तरफ़ से तुम पर उतारी गई है, इस के पहले कि अचानक कोई अज़ाब तुम पर आ पड़े और तुम को इस का ध्यान भी न हो।	55. "And follow the better (guidance- the Quran), that which is revealed unto you from your LORD, before the doom comes upon you suddenly while you perceive it not."
56. या फिर कोई नफ़्स (व्यक्ति) मारे अफ़सोस के चीख़ उठे कि मैंने अल्लाह के बारे में यह कैसी बे ध्यानी बरती कि असल हक़ीक़त को मज़ाक़ में टाल दिया।	56. "Lest a soul should say, 'oh! How great is my regret, (over what I neglected!) I was unmindful of ALLAH! And I was indeed among those who mocked (at truth)!'"
57. या अफ़सोस के मारे यह कहे कि काश। अल्लाह मुझे हिदायत देता, तो मैं भी आज उन लोगों में शामिल होता जो अज़ाब से बच गए।	57. Or (lest) he should say: "If only ALLAH had guided me, I would have been among the conscious (of ALLAH)".
58. या अज़ाब देख कर कोई यूँ भी कहे काश ! मुझे एक बार दुनिया में वापस लौटने का मौक़ा मिल जाए तो मैं भी नेकी करने वालों का साथी बन कर आऊँगा।	58. Or (lest) he should say, when he sees the torment, "If only I had but second chance (at worldly life)! So that I could be among the righteous!"
59. कहा जाएगा नहीं, बल्कि मेरी आयतें तेरे पास पहुँच चुकी थीं, तूने उसे झूठ बताया और अपनी बड़ाई हाँकता रहा और इन्कारी हो कर दुनिया से वापस आया।	59. (But now the answer will be) "Nay! For MY revelations came to you, but you denied them and were proud (-arrogant-) and were among the disbelievers!"
60. आप (स.अ.व.स.) क़ियामत के दिन देखोगे कि जिन्होंने अल्लाह पर झूठ बोला था उन के मुँह काले हो चुके होंगे, फिर ऐसे घमंड करने वालों का ठिकाना जहन्नम के सिवा और कहाँ हो सकता है ?	60. And on the Day of Resurrection you will see those who lied about ALLAH, (with) their faces blackened. Is not the home of the arrogant in the Hell?

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٦١ اَللّٰهُ
دے کر کامیابی عطا فرمائے گا، آج ان کو کچھ بھی تکلیف نہ ہوگی اور ان کے سب غم دور ہو جائیں گے ٦١ اللہ ہر چیز
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ٦٢ لَهٗ مَقَالِيْدُ
کا بنانے والا صرف اللہ ہے اور تمام چیزوں پر اسی کی نگہبانی قائم ہے ٦٢ آسمانوں اور زمین کی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
کنجیاں اسی کے قبضے میں ہیں، جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں، آخر وہی لوگ ہمیشہ کے
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٦٣ ع قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا
نقصان میں رہیں گے ٦٣ آپ کہہ دو! کہ اے نادان لوگو! کیا اب بھی تم مجھ سے یہ تقاضہ کرتے ہو کہ غیر اللہ کی
الْجٰهِلُوْنَ ٦٤ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
بندگی کروں؟ ٦٤ بیشک آپ کی طرف اور آپ سے پہلے بھیجے گئے نبیوں کی طرف بھی یہ وحی کر دی گئی تھی کہ اگر تم
لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٦٥
نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد کر دیے جائیں گے اور تم ان لوگوں میں سے ہو جاؤ گے جو اپنا نقصان آپ کر بیٹھے ٦٥
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ٦٦ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ
بلکہ صرف اللہ کی بندگی پر جمے رہو اور اللہ نے تم کو شرک سے بچالیا اس احسان پر اللہ کا شکر ادا کرو ٦٦ جو لوگ شرک سے نہیں بچے انہوں
حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسی اس کی قدر کرنی چاہیے تھی، قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی، اور آسمان اس کے
السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٦٧
داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، شرک کرنے والے اللہ پر جو عیب لگاتے ہیں اللہ ان کے بہتان سے پاک ہے اور بہت بلند و اعلیٰ ہے ٦٧
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
اور جس دن صور پھونکا جائے گا، آسمان اور زمین میں جو کوئی جہاں بھی ہوگا سب بے ہوش ہو جائیں گے مگر اللہ جسے چاہے تو اور بات
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ
ہے پھر جب دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب زندہ ہو کر قیام کی حالت میں ایک دوسرے کو مارے تعجب
قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ٦٨ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ
کے پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے ٦٨ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، اور نامۂ عمل سب کے سامنے رکھا
الْكِتٰبُ وَجِايْۤءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
جائے گا، اور تمام انبیاء اور گواہ روبرو لائے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان فیصلہ حق کی بنیاد پر کیا جائے گا

ف۔ یہ لوگ دوسروں کو اللہ کا شریک بنا کر اللہ کی بے ادبی کرتے ہیں، کیونکہ دینے والا وہ ہے اور مانگتے ہیں غیروں سے اور بتاتے ہیں کہ یہ اللہ کے شریک ہیں، جب کہ قیامت کے دن تمام زمین اللہ کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمانوں کو دستاویز کے کاغذ کی طرح لپیٹ لے گا، اب کہاں پھنسے گے ان لوگوں کو جنہیں منکر لوگ اپنا کارساز مانتے ہیں اسی لئے فرمایا کہ ان جاہل لوگوں کے معبود پوری زمین سمیت میری مٹھی میں قید ہیں اور سب آسمان ایک کاغذ کی طرح میرے ہاتھ میں ہیں ڈھونڈتے پھریں اب اپنے جعلی معبودوں کو خود بھی لاپتہ ہوں گے اور اپنے اصل معبود کو ناراض کر کے جنہیں پوجا وہ بھی بے پتہ اور بے نام و نشان ہوں گے۔

61. उस दिन अल्लाह परहेज़गारों को नजात दे कर कामयाबी अता फ़रमाएगा, आज उन को कुछ भी तकलीफ़ न होगी और उन के सब ग़म दूर हो जायेंगे।

61. And ALLAH will save (-deliver-) those who were conscious (of ALLAH); because of their being abstained (from disobedience,- sins- vain pleasures). No evil shall touch them, nor will they grieve.

62. हर हर चीज़ का बनाने वाला सिर्फ़ अल्लाह है और तमाम चीज़ों पर उसी की निगेहबानी कायम है।

62. ALLAH is the Creator of all things, and HE is, over all things, Disposer of affairs.

63. आसमानों और ज़मीन की चाबियाँ उसी के कब्ज़े में हैं, जो लोग अल्लाह की निशानियों का इन्कार करते हैं, आख़िर वही लोग हमेशा के नुकसान में रहेंगे।

63. HIS are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of ALLAH- such are they who are the losers. | 6 | 11 | 3 |

64. आप कह दो कि ऐ नादान लोगो ! क्या अब भी तुम मुझ से यह अनुरोध करते हो कि अल्लाह के सिवा किसी और की बन्दगी करूँ ?

64. Say (O Prophet; to the disbelievers): "Do you bid me to worship other than ALLAH, O ignorant ones?"

65. बेशक आप (स.अ.व.स.) की तरफ़ और आप से पहले भेजे गये नबियों की तरफ़ भी यह "वहय" कर दी गई थी कि अगर तुम ने शिर्क किया तो तुम्हारे अमल (कर्म) बर्बाद कर दिये जायेंगे और तुम भी उन लोगों में से हो जाओगे जो अपना नुक़्सान आप कर बैठे।

65. And verily, it has been revealed unto you (O Prophet), as it was to those (ALLAH's messengers) before you: "If you ascribe a partner to ALLAH, your work would surely become worthless, and you would surely be among the losers."

66. बल्कि सिर्फ़ अल्लाह की बन्दगी पर जमे रहो (और अल्लाह ने तुम को शिर्क से बचा लिया) इस एहसान पर अल्लाह का शुक्र अदा करो।

66. Nay, but ALLAH (Alone) must you worship, and be among the grateful.

67. जो लोग शिर्क से नहीं बचते उन्होंने अल्लाह की क़द्र नहीं की जैसी उस की क़द्र करनी चाहिये थी, क़ियामत के दिन पूरी ज़मीन उस की मुट्ठी में होगी और आसमान उस के सीधे हाथ में लिपटे हुए होंगे, शिर्क करने वाले अल्लाह पर ऐब लगाते हैं, अल्लाह उन के इल्ज़ाम से बरी है और बहुत उच्च व श्रेष्ठ है।

67. And they esteem not ALLAH as HE has the right to be esteemed, (appreciation of HIS attributes). And on the Day of Resurrection the whole of the earth will be (handful)- within HIS grip; and the heavens will be folded, in HIS Right Hand. Glorified is HE and High Exalted above what they associate with HIM.

68. और जिस दिन सूर फूँका जायेगा, आसमान और ज़मीन में जो कोई जहाँ भी होगा सब बेहोश हो जायेंगे मगर अल्लाह जिसे चाहे तो और बात है फिर जब दूसरी बार सूर फूँका जायेगा तो अचानक सब के सब ज़िन्दा हो कर खड़े हो जायेंगे और एक दूसरे को मारे हैरत के फटी आँखों से देख रहे होंगे।

68. And the Trumpet will be blown, and all who are in the heavens and all who are on the earth shall swoon away, except him whom ALLAH wills. Then it will be blown a second time, and at once they will be standing, looking on (waiting).

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿٦٩﴾ ہر جان کو اُس کے کئے دھرے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور

وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ

وہ تو خوب جانتا ہے کہ کون کیا کام کرکے آیا ہے ﴿٧٠﴾ انکاری لوگوں کے جھنڈ کے جھنڈ ٹولیوں کی شکل میں جہنم

ع ٧

جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

کی طرف ہانک کر لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے،

لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

تب جہنم کا داروغہ اُن سے پوچھے گا: کیا تم میں سے کوئی رسول تمہارے لئے نہیں آیا تھا؟ اور تم پر تمہارے رب کی آیات

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا

پڑھ کر سنانے والے نہیں آئے تھے؟ اور آج تم پر یہ دن آپڑا اس دن کی ملاقات ہونے پر تم کو خبردار نہیں کیا گیا تھا؟ جواب

بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

میں وہ بولیں گے ہاں! لیکن کافروں پر عذاب کا حکم حق ثابت ہو کر رہا ﴿٧١﴾

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ

کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور اب رہو اسی میں ہمیشہ کے لئے، تکبر کرنے والوں

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى

کا یہ برا ٹھکانہ ہے ﴿٧٢﴾ جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے بچ کر آئے ہوں گے، اُن کو جنت

الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

کی طرف جماعت بنا کر لے جایا جائے گا، جب وہاں پہنچ جائیں گے اور جنت کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

تو جنت کے انتظام کرنے والے سلام علیکم سے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہیں گے کہ تم بہت اچھے رہے، جنت میں اب ہمیشہ کے لئے رہو ﴿٧٣﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا

جنت والے کہیں گے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم پر سچ کر دکھایا، اور ہم کو اب اس جگہ کا وارث بنا دیا کہ

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ

جنت میں ہم جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں، اور اچھے کام کرنے والوں کا اجر بھی کیا خوب

الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ

ہے خوب تر ہے ﴿٧٤﴾ اور تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے ہر طرف ادب سے اپنے رب کی حمد اور تعریف بیان کرتے

و٦٩ قیامت کے دن زمین پر مکمل نورانی روشنی ہوگی، اندھیرا مطلق نہ ہوگا، اللہ کا نور زمین پر ایسا پڑے گا کہ زمین جگمگا اُٹھے گی تاکہ ہر آدمی اپنا عمل اپنا حساب اپنا نتیجہ خود دیکھ لے اور دوسروں کا انجام بھی اسے صاف دکھائی دے، آدمی اپنا نامۂ عمل خود دیکھے گا، مگر دوسرے لوگ بھی جس کا عمل دیکھنا چاہیں گے کھلی کتاب کی طرح دیکھ لیں گے۔ اللہ کے نبی، رسول اور دوسرے گواہ اس دن سامنے لائے جائیں گے تاکہ فیصلہ میں ان کی گواہی لی جائے۔
و٧٤ اللہ کا وعدہ سچا ہے، مگر یہ ہم پر احسان ہوا کہ اپنا وعدہ سچا کر دیا، اور ہمارے چھوٹے موٹے عمل کو قبول فرما کر ایسی جگہ اتارا جہاں رہنے بسنے میں کچھ بھی تکلیف پریشانی نہیں ہوتی۔

69. और ज़मीन अपने रब के प्रकाश से चमक उठेगी और कर्मों का खाता सब के सामने रखा जायेगा और तमाम नबी और गवाह आमने सामने लाये जायेंगे और लोगों के बीच फ़ैसला हक़ की बुनियाद पर किया जायेगा और किसी पर ज़ुल्म न किया जायेगा।

69. And the earth will shine with the light of its LORD (ALLAH), and the Book, (record of deeds) will be placed (open), and the Prophets and the witnesses will be brought forward, and it will be judged between them with truth, and they will not be wronged.

70. हर जान को उस के किये-धरे का पूरा पूरा बदला दिया जायेगा और वह तो खूब जानता है कि कौन क्या काम करके आया है।

70. And every soul will be fully compensated (for) what it did; and HE is most Knowing of what they do. 7 7 4

71. इन्कारी लोगों के झुँड के झुँड टोलियों की शक्ल में जहन्नम की तरफ़ हाँक कर ले जाये जायेंगे, यहाँ तक कि जब जहन्नम के पास पहुँच जायेंगे तो उस के दरवाज़े खोले जायेंगे, तब जहन्नम का दारोग़ा उन से पूछेगा, क्या तुम में से कोई रसूल तुम्हारे पास नहीं आया था ? और तुम पर तुम्हारे रब की आयतें पढ़ कर सुनाने वाले नहीं आये थे, और आज तुम पर यह दिन आ पढ़ा इस दिन की मुलाकात होने पर तुम को खबरदार नहीं किया गया था ? जवाब में वह बोलेंगे हाँ ! लेकिन काफ़िरों (इन्कारीयों) पर अज़ाब का हुक्म सच साबित हो कर रहा।

71. And those who disbelieved will be driven to Hell in groups, till, when they reach it, the gates thereof will be opened, and its keepers will say: "Did not the Messengers come to you from yourselves- reciting to you the Verses of your LORD, and warning you of the Meeting of this Day of yours?" They will say: "Yes, verily. But the word of doom for disbelievers is justified!"

72. कहा जायेगा जहन्नम के दरवाज़ों में दाख़िल हो जाओ और अब रहो इस में हमेशा के लिए घमंड करने वालों का यह बुरा ठिकाना है।

72. (To them) it will be said: "Enter the gates of Hell to abide eternally therein. Thus wretched is the residence of the arrogant."

73. जो लोग अपने रब की नाफ़रमानी से बच कर आये होंगे, उन को जन्नत की तरफ जमात बनाकर ले जाया जायेगा, जब यहाँ पहुँच जायेंगे और जन्नत के दरवाज़े उन के लिए खोल दिये जायेंगे, तो जन्नत के इन्तेज़ाम करने वाले सलाम अलैकुम से उन का अभिनंदन (स्वागत) करते हुए कहेंगे कि तुम बहुत अच्छे रहे, जन्नत में अब हमेशा हमेशा के लिए रहो।

73. And those who were conscious of their LORD (during the worldly life), will be led to Paradise in groups, till, when they reach it, and its gates will be opened (before their arrival for their reception) and its keepers will say: "Peace be upon you! You have done well, so enter here to abide eternally therein;" (they will enter in such honour and joy, that is beyond description).

74. जन्नत वाले कहेंगे सब प्रशंसा अल्लाह के लिए है जिस ने अपना वादा हम पर सच कर दिखाया और हम को अब इस जगह का वारिस बना दिया कि जन्नत में हम जहाँ चाहें रह सकते हैं और अच्छे काम करने वालों का बदला भी क्या खूब से खूब तर है।

74. And they will say: "All praises (and thanks) be to ALLAH, Who has fulfilled HIS promise to us, and has made us inherit (this) land; (so) we may settle in Paradise wherever we will! How excellent (worthful) is the wage of (the righteous) workers!"

الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ

ہوئے حلقہ باندھے ہوں گے، اور اس دن لوگوں کے بیچ حق کی بنیاد پر فیصلہ کر دیا جائے گا، اور سب کا

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾

ایک ہی قول ہوگا کہ سب تعریف اور حمد اللہ رب العالمین کے لئے ہے ﴿٧٥﴾

رکوع

آیاتہا ۸۵ ﴿۴۰﴾ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ﴿۶۰﴾ رکوعاتہا ۹

سورۂ مومن مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۸۵ آیات اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾

حا میم ﴿١﴾ بڑے زبردست علم والے اللہ کی طرف سے اس کتاب کو اُتارا گیا ہے ﴿٢﴾

غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا، سخت عذاب دینے والا، بھرپور انعام دینے والا، اس کے سوا کوئی عبادت

الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ

کے لائق نہیں، سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے ﴿٣﴾ اللہ کی آیات میں جھگڑے

فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

کھڑے کرنا کافروں ہی کا کام ہے، شہروں میں ان کی چلت پھرت سے تم کو دھوکہ

فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِن

نہ ہو ﴿٤﴾ ان کے پہلے قوم نوحؑ نے اور بعد میں بہت سے جتھے، جماعتوں نے اپنے رسولوں کو

بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَ

جھٹلایا اور ہر اُمت کے جھوٹے لوگوں نے اپنے رسول کو پکڑ کر مار ڈالنے کی تدبیر کی اور کھوٹے جھگڑے کھڑے کئے تاکہ

جَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ

حق کو اپنی جگہ سے ڈگمگا دیں، پھر میں نے انھیں اپنے عذاب میں دھر لیا، تب ان کو بھی معلوم ہوگیا کہ میری

كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

پکڑ کتنی سخت تھی ﴿٥﴾ اس طرح تیرے رب کا قول سچ ثابت ہوگیا کو کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ

جہنم میں رہنا ہے ﴿٦﴾ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے

مثلاً ملک میں کبھی کافروں کا دور دورہ، اُن کی چلت پھرت اور بھاگ دوڑ، اور اُن کے بڑے بڑے جلسے جلوس، راجے رجواڑوں کے ساتھ ان کے تعلقات، کاروباری منڈی میں ان کی ساکھ دھاک، قوم کے چودھری اور بڑے لوگوں سے ان کی ملی بھگت، غنڈے اور بدمعاش طبقے ان کا گٹھ جوڑ سب دیکھ کر تم کو کسی پریشانی میں پڑنے کی ضرورت نہیں، اللہ کی طرف سے عذاب کا ایک ہی جھٹکا ان سب کی ہوا نکال دے گا۔

وقف لازم وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

75. और तुम देखोगे कि फरिश्ते अल्लाह के अर्श (राज सत्ता केन्द्र) के हर तरफ अदब से अपने रब की बड़ाई और प्रशंसा बयान करते हुए घेरा बांधे होंगे और उस दिन लोगों के बीच हक़ की बुनियाद पर फ़ैसला कर दिया जायेगा और सब एक ही बात कहेंगे कि सब प्रशंसा और बड़ाई अल्लाह रब्बुल आलमीन के लिए है।

40. मोमिन

सूरह मोमिन मक्का में उतारी गई इस में पचासी (85) आयतें हैं और नौ (9) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हा मीम।
2. बड़े ज़बरदस्त ज्ञान वाले अल्लाह की तरफ से इस किताब को उतारा गया है।
3. गुनाहों का बख़्शने वाला और तौबा कबूल करने वाला, सख़्त अज़ाब देने वाला, भरपूर इनाम देने वाला, उस के सिवा कोई इबादत के लायक नहीं, सब को उसी के पास लौट कर जाना है।
4. अल्लाह की आयतों में झगड़े खड़े करना इन्कारियों ही का काम है, शहरों में उन की चलत फिरत से तुम को धोखा न हो।
5. इन के पहले नूह की क़ौम ने और बाद में बहुत से जत्थे जमातों ने अपने रसूलों को झुठलाया और हर क़ौम (में पाखंडी लोगों ने) अपने रसूल को पकड़ कर मार डालने की तरकीब की और खोटे झगड़े खड़े किये ताकि सच को अपनी जगह से डगमगा दें, फिर मैंने उन्हें अपने अज़ाब (यातना) में धर लिया, तब उन को भी मालूम हो गया कि मेरी पकड़ कितनी सख़्त थी।
6. इस तरह तेरे रब का कहा सच साबित हो गया कि काफ़िरों (इन्कारीयों) को जहन्नम में रहना है।

75. And you will see the angels surrounding the Throne (of ALLAH) from all around; glorifying the praises of their LORD .And they (all the creatures)will be judged with truth, and it will be said: "All the praises be to ALLAH ,the LORD of the worlds!"

| 8 | 5 | 5 |

40. SURAH: AL-MUMIN

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 85 AYATS AND 9 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. HA MEEM.
2. The revelation of the Book (this Quran) is from ALLAH, the Exalted in Might, the Knowing;
3. The forgiver of sin, the Acceptor of repentance, the Stern in punishment, (yet) the Bountiful,(owner of abundance), (so) none has the right to be worshipped but HE; unto HIM is the destination.
4. None disputes concerning the revelations of ALLAH, except those who disbelieve; so let not their movement ,(turn of fortune), in the land deceive you.
5. The people of Nooh and the (disbelieving) factions after them denied (their Messengers) before these (people); and every (disbelieving) nation plotted against their Messenger to seize him, and disputed by means of falsehood to refute therewith the truth. So I seized them (with punishment), and how (awful) was MY punishment!
6. Thus was the word (decree) of your LORD, concerning those who disbelieved, justified: that they are owners of the Fire.

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ

ہیں، اور عرش کے آس پاس کے مقرب فرشتے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اپنے رب کی حمد و تعریف بیان کرتے ہی رہتے ہیں اور

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اللہ پر ایمان رکھتے ہیں یہ سب مغفرت کی دعا کرتے ہیں ایمان والے انسانوں کے لئے ان کی دعا یہی ہوتی ہے کہ اے ہمارے رب تیری

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

رحمت اور علم نے ہر چیز کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے بس تو معاف فرما ان لوگوں کے گناہ جو توبہ کر چکے اور تیرے راستے پر چل پڑے

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

ہیں ان کو جہنم کے عذاب سے نجات عطا فرما ﴿۷﴾ اے ہمارے رب اور ان کو داخل فرما ان سدا بہار جنتوں میں جن کا

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ

وعدہ ایمان والوں سے تو نے کر رکھا ہے، اور جو نیک ہوں ان کے ماں باپ اور بیویاں اور اولاد میں ان کو بھی، بیشک

ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ

تو ہی بڑا زبردست اور دانشمند حکمت والا ہے ﴿۸﴾ ان کو عذاب سے بچالے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

آج جس کسی کو تو نے عذاب سے بچا لیا تو اس پر تیری رحمت ہوئی اور یہ بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ

کامیابی ہے ﴿۹﴾ بیشک جو لوگ کفر کی حالت میں مر کر آئے ہوں گے ان کو سنا دیا جائے گا کہ

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

جس طرح آج تم کو اپنے آپ سے نفرت ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ کو تم سے نفرت تھی جب تم کو دنیا میں ایمان کی طرف دعوت دی جاتی تھی اور تم

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

اسے ماننے سے انکار کرتے تھے ﴿۱۰﴾ بولیں گے اے ہمارے رب تو نے ہم کو دو بار موت دی اور دو مرتبہ زندہ کر دکھایا، اب ہم اپنے گناہوں

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ

کا اقرار کرتے ہیں کیا اب ہمارے لئے یہاں سے نکلنے کی کوئی

سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ

سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾ فرمایا جائے گا ہرگز نہیں اس لئے کہ جب ایک اکیلے اللہ سے دعا کرنے کی بات کہی جاتی تو تم نے مخالفت

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ

کی تھی اور جب کبھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا گیا تو تم نے اسے قبول کر لیا، بس آج تو اللہ عالی شان ہو سب سے بڑا ہے اس کا حکم ہو چکا ﴿۱۲﴾ وہی ہے

منزل ۶

ف ۱۲۰۱ محمد اور کافر تو اللہ کا انکار کر کے چپ ہو جاتا ہے کسی ایمانی عمل سے اس کو کچھ لینا دینا نہیں لیکن جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ جہاں ضرورت پڑتی ہے اللہ پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جہاں ان کو شرک پسند پڑ گیا وہاں شرک سے کام چلاتے ہیں اسی لئے ۱۲۔ سورۂ یوسف آیت ۱۰۶ میں فرمایا کہ لوگوں کی اکثریت کا یہ حال ہے کہ اللہ پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور ساتھ میں شرک بھی کرتے ہیں، دو بار موت کا مزہ دیکھ لیا، دو بار زندگی کا دور دیکھ لیا یعنی پہلے زمین میں بے جان تھے زندہ ہوئے، پھر دنیا میں آ کر موت آئی اور اب آخرت میں زندہ کر کے اٹھائے گئے، یہ دو بار کا مرنا اور دو بار کا جینا تجربے میں آ گیا اب حشر کے میدان میں مشرکوں کی ایک بار دنیا میں واپس آنے کی اپیل کو اس بنیاد پر رد کر دیا گیا کہ دنیا میں جب خالص ایک اللہ سے دعا کی دعوت دی جاتی تو ان کو بات پسند نہ آئی، ہاں جب اس کے ساتھ شرک ہوا تو پھر ایسا ایمان جو شرک کے ساتھ ملا جلا تھا تم نے قبول رکھا، اس جرم کی سزا میں اب تم کو موقع نہ دیا جائے گا کہ یہاں سے نکل کر پھر دنیا میں جا سکو۔

ع ۱

7. वह फ़रिश्ते जो अल्लाह के अर्श (राज सत्ता केन्द्र) को उठाए हुए हैं और अर्श के आस पास के क़रीबी फ़रिश्ते अल्लाह की खूबियाँ बयान करते रहते हैं अल्लाह पर ईमान रखते हैं, यह सब मग़फ़िरत की दुआ करते हैं ईमान वाले इन्सानों के लिए उन की दुआ यह भी होती है कि ऐ हमारे रब तेरी रहमत और ज्ञान ने हर चीज़ को अपने घेरे में ले रखा है, बस तू माफ़ कर दे उन लोगों के गुनाह जो तौबा कर चुके और तेरे रास्ते पर चल पड़े हैं, उन को जहन्नम के अज़ाब से छुटकारा अता फ़रमा।

7. Those (angels) who bear the Throne (of ALLAH) and those around it exalt (ALLAH) with praises of their LORD, and believe in HIM, and ask forgiveness for those who have believed, (saying): "Our LORD! You have encompassed all things in mercy and knowledge, so forgive those who have repented and follow Your Way, and protect them from the torment of the blazing Fire."

8. ऐ हमारे रब और उन को दाखिल फ़रमा उन सदाबहार जन्नतों में जिन का वादा ईमान वालों से तू ने कर रखा है और जो नेक हों उन के माँ बाप और बीवियों और औलाद में उन को भी, बेशक तू ही बड़ा ज़बरदस्त और हिकमत वाला है।

8. "Our LORD! And make them enter the everlasting Gardens of perpetual residence which You have promised them, and to such of their fathers, and their wives and their descendants as are righteous. Indeed, it is YOU, only YOU are the Mighty, the Wise."

9. उन को अज़ाब से बचा ले आज जिस किसी को तू ने अज़ाब से बचा लिया, तो उस पर तेरी कृपा हुई और यह बड़ी कामयाबी है।

9. "And protect them from the evil consequences (of their deeds). And he whom YOU protect from evil consequences that Day- him verily, YOU have taken into mercy. And that is the great attainment."

1 9 6

10. बेशक जो लोग कुफ्र की हालत में मर कर आये होंगे उन को सुना दिया जायेगा कि जिस तरह आज तुम को अपने आप से नफ़रत है उस से कहीं ज़्यादा अल्लाह को तुम से नफ़रत थी जब तुम को दुनिया में ईमान की तरफ दावत दी जाती थी और तुम उसे मानने से इन्कार करते थे।

10. Lo! (on that day) those who disbelieve shall be informed by proclamation: "Verily ALLAH's abhorrence was more terrible than your abhorrence (today) towards one another, when you were called unto the Faith but you used to refuse.

11. बोलेंगे ऐ हमारे रब तू ने हम को दो बार मौत दी और दो मरतबा ज़िन्दा कर दिखाया, अब हम अपने गुनाहों का इकरार करते हैं, क्या अब हमारे लिए यहाँ से निकलने का कोई रास्ता है ?

11. They will say: "Our LORD! You made us lifeless twice and you have given us life twice. Now we confess our sins, then is there any way to go out?"

12. कहा जायेगा हर्गिज़ नहीं, इसलिए कि जब एक अकेले अल्लाह से दुआ करने की बात कही जाती तो तुम ने विरोध किया था और जब कभी अल्लाह के साथ किसी को शरीक किया गया तो तुम ने उसे कबूल कर लिया बस आज तो अल्लाह आलीशान जो सब से बड़ा है उस का हुक्म हो चुका।

12. (It will be said): "This is (your plight) because, when ALLAH Alone was invoked, you disbelieved; but when some (partner) was ascribed to HIM, you were believing! So the judgement is only with ALLAH, the Most High, the Majestic.

الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ

جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، اور آسمان سے تمہارے لئے رزق نازل فرماتا ہے، نصیحت بس وہی قبول

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

کرے گا جسے اللہ کی طرف جھک جاتا ہے (١٣) بس تم خالص عقیدے والے دین پر رہ کر صرف اللہ سے

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ

دعا کرو، اور اسی کو پکارتے رہو چاہے کافر کتنا ہی برا مانتے رہیں (١٤) درجات کا بلند کرنے والا بھی وہی، عرش

ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

کا مالک بھی وہی، اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے روح ڈالتا ہے، تاکہ اللہ کی ملاقات کے دن کا

عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۖ

خیال دلا کر لوگوں کو ڈرایا جائے (١٥) اس دن سب زمین سے نکل پڑیں گے ان کی

لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ

کوئی چیز اللہ سے چھپی نہ رہ سکے گی، اعلان ہوگا کہ آج کس کی بادشاہی ہے، بس ایک اکیلے اللہ واحد کی جس کا

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

سب پر زور چلتا ہے (١٦) آج کے دن ہر نفس کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا، آج کسی پر

كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

بھی ظلم نہ ہوگا، اللہ کی طرف سے بہت جلد حساب لے لیا جائے گا (١٧)

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور جلد آنے والے دن کے بارے میں ان کو ڈر سنا دو، جب مارے غم کے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے،

كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ

ظالموں کا کوئی ایسا دوست یا سفارشی نہ ہوگا جس کی بات مان کر انھیں نجات

يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

دی جائے گی (١٨) آنکھوں کی خیانت کو وہ جانتا ہے اور سینوں میں چھپے ہوئے دل کے بھید بھی اس کے علم میں ہیں (١٩)

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اللہ کا فیصلہ برحق ہے، اللہ کے سوا جن سے یہ لوگ دعا کرتے ہیں، ان کو کسی چیز کا اختیار نہیں، بے شک

لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ ع ٢

تمام باتوں کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا اللہ ہے (٢٠)

ف١٧ اس آیت میں تین باتیں فرمائی گئیں (۱) ہر ایک کو صرف اس کے عمل اور کسب کا بدلہ دیا جائے گا (۲) کسی ظالم پر بھی ظلم نہ ہوگا بلکہ اس کے ظلم کا بدلہ اتنا ہی دیا جائے گا جتنا اس نے کیا ہوگا (۳) تمام انسانوں کا حساب لینے میں کروڑوں اربوں سال بھی ناکافی ہیں، دنیا کی عدالت میں بہت سے مقدمے پچاس پچاس سال چلتے ہیں دعوی کرنے والے اور خود انصاف کرنے والے بھی مرجاتے ہیں، قیامت میں سب کا حساب ایک ان میں لے لیا جائے گا، ایک وقت سب کا حساب لیا جارہا ہوگا اور کسی ایک کے حساب لینے میں اللہ کو اتنی مشغولیت نہ ہوگی کہ ایک کا حساب لیوے پھر دوسرے کا بلکہ سب کے حساب الگ الگ ایک ہی وقت میں لئے جارہے ہوں گے، اور اللہ کو سب کا حساب چکتا کرنے اور فیصلہ کرنے میں کچھ بھی دیر نہیں لگے گی۔

ف٢٠ سچا سچا فیصلہ دنیا کے ہر معاملے میں نہیں ہو پاتا اس کی ایک فطری وجہ یہ ہے کہ انسانوں میں کوئی مکمل سمیع بصیر نہیں ہوتا کہ ہر آواز اسے بیک وقت سنائی دے اور ہر چیز اس کی ایک ہی نگاہ میں سمائی ہوئی ہو، یہ صفت خاص صرف اللہ کی ہے جو کامل سمیع ہے اور کامل بصیر ہے اسی کی بنیاد پر قیامت میں سارے فیصلے ہوں گے جو مکمل طور سے انصاف کے تقاضوں کو پورا کر دیں گے، اور اس میں کسی غیر اللہ کو پھیر بدل کا اختیار نہ ہوگا نہ اس کے کسی فیصلے پر نظر ثانی کی ضرورت ہوگی۔

13. यही है जो तुम को अपनी निशानियाँ दिखाता है और आसमान से तुम्हारे लिए रोज़ी उतारता है, नसीहत बस वही कबूल करेगा जिसे अल्लाह की तरफ झुक जाना है।

13. HE it is Who shows you HIS portents, and sends down for you sustenance from the sky. But none pays heed except him, who turns (unto HIM) repentant.

14. बस तुम खालिस श्रद्धा वाले दीन (इस्लाम) पर रह कर सिर्फ अल्लाह से दुआ करो और उसी को पुकारते रहो चाहे काफिर (इन्कारी) कितना ही बुरा मानते रहें।

14. So invoke ALLAH (being) sincere in religion. However much the disbelievers may dislike it.

15. दर्जों का ऊँचा करने वाला भी वही, अर्श का मालिक भी वही, अपने बन्दों में से जिस पर चाहे अपने हुक्म से रूह (जान) डालता है ताकि अल्लाह की मुलाकात के दिन का ख़याल दिला कर लोगों को डराया जाये।

15. (HE is) the Exalted above (all) degrees, Owner of Throne (of Majesty). HE sends the Inspiration of HIS Command (i.e. revelations) upon whom HE wills of HIS servants, to warn of the Day of Meeting;-

16. उस दिन सब ज़मीन से निकल पड़ेंगे उन की कोई चीज़ अल्लाह से छुपी न रह सकेगी, एलान होगा कि आज किस की बादशाही है बस एक अकेले अल्लाह की जिस का सब पर ज़ोर चलता है।

16. The Day when they (all) come out, nothing concerning them will be concealed from ALLAH. Whose is the sovereignty this Day? (ALLAH HIMself will reply to HIS question): It is ALLAH's, the One, the Irresistible!

17. आज के दिन हर जान को उस के किये का बदला दिया जायेगा, आज किसी पर भी ज़ुल्म न होगा, अल्लाह की तरफ से बहुत जल्द हिसाब ले लिया जायेगा।

17. This Day each soul will be recompensed for what it earned. No injustice (shall be done to anybody) today. Truly, ALLAH is Swift in account.

18. और जल्द आनें वाले दिन के बारे में उन को डर सुना दो, जब मारे ग़म के कलेजे मुँह को आ रहे होंगे, ज़ालिमों का कोई ऐसा दोस्त या सिफारशी न होगा जिस की बात मान कर उन्हें नजात दी जाये।

18. And warn them of the Approaching Day when the hearts will be choking the throats, filled (with distress). For the unjust (wrong-doers), there will be no devoted friend, nor any intercessor (who shall be) obeyed.

19. आँखों की चोरी को वह जानता है और सीनों में छुपे हुए दिल के भेद भी उस की जानकारी में है।

19. HE knows the fraud of the eyes, (stealthy gaze or look), and that which the bosoms hide.

20. अल्लाह का फैसला बिल्कुल हक़ है, अल्लाह के सिवा जिन से यह लोग दुआ करते हैं, उन को किसी चीज़ का इख्तियार नहीं, बेशक तमाम बातों का सुनने वाला और हर चीज़ का देखने वाला अल्लाह है।

20. And ALLAH judges with truth, while those, to whom they invoke instead of HIM, cannot judge anything. Certainly ALLAH-HE is the Hearer, the Seer. 2 11 7

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا اُن کو زمین میں چلنے پھرنے کا موقع نہیں ملا کہ وہ نگاہ ڈالتے تو انھیں پتہ چل جاتا کہ جو ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا انجام

الَّذِيۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّ

کیا کچھ ہوا ، ان کے چھوڑے ہوئے نشانات بتا رہے ہیں کہ وہ لوگ قوت اور طاقت میں ان سے کہیں زیادہ تھے، اور

اٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ

زمین کو انھوں نے خوب بو یا جوتا بھی تھا لیکن ان کے گناہوں کے سبب اللہ نے جب انھیں گرفتار کیا ، تو اللہ کے مقابلے میں

لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ

ان کو بچانے والا کوئی ایک بھی نہیں ملا ﴿٢١﴾ یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی ہوئی دلیلیں اور نشانات

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ

لے کر آئے تھے ، پھر بھی انھوں نے حق کا انکار کیا تو اللہ نے انھیں عذاب میں پکڑ لیا ، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا ہی قوی ہے اور

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ

اس کی پکڑ بہت ہی سخت ہے ﴿٢٢﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ رسول بنا کر

سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوۡنَ فَقَالُوۡا

بھیجا تھا ﴿٢٣﴾ فرعون ، ہامان ، قارون کی طرف ہمارا پیغام موسیٰ نے پہنچایا تو یہ لوگ کہنے

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا

لگے یہ جھوٹا جادو گر ہے ﴿٢٤﴾ موسیٰ جب ہماری طرف سے حق بات لے کر اُن کے پاس آئے تو یہ لوگ بولے موسیٰ پر ایمان لانے والوں

اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَاسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ‌ ؕ

کے بیٹوں کا قتل عام کرو ، اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو لیکن کافروں کے اس بھاری داؤ

وَمَا كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ

کو بھی ہم نے بے اثر بنا دیا ﴿٢٥﴾ اور فرعون تاؤ کھا کر بولا کہ مجھے چھوڑ دو

ذَرُوۡنِىۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰى وَلۡيَدۡعُ رَبَّهٗ ‌ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ

میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں گا ، موسیٰ سے جو ہو سکے تو اپنی جان بچانے کو میرے مقابلے میں اپنے رب کو پکار لائے مجھے

يُّبَدِّلَ دِيۡنَكُمۡ اَوۡ اَنۡ يُّظۡهِرَ فِى الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ ﴿٢٦﴾

سخت اندیشہ ہے کہ موسیٰ تمہارے دین کو بدل ڈالے گا یا ملک میں سخت خانہ جنگی اور فساد پھیلا دے گا ﴿٢٦﴾

وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

موسیٰ بولے میں نے سہارا پکڑا اس اللہ کا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب وہی ہے حساب کے دن پر جس کا ایمان

21. क्या उन को ज़मीन में चलने फिरने का मौका नहीं मिला कि वह निगाह डालते तो उन्हें पता चल जाता कि जो इन से पहले गुज़रे हैं उन का अन्जाम क्या कुछ हुआ, उन के छोड़े हुए निशानात बता रहे हैं कि वह ताक़त में इन से कहीं ज़्यादा थे और ज़मीन को उन्होंने खूब बोया जोता भी था, लेकिन उन के गुनाहों की वजह से अल्लाह ने जब उन्हें गिरफ़्तार किया तो अल्लाह के मुकाबले में उन को बचाने वाला कोई एक भी नहीं मिला।

22. यह इसलिए कि उन के पास उन के रसूल खुली हुई दलीलें और निशानात लेकर आये थे फिर भी उन्होंने हक़ का इन्कार किया तो अल्लाह ने उन्हें अज़ाब में पकड़ लिया, बेशक अल्लाह बड़ा ही ताकतवर है और उस की पकड़ बहुत ही सख्त है।

23. और हम ने मूसा (अ.स.) को अपनी निशानियों और खुली दलील के साथ रसूल बना कर भेजा था।

24. फिरऔन , हामान, क़ारून की तरफ हमारा पैग़ाम मूसा (अ.स.) ने पहुँचाया तो यह लोग कहने लगे यह झूठा जादूगर है।

25. मूसा जब हमारी तरफ से हक़ बात लेकर उन के पास आये तो यह लोग बोले मूसा पर ईमान लाने वालों के बेटों का क़त्ले आम करो और उन की बेटियों को ज़िन्दा छोड़ दो लेकिन काफ़िरों (इन्कारीयों) के इस भारी दाव को भी हम ने बे असर बना दिया।

26. और फिरऔन ताव खाकर बोला कि मुझे छोड़ दो मैं मूसा को क़त्ल कर डालूंगा, मूसा से जो हो सके तो अपनी जान बचाने को मेरे मुकाबले में अपने रब को पुकार लाये मुझे डर है कि मूसा तुम्हारे धर्म को बदल डालेगा या मुल्क में सख़्त झगड़ा और फ़साद फैला देगा।

21. Have they not travelled in the land to see the nature of the consequence for those who were before them? They were mightier than these in power and (in the) traces (which they left behind them) in the land. Yet ALLAH seized them for their sins, and they had no protector from ALLAH.

22. That was because their messengers kept bringing them clear proofs (of ALLAH's Sovereignty) but they disbelieved; so ALLAH seized them. Verily, HE is Strong, Severe in punishment.

23. And indeed WE sent Moosa with OUR revelations and a clear authority,-

24. unto Firaun and Haman and Qaroon, but they said, "(He is) a magician and a liar."

25. Then when he brought them the Truth from US, they said "Slay the sons of those who believe with him and spare their women." But the plot of disbelievers is in nothing but error.

26. Firaun said: "Leave me to kill Moosa, and let him call his LORD (to stop me from killing him)! I fear that he will alter your religion or that he will cause corruption (dissension or civil strife) in the land."

لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ
نہیں ایسے ہر گھمنڈی کے مقابلے میں وہی پناہ دینے کو کافی ہے ﴿۲۷﴾ فرعون کے درباری لوگوں میں ایک ایمان والا جو اپنے

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ
ایمان کو چھپائے ہوئے تھا بولا کہ ایک آدمی صرف یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے کیا اتنی سی بات پر تم اسے قتل کر ڈالنا

يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ
چاہتے ہو، جب کہ اپنے اس عقیدے پر تمہارے رب کی طرف سے تمہارے سامنے اس نے دلیل بھی پیش کر دی، اگر وہ جھوٹا ہے تو

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا، اور اگر وہ سچا ہے تو اس کی پیش خبری کے مطابق تم پر کوئی بھی عذاب آ سکتا ہے،

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
جان رکھو کہ اللہ کسی بھی ایسے شخص کو راہ نہیں دیتا جو حد سے بڑھ جانے والا

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
اور جھوٹا ہو ﴿۲۸﴾ درباری مومن بولا کہ اے برادران قوم! آج تمہارے

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ
پاس حکومت ہے بادشاہی ہے، ملک میں تمہارا زور اور غلبہ چھایا ہوا ہے، مگر کل اللہ کا عذاب ہم پر آ پڑا تو ہماری

اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ
مدد کون کر سکے گا؟ فرعون بیچ میں بول کر موسیٰؑ کے بارے میں جو کچھ مجھے سجھائی دیتا ہے وہی تم کو سمجھاتا ہوں،

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
میرے بتلائے ہوئے راستے میں تم سب کی بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ درباری مومن وزیر نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ
اے برادران قوم! مجھے ڈر ہے کہ بڑی بڑی قوموں کی بربادی جیسا دن تم پر بھی آئے گا ﴿۳۰﴾ جیسا کہ قوم نوح اور

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا
عاد اور ثمود والوں کا حال بنا، اور ان کے بعد بھی بہت لوگ برباد ہو چکے، حالانکہ اللہ اپنے بندوں پر

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ اے برادران قوم! مجھے تم پر ایک ایسے دن کے آ پڑنے کا خوف

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
ہے جب بہت چیخ و پکار کرو گے ﴿۳۲﴾ وہ دن ایسا ہو گا کہ پیٹھ پھیر کر بھاگو گے مگر اللہ سے بچانے والا تم کو کہیں نہ مل سکے گا، اور

ع ۸

ف۲۸ یہ ایک بڑا آدمی تھا جو فرعون کا رشتے ناتے والا ہوگا، دربار میں ایک اعلیٰ عہدے پر تھا، ایمان لا چکا تھا لیکن اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، دربار میں جب موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر ڈالنے کی تجویز زیر غور تھی تب اس نے بڑی حکمت سے اپنی اس تقریر میں فرعون اور درباری وزیروں کو موسیٰؑ کے خون سے ہاتھ نہ رنگنے کی صلاح دی معلوم ہوا کہ حکمت کے تحت ایمان کو چھپایا جا سکتا ہے تاکہ اہل ایمان کے بچاؤ کے لئے کافروں کو سمجھانے کا موقع ملے، آگے آیت نمبر ۲۹ تک اسی درباری مومن وزیر کی تقریر جاری ہے، جب کہ بیچ بیچ میں فرعون بھی اس کی تقریر میں اپنی رائے پیش کرتا ہے جیسا کہ آیت ۲۹ کے آخر میں ہے۔

ف۲۹ بھرے دربار میں اس بڑے وزیر نے ایک اصلاحی تقریر کر کے کونسل COUNCIL کو موسیٰؑ کے قتل سے روکنے کی پوری کوشش کی، یہ آدمی بڑا مدبر، عاقل اور با اثر تھا، معلوم ہوتا ہے خود فرعون بھی اس باوقار وزیر کی تقریر کا جواب دینے میں جھینپ رہا تھا اسی لئے بیچ میں فرعون نے یہ نہیں کہا کہ اپنی بکواس بند کرو میں جو کہتا ہوں وہی ہوگا، بلکہ اس نے بھی صلاح مشورہ اور وعظ کے انداز میں دربار میں اپنی بات پیش کی کہ دیکھو موسیٰؑ کے قتل کر ڈالنے میں ہی تم سب کی بھلائی ہے، میں تم کو جو بات سمجھاتا ہوں اسی میں تمہارا بچاؤ ہے لیکن اس کے بعد پھر درباری مومن وزیر کی تقریر جاری ہوئی جیسا کہ آگے آیت ۳۰ میں آپ پڑھیں گے۔

27. मूसा (अ.स.) बोले ! मैंने सहारा पकड़ा उस अल्लाह का जो मेरा भी रब है और तुम्हारा भी रब वही है, हिसाब के दिन पर जिस का ईमान नहीं ऐसे हर घमंडी के मुकाबले में वही पनाह देने को काफी है।

27. But Moosa said: "Indeed, I have sought refuge in my LORD and your LORD from every arrogant one who does not believe in the Day of Account." | 3 | 7 | 8 |

28. फिरऔन के दरबारी लोगों में एक ईमान वाला जो अपने ईमान को छुपाये हुए था बोला कि एक आदमी सिर्फ यह कहता है कि मेरा रब अल्लाह है, क्या इतनी सी बात पर तुम उसे क़त्ल कर डालना चाहते हो ? जब कि अपने इस अक़ीदे पर तुम्हारे रब की तरफ से तुम्हारे सामने उस ने दलील भी पेश कर दी, अगर वह झूठा है तो उस के झूठ का वबाल उसी पर पड़ेगा और अगर वह सच्चा है तो उस की बताई हुई (भविष्यवाणी) के मुताबिक तुम पर कोई भी अज़ाब आ सकता है, जान रखो कि अल्लाह किसी भी ऐसे आदमी को राह नहीं देता जो हद से बढ़ जाने वाला और झूठा हो।

28. And a believing man from the family of Firaun, who (had till then) concealed his Faith said: "Would you kill a man because he says 'My LORD is ALLAH,' while he has brought to you clear proofs (signs) from your LORD? And if he is a liar, then upon him will be (the consequences of) his lie, but if he is truthful, then some of that (calamity) wherewith he threatens you, will befall on you. Verily, ALLAH guides not one who is a prodigal, (wasteful-transgressor-), and a liar."

29. दरबारी मोमिन बोला कि ऐ मेरी क़ौम के भाईयो ! आज तुम्हारे पास हुकूमत है, बादशाही है, मुल्क में तुम्हारा ज़ोर और दबदबा छाया हुआ है, मगर कल अल्लाह का अज़ाब हम पर आ पड़ा तो हमारी मदद कौन कर सकेगा ? फिरऔन बीच में बोला कि मूसा (अ.स.) के बारे में जो कुछ मुझे सुझाई देता है वही तुम को समझाता हूँ, मेरे बताये हुए रास्ते में ही तुम सब की भलाई है।

29. "O my people! Yours is the kingdom today, you being uppermost in the land. But who would save us from the wrath of ALLAH should it reach us?" Firaun said: "I show you only that which I see (correct), and I do but guide you only to the path of right policy!"

30. दरबारी मोमिन वज़ीर ने अपनी तक़रीर जारी रखते हुए कहा कि ऐ क़ौम के भाईयो ! मुझे डर है कि बड़ी बड़ी क़ौमों की बर्बादी जैसा दिन तुम पर भी आयेगा।

30. And he, (Al-Mumin), who believed said: "O my people! Verily, I fear for you a fate like that of the factions, (of old, who rejected their prophets),"

31. जैसा कि नूह की क़ौम और आद और समूद वालों का हाल बना और उन के बाद भी बहुत लोग बर्बाद हो चुके, हालाँकि अल्लाह अपने बन्दों पर ज़ुल्म का इरादा नहीं रखता।

31. "like the fate of the people of Nooh, and Aad, and Samud and those who came after them. Though ALLAH wills no injustice for (HIS) servants!"

32. ऐ क़ौम के भाईयो ! मुझे तुम पर एक ऐसे दिन के आ पड़ने का ख़ौफ़ है जब बहुत चीख़ व पुकार करोगे।

32. "And, O my people! Indeed, I fear (for you) a Day of summoning, (calling);"-

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

یاد رکھو کہ جس کو اللہ گمراہی میں پڑا رہنے دے تو اس کو راہ پر کوئی نہیں لا سکتا ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ

اور یوسفؑ بھی تمہارے پاس اس کے پہلے بھرپور روشنی اور دلیل کے ساتھ آچکے تھے، ان کی دعوت پر بھی تم کو شک و شبہ رہا،

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ

یہاں تک کہ یوسفؑ کی وفات کے بعد تم نے یہ کہنا شروع کیا کہ اس کے بعد اب اللہ کوئی رسول ہرگز نہ بھیجے گا،

يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

حد سے بڑھ کر بات بولنے والوں اور شک و شبہ پھیلانے والوں کو اللہ اپنی راہ سے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

دور پھینک دیتا ہے ﴿۳۴﴾ کوئی دلیل ان کے پاس نہیں ہوتی پھر بھی اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ

آیات میں جھگڑے نکالتے ہیں، اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک ان کی یہ نامعقول حرکت بڑی ناراضی

عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۖ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

کا سبب ہے، اپنی بڑائی ہانکنے والے اور جبر سے دباؤ ڈالنے والے کے دل پر اللہ مہر لگا

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

دیتا ہے ﴿۳۵﴾ فرعون بولا! اے ہامان میرے لئے ایک بڑی اونچی عمارت بناؤ

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

تاکہ میں اوپر کے راستوں پر پہنچ کر دیکھ سکوں ﴿۳۶﴾ آسمانوں کے راستوں پر جانا چاہتا

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۖ وَكَذٰلِكَ

ہوں تاکہ موسیٰؑ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں، میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں، فرعون کی ایسی بڑی

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۖ وَمَا

حرکت اُس کی اپنی نگاہ میں بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جس کے سبب صحیح راستے سے اُسے روکا گیا، اور

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ ع ۴

فرعون کی ہر تدبیر بے اثر اور بے کار ثابت ہوئی ﴿۳۷﴾ اور جو درباری وزیر ایمان میں آیا تھا، وہ

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ۚ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

کہنے لگا کہ اے برادرانِ قوم میری بات مان لو میں تم کو بھلائی کا راستہ بتاتا ہوں ﴿۳۸﴾ اے میری قوم! دنیا

۳۴ حضرت یوسفؑ اصل تو کنعانی تھے مگر جیسا کہ ۱۲ سورۂ یوسف میں آیا ہے کہ مصر پہنچائے گئے اللہ نے ان کو وہاں حاکم بنا دیا، ان کی رسالت پر مصری لوگ ایمان لائے اور ان کو بڑا مدبر منتظم بادشاہ تسلیم کیا، مگر مصری لوگ عمل میں کورے تھے، صرف زبانی جمع خرچ، تھک یوسفؑ کی وفات کے بعد ان کے نام کے قصیدے پڑھنے لگے جیسا کہ بے عمل قوموں میں رواج ہے کہ اپنے بڑوں کی تعریف خوب کرو عمل کچھ بھی نہ ہو یہاں تک حضرت یوسفؑ کی تعریف میں عقیدہ بنا لیا کہ اب یوسفؑ کے بعد اللہ اپنا کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔

33. यह दिन ऐसा होगा कि पीठ फेर कर भागोगे मगर अल्लाह से बचाने वाला तुम को कहीं न मिल सकेगा और याद रखो कि जिस को अल्लाह राह से दूर फेंक दे तो उस को राह पर कोई नहीं ला सकता।

33. "The Day when you will (wish to) turn to flee, having no preserver from ALLAH: and he whom ALLAH lets go astray, for him there is no guide."

34. और यूसुफ (अ.स.) भी तुम्हारे पास इस के पहले भरपूर रौशनी और दलील के साथ आ चुके थे, उन की दावत पर भी तुम को शक व शुबह रहा, यहाँ तक कि यूसुफ (अ.स.) की मौत के बाद तुम ने यह कहना शुरू किया कि इस के बाद अब अल्लाह कोई रसूल हर्गिज़ न भेजेगा, हद से बढ़ कर बात बोलने वालों और शक शुबह फैलाने वालों को अल्लाह अपनी राह से दूर फेंक देता है।

34. "And indeed, Yusuf did come to you, in times gone by, with clear signs, (proofs), but you ceased not to doubt in that which he did bring to you; till when he died you said: 'Never will ALLAH send a messenger after him' Thus ALLAH leaves astray him, who is a prodigal, (wasteful), and a doubter."

35. कोई दलील उन के पास नहीं होती फिर अल्लाह की आयतों में झगड़े निकालते हैं, अल्लाह के नज़दीक और ईमान वालों के नज़दीक उन की यह बेढंगी हरकत बड़ी नाराज़ी का सबब है, अपनी बड़ाई हाँकने वाले और ज़बरदस्ती दबाव डालने वाले के दिल पर अल्लाह मुहर (ठप्पा) लगा देता है।

35. "Those who dispute, (wrangle), concerning the signs (revelations) of ALLAH, without an authority having come to them- great is hatred (of them) in the sight of ALLAH and in the sight of those who have believed. Thus does ALLAH seal over every heart (belonging to) an arrogant, tyrant."

36. फिरऔन बोला ऐ हामान ! मेरे लिए एक बड़ी ऊंची इमारत बनाओ ताकि मैं उपर के रास्तों पर पहुँच कर देख सकूँ।

36. And Firaun said: "O Hamaan! Construct for me a tower that I might reach the ways"-

37. आसमानों के रास्तों पर जाना चाहता हूँ ताकि मूसा (अ.स.) के माबूद को झाँक कर देख लूँ मैं तो उसे झूठा समझता हूँ फिरऔन की ऐसी बुरी हरकत उस की अपनी नज़र में बहुत अच्छी मालूम होती थी जिस के सबब सही रास्ते से उसे रोका गया और फिरऔन की हर तदबीर (योजना) बेअसर और बेकार साबित हुई।

37. "The ways into the heavens, and I may look upon the ("Ilah") deity of Moosa, though, verily, I think him a liar." And thus was made attractive to Firaun the evil of his deeds, and he was debarred from the (Right) Way. And the plot of Firaun was not ended but in ruin (for him). 4 | 10 | 9

38. और जो दरबारी वज़ीर ईमान में आया था वह कहने लगा ऐ मेरी कौम के भाइयो मेरी बात मान लो मैं तुम को भलाई का रास्ता बताता हूँ।

38. And the man who believed said: "O my people! Follow me, I will guide you to the way of right conduct."

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
کی زندگی بس تھوڑے دن کا سامان ہے، اور آخرت کی فکر میں لگو وہاں کا گھر ہمیشہ ٹھہرنے کی
الْقَرَارِ (٣٩) مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
جگہ ہے (٣٩) جس کسی نے برا کام کیا تو اس کی ویسی ہی سزا پائے گا اور جو نیک عمل کر کے جیا چاہے
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ
وہ مرد ہو یا عورت، مگر ہو ایماندار تو ایسے نیک لوگ جنت میں داخل
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
ہوں گے جہاں ان کو بے حساب روزی ملتی ہی رہے
حِسَابٍ (٤٠) وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
گی (٤٠) اے میری قوم تم کو یہ کیا ہو گیا ہے کہ میں دعوت دیتا ہوں نجات کی طرف، اور تم
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ (٤١) تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ
مجھے آگ میں جانے کی دعوت دیتے ہو (٤١) تم مجھے دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کا منکر ہو جاؤں، اور
اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى
اس کے ساتھ ایسوں کو شریک کروں جن کو میں جانتا بھی نہیں، جب کہ میں تم کو ایک زبردست بخشنہار
الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (٤٢) لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
اللہ کی طرف بلاتا ہوں (٤٢) یقیناً تم مجھے ایک غلط بات کی طرف دعوت دیتے ہو جو دنیا اور آخرت
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
دونوں جگہ بربادی کی دعوت ہے جب کہ میرا یہ کہنا ہے کہ ہم سب کو اللہ کی طرف واپس جانا ہے، اور جو لوگ حد سے
مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (٤٣)
بڑھ چڑھ کر باتیں کرتے ہیں وہ آگ میں جانے والے ہیں (٤٣)
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ
میری بات بہت جلد تم کو یاد آ کر رہے گی، تب بہت پچھتاؤ گے، اب میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (٤٤) فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا
ہوں، بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (٤٤) اللہ نے اس مومن کو ان کے فریب کے چکر سے بچا
مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ (٤٥)
لیا، اور عذاب نے آل فرعون پر بری طرح گھیرا ڈال دیا (٤٥)

النصف

39. ऐ मेरी क़ौम ! दुनिया की ज़िन्दगी बस थोड़े दिन का सामान है और आख़िरत की फ़िक्र में लगो वहाँ का घर हमेशा ठहरने की जगह है।

39. " O my people! Truly, this worldly life is only (temporary) enjoyment, and indeed, the Hereafter- that is the home of (permanent) settlement."

40. जिस किसी ने बुरा काम किया तो उसकी वैसी ही सज़ा पायेगा और जो नेक काम करके गया चाहे वह मर्द हो या औरत मगर हो ईमानदार तो ऐसे नेक लोग जन्नत में दाख़िल होंगे जहाँ उन को बे हिसाब रोज़ी मिलती ही रहेगी।

40. "Whosoever does an evil deed, will not be requited except the like thereof, and whosoever does a righteous deed, whether male or female and is a true believer, (all) such will enter Paradise, where they will be nourished therein (in abundance) without account."

41. ऐ मेरी क़ौम तुम को यह क्या हो गया है कि मैं दावत देता हूँ नजात की तरफ़ और तुम मुझे आग में जाने की दावत देते हो।

41. "And O my people! What motivates me, that I call you unto salvation while you call me to the Fire?"

42. तुम मुझे कह रहे हो कि मैं अल्लाह का इन्कारी हो जाऊँ और उस के साथ ऐसों को शरीक करूँ जिन को मैं जानता भी नहीं जब की मैं तुम को एक ज़बरदस्त बख्शनहार अल्लाह की तरफ़ बुलाता हूँ।

42. "You invite me to disbelieve in ALLAH and associate with HIM that of which I have no knowledge, and I invite you to the Exalted in Might, the Oft-Forgiver!"

43. यक़ीनन तुम मुझे एक ग़लत बात की तरफ़ दावत देते हो जो दुनिया और आख़िरत दोनों जगह बर्बादी की दावत है जब कि मेरा यह कहना है कि हम सब को अल्लाह की तरफ़ वापस जाना है और जो लोग हद से बढ़ चढ़ कर बातें करते हैं वह आग में जाने वाले हैं।

43. "No doubt you call me to one who cannot grant (me) my request, (or respond to my invocation) in this world or in the Hereafter. And indeed, our return is unto ALLAH, and the transgressors (of ALLAH's set limits) will be the companions of the Fire."

44. मेरी बात बहुत जल्द तुम को याद आकर रहेगी, तब बहुत पछताओगे, मैं तो अपना मामला अल्लाह के सुपुर्द करता हूँ, बेशक अल्लाह अपने बन्दों को देख रहा है।

44. "And you will remember what I (now) say to you, and I entrust my affair to ALLAH. Indeed, ALLAH is seeing of (HIS) servants."

45. अल्लाह ने उस मोमिन को उन के फ़रेब के चक्कर से बचा लिया और अज़ाब ने फ़िरऔन के लोगों पर बुरी तरह घेरा डाल दिया।

45. So ALLAH protected him from the evils they plotted, and the people of Firaun were enveloped by the worst of punishment,-

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
مرنے کے بعد انھیں صبح وشام آگ پر پیش کیا جاتا ہے، اور جس دن قیامت قائم ہوگی، حکم دیا جائے گا کہ فرعون
السَّاعَةُ ۗ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ
اور اس کے ساتھ والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾ بڑا
اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
بھیانک ہوگا وہ منظر جب آگ میں گرنے کے بعد یہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے، تب دبا کر
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
رکھے گئے لوگ اپنے بڑوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے کہنے پر چلتے تھے، پھر کیا تم ہم پر سے اس آگ کا عذاب
عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
کچھ بھی کم کرا سکتے ہو؟ ﴿۴۷﴾ بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم تم سبھی کو اس جہنّم میں پڑے
كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ
رہنا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ﴿۴۸﴾ دوزخی لوگ
الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
جہنّم کے داروغہ سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کردو، کہ کسی ایک دن کے لئے تو ہم پر سے
عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
عذاب ہلکا کردے ﴿۴۹﴾ جواب میں جہنّم کے افسران بولیں گے کہ کیا تمہارے رسول
رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا
تمہارے پاس اس عذاب کی چیتاونی دینے کے لئے نہیں آئے تھے؟ بولیں گے ہاں کیوں نہیں وہ تو ہم کو برابر جتاتے رہے
دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ
جہنّم کے افسران کہیں گے بس جواب بات ختم ہوئی اب تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا ظاہر ہے بیکار ہے ﴿۵۰﴾ دنیا کی زندگی میں ہم نے اپنے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾
رسولوں کی اور ایمان والوں کی مدد فرمائی اور آخرت میں جب گواہوں کو کھڑا کیا جائے گا (تو اس دن بھی) ہم اُن کی نصرت و تائید فرمائیں گے ﴿۵۱﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
جس دن ظالموں کو ان کا عذر اور بہانہ کچھ بھی کام نہ آئے گا ان پر لعنت کی پھٹکار پڑتی رہے گی، اور بہت برے برے عذاب
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
والے گھر میں ان کو پڑا رہنا ہے ﴿۵۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا فرمائی تھی، اور بنی اسرائیل کو کتاب کے

منزل ۶

ف۳۸ فرعونی تو پانی میں ڈوب کر مرے اور ان کی لاشیں سڑ گل کر فنا ہوگئیں یا دریا کے جانور انھیں کھا گئے ہوں گے فقط فرعون کا بدن سمندر کے باہر ڈال دیا گیا تاکہ لوگوں کو عبرت ہو، لیکن عالم برزخ اور عالم آخرت میں ان کے بدن اور روح قید میں ہیں، اور صبح وشام آگ پر اُن کی پیشی کرائی جاتی ہے جیسے دنیا میں سزائے موت پائے ہوئے کسی قیدی کو روزانہ صبح وشام پھانسی گھر دکھایا جائے تو ظاہر ہے کہ موت سے پہلے اس کو ہزار موت کا دکھ درد اٹھانا پڑے، اس آیت سے عذاب قبر کے برحق ہونے کی دلیل ثابت ہے، عالم قبر صرف اس گڑھے کا نام نہیں جس میں مُردوں کو دفن کیا جاتا ہے، بلکہ عالم قبر ایک دفتری نظام ہے جہاں مرنے والے حراست میں ہیں، اچھے بُرے سب کو اپنا اپنا مقام صبح وشام قیامت کے پہلے تک دکھایا جاتا ہے، چاہے مرنے والوں کی لاش دفن کی گئی ہو جلا دی گئی ہو یا جانور کھا گئے ہوں تا قانون قدرت کے تحت اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا، ہر ایک کی روح اور بدن کو عالم برزخ میں حراست میں لے لیا جاتا ہے اور حشر و حساب کے بعد اپنی اپنی جگہ انھیں داخل کر دیا جائے گا، بخاری اور مسلم کی روایت میں حدیث کے بیان کے خلاصے کی روشنی میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرنے والے کو اس کا مقام صبح وشام بتایا جاتا ہے جنتی کو جنّت کا اور دوزخی کو جہنّم کا اور اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا آخری مقام ہے، قرآن مجید میں بدکار لوگوں کے مقام کو سجّین کہا گیا ہے اور نیک لوگوں کے مقام کو علّیین کہا گیا ہے، دیکھئے (۸۳) سورہ مطففین آیت ۷ سے ۹، اور ۱۸ سے ۲۱ تک۔

ع ۵ ۱۳ ۱۰

ف۳۹ اہل جہنّم کو کسی بھی عذاب (بقیہ اگلے صفحہ پر)

46. मरने के बाद भी उन्हें सुबह व शाम आग पर पेश किया जाता है और जिस दिन क़ियामत क़ायम होगी, हुक्म दिया जायेगा कि फ़िरऔन और उस के साथ वालों को सख़्त अज़ाब (यातना) में दाखिल करो।

46. The fire: they are exposed to it morning and evening (from the time of their death until the Day of Resurrection), and on the Day when the Hour will be established (it will be commanded to the angels): "Cause Firaun's people to enter the severest punishment."

47. बड़ा भयानक होगा वह दृष्य जब आग में गिरने के बाद यह लोग आपस में झगड़ रहे होंगे तब दबाव में आये हुए कमज़ोर लोग अपने बड़ों से कहेंगे कि हम तो तुम्हारे कहने पर चलते थे, फिर क्या तुम हम पर से इस आग का अज़ाब कुछ भी कम करा सकते हो ?

47. And when they will argue within the fire; the weak will say to those who had been arrogant, "Indeed we were (only) your followers, so will you relieve us of a portion of the Fire?"

48. बड़े लोग कहेंगे कि हम तुम सभी को इस जहन्नम में पड़े रहना है कि अल्लाह अपने बन्दों के बीच फैसला कर चुका।

48. Those who were proud will say: "We are all (of us together) in this (Fire)! Verily ALLAH has judged between (HIS) slaves!"

49. दोज़ख़ी लोग जहन्नम के दारोग़ा से कहेंगे कि अपने रब से दुआ कर दो कि किसी एक दिन के लिए तो हम पर अज़ाब हल्का कर दे।

49. And those in the Fire will say to the guards of Hell: "Supplicate your LORD to lighten for us the torment for a day!"

50. जवाब में जहन्नम के अफ़सर बोलेंगे कि क्या तुम्हारे रसूल तुम्हारे पास इस अज़ाब की चेतावनी देने के लिए नहीं आये थे ? बोलेंगे हाँ क्यों नहीं वह तो हम को बराबर जताते रहे, जहन्नम के अफ़सर कहेंगे बस फिर अब बात ख़त्म हुई, तुम खुद ही दुआ कर लो और काफ़िरों (इन्कारीयों) की दुआ यक़ीनी तौर पर बेअसर है।

50. They will say: "Did there not come to you, your messengers with clear proofs?" They will say: "Yes Verily." (Thereat) they will reply: "Then call (as you like)! Although the invocation of disbelievers is in vain."

| 5 | 13 | 10 |

51. दुनिया की ज़िन्दगी में हम ने अपने रसूलों की और ईमान वालों की मदद की और आख़िरत में जब गवाहों को खड़ा किया जायेगा (तो उस दिन भी हम उन की मदद करके उन्हें कामयाब करेंगे)।

51. Indeed WE do help OUR messengers, and those who believe, during the life of this world and on the Day when the witnesses will stand,-

52. जिस दिन ज़ालिमों को उन का हीला और बहाना कुछ भी काम न आयेगा उन पर लानत की फिटकार पड़ती रहेगी और बहुत बुरे अज़ाब वाले घर में उन को पड़ा रहना है।

52. The Day when their excuses will be of no profit to the unjust (wrong-doers). Theirs will be the curse, and theirs will be the worst home (i.e. Hell).

وَ اَوْرَثْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿۵۳﴾ هُدًی وَّ
وارث بنانے والے بھی ہم ہی تھے ﴿۵۳﴾ یہ کتاب عقل کا صحیح

ذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
استعمال کرنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی ﴿۵۴﴾ اللہ کا وعدہ سچا ہو کر رہے گا صبر سے جمے رہو، قصور کی

وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ وَ
معافی مانگتے رہو، اور شام صبح اپنے رب کی پاکی بیان کرتے ہوئے اس کی خوبیاں بیان

الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ
کرتے رہو ﴿۵۵﴾ جو لوگ کسی دلیل کی موجودگی کے بغیر اللہ کی آیات میں اڑنگے ڈالتے ہیں، ان کے دلوں میں تکبر

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بھرا پڑا ہے مگر اس بڑائی تک وہ کبھی پہنچ نہ سکیں گے، ایسے لوگوں کے شر سے بچنے کے لئے تم اللہ کا سہارا

بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾
حاصل کرو، بیشک وہی خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ
آسمانوں اور زمین کا پیدا کر دینا، انسانوں کے پیدا کرنے سے کہیں زیادہ بڑا کام ہے، لیکن بہت

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ مَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی
سے لوگ اس بات کو بھی جانتے نہیں ﴿۵۷﴾ اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر نہیں ہوسکتے

وَ الْبَصِیْرُ ۙ۬ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا
اسی طرح جو لوگ ایمان لا کر نیک کام کرے اور جو بدکار لوگ ہیں یہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے،

الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ
تم بہت ہی کم سمجھتے ہو ﴿۵۸﴾ قیامت آ کر رہے گی، اس میں

لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
کوئی شبہ نہیں، لیکن بہت سے لوگ ایسی بے شک خبر پر بھی یقین نہیں کرتے ﴿۵۹﴾

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ
تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ صرف مجھ ہی سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ تکبر میں

یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ ع
میری عبادت کو اہمیت نہیں دیتے، وہ بہت جلد جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾

ہلکا نہیں کیا جائے گا، اس پر وہ جہنم کے داروغہ افسر سے عرض کریں گے کہ اللہ سے دعا کر دو، "ہفتہ عشرہ میں یا مہینہ میں کسی ایک دن تو ہم کو عذاب سے چھٹی ملے" "رسی جل گئی بل نہ گیا" والی کہاوت وہاں بھی ان میں دکھائی پڑی کہ اپنے رب سے دعا کرنے کے بجائے جہنم کے داروغہ کو وسیلہ واسطہ بنایا کہ تم اپنے رب سے کچھ کہہ سن کر اتنی رعایت کرا دو کہ کسی ایک دن تو عذاب میں تخفیف ہو، جہنم کے افسر کا جواب آگے آرہا ہے۔

ف ٦٠ دعا عبادت ہے بلکہ حدیث شریف میں فرمایا، دعا عبادت کا مغز ہے، اور مومن کی دعا کبھی بھی بیکار نہیں جاتی، یا تو فوراً من چاہی مراد مل جاوے یا پھر کسی آنے والی مصیبت کے ٹل جانے کا یہ دعا سبب بن جاتی ہے، یا پھر آخرت کے لئے مومن کی دعائیں جمع رکھی جاتی ہیں کہ وہاں مومن کو دنیا کی دعاؤں کا انعام ایسا کچھ ملے گا کہ آدمی خود چاہے گا کہ کاش میری سبھی دعائیں آخرت کے لئے جمع رہتیں، اور دنیا میں کوئی دعا قبول نہ ہوتی تو زیادہ اچھا ہوتا۔

53. और हम ने मूसा (अ.स.) को हिदायत दी थी और बनी इस्राईल को किताब के वारिस बनाने वाले भी हम ही थे।

54. यह किताब अक़्ल का सही इस्तेमाल करने वालों के लिए हिदायत और नसीहत थी।

55. अल्लाह का वादा सच्चा हो कर रहेगा, सब्र से जमे रहो, क़ुसूर की माफ़ी मांगते रहो और शाम सुबह अपने रब की पाकी बयान करते हुए उस की खूबियाँ बयान करते रहो।

56. जो लोग किसी दलील की मौजूदगी के बग़ैर अल्लाह की आयतों में अड़ंगे डालते हैं, उन के दिलों में घमंड भरा पड़ा है, मगर इस बड़ाई तक वह कभी पहुँच न सकेंगे, ऐसे लोगों की शरारत से बचने के लिए तुम अल्लाह का सहारा हासिल करो, बेशक वही खूब सुनने वाला और खूब देखने वाला है।

57. आसमानों और ज़मीन का पैदा कर देना, इन्सानों के पैदा करने से कहीं ज़्यादा बड़ा काम है, लेकिन बहुत से लोग इस बात को भी जानते नहीं।

58. अन्धा और देखने वाला दोनों बराबर नहीं हो सकते, इसी तरह जो लोग ईमान लाकर नेक काम किए और जो बदकार लोग हैं यह दोनों बराबर नहीं हो सकते, तुम बहुत ही कम समझते हो।

59. क़ियामत आकर रहेगी, इस में कोई शक नहीं, लेकिन बहुत से लोग ऐसी बिना शक वाली ख़बर पर भी यक़ीन नहीं करते।

60. तुम्हारे रब ने कहा कि सिर्फ़ मुझ ही से दुआ करो मैं तुम्हारी दुआ क़बूल करूँगा जो लोग घमंड में मेरी इबादत को अहमियत नहीं देते, वह बहुत जल्द जहन्नम में अपमानित हो कर दाखिल होंगे।

53. And, Indeed, WE gave Moosa the guidance, and WE caused the children of Israil to inherit the scripture, (i.e. Taurat);

54. A guide and a reminder for men of understanding.

55. So have patience; indeed the promise of ALLAH is true; and ask forgiveness of your fault; and glorify the praises of your LORD in the evening and the morning.

56. Verily, those who dispute concerning the signs (revelations) of ALLAH, without any authority having come to them- there is nothing else in their (bosoms) inner chest, (self), except pride, (extent of) which they will never attain. So seek refuge in ALLAH. Indeed, HE! only HE is the Hearing, the Seeing.

57. Assuredly, the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

58. And the blind man and the seer are not equal, neither are those who believe and do good works (equal with) the evil-doer. Little do you reflect!

59. Indeed, the Hour is surely coming, there is no doubt about it; yet most of mankind believe not.

60. And your LORD has said: "Invoke ME; I will respond to your (invocation). Verily, those who scorn (disdain) MY worship, will enter Hell disgraced." 6 10 11

منزل

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ

اللہ نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون اور راحت حاصل کر سکو، اور دن اس لئے بنایا کہ تم کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

اچھی طرح دکھائی دے، بیشک اللہ تو لوگوں پر واقعی بڑا فضل فرمانے والا ہے، لیکن بہت سے لوگ

النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ

شکر ہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾ یہی اللہ تم سب کا رب ہے جو خالق ہے ہر ہر چیز کا، اس کے

شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ

وقف لازم

سوا عبادت کے لائق دوسرا کوئی نہیں ہو سکتا پھر تم کہاں الٹے پھیرے جاتے ہو ﴿٦٢﴾ الٹے تو وہی لوگ چلتے ہیں

یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ

جو اللہ کی نشانیوں میں بھی جھگڑے اور تکرار پر اڑے ہوئے ہیں ﴿٦٣﴾ وہی اللہ

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ

ہے جس نے زمین پر تمہارے لئے قرار عطا فرمایا اور آسمان کو چھت بنا دیا، اور تمہاری صورتیں بنا دیں اور کیا

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ

خوب اچھی اچھی صورتیں بنا دیں، اور تمہارے کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں، یہی اللہ تمہارا رب ہے بس کیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ

خوب برکت والا ہے وہ اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿٦٤﴾ وہی ہمیشہ

الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ

زندہ رہنے والا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بس اپنے مکمل دینی اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿٦٥﴾ آپ فرما دو مجھے تو ان سب کی عبادت سے منع کر دیا

الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ

گیا ہے، جن کو تم اللہ کے سوا دعا کرتے ہو، جب کہ میرے پاس تو میرے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں

مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ

اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار بن جاؤں ﴿٦٦﴾ وہی ہے

الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

جو تمہاری پیدائش مٹی سے کرتا ہے، پھر اسے ٹپکتی بوند بنا دیتا ہے، پھر اسے خون کے لوتھڑے یعنی لہو کی پھٹکی میں

ف٦٥ یعنی دین کو آدھا اللہ کا اور آدھا غیر اللہ کا مت کرو، بلکہ دل کے صاف ستھرے عقیدے کے ساتھ دین اسی ایک کے لئے خالص کرو۔

61. अल्लाह ने तुम्हारे लिए रात बनाई ताकि तुम उस में सुख और आराम हासिल कर सको और दिन इसलिए बनाया कि तुम को अच्छी तरह दिखाई दे, बेशक अल्लाह तो लोगों पर वाकई बड़ी कृपा करने वाला है, लेकिन बहुत से लोग शुक्र ही नहीं करते।

61. ALLAH! It is HE Who has made the night for you that you may rest therein, and the day for you to see. Truly, ALLAH is full of Bounty to mankind, yet most of mankind give no thanks.

62. यही अल्लाह तुम सब का रब है, जो बनाने वाला है हर हर चीज़ का, उस के सिवा बन्दगी के लायक दूसरा कोई नहीं हो सकता फिर तुम कहाँ उल्टे फिरे जाते हो।

62. Such is ALLAH, your LORD, the Creator of all things. There is no ("Ilah") deity except HIM. How then are you deluded?

63. उल्टे तो वही लोग चलते है जो अल्लाह की निशानियों में भी झगड़े और तकरार पर अड़े हुए हैं।

63. Thus were those (before you) deluded who rejected the signs (revelations) of ALLAH.

64. यही अल्लाह है जिस ने ज़मीन पर तुम्हें स्थिरता दी और आसमान को छत बना दिया और तुम्हारी सूरतें बना दीं और क्या खूब अच्छी अच्छी सूरतें बना दीं और तुम्हारे खाने के लिए पाकीज़ा चीज़ें प्रदान कीं, यही अल्लाह तुम्हारा रब है बस क्या खूब बरकत वाला है वह अल्लाह जो रब है सारे संसारों का।

64. ALLAH it is Who made for you the earth a place of settlement, (dwelling); and the sky a ceiling (structure without support!); and formed you and perfected your forms; and provided you with good things. That is ALLAH, your LORD. Then blessed be ALLAH, the LORD of the Worlds!

65. वही हमेशा ज़िन्दा रहने वाला है, उस के सिवा कोई बन्दगी के लायक नहीं बस पूरी श्रद्धा के साथ उसी को पुकारो, सब प्रशंसा अल्लाह के लिए है जो रब है सारे संसारों का।

65. HE is Ever-Living, none has the right to be worshipped but HE; so invoke HIM, making your worship pure for HIM Alone. (All) praise is (due) to ALLAH, the LORD of the Worlds!

66. आप कह दीजिये मुझे उन सब की इबादत (उपासना) से मना कर दिया गया है, जिन से तुम अल्लाह के सिवा दुआ करते हो, जब कि मेरे पास तो मेरे रब की तरफ से खुली दलीलें आ चुकी हैं और मुझे यह हुक्म दे दिया गया है कि मैं रब्बुल आलमीन का फरमांबरदार बन जाऊँ।

66. Say: "I am forbidden to worship those unto whom you call upon besides ALLAH, since the clear proofs have come to me from my LORD, and I have been commanded to submit (my whole being) to the LORD of the Worlds."

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
تبدیل فرماتا ہے، پھر تم کو بچہ بنا کر باہر نکالتا ہے، پھر تم ہو کر اپنی جوانی تک پہنچتے جاتے ہو، پھر بہت بوڑھے بھی
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
ہو جاتے ہو، اور تم میں سے کچھ تو اپنا وقت ہو جانے پر، جوانی یا بڑھاپے کے پہلے ہی مر جاتے ہیں، اور باقی بہت
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ
سے اپنے اپنے وقت تک برابر پہنچتے رہتے ہیں، ان حالات کو دھیان میں رکھ کر عقل سے کام لو (٦٧) وہی ہے
الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
جو تم کو زندگی اور موت دیتا ہے، اور جب کسی حکم کے نافذ کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اس کا فرمان ہی کافی ہے کہ ہو جا
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
تو وہ کام ہو کر رہتا ہے (٦٨) کیا آپ نے نہیں دیکھا ان کا حال جو اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
کرتے ہیں، یہ کہاں اُلٹے پھرے جا رہے ہیں (٦٩) جو ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے اپنے
بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾
رسولوں کے ساتھ بھیجا ہے اس کی تکذیب کرتے ہیں، انھیں اپنا انجام بہت جلد معلوم ہو جائے گا (٧٠)
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾
جب ان کی گردنوں میں طوق ڈال کر زنجیروں میں جکڑ کر گھسیٹا جائے گا (٧١)
فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ
کھولتے پانی میں انھیں ڈال کر پھر تیز جلن والی آگ میں جھونک دیا جائے گا (٧٢) پھر ان سے پوچھا بھی
لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
جا رہا ہے گا کہ جن کو تم شریک بتلاتے تھے وہ کہاں گئے؟ (٧٣) اللہ کے سوا تمہارے جو حمایتی تھے انھیں اب
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ
بلا لاؤ، اس پر ان کا جواب ایک ہی ہوگا کہ وہ سب ہم سے بچھڑ گئے بلکہ اس کے پہلے ہم کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے، اسی طرح
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
اللہ کافروں کو ان کی گمراہی میں بدحواس بنا کر اصل بات ان سے کہلوائے گا (٧٤) یہ سب اس لئے ہوا کہ تم زمین میں
تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
ناحق خوشیاں مناتے تھے، اور تم بہت اترایا کرتے تھے

وف٢ آگ میں داخل ہو کر ہر طرح ذلیل ہیں، مگر ایک ذلت اور بھی لگائی جائے گی کہ اپنے شریکوں پر اکڑو بتاتے تھے وہ کہاں ہیں، ذرا انھیں بلا کر اب اس عذاب میں کچھ کم کر کے دکھا دو، اس پر انھیں مزید دکھ اور رسوائی ہوگی کہ ہر طرح اب یہاں سے چھوٹنے میں ناکام ہیں اور یہ سب کچھ اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے کہ اللہ کی کتاب کو سچا نہیں جانا اس کے نبیوں کے طریقے کو رد کر دیا اور اپنے خیالی مشرکانہ طریقے پر بہت اصرار کرتے رہے اس کی حقیقت آج انہیں اچھی طرح کھل گئی۔

وف٣ عذاب کی شدت میں دل و دماغ کچھ کام کے نہیں رہیں گے، مگر اپنے شرک پر نادم ہو کر بدحواسی میں جواب دیں گے کہ ہمارے شریک یہاں کہیں دکھائی نہیں دیتے، جب انہیں اپنا یہ جملہ لگے گا کہ اپنے شریکوں کا اپنے منہ سے اقرار کریں، پھر مکر جائیں گے کہ نہیں ہم تو کبھی کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔

67. वही है जो तुम्हारी पैदाइश मिट्टी से करता है, फिर उसे टपकती बूंद बना देता है, फिर उसे खून के लोथड़े यानी खून की फुटकी में तबदील करता है, फिर तुम को बच्चा बना कर बाहर निकालता है फिर तुम हो कि अपनी जवानी तक पहुँचाये जाते हो और फिर बहुत बूढ़े भी हो जाते हो और तुम में से कुछ तो अपना वक़्त हो जाने पर जवानी या बुढ़ापे के पहले ही मर जाते हैं और बाकी बहुत से अपने अपने मुकर्रर (निर्धारित) वक़्त तक बराबर पहुँचते रहते हैं, इन हालतों को ध्यान में लाकर अक्ल से काम लो।

67. HE, it is Who has created you from dust, then from a sperm-drop, then from a clinging clot; then HE brings you out as a child; then (ordains) that you attain full strength and (further) you become old men though some among you die before- and that you reach an appointed term; in order that you may understand, (use your reason).

68. वही है जो तुम को ज़िन्दगी और मौत देता है और जब किसी हुक्म को लागू करने का फ़ैसला कर लेता है तो बस उस का इतना कहना ही काफी है कि "हो जा" तो वह काम होकर रहता है।

68. HE it is Who gives life and causes death; and when HE decrees a matter, HE but says to it, "Be," and it is. [7 | 8 | 12]

69. आप भी ज़रा देख लें उन का हाल जो अल्लाह की आयतों में झगड़े खड़े करते हैं,यह कहाँ उल्टे फिरे जा रहे हैं ?

69. Do you not consider those who dispute concerning the signs (revelations) of ALLAH, how they are turned away?-

70. जो हमारी किताब को और जो कुछ हम ने अपने रसूलों के साथ भेजा है उस को झुठलाते हैं, उन्हें अपना अन्जाम बहुत जल्द मालूम हो जायेगा।

70. Those who deny the Book (Scripture), and that wherewith WE send OUR messengers? But they will come to know,

71. जब उन की गरदनों में फांसा डाल कर ज़ंजीरों में जकड़ कर घसीटा जायेगा।

71. When iron collars will be rounded over their necks, and the chains, they shall be dragged along;

72. खौलते पानी में उन्हें डाल कर फिर तेज़ जलन वाली आग में झोंक दिया जायेगा।

72. through boiling waters; then they will be burned- (filled with flame)- into the Fire.

73. फिर उन से पूछा भी जाता रहेगा कि जिन को तुम शरीक बताते थे वह कहाँ गये ?

73. Then it will be said to them: "Where are (all) that you used to associate (in the Sovereignty)"-

74. अल्लाह के सिवा तुम्हारे जो हिमायती थे उन्हें अब बुला लाओ, इस पर उन का जवाब एक ही होगा कि वह सब हम से बिछड़ गये बल्कि इस के पहले हम किसी चीज़ को भी नहीं पुकारते थे, इसी तरह अल्लाह काफिरों (इन्कारीयों) को उन की गुमराही में बदहवास बना कर असल बात उन से कहेलवा लेगा।

74. "beside ALLAH?" They will say: "They have departed from us; rather, we did not invoke (worship) anything before." Thus does ALLAH put astray the disbelievers.

75. यह सब इसलिए हुआ कि तुम ज़मीन में नाहक खुशियाँ मनाते थे और तुम बहुत इतराया करते थे।

75. That was because you had been exulting in the earth without any right, and that you used to rejoice extremely (in you error).

منزل ٦

تَمْرَحُوْنَ (٧٥) اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
جہنم کے دروازوں میں اب ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ - اپنی بڑائی ہانکنے والوں (٧٥)
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (٧٦) فَاصْبِرْ
کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے (٧٦) اے نبی! آپ صبر
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
کئے جاؤ، اللہ کا وعدہ بیشک برحق ہے، عذاب کا جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں اس میں سے کچھ آپ کو دکھا دیں، یا پھر آپ کو
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ (٧٧) وَ
وفات دے دیں، ہر حال میں ان سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (٧٧) آپ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
سے پہلے ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں، ان میں کچھ تو وہ ہیں جن کا احوال ہم نے آپ پر بیان کر دیا، اور بہت سے وہ رسول
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ
ہیں جن کے احوال ہم نے آپ پر بیان نہیں کئے کسی رسول کے بس کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم یا اجازت کے بغیر کوئی نشانی دکھا سکے، پھر
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ
جیسے ہی اللہ کا حکم آگیا تو حق کی بنیاد پر فیصلہ چکا دیا گیا، اور باطل پر اصرار
اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ (٧٨) ع ١٤
کرنے والے پورے طور پر نقصان میں رہے (٧٨)
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ
اللہ نے تمہارے لئے چار پائے جانور بنائے تاکہ تم بعض پر سواری کرسکو اور بعض
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (٧٩) ف١ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
تمہارے کھانے کے کام آئیں (٧٩) تمہارے لئے ان میں بہت سے منافع ہیں، اور تاکہ تم
عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
اپنے جی کی حاجت اور تمنا پوری کرسکو، چار پایوں پر اور کشتی پر سواری بھی
تُحْمَلُوْنَ (٨٠) ۗ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کرتے ہو (٨٠) وہ تم کو ایک سے ایک نشانیاں دکھاتا ہے، اب تم اللہ کی کون کون سی آیات سے انجان بنے
تُنْكِرُوْنَ (٨١) اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
رہ سکتے ہو (٨١) تو کیا انھوں نے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہیں ان کا کیا

ف١ جانوروں، چار پایوں میں انسان کے لئے لاکھوں لاکھ فائدے ہیں، دودھ، دہی، مکھن، گھی، تیل، چربی، چمڑا، اون پھر بعض کھانے میں آویں اور سواری میں بھی، اور ان کی کھالوں کے ڈیرے، خیمے بنا کر سفر میں استعمال کرتے ہیں، اسی طرح سمندری جہاز میں ملکوں کا سفر، تجارتی قافلے، اور رنگ برنگی زندگی کر آدم کا گھرانہ قدرتی اسباب سے یہاں آباد ہے ورنہ ویران ہو جاتا اور یہاں رہنے بسنے کے قابل نہ رہتا، اگر اللہ تعالیٰ یہ سب انتظام خاص اپنی طرف سے نہ کر دیتا تو انسانیت اس دھرتی پر ٹک ہی نہیں سکتی تھی۔

76. जहन्नम के दरवाज़ों में अब हमेशा के लिए दाखिल हो चुके हो, अपनी बड़ाई हाँकने वालों का क्या ही बुरा ठिकाना है।

76. Enter the gates of Hell to abide eternally therein. Most wretched is the residence of the arrogant.

77. ऐ नबी (स.अ.व.स.) ! आप सब्र किये जाओ, अल्लाह का वादा बेशक सच्चा है, अज़ाब का जो वादा हम उन से कर रहे हैं उस में से कुछ आप को दिखा दें, या फिर आप को वफ़ात (मौत) दे दें, हर हाल में इन सब को हमारी तरफ़ लौट कर आना है।

77. Then have patience. Verily, the Promise of ALLAH is true. And whether WE let you see a part of that which WE have promised them, or (whether) WE cause you to die, then it is to US they all shall be brought back.

78. आप से पहले हम बहुत से रसूल भेज चुके हैं, उन में कुछ तो वह हैं जिन का हाल हम ने आप पर बयान कर दिया और बहुत से वह रसूल हैं जिन का हाल बयान नहीं किया और किसी रसूल के बस की बात न थी कि अल्लाह के हुक्म या इजाज़त के बग़ैर कोई निशानी दिखा सके, फिर जैसे ही अल्लाह का हुक्म आ गया तो हक़ की बुनियाद पर फ़ैसला चुका दिया गया और झूठ पर ज़ोर देने वाले पूरे तौर पर नुक़सान में रहे।

78. And WE have already sent messengers before you. Among them are those (whose events) WE have related to you, and among them are those (whose events) WE have not related to you; and it was not given to any Messenger that he should bring a sign (or Verse) except by permission of ALLAH. So, when comes the Commandment of ALLAH, the matter is judged aright, (decided with truth,) and the followers of falsehood will then be lost. | 8 | 10 | 13 |

79. अल्लाह ने तुम्हारे लिए चार पाये जानवर बनाये ताकि तुम कुछ पर सवारी कर सको और कुछ तुम्हारे खाने के काम आयें।

79. ALLAH! It is HE Who has made cattle (grazing animals) for you; that you may ride on some of them and of some you eat;-

80. तुम्हारे लिए उन में बहुत से मुनाफ़े हैं और तुम अपने मन की ज़रूरत और तमन्ना पूरी कर सको चार पायों पर और कश्ती पर सवारी भी करते हो।

80. And you have (many other) benefits from them- and that you may satisfy by their means a need that is in your chests, (that to carry loads to distant places), and upon them and upon ships you are carried.

81. वह तुम को एक से एक निशानियाँ दिखाता है, अब तुम अल्लाह की कौन कौन सी आयतों से अंजान बने रह सकते हो।

81. And HE shows you HIS signs. Which, then of the Signs of ALLAH do you deny?

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

انجام ہوا جب کہ وہ لوگ تعداد میں ان سے زیادہ تھے، اور طاقت میں بہت مضبوط تھے، اور ان کے چھوڑے

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى

ہوئے نشانات زمین پر اب بھی دیکھے جاسکتے ہیں، لیکن ان کا کیا دھرا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ

ان کے کچھ بھی کام نہ آیا (۸۲) جب جب ان کے پاس ان کو سمجھانے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ

کے لیے کھلی دلیل لے کر رسول آتے رہے تو وہ لوگ رسولوں کے مقابلے میں اپنے علم پر بہت اتراتے تھے، اور جس انجام کو

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا

انھوں نے ہنسی میں ٹال دیا تھا اسی نے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیا (۸۳) جب ہمارا عذاب سر

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

پر آتے دیکھا تو ان کے ہوش ٹھکانے آگئے اور بول اٹھے کہ ہم ایک واحد اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آج تک جو بھی شریک ٹھہرا

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا

رہے تھے اس کا انکار کرتے ہیں (۸۴) لیکن جب ہمارا عذاب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا، تو پھر ان کو ایمان لانے سے کچھ نفع نہ ہوا،

بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ

اور اس کے پہلے بھی اللہ کے بندوں کے اس طرح کے حالات میں اللہ کا یہی دستور رہا کہ ایسے موقع پر

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹

کافر ہمیشہ نقصان میں رہے (۸۵)

آیاتها ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رکوعاتها ۶

سورۂ حم السجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چون ۵۴ آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

حا میم (۱) یہ کتاب بڑے مہربان نہایت ہی رحم کرنے والے کی طرف سے نازل فرمائی گئی ہے (۲) علم حاصل کرنے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

والی قوم کے لئے عربی میں قرآن ایک بہترین کتاب جس کی ہر آیت تفصیل سے بیان فرمائی گئی (۳)

82. तो क्या उन्होंने ज़मीन पर चल फिर कर नहीं देखा कि जो लोग इन से पहले गुज़र चुके हैं उन का क्या अन्जाम हुआ जबकि वह लोग संख्या में इन से ज़्यादा थे और ताकत में बहुत मजबूत थे और उन के छोड़े हुए निशानात ज़मीन पर अब भी देखे जा सकते हैं. लेकिन उन का किया धरा उन के कुछ भी काम न आया।

83. जब जब उन के पास उन को समझाने के लिए खुली दलील लेकर रसूल आते रहे तो वह लोग रसूलों के मुकाबले में अपने ज्ञान पर बहुत इतराते थे और जिस अन्जाम को उन्होंने हँसी में टाल दिया था उसी ने उन को चारों तरफ से घेर लिया।

84. जब हमारा अज़ाब सर पर आते देखा तो उन के होश ठिकाने आ गये और बोल उठे कि हम एक अकेले अल्लाह पर ईमान लाते हैं और आज तक जो भी शिर्क किये जा रहे थे उस का इन्कार करते हैं।

85. लेकिन जब हमारा अज़ाब अपनी आँखों से देख लिया, तो फिर उन को ईमान लाने से कुछ नफा न हुआ और इस के पहले भी अल्लाह के बन्दों के इस तरह के हालात में अल्लाह का यही दस्तूर रहा है कि ऐसे मौके पर काफिर हमेशा नुकसान में रहे।

41. हा-मीम-सजदा

सूरह हा.मीम.सजदा मक्का में उतारी गई इस में चौवन (54) आयतें हैं और छ: (6) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हा-मीम।

2. यह किताब बड़े मेहरबान बहुत ही रहम करने वाले की तरफ से उतारी गई है।

3. जानकारी हासिल करने वाली कौम के लिए अरबी में कुरआन एक बेहतरीन किताब जिस की हर आयत विस्तार (तफसील) से बयान की गई।

82. Have they not travelled in the land to observe the nature of the consequence for those before them? They were more numerous than these, and mightier in power and (in the) traces (which they have left behind them) in the land; but all that they used to earn availed them not.

83. And when their messengers came to them with clear proofs, (of ALLAH's sovereignty), they exulted, (and proud), in the knowledge which they (themselves) possessed, (of worldly things only). Then, that at which they used to mock, surrounded them, (i.e. punishment).

84. And when they saw OUR punishment, they said: "We believe in ALLAH alone and disbelieve in that which we used to associate (with HIM)."

85. But never did their faith benefit them when they saw OUR doom. (It is) the established law of ALLAH which has preceded among HIS servants. And then the disbelievers will be ruined. 9 | 7 | 14

41. SURAH: HA-MEEM-AS-SAJDAH: (FUSSILAT)

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 54 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. HA. MEEM.

2. (This is) a revelation from ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful;

3. A Book (Scripture), whose verses are explained in detail; a Quran,- (a lecture) in Arabic for people who have knowledge;

بَشِيرًا وَّنَذِيرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④

بشارت دینے والا اور ڈرسنانے والا پھر بھی بہت سے لوگوں نے منہ پھیر لیا کہ سننے کے لئے بھی تیار نہ ہوئے ④

وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ

اور کہا کہ جس بات کی طرف آپ ہم کو دعوت دیتے ہو ہمارے دل میں اس کے لئے جگہ نہیں، اور ہم نے اپنے کان بھی بند کرلئے،

فِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ

آپ کے اور ہمارے بیچ پردہ پڑگیا، ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آتا، بس تم اپنا کام کرو،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

ہم بھی اپنا کام جاری رکھیں گے ⑤ آپ کہہ دو کہ میں بھی تم جیسا آدمی ہوں، میری طرف یہ وحی آچکی ہے

يُوْحٰٓى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

کہ تمہارا معبود صرف ایک واحد معبود ہے، اسی کی طرف اب سیدھے چلے چلو،

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥

اور اسی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو، ورنہ شرک کرنے والوں کی بڑی تباہی اور بربادی ہوگی ⑥

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے

كٰفِرُوْنَ ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہیں ⑦ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ان کے لئے ایسا اجر

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ⑧ آپ کہہ دو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس

بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ

نے صرف دو دن میں زمین بنا ڈالی، اور تم ہو کر دوسروں کو اس کے برابر ٹھہراتے ہو جب کہ

اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ⑨ وَجَعَلَ فِيْهَا

تمام جہانوں کا پالنے والا تو صرف وہی اکیلا ہے ⑨ اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑ

رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ

رکھ دیئے۔ اور زمین میں خوب برکت بھر دی اور ناپ تول سے اندازہ قائم کرکے زمین میں غذا پیدا کرنے کی قوت بھر دی،

اَقْوَاتَهَا فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩

یہ سب چار دن میں کر دیا، سوال کرنے والوں کے لئے برابر جواب سن لو ⑩

ف زکوٰۃ نہیں دیتے اس لئے دنیا میں امیر غریب کا فرق بہت بڑھ گیا اور آخرت کو نہیں مانتے اس لئے گناہوں پر دلیر ہیں جس کے سبب دنیا کی زندگی بھی برباد ہوئی، اور آخرت میں ہمیشہ کا عذاب۔

ف ۱۰-۹ یعنی یہاں انسان کے رہنے بسنے کے لئے زمین کو صحیح انداز سے پر رکھا، پہاڑ ڈال کر اس کا توازن قائم کردیا اور غذا پیدا کرنے کی صلاحیت زمین میں بھر دی کہ رزق اُبلتا رہتا ہے جس کی وجہ سے جہاں میں روزی اور خوشحالی ہے، سب انتظام میں ایک حصہ دو دن میں، اور باقی چار دن میں، اس طرح جملہ چھ دن میں زمین آسمانوں کا انتظام ٹھیک ٹھاک کردیا۔

4. खुशखबरी देने वाला और डर सुनाने वाला फिर भी बहुत से लोगों ने मुँह फेर लिया कि सुनने के लिए भी तैयार न हुए।	4. As a giver of good tidings and a warning. But most of them turn away as they listen not.
5. और कहा कि जिस बात की तरफ आप हम को दावत देते हो हमारे दिल में उस के लिए जगह नहीं और हम ने अपने कान भी बन्द कर लिए, आप के और हमारे बीच परदा पड़ गया, हमारी समझ में कुछ नहीं आता, बस तुम अपना काम करो, हम भी अपना काम जारी रखेंगे।	5. And they say: "Our hearts are under coverings (screened) from that to which you invite us; and in our ears is deafness, and between us and you is a partition, so work you (on your way); verily, we (too) are working (on our way)".
6. आप कह दो कि मैं भी तुम जैसा आदमी हूँ, मेरी तरफ "वह्य" आ चुकी है कि तुम्हारा मअबूद सिर्फ एक अकेला मअबूद (अल्लाह) है, उसी की तरफ अब सीधे चले चलो और उसी से अपने गुनाहों की माफ़ी मांग लो, बरना शिर्क करने वालों की बड़ी तबाही और बरबादी होगी।	6. Say, (O Prophet!): "I am only a human being like you. (But) it has been revealed unto me that your god is but One God; so take a straight course to HIM, and seek forgiveness of HIM." And woe to those who associate, (others with ALLAH).-
7. वह भी मुश्रिक हैं जो ज़कात नहीं देते और आखेरत का इन्कार करते हैं।	7. Those who give not the poor-due, and in the Hereafter they are disbelievers!
8. बेशक जो लोग ईमान लाये और नेक काम किये उन के लिए ऐसा बदला है जो कभी खत्म नहीं होगा।	8. Truly, those who believe, and do righteous good deeds, for them will be an endless reward that will never stop. (i.e. Paradise). 1 8 15
9. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि क्या तुम उस का इन्कार करते हो जिस ने सिर्फ दो दिन में ज़मीन बना डाली और तुम हो कि दूसरों को उस के बराबर ठहराते हो जबकि तमाम संसारों को पालने वाला तो सिर्फ वही अकेला है।	9. Say: "Do you indeed disbelieve in HIM, who created the earth in two days; and (do you) attribute to HIM equals? (But) that is the LORD of the worlds!"
10. और उसी ने ज़मीन में पहाड़ ऊपर से रख दिये और ज़मीन में खूब बरकत भर दी और नाप तौल से अन्दाज़ा कायम करके ज़मीन में अहार (खुराक) पैदा करने की शक्ति भर दी, यह सब चार दिन में कर दिया, सवाल करने वालों के लिए बराबर जवाब सुन लो।	10. And HE placed on it (i.e. the earth) firmly set mountains rising above it, (its surface), and HE blessed it, and determined therein its (creatures') sustenance in four days equally (without distinction) for (all). This is (the true information) for those who ask.

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ

اس کے پہلے آسمان دھواں سا تھا، اللہ نے تمہارے کام کے لائق بنانے میں اس کی طرف توجہ فرمائی، تب اللہ نے آسمان اور

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ

زمین سے فرمایا کہ جو خدمت تم کو انجام دینی ہے اس پر خوشی سے یا لاچاری سے حاضر ہو جاؤ ، دونوں نے

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ

عرض کیا ہم خوشی خوشی حاضر ہیں (۱۱) پھر دو دن میں سات آسمان بنا ڈالے ، اپنے حکم کے مطابق

فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ

کام چلانے کے لئے ہر آسمان میں وحی بھیج دی اور دنیا والے آسمان کو ہم نے چراغوں سے زینت

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ

عطا فرمائی ، اور حفاظت کا پورا انتظام جاری کر دیا ، یہ اندازہ باندھا ہوا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

اس غالب علم والے کا (۱۲) اب بھی یہ لوگ آپ کی بات کو

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ

ٹال دیں تو آپ ان سے کہہ دو میں تم کو سخت دھماکے والی آواز سے ڈراتا ہوں، جیسی کڑک اور چنگھاڑ عاد اور

ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

ثمود پر آپڑی تھی (۱۳) جب ان کے سامنے اور ان کے بعد بھی رسول آتے رہے، یہ دعوت لے کر کہ اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ

مت کرو تو جواب سب کا ایک ہی جیسا تھا کہ اگر اللہ ہماری طرف پیغمبر بھیجنا چاہتا تو

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

فرشتوں کو نازل کر دیتا ، بس ہم تو اس بات کا انکار کرتے ہیں جو تم دے کر

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ

بھیجے گئے ہو (۱۴) قوم عاد والے دھرتی میں ناحق اپنی بڑائی ہانکنے لگے ، اور یہ بھی کہا کہ ہم سے

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

زیادہ قوت والا کون ہے ، کیا ان کو نہیں دکھائی پڑا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے

اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

وہ تو ہر حال میں ان سے زیادہ طاقت والا اور قوت والا ہے، اور یہ لوگ ہماری نشانیوں کے مقابلے میں

11. इस के पहले आसमान धुऐं जैसा था, अल्लाह ने तुम्हारे काम के लायक बनाने में उस की तरफ ध्यान दिया, तब अल्लाह ने आसमान और ज़मीन से कहा कि जो खिदमत तुम को अन्जाम देनी है उस पर खुशी से या लाचारी से हाज़िर हो जाओ, दोनों ने कहा हम खुशी खुशी हाज़िर हैं।

11. Then HE turned towards the skies, while it was smoke, and said to it, and to the earth: "Come- (into being, or do as commanded)- willingly, or by compulsion!" They said, "We have come willingly."

12. फिर दो दिन में सात आसमान बना डाले, अपने हुक्म के मुताबिक काम चलाने के लिए हर आसमान में "वहय" भेज दी और दुनिया (इस पार) वाले आसमान को हम ने चिरागों से खूबसूरती प्रदान की और हिफ़ाज़त का पूरा इन्तेज़ाम जारी कर दिया, यह अन्दाज़ा बाँधा हुआ है उस जबरदस्त ज्ञान वाले का।

12. Then HE ordained them seven skies (and finished from their creation) within two days; and made known in each heaven its command. And WE adorned the sky nearest to earth with lamps (i.e. stars for beauty) and as protection (from the devils who may attempt to steal information). That is the decree (determination) of the Exalted in Might, the Knowing.

13. अब यह लोग भी आपकी बात को टाल दें तो आप (स.अ.व.स.) उन से कह दो कि मैं तुम को सख़्त धमाके वाली आवाज़ से डराता हूँ, जैसी कड़क और चिंघाड़ आद और समूद पर पड़ी थी।

13. Still, if they turn away, then say: "I warn you of a thunderbolt, like the thunderbolt (that struck) Aad and Samud."

14. जब उन के सामने और उन के बाद भी रसूल आते रहे यह दावत लेकर कि अल्लाह के सिवा किसी और की बन्दगी मत करो तो जवाब सब का एक ही जैसा था कि अगर अल्लाह हमारी तरफ पैग़म्बर भेजना चाहता तो फ़रिश्तों को उतार देता, बस हम तो इस बात का इन्कार करते हैं जो तुम दे कर भेजे गये हो।

14. (That occurred) when the Messengers had come to them, before them and after them, (saying), "Worship none but ALLAH," they said: "If our LORD had willed (to send messengers), HE surely would have sent down angels (unto us). So indeed! We disbelieve in that with which you have been sent."

15. आद की कौम वाले धरती में ना हक़ अपनी बड़ाई हाँकने लगे और यह भी कहा कि हम से ज़्यादा ताकत वाला कौन है ? क्या उन को नहीं दिखाई पड़ा कि जिस अल्लाह ने उन को पैदा किया है वह तो हर हाल में उन से ज़्यादा ताकत वाला है और यह लोग हमारी निशानियों के मुकाबले में झगड़े खड़े करते रहे।

15. As for Aad, they were arrogant in the land without right and said: "Who is greater than us in strength?" Could they not see that ALLAH, who created them is greater than them in strength? (Nay,) but they were rejecting OUR signs!

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
جھگڑے کرتے رہے (۱۵) پس ہم نے ان پر ایک تیز آندھی بھی ایسے دنوں میں جو اُن کے لئے
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس ثابت ہوئے، تاکہ اُن کو ہم دنیا کی زندگی میں ذلّت والا عذاب چکھا دیں، اور آخرت کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
عذاب تو اور بھی زیادہ رسوائی والا ہوگا، جب کہ کوئی بھی ان کی مدد کو نہیں
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
آسکے گا (۱۶) اور جو ثمود تھے اُن کو بھی ہم نے ہدایت کی راہ بتادی تھی، لیکن انھوں
الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
نے راہِ ہدایت کے مقابلے میں اندھے پن کی گمراہی کو پسند کیا تو اُن کو بھی ایک سخت کڑاکے والی چنگھاڑ نے دھر لیا، یہ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
رسوائی والا عذاب اُن کے ہاتھوں کی کمائی تھی (۱۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور ہمارا لحاظ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ ع ١٦
رکھتے تھے ہم نے صرف اُن کو نجات دی (۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف گھیر گھار کر
اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا
لائے جائیں گے تو سب کو اکٹھا کرلیا جائے گا (۱۹) یہاں تک کہ جب وہ سب آگ
جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
کے سامنے لائے جائیں گے تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں بھی اُن کے خلاف گواہی دیں گی، کہ وہ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
کیا کچھ عمل کیا کرتے تھے (۲۰) اور وہ لوگ اپنے بدن کے چمڑوں سے کہیں گے تم کو کیا ہوا کہ تم نے ہمارے
عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
خلاف گواہی دے ڈالی، جواب میں وہ بول پڑیں گے کہ ہم کو اُس اللہ نے بولنے کی قوت عطا فرمادی، جو ہر چیز کو بولنے کی طاقت
وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا
دیتا ہے اسی نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور اب تم اسی کے دربار میں لوٹائے گئے ہو (۲۱) تم اپنے
كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا
کالے کرتوت کرتے وقت یہ تو نہ کرسکتے تھے کہ اپنے کان آنکھ اور کھال سے اپنی حرکت چھپا سکتے

16. बस हम ने उन पर एक तेज़ आँधी भेजी ऐसे दिनों में जो उन के लिए मनहूस (अशुभ) साबित हुए, ताकि उन को हम दुनिया की ज़िन्दगी में ज़िल्लत (अपमान) वाला अज़ाब चखा दें और आख़ेरत का अज़ाब तो और भी ज़्यादा रुसवाई वाला होगा, जब कि कोई भी उन की मदद को नहीं आ सकेगा।	16. Therefore WE let loose on them furious wind, in days of misfortune (for them), that WE might give them a taste of disgracing torment in this worldly life; but surely the torment of the Hereafter will be more disgracing, and they will never be helped.
17. और समूद की क़ौम उन को भी हम ने सत्य मार्ग बता दिया था, लेकिन उन्होंने सन मार्ग के मुकाबले में अन्धेपन की गुमराही को पसंद किया तो उन को भी एक सख़्त कड़ाके वाली चिंघाड़ ने धर लिया, यह रुसवाई वाला अज़ाब उन के हाथों की कमाई थी।	17. And as for Samud, WE guided them, but they preferred blindness (of heart) over guidance; so the thunderbolt of humiliating punishment seized them for what they used to earn.
18. और जो लोग ईमान लाये और हमारा डर रखते थे हम ने सिर्फ़ उन को नजात (मुक्ति) दी।	18. But WE saved those who believed, and were conscious of ALLAH. 2 10 16
19. और जिस दिन अल्लाह के दुश्मन आग की तरफ़ घेर घार कर लाये जायेंगे वहाँ सब को इकट्ठा कर लिया जायेगा।	19. And (make mention of) the Day, when the enemies of ALLAH will be gathered to the Fire while they are (driven), assembled in rows.
20. यहाँ तक कि जब वह सब आग के सामने लाये जायेंगे तब उन के कान उनकी आँखें और उन की खालें भी उन के ख़िलाफ़ गवाही देंगे कि वह क्या कुछ काम किया करते थे।	20. until, when they reach it, their hearing (ears) and their eyes, and their skins will testify against them as to what they used to do.
21. और वह लोग अपने शरीर के चमड़े से कहेंगे तुम को क्या हुआ कि तुम ने हमारे ख़िलाफ़ गवाही दे डाली जवाब में वह बोल पड़ेंगे कि हम को उस अल्लाह ने बोलने की ताक़त प्रदान कर दी, जो हर चीज़ को बोलने की शक्ति देता है, उसी ने तुम को पहली बार पैदा किया था और अब तुम उसी के दरबार में लौटाये गये हो।	21. And they will say to their skins,: "Why have you testified against us?" They will say: "ALLAH has caused us to speak- Who gives speech to all things; and Who created you at the first, and unto Whom you are returned."

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا

لیکن تم زیادہ تر اس گمان میں رہے، کہ وہ بہت کچھ جو تم کرتے رہے، اللہ

يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ

کو معلوم نہیں ہوسکتا ﴿۲۲﴾ اور تمہارے رب کے بارے میں تمہارے اسی

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

گمان نے تم کو بربادی کا لقمہ بنا دیا اور اب تو ہر طرف سے نقصان میں آپڑے ہو ﴿۲۳﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا

اب اگر صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہے، اور اگر معافی مانگ کر چھوٹ جانا چاہیں تو معافی بھی ان

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ

کو نہیں دی جائے گی ﴿۲۴﴾ ہم نے دنیا میں اُن کے آگے پیچھے ایسے خوشامدی

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

ساتھی پالئے، جو اُن کے بُرے اعمال کے ماحول کو خوشنما بنا کر اُن کی تعریف کے پُل باندھا کرتے تھے، اب

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

تو آج ان سب پر ہمارا فرمان جاری ہوچکا کہ ان سے پہلے گزرے انسانوں اور جناتوں کی جماعت کے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

ساتھ ان کو بھی بھاری نقصان اٹھانے والوں میں شامل کر دیا جائے ﴿۲۵﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

انکاری لوگوں نے کہا اس قرآن کو مت سنو اور جب یہ پڑھا جائے تو خوب ہنگامہ کرو،

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ

تاکہ تمہارا غلبہ قائم رہے ﴿۲۶﴾ ایسے کافروں کو تو ہم بڑا سخت

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا

عذاب چکھائیں گے، اور اُن کے بُرے کاموں کی بھرپور سزا ان کو

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ

دی جائے گی ﴿۲۷﴾ اللہ کے دشمنوں کی سزا آگ ہی آگ ہے، اس

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

آگ میں ہمیشہ رہنے کا اب تو اُن کا گھر بن گیا، ہماری آیات کے مقابلے میں اُدھم مچانے والوں کی یہی

۲۲ کان، آنکھ، جلد، یہ بدن کے حصے ہیں، ہاتھ پاؤں کی طرح یہ سب قیامت کے دن مجرم لوگوں کے خلاف گواہی دیں گے اور ان پر الزام دھریں گے کہ تم اس خیال میں مرگئے کہ شاید اللہ کو تمہارے بہت سے کاموں کی خبر ہی نہیں جب کہ اللہ کو تمہارے ہر کام کا علم تھا اور مزید شہادت کے لئے تمہارے جسم کے حصے ہونے کے باوجود ہم بھی تمہارے خلاف پوری گواہی دیں گے، اور دنیا میں ہم سے چھپا کر کوئی کام کرلینا تمہارے بس میں نہیں تھا کہ ہم تو تمہارے بدن کا سامان تھے اور ہماری وجہ سے تمہارا وجود تھا۔ جب ہم کو تمہاری حرکتیں معلوم تھیں تو اللہ تعالیٰ تمہاری حرکتوں سے کیسے بے خبر ہو سکتا تھا!

ع

22. तुम अपने काले करतूत करते वक़्त यह तो न कर सकते थे कि अपने कान, आँख और खाल से अपनी हरकत छुपा सकते लेकिन तुम ज़्यादा तर इस गुमान में रहे, कि वह बहुत कुछ जो तुम करते रहे हो वह अल्लाह को मालूम नहीं।	22. "And you were not covering, (by fearing ALLAH), yourselves, lest your hearing testify against you or your sight or your skins (testify all your deeds), but you assumed that ALLAH knew not much of what you did."
23. और तुम्हारे रब के बारे में तुम्हारे इसी गुमान ने तुम को बर्बादी का निवाला बना दिया और अब हर तरफ़ से नुक़सान में आ पड़े हो।	23. "And that assumption of yours which you assumed about your LORD, has ruined you; and (this day) you have become among the losers!"
24. अब अगर सब्र करें तो भी उन का ठिकाना आग है और अगर माफ़ी मांग कर छूट जाना चाहें तो माफ़ी भी उन को नहीं दी जायेगी।	24. Then, if they have patience, yet the Fire will be a home for them, and if they beg for to be excused, yet they will not be of those who will ever be excused.
25. हम ने दुनिया में उन के आगे पीछे ऐसे चापलूस साथी पाये जो उन के बुरे कामों के माहौल को सुसज्जित बना कर उन की तारीफ़ के पुल बांधा करते थे, अब तो आज उन सब पर हमारा फ़रमान जारी हो चुका कि उन से पहले गुज़रे इन्सानों और जिन्नों की टोली के साथ इन को भी भारी नुक़सान उठाने वालों में शामिल कर दिया जाये।	25. And WE assigned for them intimate companions (in this world) who made fair-seeming- (attractive)- to them what was before them, (evil deeds which they were doing), and what was behind them; (i.e. their present and their past). And the Word (i.e. the torment) is justified against them, as it was justified against those who were among the previous generations of jinns and men that had passed away before them. Indeed they (all) were the losers. 3 7 17
26. इन्कारी लोगों ने कहा इस क़ुरआन को मत सुनो और जब यह पढ़ा जाये तो ख़ूब हँगामा करो, ताकि तुम्हारा दबदबा क़ायम रहे।	26. And those who disbelieve say: "Listen not to this Quran, and make noise in the midst of its (recitation; rather make a clamor), so that you may overcome."
27. ऐसे काफ़िरों (इन्कारीयों) को तो हम बड़ा सख़्त अज़ाब चखायेंगे और उन के बुरे कामों की भरपूर सज़ा उन को दी जायेगी।	27. But surely, WE shall cause those who disbelieve to taste a severe torment, and certainly, WE shall requite them for the worst of what they had been doing.
28. अल्लाह के दुश्मनों कि सज़ा आग ही आग है, आग में हमेशा रहने का अब तो उन का घर बन गया हमारी आयतों के मुक़ाबले में ऊधम मचाने वालों की यही सज़ा होनी थी।	28. That is the recompense of the enemies of ALLAH: The Fire. Therein is their immortal home, payment for as much as they denied OUR revelations.

يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا

سزا ہوئی تھی ﴿٢٨﴾ اور کافر لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب جنّاتوں اور انسانوں میں وہ

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

لوگ جنھوں نے ہم کو گمراہ کر دیا ، ہم کو دکھا دے کہ ہم اپنے قدموں کے نیچے

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اُن کو کچل دیں ، تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں ﴿٢٩﴾ بیشک جن لوگوں نے یہ کہا تھا کہ

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ

ہمارا پروردگار صرف اللہ ہے ، اور اپنے اس قول پر وہ برابر قائم رہے ، اُن پر فرشتے نازل ہوں گے ، اور کہیں گے کہ تم

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ

کچھ خوف نہ کرو ، اور غم بھی نہ کرنا ، بلکہ بشارت سن لو اُس جنّت کی جس کا تم سے وعدہ کیا

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ

جاتا تھا ﴿٣٠﴾ دنیا کی زندگی میں بھی ہم تمہارے ساتھی اور دوست تھے

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ

اور آخرت میں بھی ہم تمہارے ساتھ ہوں گے ، اور جنّت میں تمہارے لئے جو جی چاہے ہر چیز موجود ہے ، اور

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

جو کچھ نعمت تم طلب کرو گے سب تم کو دی جائے گی ﴿٣١﴾ مغفرت فرمانے والے مہربان کی طرف سے

رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ

خوب مہمانی ہوگی ﴿٣٢﴾ اور اس سے بہتر بات کس کی ہوگی ، جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور خود بھی نیک عمل

عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي

کرتا رہا ، اور کہا کہ بیشک میں بھی مسلم لوگوں میں ہوں ﴿٣٣﴾ اور نیکی بدی کبھی دونوں

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

برابر نہیں ہو سکتی ، کوئی بُرائی کرے تو اسے بھلے طریقے سے ٹال دو ، پھر اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ تمہارے

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ

اور جس کے درمیان عداوت ہوگی ، وہ گہری دوستی میں بدل جائے

حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

گی ﴿٣٤﴾ اور یہ فضیلت تو بس ان لوگوں کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں ، اور یہ خوبی صرف

29. और काफ़िर लोग कहेंगे कि ऐ हमारे रब जिन्नों और इन्सानों में वह लोग जिन्होंने हम को गुमराह कर दिया, हम को दिखा दे कि हम अपने कदमों के नीचे उन को कुचल दें, ताकि वह बहुत ज़लील (अपमानित) हों।

29. And those who disbelieve will say: "Our LORD! Show us those among jinns and men who misled us: We shall crush them under our feet, so that they may be among the lowest!"

30. बेशक जिन लोगों ने यह कहा था कि हमारा परवरदिगार सिर्फ़ अल्लाह है और अपने इस कौल पर वह बराबर कायम रहे, उन पर फ़रिश्ते नाज़िल होंगे और कहेंगे कि तुम कुछ खौफ़ न करो और ग़म भी न करना, बल्कि खुशख़बरी सुन लो उस जन्नत की जिस का तुम से वादा किया जाता था।

30. Indeed those who have said: "Our LORD is ALLAH (Alone)" and then remained on that right course,- on them the angels shall descend (saying): "Fear not, nor grieve! But receive the glad tidings of Paradise which you have been promised!"

31. दुनिया की ज़िन्दगी में भी हम तुम्हारे साथीदार दोस्त थे और आख़िरत में भी हम तुम्हारे साथ होंगे और जन्नत में तुम्हारे लिए जो मन चाहे हर चीज़ मौजूद है और जो कुछ नेमत तुम मांगोगे सब तुम को दी जायेगी।

31. "We have been your friends (allies), in the life of this world and are (so) in the Hereafter. Therein you shall have (all) that your inner-selves desire, and there, you will have (all) for which you pray,"

32. मग़फ़िरत करने वाले मेहरबान की तरफ़ से खूब मेहमानी होगी।

32. "A gift of welcome from (HE Who is) the Forgiving, the Merciful." | 4 | 7 | 18 |

33. उस से बेहतर किस की बात होगी, जिस ने लोगों को अल्लाह की तरफ़ बुलाया और खुद भी नेक काम करता रहा और कहा कि बेशक मैं भी मुस्लिम लोगों में हूँ।

33. And who is better in speech than one who invites to (the Way of) ALLAH and does righteousness and says: "Indeed I am of those who surrender (their whole beings unto HIM)"?

34. और नेकी बदी कभी दोनों बराबर नहीं हो सकती, कोई बुराई करे तो उसे भले तरीके से टाल दो, फिर इस का नतीजा यह निकलेगा कि तुम्हारे और जिस के बीच दुश्मनी होगी वह गहरी दोस्ती में बदल जायेगी।

34. The good deed and the evil deed cannot be equal. Repel (the evil) with one which is better, then lo! He, between whom and you there was enmity, (will become) as though he was a bosom friend!

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ
ان کے حصے میں آتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر تم کو کبھی شیطان کی طرف سے کسی اکساہٹ
الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
یا چھیڑ کا اندیشہ ہو تو اللہ کی پناہ طلب کرو، بیشک ہر طرح وہی سننے والا اور وہی جاننے
الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
والا ہے ﴿۳۶﴾ رات اور دن، سورج اور چاند یہ سب اسی کی نشانیاں ہیں، تم نہ تو
وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو، بلکہ صرف ایک اللہ کو سجدہ کرو، جس نے ان کو بنایا ہے اگر
لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷
تم ایک اللہ کی بندگی کرنے والے ہو تو غیر اللہ کو سجدہ کرنے سے تم کو دور رہنا ہے ﴿۳۷﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
پھر بھی یہ لوگ اپنی بڑائی نہ چھوڑیں تو ہمارا کیا بگڑے گا جب کہ آپ کے رب کے یہاں جن کو تقرب حاصل ہے وہ رات
لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْــَٔـمُوْنَ ۝۳۸ ۞ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اور دن اللہ کی پاکی بیان کرنے میں لگے ہوتے ہیں اور عبادت کرنے میں اُن کو ذرا بھی تھکان نہیں ہوتی ﴿۳۸﴾ اور یہ اسی کی نشانیوں
اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
میں ایک نشانی ہے کہ تم زمین کو سونی پڑی دیکھتے ہو کہ دب کر بے رونق ہو چکی ہے، پھر جب ہم اس پر
الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
پانی برساتے ہیں تو ابھرنے لگتی ہے اور ہری بھری ہو جاتی ہے، بیشک جس نے اس کو زندہ کر دیا وہی
الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
مُردوں کو زندہ کر کے دکھا دے گا، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ
ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں وہ ہماری نگاہ سے چھپ نہیں سکتے، بھلا وہ شخص جو آگ میں جھونک دیا جائے گا وہ
يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اچھا، یا وہ جو قیامت کے دن امن چین میں آ گیا، لوگو! تمہارا جی چاہے ویسا عمل کرو، تمہیں تمہارے
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ
سامنے آکر رہے گا، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾ جب

السجدۃ

35. और यह उच्चता तो बस उन लोगों को मिलती है जो सब्र करने वाले हैं और यह ख़ूबी सिर्फ़ उन के हिस्से में आती है जो बड़े अच्छे नसीब वाले हैं।

35. But none is granted it except those who are steadfast (patient) and none is granted it except the owner of great happiness (a high moral character).

36. और अगर तुम को कभी शैतान की तरफ़ से किसी उकसाहट या छेड़ छाड़ का अन्देशा हो तो अल्लाह की शरण तलब करो, बेशक हर तरह वही सुनने वाला और वही जानने वाला है।

36. And if a whisper from Shaitan comes to you, then seek refuge in ALLAH. Indeed, HE is the Hearer, the Knower.

37. रात और दिन, सूरज और चाँद यह सब उस की निशानियाँ हैं, तुम न तो सूरज को सजदा करो और न चाँद को, बल्कि सिर्फ़ एक अल्लाह को सजदा करो, जिस ने इन को बनाया अगर तुम एक अल्लाह की बन्दगी करने वाले हो तो ग़ैर अल्लाह को सजदा करने से तुम को दूर रहना है।

37. And from among HIS signs are the night and the day and the sun and the moon. (Hence) do not prostrate to the sun or to the moon, (not even through HIS any of the creations,) but prostrate to ALLAH (directly and exclusively,) Who created them; if it is in truth HIM- Whom you worship.

38. फिर भी यह लोग अपनी बड़ाई न छोड़ें तो हमारा क्या बिगड़ेगा जबकि आप के रब के यहाँ जिन को निकटता हासिल है वह रात और दिन अल्लाह की पाकी बयान करने में लगे हुए हैं और इबादत करने में उन को ज़रा भी थकान नहीं होती।

38. But if they are too proud (to do so),- then those who are near your LORD- glorify HIM night and day, and never are they tired.

(11th Sajda-e-Tilawat).

39. और यह उसी की निशानियों में एक निशानी है कि तुम ज़मीन को सूनी पड़ी देखते हो दब कर वे रौनक हो चुकी है फिर जब हम उस पर पानी बरसाते हैं तो उभरने लगती है और हरी भरी हो जाती है, बेशक जिस ने इस को ज़िन्दा कर दिया वही मुर्दों को ज़िन्दा करके दिखा देगा यक़ीनन वह हर चीज़ पर क़ादिर है।

39. And of HIS signs is that you see the earth barren, but when WE send down water (rain) upon it, it is stirred to life and it grows. Verily, HE who gives it life, is the Giver of Life to the dead, indeed HE is over all things competent.

40. जो लोग हमारी आयतों में टेढ़ापन तलाश करते हैं वह हमारी निगाह से छुप नहीं सकते भला वह शख़्स जो आग में झोंक दिया जायेगा वह अच्छा रहा या वह जो क़ियामत के दिन अमन चैन में आ गया, लोगो तुम्हारा जी चाहे वैसा काम करो नतीजा तुम्हारे सामने आकर रहेगा जो कुछ तुम करते हो अल्लाह उसे ख़ूब देख रहा है।

40. Verily those who distort OUR revelations, (through deviant recitations or interpretations,) are not hidden from US. So is he who is cast into the Fire better or he who comes secure on the Day of Resurrection? Do whatever you will; indeed, HE is All-Seer of what you do.

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَٰبٌ

نصیحت نامہ ان کے پاس آچکا پھر بھی جن لوگوں نے اس کا انکار کر دیا وہ سُن لیں کہ یہ ایک عزت اور غلبہ والی کتاب

عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا

ہے ﴿۴۱﴾ جس میں آگے سے اور پیچھے سے کوئی غلط بات آہی نہیں سکتی، یہ کتاب نازل فرمائی گئی ہے اس

مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾ مَّا

کی طرف سے جو دانشمند اور خوب سے خوب تر تعریف کے لائق ہے ﴿۴۲﴾ آپ سے

يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ

بھی وہی کہا جارہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا تھا، بیشک آپ کا رب بہت ہی

رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنَٰهُ

مغفرت فرمانے والا ہے اور اس کی پکڑ بھی بڑی دردناک ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی

قُرْءَانًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ ءَايَٰتُهُۥٓ ۖ ءَا۬عْجَمِيٌّ

یعنی عجمی زبان میں بھیجتے تو یہ چلا اٹھتے کہ ہم کیا سمجھیں؟ اس کی آیات تفصیل سے کھول کر بیان کیوں نہیں کی

وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ

گئیں، یہ کیا قرآن غیر عربی اور رسول عربی؟ آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے راہِ ہدایت ہے اور بیماروں میں شفا

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ

ہے اب بھی جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے تو سمجھو کہ ان کے کان بند ہو چکے ہیں، اور ان پر اندھاپن چھا گیا ہے، ان کی

عَمًى ۚ أُولَٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾

مثال اب ایسی ہوگئی جیسے کسی کو بہت دور سے آواز دی جا رہی ہو ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتَٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا

اور موسیٰؑ کو ہم نے کتاب دی تھی، اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ اگر ایک فرمان آپ کے رب کی

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ

طرف سے پہلے جاری نہ ہو چکا ہوتا تو ایسے لوگوں کی ہلاکت کا فوراً فیصلہ جاری کر دیا جاتا، اور اب تو ان کو اس میں ایسا

لَفِى شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾ مَّنْ عَمِلَ صَٰلِحًا فَلِنَفْسِهِۦ

شک پڑ گیا ہے جو اُن کو چین نہیں لینے دیتا ﴿۴۵﴾ جو کوئی بھی نیکی کرتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو برا کام

وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

کرنے پر تل گیا تو اس کا وبال اسی کے سر ہے، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنا پسند نہیں کرتا ﴿۴۶﴾

ف۳۴ قرآن مجید عربی میں اتارا، رسول بھی عربی اور اوّل مخاطب بھی عربی اتنی سہولت ہونے کے بعد بھی جن کو نہیں ماننا تھا وہ انکاری ہی رہے رسول عربی اور کتاب اگر غیر عربی میں ہوتی تو بھی اعتراض کرتے کہ ہم کیا سمجھیں، عربی میں ہوتا تو کچھ لیتے وغیرہ۔

ف۳۵ یعنی کتاب اللہ میں شک کیا تو دنیا میں بھی چین سے نہیں رہ سکے بلکہ ہر جگہ الجھن اور پریشانی میں مبتلا ہوتے رہے، مرتے دم تک شکوک میں چین نہ پایا اور مرے تو سیدھے جہنم میں پہنچا دیے گئے، دنیا میں بھی چین نہ پایا اور آخرت میں بھی نجات سے محروم رہے۔

41. जब नसीहत नामा उन के पास आ चुका फिर भी जिन लोगों ने इस का इन्कार कर दिया वह सुन लें कि यह (कुरआन) इज़्ज़त और ग़लबे वाली किताब है।

41. Indeed, those who disbelieve in the Reminder (i.e. the Quran) after it has come to them- (will have indescribable punishment). And verily, it is an honourable Book (because it is ALLAH's Speech);-

42. जिस के आगे और पीछे से कोई ग़लत बात आ ही नहीं सकती, यह किताब उतारी गई है उस की तरफ से जो दानिशमंद और खूब से खूब प्रशंसा के लायक है।

42. Falsehood cannot approach it from before it or from behind it; (it is) a revelation from (HE Who) is Wise and Praiseworthy.

43. आप से भी वही कहा जा रहा है जो आप से पहले रसूलों से कहा गया था, बेशक आप का रब बहुत ही मग़फेरत करने वाला है और उस की पकड़ भी बड़ी दर्दनाक है।

43. Nothing is said to you, (O Prophet), except what was already said to the Messengers before you. Indeed your LORD is the Possessor of Forgiveness, and (also) the Possessor of painful penalty.

44. अगर हम इस कुरआन को ग़ैर अरबी यानी अजमी ज़बान में भेजते तो यह चिल्ला उठते कि हम क्या समझें ? इस की आयतें तफ्सील से खोल कर बयान क्यों नहीं की गई यह क्या कुरआन ग़ैर अरबी और रसूल अरबी ? आप कह दो कि यह कुरआन ईमान वालों के लिए सन्मार्ग है और बीमारियों में शिफा है, अब भी जो लोग ईमान नहीं लायेंगे तो समझ लो कि उन के कान बंद हो चुके हैं और उन पर अन्धापन छा गया है, उन की मिसाल अब ऐसी हो गई जैसे किसी को बहुत दूर से आवाज़ दी जा रही हो।

44. And if WE had sent this, the Quran (Lecture)- in a foreign tongue other than Arabic, they would have said: "Why are not its verses explained in detail (in our language, so that we might understand)? (How is it that) A foreign tongue (of message), and an Arab (Messenger)?" Say: "It is, for those who believe, a guidance and a cure!" And those who do not believe- in their ears is deafness, and it is upon them blindness. Such are being called to from a distant place, (since they neither hear nor understand). 5 12 19

45. और मूसा (अ.स.) को हम ने किताब दी थी, उस में भी मतभेद किया गया, अगर एक फ़रमान आप के रब की तरफ से पहले जारी न हो चुका होता तो ऐसे लोगों की हलाकत का फौरन फैसला जारी कर दिया जाता और अब तो इन को इस में ऐसा शक पड़ गया है जो उन को चैन नहीं लेने देता।

45. And indeed, WE gave Moosa the Scripture, but dispute arose therein. And had it not been for a Word (i.e. decree) that has already gone forth from your LORD, (their differences) would have been settled between them. But indeed, they are, concerning it, (i.e. the Quran), in disquieting doubt.

46. जो कोई भी नेकी करता है तो अपने भले के लिए और जो बुरा काम करने पर तुल गया तो उस का वबाल उसी के सर पर है और आप का रब बन्दों पर जुल्म करना पसंद नहीं करता।

46. Whoever does righteous good deed it is for (the benefit of) his own self, and whoever does evil, it is against his ownself; and your LORD is not at all unjust to (HIS) servants.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-25 (पारा-25)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ
قیامت کے آنے کے علم کا حوالہ صرف اللہ کی طرف ہی دیا جاسکتا ہے، چاہے کوئی پھل اپنے غلاف سے باہر آئے،
مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا
یا کوئی مادہ حاملہ ہو یا کسی مادہ نے اپنا حمل رکھ دیا ہو تو یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہے، اور جس دن اللہ ان کو آواز
بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا
دے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں انھیں بلا لاؤ، جواب میں مشرک لوگ کہیں گے کہ ہم آپ سے عرض کرتے ہیں کہ
آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا
اب اس کا دعویدار ہم میں سے کوئی بھی نہیں رہا ﴿۴۷﴾ اس کے پہلے اللہ کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے تھے
كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن
وہ سب گم ہو چکے ہوں گے اور مشرک خوب سمجھ جائیں گے کہ ان کے لئے اب بھاگنے کا کوئی موقع نہیں
مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ
رہا ﴿۴۸﴾ انسان اپنے بھلے کی دعا کرنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچی تو
وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ
مایوس ہو کر نا امید ہو جاتا ہے ﴿۴۹﴾ اس کو نقصان پہنچنے کے
رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا
بعد اگر ہم اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرے لئے ہونا ہی چاہئے تھا، اور کبھی قیامت آوے گی
لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ
یہ بات میرے خیال میں بیٹھتی ہی نہیں، اور اگر پھر بھی میرے رب کے پاس مجھے لے جایا گیا
رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
تو وہاں بھی میرے لئے سب کچھ اچھا ہونا ہے، ایسے کافر اور ناقدرے لوگوں کی ہم اچھی طرح
بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾
خبر لیں گے اور ان کے عمل کے سبب ان کو ضرور ایسا عذاب چکھائیں گے جو بہت ہی گاڑھا اور سخت ہوگا ﴿۵۰﴾
وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ
اور جیسے ہی ہم نے انسان پر انعام فرمایا تو وہ ہم سے کترانے لگتا ہے اور اپنی کروٹ بدل دیتا ہے، پھر کبھی ہم نے دکھ میں
وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ
جکڑ لیا تو بہت لمبی چوڑی دعائیں مانگنا شروع کر دیتا ہے ﴿۵۱﴾ آپ کہہ دو

47. कियामत के आने के इल्म का हवाला सिर्फ़ अल्लाह की तरफ़ ही दिया जा सकता है, चाहे कोई फल अपने गिलाफ़ से बाहर आये, या कोई मादा हमल से हो या किसी मादा ने अपना हमल रख दिया हो तो यह सब कुछ अल्लाह के इल्म में है और जिस दिन अल्लाह उनको आवाज़ देगा कि मेरे शरीक कहाँ हैं उन्हें बुलाओ, जवाब में मुश्रिक लोग कहेंगे कि हम आप से अर्ज़ करते हैं कि अब इसका दावेदार हम में से कोई भी नहीं रहा।

47. To HIM self alone is vested the knowledge of the Hour. And no fruit comes out of its sheath, (coverings), and no female conceives (within her womb), or brings forth (young), except by HIS Knowledge. And on the Day when HE will call unto them (saying): "Where are MY (so-called) partners (whom you did invent)?" They will say: "We confess unto YOU, not one of us is a witness (for them)."

48. इसके पहले अल्लाह के सिवा जिन को यह लोग पुकारते थे वह सब गुम हो चुके होंगे और मुश्रिक खूब समझ जायेंगे कि उनके लिये अब भागने का कोई मौक़ा नहीं रहा।

48. and those to whom they used to invoke before, have failed them; and they will perceive that they have no place of refuge.

49. इन्सान अपने भले की दुआ करने से नहीं थकता और अगर उसे कोई तकलीफ़ पहुँची तो मायूस हो कर ना उम्मीद हो जाता है।

49. Man does not get tired of asking (supplicating) good things from ALLAH, but if an evil touches him, then he gives up all hope and is lost in despair.

50. उसको नुकसान पहुँचने के बाद अगर हम अपनी रहमत का ज़ायका चखाते है तो कहता है कि यह तो मेरे लिये होना ही चाहिये था और कभी कियामत आयेगी यह बात मेरे खयाल में बैठती ही नहीं और अगर फिर भी मेरे रब के पास मुझे ले जाया गया तो वहाँ भी मेरे लिये सब कुछ अच्छा होना है, ऐसे काफ़िर और ना क़दरे लोगों की हम अच्छी तरह खबर लेंगे और उनके अमल के सबब उनको ज़रूर ऐसा अज़ाब चखायेंगे जो बहुत ही गाढ़ा और सख़्त होगा।

50. And if WE let him taste Mercy from US after an adversity which has touched him, he will surely say, "This is (due) to my excellence, and I do not think that the Hour will occur; and (even) if I am brought back to my LORD, I surely shall be better off with HIM."- But WE will surely inform those who disbelieved about what they did, and WE will surely make them taste a massive punishment.

51. और जैसे ही हम ने इन्सान पर इनाम फरमाया तो वह हम से कतराने लगता है और अपनी करवट बदल देता है, फिर कभी हमने दुख में जकड़ लिया तो बहुत लम्बी चौड़ी दुआयें मांगना शुरू कर देता है।

51. And when WE bestow favour upon man, he withdraws and turns away, but when evil touches him, then he is full of extensive supplication.

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ

بھلا کچھ تو غور کرو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کر بیٹھے تو بتاؤ ایسے ضدی سے زیادہ گمراہ

بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور نکل گیا ہو ﴿۵۲﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى

بہت جلد ہم انھیں اپنی نشانیاں ان کے چاروں طرف دکھائیں گے، اور خود ان کے اندر بھی یہاں تک

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ

کہ ان کے لئے یہ اقرار کئے بغیر کوئی چارہ نہ ہوگا کہ یہ قرآن حق ہے، کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ

پروردگار ہر چیز پر خود گواہ ہے ﴿۵۳﴾ حیرت کی بات ہے کہ ان کو اپنے رب کے حضور حاضر

مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

ہونے میں ابھی تک شک ہے، آگاہ ہو جاؤ کہ اس نے ہر چیز کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے ﴿۵۴﴾

(آیاتہا ۵۳) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۴۲) (۶۲) (رکوعاتہا ۵)

سورۂ شوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمۗ ﴿۱﴾ عۗسۗقۗ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى

حا میم ﴿۱﴾ عین سین قاف ﴿۲﴾ اسی طرح زبردست حکمت والا اللہ آپ کی طرف اور آپ سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ

نبیوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ﴿۳﴾ آسمان

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین میں جو کچھ ہے جہاں ہے، سب کا سب اسی کا ہے اور وہی بلند اور اعلیٰ اور بڑی عظمت

الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ

والا ہے ﴿۴﴾ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے ایک دوسرے پر گر کر پھٹ پڑیں، اور فرشتے اپنے

فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

رب کی حمد و تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لئے اللہ سے برابر مغفرت کی درخواست

منزل ۶

ف۵۳ نزولِ قرآن مجید کے بعد انسانیت
علم و تجربہ اور تحقیق میں جتنی آگے بڑھتی
جائے گی اتنا ہی زمین آسمان میں ہر
طرف سے اُسے یہ دکھائی دے گا کہ
قرآن مجید نے جو بات پیش کی وہی برحق
ہے، چیزوں میں رکھی ہوئی خاصیت
سے آدمی جیسے جیسے واقف ہوگا علم
و ہنر کے ذریعہ وہ اس نتیجہ پر پہنچ جائے
گا کہ اس کائنات کا خالق، مالک ایک
ہی ہے اور اس کی صفات کے رنگ رنگ
خزانے انسان پر بے نقاب ہوں گے،
آج ہم ہجری ۱۴۰۶ اور عیسوی ۱۹۸۶
میں یہ تحریر لکھ رہے ہیں اب تک
انسان نے جو کچھ پایا ہے وہ بھی اتنا
کچھ ہے کہ اللہ کو نہ ماننے والے بھی اب
یہ بات کہنے پر مجبور ہو گئے کہ قرآن مجید
کی بتائی ہوئی تعلیم ہی علم و تحقیق کی
کسوٹی پر کھری اور پکی ثابت ہوتی ہے
باقی رہے مشرکانہ مذہب اور خیال
اور وہمی رسومات تو یہ پہلے بھی بے بنیاد
تھے اور اب تو اور بھی زیادہ کھوکھلے
ثابت ہو گئے۔ ہوا میں انسان کی اڑان
چاند پر جا پہنچنا زمین اور ستاروں
کی گردش کا علم، فضا میں آواز اور
لہروں پر انسانی تحقیق نے ہر صاحب
عقل کو اللہ کے ماننے پر مجبور کر دیا
ہے۔

ع ۶

52. आप कह दो भला कुछ तो ग़ौर करो अगर यह कुरआन अल्लाह की तरफ से हो फिर तुम उसका इन्कार कर बैठे तो बताओ ऐसे ज़िद्दी से ज़्यादा गुमराह और कौन होगा जो मुखालिफ़त में बहुत दूर निकल गया हो।

53. बहुत जल्द हम उन्हें अपनी निशानियाँ उनके चारों तरफ़ दिखायेंगे और खुद उनके अन्दर भी यहाँ तक कि उनके लिये यह इक़रार किये बग़ैर कोई चारा न होगा कि यह कुरआन हक़ है, क्या तुम्हारे लिये यह काफ़ी नहीं कि तुम्हारा परवरदिगार हर चीज़ पर खुद गवाह है।

54. हैरत की बात है कि उनको अपने रब के हुज़ूर हाज़िर होने में अभी तक शक है, आगाह हो जाओ कि उसने हर चीज़ को अपने घेरे में ले रखा है।

52. Say: "Have you considered; if it (i.e. the Quran) is from ALLAH, and you disbelieve in it- who would be further (more) astray than one who is at open fued (with ALLAH)?"

53. WE will show them OUR Signs in the horizons (of universe) and within themselves, until it becomes clear to them that this (the Quran) is the truth, (or that HE is the Truth). But is it not sufficient concerning your LORD that HE is, over all things, a Witness?

54. How! Are they still in doubt about the Meeting with their LORD? Unquestionably, HE it is Who is surrounding all things!

6	10	1

42. शूरा

सूरह शूरा मक्का में उतारी गई इस में तिरपन (53) आयतें हैं और पाँच (5) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हा–मीम।
2. ऐन–सीन–क़ाफ़।
3. इसी तरह ज़बरदस्त हिकमत वाला अल्लाह आपकी तरफ़ और आप से पहले नबियों की तरफ़ "वह्य" भेजता रहा।
4. आसमान और ज़मीन में जो कुछ है जहाँ है, सब का सब उसी का है और वही बुलंद और आला और बड़ी अज़मत वाला है।

42. SURAH: ASH-SHURA

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 53 AYATS AND 5 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. HA- MEEM.
2. AIN-SEEN-QAAF
3. Thus has HE revealed to you, (O Prophet), and to those before you- ALLAH, the Exalted in Might, the Wise.
4. Unto HIM belongs all that is in the heavens and all that is in earth, and HE is the Sublime, the Tremendous.

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ
کرتے رہتے ہیں، آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ ہی مغفرت فرمانے والا اور رحم
هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝٥ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ
فرمانے والا ہے ۝٥ جو اپنا کارساز اللہ کے سوا دوسروں کو مانتے
دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنْتَ
ہیں (جب کہ ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے) ایسے لوگوں کا حال اللہ کو خوب معلوم ہے، ان کی نگرانی کرنا
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝٦ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
آپ کی ذمہ داری نہیں ۝٦ بڑی شان سے ہم نے آپ پر اس قرآن کو عربی میں وحی
قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا
کے ذریعہ بھیجا ہے تاکہ آپ اس مرکزی آبادی یعنی مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو خبردار کر دیں، اور تمام انسانوں
وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ
کو جمع کئے جانے کے دن سے خبردار کر دو جس کے آنے میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اس دن ایک جماعت کو جنت میں اور
وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝٧ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً
ایک جماعت کو آگ میں جانا ہے ۝٧ اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت بنا
وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ
دیتا، لیکن جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں
وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝٨ أَمِ
کا کوئی ولی اور مددگار ان کو چھڑا نہیں سکے گا ۝٨ کیا
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ
اللہ کے سوا ان لوگوں نے دوسروں کو اپنا ولی بنا رکھا ہے، بس اصل ولی اور مددگار تو اللہ ہے
وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٩
جو مُردوں کو زندہ کر دیتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝٩
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ
اور جس کسی معاملے میں تم اختلاف کرتے ہو ان سب کا فیصلہ کر دینا اللہ کے ذمہ ہے، وہی اللہ میرا رب ہے،
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝١٠
اسی پر میں نے بھروسہ کر لیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر مجھے واپس جانا ہے ۝١٠

ف٥۔ ملائکہ یعنی فرشتے جو زمین اور آسمان میں قضاء و قدر کے انتظام میں کارکن ہیں، انسان کو اللہ کے یہاں واپس آنے پر جو حالات پیش آئیں گے، فرشتوں کو اس کا مشاہدہ ہے اس لئے وہ برابر اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ نادان اور ناسمجھ انسانوں پر رحم کیا جائے اور بہت جلد وہ وقت آ رہا ہے جب آسمان اوپر سے پھٹ جائیں گے اور زمین بھی چور چور ہو جائے گی۔

ف٦۔ ہر کسی بات کا فیصلہ اس دنیا میں نہیں ہو سکا اور کبھی سچا فیصلہ سامنے آیا تب بھی کچھ نے مانا اور کچھ لوگوں نے نہیں مانا اور اختلاف باقی رہا، لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہے، اصل فیصلہ اللہ کے یہاں جا کر ہو جائے گا وہاں سب مان لینے پر مجبور ہوں گے، اسی کے دربار میں ایک کے بعد ایک سب کو پہنچنا ہے، کسی حق والے کی حق بات یہاں رد کر دی گئی ہو تو اسے اللہ پر بھروسہ کئے جانا ہے، اور صبر سے وقت گذار دینا ہے، وہاں جا کر سب کا قطعی فیصلہ ہو کر رہے گا اور کسی کو بھی اختلاف کی گنجائش نہیں رہے گی۔

5. करीब है कि आसमान ऊपर से एक दूसरे पर गिर कर फट पड़ें और फरिश्ते अपने रब की हम्द (प्रशंसा) और तसबीह बयान करते रहते हैं और ज़मीन वालों के लिये अल्लाह से बराबर मग़फिरत की दरख़्वास्त करते रहते हैं, आगाह हो जाओ कि अल्लाह ही मग़फिरत फ़रमाने वाला और रहम फ़रमाने वाला है।

5. The heavens almost break up from above while the angels glorify the praises of their LORD, and ask for forgiveness for those on the earth. Verily, it is ALLAH, Who is the Forgiving, the Merciful.

6. जो अपना कारसाज़ अल्लाह के सिवा दूसरों को मानते हैं (जब कि उनकी हिफाज़त सिर्फ़ अल्लाह करता है) ऐसे लोगों का हाल अल्लाह को खूब मालूम है, उनकी निगरानी करना आपकी ज़िम्मेदारी नहीं।

6. And as for those who choose protecting friends beside HIM, (yet), ALLAH is protector over them; and you are not a guardian, (disposer of their affairs), over them.

7. बड़ी शान से हमने आप पर इस कुरआन को अरबी में "वहय" के ज़रिये भेजा है ताकि आप इस मरकज़ी आबादी यानी मक्का वालों को और उसके आस पास के लोगों को ख़बरदार कर दें और तमाम इन्सानों के जमा किये जाने के दिन से ख़बरदार कर दो जिसके आने में किसी शक की गुन्जाइश नहीं, उस दिन एक जमाअत को जन्नत में और एक जमाअत को आग में जाना है।

7. And thus WE have revealed unto you a Quran, (discourse), in Arabic that you may warn the Mother of Cities (Makka) and those around it; and warn of the Day of assembling whereof there is no doubt. A party will be in Paradise and a party in the blazing Fire.

8. अगर अल्लाह चाहता तो उन सबको एक ही उम्मत बना देता, लेकिन जिसे चाहता है अपनी रहमत में दाखिल करता है और ज़ालिमों का कोई वली और मददगार उनको छुड़ा नहीं सकेगा।

8. Had ALLAH willed, HE could have made them one community, (one religion); but (HE willed not as per HIS universal Plan): (and thus) HE admits him who wills to be admitted to HIS Mercy and the unjust (wrong-doers) will have neither a protector nor a helper.

9. क्या अल्लाह के सिवा उन लोगों ने दूसरों को अपना वली बना रखा है, बस असल वली और मददगार तो अल्लाह है जो मुर्दों को ज़िन्दा कर देता है और वही हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

9. Or have they chosen protecting friends (or allies) besides HIM? But ALLAH! HE alone is the Protector; and it is HE Who gives life to the dead, and HE is over all things competent. 1 9 2

10. और जिस किसी मामले में तुम इख़्तिलाफ़ (मतभेद) करते हो उन सब का फ़ैसला कर देना अल्लाह के ज़िम्मे है वही अल्लाह मेरा रब है, उसी पर मैंने भरोसा कर लिया है और उसी की तरफ़ लौटकर मुझे वापस जाना है।

10. And in anything over which you disagree- its (final) decision, (verdict), is (to be referred) to ALLAH. (Say) "That is ALLAH, my LORD: upon HIM I have relied and unto Whom I turn (in remembrance and repentance)."

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا صرف وہی ہے ، اسی نے تمہارے جوڑے تمہاری جنس
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
کے بنا دیئے ، اور چار پائے جانوروں کے جوڑے بھی بنا دیئے ، جس کے
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
ذریعے تم سب کا پھیلاؤ رکھا ، اس جیسا کوئی نہیں ، وہی سننے والا اور دیکھنے
الْبَصِيْرُ ﴿11﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ
والا ہے ﴿11﴾ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے قبضہ میں ہیں ، جس کی چاہے روزی
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
کشادہ کرے اور جس کو چاہے ناپ تول کر دے ، بیشک وہ ہر چیز کا جاننے والا
عَلِيْمٌ ﴿12﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
ہے ﴿12﴾ اللہ نے تمہارے لئے دین میں وہی راہ جاری فرمادی جس کی وصیت نوحؑ کو کی
نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
گئی تھی اور اسی مقصد کے لئے آپ کی طرف بھی ہم نے وحی فرمائی ، اور اسی کی تاکید ہم نے
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
ابراہیمؑ ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو اس حکم کے ساتھ کردی تھی کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں پھوٹ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا
ڈالنے سے لوگوں کو منع کرو ، ایک اللہ کی توحید کی طرف تم دعوت دیتے ہو مشرک لوگوں کو
تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
یہ بات ناگوار لگتی ہے ، اللہ جسے چاہے اپنی طرف کا بنا لیتا ہے اور جو کوئی بھی اللہ کی طرف جھک
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا
جائے ، اللہ اُسے ہدایت کے راستے پر چلا دیتا ہے ﴿13﴾ کتاب کا علم آنے کے بعد جو لوگ آپس
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا
کی ضد اور ایک دوسرے سے دشمنی کے سبب الگ الگ ٹولیوں میں بٹ گئے ، اگر آپ کے رب کی طرف سے مقرر
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ
وقت کے لئے فرمان پہلے سے جاری نہ ہو چکا ہوتا تو ان کے بیچ کا قضیہ بہت پہلے فیصل کر دیا جاتا ، پھر جو لوگ ان کے

11. आसमानों और ज़मीन का पैदा करने वाला सिर्फ़ वही है, उसी ने तुम्हारे जोड़े तुम्हारी जिन्स के बना दिये और चारपाये जानवरों के जोड़े भी बना दिये, जिसके ज़रिये तुम सब का फैलाव रखा उस जैसा कोई नहीं, वही सुनने वाला और देखने वाला है।

12. आसमानों और ज़मीन की कुंजियाँ उसी के कब्ज़े में हैं, जिसकी चाहे रोज़ी कुशादा करे और जिसको चाहे नाप तौल कर देवे, बेशक वह हर चीज़ का जानने वाला है।

13. अल्लाह ने तुम्हारे लिये दीन में वही राह जारी फरमा दी जिसकी वसीयत नूह (अ.स.) को की गई थी और उसी मकसद के लिए आप (स.अ.व.स.) की तरफ भी हमने "वहय" फरमाई और उसी की ताकीद हम ने इब्राहीम (अ.स.) मूसा (अ.स.) और ईसा (अ.स.) को इस हुक्म के साथ कर दी थी कि दीन को कायम रखो और उस में फूट डालने से लोगों को मना करो, एक अल्लाह की तौहीद की तरफ तुम दावत देते रहो, मुश्रिक लोगों को यह बात नागवार लगती है अल्लाह जिसे चाहे अपनी तरफ का बना लेता है और जो कोई भी अल्लाह की तरफ झुक जाए, अल्लाह उसे हिदायत के रास्ते पर चला देता है।

14. किताब का इल्म आने के बाद जो लोग आपस की ज़िद और एक दूसरे से दुश्मनी के सबब अलग अलग टोलियों में बट गये, अगर आपके रब की तरफ से मुकर्रर वक़्त के लिये फरमान पहले से जारी न हो चुका होता तो उनके बीच के झगड़े का बहुत पहले फैसला कर दिया जाता, फिर जो लोग उनके बाद किताब के वारिस बनाये गये वह खुद अपनी किताब के बारे में ऐसे शक में पड़े जो उनको सुख चैन से बैठने नहीं देता।

11. The Creator of the heavens and the earth. HE has made for you pairs of yourselves, and of the cattle also pairs, whereby HE multiplies you. There is nothing like unto HIM, and HE is the Hearing the Seeing.

12. HIS are the keys of the heavens and the earth. HE enlarges the sustenance for whom HE wills and straitens (it for whom HE wills). Indeed HE is of all things Knowing.

13. HE (ALLAH) has ordained for you that religion which HE commanded unto Nooh, and that which WE have revealed to you (O Prophet!) and that which WE commanded unto Ibrahim and Moosa and Isa saying, you should establish the religion; and not to be divided therein; (i.e. various sects in religion). Intolerable for those, who associate (others with ALLAH), is that to which you invite them. ALLAH chooses for HIMself whom HE wills and guides to HIMself who turns to HIM (in repentance and in obedience).

14. And they did not become divided until after knowledge had come to them, (and) out of jealous rivalry between themselves; and had it not been for a word, (decree), that preceded from your LORD (postponing the penalty) for an appointed term, the matter would have been settled between them. And indeed those who were granted inheritance of the scripture after them, are in disquieting doubt concerning it.

بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ

بعد کتاب کے وارث بنائے گئے وہ خود اپنی کتاب کے بارے میں ایسے شک و شبہ میں پڑے جو اُن کو

لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ

شکھ چین سے بیٹھنے نہیں دیتا ﴿١٤﴾ اس لئے اب آپ تو بغیر تفرقہ والے دین کی طرف

وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ

دعوت دیتے رہو، اور جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے مضبوطی کے ساتھ اسی پر جمے رہو، اور اُن کی من مانی پر چلنے

آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ

سے انکار کردو، اور اعلان کردو کہ اللہ نے کتاب میں جو بھی نازل فرمایا ہے میں سب پر ایمان لایا اور کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا

لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا

ہے کہ تمہارے درمیان عدل و انصاف قائم کردوں، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی اللہ ہے ہمارے لئے ہمارے اعمال اور

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ

تمہارے لئے تمہارے اعمال، اب ہمارے اور تمہارے بیچ کسی حجت اور بحث کی ضرورت نہیں رہی، اللہ ہم تم سب کو ایک دن جمع

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ

فرمائے گا اور سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر واپس جانا ہے ﴿١٥﴾ اللہ مان لئے جانے کے لائق ہے، پھر

فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ

بھی جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑے کھڑے کرتے ہیں ان کی حجت بحث اللہ کے نزدیک بے بنیاد

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ہے، ان پر اللہ کا غضب ٹوٹ پڑے گا اور ان کے لئے بہت ہی سخت عذاب

شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

ہے ﴿١٦﴾ اللہ وہی ہے جس نے سچی کتاب نازل فرمائی اور

وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

میزان، اور تم کو کیا معلوم کہ قیامت بہت ہی قریب

قَرِيبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ

آچکی ہو ﴿١٧﴾ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے وہ قیامت کے آنے کی بہت جلدی مچاتے ہیں، اور جو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا

ایمان والے ہیں اس سے بہت ڈرتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ قیامت کا آنا برحق ہے آگاہ ہو جاؤ

ف١٤ کتاب کا علم پائے لوگ جب آپس میں اختلاف کرکے پھوٹ گئے اور ضد میں آکر کتاب اللہ کے بارے میں ایسی الجھن والی بحث چلا گئے کہ ان کی جگہ بعد میں آنے والی نسل کے لوگ حیرت انگیز حد تک خود اپنی کتاب کے بارے میں شک و شبہ میں پڑگئے جب اوپر والوں کا یہ حال ہو تو سادی سمجھ کے لوگ اور جاہل عوام کو ایک ایسا مذہب وراثت میں ملا جس کے ماننے والے ہمیشہ بحث مباحثہ، ضد، ہٹ دھرمی، اور غلط عقائد میں گرفتار ہو کر آپس مار کاٹ میں ایسے الجھ گئے کہ ایک دین، ایک کتاب والے ہو کر بھی ان گنت فرقوں میں بٹ کر منتشر ہو گئے۔

ف١٧ قرآن مجید کی اور بہت سی صفات میں یہاں ایک صفت میزان فرمائی یعنی ترازو جس سے حق و باطل کو ناپ تول کر دیکھا جا سکتا ہے۔

15. इस लिये अब आप (स.अ.व.स.) तो बगैर तफ़रका वाले दीन की तरफ़ दावत देते रहो और जैसा आप को हुक्म दिया गया है मज़बूती के साथ उसी पर जमे रहो और उनकी मनमानी पर चलने से इन्कार कर दो और ऐलान कर दो कि अल्लाह ने किताब में जो भी नाज़िल फ़रमाया है मैं सब पर ईमान लाया और कह दो कि मुझे हुक्म दिया गया है कि तुम्हारे दर्मियान अदल व इन्साफ़ क़ायम कर दूँ, अल्लाह हमारा रब है और तुम्हारा रब भी अल्लाह है हमारे लिये हमारे कर्म और तुम्हारे लिये तुम्हारे कर्म, अब हमारे और तुम्हारे बीच किसी हुज्जत और बहस की ज़रूरत नहीं रही, अल्लाह हम तुम सबको एक दिन जमा फ़रमायेगा और सब को उसी की तरफ़ लौट कर वापस जाना है।	15. So invite to that (religion of ALLAH), and remain firm (and straight) on a right course as you are commanded, and follow not their inclinations, but say: "I believe in whatever Message ALLAH has sent down (all the holy Books,) and I am commanded to be just among you. ALLAH is our LORD and your LORD. For us are our deeds and for you your deeds, (i.e. consequences thereof). There is no (need for) argument between us and you; (As) ALLAH will assemble us (all), and to HIM is the (final) destination.
16. अल्लाह मान लिये जाने के लायक़ है, फिर भी जो लोग अल्लाह के बारे में झगड़े खड़े करते है उनकी हुज्जत बहस अल्लाह के नज़दीक बेबुनियाद है, उन पर अल्लाह का ग़ज़ब टूट पड़ेगा और उनके लिये बहुत ही सख़्त अज़ाब है।	16. And those who argue concerning ALLAH, after HE has been acknowledged,- their argument is invalid with their LORD, (and hence,) upon them is (HIS) wrath, and theirs will be an awful doom.
17. अल्लाह वही है जिसने सच्ची किताब नाज़िल फ़रमाई और मीज़ान और तुमको क्या मालूम कि क़ियामत बहुत ही क़रीब आ चुकी हो।	17. ALLAH it is Who has sent down the Book (the Quran) in truth and (also) the balance (i.e. justice). And how could you comprehend that, perhaps the Hour is close at hand?
18. जो लोग ईमान नहीं रखते वह क़ियामत के आने की बहुत जल्दी मचाते हैं और जो ईमान वाले हैं, उस से बहुत डरते हैं और जानते हैं कि क़ियामत का आना सच है, आगाह हो जाओ कि जो लोग भी क़ियामत के बारे में शक करते हैं वह गुमराही में बहुत दूर निकल चुके हैं।	18. Those who believe not therein are impatient, (seek to hasten,) for it, while those who believe, are fearful of it,. and know that it is the very truth. Are not they who dispute concerning the Hour in extreme error?

الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ

کہ جو لوگ بھی قیامت کے بارے میں شک وشبہ کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور

لَفِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ

نکل چکے ہیں (۱۸) اللہ اپنے بندوں کے باریک سے باریک معاملات سے واقف ہے جس

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ

کو جیسی چاہے روزی عطا فرماتا ہے اور وہی بڑا قوت والا اور غالب ہے (۱۹) جو کوئی بھی آخرت کی

یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ

کھیتی کا طلب گار ہو تو ہم اس کی کھیتی میں اور زیادہ برکت دیں گے، اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو

كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِی

اسے دنیا ہی میں کچھ دیں گے، اور آخرت میں اس کے نصیب میں کچھ حصہ

الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا

باقی نہ رہے گا (۲۰) کیا ان کے اور شریک ہیں، جنھوں نے دین میں ان

لَهُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

کے لئے ایسی راہ نکال دی، جس کی اجازت اور حکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے اگر فیصلے کے مقرر دن

الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ

کا وعدہ نہ ہوتا تو ان کو دنیا ہی میں سزا دے کر جھگڑا ختم کر دیا جاتا، اور بیشک ایسے ظالموں پر دکھ کی

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا

سخت مار پڑنے والی ہے (۲۱) آپ قیامت کے دن ایسے ظالموں کو دیکھیں گے کہ اپنے کئے ہوئے کام کے

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

نتیجے سے ان کے دل پھٹ رہے ہوں گے، جب کہ ان کے اعمال کا وبال ان پر واقع ہو کر رہے گا، اور جو ایمان پر سلامت آئے

الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ

اور نیک عمل کر کے آئے ہوں گے، جنت کی چمن گلزار پھلواریوں میں ان کا قیام ہوگا ان کے رب کے پاس، ان کو جو چاہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِیْ

گے مل جائے گا، اور یہ ان پر بہت ہی بڑا فضل ہوگا (۲۲) اللہ اپنے ایمان والے

یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ

نیک عمل بندوں کو اس فضیلت والی بشارت کی اطلاع فرماتا ہے، آپ کہہ دو کہ اس اطلاع پر میں تم سے کچھ اجر

ف۲۱ اللہ نے جو دین نازل فرمایا وہ برحق ہے اور اس کی شریعت یعنی راہ عمل مقرر ہے، لیکن کتاب اور دین والے ہو کر بھی لوگ اس دین حق میں عوام کو ایسی راہ نکال دیتے ہیں، جو دین و شریعت کے خلاف ہے، بھولے عوام یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دین پر چل رہے ہیں بلکہ بعض تو اسی راہ پر اپنی جان اور مال قربان کر کے اللہ کی ناراضی مول لیتے ہیں، ہماری آخری شریعت میں ایسی باتوں کو بدعت کہا گیا ہے، بدعت وہ راہ ہے جو دین میں نئی نکالی جائے اور اللہ و رسول کی طرف سے اس کا کوئی حکم نہ ہو اور اجازت بھی نہ ہو ہمارے زمانے میں قبریں پوجنے والے اپنے آپ کو سنی اور اہل سنت والجماعت کہتے ہیں ان کو اس آیت پر غور کرنا چاہئے۔

ف۲۲ دین میں نئی بات نکال کر خوب زور شور سے عمل کرتے رہے اور خلاف سنت پر عمل ان کے لئے قیامت کے دن عذاب کا سبب بن گیا، یہ بدنصیبی ایسی کہ کافروں سے بھی زیادہ مہنگی پڑی کہ وہ تو دین کے انکاری ہو کر جہنم میں جا گرے لیکن یہ تو دین کے ماننے والے ہو کر بھی دوزخ میں ڈالے گئے، اور حدیث شریف میں یہ فرمان ہے کہ جو کوئی ہمارے دین میں نئی بات نکالے وہ بھلا نہیں اور یہ بھی آیا ہے کہ كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ یعنی دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی، اور ہر گمراہی آگ میں لے جائے گی۔

19. अल्लाह अपने बन्दों के बारीक से बारीक मामलात से वाक़िफ़ है जिसको जैसी चाहे रोज़ी अता फ़रमाता है और वही बड़ा कुव्वत वाला और ग़ालिब है।	19. ALLAH is gracious (subtle) with HIS servants; (so) HE gives provisions to whom HE wills, and HE is the Powerful, the Exalted in Might. 2 10 3
20. जो कोई भी आख़ेरत की खेती का तलबगार हो तो हम उसकी खेती में और ज़्यादा बरकत देंगे और जो दुनिया की खेती का चाहने वाला हो उसे दुनिया ही में कुछ देंगे और आख़ेरत में उसके नसीब में कुछ हिस्सा बाक़ी न रहेगा।	20. Whoever desires the harvest of the Hereafter- WE increase for him in his harvest (i.e. reward). And whoever desires the harvest (i.e. benefits) of this world- WE give him thereof, but there is not for him in the Hereafter any share.
21. क्या उनके और शरीक हैं जिन्होंने दीन में उनके लिये ऐसी राह निकाल दी, जिसकी इजाज़त और हुक्म अल्लाह की तरफ़ से नहीं है अगर फ़ैसले के मुक़र्रर दिन का वादा न होता तो उनको दुनिया ही में सज़ा दे कर झगड़ा ख़त्म कर दिया जाता और बेशक ऐसे ज़ालिमों पर दुख की सख़्त मार पड़ने वाली है।	21. Or have they the associates (so-called partners of ALLAH!) have made lawful for them in religion that which ALLAH has allowed not? And had it not been for a decisive word (decree that has gone forth already), the matter would have been judged between them. And verily, for the unjust (wrong-doers) there is a painful doom.
22. आप क़ियामत के दिन ऐसे ज़ालिमों को देखेंगे कि अपने किये हुये काम के नतीजे से उनके दिल फट रहे होंगे जबकि उन के आमाल का वबाल उन पर आकर रहेगा और जो ईमान पर सलामत आए और नेक अमल कर के आए होंगे, जन्नत की चमन गुलज़ार फुलवारियों में उनका क़ियाम होगा, उनके रब के पास उनको जो चाहेंगे मिल जायेगा और यह उन पर बहुत ही बड़ा फ़ज़्ल होगा।	22. You will see the unjust (wrong-doers) fearful of what they have earned, and it will certainly befall them; while those who have believed and done righteous deeds will be in the flowering meadows of the Gardens, (Paradise), having what they wish from their LORD. That is the supreme grace, (bounty).

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
نہیں مانگتا مگر رشتے ناتے کے تعلقات محبت کا تم کچھ تو لحاظ رکھو، اور جو نیکی کما کر آئے گا تو ہم اس میں اور بھی
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
زیادہ برکت عطا فرمائیں گے، بیشک اللہ تو گناہوں کی مغفرت فرمانے والا اور تھوڑا سا نیک عمل ہو تو اس کی بھی
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
قدر فرمانے والا ہے ﴿٢٣﴾ یہ لوگ کیسی بکواس کرتے ہیں کہ آپ نے اللہ پر جھوٹ موٹ ایک بات چلا رکھی ہے،
فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ
اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر اپنا کلام بھیجنا بند کر دے، اور اللہ تعالیٰ باطل کو مٹا دیتا ہے، اور حق بات
الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ
کو اپنے کلام سے حق ثابت کرتا ہے، بیشک سینوں کے بھید وہی خوب
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
جانتا ہے ﴿٢٤﴾ اپنے بندوں کی توبہ وہی قبول فرماتا ہے، اور اُن
عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا
کی برائیوں کو معاف کر دیتا ہے، اور تمہارے ہر فعل کو اللہ خوب
تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
جانتا ہے ﴿٢٥﴾ اور ان کی دعا قبول فرماتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
اور اپنے فضل سے انہیں اور بھی زیادہ عطا فرمائے گا رہ گئے انکاری لوگ تو اُن کو
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
بہت سخت عذاب ہے ﴿٢٦﴾ اگر اللہ اپنے سب بندوں کی روزی میں فراخت عطا کر دیتا تو
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
زمین میں ہر ایک دوسرے کے مقابلے میں بغاوت کرتا لیکن اللہ جتنا چاہے اپنے اندازے کے مطابق روزی نازل فرماتا ہے، بیشک بات یہ کہ وہ اپنے بندوں کے ہر
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ
حال کی خبر رکھتا ہے، اور سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿٢٧﴾ وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے
الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ
بعد بارش برسا دیتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے، وہی سب کا ولی اور کارساز ہے، اور بہت

ف۲۳ اللہ نے اپنا کلام صاحب قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر نازل فرمایا یہ حق ہے اور اس کلام سے اللہ کا سچا فرمان انسانوں تک پہنچایا گیا، یہ سب کچھ اللہ کے چاہنے سے ہوا اگر اللہ نہ چاہتا تو یہ قرآن دنیا کے انسانوں کے سامنے لے آنا ممکن نہیں تھا، مزید وضاحت کے لئے دیکھئے:
(۱۰) سورۃ یونس آیت ۱۶
ف۲۶ دعا سب کی سنتا ہے، قبول بھی کر لیتا ہے لیکن جو ایمان لا کر نیک عمل کرے ان کی دعا قبول فرما کر اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرتا ہے، کہ ایسے بندوں سے وہ راضی ہے۔
ف۲۷ رزق کی تقسیم میں کسی کو بہت کسی کو ضرورت کے مطابق کم زیادہ رکھا، اس لئے کہ امیر کا امتحان مال دے کر ہو اور غریب کا صبر پر امتحان لیا جائے، پھر ایک سے دوسرے کا دامن باندھ دیا تاکہ ایک دوسرے کے کام آویں اگر سب کو برابر کر دیتا تو جہاں میں کوئی کسی کے تابع نہ رہتا جیسے نبی اور اُمت، ماں باپ، اولاد، عالم، جاہل، طبیب اور بیمار، بادشاہ اور رعیت، حاکم اور محکوم، تاجر اور مزدور، زمیندار اور کاشت کار، استاد اور شاگرد، مالدار اور غریب کا فرق رکھا، درجات کی حد بندی کر دی طاقت ور اور کمزور، مرد اور عورت یہ سب اس لئے کہ ایک سے دوسرے کا کام لگا ہوا ہے ورنہ زمین میں سب برابر ہوں اور کوئی کسی کے تابع نہ ہو تو بڑا اُدھم مچے اور دنیا ویران ہو جائے۔

23. अल्लाह अपने ईमान वाले नेक अमल बन्दों को इस फ़ज़ीलत वाली बशारत की इत्तेला फरमाता है, आप कह दो कि इस इत्तेला पर मैं तुम से कुछ अज्र नहीं मांगता मगर रिश्ते नाते के ताल्लुक़ात मुहब्बत का तुम कुछ तो ख़याल रखो और जो नेकी कमा कर आएगा तो हम उसमें और भी ज़्यादा बरकत अता फ़रमाएंगे, बेशक अल्लाह तो गुनाहों की मग़फ़िरत फ़रमाने वाला और थोड़ा सा नेक अमल हो तो उसकी भी क़दर फ़रमाने वाला है।	23. This it is which ALLAH gives good tidings to HIS bondmen who believe and do righteous good deeds. Say: (O Prophet unto mankind) "I do not ask you for it (i.e. this message) any payment, (no fee therefor,) except loving kindness among kinsfolk." And whoever earns a good righteous deed, WE shall increase for him good therein. Indeed ALLAH is Forgiving and Appreciative.
24. यह लोग कैसी बकवास करते है कि आपने अल्लाह पर झूट मूट एक बात चला रखी है, अगर अल्लाह चाहे तो आपके दिल पर अपना कलाम भेजना बंद कर दे और अल्लाह बातिल को मिटा देता है और हक़ बात को अपने कलाम से हक़ साबित करता है, बेशक सीनों के भेद वही ख़ूब जानता है।	24. Or do they say: "He has invented a lie concerning ALLAH?" If ALLAH willed, HE could have sealed your heart, (could make you forget the Quran and deprive you of it). But ALLAH eliminates falsehood and establishes the truth by HIS word (this Quran). Verily, HE is Aware of what is hidden in the bosoms (hearts of men).
25. अपने बन्दों की तौबा वही क़बूल फ़रमाता है और उनकी बुराईयों को माफ़ कर देता है और तुम्हारे हर काम को अल्लाह ख़ूब जानता है।	25. And HE it is Who accepts repentance from HIS bondmen, and pardons misdeeds, and HE knows what you do.
26. और उनकी दुआ क़बूल फ़रमाता है जो ईमान लाए और नेक अमल करते रहे और अपने फ़ज़्ल से उन्हें और भी ज़्यादा अता फ़रमायेगा, रह गये इन्कारी लोग तो उनको बहुत सख़्त अज़ाब है।	26. And HE responds (to the invocation of) those who believe and do righteous good deeds, (not only that, but also) increases (for) them from HIS Bounty. But as for the disbelievers- theirs will be a severe torment.
27. अगर अल्लाह अपने सब बन्दों की रोज़ी में फ़राग़त (खुलावट) कर देता तो ज़मीन में हर एक दूसरे के मुक़ाबले में बग़ावत करता लेकिन अल्लाह जितना चाहे अपने अन्दाज़े के मुताबिक़ रोज़ी नाज़िल फ़रमाता है, बेशक बात है कि वह अपने बन्दों के हाल की ख़बर रखता है और सब कुछ देख रहा है।	27. And if ALLAH were to enlarge the sustenance (excessively) for HIS slaves, they would surely rebel in the earth; so HE sends (it) down by measure as HE wills. Indeed, HE is, of HIS bondmen, Well-Acquainted, and Seeing (of things that benefit them).

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
خوبیوں والا اور تعریف کے لائق ہے (۲۸) اور یہ بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمانوں اور زمین کو بنایا اور
الْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى
دونوں جگہ ہر قسم کی چلنے والی مخلوق کو پھیلا دیا، اور جب بھی چاہے ان سب کو جمع
جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ
کرلینے پر قادر ہے (۲۹) اور تم پر جو مصیبت آتی ہے وہ
مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾
تمہارے ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی وجہ سے آتی ہے جب کہ بہت سے گناہ تو وہ معاف فرمادیتا ہے (۳۰)
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ
زمین میں کہیں بھاگ کر بھی تم اُس کو بے بس نہیں کر سکو گے، اور کہیں بھی اللہ کے مقابلے میں تم کو
دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ
کوئی ولی یا مددگار نہیں مل سکتا (۳۱) سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز
فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ
چلتے ہیں وہ بھی اللہ کے پہچان کی نشانیاں ہیں (۳۲) اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے تب تو جہاز سمندر کی سطح
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ
پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں، مصیبت پر صبر کرنے والے اور نعمت پر شکر کرنے والے ہر انسان کے لئے اس میں نشانیاں
شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ
موجود ہیں (۳۳) یا ان کے بُرے اعمال کے سبب ان کو پانی میں ڈبا کر مار ڈالے، مگر بہت سوں کو معاف ہی کرتا
كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا ۖ مَا
رہتا ہے (۳۴) ہماری آیتوں میں بے تکی حجت بحث کرنے والوں کو ایسے موقع پر اچھی طرح معلوم ہو جاتا ہے کہ
لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
اب ان کے لئے بھاگنے کی جگہ کہیں نہیں (۳۵) پھر جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ دنیا کی زندگی میں گذران
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقٰى لِلَّذِينَ
کا سامان ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سدا رہنے والا ہے، ان لوگوں کے لئے جو
آمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ
ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (۳۶) یہ وہی ہیں جو بڑے بڑے گناہوں اور

ع ۳

ف۳۲ سمندر کے سفر میں کشتیاں جہاز چلتے ہیں، ان پر ہوا کا اثر بہت پڑتا ہے، موافق ہوا میں جہاز سہولت سے چلتے ہیں، مخالف ہوا اور طوفان میں جہاز کے سفر میں تکلیف ہوتی ہے کبھی ڈوب جاتے ہیں اور کبھی چند دن کا سفر مہینوں میں پورا نہیں ہوتا، کھانے پینے کے سامان ختم ہوں تو سمندر کے مسافر بے موت مرتے ہیں آج کے مشینی دور میں بھی ہوا، آندھی، طوفان کا اثر جہازوں پر پڑتا ہے، اور تمام جہاز مشین سے اب بھی نہیں چلتے کسی جگہ کھاڑی یا کم گہرا پانی ہو وہاں مشینی جہاز کام کے نہیں، بلکہ بادبانی کشتیاں اور وہ جہاز جو ہوا کے محتاج ہوتے ہیں انھیں سے کام چلایا جاتا ہے، یہاں ایک اور نعمت کا ذکر فرمایا کہ ہوا اگر ساکن (یعنی ٹھہری ہوئی) ہو کر تھم جائے تو پانی میں چلنے والی کشتیاں کھڑی رہ جائیں، اور مسافر دانے پانی کو ترس کر دم توڑ دیں، اس مصیبت پر جس کو صبر اور شکر کی راہ ملی وہ اپنے اللہ کو پاگیا۔

28. वही है जो लोगों के मायूस हो जाने के बाद बारिश बरसा देता है और अपनी रहमत को फैला देता है, वही सबका वली (कार साज़) है और बहुत खूबियों वाला और तारीफ़ के लायक है।	28. And HE it is Who sends down the rain after they had despaired and spreads out HIS Mercy. And HE is the Protector, the Praiseworthy.
29. और यह भी उसकी निशानियों में है कि आसमानों और ज़मीन को बना दिया और दोनों जगह हर क़िस्म की चलने वाली मख़लूक़ को फैला दिया और जब भी चाहे उन सब को जमा कर लेने पर क़ादिर है।	29. And among HIS portents is the creation of the heavens and the earth, and whatever moving (living) creatures HE has dispersed in them both. And HE is All-Competent over their assembling (after their death,) whenever HE wills. 3 | 10 | 4
30. और तुम पर जो मुसीबत आती है वह तुम्हारे हाथों के किये हुए कामों की वजह से आती है जब कि बहुत से गुनाह तो वह माफ़ फ़रमा देता है।	30. And whatever strikes you of disaster- it is for what your hands have earned; though HE pardons much.
31. ज़मीन में कहीं भाग कर भी तुम उसको बेबस नहीं कर सकोगे और कहीं भी अल्लाह के मुक़ाबले में तुम को कोई वली या मददगार नहीं मिल सकता।	31. And you cannot frustrate, (escape from) HIM upon the earth; for beside ALLAH you have neither any protector, nor any helper.
32. समुन्दर में पहाड़ों जैसे जहाज़ चलते हैं वह भी अल्लाह के पहचान की निशानियाँ हैं।	32. And among HIS signs are the ships, in the sea, like mountains;
33 अगर अल्लाह चाहे तो हवा को ठहरा दे तब तो जहाज़ समुन्दर की सतह पर खड़े रह जाएं, मुसीबत पर सब्र करने वाले और नेअमत पर शुक्र करने वाले हर इन्सान के लिये इस में निशानियाँ मौजूद हैं।	33. If HE wills, HE could still the wind, so they would become motionless on the surface (of the sea). Verily in this are signs for everyone patient and grateful.
34. या उनको बुरे कामों के सबब उनको पानी में डुबा कर मार डाले, मगर बहुत सों को माफ़ ही करता रहता है।	34. Or HE may destroy them, (by sinking the ships), because of that which their (people) have earned, but HE pardons much.
35. हमारी आयतों में बेतुकी हुज्जत बहस करने वालों को ऐसे मौक़े पर अच्छी तरह मालूम हो जाता है कि अब उनके लिये भागने की जगह कहीं नहीं।	35. And those, who dispute as regards OUR revelations, may know that there is no place of refuge for them (from ALLAH's Punishment).
36. फिर जो कुछ भी तुमको दिया गया है वह दुनिया की ज़िन्दगी में गुज़रान का सामान है और जो अल्लाह के पास है वह बेहतर और सदा रहने वाला है, उन लोगों के लिये जो ईमान वाले हैं और अपने रब पर तवक्कुल (भरोसा) करते हैं।	36. Now whatever you have been given is but a passing comfort for the life of this world: but that which ALLAH has, is better and ever lasting for those who believe, and put their trust in their LORD.

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے میں آجاتے ہیں تب بھی معاف کر دیتے ہیں ﴿٣٧﴾
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ
اور یہ وہی ہیں جو اپنے رب کے حکموں کو قبول رکھتے ہیں، اور نماز ادا کرتے ہیں اور اپنے آپس کے کام مشورے
شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ
سے کرتے ہیں، اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ دیا بھی کرتے ہیں ﴿٣٨﴾ اور یہ وہی ہیں کہ جب
اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ
ایمان والوں پر کوئی بغاوت سے چڑھائی کردے تو مقابلہ بھی کرتے ہیں ﴿٣٩﴾ بُرے لوگوں کی حرکتوں کے مقابلے میں
سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى
ویسی ہی سخت کاروائی کرنا ضروری ہے، پھر جو کوئی معاف کردے اور معاملہ ٹھیک کرلے تو اس کا اجر بھی اللہ کے یہاں
اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ
پائے گا، بیشک اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا ﴿٤٠﴾ جس کسی پر ظلم کیا گیا ہو وہ بدلہ لینا
ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ ۭ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
چاہے تو ایسے لوگوں پر الزام لگانے کا کوئی راستہ نہیں ﴿٤١﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے

ف٣٧ معلوم ہوا کہ مومن کو غصہ آجانا عیب نہیں مگر آپے سے باہر نہ ہو بلکہ معاف بھی کرتا ہے۔

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں، اور دھرتی پر ناحق بغاوت کرتے
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ
ہیں، ایسے لوگوں پر دکھ کی مار ہے ﴿٤٢﴾ البتہ جس نے صبر کیا
وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ ۧ وَمَنْ يُّضْلِلِ ع ٤
اور معاف کردیا تو یہ بڑے حوصلے والا کام ہے ﴿٤٣﴾ جسے اللہ گمراہ کردے تو اس
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
کے بعد کوئی دوسرا اُس کا مددگار نہیں ہو سکتا، اُس دن ظالموں کی بے بسی تم بھی دیکھ لوگے جب
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ
وہ عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے تو چیخ پڑیں گے کہ کیا واپس جانے کا کوئی
سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ
راستہ ہے؟ ﴿٤٤﴾ اور وہ منظر بھی آپ کو دکھایا جائے گا جب یہ لوگ جہنم کے سامنے پیش کیے جائیں گے،

37. यह वही हैं जो बड़े बड़े गुनाहों और बेहयाई के कामों से बचते हैं और जब गुस्से में आ जाते हैं तब भी माफ़ कर देते हैं।	37. And those who keep themselves aloof from the worst of sins, and indecencies and even, when they are angry, they forgive.
38. और यह वही हैं जो अपन रब के हुक्मों को कबूल रखते हैं और नमाज़ अदा करते हैं और अपने आपस के काम मशवरे से करते है और हमारे दिये हुए रिज़्क में से कुछ दिया भी करते हैं।	38. And those who respond to the Call of their LORD; and establish (regular) prayer; and whose matters are determined by mutual consultation; and who spend out of what WE have bestowed on them.
39. और यह वही है कि जब ईमान वालों पर कोई बग़ावत से चढ़ाई कर दे तो मुकाबला भी करते हैं।	39. And those who, when an oppressive wrong is done to them, they defend, themselves.
40. बुरे लोगों की हरकतों के मुकाबले में वैसी ही सख़्त कार्यवाही की जा सकती है, फिर भी जो कोई माफ़ कर दे और मामला ठीक कर दे तो उसका अज्र (बदला) भी अल्लाह के यहाँ पाएगा, बेशक अल्लाह ज़ालिमों से मुहब्बत नहीं करता।	40. And the retribution for an evil act is an evil one the like thereof. But whosoever forgives and amends- (reconciliation),- his wage is due from ALLAH. Verily, HE loves not the unjust (wrong-doers).
41. जिस किसी पर ज़ुल्म किया गया हो वह बदला लेना चाहे तो ऐसे लोगों पर इल्ज़ाम लगाने का कोई रास्ता नहीं।	41. And (though) whoever defends himself after he has suffered wrong- for such, there is no way (of blame) against them.
41. इल्ज़ाम तो उन लोगों पर है जो इन्सानों पर ज़ुल्म करते हैं और धरती पर नाहक बग़ावत करते हैं, ऐसे लोगों पर दुख की मार है।	42. (But yes!) The way (of blame) is against those who oppress mankind and rebel in the earth (wrongfully,) without right. For such there will be a painful punishment.
43. अलबत्ता जिसने सब्र किया और माफ़ कर दिया तो यह बड़े हौसले वाला काम है।	43. And whoever is patient and forgives-indeed, that is of the matters (requiring) determination, (seeking the reward of ALLAH). 4 | 14 | 5
44. जिसे अल्लाह गुमराह कर दे तो उसके बाद कोई दूसरा उसका मददगार नहीं हो सकता, उस दिन ज़ालिमों की बेबसी तुम भी देख लोगे जब अज़ाब को अपनी आँखों से देख रहे होंगे तो चीख पड़ेंगे कि क्या वापस जाने का कोई रास्ता है ?	44. And whomsoever ALLAH lets go astray; for him there is no protector beyond HIM. And you will see the unjust (wrong- doers), when they behold the doom, they will say: "Is there any way of return, (to the former world)?"

الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِينَ

مارے ذلت کے جھکے پڑتے ہوں گے، دہشت بھری پنچی نگاہ سے اپنے انجام کو دیکھ رہے ہوں گے، تب اس دن ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ

والے کہیں گے کہ ان لوگوں نے خود اپنا نقصان تو کیا ہی ساتھ میں اپنے گھر والوں کو بھی قیامت کے دن خسارے

اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ

میں ڈال دیا، آگاہ ہو جاؤ کہ ظالموں پر اب عذاب ہمیشہ کے لئے قائم

عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (۴۵) وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

رہے گا (۴۵) اور اللہ کے یہاں ان کی کوئی حمایت کرنے والا نہیں ہوگا اور اللہ

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

کے سوا ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہی میں پڑا رہنے دے۔ اس کو راہ

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ (۴۶) ؕ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

چلانے والا کوئی نہیں (۴۶) اس کے پہلے اپنے رب کا حکم قبول رکھو کہ اللہ

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ

کی طرف سے وہ دن آجائے جو کبھی ٹلنے والا نہیں اور تم کو کہیں بھی پناہ کی جگہ نہ ملے گی اور انجانے

مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (۴۷) فَاِنْ

میں بھی تمہارے بچاؤ کے لئے اس دن کوئی آواز نہ اٹھا سکے گا (۴۷) پھر بھی اگر

اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

یہ نہیں مانتے تو ہم نے آپ کو ان پر نگرانی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمے پہنچا دینا

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

ہے انسان کا حال تو یہ ہے کہ جب ہم اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو خوش خوش ہو جاتا ہے، اور اپنے ہاتھوں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

کئے ہوئے کسی برے کام پر جیسے ہی اس پر کوئی مصیبت آپڑی تو پھر ناشکرا اور ہماری نعمت

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ (۴۸) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

کا انکاری بننے میں انسان کو دیر نہیں لگتی (۴۸) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے

الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا

جسے چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے، جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور

ف۲۷۔ جان بوجھ کر تو تمہاری سزا پر کوئی کچھ بولے گا نہیں انجانے میں بھی کسی کو تم پر رحم نہ آئے گا اور تمہاری بے بسی پر تمہارا ہر ایک ساتھی بے دھیان اور انجان ہوگا کسی کو کچھ پڑی نہ ہوگی کہ مزاج پرسی کرے یہاں دنیا میں کسی کی بے دردی سے پٹائی ہو تو راہ چلتا آدمی ٹھہر کر مداخلت کرنے کی سوچتا ہے لیکن جب جرم معلوم ہو تو پھر بچانے کی کوئی نہیں سوچتا بلکہ یہ کہتا ہوا وہاں سے چل دیتا ہے کہ ہاں اچھا ہوا، اس کو یہی سزا ملنی چاہئے، لیکن قیامت کے دن کسی مجرم کو ڈھارس بندھانے یا پل بھر کو اس کے معاملے میں دلچسپی لینے والا یا مداخلت کر کے روک ٹوک کرنے والا بھی کوئی نہ ہوگا یہاں پر "نکیر" کا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے "روک ٹوک کرنے والا" کیا ہے، اور حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحبؒ نے "نکیر" کا ترجمہ "الوپ ہو جانا" کیا ہے۔ لفظ الوپ ہندوستان کی بعض بعض زبانوں میں مستعمل ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انجانے میں کسی مجرم کو ہلکی سی ہمدردی پر کوئی چھڑانے آ بھی جائے تو مجرم کے جرم کی اصل حقیقت معلوم ہونے پر فوراً سرک جائے اور بغیر کچھ کہے چلتا بنے۔

45. और वह मंज़र भी आपको दिखाया जाएगा जब यह लोग जहन्नम के सामने पेश किये जाएंगे, मारे ज़िल्लत के झुके पड़ते होंगे, दहशत भरी छुपी निगाह से अपने अन्जाम को देख रहे होंगे, तब उस दिन ईमान वाले कहेंगे कि इन लोगों ने खुद अपना नुकसान तो किया ही साथ में अपने घर बार वालों को भी क़ियामत के दिन खसारे में डाल दिया, आगाह हो जाओ कि ज़ालिमों पर अब अज़ाब हमेशा के लिये कायम रहेगा।

45. And you will see them, being exposed to it (i.e. Hell-Fire), made humble by disgrace, (and) looking with stealthy glance. And those who had believed will say: "Indeed, the (eternal) losers are they who lost themselves and their families on the Day of Resurrection." Verily, are not the unjust (wrong-doers) in perpetual torment?

46. और अल्लाह के यहाँ उनकी कोई हिमायत करने वाला नहीं होगा और अल्लाह के सिवा उनका कोई मददगार न होगा और जिसको अल्लाह गुमराही में पड़ा रहने दे उस को राह चलाने वाला कोई नहीं।

46. And they will have no protectors to help them instead of ALLAH. And he whom ALLAH lets go astray, for him there is no way.

47. इसके पहले अपने रब का हुक्म कबूल रखो कि अल्लाह की तरफ से वह दिन आ जाए जो कभी टलने वाला नहीं और तुम को कहीं भी पनाह की जगह न मिलेगी और अनजाने में भी तुम्हारे बचाव के लिये उस दिन कोई आवाज़ न उठा सकेगा।

47. Respond (the call of) your LORD, before a Day comes from ALLAH of which there is no repelling, (avertion). No refuge will you have that Day, nor will you have any (power of) refusal (of your sins).

48. फिर भी अगर यह नहीं मानते तो हमने आपको उन पर निगरानी करने वाला बना कर नहीं भेजा, आपके ज़िम्मे पहुँचा देना है, इन्सान का हाल तो यह है कि जब हम अपनी रहमत का ज़ायका (मज़ा) चखाते हैं तो खुश हो जाता है और अपने हाथों किये हुए किसी बुरे काम पर जैसे ही उस पर कोई मुसीबत आ पड़ी तो फिर नाशुक्रा और हमारी नेअमत का इन्कारी बनने में इन्सान को देर नहीं लगती।

48. But if they turn away- then WE have not sent you (O Prophet,) as guardian over them (to take care of their deeds and to recompense them). Upon you is only (the duty to) convey (the Message- notification-). And indeed, when WE cause man to taste Mercy from US, he exults thereat; but if some evil befalls them, because of that which their own hands have sent before, then verily, man becomes an ingrate!

49. आसमानों और ज़मीन की बादशाही अल्लाह की है जिसे चाहता है पैदा फरमा देता है, जिसे चाहे बेटियाँ देता है और जिसे चाहे बेटे देता है।

49. Unto ALLAH belongs the sovereignty of the heavens and the earth; HE creates what HE wills. HE bestows female (offspring) upon whom HE wills, and bestows male (offspring) upon whom HE wills;-

وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

ہے چاہے بیٹے دیتا ہے ﴿۴۹﴾ یاجس کو چاہے بیٹے اور بیٹیاں ملا کر عطا

اِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

فرماتا ہے اور جسے چاہے بانجھ رکھتا ہے، علم اور قدرت والا وہی ہے ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ

کسی انسان کے لئے یہ موقع نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے، مگر وحی کے ذریعے یا پردے کی اوٹ سے یا کسی فرشتے

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ

کو اپنا قاصد بنا کر بھیج دے تاکہ اللہ کے احکامات جتنا کچھ وہ چاہے وحی کے ذریعے پہنچا دے، واقعی

مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

وہ بہت ہی بڑا دانشمند ہے ﴿۵۱﴾ اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی،

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

یہ ہمارے حکم کی روح ہے، آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے، اور ایمان کیا ہوتا ہے،

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ

لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنا دیا اب ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں گے اس

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾

قرآن کے ذریعے ہدایت کی راہ چلا دیں گے اور واقعی آپ سیدھا راستہ بتاتے ہیں ﴿۵۲﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

یہ وہ راستہ ہے جو اللہ کا راستہ ہے آسمانوں اور زمین کا سب کچھ اسی کا ہے خبردار ہو جاؤ کہ تمام

الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

کاموں کے انجام اللہ کے یہاں پہنچ کر بے نقاب ہوں گے ﴿۵۳﴾

(۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳)

آیاتھا ۸۹ — رکوعاتھا ۷

سورۃ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں نواسی (۸۹) آیات اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حا میم ﴿۱﴾ اس کتاب کی قسم ہے جو بیان کرنے والی ہے ﴿۲﴾ ہم نے قرآن کو عربی زبان میں بھیجا

منزل ۶

و۴۹-۵۰ کسی کو پیدا کر دینا پھر اس کو بیٹیاں عطا کرنا یا کسی کو بیٹے عطا کرنا، یا کسی کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دینا، یا چاہا اس کو بے اولاد رکھ، یہ سب کام اللہ تعالیٰ اپنے علم و قدرت سے انجام دیتا ہے ہمارے ملک ہندوستان کے مشرکوں کی دیکھا دیکھی یہاں کے بے علم مسلمان بھی ان کی نقل میں قبروں سے بیٹے بیٹیاں اولاد مانگتے ہیں جب کہ خود صاحبِ قبر بھی پیدا ہونے کے بعد ہی دنیا میں آیا اور وفات پر یہاں سے لے جایا گیا، اب یہ اس کا کام نہیں کہ لوگوں کی عرضیاں سنتا بیٹھے اور بچے دینے کا کام کرتا رہے، اس پر بہت سے پیٹ بھرو عالم نما جاہل، بہروپئے ایسے بھی پائے جاتے ہیں جو غیر اللہ کو اولاد دینے کے اختیار پر گلا پھاڑ پھاڑ کر وعظ بیان کرتے ہیں ایسے نادانوں کو یہ آیت غور سے پڑھنی چاہئے۔

و۵۱ کسی انسان سے اللہ تعالیٰ کلام کرے تو قوتِ برداشت انسان میں نہیں مگر وحی کے ذریعے کلام فرمایا ہو یا پردے کی اوٹ سے یا کسی فرشتے کو اپنا قاصد بنا کر اپنا کلام بھیجا ہو یہ تین صورتیں ممکن ہیں، باقی حجاب کا جہاں تک تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ کے لئے نہیں بلکہ بندہ کے ادراک میں کمزوری کی وجہ سے ہے باقی رہا تجلیاتِ ربانی کا براہِ راست برداشت کر لینا تو یہ انسان کے لئے مشکل ہے اس لئے حجاب کا تعلق بندے سے ہو گا کہ اس حجاب کی وجہ سے بندے کو سہولت ہو اور حضرت موسیٰؑ سے کلام فرمایا تو وہ بھی پردے کی اوٹ سے ہوا، موسیٰؑ کے سامنے حجاب پر حجاب تھا براہِ راست کلام ربانی کے جلال کا ایک لطیف عکس یا تمثیل بھی انسان کی قوتِ برداشت کے باہر ہے یہ اس دنیا کی بات ہے لیکن آخرت میں اللہ سے ہمکلام ہونا اور اس کا دیدار مومن کو الحمدللہ نصیب ہو گا تفصیل کے لئے دیکھئے: (۵۵) البقرۃ آیت نمبر ۲۳۰۲۲-

50. जिसको चाहे बेटे और बेटियाँ मिला कर अता फ़रमाता है और जिसे चाहे बांझ रखता है, इल्म और कुदरत वाला वही है।

51. किसी इन्सान के लिये यह मौका नहीं कि अल्लाह उस से बात करे, मगर "वहय" के ज़रिये या पर्दे की ओट से या किसी फ़रिश्ते को अपना क़ासिद (पैग़ाम पहुंचाने वाला) बना कर भेज दे ताकि अल्लाह के अहकामात जितना कुछ वह चाहे "वहय" के ज़रिये पहुँचा दे वाक़ई वह बहुत ही बड़ा दानिशमंद है।

52. इसी तरह हमने आपकी तरफ़ "वहय" भेजी, यह हमारे हुक्म की रूह है, आप (स.अ.व.स.) को ख़बर न थी कि किताब क्या है और ईमान क्या होता है, लेकिन हमने इस कुरआन को नूर बना दिया अब हम अपने बन्दों में से जिसे चाहेंगे इस कुरआन के ज़रिये हिदायत की राह चला देंगे और वाक़ई आप (स.अ.व.स.) सीधा रास्ता बताते हैं।

53. यह वह रास्ता है जो अल्लाह का रास्ता है आसमानों और ज़मीन का सब कुछ उसी का है ख़बरदार हो जाओ कि तमाम कामों के अन्जाम अल्लाह के यहाँ पहुँच कर बे नक़ाब होंगे।

50. Or HE bestows both males and females, and HE renders barren whom HE wills. Indeed, HE is the All-Knower and Competent.

51. And it was not (given) to any mortal that ALLAH should speak to him, unless (it be) by revelation, or from behind a veil, or (that) HE sends a Messenger, (an Angel), to reveal what HE wills, by HIS leave. Verily, HE is Most High, Most Wise.

52. And thus have WE revealed to you (O Prophet!) a spirit (inspiration) of OUR Command. You knew not what the scripture was, nor (what is) Faith! But WE have made it (this Quran) a light whereby WE guide whom WE will of OUR bondmen. And verily, you (O Prophet,) are guiding (mankind) to the straight Path;-

53. The path of ALLAH, unto Whom belongs whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth. Do not all things reach ALLAH at last? | 5 | 10 | 6 |

43. ज़ुख़रूफ़

सूरह ज़ुखरूफ़ मक्का में उतारी गई इस में नवासी (89) आयतें हैं और सात (7) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हा-मीम।
2. इस किताब की कसम जो बयान करने वाली है।

43. SURAH: AZ-ZUKHRUF

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 89 AYATS AND 7 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. HA. MEEM.
2. By the clear Book, (that makes things clear, i.e. this Quran):

عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتٰبِ
ہے، تاکہ تم کو سمجھنے میں آسانی ہو ③ اعلیٰ مضامین اور حکمت سے بھرپور بیان والی یہ کتاب
لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
ہمارے یہاں مرکزی حیثیت رکھتی ہے ④ تمہاری نالائق حرکتوں سے ہم کچھ اس نصیحت نامے کا
أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ
بھیجنا بند نہیں کریں گے ⑤ اور پہلے لوگوں میں بھی ہم نے بہت
فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ
سے نبی بھیجے تھے ⑥ جب بھی کوئی نبی اُن کے پاس آیا تو وہ نبی کی بات کو ہنسی میں
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ
اڑاتے رہے ⑦ ان سے بھی طاقت میں بڑے زور آور لوگوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا اوّل کے لوگوں میں
مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اس کی مثالیں بھری پڑی ہیں ⑧ اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا (تو) ایک سانس
وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي
میں) جواب دیں گے کہ ان کو اللہ غالب علم والے نے بنایا ہے (اور کون بنا سکتا ہے) ⑨ وہی جس نے
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
زمین کو تمہارے لئے بچھاونا بنا دیا، اور اس میں تمہارے چلنے کے لئے راستے بنائے تاکہ تم ٹھیک
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
طرح چل سکو ⑩ ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی برسایا پھر اس پانی سے
بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾
ہم نے مُردہ بستیوں کو زندگی عطا فرمائی، اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے ⑪
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ
اور وہ جس نے اپنی تمام مخلوق کو جوڑے میں وجود عطا کیا، اور کشتیوں اور چارپائے جانوروں پر بھی
الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ
تم کو سواری عطا فرمائی ⑫ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ سکو، پھر
ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ
اپنے رب کی یہ نعمت یاد رکھنا، جب ٹھیک سے سوار ہو جاؤ تو کہیو کہ وہ اللہ ہر عیب سے پاک ہے جس

ف٣ نزولِ قرآن کے پہلے بھی عربی زبان ایشیا، افریقہ میں اجنبی نہیں تھی، لیکن نزولِ قرآن کے بعد تقریباً پوری دنیا کی زبانوں میں اس کے الفاظ اتنے رواں دواں ہوئے کہ بعض علاقائی اور محدود زبانوں تک میں اس کے الفاظ بولے جانے لگے آج الحمدللہ عربی زبان یورپ میں بھی اجنبی نہیں رہی، بازاروں، منڈیوں کھیت کھلیانوں اور چولہے چوکے سے لے کر ایوانِ حکومت میں تحصیل دار سے چپراسی تک اور تعزیراتی قوانین سے لے کر عدالتوں کے فیصلوں میں بھی عربی زبان اپنا ایک مقام رکھتی ہے، پھر قرآن مجید کا ایک اہم معجزہ اب یہ بھی ہمارے سامنے آیا کہ دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں قرآن مجید کے الفاظ بڑی تعداد میں لکھے اور بولے جاتے ہیں، اس لئے کسی انسان کو قرآن مجید کی عربی زبان سیکھنے میں کسی طرح کی اجنبیت محسوس نہیں ہوتی۔

زمین اور آسمان کی تخلیق سورج چاند تارے، دریا، پانی، پہاڑ، رات، دن، بادل، بارش، ہوا، روشنی، اندھیرا، موت، حیات ان سب چیزوں کو اللہ کے سوا کسی غیر نے بنایا ہو ایسا دعویٰ کرنے والا آج تک کوئی بے حیا پیدا نہیں ہوا، مشرک ہو یا منکر سب مانتے ہیں کہ خالق تو اللہ ہے، لیکن ان کی کھوپڑی میں یہ بات نہیں بیٹھتی کہ اللہ کے سوا عبادت، دعا، بندگی کسی اور کی نہیں کرنی چاہیے۔

3. हमने कुरआन को अरबी ज़बान में भेजा है, ताकि तुम को समझने में आसानी हो।

3. WE verily, have made it a Quran, (a Lecture) in Arabic, that you may be able to understand (its meanings and its admonitions).

4. हिकमत से भरपूर बयान वाली यह किताब हमारे यहाँ मरकज़ी हैसियत रखती है।

4. And indeed, in the Source of Decrees- (Mother of the Book- Al-Lauh Al-Mahfuz-), which WE possess, this (Quran) is Exalted and full of wisdom.

5. तुम्हारी नालायक हरकतों से हम इस नसीहत नामे का भेजना बन्द नहीं करेंगे।

5. Shall WE then (warn you not and) take away the Reminder (this Quran) from you, because you are a transgressing people?

6. और पहले लोगों में भी हमने बहुत से नबी भेजे थे।

6. And how many a Prophet did WE send among the former peoples!

7. जब भी कोई नबी उनके पास आया तो वह नबी की बात को हंसी में उड़ाते रहे।

7. But never came there a prophet to them except that they used to ridicule him.

8. इन से भी ताकत में बड़े ज़ोरआवर लोगों को हम ने हलाक कर डाला पहले के लोगों में इस की मिसालें भरी पड़ी है।

8. Then WE destroyed (those) men, stronger (in power) than these- and (thus) the example of the former people has passed away (before them).

9. अगर आप उनसे सवाल करें कि आसमानों और ज़मीन को किसने पैदा फ़रमाया ? तो एक सांस में जवाब देंगे कि उन को अल्लाह ग़ालिब इल्म वाले ने बनाया है और कौन बना सकता है ?

9. And if you ask them: "Who created the heavens and the earth?" They will surely say: "The Exalted in Might, the All-Knower created them!"

10. वही जिसने ज़मीन को तुम्हारे लिये बिछायत बना दिया और इसमें चलने के लिये रास्ते बनाए ताकि तुम ठीक तरह चल सको।

10. Who has made the earth a resting place for you, and has made for you roads therein, in order that you might be guided;

11. एक ख़ास मिक़दार में आसमान से पानी बरसाया फिर इस पानी से हमने मुर्दा बस्तियों को ज़िन्दगी अता फ़रमाई इसी तरह तुम भी क़ब्रों से निकाले जाओगे।

11. And Who sends down water (rain) from the sky, in (due) measure, and WE revive a dead land therewith. Thus you will be brought forth (from the dead);-

12. और वह जिसने अपनी तमाम मख़लूक़ को जोड़े में वजूद अता किया और कश्तियों और चारपाए जानवरों पर भी तुमको सवारी अता फ़रमाई।

12. And Who has created all (in) pairs, and appointed for you ships and cattle-(animals)-on which you ride;-

تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

لے یہ سواری ہمارے قابو میں کر دی ورنہ ہمارے بس کی بات نہ تھی کہ ہم اس کو اپنے

مُقْرِنِیْنَ ﴿١٣﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ

قابو میں رکھ سکتے (۱۳) اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۱۴) اس کے بعد بھی لوگوں نے اللہ

مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿١٥﴾

کے بندوں کو اللہ کا حصہ دار بنا دیا، یقیناً ایسے انسان نے اپنے آپ کو کھلے طور پر ناشکرا ثابت کر دیا (۱۵)

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿١٦﴾

کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں رکھ لیں اور تم کو بیٹوں سے نواز دیا (۱۶)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

رحمٰن کے لئے بیٹی کا عقیدہ رکھتے ہیں لیکن جب ایسے مشرکوں میں کسی کے یہاں بیٹی پیدا ہونے کی خوشخبری آوے تو

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی

اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور دل غم سے بھر جاتا ہے اور کڑھتے رہتا ہے (۱۷) جو زیور کے بناؤ سنگار میں پروان چڑھے اور

الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا

علمی بحث میں کھل کر حصہ نہ لے سکے، اس کو بھی خدا کا شریک بنانے کی ان کو ضرورت پیش آگئی (۱۸) فرشتے جو رحمٰن کے

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

بندے ہیں، ان کو یہ لوگ زنانہ بتاتے ہیں، کیا فرشتوں کی پیدائش کے وقت یہ لوگ موجود تھے، ان کی شہادت فوراً

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا

لکھ لی گئی ہے اور ان سے ایسے عقیدے کے بارے میں ضرور سوال پوچھا جائے گا (۱۹) اور کہتے ہیں رحمٰن

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ

نہ چاہتا تو بھلا ہم ان کو کیوں پوجتے؟ ایسے بھونڈے جواب پر ان کے پاس علم کی کوئی دلیل نہیں صرف اٹکل بازی

اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ

سے یہ لوگ اپنا کام چلاتے ہیں (۲۰) کیا ہم نے انھیں اس کے پہلے کوئی کتاب دی ہے جس پر قائم

فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا

ہو کر دلیل سے اپنی بات کہتے ہیں (۲۱) بلکہ ایک گھسی پٹی بات کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں

عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَاۤ

کو ایک طریقے پر پایا ہے بس ہم ان کے قدموں کے نشانات پر برابر چلتے رہیں گے (۲۲) آپ سے پہلے بھی کسی

منزل ۶

۱۳،۱۴ سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھنا چاہیے، سواری میں آدمی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتا ہے یہ اللہ کی بڑی نعمت ہے سوار چاہے گھوڑے اونٹ کا ہو یا کشتی جہاز کا یا آج کے موٹر یا ہوائی جہاز کا سفر ہر ایک کے ذہن میں یہ آیت اپنے مالک کے حضور لوٹ کر جانے کا خیال پیدا کرتی ہے قرآن مجید کی تعلیم کتنی لطیف اور کتنی بروقت ہوتی ہے اس کا اندازہ جسے کرنا ہو اپنی کسی چھوٹی بڑی سواری پر کر کے دیکھ لے تو وہ ایمان کی لذت اللہ کا خوف اور محبت اپنے دل میں محسوس کرے گا۔

۱۶ مشرک لوگ فرشتوں کے بارے میں یا اپنی دیویوں کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں، مشرکانہ عبادت میں زنانہ پن کا عنصر بہت کچھ رہتا ہے، اس لئے انھوں نے اپنے خداؤں کی فہرست میں کچھ زنانہ سیٹیں بھی مخصوص کر دیں، تاکہ شہوانیات اور فحاشی میں ان کو جعلی مذہب کی سند بھی ملتی رہے بے حیائی کے بقیے چاہیں کام کرتے رہیں، اب رہا بیٹا بیٹی کی پسند ناپسند کا معاملہ تو آگے اسی سورت کی آیت (۱۷) میں اس کا خلاصہ آیا ہے کہ اپنے گھر میں بیٹی پیدا ہو تو منہ لٹکا لیا اور اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کر دیں ایسوں کو شرم آنی چاہیے۔

13. ताकि तुम उनकी पीठ पर चढ़ सको फिर अपने रब की यह नेअमत याद रखना, जब ठीक से सवार हो जाओ तो कह दो कि वह अल्लाह हर अैब से पाक है जिसने यह सवारी हमारे काबू में कर दी वरना हमारे बस की बात न थी कि हम इसको अपने काबू में रख सकते।

13. That you may settle yourselves upon their backs, (have full control, but) then remember the Favour of your LORD when you mount thereon, and Say: "Glorified be HE Who has subdued these unto us; and we could not have (otherwise) subdued (them):"

14. और बेशक हम अपने रब की तरफ़ लौट कर जाने वाले हैं।

14. "And indeed, unto our LORD we are returning, (journeying)."

15. इसके बाद भी लोगों ने अल्लाह के बन्दों को अल्लाह का हिस्सेदार बना दिया, यक़ीनन ऐसे इन्सान ने अपने आपको खुले तौर पर नाशुक्रा साबित कर दिया।

15. Yet, they allot to HIM a portion of HIS bondmen! Indeed, man is clearly ungrateful! 1 15 7

16. क्या अल्लाह ने अपनी मख़लूक़ में से बेटियाँ रख लीं और तुमको बेटों से नवाज़ दिया।

16. Or has HE taken, out of what HE has created, daughters- and chosen you for (having) sons?

17. रहमान के लिये बेटी का अक़ीदा रखते हैं लेकिन जब ऐसे मुश्रिकों में किसी के यहाँ बेटी पैदा होने की खुशख़बरी आवे तो उसका मुँह काला पड़ जाता है और दिल ग़म से भर जाता है और कुढ़ते रहता है।

17. And if one of them is given good tidings of (the birth of) that which he attributes as a comparison to the Most Beneficent, (i.e. of a girl-child), his face becomes dark (black) and he is full of inward rage!

18. जो ज़ेवर के बनाव सिंगार में परवान चढ़े और इल्मी बहस में खुलकर हिस्सा न ले सके, उसको भी खुदा का शरीक बनाने की उनको ज़रूरत पेश आ गई।

18. (And he-the father of the child-thinks.) "What! (Am I to have a daughter-) one who is to be reared (only) for the sake of ornaments?" and thereupon he finds himself torn by a vague inner conflict.

19. फ़रिश्ते जो रहमान के बन्दे हैं, उनको यह लोग ज़नाना बताते हैं, क्या फ़रिश्तों की पैदाइश के वक़्त यह लोग मौजूद थे ? उनकी गवाही फ़ौरन लिख ली गई है और उनसे ऐसे अक़ीदे के बारे में ज़रूर सवाल पूछा जायेगा।

19. And they say the angels, who themselves are slaves to the Most Beneficent, are females! Did they witness their creation? Their testimony will be recorded and they will be questioned!

20. और कहते हैं रहमान न चाहता तो भला हम उनको क्यों पूजते ? ऐसे भोंडे जवाब पर उनके पास इल्म की कोई दलील नहीं सिर्फ़ अटकल बाज़ी से यह लोग अपना काम चलाते हैं।

20. And they said: "If the most Beneficent had willed, we would not have worshipped them (the false deities)." They have no knowledge whatsoever of that. They do nothing but lie!

21. क्या हमने उन्हें इसके पहले कोई किताब दी है जिस पर क़ायम होकर दलील से अपनी बात कहते हैं ?

21. Or have WE given them any scripture before (this Quran) to which they are holding fast?

22. बल्कि एक घिसी पिटी बात कहते हैं कि हमने अपने बाप दादों को एक मजमूअे पर पाया है बस हम उन के क़दमों के निशानात पर बराबर चलते रहेंगे।

22. Rather they say: "Indeed, we found our fathers upon a religion, (way of life), and we are in their footprints (rightly) guided.

منزل ۶

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

آبادی میں ہم نے جب بھی کوئی رسول بھیجا تو وہاں کے مالداروں اور دولت والوں نے اسی طرح کی بات کہی تھی کہ ہم نے اپنے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى

باپ دادوں کو ایک جمع شدہ مجمع پر پایا ہے۔ بس ہم تو اُن کے چھوڑے ہوئے نشانات پر قدم

اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا

ملا کر چلیں گے ﴿۲۳﴾ وقت کے رسول بولے! تمہارے باپ دادا کو تم نے جس طریقے پر

وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

پایا ہے اس سے زیادہ ہدایت کا راستہ بتاؤں تب تو مانو گے؟ وہ لوگ بولے جو تعلیم دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اسے

كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ماننے کے لئے تیار نہیں ﴿۲۴﴾ بس پھر تو ہم نے ان سے انتقام لیا، تم بھی دیکھ لو جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

انجام کیا ہوا ﴿۲۵﴾ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ

کہا کہ تم جن کی عبادت کرتے ہو میں اُن سے بیزاری کا اعلان کرتا ہوں ﴿۲۶﴾ بس جس نے مجھے پیدا کیا وہی

فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِیْ

مجھے سیدھی راہ پر چلائے گا ﴿۲۷﴾ اور اللہ نے ابراہیم کا یہ قول ان کے پیچھے آنے والی نسلوں میں بھی

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ

باقی رکھا تاکہ لوگ اللہ کے یہاں اپنی واپسی پر دھیان کریں ﴿۲۸﴾ بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو دنیا کی گذر بسر

اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا

کا سامان دے رکھا تھا، یہاں تک کہ ان کے پاس کلام حق اور اس کا بیان کرنے والا رسول آ گیا ﴿۲۹﴾ جیسے ہی

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ان کے پاس حق آیا تو بے جانے بوجھے بکنے لگے کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۰﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور کہا کہ ان دونوں آبادیوں میں کسی بڑے آدمی پر یہ قرآن کیوں نہیں

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ

اُتارا گیا ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنے کے ٹھیکے دار

ولہ۔ یعنی مکہ معظمہ اور طائف کے کسی رئیس پر قرآن اتارا جاتا تو ان لئے ایسی بات نہیں تھی بلکہ ایک کے بعد ایک انکاری سوال جواب اور الجھاؤ پیدا کرنے والی بحث چھیڑتے تاکہ دعوت کا کام داعئ حق شکوہ بین سے نہ کر سکے۔ ان کے اس اعتراض کا جواب آیت ۳۲ میں آرہا ہے۔

23. आपसे पहले भी किसी आबादी में हम ने जब भी कोई रसूल भेजा तो वहाँ के मालदार चौधरियों ने इसी तरह की बात कही थी कि हमने अपने बाप दादों को एक जमा शुदा मज़मूओ पर पाया है बस हम तो उनके छोड़े हुये निशानात पर क़दम मिला कर चलेंगे।	23. And similarly, WE sent not a warner before you (O Prophet) to any town (people), but the affluent (luxurious) ones among them said: "Indeed, we found our fathers upon a religion, and we are following their foot steps".
24. वक़्त के रसूल बोले ! तुम्हारे बाप दादा को तुमने जिस तरीक़े पर पाया है उस से ज़्यादा हिदायत का रास्ता बताऊँ तब तो मानोगे ? वह लोग बोले जो कुछ तालीम देकर तुम भेजे गये हो हम उसे मानने के लिये तैयार नहीं।	24. (Each Warner) said: "What! Even if I bring you better guidance than that (religion) upon which you found your fathers?" They said: "Verily, we disbelieve in that with which you have been sent."
25. बस फिर तो हमने उनसे इन्तेक़ाम लिया, तुम भी देख लो झुठलाने वालों का अन्जाम क्या हुआ।	25. So WE requited them. Then see the nature of the consequence for the rejecters! 2 | 10 | 8
26. और जब इब्राहीम (अ.स.) ने अपने बाप से और अपनी क़ौम से कहा कि तुम जिनकी इबादत करते हो मैं उनसे बेज़ारी का एलान करता हूँ।	26. And when Ibrahim said to his father and his people: "Indeed, I am disassociated from that which you worship."
27. बस जिसने मुझे पैदा किया वही मुझे सीधी राह पर चलायेगा।	27. "Except for HE, (Alone- if at all you worship HIM-) Who created me; and indeed HE will guide me."
28. और अल्लाह ने इब्राहीम (अ.स.) का यह क़ौल उनके पीछे आने वाली नसलों में भी बाक़ी रखा ताकि लोग अल्लाह के यहाँ अपनी वापसी पर ध्यान करें।	28. And he made it, (i.e. his testimony, that none is worthy of worship except ALLAH,) a word remaining among his descendants that they might return to it.
29. बल्कि मैंने उनको और उनके बाप दादों को दुनिया की गुज़र बसर का सामान दे रखा था, यहाँ तक कि उन के पास कलामे हक़ और उसका बयान करने वाला रसूल आ गया।	29. However I let these and their fathers (descendants of Ibrahim) enjoy life (only) till there came to them the truth (the Quran), and a Messenger manifest; (i.e. one who is obvious with a clear message, meaning-Muhammad; S.A.W.S.)
30. जैसे ही उनके पास हक़ आया तो बेजाने बूझे बकने लगे कि यह जादू है और हम इसका इन्कार करते हैं।	30. And now that the Truth has come unto them they say: "This is mere magic; and indeed we are, concerning it, disbelievers."
31. और कहा कि इन दोनों आबादियों में किसी बड़े आदमी पर यह क़ुरआन क्यों नहीं उतारा गया ?	31. And they (also) say: "Why is not this Quran sent down upon a great man from (one of) the two cities?"

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

بن گئے جب کہ دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت اور گذران کا سامان ہم خود تقسیم کرتے ہیں اور مال و اسباب میں ہم نے

رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم

ایک کے اوپر دوسرے کا درجہ اونچا کر دیا تاکہ ایک دوسرے کا کام بجا رہے، جو کچھ بھی یہ لوگ جمع کر رہے ہیں ان کے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَا

مقابلے میں آپ کے رب کی رحمت کہیں بہتر اور ڈھیروں بھرپور ہے ف٣٢ اور اگر یہ

أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ

نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی طریقے پر ہو جائیں گے، تو پھر جو رحمٰن کے انکاری ہوئے ان کے

بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا

گھروں کی چھت چاندی کی کر دیتے، اور سیڑھیوں پر چڑھنے کے لئے پائدان بھی چاندی کے

يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا

بنوا دیتے ف٣٣ ان کے گھروں کے دروازے اور تکیہ لگا کر آرام کرنے کے تخت کو چاندی

يَتَّكِئُونَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ

کا بنا دیتے ٣٤ اور چاندی تو کیا سونے سے منڈھ دیتے تب بھی یہ سب کچھ اس پل کی زندگی کا سامان ہوتا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَن

جسے ایک دن ختم ہو جانا ہے اور آخرت کا گھر تو آپ کے رب کے نزدیک متقیوں کے لئے خاص ہے ٣٥ جو کوئی رحمٰن

يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ

کے ذکر سے کترائے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، بس پھر تو وہ اس کا ساتھی بنا پھرتا

قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ

ہے ٣٦ اور پھر ان لوگوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اپنے حساب میں

أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي

یوں سمجھتے ہیں کہ وہ بڑے ہدایت یافتہ ہیں ٣٧ یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس آجائے گا تو اپنے ساتھی سے کہے گا کاش میرے اور

وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَن

تیرے بیچ مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی، تو بہت ہی برا ساتھی ثابت ہوا ٣٨ آج تم کو

يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ

ایک دوسرے پر الزام لگانا کچھ بھی نفع نہ دے گا جب کہ تم نے ظلم کیا ہے، اسی لئے تم سب کو عذاب میں ایک

ف٣٢ دنیا کی معیشت، رزق، مال اور دولت حکومت اور افسری میں ہم نے جس کو جتنا چاہا دیا، اس تقسیم میں بھی ہم نے ان سے پوچھا نہیں کہ کس کو کیا کچھ دیں، اور کتنا دیں، تو پھر اس عارضی سامان زندگی کے مقابلے میں یہ قرآن جو آپ کے رب کی لازوال رحمت ہے اسے اتارنے میں ہم ان سے بھلا کیوں پوچھیں کہ کس پر یہ قرآن اتاریں، ان کی پسند ناپسند سے ہم رزق کی تقسیم نہیں کرتے تو آسمانی ہدایت نامے کے لئے کسی کو رسول بنانے میں ہم کو ان کے مشورے کی کیا ضرورت ہے؟

ع

ف٣٣ رحمٰن کے انکاری خوشحال ہوتے اور ان کے گھر چاندی کے ہوتے تو پھر ہر کوئی کافر ہو جاتا، انسانیت کے لئے اگر یہ خطرہ نہ ہوتا تو واقعی یہاں کافروں کی بہت اچھی گذرتی مگر سدا سدا کے لئے تو پھر بھی نہ رہنے پاتے کہ مر کر ایک روز انھیں اللہ کے یہاں جانا ہی تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی بھی سیٹھ ساہوکار کو دیکھ کر یہ فیصلہ نہیں کرنا چاہیے کہ اللہ اس سے راضی ہے بلکہ اس کے ایمان و عمل سے پہچاننا چاہیے۔

32. क्या यह लोग आपके रब की रहमत को तक़सीम करने के ठेकेदार बन गये ? जबकि दुनिया की ज़िन्दगी में उनकी गुज़रान का सामान हम खुद तक़सीम करते हैं और माल व असबाब में हमने एक के ऊपर दूसरे का दर्जा ऊँचा कर दिया ताकि एक से दूसरे का काम बनता रहे, जो कुछ भी यह लोग जमा कर रहे हैं उनके मुक़ाबले में आपके रब की रहमत कहीं बेहतर और ख़ैर से भरपूर है।

32. Is it they who apportion their LORD's mercy? It is WE Who have apportioned among them their livelihood in the life of this world, and have raised some of them above others in degrees (of rank) that they may make use of one another for service, (may employ others in their work). But the Mercy of your LORD is better than the (wealth of this world) which they amass.

33. और अगर यह न होता कि सब लोग एक ही तरीक़े पर हो जायेंगे, तो फिर जो रहमान के इन्कारी हुए उनके घरों की छत चाँदी की कर देते और सीढ़ियों पर चढ़ने के लिये पायदान भी चाँदी के बना देते।

33. And if it were not that the people would have become one community (of disbelievers, assuming that ALLAH's generosity to them was a sign of HIS approval;) WE might well have appointed, for those who disbelieve in the Most Beneficent, roofs of silver for their houses and elevators, (stair ways, of silver) whereby to mount;-

34. उनके घरों के दरवाज़े और तकिये लगा कर आराम करने के तख़्त को चाँदी का बना देते।

34. And for their houses doors (of silver), and couches of silver whereon to recline;-

35. और चाँदी तो क्या सोने से मंढ देते तब भी यह सब कुछ इस पार की ज़िन्दगी का सामान होता है जिसे एक दिन खत्म हो जाना है और आख़ेरत का घर तो आप के रब के नज़दीक परहेज़गारों के लिये ख़ास है।

35. And ornaments of gold. Yet all that would have been but a provision of the life of this world. And the Hereafter with your LORD would have been for those who are conscious of ALLAH. 3 | 10 | 9

36. जो कोई रहमान के ज़िक्र से कतराये तो हम एक शैतान उस के सर पर सवार कर देते हैं बस फिर तो वह उसका साथी बना फिरता है।

36. And whosoever turns away, (blinds himself), from the remembrance of the Most Beneficent (ALLAH), WE assign unto him a devil, (Shaitan), who becomes his intimate companion;

37. और फिर उन लोगों का हाल यह होता है कि अल्लाह के रास्ते से लोगों को रोकते हैं और अपने हिसाब में यूँ समझते हैं कि वह बड़े हिदायत याफ़्ता हैं।

37. And indeed, they (i.e. the devils) turn them from the Way (of ALLAH), and yet they think that they are rightly guided;

38. यहाँ तक कि वह हमारे पास आ जाएगा तो अपने साथी से कहेगा काश मेरे तेरे बीच मशरिक़ और मग़रिब की दूरी होती, तू बहुत ही बुरा साथी साबित हुआ।

38. Till, when (such a one) comes to US, he says (to his companion) "Oh! Would that between me and you there were the distance of the two easts, (or the two horizons)," How wretched a companion (indeed)!

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ
ساتھ رہنا ہے ﴿۳۹﴾ تو کیا آپ بہروں کو سنا سکو گے یا اندھے کو اور جو شخص گمراہی میں جا گرا اسے
وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
راستہ دکھا سکو گے؟ ﴿۴۰﴾ پھر اگر آپ کو ہم اپنے پاس بلالیں تو بھی ہم ان سے
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ
بدلہ لئے بغیر نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۱﴾ یا جس کا وعدہ ہم ان سے کررہے ہیں وہ عذاب آپ کو دکھادیں،
فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ
تب بھی ہم ان پر ہر طرح سے قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ بس آپ مضبوطی سے تھام لو اس وحی کو، جو ہم نے
اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
آپ کی طرف کی ہے، بیشک آپ ہی سیدھی راہ پر ہو ﴿۴۳﴾ اور بیشک یہ قرآن آپ کے لئے
وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
اور آپ کی قوم کے لئے نصیحت نامہ ہے اور تم سب سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا ﴿۴۴﴾ آپ سے پہلے ہم نے جن کو رسول بنا کر بھیجا تھا معلوم
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
کرلیجئے کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کسی اور معبود کی بندگی کی اجازت بھی کسی
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي بِاٰيٰتِنَآ اِلٰي ع
کو دی ہے؟ ﴿۴۵﴾ اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اہل
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾
دربار کی طرف بھیجا، موسیٰؑ نے پہنچتے ہی اعلان فرمایا کہ میں رب العالمین کی طرف سے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ﴿۴۶﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ
جب موسیٰؑ ہماری آیات لے کر ان کے پاس آئے تو انھوں نے بات کو ہنسی میں اڑا دیا ﴿۴۷﴾ اور ہم نے جو بھی نشانی
مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
ان کو بتائی تو ایک نشانی دوسری نشانی سے بڑھ چڑھ کر تھی، اور ہم نے ان کو عذاب میں دھر لیا تاکہ وہ اپنی حرکتوں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
سے باز آجائیں ﴿۴۸﴾ انھوں نے موسیٰؑ سے کہا کہ اے جادوگر صاحب اپنے رب سے اس وعدے کے مطابق
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
جو اس نے آپ سے کیا ہے ہمارے لئے دعا کردیجئے پھر ہم راہ پر آجاویں گے ﴿۴۹﴾ پھر جب بھی ہم ان سے عذاب

39. आज तुम को एक दूसरे पर इल्ज़ाम लगाना कुछ भी नफ़ा न देगा जबकि तुम ने ज़ुल्म किया है इसलिये तुम सब को अज़ाब में एक साथ रहना है।

39. And never will it benefit you this Day (O you who turned away from ALLAH's remembrance,) because you have wronged, (and) that you will be sharers (you and your companion) in the punishment.

40. तो क्या आप बहरों को सुना सकोगे या अंधे को और जो खुली गुमराही में जा गिरा उसे रास्ता दिखा सकोगे ?

40. Can you make the deaf to hear, or can you guide the blind (of heart), or him who is in error manifest?

41. फिर अगर आपको हम अपने पास बुला लें तो भी हम उनसे बदला लिये बग़ैर नहीं छोड़ेंगे।

41. And whether (or not) WE take you away (in death), indeed, WE will take retribution upon them.

42. या जिसका वादा हम उनसे कर रहे हैं वह अज़ाब आपको दिखा दें तब भी हम उन पर हर तरह से कुदरत रखते हैं।

42. Or (if) WE show you that which WE have promised them; then verily, WE have perfect command over them.

43. बस आप मज़बूती से थाम लो इस "वहय" को जो हमने आपकी तरफ़ की है, बेशक आप ही सीधी राह पर हो।

43. So hold you fast to that which is revealed to you. Indeed, you are on a straight Path.

44. और बेशक यह कुरआन आप के लिये और आपकी कौम के लिये नसीहत नामा है और तुम सब से इसके बारे में पूछा जाएगा।

44. And verily, this Quran is indeed a Reminder, (admonition), for you and your people and you (all) are going to be questioned.

45. आप से पहले हमने जिनको रसूल बना कर भेजा था मालूम कर लीजिये क्या हमने रहमान के सिवा किसी और की बन्दगी की इजाज़त कभी किसी को दी है ?

45. And ask those, of OUR messengers whom, WE sent before you: "Did WE ever appoint deities ("Ilah") to be worshipped beside the Most Beneficent (ALLAH)?"

| 4 | 10 | 10 |

46. और हमने मूसा (अ.स.) को अपनी निशानियाँ दे कर फ़िरऔन और उसके दरबारियों की तरफ़ भेजा, मूसा (अ.स.) ने पहुँचते ही एलान फ़रमाया कि मैं रब्बुल आलमीन की तरफ़ से रसूल बना कर भेजा गया हूँ।

46. And indeed, WE did send Moosa with OUR revelations unto Firaun and his chiefs, and he said: "Verily, I am the messenger of the LORD of the worlds."

47. जब मूसा (अ.स.) हमारी आयतें लेकर उनके पास आए तो उन्हों ने बात को हँसी में उड़ा दिया।

47. But when he brought them OUR signs (tokens), behold! They laughed at them.

48. और हमने जो भी निशानी उनको बताई तो एक निशानी दूसरी निशानी से बढ़ चढ़ कर थी और हमने उनको अज़ाब में धर लिया ताकि वह अपनी हरकतों से रुक जाएं।

48. And WE showed them not a token (sign), except that it was greater than its sister (token); and WE seized them with affliction that perhaps they might return (to faith).

49. उन्होंने मूसा (अ.स.) से कहा कि ऐ जादूगर साहब अपने रब से उस वादे के मुताबिक जो उसने आप से किया है हमारे लिये दुआ कर दीजिये फिर हम राह पर आ जावेंगे।

49. And they said (to Moosa): "O you magician! Invoke your LORD for us by what HE has promised you; indeed we will be guided.

عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝٥٠ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

ہٹا دیتے، تو وہ فوراً اپنا قول و قرار توڑ ڈالتے ﴿۵۰﴾ فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہ اے

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ

میری قوم! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ ملک میں آبپاشی کے

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝٥١ أَمْ أَنَا

لئے یہ نہریں میرے ماتحت چلتی ہیں ﴿۵۱﴾ کیا میں بہتر

خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۝٥٢

ہوں یا وہ ایک بے وزن آدمی جسے صاف طور پر بات کرنا بھی نہیں آتا ﴿۵۲﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

اگر واقعی یہ کوئی بڑا شخص ہے تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ہمراہ

الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۝٥٣ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ

آگے پیچھے فرشتوں کا بڑا حفاظتی دستہ ہوتا ﴿۵۳﴾ فرعون نے اپنی قوم کو ڈرا کر دبا دیا، اور خوب احمق بنا کر اس

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝٥٤ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا

کے کہنے میں آ گئے، واقعی یہ لوگ بہت ہی بے ڈھنگے ثابت ہوئے ﴿۵۴﴾ پھر جب انھوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٥٥ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا

انتقام لیا کہ سب کو اکٹھا جمع کرکے ڈبا کر مار ڈالا ﴿۵۵﴾ ہم نے ان کو گئے گذرے بنا دیا اور پچھلوں کے لئے ان

لِلْآخِرِينَ ۝٥٦ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ

کے واقعات کو عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾ اور جیسے ہی مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی گئی تو آپ کی قوم کے لوگ تالیاں

مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝٥٧ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا

بجا کر اچھلنے لگے ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے ہمارے معبودوں اور عیسیٰ بن مریم میں بہتر کون ہے؟ صرف

ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝٥٨

آپ سے بحث اور تکرار کرنے کے لئے ان لوگوں نے یہ بات چلائی، بلکہ یہ لوگ جھگڑالو قوم بن گئے ہیں ﴿۵۸﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي

عیسیٰ بن مریم تو ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے اپنا انعام فرمایا، اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو ایک

إِسْرَائِيلَ ۝٥٩ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي

نمونہ بنا دیا ﴿۵۹﴾ اگر ہم چاہتے تو تمہارے اندر سے فرشتوں کو بنا دیتے تو پھر وہ زمین میں تمہاری

منزل

ف ۵۱ فرعون نے مصر میں کھیتی باڑی کی ترقی کے لئے نہروں کا جال بچھا دیا، پھر قدرتی نہریں اور دریا جو ملک مصر کی سلطنت کے حدود میں تھے ان سب پر فرعون کا قبضہ تھا، اس لئے شاید اس نے عوام کو یہ دھمکی دی ہو کر دیکھتے نہیں ہو اگر آبپاشی کا نظام تم سب پر روک لوں تو تمہارا کیا حال بنے گا، اور پورے ملک مصر کا بادشاہ میں ہوں، میرے مقابلے میں کسی کی کیا طاقت ہے کہ بغاوت کے لئے اٹھ سکے۔

ف ۵۲ حضرت موسیٰ کی زبان میں کچھ ذرا سی لکنت تھی، فرعون نے طعنہ دیا کہ جس کو بات کرنا نہیں آتا وہ میرے مقابلے میں کیا چیز ہے لیکن اسے معلوم نہ تھا کہ چیخنا دہاڑنا، اور بات ہے اور تقریر کرکے اپنی بات دوسروں تک پہنچا دینا اور بات ہے زبان کی ہلکی سی لکنت مضمون میں ایک معصوم عکس ڈال کر سننے والے کے دل تک پہنچنے میں خوب کامیاب تھی۔

ف ۵۳ چونکہ شاہی نظام میں بادشاہ کے آگے پیچھے سیکڑوں چوکی پہرے والے باڈی گارڈ، وزیر اور دوسرے افسران چلتے ہیں اور شاہی نظام میں بادشاہ کسی پر خوش ہوتا تو اس کے ہاتھ میں سونے کے کنگن ڈالتا، فرعون نے اس بات کو موسیٰ کی رسالت کے رد میں استعمال کیا کہ اگر یہ اللہ کے قاصد اور رسول ہوتے تو ان کے ہاتھ میں سونے کے کنگن ضرور ڈالے جانے چاہیے تھے اور ان کے آگے پیچھے فرشتوں کی استقبالیہ فوج اور حفاظتی دستہ ہوتا جب یہ سب نہیں ہے تو یہ رب العالمین کے پیغمبر کیسے ہو سکتے ہیں۔

ع ۵ ۱۱

ف ۵۷، ۵۸، ۵۹ کسی نے کہا کہ عیسیٰ بن مریم کو بھی بہت سے لوگوں نے بت بنا کر پوجا، اور بتوں کو پوجنا

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

50. फिर जब भी हम उन से अज़ाब हटा देते तो वह फौरन अपना कौल व करार तोड़ डालते।

50. But when WE eased them of the torment, behold, they broke their word.

51. फ़िरऔन ने अपनी कौम में एलान किया कि ऐ मेरी कौम ! क्या मिस्र की बादशाही मेरी नहीं क्या तुम नहीं देखते कि मुल्क में आबपाशी (सिंचाई) के लिये यह नहरें मेरे मातहत चलती हैं।

51. And Firaun proclaimed among his people saying: "O my people! Does not the kingdom of Egypt belong to me, and these rivers flowing under me? Then do you not see, (discern)?"

52 . क्या मैं बेहतर हूँ या यह एक बेवज़न आदमी जिसे साफ तौर पर बात करना भी नहीं आता।

52. "Am I not better than this one (Moosa), who is insignificant, and hardly makes himself clear?"

53. अगर वाकई यह कोई बड़ा शख़्स है तो इस पर सोने के कंगन क्यों नहीं डाले गये या उसके साथ आगे पीछे फ़रिश्तों का बड़ा हिफाज़ती दस्ता होता।

53. "Why then, have bracelets of gold not been set upon him, or angels sent along with him?"

54. फ़िरऔन ने अपनी कौम को डरा कर दबा दिया और खूब बेवकूफ बनाया कि उसके कहने में आ गये, वाकई यह लोग बहुत ही बेढंगे साबित हुए।

54. Thus he persuaded his people to make light, (valueless of Moosa) and they obeyed him (Firaun). Indeed they were (themselves) a people rebellious.

55. फिर जब उन्होंने हम को नाराज़ किया तो हमने उनसे इन्तेकाम लिया कि सब को इकट्ठा जमा करके डुबा कर मार डाला।

55. So, when they angered US, WE took retribution from them and drowned them all;

56. हमने उनको गये गुज़रे बना दिया और पिछलों के लिये उनके वाकेआत को इब्रत बनाया।

56. And WE made them a thing of past, and an example for the later generations.

| 5 | 11 | 11 |

57. और जैसे ही मरयम के बेटे की मिसाल बयान की गई तो आपकी कौम के लोग तालियाँ बजा कर उछलने लगे।

57. And when the son of Maryam is quoted as an example, immediately your people cry aloud- (laugh out);

58. और कहने लगे हमारे माबूदों और ईसा दोनों में कौन बेहतर है ? सिर्फ आप से बहस और तकरार करने के लिये उन लोगों ने ऐसी बात चलाई बल्कि यह लोग झगड़ालू कौम बन गये हैं।

58. and they said: "Are our gods better, or is he (Isa- son of Maryam)?" They did not present it (the comparison) except for (mere) argument. But (in fact), they are a people prone to dispute.

59. ईसा इब्न मरयम (अ.स.) तो हमारे एक बंदे थे जिन पर हमने अपना इनाम फरमाया और बनी इसराईल के लिये उनको एक नमूना बना दिया।

59. He (Isa- son of Maryam) was not but a servant (of ALLAH), upon whom WE bestowed favour, and WE made him an example for the Children of Israil.

الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
جگہ لے لیتے ﴿٦٠﴾ اور بیشک وہ (عیسیٰؑ) تو قیامت کے علم کا ایک نشان ہے، تم اس کے
بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ
بارے میں شک نہ کرو، اور میری اتباع کرو، یہی راستہ ہے سیدھا ﴿٦١﴾ اور کہیں شیطان تم کو سیدھی
الشَّیْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِیْسٰی
راہ سے روک نہ دے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٦٢﴾ جب عیسیٰؑ روشن دلیلوں کے ساتھ آئے
بِالْبَیِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ
تو انھوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت اور دانائی کی بات لے کر آیا ہوں اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو ان
بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿٦٣﴾
میں بعض کا تمہارے لئے خلاصہ بیان کرتا ہوں، بس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿٦٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی وہی ہے، اور بندگی اسی کی کئے جاؤ یہی راہ سیدھی
مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ
ہے ﴿٦٤﴾ پھر بھی انھوں نے اختلاف کیا بہت سی ٹولیاں ان میں آپس میں پھوٹ کر الگ ہو گئیں،
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ
ہلاکت اور بربادی ہے ظالموں کے لئے جن پر دردناک عذاب کا ایک دن بس آنے ہی والا ہے ﴿٦٥﴾ تو کیا اب
یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
ان کو قیامت کا انتظار ہے کہ وہ ان پر اس حال میں اچانک آپڑے کہ ان کو خبر تک
یَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
نہ ہو ﴿٦٦﴾ اس دن پرہیزگاروں کو چھوڑ کر تمام جگری دوست آپس میں ایک دوسرے
اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿٦٧﴾ یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
کے دشمن ہو جائیں گے ﴿٦٧﴾ اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور تم کبھی غمگین نہ
تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿٦٩﴾
ہو گے ﴿٦٨﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور اسلام پر باقی رہے ﴿٦٩﴾
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ یُطَافُ
تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ، وہاں خوب اکرام کے ساتھ تمہارا استقبال کیا جائے گا ﴿٧٠﴾ ان پر سونے

مشرکوں کا آبائی پیشہ رہا ہے، اس پر عیسیٰ بن مریمؑ کی مثال سن کر ان کی باچھیں کھل گئیں اور تالیاں بجا کر خوب اچھلنے کودنے لگے کہ ہمارے معبودوں کو برا کہتے ہو تو عیسیٰؑ کو بھی برا کہو بہت سے لوگ عیسیٰؑ کو بھی بت بنا کر پوجتے ہیں، اس پر اللہ نے فرمایا کہ وہ میرے انعام یافتہ بندے تھے، انھوں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ مجھے پوجو، جب انھوں نے خود یہ بات کہی نہیں، تو تم کو خوش ہو جانے، تالی بجانے اور اچھلنے کودنے سے کون سی فتح مل جائے گی، اجڈ، گنوار کہیں کے جانتے نہیں کہ وہ تو پیغمبر تھے اور پیغمبر کا یہ کام نہیں کہ لوگوں سے اپنی عبادت کروائے اب اگر بعد والے ان کا نام لے کر کوئی غلط کام کرتے ہیں تو جوابداری غلط کام کرنے والوں کی ہے، دیکھئے۔ ٥۔ سورۂ مائدہ کا آخری رکوع۔

ع ١١ ١٤

60. अगर हम चाहते तो तुम्हारे अन्दर से फ़रिश्तों को बना देते तो फिर वह ज़मीन में तुम्हारी जगह ले लेते।	60. And if WE willed, WE could have made (instead) of you (people) upon earth, angels succeeding (one another).
61. और बेशक वह ईसा (अ.स.) तो क़ियामत के इल्म का एक निशान है तुम इसके बारे में शक न करो और मेरा कहना मानो यही रास्ता है सीधा सीधा।	61. And lo! Verily, it is the knowledge of the Hour- (Day of Resurrection). Therefore have no doubt concerning it. And follow me. This is straight Path.
62. और कहीं शैतान तुमको सीधी राह से रोक न दे यक़ीनन वह तुम्हारा खुला दुश्मन है।	62. And let not Shaitan hinder you (from the straight Path). Indeed he is an open enemy for you.
63. जब ईसा (अ.स.) रौशन दलीलों के साथ आए तो उन्होंने कहा कि मैं तुम्हारे पास हिकमत और दानाई की बात लेकर आया हूँ और जिन बातों में तुम मतभेद करते रहते हो उन का खुलासा तुम्हारे लिये बयान करता हूँ बस अल्लाह से डरो और मेरा कहा मानो।	63. When Isa came with clear proofs (of ALLAH's sovereignty), he said: "I have come unto you with wisdom (prophet-hood), and in order to make clear to you some of the (points) in which you differ. So be conscious of ALLAH, and obey me."
64. बेशक अल्लाह ही मेरा रब है और तुम्हारा रब भी वही है और बन्दगी उसी की किये जाओ यही राह सीधी है।	64. "Indeed, ALLAH is my LORD and your LORD; so worship HIM (Alone). This is the (only) straight Path."
65. फिर भी उन्होंने इख़्तिलाफ़ किया बहुत सी टोलियाँ उन में आपस में फूट कर अलग हो गयीं हलाकत और बर्बादी है ज़ालिमों के लिये जिन पर दर्दनाक अज़ाब का एक दिन बस आने ही वाला है।	65. But the factions among them differed. Then woe to those who have wronged from the punishment of a painful Day.
66. तो क्या अब इनको क़ियामत का इन्तेज़ार है कि वह इन पर इस हाल में अचानक आ पड़े कि इनको ख़बर तक न हो।	66. Do they only wait for the Hour- that it shall come upon them suddenly, while they perceive not?
67. उस दिन परहेज़गार लोगों को छोड़ कर तमाम जिगरी दोस्त आपस में एक दूसरे के दुश्मन हो जाएंगे।	67. Close friends, that Day, will be enemies to each other; except for the righteous, (the conscious of ALLAH). 6 11 12
68. ऐ मेरे बन्दो ! तुम पर आज कोई ख़ौफ़ नहीं और तुम कभी ग़मगीन न होगे।	68. (To whom ALLAH will say:) "O MY servants! For you there is no fear this Day, nor shall you grieve;
69. जो लोग हमारी आयतों पर ईमान लाए और इस्लाम पर बाक़ी रहे।	69. (you) who believed in OUR revelations and were submitting totally (to ALLAH's Will);
70. तुम और तुम्हारी बीवियाँ जन्नत में दाख़िल हो जाओ वहाँ ख़ूब इज़्ज़त के साथ तुम्हारा स्वागत किया जायेगा।	70. enter Paradise, you and your spouses in happiness.

منزل

عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا

کی رکابیوں اور سونے کے پیالوں کا دور چل رہا ہوگا، ان کا جو جی چاہے اور آنکھوں کو لذت ملے ایسی نعمت ان کو ملتی

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

رہے گی، اور اعلان کر دیا جائے گا کہ اب تم یہاں سدا کے لئے

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

رہو گے ﴿۷۱﴾ اور تمہارے نیک اعمال کے سبب اس جنت کا تم کو وارث

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

بنا دیا گیا ﴿۷۲﴾ یہاں بے شمار میوے تم کو کھانے کے لئے ملتے ہی رہیں گے ﴿۷۳﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا

بیشک مجرم لوگوں کو جہنم کے عذاب میں سدا کے لئے رہنا ہوگا ﴿۷۴﴾ ان پر

يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ

آگ کی آنچ کبھی دھیمی نہ پڑے گی اور نجات سے ان کی آس ٹوٹ چکی ہوگی ﴿۷۵﴾ ہم نے ان پر کوئی ظلم

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ

نہیں کیا بلکہ یہ لوگ خود ہی ظالم تھے ﴿۷۶﴾ وہ جہنم کے افسر کو پکار کر کہیں گے کہ اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام

عَلَيْنَا رَبُّكَ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ

کر دے جواب میں جہنم کا افسر بولے گا، تم کو اب ہمیشہ اسی حال میں رہنا ہے ﴿۷۷﴾ رب کی طرف سے جواب مل جائے گا

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا

کہ ہم نے تمہارے لئے حق بھیج دیا تھا مگر تم لوگ حق بات پر بہت ہی برا مان کر بگڑ اٹھتے تھے ﴿۷۸﴾ کیا انھوں نے ہمارے

اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

مقابلے کی ٹھان لی ہے تو ہمارا داؤ بھی پکا ہے ﴿۷۹﴾ کیا وہ اس خیال میں ہیں کہ ان کی خفیہ اور بھید کی مشورت ہم کو معلوم

وَنَجْوٰىهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ

نہیں، کیوں نہیں ہمارے فرشتے ان کی سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ آپ فرما دو کہ اگر

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ

رحمٰن کا کوئی بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں عبادت کرتا ﴿۸۱﴾ وہ آسمانوں اور

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

زمین کا رب ہے اور عرش کا مالک بھی وہی ہے، پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں ﴿۸۲﴾

ف۷۷ جہنم کے افسر کا نام مالک ہوگا یا پھر یہ لوگ اپنی پرانی عادت سے مجبور ہوکر جہنم کے داروغہ کو بھی مالک نام سے پکاریں گے کہ دنیا میں ہر طاقت والے کو مالک مالک کہہ کر اپنا کام نکالتے رہے زندگی بھر اللہ کا دیا کھایا اور مالک غیروں کو سمجھتے رہے نہ صرف عام زندگی میں بلکہ عقیدے میں بھی بہت سی نیک مخلوق کو یا وقت کے طاقتور لوگوں کو اللہ کا شریک بناتے تھے اور با اختیار سمجھ کر کارساز یا مالک بھی بعضوں کو مانتے تھے اسی پرانی عادت سے جہنم کے افسر کو مالک کہیں تو تعجب نہیں۔

71. इन पर सोने की रिकाबियों और सोने के प्यालों का दौर चल रहा होगा उन का जो जी चाहे और आँखों को लज़्ज़त मिले ऐसी नेमत उन को मिलती रहेगी और एलान कर दिया जायेगा कि अब तुम यहाँ सदा सदा के लिये रहोगे।	71. Therein will be brought round, (circulated), for them plates and vessels of gold, and therein is all that souls desire and eyes will be relished; and you will abide therein eternally, (immortal).
72. और तुम्हारे नेक कामों के सबब इस जन्नत का तुम को वारिस बना दिया गया।	72. This is the Paradise which you have been made to inherit because of your deeds, you used to do (in the life of the world).
73. यहाँ बेशुमार मेवे तुमको खाने के लिये मिलते ही रहेंगे।	73. Therein for you will be fruits in plenty, (meaning everything delicious), of which you will eat (as you desire).
74. बेशक मुजरिम लोगों को जहन्न्म के अज़ाब में सदा सदा के लिये रहना होगा।	74. Indeed, the guilty will be in the punishment of Hell, abiding eternally (immortal).
75. इन पर आग की आँच कभी धीमी न पड़ेगी और नजात से उनकी आस टूट चुकी होगी।	75. (The torment) will not be lightened for them, and they will (be plunged into) deep regrets.
76. हम ने इन पर कोई ज़ुल्म नहीं किया बल्कि यह लोग खुद ही जालिम थे।	76. WE wronged them not, but they it was who did the wrong.
77. जहन्नम के अफसर को पुकारेंगे कि ऐ मालिक ! तेरा रब हमारा काम ही तमाम कर दे. जवाब में जहन्नम का अफ्सर बोलेगा तुम को अब हमेशा इसी हाल में रहना है।	77. And they will call: "O Malik (keeper of Hell)! Let your LORD make an end of us!" He will say, "Indeed you will remain (here)"
78. रब की तरफ से जवाब मिल जायेगा कि हम ने तुम्हारे लिये हक भेज दिया था मगर तुम लोग हक बात पर बहुत ही बुरा मान कर बिगड़ उठते थे।	78. WE verily, brought the Truth unto you; but you were, most of you, averse- (detaste)- to the Truth.
79. क्या उन्होंने हमारे मुकाबले की ठान ली है तो हमारा दाँव भी पक्का है।	79. Or have they devised (some) plan? Then WE (too) are planning.
80. क्या यह इस ख़्याल में हैं कि उनकी खुफ़िया और भेद का सलाह मशवरा हम को मालूम नहीं ? क्यों नहीं हमारे फरिश्ते उनकी सब बातें लिख लेते हैं।	80. Or do they think that WE hear not their secrets and their private conversations? Yes, (WE do), and OUR messengers (i.e. angels) are with them recording.
81. आप फरमा दो कि रहमान का कोई बेटा होता तो सब से पहले मैं इबादत करता।	81. Say: "If the Most Beneficent (ALLAH) had a son, (which it is not,) I would be the first of (his) worshippers!"
82. यह आसमानों और ज़मीन का रब है और अर्श का मालिक भी वही है पाक है उन बातों से जो यह लोग बनाते हैं।	82. Glorified be the LORD of the heavens and the earth, the LORD of the Throne, from that which they ascribe (unto HIM)!

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ

ان کی بک بک اور کھیل تماشے میں ان کو پڑے ہوئے چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا وعدہ

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلٰهٌ

ان سے کیا جا رہا ہے ﴿٨٣﴾ آسمان میں اور زمین میں کہیں بھی اللہ کے سوا کوئی عبادت

وَفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ

کے لائق نہیں ہو سکتا وہی دانشمند اور علم والا ہے ﴿٨٤﴾ اور وہ بڑی برکت

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

والا ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان میں ہر جگہ بادشاہی اسی اکیلے کی ہے اور قیامت کا علم بھی اسی کو ہے

وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾ وَلَا

اور تم سب اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٥﴾ یہ لوگ جس

يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا

کسی کو بھی اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو شفاعت کا اختیار ہم نے نہیں دیا، ہاں مگر وہ جو ٹھیک موقع واردات پر

مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

مشاہدہ کر کے آیا ہو اور واقعہ کا علم رکھتے ہوں ﴿٨٦﴾ اگر آپ ان سے سوال کریں کہ جن کو وہ

مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَقِيلِهِ

پکارتے ہیں ان کو کس نے پیدا کیا تو ان کا ایک ہی جواب ہوگا کہ اللہ نے پھر بھی یہ لوگ کیسے بہکے جا رہے ہیں ﴿٨٧﴾ یا رب یا رب

يٰرَبِّ إِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

پکار کر رسول کا یہ قول بھی کیا خوب ہے کہ یہ قوم ایمان نہیں لا رہی ہے ﴿٨٨﴾ اے رسول آپ ان سے کنارہ کش

وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ ع

ہو جاؤ اور کہو بس تم کو سلام جلد ان کو اپنا انجام معلوم ہوا جاتا ہے ﴿٨٩﴾

آیاتها ٥٩ ۔ (٤٤) سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (٦٤) ۔ رکوعاتها ٣

سورۂ دخان مکہ میں نازل کی گئی اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ

حا میم ﴿١﴾ صاف بیان کرنے والی اس کتاب کی قسم ﴿٢﴾ ہم نے اس کو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا،

منزل ٦

ف ٨٦ مالک و مختار اور جو چاہے کر دینا تو بڑی بات ہے، سفارش میں کسی کو چھڑا لینے کا اختیار بھی نہیں یہاں دو باتیں فرمائیں، ایک تو یہ کہ چاہے کوئی کسی کو پکارے، دعا کرے، دہائی دے، معبود سمجھے، مگر ہم نے کسی کو شفاعت کا اختیار نہیں دیا لیکن ایک صورت بتائی وہ یہ کہ جس کسی نیک آدمی نے حق کی گواہی دی ہو اور لوگوں نے اس حق کو قبول رکھا ہو جس کا علم اگر اسے ہو تو وہ ان کے حق میں اللہ کی اجازت اور حکم سے شفاعت کر سکے گا، دوسرا مفہوم یہ بھی نکلتا ہے جو ہم نے ترجمہ میں اختیار کیا ہے کہ شفاعت کرنے والے میں اگر یہ اوصاف ہوں کہ دنیا میں جس کسی نے جو کچھ کام کیا اس پر یہ صاحب بروقت گواہ ہوں، کسی آدمی نے کیسی حالت میں کس وجہ سے اللہ کے قانون کو توڑا اس کا علم شفاعت کرنے والے کو ہونا چاہیے ظاہر ہے کہ ایسا علم کسی کو نہیں کہ زندگی بھر آدمی کیا کیا کرتا ہے اور مصیبت جھیلتا رہے حق کی راہِ خدا میں شہید ہو جائے اور جب اجر ملنے کا وقت ہو یا جنت میں جانے کا موقع ہو تو اسے ایسی ڈیوٹی اور ذمہ داری دی جائے کہ لوگوں کے احوال سے اللہ کو واقف کرتا رہے اور ہر موقع پر اپنے علم کی گواہی پیش کرتا رہے، شاید یہ منصب کسی نیک صالح، عابد، زاہد، ولی، مجتہد، عارف کو دیا جائے تو ان میں سے کوئی ایک بھی خوشی اس عہدے کو قبول نہ کرے گا، لیکن مشرکین کو اس پر برابر اصرار ہے کہ وہ جسے سفارشی بنا دیں ہر حال میں اس کو سفارشی بن جانا ہے۔

وقف لازم

ع ١٦

مع ٣

83. उनकी बक बक और खेल तमाशे में उनको पड़े हुए छोड़ दो यहाँ तक कि वह दिन देख लें जिसका वादा उनसे किया जा रहा है।

84. आसमान में और ज़मीन में कहीं भी उस के सिवा कोई इबादत के लायक नहीं हो सकता वही दानिश्मन्द और इल्म वाला है।

85. और वह बड़ी बरकत वाला है आसमानों और ज़मीन और उनके बीच में हर जगह बादशाही उसी एक की है और क़ियामत का इल्म भी उसी को है और तुम सब उसी के पास लौटाए जाओगे।

86. यह लोग जिस किसी को भी अल्लाह के सिवा पुकारते हैं उनको सिफारिश का इख़्तियार हम ने नहीं दिया, हाँ मगर वह जो ठीक मौकए वारदात पर देख कर के आया हो और वाकेआ का इल्म रखते हों।

87. आप इनसे सवाल करें कि जिनको दुआ में पुकारते हो उनको किस ने पैदा किया तो उनका एक ही जवाब होगा कि अल्लाह ने, फिर भी यह लोग कैसे बहके जा रहे हैं।

88. या रब या रब पुकार कर रसूल (स.अ.व.स.) का यह क़ौल भी क्या ख़ूब है कि यह क़ौम ईमान नहीं ला रही है।

89. ऐ रसूल आप उन से रूख़ फेर लो और कह दो बस हमारा तो सलाम, जल्द उनको अपना अन्जाम मालूम हुआ जाता है।

83. So leave them (alone) to speak nonsense and play until they meet the Day of theirs, which they have been promised.

84. And it is HE (i.e. ALLAH) who is (the only) deity in the heaven, and on earth (the only) deity. And HE is the All-Wise, the All-Knower.

85. And blessed is HE to Whom belongs the sovereignty of the heavens and the earth, and all that is between them; and with Whom is the Knowledge of the Hour; and to Whom you (all) will be returned.

86. And those whom they invoke instead of HIM have no power of intercession;- except HIM Who bears witness unto the Truth and knows the facts.

87. And if you ask them who created them, they will surely say: "ALLAH." How then are they deluded?

88. And (ALLAH acknowledges) his (the Prophet's) saying: "O my LORD! Verily, these are a people who do not believe."

89. Then bear with them, (turn aside), and say: "(Be in your) Peace!" But they will come to know. 7 | 22 | 13

44. दुख़ान

सूरह दुख़ान मक्का में उतारी गई इस में उनसठ (59) आयतें है और तीन (3) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हा–मीम।
2. साफ़ बयान करने वाली इस किताब की क़सम।

44. SURAH: AD-DUKHAN

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 59 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. HA. MEEM.
2. By the manifest Book (this Quran) that makes things clear;

منزل ۶

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۳ فِيْهَا يُفْرَقُ
یقیناً لوگوں کو ہم ان کے انجام سے خبردار کر دینا چاہتے ہیں ③ سارے کام جو حکمت سے بھرپور ہیں
كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
اس رات میں تقسیم کر دیئے جاتے ہیں ④ تمام احکام ہماری طرف سے جاری ہوتے ہیں رسول بنا کر بھیجنا بھی ہمارے حکم
مُرْسِلِيْنَ ۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
سے انجام پاتا ہے ⑤ یہ سب آپ کے رب کی رحمت سے ہوتا ہے یقیناً وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا
الْعَلِيْمُ ۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ
ہے ⑥ اگر تم یقین والے ہو تو سن لو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا پالن ہار
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
وہی (اکیلا) ہے ⑦ اس کے سوا اور کوئی معبود ہو نہیں سکتا، زندگی اور موت
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۸ بَلْ هُمْ
وہی دیتا ہے تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رب بھی وہی ہے ⑧ بلکہ شک میں مبتلا ہونے
فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ
کی وجہ سے کھلواڑ کرنا ان کا مشغلہ ہے ⑨ آپ انتظار کیجئے اس دن کا جب ایک صاف دھواں لئے ہوئے آسمان
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
لوگوں پر گر پڑے گا ⑩ جو انسانوں پر دردناک عذاب کی طرح چھا جائے
اَلِيْمٌ ۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۱۲
گا ⑪ چیخ پڑیں گے اے ہمارے رب اس عذاب کو دور کر دے، ہم اب ایمان لے آتے ہیں ⑫
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۱۳
نصیحت قبول کرنے کا اب موقع کہاں رہا جب کہ ان کے پاس اس حالت کی سی صاف صاف اطلاع دینے والا رسول ہم اس کے پہلے بھیج چکے تھے ⑬
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۱۴ اِنَّا
اس وقت انھوں نے رسول کی بات سے منہ پھیر لیا اور کہہ دیا کہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے ⑭ اگر ہم تھوڑی
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۱۵
دیر کے لئے اس عذاب کو روک دیں تب بھی یہ وہی کرنے والے ہیں جو پہلے کرتے رہے تھے ⑮
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۱۶
وہ دن ایسا ہوگا کہ ہم مجرموں کو بہت سخت پکڑیں گے بیشک ہم کو ان سے انتقام لینا ہے ⑯

وقف لازم

ف ۱ وہی تمہارا رب ہے یعنی تم بھی اسی کا دیا کھاتے ہو، اور تمہارے باپ دادے بھی اسی کا دیا کھاتے کھاتے مر گئے، ایسے ان داتا کا انکار کرنے کی جرأت کوئی بے نمک آدمی ہی کر سکتا ہے۔

ف ۲ قیامت قریب ہونے کی یہ علامت ہے کہ آسمان سے دھواں ظاہر ہوگا، شاید زہریلی گیس پورے عالم کو گھیر لے اور اوپر سے آسمان ٹوٹ پڑے آدمی نے ایسا عذاب کبھی دیکھا نہ ہوگا۔

وقف لازم

وقف لازم

3. हमने इसको एक मुबारक रात में नाज़िल फ़रमाया यक़ीनन लोगों को हम उनके अन्जाम से ख़बरदार कर देना चाहते हैं।	3. Indeed, WE sent it down (this Quran) during a blessed night; verily, WE were to warn (mankind).
4. सारे काम जो हिकमत से भरपूर हैं इस रात में तक़सीम कर दिये जाते हैं।	4. Therein, (i.e. on that night), is made clear-(distinct)- every wise command.
5. तमाम अहकाम हमारी तरफ़ से जारी होते हैं रसूल बना कर भेजना भी हमारे हुक्म से अन्जाम पाता है।	5. (Every) Command (proceeding) from US. Indeed, WE were to send (a Messenger),
6. यह सब आप के रब की रहमत से होता है यक़ीनन वह ख़ूब सुनने वाला ख़ूब जानने वाला है।	6. As mercy from your LORD. Verily, HE is the Hearer, the Knower.
7. अगर तुम यक़ीन वाले हो तो सुन लो आसमानों और ज़मीन का और उन के बीच की सब चीज़ों का पालनहार वही (अकेला) है।	7. The LORD of the heavens and the earth and all that is between them, if you (but) have a Faith with certainty.
8. उस, के सिवा और कोई मअबूद हो नहीं सकता, ज़िन्दगी और मौत वही देता है तुम्हारा और तुम्हारे अगले बाप दादों का रब भी वही है।	8. (None has the right to be worshipped but HE); There is no deity except HIM. It is HE Who gives life and causes death- your LORD and the LORD of your forefathers.
9. बल्कि शक में मुब्तेला होने की वजह से खिलवाड़ करना उन का मश्ग़ला है।	9. Nay, but they play in doubt.
10. आप इन्तेज़ार कीजिए उस दिन का जब एक साफ़ धुआं लिए हुए आसमान लोगों पर गिर पड़ेगा।	10. Then wait you for the Day, when the sky will produce a visible smoke,
11. जो इन्सानों पर दर्दनाक अज़ाब की तरह छा जाएगा।	11. that will envelop the people. This will be a painful torment.
12. चीख़ पड़ेंगे ऐ हमारे रब इस अज़ाब को दूर कर दे, हम अब ईमान ले आते हैं।	12. (They will say): "Our LORD! Remove the torment from us; really we shall become believers!"
13. नसीहत कबूल करने का अब मौक़ा कहाँ रहा जब कि उन के पास इस हादसे की साफ़ साफ़ इत्तेला देने वाला रसूल हम इस के पहले भेज चुके थे।	13. How can there be for them an admonition, (when the torment has reached them)? And when a messenger (making) plain (the truth-) had already come to them?
14. उस वक़्त उन्होंने रसूल की बात से मुँह फेर लिया और कह दिया कि सिखाया हुआ दीवाना है।	14. Thereat they had turned away from him and said: "(He is) taught (by a human being) and is a madman!"
15. अगर हम थोड़ी देर के लिए अज़ाब को रोक दें तब भी यह वही करने वाले हैं जो पहले करते रहे थे।	15. Verily, (if) WE shall remove the torment for a while, indeed, they will revert, (to disbelief).
16. वह दिन ऐसा होगा कि हम मुजरिमों को बहुत सख़्त पकड़ेंगे बेशक हम को उन से इन्तेक़ाम लेना है।	16. On the Day when WE shall seize with greater seizer, (then) in truth WE will take retribution.

منزل ۶

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ
اور ان کے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزما لیا جب کہ ان کے پاس ایک عزت والا اکرام والا رسول ہم نے بھیجا
كَرِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَنْ أَدُّوٓا إِلَىَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّى لَكُمْ
تھا ﴿۱۷﴾ موسیٰؑ نے ان سے یہ مطالبہ کیا کہ اللہ کے بندوں کو میرے ساتھ کر دو میں تمہارے
رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۸﴾ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّىٓ
لئے امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۸﴾ اور یہ بھی کہ تم لوگ اللہ کے مقابلے میں بغاوت نہ کرو میں تمہارے
ءَاتِيكُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۹﴾ وَإِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى
پاس کھلی ہوئی دلیل لے کر آیا ہوں ﴿۱۹﴾ اور تم چاہتے ہو کہ مجھے پتھروں سے مار ڈالو لیکن میں نے اس کا
وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿۲۰﴾ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِى
سہارا لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی وہی ایک ہے ﴿۲۰﴾ اور اگر میری بات تم نہیں مانتے تو پھر تم مجھے میرے حال پر چھوڑ دو
فَاعْتَزِلُونِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
(کہ میں تمہارے علاقے سے چلا جاؤں) ﴿۲۱﴾ موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعا کی اے رب! یہ قوم اب جرم سے باز آنے
مُّجْرِمُونَ ﴿۲۲﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِى لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾
والی نہیں ﴿۲۲﴾ (اللہ نے حکم دیا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ دشمنوں کی طرف سے تمہارا پیچھا بھی کیا جائے گا ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۴﴾
سوکھے سمندر کو چھوڑ کر تم آگے بڑھ جاؤ بیشک اب ہم ان کے لشکر کو ڈبو دیں گے ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۵﴾ وَزُرُوعٍ وَ
کتنے بے شمار باغ اور جھرنے چھوڑ کر یہ لشکر نکل پڑا ﴿۲۵﴾ کھیتیاں اور عمدہ مکانات
مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَٰكِهِينَ ﴿۲۷﴾
سے ہم نے ان کو بے دخل کر دیا ﴿۲۶﴾ اور نعمت سے بھرپور تمام سامان ہم نے ان سے چھین لیا ﴿۲۷﴾
كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَٰهَا قَوْمًا ءَاخَرِينَ ﴿۲۸﴾ فَمَا
اسی طرح ہوا کہ ان کا وارث ہم نے دوسری قوم کو بنا دیا ﴿۲۸﴾ بس
بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا
ان پر نہ آسمان رویا، نہ زمین اور اُن کو مہلت بھی نہیں دی
مُنظَرِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ
گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس ذلت والی تکلیف

ف ۱۷ یعنی ہم نے موسیٰؑ کو بھیجا تھا، تو فرعون اور اس کے درباریوں قارون اور ہامان نے جو انتہائی ہوشیار لوگ تھے ہماری بات کو رد کر دیا لیکن جب ڈوب کر مرنے لگے اس وقت ان کو ایمان کا خیال آیا، تم کو بھی جب آسمان سر پر ٹوٹ پڑے گا اس وقت ایمان لانے کی سوجھے گی لیکن عذاب کے ظاہر کر دینے کے بعد ہم کسی کا ایمان قبول نہ کریں گے۔

ف ۱۸ یعنی قوم پر کھلا ظلم کرتے ہو نہ جینے دیتے ہو نہ عزت سے مرنے دیتے ہو پھر تم کو کیا حرج ہے کہ ان کو میرے ساتھ کر دو میں اس قوم کو یہیں اور سے جاؤں اس کا تاکہ تمہارے غصے کا شکار بھی نہ ہوں اور تم پر بوجھ بھی نہ پڑے، ان کی کسی بغاوت کا تم کو خطرہ بھی باقی نہ رہے لیکن فرعونی سماج نے حضرت موسیٰؑ کو مار ڈالنے کی دھمکی دی، آخر فرعونی تباہ ہوئے۔

ف ۲۴ حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کے لئے اللہ نے سمندر کے بیچ سوکھی سڑک بنا دی کہ پار ہو گئے لیکن یہ خطرہ بنا ہوا تھا کہ اسی راستے سے فرعونی لوگ سر پر آ پڑیں گے اس پر اللہ نے فرمایا کہ تم سوکھی سڑک پار کر کے آگے نکل جاؤ ہم تمہارا پیچھا کرنے والوں کو ڈبو دیں گے اور ایسا ہی ہوا۔

۱۴
ع

17. और इन के पहले हम ने फ़िरऔन की क़ौम को आज़मा लिया जब कि उन के पास एक इज़्ज़त व इकराम वाला रसूल हम ने भेजा था।	17. And WE had already tried before them the people of Firaun; though there had come to them a noble Messenger, (Moosa);
18. मूसा ने उन से यह मुतालबा किया कि अल्लाह के बन्दों को मेरे साथ कर दो मैं तुम्हारे लिए अमानतदार पैग़मबर हूँ।	18. Saying: "Restore to me the servants of ALLAH (i.e. Children of Israil). Verily, I am to you a Messenger worthy of all trust."-
19. और यह भी सुन लो कि अल्लाह के मुकाबले में बग़ावत न करो मैं तुम्हारे पास खुली हुई दलील लेकर आया हूँ।	19. "And exalt not, (be not proud), against ALLAH. Truly, I have come to you with a manifest authority."
20. मूसा बोले, मैं ने उस का सहारा लिया है जो मेरा भी रब है और तुम्हारा भी रब वही एक है लेकिन तुम चाहते हो कि मुझे पत्थरों से मार डालो।	20. "And indeed, I have sought refuge in my LORD and your LORD, lest you stone me, (or assault me with tongues or otherwise)."
21. अगर मेरी बात तुम नहीं मानते तो फिर तुम मुझ से अलग थलग रहो।	21. "But if you believe me not, then keep away from me, (and leave me alone)."
22. मूसा ने अपने रब से दुआ की, ऐ रब ! यह कौम जुर्म से रुकने वाली नहीं।	22. (But they were aggressive), So he (Moosa) called upon his LORD (saying): "These are indeed a guilty people!"
23. मेरे बन्दों को रातों रात ले जाओ, दुश्मनों की तरफ से तुम्हारा पीछा भी किया जाएगा।	23. Then (ALLAH commanded): "Take away MY servants by night. Surely, you are to be pursued."
24. सूखे समुन्दर को छोड़ कर तुम आगे बढ़ जाओ, बेशक हम उन के लशकर को डुबो देंगे।	24. "And leave the sea behind as it is, (quiet and divided), indeed they are an army to be drowned."
25. कितने बेशुमार बाग और झरने छोड़ कर यह लशकर निकल पड़ा।	25. How much they left behind of gardens and water-springs!
26. खेतियाँ और उमदा मकानात से हम ने उन को बेदखल कर दिया।	26. and crops and noble sites!
27. और नेअमत से भरपूर तमाम सामान हम ने उन से छीन लिया।	27. and comforts of life wherein they used to take delight!
28. इसी तरह हुआ कि उन का वारिस हम ने दूसरी कौम को बना दिया।	28. Thus (it was)! And WE made other people to inherit them.
29. बस न उन पर आसमान रोया न ज़मीन और उन को मोहलत भी नहीं दी गई।	29. And the heavens and the earth wept not for them, nor were they given a respite.

1 | 29 | 14

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
سے نجات عطا فرمائی (۳۰) فرعون کی غلامی سے ہم نے اُن کو چھڑا دیا واقعی فرعون بہت اکڑ بتانے
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى
لگا تھا اور حد سے آگے بڑھ چکا تھا (۳۱) اور ہم نے علمی طور پر بھی بنی اسرائیل کو اہلِ
عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا
جہاں پر ممتاز فرمایا (۳۲) اور ہم نے اُن کو بہت سی نشانیاں دی تھیں جن میں
فِيهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾
کھلی ہوئی آزمائش تھی (۳۳) یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ (۳۴)
إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾
پہلی بار کا مرجانا بس ہوگیا، پھر آگے ہم کو اُٹھائے جانے کا کچھ موقع نہیں آسکتا (۳۵)
فَأْتُوا بِاٰبَآئِنَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣٦﴾
اگر سچے ہو تو ہمارے مرے پڑے بزرگوں کو زندہ کرکے لے آؤ (۳۶)
أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
کیا یہ لوگ تبّع کی قوم اور اُن کے پہلے والوں سے زیادہ طاقتور بن گئے، ارے یہ سب مجرم لوگ تھے،
أَهْلَكْنٰهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا
ہم نے ان سب کو ہلاک کرڈالا، تو ان کی بھلا کیا حیثیت ہے (۳۷) آسمانوں اور
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ﴿٣٨﴾
زمین کو اور اُن کے درمیان کی چیزوں میں کسی کو بھی ہم نے کھیل تماشے کی چیز نہیں بنائی (۳۸)
مَا خَلَقْنٰهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
ان سب کو ہم نے حق کی بنیاد پر بنایا ہے، لیکن ہماری اس مصلحت کو اکثر لوگ نہیں
يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقٰتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾
جانتے (۳۹) بیشک فیصلے کے دن کا وقت ان سب کے لئے مقرر ہے (۴۰)
يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ
جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آوے گا، اور کوئی کسی کی مدد بھی نہ
يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ
کرسکے گا (۴۱) مگر جس پر اللہ رحم فرمائے، یقیناً وہی بڑا زبردست

و۳۲۔ بنی اسرائیل نے فرعون سے نجات پانے کے بعد دنیا میں بڑا عروج پایا لیکن ان میں بگاڑ بھی بہت آیا اللہ کو یہ سب کچھ معلوم تھا لیکن ایک قوم کو توریت کا وارث بنانے کا فیصلہ فرما دیا تھا اور ایک طویل مدت تک ان کو خلافت دی گئی مگر جب امانت میں خیانت کی تو امامت سے بے دخل کردیئے گئے، اب ان کی جگہ مسلمانوں کو دی گئی، اس میں عبرت ہے ہم سب کے لئے کہ جب اللہ نے ہمارا انتخاب ایک کام پر کیا اور ہم کو اس کی خلافت عطا کی گئی تب ہر طرح اس منصب امامت کی دیکھ بھال کرتے رہنا چاہیئے، اور ان راہوں سے بچنے کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے جن پر چل کر یہود برباد ہوئے، ان کے بگاڑ کی تفصیلیں قرآن مجید میں بہت جگہ بیان فرمائی گئی ہیں۔

و۳۷۔ تبّع کی قوم بڑی طاقت ور قوم گذری ہے اور ان کے پہلے کے زمانے میں بھی ایک سے بڑھ کر ایک قوم اُبھری اور زمین پر یہ لوگ خوب دندناتے پھرے ان کا زور، دبدبہ اتنا کچھ تھا کہ ان کا مخالف ان کے مقابلے میں دم نہیں مار سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سب کو فنا کے گھاٹ اُتار کر بے نام و نشان کرڈالا تو تمہاری کیا حیثیت ہے، یہ سنایا اہلِ مکہ کو اور ان کے بعد بھی ہر گھمنڈی اور طاقتور قوم کو جو حق کا مقابلہ کرنے پر تُل جائے۔

30. और हम ने बनी इसराईल को इस ज़िल्लत वाली तकलीफ़ से नजात अता फ़रमाई।	30.	And indeed WE saved the Children of Israil from the humiliating torment;	
31. फ़िरऔन की गुलामी से हम ने उन को छुड़ा दिया वाकई फ़िरऔन बहुत अकड़ बताने लगा था और हद से आगे बढ़ चुका था।	31.	(WE delivered them) from Firaun, verily he was a tyrant and was of those who transgress beyond, bound.	
32. और हम ने इल्मी तौर पर भी उन को दुनिया वालों पर पसंद फ़रमाया।	32.	And WE chose them (the Children of Israil) above the worlds with Knowledge;-	
33. और हम ने उन को बहुत सी निशानियाँ दी थीं जिन में खुली हुई आज़माइश थी।	33.	And granted them of signs in which there was a clear trial.	
34. यह लोग क्या कह रहे है ?	34.	Indeed these (disbelievers) are saying-	
35. पहली बार का मर जाना बस हो गया, फिर आगे हम को उठाए जाने का कुछ मौका नहीं आ सकता।	35.	"There is nothing but our first death, and we shall not be resurrected."	
36. अगर सच्चे हो तो हमारे मरे पड़े बुज़ुर्गों को ज़िन्दा कर के ले आओ।	36.	"Then bring (back) our forefathers, if you are truthful!"	
37. क्या यह लोग तुब्बअ की क़ौम और उन के पहले वालों से भी ज़्यादा ताक़तवर बन गए ? यह सब मुजरिम लोग थे, इन ने उन सब को हलाक कर डाला, तो इन की भला क्या हैसियत है।	37.	Are they better or the people of Tubba? (a name of king just as every king of Egypt was called Firaun); and those before them? WE destroyed them, (for) indeed, they were guilty.	
38. आसमानों और ज़मीन को और उन के दरमियान की चीज़ों में किसी को भी हम ने खेल तमाशे की चीज़ नहीं बनाई।	38.	And WE created not the heavens and the earth, and all that is between them for mere play;	
39. इन सब को हम ने हक़ की बुनियाद पर बनाया है, लेकिन अकसर लोग नहीं जानते।	39.	WE created them not, except with truth, but most of them know not;	
40. बेशक फ़ैसले के दिन का वक़्त इन सब के लिए मुक़र्रर है।	40.	Verily, the Day of Judgement is the time appointed for all of them.	
41. जिस दिन कोई दोस्त किसी दोस्त के काम न आवेगा और कोई किसी की मदद भी न कर सकेगा।	41.	The Day when no relation (of friendship or the like) could be availed at all, nor will they be helped,-	
42. मगर जिस पर अल्लाह रहम फ़रमाए, यक़ीनन वही बड़ा ज़बरदस्त और रहम फ़रमाने वाला है।	42.	Except him on whom ALLAH has mercy. Indeed HE is Exalted in Might, the Merciful.	2 13 15

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ

اور رحم فرمانے والا ہے (۴۲) زقوم کا درخت ایک بیشک اطلاع ہے (۴۳) گنہگاروں کا

الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ

کھانا ہے (۴۴) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح جہنم والوں کے پیٹ میں کھولتا ہوگا (۴۵) جیسے گرم پانی

الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

کھولتا اُبلتا ہے (۴۶) اسے پکڑو اور گھسیٹو اور جہنم کے بیچ جھونک دو (۴۷)

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾

پھر اس کے سر پر عذاب کا گرم کھولتا ہوا پانی ڈالو (۴۸)

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

تو اپنے آپ کو بڑی عزت اور شان والا سمجھتا تھا اب عذاب کا مزہ چکھتا ہی رہ (۴۹) بیشک یہ وہی

هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

عذاب ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے (۵۰) بیشک اس دن پرہیزگار لوگ

فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

امن کے مقام میں ہوں گے (۵۱) باغوں اور چشموں سے بھرپور علاقے میں ہوں گے (۵۲)

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

باریک ریشم اور گاڑھے ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳)

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ

اس طرح ہم ان کا جوڑا باندھ دیں گے گوری اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے (۵۴) وہاں وہ ہر قسم کا میوہ

فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

اپنی طلب پر کھائیں گے امن اور چین کے ساتھ (۵۵) پہلی موت جو یہاں چکھ چکے تھے

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ

اس کے بعد وہاں انھیں کبھی موت کا اندیشہ نہ رہے گا، اللہ نے ان کو دوزخ کے عذاب سے

عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ

ہمیشہ کے لئے بچا لیا (۵۶) یہ آپ کے رب کا ان پر فضل ہوگیا، اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

سب سے بڑی کامیابی ہے (۵۷) ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ یہ

ف۴۶ پانی خوب گرم کرنے پر کھولتا اُبلتا ہے، اسی طرح زقوم کا درخت کھانے سے پیٹ میں جیسے تانبے کی دھات پگھلتی ہو ویسا گرم اُبال کھولنے لگے گا۔ اے اللہ ہم سب کو اس عذاب سے بچائے رکھیو۔

ف۵۱ جنت کی ایک بڑی نعمت یہ ہے کہ وہاں امن و امان ہوگا اور چین ایسا کہ کبھی وہاں سے نکالے نہ جائیں گے، ڈر اور غم کبھی نہ آنے پائے گا، ان کے خلاف مزاج اور خلاف طبیعت کوئی بات نہ ہوگی۔

ف۵۶ چونکہ جنت میں جانے کے لئے جہنم کے اوپر سے گذرنا ہوگا جو لوگ صحیح سلامت پل صراط پار کرلیں گے یہ بھی اللہ کا ان پر فضل ہوگا ورنہ جن کو جہنم میں گرنا تھا وہیں پل صراط سے ہی گر پڑے۔ دیکھئے (۱۹) سورۂ مریم آیت ۷۱، ۷۲۔

43. ज़क्कूम का दरख्त एक बेशक इस्तेला है।	43. Verily, the tree of 'Zaqqum,'
44. गुनहगारों का खाना है।	44. will be the food for the sinful.
45. पिघले हुए तांबे की तरह जहन्नम वालों के पेट में खौलता होगा।	45. Like murky oil, it will boil in the bellies;
46. जैसे गरम पानी खौलता उबलता है।	46. Like the boiling of scalding water.
47. इसे पकड़ो और घसीटो और जहन्नम के बीच झोंक दो।	47. (It will be commanded) "Seize him and drag him into the midst of blazing fire."
48. फिर इस के सर पर अज़ाब का गरम खौलता हुआ पानी डालो।	48. "Then pour over his head from the torment of scalding water."
49. तू अपने आप को बड़ा इज़्ज़त और शान वाला समझता था अब अज़ाब का मज़ा चख।	49. "Taste you (this)! Verily, you were (claiming to be) the mighty, the honoured!"
50. बेशक यह वही अज़ाब है जिस के बारे में तुम शक किया करते थे।	50. "Indeed this is that whereof you used to doubt."
51. बेशक उस दिन परहेज़गार लोग अमन के मुकाम में होंगे।	51. Verily, the conscious (of ALLAH) will be in a place of security,
52. बागीचों और चश्मों (झरनों) से भरपूर इलाके में होंगे।	52. amid gardens and water-springs;
53. बारीक रेशम और गाढ़े रेशम का लिबास पहन कर एक दूसरे के सामने बैठे होंगे।	53. attired (with garments of) fine and heavy silk, facing each other.
54. इस तरह हम उन का जोड़ा बांध देंगे, गोरी और बड़ी बड़ी आँखों वाली हूरों से।	54. Thus (it will be). And WE shall wed them unto fair ones with large, (beautiful) eyes.
55. वहाँ वह हर किस्म का मेवा अपनी तलब पर मंगाएंगे अमन और चैन के साथ।	55. They will call therein for every (kind of) fruit in peace and security.
56. पहली मौत जो यहाँ चख चुके थे उस के बाद वहाँ उन्हें कभी मौत का अंदेशा न रहेगा, अल्लाह ने उन को दोज़ख के अज़ाब से हमेशा के लिए बचा लिया।	56. They will never taste death therein, except the first death (of this world), and HE will have protected them from the punishment of Hell-Fire;
57. यह आप के रब का उन पर फ़ज़्ल हो गया और यही सब से बड़ी कामयाबी है।	57. As a Bounty from your LORD! That will be the supreme success!

منزل ۶

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

لوگ نصیحت حاصل کر سکیں ﴿۵۸﴾ بس اب تمہیں کا آپ بھی انتظار کرو اور اُن کو بھی انتظار کرنے دو ﴿۵۹﴾

آیاتہا ۳۷ — (۴۵) سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) — رکوعاتہا ۴

سورۂ جاثیہ مکی ہے اس میں سینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

حا میم ﴿۱﴾ یہ کتاب زبردست حکمت والے اللہ نے نازل فرمائی ﴿۲﴾

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

بیشک آسمانوں اور زمین میں ہر جگہ ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۳﴾

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ

تمہاری پیدائش میں اور ہر طرح کے جانداروں کی پیدائش کے پھیلاؤ میں یقین لانے والی قوم کے لئے

لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بھرپور نشانات ہیں ﴿۴﴾ رات دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں، اللہ کی طرف سے آسمان

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ فَأَحْيَا

سے تمہارے لئے رزق اُتارنے میں، اور زمین کو مرے پیچھے زندہ کرنے میں، اور ہواؤں کے

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ

اُلٹ پھیر میں عقل والوں کے لئے خوب نشانات

آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

موجود ہیں ﴿۵﴾ یہ اللہ کی سچی سچی آیات ہیں جو آپ کو ہم نے پڑھ کر سنا

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَ

دیں، اب یہ لوگ اللہ کی بات اور اس کی نشانیاں سامنے آچکنے کے بعد پھر کس بات پر ایمان

آيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

لاویں گے ﴿۶﴾ ہر سخت جھوٹے پاپی کے لئے بڑی بربادی ہے ﴿۷﴾

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

اس پر پڑھی گئی آیاتِ الٰہی کو سن لینے کے بعد بھی اسے اپنے گھمنڈ پر بڑا اصرار ہے، جیسے کہ اس نے کچھ سنا ہی

58. हम ने इस कुरआन को आप की ज़बान में आसान कर दिया ताकि यह लोग नसीहत हासिल कर सकें।

59. बस अब नतीजे का आप भी इन्तेज़ार करो और इन को भी इन्तेजार करने दो।

45. जासिया

सूरह जासिया मक्का में उतारी गई इस में सैंतीस (37) आयतें हैं और चार (4) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हा-मीम।
2. यह किताब ज़बरदस्त हिकमत वाले अल्लाह ने उतारी है।
3. बेशक आसमानों और ज़मीन में हर जगह ईमान वालों के लिए निशानियाँ हैं।
4. तुम्हारी पैदाइश में और हर तरह के जानदारों की पैदाइश के फैलाव में यकीन लाने वाली कौम के लिए भरपूर निशानात हैं।
5. रात दिन के आगे पीछे आने जाने में, अल्लाह की तरफ से आसमान से तुम्हारे लिए रिज़्क उतारने में और ज़मीन को मरे पीछे जिन्दा करने में और हवाओं के उलट फेर में, अक्ल वालों के लिए खूब निशानात मौजूद हैं।
6. यह अल्लाह की सच्ची सच्ची आयतें हैं जो आप को हम ने पढ़ कर सुना दीं, अब यह लोग अल्लाह की बात और उस की निशानियाँ सामने आ जाने के बाद फिर किस बात पर ईमान लावेंगे।
7. हर सख्त झूठे पापी के लिए बड़ी बर्बादी है।

58. Certainly, WE have made this (Quran) easy in your tongue, in order that they may remember.

59. Wait then; verily, they (too) are waiting.

3 | 17 | 16

45. SURAH: AL-JASIAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 37 AYATS AND 4 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. HA- MEEM
2. The revelation of the Book (this Quran) is from ALLAH, the Exalted in Might, the Wise.
3. Indeed, in the heavens and the earth are signs for the believers.
4. And in your creation, and what HE scattered (through the earth) of moving (living) creatures are signs for people who have Faith with certainty.
5. And (in) the alternation of night and day, and (in) the provision that ALLAH sends down from the sky, and revives therewith the earth after its death, (lifelessness); and in the turning about of the winds, are portents for a people who reason.
6. These are the Verses of ALLAH which WE recite to you in truth. Then in what statement after ALLAH and HIS Verses will they believe?
7. Woe to every sinful liar,-

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸
نہیں، ایسے اکڑ باز کو دُکھ کی مار پڑنے کی خبر سُنادو ⑧
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ
ہماری آیات میں سے کوئی بات اُس کے کان میں پڑ گئی تو اسے مذاق کے رُخ پر ڈال دیا، ایسے
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹ۭ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ
لوگوں کو بہت رسوائی اور ذلّت کا عذاب ہے ⑨ ان کے سامنے جہنّم ہے اور جو کچھ انہوں
جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا
نے کمایا تھا وہ ان کے کچھ کام نہ آوے گا، اور اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا مددگار اور حمایتی سمجھ
مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
رکھا تھا وہ بھی آڑے وقت میں کچھ کام نہ آئے، اور ان کے لئے بڑا زبردست
عَظِيْمٌ ۝۱۰ۭ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
عذاب ہے ⑩ بس یہ قرآن ہدایت ہے اب جو لوگ اپنے رب کی آیات کا انکار کریں گے، ان
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۱۱ۧ اَللّٰهُ ع
کے لئے نہایت ہی سخت عذاب اور دُکھ کی مار ہے ⑪ اللہ نے
الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ
تمہارے لئے سمندر کو کام میں لگا دیا، اسی کے حکم سے دریا میں جہاز چلتے ہیں، تاکہ تم
فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
اس کا فضل یعنی روزی تلاش کر سکو اور تم پر لازم ہے کہ شکر
تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
ادا کرو ⑫ اور اسی نے آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کو اپنے فضل
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے بیشک اس میں فکر کرنے والوں کے لئے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۳ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا
نشانیاں ہیں ⑬ آپ ایمان والوں سے فرما دیجئے کہ جو لوگ اللہ کی
لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
طرف سے آنے والے عذاب کے دنوں سے بے پرواہ ہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے کر دیں، ہر قوم

8. इस पर पढ़ी गई अल्लाह की आयतों को सुन लेने के बाद भी इसे अपने घमंड पर बड़ी ज़िद है, जैसे कि इस ने कुछ सुना ही नहीं, ऐसे अकड़बाज़ को दुख की मार पड़ने की ख़बर सुना दो।

8. who hears the Verses of ALLAH (being) recited to him, yet persists with pride as if he had not heard them. So give him tidings of a painful punishment.

9. हमारी आयतों में से कोई बात इस के कान में पड़ गई तो उसे मज़ाक के रुख पर डाल दिया, ऐसे लोगों को बहुत रूसवाई और ज़िल्लत का अज़ाब है।

9. And when he knows anything of OUR Verses, he takes them in ridicule, for such there will be a humiliating torment.

10. इन के सामने जहन्नम है और जो कुछ इन्होंने कमाया था वह इन के कुछ काम न आवेगा और अल्लाह के सिवा दूसरों को अपना मददगार और हिमायती समझ रखा था वह भी आड़े वक़्त में कुछ काम न आए और इन के लिए बड़ा ज़बरदस्त अज़ाब है।

10. In front of them, (or ahead of them) is Hell, and what they had earned will not avail them at all, nor (will be of any profit to them) those whom they have chosen for protecting friends beside ALLAH. And theirs will be an awful doom.

11. बस यह कुरआन हिदायत है अब जो लोग अपने रब की आयतों का इन्कार करेंगे, उन के लिए बहुत ही सख़्त अज़ाब और दुख की मार है।

11. This (Quran) is guidance. And those who disbelieve the revelations of their LORD, for them there is a severe kind of punishment. 1 | 11 | 17

12. अल्लाह ने समुन्दर को तुम्हारे लिए काम में लगा दिया, उसी के हुक्म से दरिया में जहाज़ चलते हैं ताकि तुम उस का फ़ज़्ल यानी रोज़ी तलाश कर सको और तुम पर लाज़िम है कि शुक्र अदा करो।

12. ALLAH it is Who has made the sea of service unto you, that the ships may run thereon by HIS Command, and that you may seek of HIS Bounty, and that perhaps you may be thankful;

13. और उसी ने आसमानों और ज़मीन की सब की सब चीज़ों को अपने फ़ज़्ल (कृपा) से तुम्हारे काम में लगा रखा है बेशक इस में फ़िक्र करने वालों के लिए निशानियाँ हैं।

13. And has made of service unto you, whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth. It is all (as a favour and kindness) from HIM. Verily, in it are Signs for a people who think deeply.

14. आप ईमान वालों से कह दीजिए कि जो लोग अल्लाह की तरफ़ से आने वाले अज़ाब के दिनों से बेपरवाह हैं उन का मामला अल्लाह के हवाले कर दें, हर कौम को उस के कामों का बदला मिलना है।

14. Tell those who believe (in the Hereafter), to forgive those who hope not for the Days of ALLAH (i.e. of HIS retribution); so that HE may recompense people for what they used to earn.

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
کو اس کے کاموں کا بدلہ ملنا ہے (۱۴) جو کوئی نیک کام کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لئے
فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
کرتا ہے، اور جو برا کام کرے تو اس کا وبال اسی کے سر پڑ آئے گا پھر تم اپنے رب کی طرف واپس لوٹائے
تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
جاؤ گے (۱۵) اور بیشک بنی اسرائیل کو ہم نے کتاب، حکومت اور سلسلۂ نبوت عطا فرمایا
الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ
تھا، صاف ستھری پاکیزہ چیزیں کھانے کے لئے، اور دنیا جہان کے لوگوں پر
الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمْ
اُن کو فضیلت عطا فرمائی تھی (۱۶) اور ہم نے اُن کو کھلے
بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ
اور صاف صاف احکامات دیے، پھر بھی علم آجانے کے بعد اختلاف کرنے لگے، آپس کی ضد
مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
کی وجہ سے پھوٹ گئے بیشک آپ کا رب قیامت کے روز اُن کے
يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
تمام اختلافات کا فیصلہ کر دے
يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ
گا (۱۷) پھر ہم نے آپ کو احکامات سے بھرپور ایک شریعت عطا فرمائی،
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾
بس اسی کے مطابق عمل کیجئے اور جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کی من چاہی باتوں کی پرواہ نہ کیجئے (۱۸)
إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ
یہ لوگ اللہ کے یہاں تم کو کچھ بھی کام نہ آویں گے، ظالم یہاں ایک دوسرے کے دوست اور حمایتی بنے
الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ
ہوئے ہیں، اور پرہیزگار لوگوں کو صرف اللہ کی حمایت اور دوستی کافی
الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
ہے (۱۹) انسانوں کے لئے یہ قرآن بصیرت ہے، اور ہدایت اور رحمت ان

ف۱۷ جاہل اگر آپس میں لڑ پڑیں اور ذرا سی بات پر سر پھٹول کریں تو آخر وہ جاہل اور نادان ہی تو ہیں، لیکن تعجب ان علم والوں پر ہے کہ اللہ کے احکامات صاف صاف ہیں جس کا یہ علم بھی رکھتے ہیں پھر بھی آپس میں ٹولی بازی اور تفرقہ چلانے کے لئے اہل علم خود ہی آپس کی ضد میں پڑ جائیں تو ان کا فیصلہ قیامت کے دن اللہ کے یہاں ہوگا، علم والے جان بوجھ کر آپس میں لڑ مریں تو ان کی اصلاح اللہ کے سوا کسی کے بس کی بات نہیں۔

ف۱۸ جب اگلی اُمتوں نے کتاب دین اور شریعت میں پھیر بدل کیا اور شریعت کو ناقابل عمل بنادیا تب اللہ نے اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دین دنیا کے تمام بندوبست کو ٹھیک ٹھاک رکھنے کے لئے ایک ایسی جامع شریعت عطا فرمائی جو انسانی زندگی کے جملہ معاملات پر اللہ کے حکم پر عمل کرنے میں سہل اور آسان ہے

15. जो कोई नेक काम करता है तो अपने ही भले के लिए करता है और जो बुरा काम करे तो उस का वबाल उसी के सर पर आएगा, फिर तुम अपने रब की तरफ वापस लौटाए जाओगे।

15. Whosoever does a good deed, it is for his ownself, and whosoever does evil, it is against (his ownself). Then to your LORD you will be brought back.

16. बेशक बनी इसराईल को हम ने किताब, हुकूमत और नबूवत अता फ़रमाई थी साफ सुथरी पाकीज़ा चीज़ें खाने के लिए और दुनिया जहान के लोगों पर इन को फ़ज़ीलत (प्रधानता) अता फ़रमाई थी।

16. And indeed WE gave the Children of Israil the scripture, and the understanding (of the scripture and its laws), and the prophethood, and provided them with good things, and preferred them above (all) peoples (of the worlds).

17. और हम ने उन को खुले और साफ साफ अहकाम दिये, इल्म आ जाने के बाद भी मतभेद करने लगे, आपस की ज़िद की वजह से फूट गए, बेशक आप का रब क़ियामत क रोज़ इन के तमाम इख़्तिलाफ़ात का फ़ैसला कर देगा।

17. And gave them plain (clear) commandments (in the matter of religion). And they did not differ until, after the knowledge had come to them, but out of jealous animosity, (rivalry), among themselves. Indeed your LORD will judge between them on the Day of Resurrection concerning that over which they used to differ.

18. फिर हम ने आप को अहकामात से भरपूर एक शरीअत (धर्म विधान) अता फरमाई, बस उसी के मुताबिक अमल कीजिये औऱ जो लोग इल्म नहीं रखते उन की मन चाही बातों की परवाह न कीजिए।

18. Then, (now), WE have put you (O Prophet!) on a clear way of (OUR) Commandment (in the matter of religion); so follow you that, and follow not the whims of those who know not.

19. यह लोग अल्लाह के यहाँ तुम को कुछ भी काम न आवेंगे, जालिम यहाँ एक दूसरे के दोस्त और हिमायती बने हुए हैं और परहेज़गार लोगों को सिर्फ अल्लाह की हिमायत और दोस्ती काफी है।

19. Verily, they can avail you nothing against ALLAH. And indeed the wrong-doers are helpers to one another, but ALLAH is the Protector of those who are conscious (of HIM).

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
لوگوں کے لئے ہے جو یقین لے آئیں ۝٢٠ کیا گناہ پر دلیر لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ
اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
ان کو اور ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں کو ہم برابر کر دیں گے ؟ اور ان کا
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ
جینا اور مرنا برابر ہوگا ؟ نہیں ہرگز نہیں ، ان کا یہ
وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٢١ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ
فیصلہ بالکل صحیح نہیں ۝٢١ اور اللہ نے آسمانوں اور
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ
زمین کو جیسے ہونے چاہئے تھے برابر بنائے تاکہ ہر جان کو اس کے کئے ہوئے کاموں کا ٹھیک ٹھیک
نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٢ اَفَرَءَيْتَ
بدلہ دیا جائے ، اور کسی پر بھی ظلم نہ کیا جائے گا ۝٢٢ بھلا آپ نے اس
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
آدمی کے حال پر غور کیا جو اپنی خواہش کا بندہ بن گیا ، علم کے باوجود بھی اس نے ایسا کیا تو اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا۔
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
اس کے کان اور دل پر بند لگا دیا اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ، اب اللہ کے بعد
غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے ، کیا اب بھی تم نصیحت قبول نہیں رکھو
تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٣ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا
گے ۝٢٣ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسی دنیا میں ہماری زندگی ہے
الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
یہیں پر ہم مرتے اور جیتے ہیں ، اور زمانے کی گردش ہم کو خود ہی ہلاک کر ڈالتی ہے ، ایسے
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا
غلط دعوے کا ان کے پاس کوئی علمی ثبوت نہیں ، فقط اٹکل اور گمان کی بات کہتے
يَظُنُّوْنَ ۝٢٤ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
ہیں ۝٢٤ جب ہماری صاف اور روشن آیتیں اُن پر پڑھ کر سنائی گئیں تب بھی اُن کی

20. इन्सानों के लिए यह कुरआन आँखों की बीनाई की तरह है, हिदायत और रहमत उन लोगों के लिए है जो यक़ीन ले आएं।	20. This (Quran) is a clear insight-(enlightenment)- for mankind; and a guidance and a mercy for a people who have sound conviction of the Faith.
21. क्या गुनाह पर दिलेर लोगों ने यह समझ लिया है कि उनें को और ईमान लाकर नेक अमल करने वालों को हम बराबर कर देंगे और उन का जीना और मरना बराबर होगा, नही हरगिज़ नही, उन का यह फैसला बिल्कुल सही नहीं।	21. Or do those who commit evils suppose that WE will make them like those who have believed and done righteous deeds- (and make them) equal in their life and their death? Worst is the judgement that they make! 2 | 10 | 18
22. और अल्लाह ने आसमानों और ज़मीन को जैसे होने चाहिये थे बराबर बनाए ताकि हर जान को उसके किए हुए कामों का ठीक ठीक बदला दिया जाए और किसी पर भी ज़ुल्म न किया जाएगा।	22. And ALLAH has created the heavens and the earth with truth, in order, that every soul may be repaid what it has earned. And they will not be wronged.
23. भला आप ने उस आदमी के हाल पर ग़ौर किया जो अपनी ख्वाहिश का बन्दा बन गया, इल्म के बावजूद भी उस ने ऐसा किया तो अल्लाह ने उस को गुमराह कर दिया, उस के कान और दिल पर बन्द लगा दिया और आँखों पर पर्दा डाल दिया, अब अल्लाह के बाद उसे कौन हिदायत दे सकता है, क्या अब भी तुम नसीहत कबूल नहीं रखोगे ?	23. Have you seen him who takes his own desire as his ("Ilah") god; and ALLAH knowing (him as such), left him astray, and sealed his hearing and his heart and put a covering on his sight? Then who will guide him after ALLAH (has condemned him)? Will you not then heed?
24. यह लोग कहते हैं कि इसी दुनिया में हमारी ज़िन्दगी है यहीं पर हम मरते और जीते हैं और ज़माने की गर्दिश हम को खुद ही हलाक कर डालती है, ऐसे गलत दावे का उन के पास कोई इल्मी सबूत नही, सिर्फ अटकल और गुमान की बात कहते हैं।	24. And they say: "There is nothing but our life of this world; we die, and live, and nothing destroys us except time." They have no knowledge whatsoever of (all) that; they do but guess; (only assuming).

منزل ٦

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوا

حجت اور تکرار یہ رہی کہ اچھا اب ہمارے باپ دادوں کو زندہ

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٢٥) قُلِ اللّٰهُ

کرکے لے آؤ، اگر تم سچے ہو (٢٥) آپ فرمادو کہ اللہ ہی

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ

تم کو زندہ کرتا ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے، پھر وہی تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے بے علم

لَا يَعْلَمُوْنَ (٢٦) ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ع ٣ ١٥

ہیں (٢٦) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف ایک اللہ کی ہے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (٢٧)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھٹلانے والے بہت نقصان میں ہوں گے (٢٧)

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً قف كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى

آپ ہر اُمت کو اس حال میں دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہے ہر اُمت کو اس کے

اِلٰى كِتٰبِهَا ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٢٨)

نامۂ عمل کی طرف بلایا جائے گا، آج تم کو صرف تمہارے اعمال کا بدلہ ہی دیا جاتا ہے (٢٨)

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے تم پر ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے، تم جو کچھ دنیا کی زندگی میں کرتے

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٢٩) فَاَمَّا

تھے ہم اُسے برابر لکھواتے رہے (٢٩) بس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ

لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کا رب ان کو اپنی رحمت

رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (٣٠)

میں داخلہ عطا فرمائے گا یہ کھلی ہوئی کامیابی ہے (٣٠)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قف اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اُن سے کہا جائے گا، کیا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں

25. जब हमारी साफ और रौशन आयतें उन पर पढ़ कर सुनाई गईं तब भी उन की हुज्जत और तकरार यह रही कि अच्छा अब हमारे बाप दादों को ज़िन्दा कर के ले आओ, अगर तुम सच्चे हो।

25. And when OUR clear revelations are recited to them, their argument is no other than that, they say: "Bring back our (dead) fathers, if you are truthful."

26. आप फरमा दो कि अल्लाह ही तुम को ज़िन्दा करता है, वही तुम को मौत देता है, फिर वही तुम सब को क़ियामत के दिन जमा करेगा जिस में कोई शक नहीं, लेकिन अकसर लोग इस हक़ीक़त से अन्जान हैं।

26. Say (unto them): "ALLAH gives you life, then causes you to die, then HE will assemble you on the day of Resurrection whereof there is no doubt. But most of mankind know not." | 3 | 5 | 19 |

27. आसमान और ज़मीन की बादशाही सिर्फ एक अल्लाह की है और जिस दिन क़ियामत क़ायम होगी उस दिन झुठलाने वाले बहुत नुक़सान में होंगे।

27. And unto ALLAH belongs the sovereignty of the heavens and the earth; and on the Day when the Hour will be established, - on that day followers of falsehood shall lose (every thing).

28. आप हर उम्मत को इस हाल में देखोगे कि घुटनों के बल गिरी हुई है, हर उम्मत को उस के नामए अमल (कर्म पत्र) की तरफ बुलाया जाएगा, आज तुम को सिर्फ तुम्हारे आमाल का बदला ही दिया जाएगा।

28. And you will see every generation humbled to their knees, (Kneeling), each generation will be called to its Record (of deeds and it will be said unto them): "This Day you shall be recompensed for what you used to do."

29. यह हमारा दफ्तर है तुम पर सच सच बोल रहा है, तुम जो कुछ दुनिया की ज़िन्दगी में करते थे हम उसे बराबर लिखवाते रहे।

29. This OUR Record speaks about you with truth. Verily, WE have caused (all) that you did to be recorded.

30. बस जो लोग ईमान लाए और नेक अमल किये उन का रब उन को अपनी रहमत में दाख़िल अता फरमाएगा यह खुली हुई कामयाबी है।

30. Then, as for those who believed, and did righteous good deeds, their LORD will admit them to HIS Mercy. That is what the clear success would be.

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾
جاتی تھیں؟ پھر تم نے غرور کیا اور آج تم مجرم قوم بن کر آئے ہو ﴿٣١﴾
وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور قیامت کی گھڑی آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا
لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ
تھا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کی گھڑی کب ہوگی ہاں کبھی کبھی خیال تو ہم کو بھی
إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾
آجاتا ہے، مگر ہم کو یقین نہیں آتا ﴿٣٢﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا
اور اس دن ان پر ان کے اعمال کے تمام بُرے پہلو ظاہر ہو جائیں گے اور ان پر وہی آفت ٹوٹ پڑے
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ
گی جس کو ہنسی میں اُڑایا کرتے تھے ﴿٣٣﴾ اور کہا جائے گا کہ آج ہم بھی تم کو نظر انداز
كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ
کردیں گے، جیسے تم نے آج کے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا اب تمہارا ٹھکانہ آگ
وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
ہے، اور تمہارا کوئی مددگار نہیں رہا ﴿٣٤﴾ یہ اس لئے کہ تم اللہ کی آیتوں کو ہنسی میں اُڑاتے
آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
رہتے تھے، اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا، بس یہ لوگ کبھی بھی آگ سے نکالے نہیں
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾
جائیں گے، اور ان کی توبہ یا عذر کچھ بھی قبول نہ کیا جائے گا ﴿٣٥﴾
فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ
بس سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے آسمانوں کا رب ہے زمین کا رب ہے سارے
الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
جہانوں کا ﴿٣٦﴾ اور اسی کی بڑائی قائم ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی
الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾ ع
زبردست حکمت والا ہے ﴿٣٧﴾

ف٣٢ کسی جنازے کو دیکھ کر یا کسی آدمی کو موت کے شکنجے میں کسا ہوا دیکھ کر کسی منکر سے منکر اور کٹر سے کٹر ملحد کو بھی آخرت کا کچھ خیال سا ہونے لگتا ہے۔ مگر جو اپنے ضمیر کی اس لطیف اور نہایت مخفی آواز کو بھی دبا دے تو پھر آگے اُسے ہدایت نہیں۔

ف٣٦،٣٧ ان دو آیتوں میں اللہ کی تعریف بڑی شان سے بیان ہوئی ہے مومن کو چاہیے کہ بار بار اس کو چلتے پھرتے اپنے وظیفے میں شامل کرے اور پڑھتا رہے اور ہر نماز کے بعد زیادہ نہ ہو سکے تو صرف ایک بار ہی پڑھ لینا چاہیے۔

31. और जिन लोगों ने कुफ्र किया होगा उन से कहा जाएगा, क्या हमारी आयतें तुम को पढ़ कर सुनाई नहीं जाती थीं ? फिर तुम ने घमन्ड किया और आज तुम मुजरिम क़ौम बन कर आए हो।

31. But as for those who disbelieved (it will be said to them): "Were not OUR revelations recited to you? But you were proud, and became a guilty folk."

32. और जब कहा जाता था कि अल्लाह का वादा सच्चा है और कियामत की घड़ी आने में कोई शक नहीं, तो तुम ने कहा था कि हम नहीं जानते कि कियामत क्या होगी हाँ कभी कभी खयाल तो हम को भी आ जाता है, मगर हम को यकीन नहीं आता।

32. And when it was said: "Indeed, the Promise of ALLAH is the truth, and there is no doubt about the coming of the Hour." You said: "We know not what the Hour is! We assume it only an assumption-(guessing); and we are by no means convinced."

33. और उस दिन इन पर इन के कामों के तमाम बुरे पहलू ज़ाहिर हो जाऐंगे और इन पर वही आफत टूट पड़ेगी जिस को हंसी में उड़ाया करते थे।

33. And the evil consequences of what they did will appear to them, and they will be enveloped by what they used to ridicule.

34. और कहा जाएगा कि आज हम भी तुम को नज़र अंदाज़ कर देंगे, जैसे तुम ने आज के इस दिन की मुलाकात को भुला रखा था अब तुम्हारा ठिकाना आग है और तुम्हारा कोई मददगार नहीं रहा।

34. And it will be said: "This Day WE will forget you, as you forgot the Meeting of this Day of yours! And your habitation is the Fire, and there is none to help you."

35. यह इस लिए कि तुम अल्लाह की आयतों को हंसी में उड़ाते रहते थे और दुनिया की ज़िन्दगी ने तुम को धोके में डाल रखा था, बस यह लोग कभी भी आग से निकाले नहीं जाएंगे और उन की तौबा या उज़्र कुछ भी कबूल न किया जाएगा।

35. That is because you took the Revelations of ALLAH, (i.e. this Quran) in mockery; and the life of the world deceived you. So this Day they shall not be taken out from there-(Hell)! Nor could they make amends.

36. बस सब तारीफें अल्लाह ही के लिए हैं जो रब है आसमानों का और ज़मीन का रब है और रब है सारे जहानों का।

36. So all the praises (and thanks) be to ALLAH, LORD of the heavens and LORD of the earth, and the LORD of the Worlds.

37. और उसी की बड़ाई कायम है आसमानों में और ज़मीन में और वही ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

37. And unto HIM (alone) belongs majesty in the heavens and the earth, and HE is the Exalted in Might, the Wise. 4 | 11 | 20

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-26 (पारा-26)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

آیاتھا ۳۵ (۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) رکوعاتھا ۴

سورۂ احقاف مکہ میں نازل ہوئی اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

حاٰمیم ① اللہ کی طرف سے یہ کتاب نازل فرمائی گئی جو بہت زبردست اور دانشمند ہے ②

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو خاص مصلحت سے حق کی بنیاد پر اور ایک مقرر وقت

بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ

تک کے لئے پیدا فرمایا ہے، انکاری لوگوں کو اس کی اطلاع جب بھی دی جاتی رہی تو کترا کر

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

منھ پھیر لیتے ہیں ③ آپ کہہ دو کہ بھلا بتاؤ تو جن کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

دعا میں پکارتے ہو، مجھے دکھادو کہ زمین کا کتنا حصہ انھوں نے پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ

ان کی ساجھے داری ہو تو مجھے اس کی بھی اطلاع کرو، اگر سچے ہو تو اس کے پہلے کی کوئی کتاب

قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴

میرے پاس لے آؤ یا کوئی علم کا نشان تمھارے پاس ہو تو وہ بھی پیش کرو ④

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

اور اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کو پکارے جو قیامت تک

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

اس کی دعا کا نہ جواب دے سکے نہ قبول کر سکے، اور اس کی دعا سے

دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

بے خبر بھی ہو ⑤ اور جب تمام انسانوں کو حشر کے دن جمع کرلیا جائے گا تو یہ ان

اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى

کے دشمن ہو جائیں گے، اور ان کی دعا اور عبادت سب کا انکار کر دیں گے ⑥ اور جب ان پر ہماری

46. अहक़ाफ़

सूरह अहक़ाफ़ मक्का में उतारी गई इस में पैंतीस (35) आयतें और चार (4) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

46. SURAH: AL-AHQAF

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 35 AYATS AND 4 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. हा–मीम।
2. अल्लाह की तरफ़ से यह किताब नाज़िल फरमाई गई जो बहुत ज़बरदस्त और दानिशमन्द है।
3. हम ने आसमानों और ज़मीन और इन के दर्मियान की चीज़ों को हक़ की बुनियाद पर और एक मुक़र्रर वक़्त के लिए पैदा फरमाया है, इन्कारी लोगों को इस की खबर जब भी दी जाती रही तो कतरा कर मुँह फेर लेते हैं।
4. आप कह दो कि भला बताओ तो जिन को तुम अल्लाह के सिवा दुआ में पुकारते हो, मुझे दिखा दो कि ज़मीन का कितना हिस्सा उन्होंने पैदा किया है या आसमानों में उन की साझेदारी हो तो मुझे इस की भी इत्तेला करो, अगर सच्चे हो तो इस के पहले की कोई किताब मेरे पास ले आओ या कोई इल्म का निशान तुम्हारे पास हो तो वो भी पेश करो।
5. और उस से बढ़ कर गुमराह और कौन होगा जो अल्लाह के सिवा किसी दूसरे को पुकारे जो क़ियामत तक उस की दुआ का न जवाब दे सके न कबूल कर सके, और उस की दुआ से बे खबर भी हो।
6. और जब तमाम इन्सानों को हश्र के दिन जमा कर लिया जाएगा तो ये उन के दुश्मन हो जाएंगे, और उन की दुआ और इबादत सब का इन्कार कर देंगे।

1. Ha- Meem.
2. The revelation of the Book (this Quran) is from ALLAH, the Mighty, the Wise.
3. WE created not the heavens and the earth and all that is between them except with truth; and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.
4. Say (unto them,) "Have you considered on all that you invoke beside ALLAH? Show me! What they have created of the earth? Or have they a share in (the creation of) the heavens? Bring me a scripture (revealed) before this, or a (remaining) trace of knowledge (in support of your claims), if you are truthful!"
5. And who is more astray than he, who, instead of ALLAH, prays- (invokes)-unto such as respond not his prayer until the Day of Resurrection, (i.e. never); and are (even) unaware of their calls (supplications)?
6. And when mankind are gathered (on the Day of Resurrection), they (false deities) will become enemies for them, and will deny their worshipping.

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
آیتیں صاف صاف پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تب بھی کافر لوگ حق کے بارے میں جو ان کے پاس آچکا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ ٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
ہے کہتے ہیں یہ کھلی ہوئی جادوگری کی بات ہے (۷) کیا یہ لوگ ایسا کہتے ہیں
افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ
کہ اس نے قرآن کو خود اپنے جی سے بنا لیا ہے۔ آپ کہہ دو کہ اگر میں نے ایسا کیا ہے تو اللہ کے مقابلے کسی چیز
اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ
میں بھی تم مجھے بچا لینے کی طاقت نہیں رکھتے، اللہ کو خوب معلوم ہے کہ اس قرآن کے خلاف کیسی بے تکی باتیں تم کرتے
شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞ ٨
ہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے، گناہوں پر مغفرت اور رحم کرنا اسی کا کام ہے (۸)
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا
آپ کہہ دو کہ میں کوئی نیا اور انوکھا رسول نہیں ہوں، میرے اور تمہارے معاملے میں کیا کچھ کیا جائے گا،
يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
میں نہیں بتا سکتا، میں تو بس اس وحی کی اتباع کرنے میں مصروف ہوں، جو مجھ پر کی گئی ہے، میں تو
اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ ٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
کھلا اور صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں (۹) آپ کہہ دو کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ یہ قرآن
كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا (تو تمہارا کیا حال بنے گا) جب کہ بنی اسرائیل کا ایک گواہ اسی
مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
طرح کی اپنی کتاب سے گواہی پا کر ایمان لے آیا، اور تم اپنی اکڑ اور گھمنڈ میں رہ گئے،
اسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ ١٠ ع ۱
بے شک اللہ (ایسی) ظالم قوم کو ہدایت نہیں دے گا (۱۰)
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا
کافروں نے ایمان والوں کے لئے کہا کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ ہم سے پہلے دوڑ کر
سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ
اس کو قبول نہ کرتے، جب کافروں کو اس سے ہدایت نہ ملی تو کہہ دیا کہ

ف۱۰ قرآن مجید کے کلام اللہ ہونے کے ہر طرح کے لاکھوں دلائل اور شہادتیں موجود ہیں، پھر بھی تم انکار کرتے ہو تو اپنے بچاؤ کے لئے تمہارے پاس کیا سامان ہے، جب کہ بنی اسرائیل کے پاس اس طرح کی کتاب موجود ہے اور ان کا ایک بڑا عالم آدمی اپنی کتاب میں قرآن کی شہادت پا کر قرآن پر ایمان لے آیا، تم کو غیرت ہونی چاہیے کہ اگلی کتابوں میں اللہ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے اس قرآن کی بشارت پہلے سے بھیج دی تھی اور ان کتابوں کے جاننے والے عالم جب خود اپنی کتابوں میں اس بشارت کو پاتے ہیں تو ایسے حق پسند لوگوں کو ایمان لانے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی مفسرین کہتے ہیں کہ یہ شخص حضرت عبداللہ بن سلام تھے کہ ایک اہل کتاب عالم تھے جو نہایت متین اور سنجیدہ حق پرست آدمی تھے، یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو لوگ صرف نام کے عالم ہوں اور آسمانی کتابیں پڑھتے پڑھاتے نہ ہوں تو ان کو نہ اپنی کتاب معلوم ہے، نہ قرآن کے بارے میں کوئی علم ہے۔

7. और जब इन पर हमारी आयतें साफ साफ पढ़ कर सुनाई जातीं तब भी काफिर लोग हक़ के बारे में जो उन के पास आ चुका है कहते हैं ये खुली हुई जादूगरी की बात है।

7. And when OUR clear revelations are recited unto them, the disbelievers say of the truth, (this Quran), when it reaches them: "This is an obvious magic."

8. क्या ये लोग ऐसा कहते हैं कि उस ने कुरआन को खुद अपने जी से बना लिया है, आप कह दो कि अगर मैं ने ऐसा किया है तो अल्लाह के मुक़ाबले में किसी चीज़ में भी तुम मुझे बचा लेने की ताक़त नहीं रखते अल्लाह को खूब मालूम है कि इस कुरआन के खिलाफ कैसी बेतुकी बातें तुम करते हो, मेरे और तुम्हारे दर्मियान अल्लाह की गवाही काफी है, गुनाहों पर मग़फेरत और रहम करना उसी का काम है।

8. Or do they say: "He (the Prophet), has fabricated it?" Say: "If I have fabricated it still you have no power to support me against ALLAH, HE is best aware of what you say among yourselves concerning it, (i.e. this Quran)! Sufficient is HE as witness between me and you, and HE is the Forgiving, the Merciful.

9. आप कह दो कि मैं कोई नया और अनोखा रसूल नहीं हूँ, मेरे और तुम्हारे मामले में क्या कुछ किया जाएगा, मैं नहीं बता सकता, मैं तो बस उस "वहय" की इत्तेबा करने में लगा हूँ, जो मुझ पर की गई है, मैं तो खुला और साफ़ साफ़ डर सुनाने वाला हूँ।

9. Say (O Prophet!): "I am not a new one among the Messengers (of ALLAH), nor do I know what will be done with me or with you. I only follow that which is revealed to me, and I am not but a clear warner.

10. आप कह दो कि भला ये तो बता दो कि ये कुरआन अल्लाह की तरफ से हो और तुम ने इस का इन्कार किया (तो तुम्हारा क्या हाल बनेगा) जब कि बनी इसराईल का एक गवाह इसी तरह की अपनी किताब से गवाही पा कर ईमान ले आया और तुम अपनी अकड़ और घमंड में रह गए, बेशक अल्लाह (ऐसी) ज़ालिम क़ौम को हिदायत नहीं देगा।

10. Say: "Have you considered? If this (Quran) is from ALLAH, and you disbelieve therein, while a witness from the Children of Israil has already testified (that this Quran is from ALLAH) based upon (information given in Taurat), and has believed; while you are too proud (to believe!)" Verily ALLAH guides not the people who are unjust (wrong-doers). | 1 | 10 | 1 |

11. काफ़िरों ने ईमान वालों के लिए कहा कि अगर ये दीन कुछ बेहतर होता तो ये लोग हम से पहले दौड़ कर इस को क़बूल न करते, जब काफ़िरों को इस से हिदायत न मिली तो कह दिया कि ये पुराना झूठ है।

11. And those who disbelieve, (wealthy arrogant,) say of those (poor) who believe: "Had it been (truly) good, they (the weak and the poor) would not have been before us, in attaining it." And since they are not guided by it (this Quran), they say: "This is an ancient falsehood."

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى
یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪ اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی، اب
اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
یہ کتاب عربی زبان میں بھیجی گئی ہے تمام آسمانی کتابوں کا سچا پہلو سامنے لے آتی ہے، یہ ظالموں کو ان کے
عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫
انجام سے ڈراتی ہے، اور نیکی کرنے والوں کو بشارت دیتی ہے ⑫
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اپنے اس قول پر جمے رہے تو ان پر کوئی خوف نہیں، اور
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑬ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
کبھی ان کو رنج و غم بھی نہ ہوگا ⑬ یہی لوگ جنت میں سدا رہنے والے ہیں، نیک
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭ وَ
بدلہ پاگئے ان کاموں کا جو دنیا میں کیا کرتے تھے ⑭ اور
وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ
ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید سے وصیت فرمادی، اس کی ماں نے
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بچے کی پیدائش پر بہت تکلیف اٹھائی، اور بچے کے پیٹ میں رہنے
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ
سے دودھ چھڑانے تک تیس مہینے یہ خدمت انجام دیتی رہی، اب آدمی بڑا ہوکر جوانی کو پہنچ گیا اور جب
سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو اچھا بھلا آدمی یہی کہے گا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری نعمت کا شکر
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
ادا کروں، جو تو نے مجھ پر انعام فرمائے اور میرے ماں باپ پر بھی تیرا بڑا احسان رہا، اب مجھے یہ توفیق دے کہ میں ایسے نیک
تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ
عمل کروں جن سے تو راضی ہوجائے، اور میرے پیچھے میری اولاد کی بھی اصلاح جاری رکھیو، میں تیری طرف پلٹ کر آنے ہی
اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
والا ہوں، اور میں تیرے مسلم بندوں میں شامل ہوچکا ہوں ⑮ ایسے لوگوں کے اچھے عمل ہم قبول فرما

منزل ۷

وف۱۵ اس آیت سے ایک اہم مسئلہ ثابت ہوتا ہے کہ حمل کی قلیل ترین مدت چھ ماہ ہے، یعنی کسی لڑکی کی شادی کے بعد چھ ماہ میں اسے صحیح سالم بچہ پیدا ہو تو اسے جائز اولاد مانا جائے گا، تیس مہینے میں دو سال دودھ پلانے کی مدت کے نکال لئے جائیں تو صرف چھ مہینے باقی رہتے ہیں دودھ پلانے کی مدت دو سال کی ہے اس کا ذکر (۲) سورۂ بقرہ آیت ۲۳۳ میں اور (۳۱) سورۂ لقمان کی آیت ۱۴ میں آیا ہے، اہل فقہ میں امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کے نزدیک یہ مسئلہ قرآن کی اسی آیت سے ثابت ہے، فقہ اسلامی اسی کو کہتے ہیں، جو عام آدمی کے لئے مشکل پیدا کرنے والے سوال پر قرآن و حدیث کی دلیل سے آسان مسئلہ بتا کر کسی بھی گتھی کو سلجھا دے، بہت سی جاہل عورتیں اور مرد کسی لڑکی کو چھ ماہ میں بچہ پیدا ہو تو اس پر شک شبہ کرتے ہیں، وہ انجانے میں ایک گناہ مول لیتے ہیں ان کو توبہ کرنی چاہئے اور مسئلہ نہ معلوم ہو تو کسی عالم سے پوچھ لینا چاہئے موجودہ زمانے کی تحقیقات سے بھی ثابت ہوچکا ہے کہ ۱۸۰ سے ۱۹۶ دن کے درمیان بچہ ماں کے پیٹ میں تیار ہوجاتا ہے اور اس کی پیدائش کے پورے امکانات ہوتے ہیں، قرآن مجید میں یہ آیت نازل ہوئی اس پر تمام طبقہ خواتین کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے، اور فقہ کے علماء ربانی کا احسان ماننا چاہئے کہ ایسے کبھی کبھی ہونے والے واقعات میں بھی عورت کی عصمت کی گواہی دی اور اسے بدنام ہونے سے بچالیا۔

12. और इस से पहले मूसा की किताब रहनुमा और रहमत थी, अब यह किताब अरबी ज़बान में भेजी गई है तमाम आसमानी किताबों का सच्चा पहलू सामने ले आती है, ये ज़ालिमों को उन के अन्जाम से डराती है और नेकी करने वालों को बशारत (खुशखबरी) देती है।

12. And before it was the scripture of Moosa to lead, and as a Mercy. And this is a book (the Quran), confirming (to it), in the Arabic tongue, to warn those who do wrong, and as a glad tiding for the doers of good.

13. बेशक जिन लोगों ने कहा कि हमारा रब अल्लाह है फिर अपने इस क़ौल पर जमे रहे तो उन पर कोई खौफ़ नहीं और कभी उन को रंज व ग़म भी न होगा।

13. Indeed those who have said, "Our LORD is ALLAH (only,)" and then remained (firm thereat) on the right course, there shall no fear come upon them, neither shall they grieve.

14. यही लोग जन्नत में सदा रहने वाले हैं, नेक बदला पा गए उन कामों का जो दुनिया में किया करते थे।

14. Such are rightful owners of the Garden-(Paradise)-, abiding therein (eternally) as a reward for what they used to do.

15. और हम ने इन्सान को अपने माँ बाप के साथ अच्छा सुलूक करने की ताकीद से वसीयत फरमा दी, उस की माँ ने बड़ी मशक्कत के साथ पेट में रखा और बच्चे की पैदाइश पर बहुत तक्लीफ उठाई और बच्चे के पेट में रहने से दूध छुड़ाने तक, तीस महीने ये खिदमत अन्जाम देती रही, अब आदमी बड़ा होकर जवानी को पहुँच गया और जब चालीस साल की उम्र को पहुँचा तो अच्छा भला आदमी यही कहेगा कि ऐ मेरे रब ! मुझे तौफ़ीक दे कि मैं तेरी नेमत का शुक्र अदा करूं जो तू ने मुझ पर इनआम फरमाए और मेरे माँ बाप पर भी, तेरा बड़ा एहसान रहा, अब मुझे ये तौफीक दे कि मैं ऐसे नेक अमल करूं जिन से तू राजी हो जाए और मेरे पीछे मेरी औलाद की भी इसलाह जारी रखियो, मै तेरी तरफ पलट कर आने ही वाला हूँ और मैं तेरे मुस्लिम बन्दों में शामिल हो चुका हूँ।

15. And WE have commanded unto man to be dutiful and kind to his parents. His mother carried him with hardship and gave birth to him with hardship; and his gestation and weaning (period) is thirty months. (He grows) until, when he reaches maturity and reaches (the age of) forty years, he says, "My LORD! Enable me, (gather within me the virtues and ability,) to be grateful for YOUR Favour which YOU have bestowed upon me and upon my parents, and that I may do righteous good deeds, acceptable to YOU. And be gracious unto me in the matter of my offspring. Indeed, I have turned unto you repentant, and truly, I am among those who surrender, (submitting their whole beings to YOU only").

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
لیں گے، اور ان کے قصور معاف کردیں گے، یہ لوگ جنّت میں جانے والے ہیں
فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا
یہ سچا سچا وعدہ ہے جو ہماری طرف سے ان کو دیا
يُوْعَدُوْنَ ١٦ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ
جارہا ہے ١٦ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر افسوس ہے کیا مجھے
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
یہ دھمکی دیتے ہو کہ مرنے کے بعد زمین سے نکالا جاؤں گا جب کہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
کے لوگ مرگئے (کوئی زندہ نہیں ہوا) اس کے ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہیں (کہ اس نالائق کو ہدایت دے) اور بیٹے سے کہتے ہیں
حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ١٧
کر، بدنصیب ایمان میں آجا ورنہ برباد ہو جائے گا، اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے، تو جواب میں بیٹے نے کہا یہ کچھ نہیں یہ سب پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ١٧
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
یہ وہ لوگ ہیں جن پر جرم ثابت ہوچکا جیسا ان کے پہلے گذرے لوگوں پر ثابت ہوچکا تھا،
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
چاہے جنات ہوں یا انسان ایسے سب لوگ بڑے بھاری نقصان میں
خٰسِرِيْنَ ١٨ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
رہے ١٨ ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کے مطابق درجے مقرر ہیں جس کا پورا
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ١٩ وَيَوْمَ يُعْرَضُ
بدلہ ان کو دیا جائے گا، اور ظلم کسی پر نہیں کیا جائے گا ١٩ جس دن ایسے انکاریوں کو آگ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ
پر پیش کیا جائے گا، اور کہا جائے گا کہ دنیا کی زندگی میں جو مزے لینے تھے لے چکے اور وہاں فائدہ اٹھانا
حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
تھا اٹھا لیا، بس آج تم کو ذلت اور رسوائی کا عذاب دیا جائے گا
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي
کر زمین میں ناحق اپنی بڑائی ہانکتے تھے، اور بڑی اکڑ

16. ऐसे लोगों के अच्छे अमल हम कबूल फ़रमा लेंगे और उन के कुसूर माफ कर देंगे, ये लोग जन्नत में जाने वाले हैं ये सच्चा सच्चा वादा है जो हमारी तरफ़ से उन को दिया जा रहा है।

16. Those are they from whom WE will accept the best of what they did, and overlook their misdeeds; (such would be for) the companions of Paradise,- a promise of truth, which they were promised (in the world).

17. और जिस ने अपने माँ बाप से कहा कि तुम पर अफ़सोस है क्या मुझे ये धमकी देते हो कि मरने के बाद ज़मीन से निकाला जाऊंगा जब कि मुझ से पहले बहुत से ज़माने के लोग मर गए (कोई ज़िन्दा नहीं हुआ). उस के माँ बाप अल्लाह से फ़रियाद करते हैं (कि इस नासमझ को हिदायत दे और बेटे से कहते हैं कि) बदनसीब ईमान में आजा (वरना बरबाद हो जाएगा) अल्लाह का वादा यक़ीनन सच्चा है, जवाब में बेटे ने कहा अजी कुछ नहीं यह सब पहले लोगों की कहानियाँ हैं।

17. But he who says to his parents, "Uff! (an expression of distaste,) upon you both! Do you threaten me that I shall be brought forth (again, from the earth?) when generations before me have already passed on (into oblivion)?" While they, (father and mother), invoke ALLAH for help (and rebuke their son): "Woe to you! Believe! Indeed, the promise of ALLAH is the truth." But he says: "This is nothing but the tales of the men of old".

18. ऐसों पर जुर्म साबित हो चुका जैसा उन के पहले गुज़रे लोगों पर साबित हो चुका था, चाहे जिन्नात हों या इन्सान ऐसे सब लोग बड़े भारी नुक़्सान में रहे।

18. Such are those on whom the word (decree of punishment) is justified among generations which had passed on before them, of jinns and mankind. Indeed, they (all) were the losers.

19. हर एक के लिए उन के आमाल के मुताबिक दरजे मुकर्रर हैं जिस का पूरा बदला उन को दिया जाएगा और ज़ुल्म किसी पर नहीं किया जाएगा।

19. And for all, there will be degrees (of reward and punishment), for what they have done, and (it is) so, that HE (ALLAH) may recompense them in full for their deeds! And they will not be wronged.

20. जिस दिन ऐसे इन्कारियों को आग पर पेश किया जाएगा और कहा जाएगा कि दुनिया की ज़िन्दगी में जो मज़े लेने थे ले चुके और वहाँ फ़ायदा उठाना था उठा लिया बस आज तुम को ज़िल्लत और रूसवाई का अज़ाब दिया जाएगा कि ज़मीन में ना हक़ अपनी बड़ाई हांकते थे और बड़ी अकड़ बता कर गुनाह पर दिलेर थे।

20. And on the Day, when those who disbelieved, will be exposed to the fire, (it will be said): "You squandered your good things in the life of the world and sought comfort (enjoyment) therein. Now this Day you shall be recompensed with a torment of (extreme) humiliation: because you were (proud) arrogant in the land without a right, and because you used to rebel and disobey (ALLAH)". 2 | 10 | 2

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ

بستا کر گناہ پر دلیر تھے (۲۰) قوم عاد کے

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

برادر (ہودؑ) کا تذکرہ کرو جب انھوں نے اپنی قوم کو ریگستان کے عذاب سے

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

ڈرایا، اس قوم عاد کے آگے پیچھے لگاتار نبی آتے رہے اور یہ پیغام دیتے رہے کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾

کسی اور کی بندگی نہ کرو، ہودؑ نے یہ بھی فرمایا کہ مجھے ڈر ہے کہ تم کو ایک دن بڑے عذاب میں دھر لیا جائے گا (۲۱)

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ یہ کیا بات لے کر آئے ہو کیا تم ہمارے معبودوں سے ہم کو پھیر دینا چاہتے ہو، اچھا تو جس کی دھمکی

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

دیتے ہو وہ عذاب جلدی لے کر آؤ اگر سچے ہو (۲۲) جواب میں نبی نے کہا کہ عذاب کب آئے گا اس

اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

کا علم تو صرف اللہ کو ہے، میرے ذمے جو پیغام تم تک پہنچانا تھا میں نے پہنچا دیا، لیکن میں نے دیکھ لیا کہ واقعی تم ایک

تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ

جاہل اور نادان قوم ہو (۲۳) پھر جب انھوں نے دیکھا کہ گھنگھور بدلیاں ان کی وادیوں میں چھا گئی ہیں تو بولے کہ واہ یہ تو

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ

اچھی بارش کا نشان آیا کہ ہم پر برسات ہوگی، نہیں، بلکہ ان بادلوں میں ایک سخت اور تیز آندھی کا دردناک

رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ

عذاب ہے جس کی تم کو جلدی تھی (۲۴) اس آندھی کا یہ کام تھا کہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی

کو توڑ پھوڑ کر ڈالے، بس کیا تھا صبح ہوتے ہی ان کے ویران مکان ٹوٹے پھوٹے دکھائی دینے لگے اسی طرح یہ مجرم قوم ہمارے

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ

عذاب میں آ کر اپنے انجام کو پہنچا دی گئی (۲۵) اور ہم نے ان کو جیسی طاقت دی تھی ویسی ابھی تک تم کو نہیں

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّ

دی، ہم نے ان کو کان آنکھ اور دل بھی عطا کئے تھے، مگر یہ لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے

ع ۲ | ۳

۲۱ ؎ ہودؑ جس قوم میں نبی بنا کر بھیجے گئے اُن کی آبادی اکثر ریگستانی علاقے میں تھی اور قوم عاد کے نام سے مشہور تھی، احقاف جمع ہے حقف کی اور حقف کہتے ہیں ریت کے پہاڑ یا ریگستانی علاقے کو۔

21. क़ौमे आद के बिरादर (हूद) का तज़किरा करो जब उन्होंने अपनी क़ौम को रेगिस्तान के अज़ाब से डराया, इस क़ौमे आद के आगे पीछे लगातार नबी आते रहे और ये पैग़ाम देते रहे कि अल्लाह के सिवा किसी और की बन्दगी न करो, हूद ने ये भी फ़रमाया कि मुझे डर है कि तुम को एक दिन बड़े अज़ाब में घर लिया जाएगा।

21. And remember (Hood) the brother of Aad, when he warned his people in (the region of) "Al-Ahqaf "- the wind- curved sand hills- though warners had already passed on before him and after him;- (saying): "Worship none but ALLAH! Truly, I fear for you the torment of a tremendous Day!"

22. जवाब में क़ौम के लोग बोले कि यह क्या बात ले कर आए हो, क्या तुम हमारे माबूदों से हम को फेर देना चाहते हो, अच्छा तो जिस की धमकी देते हो वह अज़ाब जल्दी ले कर आओ अगर सच्चे हो ?

22. They said,: "Have you come to delude us away from our gods? Then bring us that with which you threaten us, if you are one of the truthful!"

23. जवाब में नबी ने कहा कि अज़ाब कब आएगा इस का इल्म तो सिर्फ़ अल्लाह को है, मेरे ज़िम्मे जो पैग़ाम तुम तक पहुँचाना था मैंने पहुँचा दिया, लेकिन मैंने देख लिया कि वाक़ई तुम एक जाहिल और नादान क़ौम हो।

23. He said: "The knowledge (of the time of its coming) is with ALLAH only; and I convey to you that wherewith I have been sent, but I see that you are a people given to ignorance!"

24. फिर जब उन्होंने देखा कि घंघोर बदलियां इन की वादियों में छा गई हैं तो बोले कि वाह यह तो अच्छी बारिश का निशान आया कि हम पर बरसात होगी, नहीं बल्कि इन बादलों में एक सख़्त और तेज़ आंधी का दर्दनाक अज़ाब है जिस की तुम को जल्दी थी।

24. Then, when they saw it as a dense cloud approaching their valleys, they said: "This is a cloud bringing us rain!" Nay, but it is that (torment) which you were asking to hasten- a wind wherein is a painful torment;-

25. इस आंधी का ये काम था कि अपने रब के हुक्म से हर चीज़ को तोड़ फोड़ कर डाले, बस क्या था सुबह होते ही उन के वीरान मकान टूटे फूटे दिखाई देने लगे, इसी तरह ये मुजरिम क़ौम हमारे अज़ाब में घिर कर अपने अन्जाम को पहुँचा दी गई।

25. destroying everything by the Command of its LORD! So they became such that nothing was seen (of them) except their dwellings. Thus do WE recompense the guilty people.

أَفْئِدَةً ۖ فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَـٰرُهُمْ
لگے، تو ان کے کان، آنکھ اور دل ان کے کچھ کام نہ آئے اور جس عذاب
وَلَآ أَفْئِدَتُهُم مِّن شَىْءٍ إِذْ كَانُوا۟ يَجْحَدُونَ بِـَٔايَـٰتِ
کو وہ ہنسی میں اڑا رہے تھے اسی نے ان کو گھیر گھار
ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ (٢٦) وَلَقَدْ
کر تباہ کر ڈالا (٢٦) تمہارے آس
أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا ٱلْـَٔايَـٰتِ
پاس کی بہت سی آبادیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو بھی طرح طرح سے اپنی قدرت کے نشان ہم نے بتا دیئے تاکہ وہ اپنی
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٢٧) فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟
حرکتوں سے باز آجائیں (٢٧) جب ہمارا عذاب آیا تو اللہ کے سوا ان معبودوں نے ان کی مدد کیوں
مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرْبَانًا ءَالِهَةًۢ ۖ بَلْ ضَلُّوا۟ عَنْهُمْ ۚ
نہیں کی جن کو یہ لوگ ہمارے قریب آنے کے لئے معبود بنائے ہوئے تھے بلکہ ان سے وہ گم ہوگئے اور یہ اُن کی بناوٹی بات
وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ (٢٨) وَإِذْ
تھی، اور وہ ایسے ہی ڈھکوسلے بنایا کرتے تھے (٢٨) اور جب ہم
صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقُرْءَانَ
نے جناتوں کی ایک جماعت کا رُخ پھیر کر آپ کی طرف ان کو پہنچا دیا تو بڑے دھیان سے قرآن سنتے رہے،
فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓا۟ أَنصِتُوا۟ ۖ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا۟
جب ان کے ساتھ اور جن بھی حاضر ہوئے تو آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ خاموش رہو جب قرآن کا پڑھنا ہو چکا تو اپنی
إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ (٢٩) قَالُوا۟ يَـٰقَوْمَنَآ إِنَّا سَمِعْنَا
قوم کی طرف واپس ہوئے کہ ان کو بھی اس نعمت کی اطلاع کریں (٢٩) انھوں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ اے برادران قوم
كِتَـٰبًا أُنزِلَ مِنۢ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
ہم ایک آسمانی کتاب سن کر آئے ہیں، جو موسیٰؑ کے بعد اُتاری گئی ہے، اپنے سے پہلے والی آسمانی
يَدَيْهِ يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ (٣٠)
کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، حق اور سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے (٣٠)
يَـٰقَوْمَنَآ أَجِيبُوا۟ دَاعِىَ ٱللَّهِ وَءَامِنُوا۟ بِهِۦ يَغْفِرْ لَكُم
اے ہماری قوم اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی پکار کو قبول کرلو، اور اس پر ایمان لے آؤ،

منزل ٦

ف٢٨ دنیا میں مشرک لوگ ہر کام بے دلیل کرتے ہیں، لیکن اپنی بات کو ٹھیک بتانے کو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے سوا ہم کسی کو پوجتے نہیں بلکہ اللہ کی طرف پہنچنے کا ذریعہ وسیلہ یا اللہ کا قرب حاصل کرنے کو ہم اللہ کے مقبول بندوں کو یا ایسی طاقتوں کو جو ہم کو خدا تک پہنچا دیں اُن کو پکار کر یا اُن کی دہائی دے کر اللہ سے ان کے ذریعہ کچھ پالیا تو کیا حرج ہے؟ لیکن یہاں اللہ نے ان سے جواب طلب کیا ہے کہ جب ہمارا عذاب آتا ہے تو یہ معبود تمہاری مدد کیوں نہیں کرتے بلکہ اس وقت تم بھی سب کو بھول بھال کر صرف ہم کو پکارتے ہو اور اپنے معبودوں کو اُن کے آستانوں کو چھوڑ چھاڑ کر فرار ہو جاتے ہو، اس مضمون کی آیت قرآن مجید میں اور جگہ بھی آئی ہے مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلْفَىٰٓ۔

٣٩-الزمر آیت ٣

ف٢٩ حج کے موسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن شہر مکہ سے باہر فجر کی نماز اپنے چند صحابہ کرامؓ کے ساتھ پڑھا رہے تھے، اس وقت بہت سے جنات آپ کی قرأت سن گئے اور بہت متاثر ہو کر اپنی قوم کو اس کی خبر دی اور بعد میں جناتوں کے کئی وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے اور ایمان لائے معلوم ہوا کہ جناتوں کی یہ ٹولی فطرت سلیم پر ہوگی کہ پہلی بار قرآن مجید سنتے ہی ان کے دل میں اُتر گیا۔

ف٣٠ معلوم ہوا کہ جناتوں کی جو ٹولی حضورؐ سے فجر کی نماز میں قرآن مجید سن کر اپنی قوم کی طرف پلٹی وہ موسیٰؑ اور توریت پر ایمان رکھتی ہوگی اور کتاب اللہ کو پڑھتی ہوگی، شاید ان میں پڑھنے پڑھانے کا رواج ہوگا۔

26. और हम ने उन को जैसी ताक़त दी थी वैसी अभी तक तुम को नहीं दी हम ने उन को कान, आँख और दिल भी अता किए थे, मगर ये लोग अल्लाह की आयतों में झगड़े निकालने लगे, तो उन के कान, आँख और दिल उनके कुछ काम न आए और जिस अज़ाब को वो हंसी में उड़ा रहे थे उसी ने उन को घेर घार कर तबाह कर डाला।

26. And indeed WE had firmly established them with that wherewith WE have not established you! And WE had assigned them the (faculties of) hearing- (ears), seeing- (eyes), and hearts- (intellect); but their hearing and vision and hearts availed them not from anything (of the punishment) since they were (continually) rejecting the signs of ALLAH. So they were completely encircled by that which they used to mock at! | 3 | 6 | 3 |

27. तुम्हारे आस पास की बहुत सी आबादियों को हम हलाक कर चुके हैं उनको भी तरह तरह से अपनी कुदरत के निशान हमने बता दिए ताकि वो अपनी हरकतों से रुक जाएं।

27. And WE have already destroyed what surrounds you, (populations of) (those) cities; and displayed (for them) OUR revelations, that perhaps they might return (from disbelief).

28. जब हमारा अज़ाब आया तो अल्लाह के सिवा उन माबूदों ने इन की मदद क्यों नहीं की जिन को ये लोग हमारे करीब आने के लिए माबूद बनाए हुए थे बल्कि उन से वो गुम हो गए और ये उन की बनावटी बात थी और वो ऐसे ही ढकोसले बनाया करते थे।

28. Then why did those whom they had chosen for gods- as a way of approach (to ALLAH- as they claim), not help them? Nay, but they did fail (-departed from-) them utterly. And that was their lie, and their inventions which they had been inventing (before their destruction).

29. और जब हम ने जिन्नातों की एक जमाअत का रूख फेर कर आप की तरफ उन को पहुँचा दिया तो बड़े ध्यान से कुरआन सुनते रहे, जब उन के साथ और जिन्न भी हाज़िर हुए तो आपस में एक दूसरे से कहने लगे कि खामोश रहो, जब कुरआन का पढ़ना हो चुका तो अपनी कौम की तरफ वापस हुए कि उन को भी इस की इत्तेला करें।

29. And (remember) when WE directed towards you (O Prophet), certain of the Jinn, who wished to hear the Quran; and when they attended it, they said, "Listen quietly." And when it was concluded, they returned to their people, as warners.

30. उन्होंने अपने लोगों से कहा कि ऐ बिरादराने कौम हम एक आसमानी किताब सुन कर आए हैं जो मूसा के बाद उतारी गई है, अपने से पहले वाली आसमानी किताबों की तसदीक करती है, हक़ और सीधी राह की तरफ रहनुमाई करती है।

30. They said: "O our people! Indeed we have heard a scripture- (this Quran),- sent down after Moosa, confirming that (which remains still unchanged), before it; guiding unto the Truth, and to a straight Path."

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا
اللہ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچالے گا ﴿۳۱﴾ اور جو اللہ کے
يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ
منادی کی بات نہیں مانے گا وہ زمین سے فرار ہو کر کہیں بھاگ نہیں سکے گا، اور اللہ کے سامنے اس
لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
کی حمایت کرنے والا کوئی نہ ہوگا، بس ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں
مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
ہیں ﴿۳۲﴾ کیا انھوں نے نہیں جانا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بنا دیا ان کے پیدا
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
کرنے میں ذرا بھی نہیں تھکا، وہ ضرور قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے، کیوں نہیں،
يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾
بے شک وہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۳﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ
ان کی عقل اس وقت ٹھکانے آوے گی جس دن ان کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا اور پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں؟
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
جواب میں بولیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم! یہ تو بالکل سچ ثابت ہوا، ان کو جواب مل جائے گا کہ
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا
اب اپنے انکاری ہونے کا عذاب چکھتے رہو ﴿۳۴﴾ بس آپ صبر سے جمے رہو جیسا
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
صبر بلند حوصلہ رسولوں نے کر دکھایا تھا، اور ان کے معاملہ میں عجلت سے کام نہ لو، ان سے جو
لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ
وعدہ کیا جارہا ہے اُسے دیکھتے ہی انھیں ایسا لگے گا کہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ
مہلت سے زیادہ نہیں رہے تھے، آپ اس قرآن کو پہنچا دو، بس نافرمان
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع
لوگوں کے سوا اور کوئی برباد نہ ہوگا ﴿۳۵﴾

منزل ۷

ف ۳۱ جناتوں کا مفصل بیان (۷۲) سورۃ جن میں آیت ۱ سے ۱۸ تک آیا ہے۔
ف ۳۳ آسمانوں اور زمین کو پیدا کر ڈالا، تھکان نے اس کو چھوا تک نہیں اس کے لئے کیا مشکل ہے کہ انسانی لاشوں کو زندہ کر دکھائے مُردوں کے زندہ ہونے میں جن کو شک ہے ان کی عقل ماری گئی اور اس کائنات کے پورے نظام کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد بھی اناڑی کے اناڑی رہے اتنا بھی نہیں جانتے کہ جو اللہ آسمانوں اور زمین کو بنا ڈالے اس کے لئے یہ کون سا بڑا مشکل کام ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔

31. ऐ हमारी क़ौम अल्लाह की तरफ़ दावत देने वाले की पुकार को क़बूल कर लो और उस पर ईमान ले आओ अल्लाह तुम्हारे गुनाह माफ़ फ़रमा देगा और तुम को दर्दनाक अज़ाब से बचा लेगा।

31. "O our people! Respond to ALLAH's caller (i.e. Messenger), and believe in it, (in that Quran which Muhammad has brought from ALLAH,). HE (ALLAH), will forgive you some of your sins, and protect you from a painful punishment."

32. और जो अल्लाह के मुनादी की बात नहीं मानेगा वो ज़मीन से फ़रार हो कर कहीं भाग नहीं सकेगा और अल्लाह के सामने उस की हिमायत करने वाला कोई न होगा, बस ऐसे लोग खुली हुई गुमराही में हैं।

32. "And whosoever does not respond to ALLAH's caller, (i.e. Messenger), he can not frustrate, (escape from HIM-) in the world, and he will not have besides HIM any protectors. Such are in manifest error."

33. क्या उन्होंने नहीं जाना कि जिस अल्लाह ने आसमानों और ज़मीन को बना दिया उन के पैदा करने में ज़रा भी नहीं थका, वो ज़रूर क़ादिर है कि मुर्दों को ज़िन्दा कर दे, क्यों नहीं, बे शक वो तो हर चीज़ पर क़ुदरत रखता है।

33. Do they not see that ALLAH, Who created the heavens and the earth and did not fail (or weary) in their creation, is Able to give life to the dead? Yes! Indeed, HE is over all things competent.

34. उन की अक़्ल उस वक़्त ठिकाने आवेगी जिस दिन इन काफ़िरों को आग पर पेश किया जाएगा और पूछा जाएगा कि क्या ये हक़ नहीं ? जवाब में बोलेंगे क्यों नहीं हमारे रब की कसम ! ये तो बिल्कुल सच साबित हुआ, उन को जवाब मिल जाएगा कि अब अपने इन्कारी होने का अज़ाब चखते रहो।

34. And on the Day when those who disbelieve will be exposed to the Fire (and will be asked): "Is this not real?" They will say: "Yes! By our LORD!" HE will say: "Then taste the torment, because you used to disbelieve!"

35. बस आप सब्र से जमे रहो जैसा सब्र बुलंद हौसला रसूलों ने कर दिखाया था और उन के मामले में उजलत (धाई) से काम न लो, उन से जो वादा किया जा रहा है उसे देखते ही उन्हें ऐसा लगेगा कि दुनिया में दिन की एक घड़ी भर मोहलत से ज़्यादा नहीं रहे थे, आप इस कुरआन को पहुँचा दो, बस नाफ़रमान लोगों के सिवा और कोई बरबाद न होगा।

35. Then have patience, (O Prophet!), even as had patience among the messengers (of old); and be not impatient about them. On the Day when they will see that (torment) with which they are promised, (it will seem to them) as if they had not remained (in the world), but for an hour of daylight. (This Quran is sufficient as) a clear notification (so convey it to save yourself from destruction). But shall any be destroyed, except the defiantly disobedient people? | 4 | 9 | 4 |

آیاتہا ۳۸ — (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) — رکوعاتہا ۴

سورۂ محمد مدینہ طیبہ میں نازل فرمائی گئی اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے دوسروں کو بھی روکا، اللہ نے ان کے اعمال غارت کر دیئے ①

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اور ایمان لائے اس پر جو محمد پر نازل فرمایا گیا، اور وہ حق

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

ہے ان کے رب کی طرف سے تو اللہ نے ایسے لوگوں کے گناہ معاف کر دیئے اور ان کی

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا

حالت درست فرما دی ② یہ اس لئے کہ جو منکر ہیں انھوں نے جھوٹ کی اتباع کی،

الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

اور جو لوگ ایمان لائے انھوں نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے حق کی اتباع کی، اس

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ فَاِذَا

طرح اللہ نے لوگوں کے لئے ان کے احوال بیان فرما دیئے ③ اور جب

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ

انکار والوں سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ انھیں اچھی طرح کچل ڈالو، اور مضبوط کس کر جکڑ لو، اس

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا

حکم میں تم کو یہ سہولت بھی دی جاتی ہے کہ قیدیوں کو احسان کرکے چھوڑنا چاہو تو چھوڑ دو، یا فدیہ وصول کر کے چھوڑنا

فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ

ہو تو ویسا کر لینا یہاں تک کہ لڑائی کا زور ٹوٹ جائے اس طرح اگر اللہ چاہتا تو ان کافروں سے خود ہی بدلہ

يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

لے لیتا، لیکن تم کو ایک دوسرے کے ساتھ امتحان میں ڈالنا مقصود تھا اور جو لوگ

بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے کسی عمل کو اکارت

47. मुहम्मद

सूरह मुहम्मद मदीना में उतारी गई इस में अड़तीस (38) आयतें और चार (4) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जिन लोगों ने कुफ्र किया और अल्लाह के रास्ते से दूसरों को भी रोका, अल्लाह ने उन के आमाल (कर्म) ग़ारत (बरबाद) कर दिए।

2. और जो ईमान लाए और नेक अमल करते रहे और ईमान लाए उस पर जो मुहम्मद (स.अ.व.स.) पर उतारा गया और वो हक है उन के रब की तरफ से तो अल्लाह ने ऐसे लोगों के गुनाह माफ कर दिए और उन की हालत दुरूस्त फरमा दी।

3. यह इस लिए कि जो इन्कारी हैं उन्हों ने झूठ की इत्तेबा की और जो लोग ईमान लाए उन्हों ने अपने रब की तरफ से आए हुए हक की इत्तेबा की, इस तरह अल्लाह ने लोगों के लिए उनके अहवाल बयान फरमा दिए।

4. और जब इन्कारियों से तुम्हारा मुकाबला हो तो उन की गरदनें मारो यहाँ तक कि उन्हें अच्छी तरह कुचल डालो और मज़बूत कस कर जकड़ लो, इस हुक्म में तुम को यह सहूलत भी दी जाती है कि कैदियों को एहसान करके छोड़ना चाहो तो छोड़ दो या फिदया (माली जुर्माना) वसूल करके छोड़ना हो तो वैसा कर लेना यहाँ तक कि लड़ाई का ज़ोर टूट जाए इस तरह अगर अल्लाह चाहता तो इन काफिरों से खुद ही बदला ले लेता, लेकिन तुम को एक दूसरे के साथ इम्तेहान में डालना मकसद था और जो लोग अल्लाह की राह में कत्ल किए जाएंगे, अल्लाह उन के किसी अमल को बेकार न होने देगा।

47. SURAH: MUHAMMAD

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 38 AYATS AND 4 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Those who disbelieve, and hinder (people) from the way of ALLAH, (all) their deeds would be in vain, (earning no reward).

2. But those who believe and do righteous good deeds, and believe in that which is revealed to Muhammad,- for it is the truth from their LORD,- HE will expiate from them their misdeeds and amend their condition.

3. That is because those who disbelieve follow falsehood; and those who believe follow the truth from their LORD. Thus does ALLAH present to the people their comparisons; (so that they may know the results of their choice).

4. So when you meet those who disbelieve- (in battle, in ALLAH's cause), then it is smiting of the necks until, when you have routed them, then secure their bounds (take them as captives). Thereafter (is the time) either for generosity, (i.e. free them without ransom), or ransom them until the war is over. That (is the command). And if ALLAH willed HE could have punished them (without you), but (thus it is ordained) that HE may try, (test) some of you by means of others. But those who are slain in the Way of ALLAH,- never will HE let their deeds be lost.

يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَ
نہ ہونے دے گا ④ اللہ انھیں کامیاب راستے پر فوراً چلا دے گا اور ان کے سب کام بن جائیں گے ⑤ اور
يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
انھیں اس جنت میں داخل فرمائے گا جس کی پہچان ان کو پہلے سے بتادی ⑥ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین
آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦
کی مدد کے لئے اٹھ کھڑے ہوگے تو اللہ تمہاری ضرور مدد فرمائے گا اور تمہارے قدم مضبوطی سے جمائے رکھے گا ⑦
وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧
اور جو انکاری لوگ ہیں ان کا قدم اکھڑ جائے گا اور اللہ ان کے اعمال اکارت کر ڈالے گا ⑧
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨
یہ اس لئے کہ جو اللہ نے نازل فرمایا وہ ان کو ناگوار ہوا تب اللہ نے ان کے تمام اعمال برباد کر دیئے ⑨
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا انھوں نے زمین میں چل پھر کر دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا، اللہ نے ان کو جڑ سے
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ
اکھاڑ پھینکا، اور کافروں کے لئے ایسی بہت سی مثالیں
أَمْثَالُهَا ⑩ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ
ہیں ⑩ بات در اصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا کارساز ہے، اور
الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ⑪ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ ع۵
کافروں کی حمایت کرنے والا کوئی نہیں ⑪ بیشک اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جو نیک عمل
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
کرکے آئے ہوں گے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، کافر تو کچھ دن تک
الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا
ہمارے دیئے ہوئے پر یہاں عیش کر رہے ہیں، اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے چارپائے
تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَأَيِّن مِّن
جانور کھاتے ہیں، ان کا گھر آگ ہی میں ہے ⑫ کتنے ہی شہر ایسے تھے کہ اس
قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ
آبادی سے قوت میں زیادہ تھے جس کے رہنے والوں نے آپ کو اس شہر سے باہر نکلنے پر مجبور کیا، ہم نے ان کو ہلاک کر

و۱۱ ظاہر میں چاہے منکرین حق کے بہت سارے دوست ہوں مددگار ہوں، مگر وقت پڑنے پر ان میں سے کوئی کسی کے کام نہ آوے گا، اور ایمان والوں کا والی، حمایتی اور کارساز اللہ ہے اس لئے ان کو دنیا میں آزمائش کے بعد آخرت میں بھی، اور ہر جگہ اللہ کی مدد ان کو حاصل ہے۔

5. अल्लाह उन्हें कामयाब रास्ते पर फौरन चला देगा और उन के सब काम बन जाएंगे।	5. HE will guide them and amend their condition;
6. और उन्हें उस जन्नत में दाखिल फ़रमाएगा जिस की पहचान उन को पहले से बता दी।	6. And admit them into the Garden, (Paradise), which HE has made known to them.
7. ऐ ईमान वालो ! अगर तुम अल्लाह के दीन की मदद के लिए उठ खड़े होगे तो अल्लाह तुम्हारी ज़रूर मदद फ़रमाएगा और तुम्हारे क़दम मज़बूती से जमाए रखेगा।	7. O you who believe! If you help (in the cause of) ALLAH, HE will help you, and make your foothold firm.
8. और जो इन्कारी लोग हैं उन का क़दम उखड़ जाएगा और अल्लाह उन के आमाल(सद कर्म) अकारत कर डालेगा।	8. And those who disbelieve- misery is for them; and (ALLAH) will make their deeds vain.
9. यह इस लिए कि जो अल्लाह ने नाज़िल फ़रमाया वो उन को ना गवार हुआ तब अल्लाह ने उन के तमाम आमाल बर्बाद कर दिए।	9. That is because they disliked what ALLAH has revealed, (this Quran), so HE rendered worthless their deeds.
10. क्या उन्होंने ज़मीन में चल फिर कर देखा नहीं कि उन से पहले लोगों का क्या अन्जाम हुआ, अल्लाह ने उन को जड़ से उखाड़ फेंका और काफ़िरों के लिए ऐसी बहुत सी मिसालें हैं।	10. Have they not travelled in the land to see the nature of the consequences for those who were before them? ALLAH wiped them out. And for the disbelievers there will be the like thereof.
11. बात दरअसल ये है कि अल्लाह ईमान वालों का काम बनाने वाला है और काफ़िरों की हिमायत करने वाला कोई नहीं।	11. That is because ALLAH is the protector of those who have believed, and because the disbelievers have no protector.

1 | 11 | 5

12. बेशक अल्लाह ईमान वालों को जो नेक अमल करके आए होंगे ऐसी जन्नतों में दाखिल फ़रमाएगा जिन के नीचे नहरें बहती होंगी, काफ़िर तो कुछ दिन तक हमारे दिए हुए पर यहाँ ऐश कर रहे हैं और इस तरह खाते हैं जैसे चारपाए जानवर खाते हैं, उन का घर आग ही में है।	12. Certainly, ALLAH will cause those who believe and do righteous good deeds to enter Gardens, underneath which rivers flow; while those who disbelieve take their comfort in this life and eat even as the cattle graze, and the Fire is their habitation.
13. कितने ही शहर ऐसे थे कि इस आबादी से कुव्वत में ज़्यादा थे जिस के रहने वालों ने आप को इस शहर से बाहर निकलने पर मजबूर किया, हम ने उन को हलाक कर डाला कि कोई एक भी मददगार उन को न मिला।	13. And how many a township, stronger than your township, (O Prophet!)- which has cast you out- have WE destroyed; and they had no helper!

أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

ڈالا کہ کوئی ایک بھی مددگار ان کو نہ ملا (۱۳) تو کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو

مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

اس کے جیسا ہوگا جس کے کالے کرتوت اُسے بھلے دکھائے جاتے ہوں، اور ایسے لوگ اپنی من چاہی خواہشات پر چلتے ہوں (۱۴)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ

اس جنت کی کیفیت سُن لو جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں بہتی ہوں گی جو

مَّآءٍ غَيْرِ أٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

کبھی خراب نہ ہوگا، اور دودھ کی نہریں بہتی ہوں گی جس کے ذائقہ میں تبدیلی نہ ہوگی، اور

وَأَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۵ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ

شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لئے لذت والی ہوں گی، اور صاف ستھرے بغیر جھاگ والے شہد کی

عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

نہریں بھی ہوں گی، اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہر وقت موجود ہوں گے اور سب سے بڑی

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

نعمت یہ کہ ان کے رب کی طرف سے ان کی مغفرت ہو چکی ہوگی، اب بھلا بتاؤ کہ یہ اچھے رہے یا وہ لوگ جو ہمیشہ آگ میں

سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا (۱۵) اور ان میں بہت سے ایسے ہیں

يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى إِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا

کہ آپ کی طرف کان لگائے بات سنتے ہیں یہاں تک کہ جب آپ کی محفل سے چلے جاتے ہیں تو جان بوجھ کر علم والوں

لِلَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ أُولٰٓئِكَ

سے پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی حضرت نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ یہ لوگ اپنی من چاہی کو پسند کرتے

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾

ہیں، اس لئے اللہ نے ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا (۱۶)

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾

جو لوگ حق بات سن کر راستے پر آ گئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اور ہدایت فرمائے گا اور انہیں ان کی پرہیزگاری کا سلیقہ بھی عطا فرمائے گا (۱۷)

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ

پھر کیا یہ لوگ قیامت کی اس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں جو ان پر اچانک آ پڑے گی، اور اس کی علامت اور نشانیاں تو آ چکی

منزل ۶

ف۱۵ جنت میں ہر کسی کے یہاں چار نہریں ہوں گی۔
(۱) پانی (۲) دودھ
(۳) شراب (۴) شہد
پانی کبھی بدبودار اور بدمزہ نہ ہوگا دودھ میں کبھی بگاڑ یا خرابی نہ آئے گی شراب پاکیزہ ہوگی جس سے بہک بک یا گالی گلوچ یا اور کوئی بری حرکت آدمی نہ کرے گا بلکہ یہ پاکیزہ شراب ہوگی جو اُن کو لذت کے لئے دی جائے گی شہد یہاں مکھی کا ہوتا ہے اور جھاگ وموم نکلتا ہے وہاں صاف ستھرا شہد ہی میں بہے گا اور ہر چیز بڑی بھاری مقدار میں ہوگی کہ کبھی ختم نہ ہو ہر موسم ہر طرح کا پھل فروٹ حاضر ہوگا غرض کسی چیز کی کمی نہ ہوگی سکون چین اور راحت و مغفرت والی زندگی اور اس کے مقابلے میں کافروں کا یہ حال ہوگا کہ جہنم میں صرف گرم پانی پینے سے ان کی انتڑیاں ٹکڑے ہو کر نکل کر باہر نکلتی ہوں گی اور عذاب مسلسل جاری رہے گا اس پر یہ سوال فرمایا کہ یہ اچھا یا وہ اچھا ابھی سے فیصلہ کرلو کہاں جانا چاہتے ہو؟ باغ میں یا آگ میں؟

ف۱۶ یہ منافق لوگوں کا تذکرہ ہے کہ بات سننے کو دکھاوا ایسا کریں گے کہ واہ کیا خوب دھیان سے سُن رہے ہیں لیکن ان کو اللہ کے کسی حکم پر چلنا نہیں ہے، اپنی من چاہی پر چلنا ہے اس لئے ان کو مجلس نبوی کا ذرا نفع نہ دے گا بلکہ ان کے غلط رویے کے سبب اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دیا کہ جان بوجھ کر مجلس سے باہر آ کر بڑے درجے کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھتے کہ ابھی ابھی حضرت نے یہ کیا فرمایا تھا اور وہ کیا کہا تھا جب کہ مجلس میں خود موجود تھے پھر لوگوں کو بتانے کے لئے ایسا کرتے

14. तो क्या जो शख़्स अपने रब की तरफ़ से रौशन दलील पर हो उस के जैसा होगा ? जिस के काले करतूत उसे भले दिखाए जाते हों और ऐसे लोग अपनी मन चाही ख़्वाहिशात (कामनाओं) पर चलते हों।

14. Is he who is on clear evidence from his LORD, like those for whom the evil that they do is fair-seeming; while they follow their own lusts, (evil desires)?

15. उस जन्नत की कैफ़ियत सुन लो जिस का परहेज़गारों से वादा किया जाता है कि इस में ऐसे पानी की नहरें बहती होंगी जो कभी ख़राब न होगा और दूध की नहरें बहती होंगी जिस के ज़ायके में तबदीली न होगी और शराब की नहरें जो पीने वालों के लिए लज़्ज़त वाली होंगी और साफ़ सुथरे बग़ैर झाग वाले शहद की नहरें भी होंगी और वहाँ उन के लिए हर क़िस्म के मेवे हर वक़्त मौजूद होंगे और सब से बड़ी नेमत ये कि उन के रब की तरफ से उन की मग़फ़ेरत हो चुकी होगी, अब भला बताओ कि ये अच्छे रहे या वो लोग जो हमेशा आग में रहेंगे और उन्हें खौलता हुआ पानी पिलाया जाएगा जो उन की अंतड़ियों के टुकड़े टुकड़े कर डालेगा।

15. The description of Paradise which the conscious (of ALLAH) are promised is that therein are rivers of water, the taste and smell of which are not changed-(neither stagnant nor polluted); rivers of milk whereof the taste (and flavour) never changes; and rivers of wine delicious to the drinkers, and rivers of purified honey (clear and pure); therein they will have all the fruits (of their being conscious of ALLAH, and unyielding to evil desires;) and forgiveness from their LORD. Are these (who enjoy all this) like those who shall dwell forever in the Fire, and be given to drink, boiling water, so that it will tear up their intestines?

16. और उन में बहुत से ऐसे हैं कि आप की तरफ़ कान लगाए बात सुनते हैं यहाँ तक कि जब आप की महफ़िल से चले जाते हैं तो जान बूझ कर इल्म वालों से पूछते हैं कि अभी अभी हज़रत ने क्या इरशाद फ़रमाया था ? ये लोग अपनी मन चाही को पसन्द करते हैं, इस लिए अल्लाह ने उन के दिलों पर ठप्पा लगा दिया।

16. And among them are some who listen to you until when they depart from you, they ask unto those who have been given knowledge: "What was that he said just now?" Such are the ones of whom ALLAH has sealed over their hearts as they follow their own lusts, (evil desires).

17. जो लोग हक़ बात सुनकर रास्ते पर आ गए हैं अल्लाह उन को और हिदायत फ़रमाएगा और उन्हें उनकी परहेज़गारी का सलीक़ा भी अता फ़रमाएगा।

17. While as for those who accept guidance, HE increases their guidance and (increases) what HE has bestowed on them-consciousness of ALLAH- (care to be away from HIS displeasure).

منزل ۶

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

ہیں اور جب قیامت ان پر آ جائے گی تو اس وقت نصیحت ماننے سے اُن کو کچھ نفع

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

نہ ہوگا ﴿۱۸﴾ پس خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے اور ایمان والے مرد

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

عورت سب کے لئے قصوروں کی مغفرت کی درخواست کرتے رہو، تمہاری چلت پھرت اور جہاں جا کر تم

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا ع ۳

کو ٹھہرنا ہے اللہ کو سب معلوم ہے ﴿۱۹﴾ اور بعض ایمان والے بھی کہتے ہیں، مناسب ہوتا

نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ

کہ لڑائی کی اجازت پر کوئی سورت نازل ہو جاتی، پس جب کوئی سورت نازل ہوئی کہ جس میں لڑائی کے احکامات کا

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

تذکرہ ہوتا ہے تو آپ دیکھتے ہو کہ جن کے دل میں نفاق کا روگ ہے وہ آپ کی طرف بھیانک نگاہ

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

سے تاکتے ہیں جیسے موت کے وقت بے ہوشی میں کسی کی (ڈراؤنی) نگاہ ہو جاتی ہے، ایسے لوگوں

الْمَوْتِ ۖ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫

کے لئے خرابی ہے ﴿۲۰﴾ وفاداری کے قول کا مطلب سب کو معلوم ہے جب

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

کسی مورچے پر جانے کا حکم ہونے پر چل پڑتے تو اللہ کے یہاں ان کی سچائی خیر کے ساتھ ثابت

لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي

ہو جاتی ﴿۲۱﴾ پھر تم بھی کہیں ایسا نہ کرنا کہ جب ملک میں حاکم ہو جاؤ تو فساد مچانے لگو، اور

الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

رحم کے رشتے ناتے کاٹ دو، ایسا ہرگز نہ کرنا ﴿۲۲﴾ ایسا ظلم جو بھی کریں گے اللہ نے

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

ان پر لعنت کر دی، ان کو بہرا بنا دیا، پھر ان کی بصیرت چھین کر ان کو اندھا بنا دیا ﴿۲۳﴾ پھر کیا یہ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ

لوگ قرآن میں دھیان کر کے سوچتے سمجھتے نہیں، کیا ان کے دلوں پر تالے پڑ گئے ہیں؟ ﴿۲۴﴾ ہدایت

18. फिर क्या ये लोग क़ियामत की उस घड़ी का इन्तेज़ार कर रहे हैं जो उन पर अचानक आ पड़ेगी और उस की अलामत और निशानियाँ तो आ चुकी हैं और जब क़ियामत उन पर आ जाएगी तो उस वक़्त नसीहत मान लेने से उन को कुछ नफ़ा न होगा।

18. Do they then, await (anything) else than the Hour,- that it should come upon them suddenly? Though already there have come (some of) its indications! But how, when it (actually) has come upon them, would benefit them its remembrance (-its realisation)?

19. बस ख़ूब जान लो कि अल्लाह के सिवा कोई माबूद नहीं और अपने लिए और ईमान वाले मर्द औरत सब के लिए कुसूरों की मग़फ़ेरत की दरख़्वास्त करते रहो, तुम्हारी चलत फिरत और जहाँ जा कर तुम को ठहरना है अल्लाह को सब मालूम है।

19. So know that there is no deity, ("llah") except ALLAH, (none has the right to be worshipped but ALLAH); and ask forgiveness for your sin, and also for (the sin of) believing men and believing women. And ALLAH knows well (both) your place of movement, and your place of rest.

| 2 | 8 | 6 |

20. और कभी ईमान वाले भी कहते हैं, मुनासिब होता कि लड़ाई की इजाज़त पर कोई सूरत नाज़िल हो जाती, बस जब सूरत नाज़िल हुई कि जिस में लड़ाई के अहकामात का बयान होता है तो आप देखते हो कि जिन के दिल में निफ़ाक़ का रोग है वो आप की तरफ़ भयानक निगाह से ताकते हैं जैसे मौत के वक़्त बेहोशी में किसी की डरावनी निगाह हो जाती है, ऐसे लोगों के लिए ख़राबी है।

20. Those who believe say: "Would that a surah (-chapter-or permission to defend ourselves in fight) have been sent down (by ALLAH)! for us!" But when a decisive Surah,(explaining precisely commandments), is revealed and fighting is mentioned therein, you see those in whose hearts is disease (i.e. hypocrisy), looking at you with a look of one, overcome-(fainting)- by death. So woe unto them!

21. वफ़ादारी के क़ौल का मतलब सब को मालूम है जब किसी मोर्चे पर जाने का हुक्म होने पर चल पड़ते तो अल्लाह के यहाँ उन की सच्चाई ख़ैर के साथ साबित हो जाती।

21. Obedience and good words (would have been better for them). And when the matter (of Fighting) was determined, then if they had been true to ALLAH, it would have been better for them.

22. फिर तुम भी कहीं ऐसा न करना कि जब मुल्क में हाकिम हो जाओ तो फ़साद मचाने लगो और रहम के रिश्ते नाते काट दो, ऐसा हरगिज़ न करना।

22. So would you then if you were given the authority cause corruption in the land and sever your (ties of) relationship?

23. ऐसा ज़ुल्म जो भी करेंगे अल्लाह ने उन पर लानत कर दी, उन को बहरा बना दिया, फिर उन की आँखें छीन कर उन को अंधा बना दिया।

23. Such are they whom ALLAH has cursed, so that HE has made them deaf and blinded their sight.

24. फिर क्या ये लोग क़ुरआन में ध्यान कर के सोचते समझते नहीं, क्या उन के दिलों पर ताले पड़ गए हैं ?

24. Do they not then think deeply in the Quran, or are their hearts locked up, (from understanding it)?

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
کی راہ کھل جانے کے بعد بھی جو لوگ پیٹھ دکھا کر اُلٹے پاؤں چل دیئے ، شیطان نے
لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ٢٥
اُن کو پٹی پڑھا کر بہت دور کی سُجھائی ٢٥
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ اس لئے ہوا کہ انھوں نے ایسے لوگوں کو جو اللہ کی نازل فرمائی کتاب سے ناراض ہیں ان کو یہ قول دیا کہ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ښ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ٢٦
تمھارے کچھ فیصلے ہم بھی مان لیں گے ، ان کی چھپی باتوں سے اللہ خوب واقف ہے ٢٦
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
جب فرشتے جان نکالنے کو ان کے منہ اور پیٹھ پر چوٹ لگا کر مارتے ہوں گے تو اس وقت ان کی کیسی
وَاَدْبَارَهُمْ ٢٧ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ
دُرگت بنے گی ٢٧ یہ اس لئے ہوا کہ اللہ جس بات سے ناراض ہے اس پر یہ چلتے رہے
اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ٢٨ اَمْ
اور اللہ کی رضا کے راستے کو ناپسند کیا، تب اللہ نے ان کے اعمال غارت کر ڈالے ٢٨ جن کے
حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ
دلوں میں نفاق کی بیماری ہے، کیا وہ اس خیال میں ہیں کہ ان کی دبی چھپی دشمنی کی کاروائی کو اللہ ظاہر
اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ٢٩ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
نہیں فرمائے گا ٢٩ اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان لوگوں کو دکھا دیتے، آپ ان کے چہروں سے
بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
ان کو ضرور پہچان لیں گے اور ان کی لچھے دار بات کے ڈھب سے بھی ان کو پہچان لیں گے، اللہ تم سب کے اعمال سے
اَعْمَالَكُمْ ٣٠ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
واقف ہے ٣٠ اور ہم تم کو آزمائیں گے یہاں تک کہ مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو اپنے علم سے ظاہر کردیں گے اور تمھارے
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ٣١ اِنَّ
بارے میں جو خبریں پھیل رہی ہیں اس میں بھی تمھاری جانچ کریں گے ٣١ بیشک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا
جن لوگوں نے حق کا انکار کیا، اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی، جب کہ ان کے سامنے

ع

و٣١ کسی آدمی یا جماعت کے ذمے کوئی کام ہو تو لوگوں میں اس کے بھلے برے چرچے جاری ہوتے ہیں اور طرح طرح کی افواہیں اُڑتی رہتی ہیں، اس میں بھی صبر کرنے والوں کا امتحان ہے کہ مخالف کے اُٹھائے ہوئے ہر فتنے میں اُلجھتا نہ پھرے بلکہ اپنے کام اور فریضہ کی طرف توجہ زیادہ دے اور معاملہ اللہ کے سپرد کر دے کہ یہی دل کو تھامے رکھنے کا ایک کڑا امتحان ہے جو اس میں کامیاب رہا اس کا مزاج، اخلاق اور فیصلے دین کے مطابق ہوں گے، اور وقتی حالات، افواہوں، اور لوگوں کی الزام تراشی اور کھری کھوٹی جھڑپیں اُڑانے پر اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا۔

25. हिदायत की राह खुल जाने के बाद भी जो लोग पीठ दिखा कर उलटे पाँव चल दिए, शैतान ने उन को पट्टी पढ़ा कर बहुत दूर की सुझाई।	25. Indeed, those who reverted back (to disbelief) after guidance had become clear to them- Shaitan enticed them and prolonged hope for them.
26. ये इसलिए हुआ कि उन्होंने ऐसे लोगों को जो अल्लाह की नाज़िल फरमाई किताब से नाराज़ हैं उन को ये क़ौल दिया था कि तुम्हारे कुछ फैसले हम भी मान लेंगे, उन की छुपी बातों से अल्लाह खूब वाक़िफ़ है।	26. That is because they said to those who disliked what ALLAH has sent down (-revealed-), "We will obey you in some matters." But ALLAH knows their secrets.
27. जब फरिश्ते जान निकालने को उन के मुँह और पीठ पर चोट लगा कर मारते होंगे तो उस वक़्त उन की कैसी दुर्गत बनेगी।	27. Then how (will it be with them) when the angels will take their souls at death, smiting their faces and their backs?
28. ये इस लिए हुआ कि अल्लाह जिस बात से नाराज़ है उस पर ये चलते रहे और अल्लाह की रज़ा (खुशी) के रास्ते को ना पसन्द किया, तब अल्लाह ने उन के आमाल ग़ारत कर डाले।	28. That is because they followed what angered ALLAH and disliked (what earns) HIS pleasure. So HE rendered worthless their deeds. 3 9 7
29. जिन के दिलों में निफाक की बीमारी है, क्या वो इस ख्याल में हैं कि उन की दबी छुपी दुश्मनी की कार्यवाई को अल्लाह ज़ाहिर नहीं फरमाएगा ?	29. Or do those, in whose hearts is a disease (of hypocrisy), think that ALLAH will not bring to light all their hidden malice.
30. अगर हम चाहते तो आप को उन लोगों को दिखा देते, आप उन के चेहरों से उन को ज़रूर पहचान लेंगे और उन की लच्छेदार बात के ढब से भी उन को पहचान लेंगे, अल्लाह तुम सब के आमाल (कामों) से वाक़िफ़ है।	30. And if WE would, WE could show them unto you, so that you should have known them surely by their marks. But you will surely know them by the tone of their speech (-burden of their talk). And ALLAH knows all your deeds.
31. और हम तुम को आज़माएंगे यहाँ तक कि मुजाहेदीन और सब्र करने वालों को अपने इल्म से ज़ाहिर कर देंगे और तुम्हारे बारे में जो खबरें फैल रही हैं उस में भी तुम्हारी जांच करेंगे।	31. And WE will surely test you until WE make evident those who strive hard (for the cause of ALLAH), and the patient; and till WE test, (make known), your facts.

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ
ہدایت کی راہ کھل چکی تھی، ایسے لوگ اللہ کا کیا نقصان کریں گے، بلکہ اللہ ان کے
يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا
کئے دھرے کو جلد ہی غارت کر دے گا (۳۲) اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا
والو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو، اور اپنے اعمال کو
تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
اکارت نہ ہونے دو (۳۳) بے شک جو لوگ انکاری ہوئے، اور اللہ کے راستے سے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
دوسروں کو بھی روکا، اور کفر کی حالت ہی میں مرگئے، اللہ ان کو ہرگز نہیں
اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
بخشے گا (۳۴) اور تم ہمت نہ ہارو اور سستی نہ دکھاؤ اور اب صلح کی طرف بھی مت بلاؤ، تم ہی غالب
الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
رہوگے، اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے محنت بھرے کاموں میں کبھی نقصان نہ ہونے دے گا (۳۵)
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ
اس پار کی زندگی کھیل اور غفلت میں ہاتھ سے نکل جانے والی ہے لیکن اگر تم ایمان اور پرہیزگاری پر
تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾
جمے رہے تو اللہ تم کو بھرپور اجر دے گا، اور تم سے مال طلب کرنے والا نہیں (۳۶)
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾
اگر اس نے تم سے مال طلب کیا اور تمہارا ہاتھ تنگ کردے تو تم بخل کرنے لگوگے تب پھر تمہارے دل کے بھید کھل جائیں گے (۳۷)
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
آگاہ ہو جاؤ تمہیں دعوت دی جارہی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو، پھر بھی تم میں سے کچھ لوگ بخیل کرتے ہیں، جو بھی
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
بخیل ہوگا اس کے بخل کا وبال اسی پر پڑے گا، اللہ غنی ہے یعنی اس کو تمہارے مال کی کچھ بھی ضرورت نہیں
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
حاجت مند تو تم خود ہو، اگر اب بھی تم نہ مانوگے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو

۳۷ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے اللہ کی کوئی ضرورت پوری ہونے کا سوال نہیں، بلکہ یہاں جو مال راہِ خدا میں خرچ کیا تو دوسرے حاجت مند انسانوں کے کام آیا اپنی ہی انسانی برادری کی خدمت میں لگا، مگر چونکہ خدا کے حکم کے تحت اور اس کی رضا حاصل کرنے کو مال خرچ کیا تو اللہ اس کا اجر عطا فرمائے گا اور اللہ اگر ہر وقت مال خرچ کرنے کا حکم دیدے اور دوسری جانب آدمی کا ہاتھ تنگ کردے تو پھر آدمی کی سخاوت کا بھرم کھل جائے، اس لئے فرمایا کہ ہاتھ تنگ کردوں تو بخیل کرنے لگوگے معلوم ہوا کہ جو کچھ ہے اُسی کے دینے سے ملا ہے اور اپنے عطا کئے ہوئے میں سے طلب فرما کر ثواب بھی عطا فرماتا ہے جب کہ یہ بھی اللہ نے اپنے لئے نہیں بلکہ ضرورت مند انسانوں کے لئے جاری فرمایا ہے۔

32. बेशक जिन लोगों ने हक़ का इन्कार किया और अल्लाह की राह से रोका और रसूल की मुख़ालिफ़त की, जब कि उन के सामने हिदायत की राह खुल चुकी थी, ऐसे लोग अल्लाह का क्या नुक़सान कर लेंगे, बल्कि उन के किए धरे को जल्द ही बरबाद कर देगा।	32. Indeed those who disbelieved and averted (or hindered people) from the Path of ALLAH, and opposed the Messenger after guidance had become clear to them- never will they harm ALLAH in the least, but HE will render worthless their deeds.
33. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह का हुक्म मानो और रसूल का हुक्म मानो और अपने आमाल को अकारत न होने दो।	33. O you who have believed! Obey ALLAH and obey the Messenger, and do not invalidate your deeds.
34. बेशक जो लोग इन्कारी हुए और अल्लाह के रास्ते से दूसरों को भी रोका, कुफ़्र की हालत ही में मर गए, अल्लाह उन को हरगिज़ नहीं बख़्शेगा।	34. Indeed, those who disbelieved and hindered (people) from the Path of ALLAH, and then died while they were disbelievers- ALLAH surely will not pardon them.
35. और तुम हिम्मत न हारो और सुस्ती न बताओ और अब सुलह की तरफ़ भी मत बुलाओ, तुम ही ग़ालिब रहोगे, अल्लाह तुम्हारे साथ है और वो तुम्हारे मेहनत भरे कामों में कभी नुक़सान न होने देगा।	35. So be not weak and cry for peace; because you (will be) the upper most as ALLAH is with you, and HE will never deprive you of (the reward of) your deeds.
36. इस पार की ज़िन्दगी खेल और ग़फ़लत में हाथ से निकल जाने वाली है लेकिन अगर तुम ईमान और परहेज़गारी पर जमे रहे अल्लाह तुम को भरपूर अज्र देगा, और तुम से माल तलब करने वाला नहीं।	36. The life of the world is but a sport and a pastime. But if you believe and ward off (evil), HE will give you your wages and will not ask of you your worldly wealth.
37. अगर उस ने तुम से माल तलब किया और तुम्हारा हाथ तंग कर दे तो तुम कंजूसी करने लगोगे तब फिर तुम्हारे दिल के भेद खुल जाएंगे।	37. If HE were to ask you of it, (your worldly wealth), and press you, you would covetously withhold, and HE would bring out all your (secret) ill-wills- (i.e. un willingness).

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا
بدل کر لے آئے گا، پھر وہ تمہاری طرح
يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع
نہ ہوں گے ﴿٣٨﴾

﴿٤٨﴾ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ﴿١١١﴾ — اٰیاتها ٢٩ — رکوعاتها ٤

سورۂ فتح مدینہ طیبہ میں نازل فرمائی گئی اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا
بے شک ہم نے تم کو کھلی فتح عطا فرمادی ﴿١﴾ کہ اللہ نے تمہاری اگلی پچھلی بھول چوک بھی
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
بخشش فرمادی، اور تم پر اپنی نعمت کو تمام فرمایا، اور جو راہ تم کو بتائی گئی ہے وہی
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ
راہ مضبوط اور سیدھی ہے ﴿٢﴾ اور اللہ کی طرف سے غلبے والی نصرت
نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
تم کو عطا کی جاتی ہے ﴿٣﴾ وہی ہے جس نے اہل ایمان کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی جس کے سبب سے اپنے
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ
ایمان میں اور بھی زیادہ بڑھ کر مضبوط ہوگئے، آسمانوں اور زمین کا لشکر
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
اللہ کا ہے، اور اللہ ہی جاننے والا اور حکمت والا
حَكِيْمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
ہے ﴿٤﴾ تاکہ ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل فرمائے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، سدا اور ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے، اور ان کی کوتاہیوں کو معاف
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
فرمادے گا اور اللہ کے یہاں یہ بہت ہی بڑی کامیابی

ف ۳۸ مالداروں پر ضروری ہے کہ اللہ کے حکم کے مطابق برابر خرچ کریں، اس سے ان کا نفس پاک ہوگا اور سماج میں غریب عوام کی ضرورت حاجت پوری ہوگی تب خوشحال لوگ بھی عوام میں مقبول ہوں گے ورنہ اس کا نتیجہ طبقاتی کشمکش کی شکل میں آتا ہے تب یہی دکھی اور غریب عوام ساہوکاروں کا تختہ اُلٹ دیتے ہیں نہ ان کا بھلا ہوا نہ اُن کا۔

38. आगाह हो जाओ तुम्हें दावत दी जा रही है कि अल्लाह की राह में खर्च करो, फिर भी तुम में से कुछ लोग कंजूसी करते हैं, जो भी कंजूस होगा उस का वबाल उसी पर पड़ेगा, अल्लाह ग़नी है यानी उस को तुम्हारे माल की कुछ भी ज़रूरत नहीं, हाजत मंद तो तुम खुद हो, अगर अब भी तुम न मानोगे तो वो तुम्हारी जगह दूसरी क़ौम को बदल कर ले आएगा, फिर वो तुम्हारी तरह न होंगे।

38. Behold! You are those who are called to spend in the Cause of ALLAH; yet among you are some who are niggardly. And whoever is niggardly, it is only at the expense of his ownself. And ALLAH is the Rich, (free of all needs), and you (mankind) are the poor (the needy). And if you turn away, HE will replace you with another people, and they will not be the likes of you. 4 | 10 | 8

48. फतह

सूरह फतह मदीना में उतारी गई इस में उन्तीस (29) आयतें और चार (4) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

48. SURAH: AL-FAT'H

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 29 AYATS AND 4 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. बेशक हम ने तुम को खुली फतह अता फरमा दी।

1. Indeed, WE have given you (O Prophet!) a clear conquest!

2. अल्लाह ने तुम्हारी अगली पिछली भूल चूक पर बख़्शिश फरमा दी और तुम पर अपनी नेअमत को तमाम फरमाया और जो राह तुम को बताई है वही राह मज़बूत और सीधी है।

2. That ALLAH may forgive for you what preceded of your sin (i.e. errors) and what will follow; and complete HIS favour upon you, and guide you to a straight Path;

3. और अल्लाह की तरफ़ से ग़लबे वाली मदद तुम को अता की जाती है।

3. And that ALLAH may help you with a mighty help.

4. वही है जिस ने अहले ईमान के दिलों पर तसल्ली नाज़िल फरमाई जिस के सबब से अपने ईमान में और भी ज़्यादा बढ़ कर मज़बूत हो गए, आसमानों और ज़मीन का लशकर अल्लाह का है और अल्लाह ही जानने वाला और हिकमत वाला है।

4. HE it is Who sent down peace of reassurance into the hearts of the believers, that they may grow more in faith along with their (present) Faith. And to ALLAH belong the armed forces of the heavens and the earth, and ever is ALLAH, All-Knower, All-Wise;

5. ताकि ईमान वाले मर्द और ईमान वाली औरतों को जन्नतों में दाखिल फरमाए जिन के नीचे नहरें बहती होंगी, सदा और हमेशा हमेशा वहाँ रहेंगे और उन की भूल चूक को माफ़ फरमा देगा और अल्लाह के यहाँ ये बहुत ही बड़ी कामयाबी है।

5. That HE may admit the believing men and the believing women into Gardens under which rivers flow (i.e. Paradise), to abide therein eternally, and may remit from them their misdeeds- and ever is that, in the sight of ALLAH, a great attainment;

تفسیر سورۃ الفتح

ف۱ یہ سورت حدیبیہ کی صلح کے واقعہ پر اتری، اور اللہ نے اس صلح کو فتح فرمایا، ہجرت کے چھٹے برس حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا کہ زیارتِ کعبہ کے لئے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا، ساتھ میں پندرہ سو اصحابؓ لے کر بیت اللہ شریف کی زیارت کے لئے عمرہ کرنے کا قصد کیا، ذوالحلیفہ جو مدینہ طیبہ کے قریب ایک مقام ہے، وہاں سے احرام باندھ کر حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم سمیت یہ اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم عمرہ کے لئے ذی القعدہ ہجری سنہ ۶ھ میں روانہ ہوئے، مکہ والوں کو پتہ چلا تو راستہ روکا اور مکے میں داخل ہونے نہ دیا۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے کچھ دور ہی حدیبیہ نام کے میدان میں پڑاؤ کیا، اور دونوں طرف صلح کی بات چیت شروع ہوئی، حضورؐ اور صحابہ کرامؓ احرام باندھے ہوئے تھے، ساتھ میں قربانی کے جانور بھی تھے جسے ھدی کہا جاتا ہے، ہر طرح دلیل ظاہر تھی کہ لڑنے کے ارادے سے حضورؐ اور آپ کے ساتھی نہیں آئے ہیں، صرف کعبہ شریف کی زیارت مقصود ہے، اور کعبہ کی زیارت کے لئے دشمنوں کو بھی منع نہیں تھا، ہر کوئی امن کی اِس جگہ میں اپنے رب کے گھر کی زیارت کے لئے آتا تھا، مگر مشرکوں نے اہلِ ایمان کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا، بظاہر جو صلح ہوئی اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ شاید مسلمانوں نے یہ صلح دب کر کی ہے لیکن اللہ نے صلح میں خیر رکھی ہے، اور مسلمانوں کو امن نصیب ہوا، اور مکہ والوں کا مدینہ طیبہ آنا جانا شروع ہوا، لڑائی کا خوف کچھ وقت کے لئے ٹل گیا، اور اس میں سمجھ بوجھ والے بہت لوگ مسلمان ہوگئے، خالد بن ولیدؓ اور عمرو بن العاصؓ جیسے بڑے لڑاکا فوجی کمانڈر بھی اسی دور میں داخلِ ایمان ہوئے، اور جب اللہ نے اس صلح سے حالات درست فرما دیئے تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو برس بعد دس ہزار کا لشکرِ عظیم لے کر بغیر لڑائی اور بغیر خون خرابہ کے مکہ فتح کرلیا۔

ف۲ اس صلح سے مسلمانوں کو بہت دُکھ ہوا کہ عمرہ کے بغیر واپس ہوئے اور مشرکوں نے بہت ہی ضد کی، جب کہ لڑائی اگر ہوتی تو الحمد للہ مسلمان تیار تھے لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کا ادب قائم رکھا اور لڑائی کو آخر وقت تک ٹالتے رہے کہ حرم میں خون خرابہ نہ ہو، اور بہت ہی دور اندیشی سے بغیر لڑائی کے اہلِ مکہ کو قابو میں لیا، اور امن کا عہد نامہ تیار ہوا، اس سفر میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ پندرہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے، بھاری دل سے واپس ہوئے مگر سب نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی، دل کو سکون ملا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح کی اسی میں برکت تھی، اسی وجہ سے صحابہؓ کو ایمان میں مضبوطی اور ترقی ملی، اللہ نے یہاں اطاعت کرنے والوں کی تعریف فرمائی۔

عَظِيمًا ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ
ہے ﴿۵﴾ اور منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنے والوں اور شرک کرنے
الْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّينَ بِاللّٰهِ ظَنَّ
والیوں کو عذاب میں ڈالے گا، یہ لوگ اللہ کے بارے میں اچھا گمان نہیں رکھتے، ان پر بہت
السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
بُرا چکر پڑنے والا ہے اور ان پر اللہ کا غضب ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ
پھٹکار برسادی، اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے، اور یہ بہت ہی بُرا
مَصِيرًا ﴿٦﴾ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ٹھکانہ ہے ﴿۶﴾ آسمانوں اور زمین میں سب لشکر اللہ کے ہیں،
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
اور اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۷﴾ بیشک ہم نے آپ کو رسول بناکر
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَ
بھیجا ہے، گواہی دینے والا اور بشارت سنانے والا اور ڈر سنانے والا ﴿۸﴾ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے
رَسُولِهٖ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ؕ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً
رسول پر اور ان کا پورا ساتھ دو اور ان کا ادب کرو، اور صبح و شام اللہ کی تسبیح
وَّاَصِيلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُونَ
بیان کرو ﴿۹﴾ جن لوگوں نے آپ سے بیعت کی تھی، دراصل ان کی بیعت اللہ سے ہوئی،
اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ تھا، اب جو کوئی بیعت کرنے کے بعد اپنے قول و قرار کو توڑ ڈالے گا تو
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
اس کا وبال اُسی پر پڑے گا، اور جو اللہ کو گواہ بناکر وعدہ کرچکا، پھر اُس پر وفاداری سے قائم رہا
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ اَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ ع ۱
تو بہت جلد اللہ اس کو اجرِ عظیم سے نوازے گا ﴿۱۰﴾ پیچھے رہ جانے
لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
والے گنوار لوگ اب کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور گھربار نے مشغول رکھا، ہمارے لئے مغفرت کی

و۹ ہر مومن جو اللہ رسول پر ایمان لایا اس پر لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر نصرت کے لئے وقت ضرورت ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار رہے اور نبی کا ادب اور تعظیم تمام رکھے یعنی اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ادب سے لے اور ہر طرح دنیا کے تمام انسانوں کے مقابلے میں آپ ہی کا مرتبہ بلند جانے اور مانے اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتا رہے، یعنی اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنا اپنی عادت میں شامل کرلے۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ۔

6. और मुनाफ़िक़ मर्दों और मुनाफ़िक़ औरतों को और शिर्क करने वालों और शिर्क करने वालियों को अज़ाब में डालेगा, ये लोग अल्लाह के बारे में अच्छा गुमान नहीं रखते, उन पर बहुत बुरा चक्कर पड़ने वाला है और उन पर अल्लाह का ग़ज़ब है, और अल्लाह ने उन पर लानत की फटकार बरसा दी और उन के लिए जहन्नम तैयार कर रखी है और ये बहुत ही बुरा ठिकाना है।

6. And that HE may punish hypocrite men and hypocrite women, and also those who associate partners with ALLAH (men and women)- who assume about ALLAH an assumption of evil nature. For them is the evil turn of fortune, and the Anger of ALLAH is upon them, and HE has cursed them and has made ready for them Hell- and worst indeed is that destination.

7. आसमानों और ज़मीन में सब लशकर अल्लाह के हैं और अल्लाह बड़ा ज़बरदस्त और हिकमत वाला है।

7. ALLAH's are the soldiers of the heavens and the earth. And ever is ALLAH Exalted in Might and Wise.

8. बेशक हम ने आप को रसूल बनाकर भेजा है, गवाही देने वाला और बशारत सुनाने वाला और डर सुनाने वाला।

8. Verily, WE have sent you (O Prophet!) as a witness and as a bearer of good tidings, and as a Warner;

9. ताकि तुम ईमान लाओ अल्लाह पर और उसके रसूल पर और उन का पूरा साथ दो और उन का अदब करो और सुबह व शाम अल्लाह की तस्बीह बयान करो।

9. that you (mankind) may believe in ALLAH and HIS Messenger, and honour him, and respect him (the Messenger) and (that you) glorify (ALLAH's) Praises morning and afternoon.

10. जिन लोगों ने आप से बैअत (वचन बद्ध होना) की थी, दरअसल उन की बैअत (वचन बद्धता) अल्लाह से हुई, उन के हाथों पर अल्लाह का हाथ था, अब जो कोई बैअत करने के बाद अपने कौल व करार को तोड़ डालेगा तो इस का वबाल उसी पर पड़ेगा और जो अल्लाह को गवाह बना कर वादा कर चुका, फिर उस पर वफादारी से कायम रहा तो बहुत जल्द अल्लाह उस को बड़ा अज्र देगा।

10. Indeed, those who swear allegiance to you (O Muhammad), they are actually pledging allegiance to ALLAH. The hand of ALLAH is above their hands; (meaning that ALLAH accepted their pledge). So whosoever breaks his oath, breaks it only to his soul's hurt, while whosoever fulfills that which he has promised ALLAH- on him will HE bestow immense reward. 1 | 10 | 9

منزل ٦

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
دعا کر دیجئے، اپنی زبان سے ایسی بات کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں، کہو کر بھلا وہ کون ہے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو؟ آپ فرما دو کہ اگر اللہ تم کو نقصان پہنچانا
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
چاہے یا تم کو نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے
بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ١١
کاموں کی خبر رکھتا ہے ١١
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
بلکہ تم نے یہ گمان بنالیا تھا کہ رسول اور ایمان والے اب اپنے گھر بار میں کبھی واپس
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
نہ آسکیں گے اور تمہارے دلوں کو یہ بات بہت اچھی لگی تھی، اور تم نے بہت ہی برے اندازے
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ١٢
لگا رکھے تھے جب کہ برباد ہونے والے لوگ تم خود ہی تھے ١٢
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائیں، تو ایسے کافروں کے لئے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ١٣ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ١٣ آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہی اللہ کے لئے ہے
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
جسے چاہے بخش دے، جسے چاہے عذاب میں ڈال دے اور اللہ مغفرت کرنے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ١٤ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
والا مہربان ہے ١٤ جو لوگ پیچھے بیٹھے رہ گئے تھے وہ اب مال غنیمت کے لئے تم کو جاتا ہوا
اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ١٥
دیکھ کر کہیں گے کہ چھوڑو جو کچھ ہوا، اب ہم کو بھی ساتھ لے چلو، وہ سمجھتے ہیں کہ ایسی چالاکی سے اللہ کے فرمان
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
کو بدل ڈالیں گے، آپ کہہ دو کہ تم کو ہمارے ساتھ ہرگز نہیں چلنا ہے، اسی طرح اللہ نے اس کے پہلے بھی تمہارے

ف۱۱ اپنے ایمان اور یقین کی کمزوری سے جو لوگ اس سفر میں نہ جا سکے وہ صلح حدیبیہ سے واپسی پر اپنے اپنے عذر اور بہانے لا کر معافی اور مغفرت کی درخواست پیش کرنے لگے کہ ہم کو اپنے گھر بار کی یہ فکر تھی اور آل اولاد کا یہ فلاں کام باقی رہ گیا تھا ورنہ ہم ضرور ساتھ چلتے۔ اللہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ان سے کہہ دو کہ تمہارے برے بھلے کا اختیار اللہ کے دربار میں کس کو ہے؟

ف۱۲ عمرہ کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا یہ سفر ان کو ایسا لگا کہ اب یہ لوگ کٹ کے زندہ سلامت کبھی واپس نہیں آئیں گے جبکہ یہ سفر کسی جنگی کاروائی کا نہیں تھا، آپ نے احرام باندھ لیا تھا اور قربانی کے جانور ساتھ تھے، لڑنے یا حملہ کرنے کا حضرت کا کوئی ارادہ نہ تھا لیکن منافق بے حساب لگا کر بیٹھے تھے کہ اب حضور اور آپ کے ساتھی رضی اللہ عنہم اس سفر سے واپس نہیں آئیں گے لیکن اللہ نے صلح سے کامیابی کے وہ راستے کھول دیئے جو کسی بڑی سے بڑی جنگ پر بھی ممکن نہ تھے۔

11. पीछे रह जाने वाले गंवार लोग अब कहेंगे कि हम को हमारे माल और घर बार ने मशगूल रखा, हमारे लिए मग़फ़ेरत की दुआ कर दीजिए, अपनी ज़बान से ऐसी बात कहते हैं जो उन के दिल में नहीं, कहो कि भला वो कौन है जो अल्लाह के सामने तुम्हारे लिए किसी चीज़ का इख़्तियार रखता हो, अगर अल्लाह तुम को नुक़्सान पहुँचाना चाहे या तुम को नफ़ा पहुँचाना चाहे, बल्कि अल्लाह तुम्हारे कामों की ख़बर रखता है।	11. Those of the wandering Arabs (bedouins) who remained behind will say to you: "Our possessions and our families occupied us; so ask forgiveness for us!" They speak with their tongues that which is not in their hearts. Say: "Who then has any power at all (to intervene) on your behalf with ALLAH, if HE intends you hurt or intends you benefit? Nay, but ALLAH is ever Aware of what you do."
12. बल्कि तुम ने ये गुमान बना लिया था कि रसूल और ईमान वाले अब अपने घर बार में कभी वापस न आ सकेंगे और तुम्हारे दिलों को ये बात बहुत अच्छी लगी थी और तुम ने बहुत ही बुरे अन्दाज़े लगा रखे थे, जब कि बरबाद होने वाले लोग तुम ख़ुद ही थे।	12. "Nay, but you thought that the Messenger and the believers would never return to their own folk, and that seemed pleasing to your hearts. And you assumed an assumption of evil and became worthless people."
13. और जो लोग अल्लाह और उसके रसूल पर ईमान न लाएं, तो ऐसे काफ़िरों के लिए हम ने भड़कती आग तैयार कर रखी है।	13. And whosoever does not believe in ALLAH and HIS Messenger, then, verily, WE have prepared for the disbelievers a blazing Fire.
14. आसमानों और ज़मीन की सारी बादशाही अल्लाह के लिए है जिसे चाहे बख़्श दे, जिसे चाहे अज़ाब में डाल दे और अल्लाह मग़फ़ेरत करने वाला मेहरबान है।	14. And to ALLAH belongs the sovereignty of the heavens and the earth. HE forgives whom HE wills, and punishes whom HE wills. And ALLAH is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا تب ان کا جواب ہوگا کہ تم کو ہم سے حسد و جلن ہے (اس لئے ہمیں اپنے ساتھ نہیں
تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
لے چل رہے ہو) بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت کم سمجھ ہیں ﴿۱۵﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى
جنگ میں بلا عذر پیچھے رہ جانے والے دیہاتی گنوار لوگوں سے فرما دو ابھی بہت جلد تم لوگوں کو ایک جنگجو اور سخت لڑاکا
قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
قوم سے مقابلہ کے لئے بلایا جائے گا (اس وقت ان سے تم کو لڑائی لڑنے سے تمہاری نیک نیتی کا ثبوت مل جائے گا)
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تم کو ان سے لڑنا ہے یا پھر یہ کہ وہ خود ہی اسلام قبول کر لیں، اس موقع پر حکم مان لو گے
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
تو اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھے اجر سے نواز دے گا اور اگر تم نے پہلے کی طرح حکم ٹالنے کی حرکت کی تو جان لو کہ تم کو دردناک
اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
عذاب بھگتنا ہوگا ﴿۱۶﴾ کسی بھی جنگی کارروائی کے لئے جب فوج کی روانگی ہو تب کوئی اندھا آدمی، یا لنگڑا، یا بیمار
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
اس میں شامل نہ ہو سکے تو اس کا عذر قبول ہے اور اس پر کوئی گناہ نہیں، جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابع
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
فرمانی میں رہے تو ایسوں کو اللہ تعالیٰ جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو کوئی
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾
بغیر عذر کے اللہ کا حکم ٹال دے تو ایسے لوگوں پر دردناک سزا کی کارروائی کی جائے گی ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
بیشک اللہ راضی ہو گیا ان ایمان والوں سے جب وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، ان
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ
کے دلوں میں جو خلوص تھا اللہ کو معلوم تھا، اللہ نے ان کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی
السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ
اور ان کو قریب میں بطور ثواب فتح عطا فرما دی ﴿۱۸﴾ اور بہت سا مال

ف۱۵ حدیبیہ سے واپسی پر خیبر کی فتح کی بشارت دی گئی تھی، حدیبیہ کی صلح میں بھی فتح ہوئی اور خیبر کی فتح پر مال غنیمت بہت ہاتھ آیا، اس موقع پر اللہ کا یہ حکم ہوا کہ جو حدیبیہ کے سفر میں گیا تھا وہی خیبر کی جنگ میں شریک ہوگا، اس پر منافق بہت بگڑے کہ جب ہم خود جنگ میں تمہارے ساتھ چلنا چاہتے ہیں، تو ہم کو کیوں روکتے ہو، اللہ نے فرمایا کہ اس جنگ میں ہمارا فرمان جاری ہو چکا، آگے اور بھی بہت بڑی بڑی لڑائیوں کے موقعے ہیں تب اپنا جوہر دکھا دینا۔

ف۱۸ جب مکہ والوں نے راہ روک اور عمرہ کرنے مسجد حرام جانے نہ دیا، اور حالات لڑائی جیسے ہونے لگے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام ساتھیوں سے قول و قرار لیا، یہی قول و قرار بیعت رضوان کہلاتی ہے جن صحابہ کرامؓ نے بیعت کی وہ بہت ہی رتبے والے مانے گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس بیعت والا کوئی شخص بھی دوزخ میں نہیں جائے گا۔

النصف ع ۲ / ۱۰

15. जो लोग पीछे बैठे रह गए थे वो अब माले ग़नीमत के लिए तुम को जाता हुआ देख कर कहेंगे कि छोड़ो जो कुछ हुआ, अब हम को भी साथ ले चलो, ये समझते हैं कि ऐसी चालाकी से अल्लाह के फरमान को बदल डालेंगे, आप कह दो कि तुम को हमारे साथ हरगिज़ नहीं चलना है, इस तरह अल्लाह ने पहले भी तुम्हारे बारे में यही फैसला किया था तब उन का जवाब होगा कि तुम को हम से हसद व जलन है (इस लिए हमें अपने साथ नही ले चल रहे हो) बल्कि असल बात ये है कि ये लोग बहुत कम समझ हैं।

15. Those who lagged behind will say, when you set forth to take the spoils of war, (booty), "Allow us to follow you!" They want to change ALLAH's words- (verdict)-! Say "You shall not follow us- not allowed-; thus ALLAH has said beforehand." Thereat they will say: "Rather you are envious of us." Nay, but (in fact) they were not understanding except a little!

16. जंग में बिना किसी कारण के पीछे रह जाने वाले देहाती गंवार लोगों से फरमा दो अभी बहुत जल्द तुम लोगों को एक सख़्त लड़ाका क़ौम से मुक़ाबले के लिए बुलाया जाएगा उस वक़्त उन से जम कर लड़ाई लड़ने से तुम्हारी नेक नीयत का सुबूत मिल जाएगा तुम को उन से लड़ना है या फिर ये कि वो खुद ही इस्लाम कबूल कर लें, इस मौके पर हुक्म मान लोगे तो अल्लाह बहुत ही अच्छे अज्र से नवाज़ देगा और अगर तुम ने पहले की तरह हुक्म टालने की हरकत की तो जान लो कि तुमको दर्दनाक अज़ाब भुगतना होगा।

16. Say unto those of wandering Arabs, (bedouins), who lagged behind: "You will be called to (face) a people of great military might; then you may fight them until they surrender. So if you obey, ALLAH will give you a fair reward; but if you turn away, as you did turn away before, HE will punish you with a painful punishment."

17. किसी भी जंगी कार्यवाई के लिए जब फौज की रवानगी हो तब कोई अन्धा आदमी, या लंगड़ा, या बीमार इस में शामिल न हो सके तो इस का उज़्र कबूल है और उस पर कोई गुनाह नहीं, जो कोई भी अल्लाह और उसके रसूल की ताबे फरमानी में रहे तो ऐसों को अल्लाह जन्नतों में दाखिल फरमाएगा जिन के नीचे नहरें बहती होंगी और जो कोई बग़ैर तकलीफ के अल्लाह का हुक्म टाल दे तो ऐसे लोगों पर दर्दनाक सज़ा की कार्यवाई की जाएगी।

17. There is no blame (or guilt) for the blind, nor is there blame for the lame, nor is there blame for the sick (that they go not forth to war). And whoso obeys ALLAH and HIS Messenger, HE will make him enter Gardens underneath which rivers flow (Paradise); but whoever turns back, him will HE punish with a painful doom.

| 2 | 7 | 10 |

18. बेशक अल्लाह राज़ी हो गया उन ईमान वालों से जब वो आप से पेड़ के नीचे बैअत कर रहे थे, उन के दिलों में जो खुलूस (श्रद्धा) था अल्लाह को मालूम था, अल्लाह ने उनके दिलों पर तसकीन नाज़िल फरमाई और उन को करीब में सवाब के तौर पर फतह अता फरमा दी।

18. Indeed, ALLAH, was well pleased with the believers when they swore allegiance unto you (O Prophet!) under the tree; and HE knew what was in their hearts; so HE sent down peace of reassurance upon them and has rewarded them with a near victory;

كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾
غنیمت آگے پائیں گے ، اور اللہ بڑا زبردست اور دانشمند ہے ﴿۱۹﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَأْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
اللہ کا وعدہ ہے کہ (بہت سی فتح ہیں) مالِ غنیمت کے ڈھیر کے ڈھیر تم کو ملتے رہیں گے اور ابھی فوری طور
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
پر تم کو یہ عطا فرمادی اور لوگوں کے تم پر ہاتھ اٹھ گئے تھے اللہ نے اُن کو بھی روک دیا، کہ یہ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ ۙ
واقعہ اہلِ ایمان کے لئے ایک نمونہ ہوجائے اور تاکہ تم کو سیدھی راہ پر چلا دے ﴿۲۰﴾
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ
اور ایک بڑی فتح جو ابھی تمہارے قابو میں نہیں آئی وہ اللہ کی قدرت کے احاطہ میں محفوظ ہے،
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
اور واقعی اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر یہ کافر تم سے لڑتے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ، اور پھر کوئی دوست اور مددگار ان کی حمایت میں
وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ
نہ آتا ﴿۲۲﴾ پہلے سے اللہ کا یہ دستور طے شدہ ہے ، اور اللہ کے
قَبْلُ ۖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ
دستور میں تم کسی طرح کی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۲۳﴾ ٹھیک مکہ
الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
کی سرحد میں اللہ نے ان کے تم پر اٹھتے ہوئے ہاتھ روک دیئے، ان کے مقابلے میں اٹھے
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
ہوئے تمہارے ہاتھ بھی روک دیئے اس کے بعد کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا ، اور تمہارے
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ
کاموں کو اللہ خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۴﴾ اپنے عمل سے کافر تو
كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
وہی ثابت ہوگئے۔ جنھوں نے تم کو ادب والی مسجد میں آنے سے روک دیا، اور قربانی کے جانور بھی

منزل ۶

ف۱۹ اطاعتِ رسولؐ پر جمع ہوکر مل کر کام کرنے پر بشارت دی کہ آگے اب فتوحات کا سلسلہ ہم جاری کریں گے اور بڑے بڑے علاقے فتح کرائیں گے اور بے شمار مالِ غنیمت پاؤ گے، اور یہ بشارتیں برابر سلسلہ وار پوری ہوتی رہیں حتیٰ کہ روم اور فارس، مصر اور عراق کی بڑی بہادر اور اولوالعزم قومیں بھی اہلِ ایمان کے سامنے ٹھہر نہ سکیں کچھ ایمان میں آگئے اور دوسرے مفتوح بن کر رہے، انتھک کوشش سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ نے آپ کی دعوت کو ساری دنیا میں پھیلایا۔

ف۲۱ صلح حدیبیہ کے بعد مسلمان احرام کھول کر واپس ہوئے، مشرکین نے عمرہ نہیں کرنے دیا، مسلمان بہت بھاری دل سے کعبہ کی زیارت کئے بغیر واپس ہو رہے تھے، اللہ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا کہ اس شہر کو تمہاری تولیت میں دے گا اور فتح مکہ کے وقت یہ پیشین خبری پوری ہوئی جو آج تک قائم ہے، اللہ اسی وقت چاہتا تو مکہ فتح کرا دیتا لیکن اس میں بہت سی مصلحتیں تھیں جس کا ذکر آیت ۲۵ میں آئے گا۔

ف۲۴ آسمانی تعلیم کی خوبی دیکھنے کے لائق ہے کہ مسلمان خالص رضائے الٰہی کی نیت سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادب والی مسجد کعبہ کی زیارت یعنی عمرہ کرنے کو گئے راستے میں حدیبیہ کے میدان میں ٹھیک سرحدِ مکہ پر مشرکوں نے اُن کو روک دیا کہ کعبہ شریف کی زیارت کے لئے بددین لوگوں کو ہم نہیں آنے دیں گے وغیرہ، اور بے ادبی کی بات کرتے تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی صبر سے جی کو تھام کر اُن سے صلح کر لی جب کہ دونوں طرف

(بقیہ صفحہ نمبر ۷۲۴ پر)

19. और बहुत सा माले ग़नीमत आगे पाएंगे और अल्लाह बड़ा ज़बरदस्त और दानिशमन्द है।	19. And abundant spoils- (booty) that they will take. And ever is ALLAH Exalted in Might, and Wise.
20. अल्लाह का वादा है कि (बहुत सी फ़तह में) माले ग़नीमत के ढेर के ढेर तुम को मिलते रहेंगे और अभी फ़ौरी तौर पर तुम को ये अता फ़रमा दी और लोगों के तुम पर हाथ उठ गए थे अल्लाह ने उन को भी रोक दिया, कि ये वाक़ेआ अहले ईमान के लिए एक नमूना हो जाए और ताकि तुम को सीधी राह पर चला दे।	20. ALLAH has promised you much booty that you will take (in the future) and has given you this (victory) in advance; and HE has restrained the hands of men from you, that it may be a token (sign) for the believers, and that HE may guide you to a straight Path.
21. और एक बड़ी फ़तह जो अभी तुम्हारे क़ाबू में नहीं आई वो अल्लाह की क़ुदरत के घेरे में महफ़ूज़ है और वाक़ई अल्लाह तो हर चीज़ पर क़ुदरत रखता है।	21. And (HE promises) other (victories) that you were (so far) unable to (realise), which ALLAH has already encompassed (decreed). And ALLAH is Ever Able to do all things.
22. और अगर ये काफ़िर तुम से लड़ते तो ज़रूर पीठ फेर कर भाग जाते और फिर कोई दोस्त और मददगार उन की हिमायत में न आता।	22. And if those who disbelieve were to fight against you they would certainly turn their backs (in flight). Then they would have found neither a protecting friend nor a helper.
23. पहले से अल्लाह का ये दस्तूर तय शुदा है और अल्लाह के दस्तूर में तुम किसी तरह की तब्दीली न पाओगे।	23. (It has been the established Law) Way of ALLAH which has taken course since aforetime. And you will never find in the Way of ALLAH any change.
24. ठीक मक्का की सरहद में अल्लाह ने उन के तुम पर उठे हुए हाथ रोक दिए, उन के मुक़ाबले में उठे हुए तुम्हारे हाथ भी रोक दिए इस के बाद के तुम को उन पर क़ाबू दे दिया था और तुम्हारे कामों को अल्लाह ख़ूब देख रहा है।	24. And HE it is Who has withheld their hands from you and your hands from them, within (the area of) Makka, after HE had made you victors over them. And ever is ALLAH Seeing of what you do-.

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

حلال ہونے کی جگہ پہنچانے نہ جا سکے ان کو بھی روک لیا گیا، اگر بہت سے ایمان والے مرد اور ایمان لانے

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

والی عورتیں جن کے پیچھے ہوئے ایمان سے تم بے خبر تھے، یہ لوگ مکہ میں قیام پذیر نہ ہوتے اور لڑائی

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ

میں بے خبری کے سبب تم ان کو بھی کچل ڈالتے، پھر افسوس کرتے کہ یہ کیا ہو گیا تو ابھی اسی سفر میں مکہ تمہارے

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

ہاتھوں ہم فتح کرا دیتے لیکن اللہ نے بہت سوں کو چاہا تھا کہ ان کو بھی اپنی رحمت میں داخل کر دے گا، اگر ایسے نیک لوگ جو چھپے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ

ہوئے ایمان والے تھے الگ جگہ آباد ہوتے تو پھر کافروں کو بڑی دکھ کی مار اسی وقت ماری جاتی ﴿٢٥﴾ جب کافروں نے اپنے جی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

کی آنچ پر اڑے رہنے کی ضد کی اور جاہلیت کا اُبال اور جوش دکھانے لگے، تب اللہ نے اپنے رسول پر

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اور ایمان والوں پر تسکین اور تسلی نازل فرما دی، تقوے کے قول پر اللہ نے ان کو قائم رکھا

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

اور یہ اس کے حقدار بھی تھے، اور ان کے مرتبے کے مطابق ان کو ایسا ہی کرنا چاہیے تھا،

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب خوب جانتا ہے ﴿٢٦﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

بیشک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ انشاء اللہ آپ ضرور امن کے ساتھ مسجد حرام یعنی ادب

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

والی مسجد میں داخل ہوں گے بے کھٹکے سر منڈواتے ہوں گے اور کچھ لوگ بال کترواتے ہوں گے، تم کو

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

ذرا بھی خوف نہ ہوگا، اللہ نے وہ جان لیا جو تم کو نہیں معلوم تھا پھر اس

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

نے اس کے پہلے ہی قریب میں تم کو یہ فتح عطا فرما دی ﴿٢٧﴾

(صفحہ ٧٢٣ کا بقیہ)
سے لڑائی کے لئے ہاتھ اٹھ گئے تھے، اور خون خرابہ ہوتا، ظاہر میں مسلمانوں کی خاص کامیابی ممکن تھی، پھر بھی اللہ نے پسند نہ فرمایا، بلکہ بغیر عمرہ کے مسلمان واپس جائیں کہ ابھی تک مکہ میں بہت سے اہلِ ایمان چھپے ہوئے تھے، لڑائی ہوتی تو بے خبری اور انجانے میں بہت سے چھپے ہوئے مومن یا تو مسلمانوں کے ہاتھ مارے جاتے یا پھر مجبور ہو کر چھپے ہوئے اہلِ ایمان کو اپنے شہر کا لحاظ کر کے مشرکوں کا ساتھ دینا پڑتا، دونوں صورتوں کو سامنے رکھا گیا اور باوجود فتح کا امکان ہو کر بھی لڑائی کرنا پسند نہیں کیا گیا اور صلح نامہ کر لیا گیا اور صلح کر کے کعبہ شریف کی زیارت کئے بغیر نبیؐ کے حکم سے اپنے پڑاؤ پر ہی قربانی کر کے احرام اتار کر رسولؐ اور صحابہ کرامؓ واپس ہوئے، حکمت نبویؐ کے تحت چند ماہ بعد لگ کر اس واپسی سے فتح مکہ کے لئے صلح حدیبیہ کے بعد راہ ہموار ہوتی گئی اور الحمد للہ تقریباً دو سال کے بعد اللہ نے مکہ فتح کرا دیا۔
ع ٣
اس نبوی حکمتِ عمل کو آج کے دور میں ہماری اُمتِ مسلم کی نادان مسلم حکومتیں، بے لگام مسلم تنظیمیں اور جوشیلے نوجوان سورۂ فتح کی آیت ٢٥ سے سبق لیں غیر مسلم اور سیکولر ملکوں میں بسنے والے کروڑہا کروڑ مسلمانوں کا دین، جان مال عزت آبرو محفوظ رہے نہ رہے اس کا کچھ بھی خیال نہیں رکھتے بلکہ جارحانہ تقریریں سرکاری سطح کے زہریلے بیانات، خون خرابہ کی باتیں کر کے کفار و مشرکین کو مسلمانوں کے خلاف منظم و متحد ہونے اور ظلم کرنے پر اکسانے کا سبب بنتے ہیں۔ (بقیہ صفحہ ٧٢٥ پر)

25. अपने अमल से काफ़िर तो वही साबित हो गए जिन्होंने तुम को अदब वाली मस्जिद में आने से रोक दिया और कुर्बानी के जानवर भी हलाल होने की जगह पहुँचाए न जा सके उन को भी रोक लिया गया, अगर बहुत से ईमान वाले मर्द और ईमान लाने वाली औरतें जिन के छुपे हुए ईमान से तुम बेखबर थे, ये लोग मक्का में आबाद न होते और लड़ाई में बे खबरी के सबब तुम उन को भी कुचल डालते, फिर अफसोस करते कि ये क्या हो गया तो अभी इसी सफर में मक्का तुम्हारे हाथों हम फतह करा देते लेकिन अल्लाह ने बहुत सों को चाहा था कि उन को भी अपनी रहमत में दाखला देगा, अगर ऐसे नेक लोग जो छुपे हुए ईमान वाले थे अलग जगह आबाद होते तो फिर काफिरों को बड़ी दुख की मार इसी वक़्त मार दी जाती।

25. They are the ones who disbelieved and obstructed you from Inviolable place of worship, (sacred Mosque of Makka) and the sacrificial animals (were prevented) from reaching its place of sacrifice. And had it not been for believing men and believing women whom you did not know- that you might trample (i.e. kill) them, and then on whose account a sin would have been committed by you, without (your) knowledge- (you would have been permitted to enter Makka). (This was so) that ALLAH might admit to HIS Mercy whom HE willed. If they (the believers and the disbelievers) had been clearly separated. WE would have punished (by you) those who disbelieved among them with painful punishment.

26. जब काफिरों ने अपने जी की ऊपज पर अड़े रहने की ज़िद की और जाहिलियत का उबाल और जोश दिखाने लगे, तब अल्लाह ने अपने रसूल पर और ईमान वालों पर तस्कीन और तसल्ली नाज़िल फ़रमा दी, तक़्वे के क़ौल पर अल्लाह ने उन को क़ायम रखा और ये उस के हक़दार भी थे और उन के मर्तबे के मुताबिक उन को ऐसा ही करना चाहिए था और अल्लाह हर चीज़ को खूब खूब जानता है।

26. When those who disbelieved had set up in their hearts pride and haughtiness- the pride and haughtiness of the time of ignorance- But ALLAH sent down HIS peace of reassurance upon HIS Messenger and upon the believers and imposed on them the word of self-restraint (righteousness); for they were deserving of it worthy for it. And ALLAH is Aware of all things. | 3 | 9 | 11 |

27. बेशक अल्लाह ने अपने रसूल को सच्चा ख्वाब दिखाया था कि इन्शा अल्लाह आप ज़रूर अमन के साथ मस्जिदे हराम यानी अदब वाली मस्जिद में दाखिल होंगे बे खटके सर मुंडवाते होंगे और कुछ लोग बाल कतरवाते होंगे, तुम को ज़रा भी खौफ़ न होगा, अल्लाह ने वो जान लिया जो तुम को नहीं मालूम था फिर उस ने इस के पहले ही करीब में तुम को ये फतह अता फरमा दी।

27. Certainly, has ALLAH showed to HIS Messenger the vision (i.e. dream) in truth. You will surely enter the Inviolable Place of Worship, if ALLAH wills, in safety, with your heads shaved and (hair) shortened, (the rites of Umrah), not fearing (any one). But HE knows that which you know not; and has granted before that a conquest near (at hand).

(صفحہ ۷۲۴ کا بقیہ)
یہ نہیں سمجھتے کہ کتاب وسنت کے مزاج کے خلاف طریقوں کے اختیار کرنے پر بگھرے ہوئے مشرک وکافر متحد ہوتے ہیں اسلام اور مسلمانوں سے پنجہ آزمائی کرنے لگتے ہیں۔ ایمان کی دعوت، قرآن مجید کی تعلیم مدارسِ دینیہ اور مسلمانوں کی تعلیمی تبلیغی ومعاشی ہلچل میں رکاوٹ بنتے ہیں اس کشمکش کی وجہ سے مسلم اقلیت کو دین ودنیا کی پریشانیاں اٹھانی پڑتی ہیں۔ اس لئے یہ خادم عرض کرتا ہے کہ صلح حدیبیہ کے واقعہ اور سورۂ فتح کی آیت ۲۵ کے مضمون کو سامنے رکھ کر ہمارے قائدین اپنے رویہ پر نظر ثانی کریں۔

ف۲۶ پندرہ سو(۱۵۰۰) احرام پوش اہلِ ایمان سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں چلے، اور قربانی کے جانور بھی اللہ کی نیاز کے لئے ساتھ لائے تھے، کعبہ کے متولی اور مکہ والے کسی کو بھی حج اور عمرہ سے منع نہ کرتے، یہ دستور وہ بھی مانتے تھے، لیکن مسلمانوں کے مقابلے میں جاہلیت کا ثبوت دیا اور ضد پر آگئے "کہ ہم ان کو حرم شریف میں نہیں آنے دیں گے"، ایسے موقع پر اللہ نے مسلمانوں کا دل مضبوط کردیا، اور اُن کو غصہ کے بجائے اطمینان اور سکون عطا کیا کہ مکہ کی وادی میں خون خرابہ نہ ہو، ورنہ جاہلوں کی ضد میں کچھ بھی قدم اُٹھ سکتا تھا لیکن مسلمان اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع تھے، جیسا آپؐ نے فرمایا ویسا ہی سب مسلمانوں نے عمل کیا۔

ف۲۷ مدینہ سے کچھ دور آباد یہودی علاقہ جس کو خیبر کہا جاتا تھا، حدیبیہ سے واپسی پر اللہ کے حکم سے فتح ہوگیا، اسی کا ذکر اس آیت میں ہے، یہ علاقہ بہت سرسبز وشاداب اور مالدار تھا، بھیڑ، بکریاں، اونٹ، اناج، سونا، چاندی، ہتھیار اتنے بھرپور تعداد میں ملے کہ بعض منافق جو گھر بیٹھے انتظار میں تھے کہ مسلمانوں کی شکست ہو، ان کو بھی گھر کے باہر آکر یہ کہنا پڑا کہ ہمیں بھی لے چلو، ہم بھی اس جنگ میں آپ کا خوب ساتھ دیں گے، مگر ان کو منع کر دیا گیا تھا اور خیبر پر چڑھائی میں صرف انھیں لوگوں کو شریک ہونے کی اجازت دی گئی جو حدیبیہ کے سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، چونکہ حدیبیہ کا سفر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خواب کے بعد شروع ہوا تھا، اس خواب میں بتایا گیا تھا کہ مسلمان خانۂ کعبہ کی مسجد میں بے خوف داخل ہوگئے، احرام باندھے ہوئے طواف کیا، اور قربانی کی، اور پھر کسی نے بے کھٹکے اپنا سر منڈوایا، اور بعضوں نے بال تراش لئے، لیکن اب کے برس مشرک لوگوں نے حدیبیہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے صحابہؓ کو روک لیا، صلح ہوئی اور واپس ہونا پڑا، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نبیؐ کو جو خواب دکھایا گیا تھا سچ تھا اور سچا ہی ہوگا، اور الحمد للہ آگے ایسا ہی ہوا کہ مکہ فتح ہوگیا اور مسلمانوں نے وہ ارکان پورے اطمینان سے ادا کرلئے جو ایک عمرہ کرنے والا ادا کرتا ہے، یاد رکھنا چاہیئے کہ آدمی امن واطمینان کے بغیر اپنے سر کے بال اُتروانے کو کبھی تیار نہیں ہوتا، اور یہ انتہائی درجے کے سکون اور اطمینان کا نقشہ ہے جو قرآن نے کھینچا ہے۔

منزل ٦

هُوَ الَّذِيٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ
وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول بھیجا ہدایت اور دین حق دے کر تاکہ اس کے دین کی تمام بدلی ہوئی
لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ ﴿۲۸﴾
غلط شکلوں پر اس سچے دین کو غالب کر دے، اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے ﴿۲۸﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى
محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ منکروں پر بہت سخت ہیں، آپس
الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيۡنَهُمۡ تَرٰٮهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ
میں بہت رحمدل ہیں، ان کو تم دیکھو گے رکوع سجدے میں لگے رہتے ہیں، اور اللہ کا فضل
فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا سِيۡمَاهُمۡ فِيۡ وُجُوۡهِهِمۡ
اور اس کی رضامندی حاصل کرنے میں بڑی دوڑ دھوپ کرتے رہتے ہیں ان کی پہچان ان کی
مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ ۛۚ وَ
پیشانیوں پر سجدے کے اثر کے نشان ہیں، ان کے یہ اوصاف اور مثال توریت اور انجیل میں بھی ہیں،
مَثَلُهُمۡ فِى الۡاِنۡجِيۡلِ ۛۚ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡئَهٗ فَاٰزَرَهٗ
گویا ایک کھیتی ہو جس میں پہلے زمین سے ایک باریک سوئی نکلی پھر اللہ نے اس کو مضبوط کیا، پھر یہ
فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ
جڑ پکڑ کر موٹی ہوئی، پھر اپنی نال (ڈنٹھل) پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کاشت کاری کرنے والوں کو بڑا بھلا لگا
لِيَـغِيۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
ان کا جی خوش ہوا اور کافروں کا جی جل گیا، اور بہت جھنجھلائے اللہ کا وعدہ ایمان والوں اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۲۹﴾ ع
نیک عمل والوں سے مغفرت اور اجر عظیم کا ہے ﴿۲۹﴾

آیاتہا ۱۸ (۴۹) سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰٦) رکوعاتہا ۲

سورۂ حجرات مدینہ میں نازل ہوئی، اس میں اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے بڑھ کر بات نہ کرو، اللہ کا تقویٰ اختیار

۲۸ اللہ کا دین ہمیشہ سچا ہے اور ہر زمانے میں لوگوں نے جب اس دین میں کم زیادہ پھیر بدل کیا، اور آپسی اختلافات سے ٹولیاں بن کر بٹ گئے، اور دین حق کئی کئی دین کی غلط شکلوں میں نظر آنے لگا لوگ کہیں اللہ کے دین کے نام سے، کہیں مقامی محسال کے نام سے یا کہیں رواج کے نام پر چل پڑے، اس طرح دین ایک ہو کر بھی کئی کئی شکلوں میں ہر علاقے میں رنگ نئے رنگ و روپ میں چلنے لگا، اس لئے سب کے آخر میں اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا کر اور آخری کتاب قرآن مجید نازل فرما کر سچا دین بھیجا تاکہ دین کی تمام غلط شکلوں پر صرف ایک صحیح اور سچا دین ظاہر کر دیا جائے، اب الحمد للہ سارے عالم میں اسلام ہی دلیل دعوے اور نشانِ پختہ سے غالب ہے۔

28. वही अल्लाह है जिस ने अपना रसूल भेजा हिदायत और दीने हक़ दे कर ताकि उस के दीन की तमाम बदली हुई ग़लत शक्लों पर इस सच्चे दीन को ग़ालिब कर दे, उस पर अल्लाह की गवाही काफी है।

29. मुहम्मद अल्लाह के रसूल हैं और जो लोग उन के साथ हैं वो मुन्किरों पर बहुत सख़्त हैं, आपस में बहुत रहमदिल हैं, उन को तुम देखोगे रूकूअ सजदे में लगे रहते हैं और अल्लाह का फ़ज़्ल और उसकी रज़ामंदी हासिल करने में बड़ी दौड़ धूप करते रहते हैं उन की पहचान उन की पेशानियों पर सजदे के असर के निशान हैं, उन की ये पहचान और मिसाल तौरात और इंजील में भी है जैसे एक खेती हो जिस में पहले ज़मीन से एक बारीक सूई निकली फिर अल्लाह ने उस को मज़बूत किया, फिर ये जड़ पकड़ कर मोटी हुई, फिर अपनी नाल (डंठल) पर सीधी खड़ी हो गई, काश्तकारी करने वालों को बड़ा भला लगा, उन का जी खुश हुआ और काफिरों का जी जल गया और बहुत झुंझलाए, अल्लाह का वादा ईमान वालों और नेक अमल वालों से मग़फेरत और अज्र अज़ीम का है।

28. It is HE Who sent HIS Messenger with guidance and the religion of truth to manifest it over all religions. And All-Sufficient is ALLAH as a Witness.

29. Muhammad is the Messenger of ALLAH; and those with him are forceful against the disbelievers, and merciful among themselves. You see them bowing and falling down prostrate (in worship), seeking bounty from ALLAH and (HIS) acceptance. The mark of them (i.e. of their Faith) is on their faces (i.e. foreheads) from the traces of prostration. Such is their likeness in the Taurat; (but) their description in the Gospel is like a (sown) seed which sends forth its shoot, then makes it strong (strengthens), so it rises firm and stand upon its stalk, delighting the sowers- so that HE (i.e. ALLAH) may enrage the disbelievers with (the sight of) them. ALLAH has promised those who believe and do righteous good deeds among them, forgiveness and immense reward. 4 | 3 | 12

49. होजोरात

सूरह होजोरात मदीना में उतारी गई इस में अठारह (18) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह और उस के रसूल से आगे बढ़ कर बात न करो, अल्लाह का तक़वा इख़्तियार करो, बेशक अल्लाह सब कुछ सुनने वाला और सब कुछ जानने वाला है।

49. SURAH: AL-HUJURAT

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 18 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. O you, who believe! Do not put (yourselves) forward (or lag behind) in the matters of ALLAH and HIS Messengers; but be conscious of ALLAH; indeed ALLAH is All-Hearing, All-Knowing.

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①
کرو، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو، اور ان سے بلند آواز
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
سے خطاب مت کرو، جیسے آپس میں ایک دوسرے سے مخاطب ہوتے ہو، اگر ایسا
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ
کروگے تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تمہیں خبر بھی
لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
نہ ہوگی ② بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے حضور اپنی آوازیں دھیمی کر
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
لیتے ہیں، اللہ نے ان کے دلوں کو تقوٰی (پرہیزگاری) کے امتحان میں کامیاب
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③
فرمایا ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے ③
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُـجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
یقیناً جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے زور کی آواز سے ندا دیتے ہیں اکثر ان میں
لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
عقل نہیں رکھتے ④ اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود نکل کر ان کے پاس
اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤
آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا، اور اللہ معاف کرنے والا رحم والا ہے ⑤
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
اے ایمان والو! اگر کوئی دین بھروسے کی طبیعت والا آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لے آوے تو
فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي
اس کی تحقیق کرلیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خبری نادانی میں کسی قوم پر جا پڑو، پھر تم کو اپنے کئے
مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
پر ندامت ہونے لگے ⑥ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول تشریف رکھتے ہیں، اگر وہ

ف۳ یہاں سے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہری و باطنی ادب رکھنا ہر اُمتی پر لازم ہوا، آپ کا نام مبارک ادب سے لیوے، آپ کی حیات میں جو لوگ مجلس میں حاضر ہوتے بہت دھیمی آواز میں ادب سے بات کرتے، ان کی تعریف کی گئی اور اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر سلام پڑھنے والوں کو بھی ضروری ہے کہ ادب سے دھیمی آواز سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھیں۔

ف۴ گھر کے باہر سے چیخ کر آواز دینا اچھا نہیں، صاحبِ خانہ کو اپنی آمد کی اطلاع سلیقے سے کرانی چاہیے اور اجازت کا انتظار کرنا چاہیے۔

ف۶ یہاں سے یہ حکم ثابت ہوا کہ کوئی خبر ایسی ہو جس میں انسانی زندگی کے بندوبست میں خرابی کا اندیشہ ہو یعنی جماعتی، سماجی، خاندانی، کاروباری، قومی، ملی معاملات سے تعلق والی خبر ہو تو ایسی خبر کی تحقیق کرنے کے بعد ہی اگلا قدم سمجھ داری سے اٹھانا چاہیے۔

2. ऐ ईमान वालो ! अपनी आवाज़ों को नबी की आवाज़ पर बुलंद मत करो और उन से ऊंची आवाज़ से खिताब(बात चीत) मत करो, जैसे आपस में एक दूसरे से मुखातिब होते हो, अगर ऐसा करोगे तो तुम्हारे आमाल बर्बाद हो जाएंगे और तुम्हें खबर भी न होगी।	2. O you who believe! Raise not your voices above the voice of the Prophet, nor speak aloud to him in talk as you speak aloud to one another, lest your (good) deeds become worthless while you perceive not!
3. बेशक जो लोग अल्लाह के रसूल के हुज़ूर अपनी आवाज़ें धीमी कर लेते हैं, अल्लाह ने उन के दिलों को तक़्वा (परहेज़गारी) के इम्तेहान में कामयाब फरमाया उन के लिए गुनाहों से माफी और बड़ा अच्छा बदला है।	3. Verily, those who subdue- (lower) their voices in the presence of the Messenger of ALLAH, they are the ones whose hearts ALLAH has tested for righteousness. Theirs will be forgiveness and a great reward.
4. बेशक जो लोग आप को हुजरों के बाहर से ज़ोर की आवाज़ देकर बुलाते हैं अक्सर उन में अक़्ल नहीं रखते।	4. Indeed, those who call you from behind the chambers, (your private apartments),- most of them do not use reason.
5. अगर वो सब्र करते यहाँ तक कि आप खुद निकल कर उन के-पास आते तो ये उन के लिए बेहतर था और अल्लाह माफ करने वाला रहम वाला है।	5. And if they had been patient until you (could) come out to them, it would have been better for them. And ALLAH is Forgiving, Most Merciful.
6. ऐ ईमान वालो ! अगर कोई बिन भरोसे की तबीअत वाला आदमी तुम्हारे पास कोई खबर ले आये तो उस बात की जांच कर लिया करो कहीं ऐसा न हो कि बेखबरी नादानी में किसी क़ौम पर जा पड़ो, फिर तुम को अपने किए पर पछताना पड़े।	6. O you who believe! If there comes to you a disobedient one, with (a slanderous) information, verify (investigate) it; lest you harm a people in ignorance (of the facts), and afterwards you become regretful to what you have done!

اللّٰہِ ؕ لَوۡ یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ

بہت سی باتوں میں تمہارا کہنا مان کرچلیں تو تم بہت مشکل میں پڑ سکتے ہو، لیکن اللہ کا یہ تم پر فضل ہے کہ

وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَ زَیَّنَہٗ فِیۡ

اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت عطا فرمائی اور ایمان سے تمہارے دلوں کو زینت بخشی اور کفر،

قُلُوۡبِکُمۡ وَ کَرَّہَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَ الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡیَانَ ؕ

نافرمانی اور گناہ کے کاموں سے تمہاری طبیعت میں کراہیت میں نفرت ڈال دی، ایسے لوگ بہت

اُولٰٓئِکَ ہُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ﴿۷﴾ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ

ہی بھلے لوگ ہیں ﴿۷﴾ اللہ کا یہ بڑا فضل اور بڑی نعمت ہے،

نِعۡمَۃً ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنۡ طَآئِفَتٰنِ

اور اللہ علم والا اور دانشمند ہے ﴿۸﴾ ایمان والوں کے دو جتھوں

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا ۚ فَاِنۡۢ

میں کبھی ٹکراؤ ہو جائے تو ان کے درمیان صلح صفائی کی کوشش کرو، اگر ان دونوں میں سے

بَغَتۡ اِحۡدٰىہُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ

کوئی ایک زیادتی کرے، تو پھر زیادتی کرنے والی جماعت سے لڑو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی

تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰہِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ

طرف رجوع ہو جائے، پھر اگر وہ اپنی روش درست کرے تو دونوں میں عدل اور انصاف سے صلح

فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ

کرادو، اور انصاف کا خوب خیال رکھو بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے

اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ

محبت فرماتا ہے ﴿۹﴾ بیشک ایمان والے آپس میں بھائی بھائی

فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ

ہیں اپنے بھائیوں میں صلح قائم رکھو، اور اللہ کا بہت لحاظ رکھو کہ اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم

تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ

کیا جائے ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو! سنو کوئی قوم کسی قوم کو حقیر جان کر ہنسی نہ اڑائے،

مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡہُمۡ وَ لَا

بہت ممکن ہے کہ وہ ہنسی اڑانے والوں سے بہتر ہوں، عورتیں بھی دوسری عورتوں کا دل دکھانے

7. और जान लो कि तुम में अल्लाह के रसूल तशरीफ़ रखते हैं, अगर वो बहुत सी बातों में तुम्हारा कहना मान कर चलें तो तुम बहुत मुश्किल में पड़ सकते हो, लेकिन अल्लाह का तुम पर फ़ज़्ल है कि अल्लाह ने तुम्हारे दिलों में ईमान की मुहब्बत अता फरमायी और ईमान से तुम्हारे दिलों को ज़ीनत (शोभा) बख्शी और कुफ्र, नाफरमानी और गुनाह के कामों से तुम्हारी तबीअत में नफरत डाल दी, ऐसे लोग बहुत ही भले लोग हैं।	7. And know that the Messenger of ALLAH is among you. If he were to follow your opinions and desires in much of the matter (of decision), you would surely be in trouble; but ALLAH has endeared the Faith to you, and has beautified it in your hearts and has made disbelief, wickedness and rebellion hateful to you. Such are they who are rightly guided;
8. अल्लाह का ये बड़ा फ़ज़्ल और बड़ी नेमत है और अल्लाह इल्म वाला दानिशमन्द है।	8. (It is) a bounty from ALLAH and favour. And ALLAH is All-Knowing, Wise.
9. ईमान वालों के दो जत्थों में कभी टकराव हो जाए तो उन के बीच सुलह सफाई की कोशिश करो, अगर इन दोनों में से कोई एक ज़्यादती करे, तो फिर ज़्यादती करने वाली जमाअत से लड़ो, यहाँ तक कि वो अल्लाह के हुक्म की तरफ झुक जाए, फिर वो अगर अपना तरीका दुरूस्त कर ले तो दोनों में इंसाफ से सुलह करा दो और इंसाफ का खूब खयाल रखो बेशक अल्लाह, इंसाफ करने वालों से मुहब्बत फरमाता है।	9. And if two factions among the believers fall to fighting, then make settlement between the two. But if one of them oppresses the other, then fight you (all) against the one that rebels, till it returns to the ordinance of ALLAH; then if it complies, make (peace), reconciliation between them justly, and act equitably. Indeed, ALLAH loves the equitable.
10. बेशक ईमान वाले आपस में भाई हैं अपने भाईयों में सुलह कायम रखो और अल्लाह का बहुत लेहाज़ रख कर उस से डरो ताकि तुम पर रहम किया जाए।	10. The believers are but brothers (in religion). So make reconciliation between your brothers, and be conscious of ALLAH that you may receive mercy. 1 10 13

نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

کے لیے ہنسی نہ کریں، عجب نہیں کہ وہ ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں، آپس میں ایک دوسرے

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ

پر عیب نہ لگاؤ، برے لقب اور برے نام نہ دھرو، ایمان لانے کے بعد

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ

گناہ کا نام لگنا بھی ٹھیک نہیں، اور جو توبہ نہ کریں

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا

تو ظالم شمار ہوں گے ⑪ اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ

والو! بہت سے گمان سے بچنے کی کوشش کرو، بیشک کوئی کوئی گمان تو گناہ بن جاتا ہے، ایک دوسرے

بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

کے بھید نہ ٹٹولنا، اور پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کرنا، کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اپنے مردار بھائی کا گوشت کھانے کی بات

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

کرنا بھی جب تم کو ناگوار ہے تو پھر اللہ سے ڈرو، غیبت چغلی سے توبہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرماتا ہے

اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اور بہت رحم فرمانے والا بھی ہے ⑫ اے انسانو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ

فرمایا اور تم کو خاندان اور قبیلے والے بنا دیے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو، اور اللہ کے یہاں تم میں سے زیادہ

لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ

عزت والا وہ آدمی ہے جو نافرمانی سے بچنے کا بہت زیادہ خیال رکھتا ہو، بیشک اللہ تعالیٰ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ

علم والا اور خبر رکھنے والا ہے ⑬ دیہات سے عرب آئے، کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

لائے، آپ کہہ دو ابھی تم ایمان نہیں لائے بلکہ یہ کہو کہ ہم مسلم ہو گئے، ابھی ایمان تمہارے دلوں میں

11. ऐ ईमान वालो ! सुनो कोई क़ौम किसी क़ौम को नीच जान कर हंसी न उड़ाए, बहुत मुमकिन है कि वो खिल्ली उड़ाने वालों से बेहतर हों, औरतें भी दूसरी औरतों का दिल दुखाने के लिए ठट्ठा न करें, अजब नहीं कि वो हंसने वालियों से बेहतर हों, आपस में एक दूसरे पर ऐब न लगाओ, बुरे लक़ब और बुरे नाम न धरो, ईमान लाने के बाद गुनाह का नाम लगना भी ठीक नहीं और जो तौबा न करें तो ज़ालिम शुमार होंगे।

11. O you who believe! Let not a people ridicule (another) people, it may be that the latter are better, than the former! Nor let (some) women redicule another women, who may be better than they (are)! And do not insult one another, nor call each other by (offensive) nicknames! How bad is it to insult one's brother after having Faith? And whoever does not repent, then such are indeed unjust (wrong -doers)!

12. ऐ ईमान वालो ! बहुत से गुमान से बचने की कोशिश करो, बेशक कोई कोई गुमान तो गुनाह बन जाता है, एक दूसरे के भेद न टटोलना और पीठ पीछे एक दूसरे की ग़ीबत भी न करना, क्या तुम में से कोई इस बात को पसन्द करता है कि अपने मरे हुए भाई का गोश्त खाए, अपने मुर्दा भाई का गोश्त खाने की बात करना भी जब तुम को ना गवार है तो फिर अल्लाह से डरो ग़ीबत चुग़ली से तौबा करो, बेशक अल्लाह तौबा क़बूल फरमाता है, और बहुत रहम फरमाने वाला भी है।

12. O you who believe! Shun much suspicion, (avoid much negative assumptions); indeed some suspicions are sins. And spy not, neither backbite one another. Would one of you like to eat the flesh of his dead brother? You would hate it, (so hate backbiting). And remain conscious of ALLAH. Indeed, ALLAH is Relenting, Most Merciful.

13. ऐ इन्सानो ! हम ने तुम को एक मर्द और एक औरत से पैदा फ़रमाया और तुम को खानदान और क़बीले वाले बना दिए ताकि एक दूसरे को पहचान सको, और अल्लाह के यहाँ तुम में सब से ज़्यादा इज़्ज़त वाला वो आदमी है जो नाफरमानी से बचने का बहुत ज़्यादा ख्याल रखता हो, बेशक अल्लाह इल्म वाला और ख़बर रखने वाला है।

13. O mankind! WE have created you male and female; and made you into nations and tribes, that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of ALLAH, is that (believer) who is most conscious of ALLAH among you. Verily, ALLAH is All-Knowing, Well-Acquainted.

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا
داخل نہیں ہوا، اگر اللہ اور رسولؐ کے حکم کو برابر مانتے رہو گے تو
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ
تمہارے اعمال میں کسی عمل کی جزا میں اللہ کچھ کم نہ کرے گا، بیشک اللہ تعالیٰ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
مغفرت فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۱۴﴾ ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ اور اس کے
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
رسولؐ پر ایمان لائے تو پھر کبھی شک و شبہ میں نہ پڑے اور اللہ کے راستے میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
جہاد پر اپنی جان اور مال لگا دیا، ایمان میں سچے یہی
هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ
لوگ ہیں ﴿۱۵﴾ کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری کی اطلاع
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
دیتے ہو جب کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کو معلوم ہے،
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۱۶﴾ اسلام لانے کا یہ لوگ آپ
اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
پر احسان رکھتے ہیں، آپ فرما دو کہ اپنے اسلام لانے کا مجھ پر احسان نہ رکھو،
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہوا کہ ایمان کی طرف تم کو راہ بتادی، اگر
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
سچے ہو تو اللہ کا خوب احسان مانو ﴿۱۷﴾ بیشک بات ہے کہ اللہ تو آسمانوں اور زمین
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
کی چھپی ہوئی سب چیزوں کو جانتا ہے، اور تمہارے ہر عمل کو اللہ
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع
دیکھ بھی رہا ہے ﴿۱۸﴾

ف۱۲ معلوم ہوا کہ ایمان کا تعلق دل سے ہے، اور اسلام کا تعلق بدن سے ہے، اور دونوں اپنی اپنی جگہ ہیں، اور جو آدمی دل سے ایمان لاکر اسلام کے احکامات پر جان، مال، بدن لگاکر دل کے اقرار پر ظاہر میں عمل کی شہادت بھی دے گا وہی کامل مومن اور مسلم ہے۔

14. देहात से अरब आए, कहते हैं कि हम भी ईमान लाए, आप कह दो अभी तुम ईमान नहीं लाए बल्कि ये कहो कि हम मुस्लिम हो गए, अभी ईमान तुम्हारे दिलों में दाखिल नहीं हुआ, अगर अल्लाह और रसूल के हुक्म को बराबर मानते रहोगे तो तुम्हारे आमाल में किसी अमल की जज़ा (बदले) में अल्लाह कुछ कम न करेगा, बेशक अल्लाह मग़फ़ेरत फ़रमाने वाला और रहम फ़रमाने वाला है।	14. The wandering Arabs (bedouins) Say: "We have believed!" Say: "you have not (yet) believed; but say (instead): 'We have submitted!' for the faiths has not yet entered into your hearts. But if you obey ALLAH and HIS Messenger, HE will not deprive you from your deeds anything, (the reward thereof). Indeed ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful."
15. ईमान वाले तो वे हैं कि जब अल्लाह और उसके रसूल ईमान लाए तो फिर कभी शक शुबा में न पड़े और अल्लाह के रास्ते में जिहाद पर अपनी जान और माल लगा दिया, ईमान में सच्चे यही लोग हैं।	15. Only those are the (true) believers who have believed in ALLAH and HIS Messenger, and then doubt not, but strive with their wealth and their lives for the Cause of ALLAH. It is those who are the truthful.
16. कह दो कि क्या तुम अल्लाह को अपनी दीन दारी की इत्तेला देते हो जब कि आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है अल्लाह को मालूम है और अल्लाह हर चीज़ को खूब जानता है।	16. Say: "Would you inform ALLAH about your religion? While ALLAH knows all that is in the heavens and all that is in earth, and ALLAH is Aware of all things?"
17. इस्लाम लाने का ये लोग आप पर एहसान रखते हैं आप फरमा दो कि अपने इस्लाम लाने का मुझ पर एहसान न रखो, बल्कि ये अल्लाह का तुम पर एहसान हुआ कि ईमान की तरफ़ तुम्हें को राह बता दी, अगर सच्चे हो तो अल्लाह का खूब एहसान मानो।	17. They regard as favour (an obligation) upon you, that they have embraced Islam. Say: "Count not your conversion to Islam as a favour upon me. Nay, but ALLAH has conferred a favour upon you, that HE has guided you to the Faith, if you indeed are true."
18. बेशक बात है कि अल्लाह तो आसमानों और ज़मीन की छुपी हुई सब चीज़ों को जानता है और तुम्हारे हर अमल को अल्लाह देख भी रहा है।	18. Verily, ALLAH knows (even) the Unseen of the heavens and the earth. And ALLAH is seeing of whatever you do. 2 8 14

(۵۰) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۳۴)

رکوعاتہا ۳ — آیاتہا ۴۵

سورۂ قٓ مکی ہے اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قاف اس قرآن کی قسم جو بزرگی والا ہے ۝ لیکن اُن لوگوں کو تعجب لگا جب اُن میں سے ایک

مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

ڈرانے والا آیا تو کافروں نے کہا یہ بڑی عجیب چیز

عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

ہے ۝ وہ بولے کیا مر کر مٹی ہو گئے پیچھے ہم اور زندہ ہوں گے یہ واپسی ہماری سمجھ سے

بَعِيْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت دور کی بات ہے ۝ ان کے مُردہ جسم کو زمین نے کھا کر جتنا کم کر ڈالا ہم کو معلوم ہے، ہمارے

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے ۝ بلکہ حق بات جب ان کے پاس آئی تو انھوں

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

نے حق کو جھٹلانے کے لیے تکرار چلا دی اور خود ہی الجھن میں پڑ گئے ۝ کیا انھوں نے اپنے اوپر آسمان کی

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

طرف نظر نہیں ڈالی کہ ہم نے اسے کیسا بنایا اور ہم نے آسمان کو زینت عطا فرما کر خوب سجا دیا کہ کہیں ایک

فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

بھی دراڑ نہیں ۝ زمین کو ہم نے پھیلا کر بچھا دیا، اور اس میں پہاڑ ڈال دیے،

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

اور زمین میں ہم نے ہر قسم کے رونق والے جوڑے اُگا دیے ۝

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا

نگاہ بھر کر دیکھنے کی چیز اور بھولوں کو نصیحت ہر اُس بندے کے لیے جو دل سے ہماری طرف رجوع ہوا ۝ آسمان سے ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

برکت والا پانی برسایا اور اس سے باغ باغیچے اور کھیت میں اُگنے والا اناج

ف۳ مُردے کا جسم زمین میں مل جاتا ہے، ہڈیوں کا ڈھانچہ بھی ایک مدت کے بعد مٹی میں مل جاتا ہے اس پر کافر تعجب کرنے لگے کہ ایسی حالت میں پھر زندہ کر کے اٹھایا جانا ہماری سمجھ میں نہیں آتا، اللہ تعالیٰ نے بہت سادہ بات یہاں فرمائی کہ انسانی جسم کے بکھرے ہوئے ذرات کو پھر جمع کرنا ہم کو کیا مشکل ہے، ہماری نگہبانی کے دائرے سے کوئی چیز باہر نہیں سب کچھ ہمارے علم میں ہے۔

ف۷ معلوم ہوا کہ زمین میں اُگنے والی ہر چیز کے نر مادہ کے جوڑے ہوتے ہیں، جدید تحقیقات نے اب ثابت کیا جب کہ قرآن مجید کے نازل کرنے والے نے اپنے نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن شریف میں آج سے کئی سو برس پہلے بتا دیا۔

50. क़ाफ़

सूरह काफ़ मक्का में उतारी गई इस में पैंतालीस (45) आयतें और तीन (3) रूकूअ़ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. काफ़ इस कुरआन की कसम जो बुज़ुर्गी वाला है।
2. लेकिन इन लोगों को ताज्जुब लगा जब उन में से एक डराने वाला आया तो काफ़िरों ने कहा ये बड़ी अजीब चीज़ है।
3. वो बोले क्या मर कर मिट्टी हो गए पीछे हम और ज़िन्दा होंगे ये वापसी हमारी समझ से बहुत दूर की बात है।
4. उन के मुर्दा जिस्म को ज़मीन ने खा कर जितना कम कर डाला हम को मालूम है, हमारे पास हिफ़ाज़त का दस्तूर लिखा हुआ मौजूद है।
5. बल्कि हक़ बात जब उन के पास आई तो उन्होंने हक को झुठलाने के लिए तकरार चला दी और खुद ही उलझन में पड़ गए।
6. क्या उन्होंने अपने ऊपर आसमान की तरफ नज़र नहीं डाली कि हम ने उसे कैसा बनाया और हम ने आसमान को ज़ीनत दे कर खूब सजा दिया कि कहीं एक भी दरार नहीं।
7. ज़मीन को हम ने फैला कर बिछा दिया और इस म पहाड़ डाल दिए और ज़मीन में हम ने हर किस्म के रौनक वाले जोड़े उगा दिए।
8. निगाह भर कर देखने की चीज़ और भरपूर नसीहत हर उस बन्दे के लिए है जो दिल से हमारी तरफ रूजूअ हुआ।
9. आसमान से हम ने बरकत वाला पानी बरसाया और इस से बाग़ बग़ीचे और खेत में उगने वाला अनाज पैदा फरमाया।

50. SURAH: QAF

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 45 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Qaf. By the honoured Quran;
2. Nay, they wonder that there has come to them a Warner from among themselves. So the disbelievers say: "This is a strange thing!"
3. "When we are dead and have become dust (shall we be brought back to life)? That is a distant (unlikely) return!"
4. WE know what the earth diminishes (i.e. consumes) of them (i.e. their dead bodies), and with US is a Record preserved.
5. Nay, but they have denied the truth (this Quran) when it came to them; so they are in a confused condition.
6. Have they not then observed the sky above them, how WE have constructed it, and beautified it, and how there are no rifts therein?
7. And the earth! WE spread it out, and cas therein firmly set mountains, and have caused to grow thereon pairs of every kind of lovely growth- (plants)!
8. An insight and a reminder for every servant who turns (to ALLAH).
9. And WE send down from the sky blessed water, (rain), whereby WE give growth to gardens and the grain of crops;

الْحَصِيدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿۱۰﴾

پیدا فرمایا ﴿۹﴾ کھجور کے اونچے درخت جس میں ایک پر ایک پھل سے لدا ہوا گچھا ﴿۱۰﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ

یہ بندوں کے لئے رزق ہے جس کے ذریعہ ہم نے مُردہ شہروں میں زندگی کی اچھل جاری کردی، اسی طرح مرکر

الْخُرُوجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ

جی اٹھنا بھی ہوگا ﴿۱۱﴾ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم، کنوئیں والے لوگ اور قوم ثمود نے ہمارے پیغمبروں

وَثَمُودُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿۱۳﴾ وَأَصْحَابُ

کو جھٹلایا تھا ﴿۱۲﴾ عاد اور فرعون اور لوطؑ کی برادری نے بھی یہی حرکت کی ﴿۱۳﴾ اور بن واسی لوگ

الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿۱۴﴾

اور تبع کی قوم ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس میرا عذاب بھی ان پر خوب سچا ثابت ہوگیا ﴿۱۴﴾

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا پہلی بار پیدا کرکے ہم تھک گئے؟ نہیں نہیں بلکہ مرنے کے بعد نئی پیدائش کے بارے میں ان کو دھوکا

جَدِيدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ ع ۱۵/۱۵

ہوگیا ﴿۱۵﴾ انسان کو پیدا کرنے والے صرف ہم ہیں اور اس کے جی میں جو وسوسے اور خیالات

بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿۱۶﴾

آتے ہیں وہ سب ہم کو معلوم ہیں، اور ہم تو انسان کی رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں ﴿۱۶﴾

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

اور ہر انسان کے دائیں اور بائیں طرف ہر بات کو جھیلنے کے لئے دو کاتب تاک میں بیٹھے

قَعِيدٌ ﴿۱۷﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

ہیں ﴿۱۷﴾ کوئی ایک لفظ بھی جیسے ہی انسان نے کہا اس کے پہلے ہی ایک چوکس پہرے دار

عَتِيدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ

کی نگرانی اس پر قائم ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی بے ہوشی ٹھیک وقت پر آئی، یہ وہی موت ہے جس سے تو

مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ

بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ صور پھونکا جائے گا بس یہ عذاب کے

يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿۲۰﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

وعدے کا دن آہی گیا ﴿۲۰﴾ ہر آدمی کے ساتھ ایک فرشتہ اسے ہانکتے لے چلنے والا ہوگا اور ایک شہادت

۱۷ ہر آدمی کے دونوں طرف نیکی بدی کی ہر چھوٹی بڑی بات کو بڑی تیزی سے جھپٹ کر لکھنے کے لئے دو فرشتے مقرر ہیں۔

10. खजूर के ऊंचे दरख़्त जिस में एक पर एक फ़ल से लदा हुआ गुच्छा।	10. And lofty (tall trees of) date-palms having fruit arranged in layer-
11. ये बन्दों के लिए रिज़्क़ है जिसके ज़रीए हम ने मुर्दा शहरों में ज़िन्दगी की हलचल जारी कर दी, इसी तरह मर कर जी उठना भी होगा।	11. A provision for (ALLAH's) servants. And WE give life therewith to a dead land. Thus will be the resurrection (of the dead).
12. इन से पहले नूह की क़ौम, कुएं वाले लोग और क़ौम समूद ने हमारे पैग़म्बरों को झुठलाया था।	12. The people of Nooh denied (the Truth) before them and (so did) the dwellers of Rass-(companions of the well)- and the Samud;-
13. आद और फ़िरऔन और लूत की बिरादरी ने भी यही हरकत की।	13. And (the tribe of) Aad and Firaun and the brothers (i.e. people) of Loot;-
14. और बनवासी लोग और तुब्बअ की क़ौम इन सब ने रसूलों को झुठलाया, बस मेरा अज़ाब भी उन पर खूब सच्चा साबित हो गया।	14. And the dwellers in the wood- (madyan,) and the people of Tubba- (the name of a dynasty), everyone of them denied (their) Messengers, therefore MY threat was justly fulfilled.
15. क्या पहली बार पैदा करके हम थक गए ? नहीं बल्कि मरने के बाद नई पैदाइश के बारे में उन को धोका हो गया।	15. Were WE then tired with the first creation? Nay, but they are in confusion about a new creation (i.e. Resurrection). | 1 | 15 | 15 |
16. इन्सान को पैदा करने वाले सिर्फ़ हम हैं और उस के जी में जो ख़यालात आते हैं वो सब हम को मालूम हैं और हम तो इन्सान की गर्दन की रग से भी ज़्यादा क़रीब हैं।	16. And indeed, WE have created man, and WE know what his soul whispers to him, and WE are nearer to him than his jugular vein.
17. और हर इन्सान के दाएं बाएं तरफ़ हर बात को झपटने के लिए दो लिखने वाले ताक में लगे बैठे हैं।	17. When the two Receivers (angels) receive (record), seated on the right hand and on the left;
18. कोई एक लफ़्ज़ भी जैसे ही इन्सान ने कहा इस के पहले ही चौकस लिखने वाले पहरेदार उस पर निगरानी के लिए क़ायम हैं।	18. Not a word does he (or she) utter, but there is an observer prepared (to record).
19. और मौत की बेहोशी ठीक वक़्त पर आई, ये वही मौत है जिस से तू भागता था।	19. And the agony of death comes in truth. (and it is said): "This is what you have been avoiding!"
20. सूर फूंका जाएगा बस ये अज़ाब के वादे का दिन आ ही गया।	20. And the Trumpet will be blown;- that will be the Day- (whereof Warning has been given),- the threatened Day.

وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

کا ثبوت پیش کرنے والا ہوگا ﴿۲۱﴾ بیشک تو ان سب باتوں سے غافل تھا، بس آج ہم نے تجھ پر سے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَ قَالَ

پردہ ہٹا دیا، اب تیری نگاہ بڑی تیز ہے ﴿۲۲﴾ اس کا نگراں

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

جو ہر وقت اس کے پیچھے لگا رہتا تھا کہے گا اس کا حساب میرے پاس تیار ہے ﴿۲۳﴾ دو فرشتوں کو حکم دیا جائے گا ہر کٹر ضدی

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾

ناشکرے کو جہنم میں جھونک دو ﴿۲۴﴾ جو بھلی بات سے منع کرتا تھا زیادتی اور شک و شبہ کی باتیں پھیلاتا تھا ﴿۲۵﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کی عبادت لے کر آیا ہے، دو فرشتوں کو حکم ہوگا اس کو سخت عذاب

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ

میں جکڑے رہو ﴿۲۶﴾ اس کا ہم نشین ساتھی بولے گا کہ اے ہمارے رب میں نے اسے بغاوت پر نہیں ابھارا تھا

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ

بلکہ یہ خود ہی بھٹک کر راہ سے دور جا پڑا تھا ﴿۲۷﴾ رب فرمائے گا کہ اب میرے پاس مت جھگڑو

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

میں تو پہلے ہی تم کو اپنے عذاب کا وعدہ بھیج چکا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں میرا فرمان بدلا نہیں

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ

جاتا اور بندوں کے لئے میں ظالم نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم کو کہیں گے کیا تو

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ

بھر گئی وہ عرض کرے گی کیا مزید اور بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾ جنت پرہیزگاروں

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

کے اتنی قریب لائی جائے گی کہ فاصلہ نہ ہوگا ﴿۳۱﴾ یہ وعدہ تم میں سے ہر اس شخص سے کیا

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

جاتا ہے جو ہماری طرف جھکنے والا اور اپنی نگہداشت کرنے والا ہوگا ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمٰن سے بن دیکھے ڈرا، اور

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ

ہماری محبت سے بھرا دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ اس سے کہا جائے گا سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے

منزل ۷

۲۱ ایک ہانکنے والا ہوگا کہ میدان حشر میں آدمی کی جگہ پر اسے کھڑا کرے گا نیکی والے کو ادب اور احترام سے چلائے گا اور بدکار کو ذلیل مجرم کی طرح گھسیٹتے، دھکیلتے، ہانکتے لے جائے گا اور ایک دستاویزی ثبوت کا پورا دفتر لے گواہی کے لئے ساتھ ساتھ چلے گا حساب و کتاب کے اس تمام بندوبست میں یہ دو فرشتے ہوں گے، آیت ۱۷ میں دو کاتب، آیت ۱۸ میں ایک پہرے دار، آیت ۱۹ میں ایک موت کا فرشتہ آیت ۲۱ میں ایک ہانکنے والا اور ایک دفتری گواہ، آیت ۲۳ میں ایک قرین جو ہر وقت پیچھے لگا رہتا تھا، آیت ۲۴ میں دو فرشتے ایک پیشانی سمیت بال پکڑنے کو دوسرا دونوں ٹانگیں پکڑنے کو جیسا کہ (۵۵) سورۃ رحمٰن آیت ۴۱ میں آیا ہے اور اسی سورۃ کی آیت ۲۶ میں دو جکڑنے باندھنے والے مقرر کئے کہ کسی طرح عذاب کم نہ ہونے پائے ان حوالوں سے یہ بات سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں رہی کہ اس کائنات کے بادشاہ نے اپنی رعایا کے ایک ایک فرد پر کتنے چوکی پہرے بٹھا رکھے ہیں۔

ع ۱۴ / ۲

۲۹ جب کسی حاکم نے ظلم کیا ہو یا فیصلہ دینے میں کچھ کسر رہ گئی ہو یا عدل میں غلطی ہوگئی ہو تو فیصلہ بدل دیا جاتا ہے، مگر اللہ کے دربار میں ایسا کچھ بھی نقص نہیں اس لئے اس کے فیصلے میں ہیر پھیر بدل لیا نظر ثانی کا کوئی سوال ہی نہیں۔

21. हर आदमी के साथ एक फरिश्ता उसे हांकते ले चलने वाला होगा और एक गवाही का सुबूत पेश करने वाला होगा।

21. And every soul will come forth along with it (an angel) to drive (him), and a witness.

22. बेशक तू इन सब बातों से ग़ाफ़िल था, बस आज हम ने तुझ पर से पर्दा हटा दिया, अब तेरी निगाह बड़ी तेज़ है।

22. (And to the evil doers it will be said:) "you were certainly heedless of this. Now WE have removed from you, your covering, so sharp is your sight today!"

23. इस का निगहबान जो हर वक़्त उस के पीछे लगा रहता था कहेगा इस का हिसाब मेरे पास पूरा तैयार है।

23. And his companion will say: "Here is (this Record) ready with me (as testimony)."

24. दो फरिश्तों को हुक्म दिया जाएगा हर कट्टर ज़िद्दी नाशुक्रे को जहन्नम में झोंक दो।

24. (And it will be said): "Both of you! Throw into Hell, every obstinate disbeliever."

25. जो भली बात से मना करता था ज़्यादती और शक व शुब्ह की बातें फैलाता था।

25. "Preventor of good (righteousness), transgressor, doubter;"

26. अल्लाह के साथ दूसरे मअबूदों की इबादत ले कर आया है, दो फरिश्तों को हुक्म होगा इस को सख़्त अज़ाब में जकड़े रखो।

26. "Who set up another ("Ilah"), god, (as equal) with ALLAH you two! Throw him in the severe punishment!"

27. उस का साथी बोलेगा कि ऐ हमारे रब मैंने इसे बग़ावत पर नहीं उभारा था बल्कि ये खुद ही भटक कर राह से दूर जा पड़ा था।

27. His companion will say: "I did not cause him to transgress, but he (himself) was far gone in error."

28. रब फरमाएगा कि अब मेरे पास मत झगड़ो मैं तो पहले ही तुम को अपने अज़ाब का वादा भेज चुका था।

28. (ALLAH) will say: "Dispute not in MY presence, I had already, in advance, sent you the warning!"

29. मेरे यहाँ मेरा फरमान बदला नहीं जाता और बन्दों के लिए मैं ज़ालिम नहीं हूँ।

29. The Word (i.e. decree) that is passed by ME cannot be changed, and I am not unjust (to the least) unto the servants. | 2 | 14 | 16 |

30. जिस दिन हम जहन्नम को कहेंगे क्या तू भर गई वो अर्ज़ करेगी क्या कुछ और भी है ?

30. On the Day when WE will say to Hell: "Are you filled?" It will say: "Can there be more to come?"

31. जन्नत परहेज़गारों के इतने करीब लाई जाएगी कि फ़ासला न होगा।

31. And the Garden- (Paradise)- will be brought near for those who were conscious (of ALLAH) no longer distant.

32. ये वादा तुम में से हर उस शख़्स से किया जा रहा है जो हमारी तरफ़ झुकने वाला और अपनी भूल चूक पर निगाह रखने वाला होगा।

32. (It will be said): "This is what you were promised-for every returner (to ALLAH with sincere repentance) and preserver (of HIS covenant):"

33. जो शख़्स रहमान से बिन देखे डरा और हमारी मुहब्बत से भरा दिल ले कर आया।

33. "Who feared the Most Beneficent (ALLAH) in secret, and brought a heart turned in repentance (to HIM)."

34. उस से कहा जाएगा सलामती के साथ जन्नत में दाखिल हो जाओ हमेशा रहने का ये दिन आ गया।

34. "Enter you therein in peace! This is the Day of immortality."

منزل ۷

الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾
کا یہ دن آ گیا ﴿٣٤﴾ وہ جو چاہیں گے جنت میں سب کچھ حاضر ملے گا اور ہمارے پاس تو اور بھی بہت ہے ﴿٣٥﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ
اور ہم نے ان کے پہلے بہت سے زمانے کی قوموں کو ہلاک کر ڈالا جو قوت اور طاقت میں ان سے بہت زور آور تھے،
بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ
عذاب آنے پر شہروں کی خاک چھانتے پھرتے تھے، مگر بھاگنے کی کہیں جگہ نہ مل سکی ﴿٣٦﴾ بیشک
فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى
ان واقعات میں ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جس کے پاس دل ہو اور کان لگا کر بات سنے
السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ
اور دل اس کا حاضر ہو ﴿٣٧﴾ آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کو
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا
ہم نے صرف چھ دن کے وقت میں پیدا کر دیا، اور تھکان نے ہم کو چھوا
مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
بھی نہیں ﴿٣٨﴾ ان کی مخالفانہ باتوں پر صبر کرو اور پاکی بولو اپنے رب کی حمد کے ساتھ،
رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾
سورج کے نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے ﴿٣٩﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ
اور رات کے وقت بھی اس کی تسبیح کرو اور سجدوں کے بعد بھی اللہ کی تسبیح بیان کرو ﴿٤٠﴾ دھیان سے سنو
يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ
ایک دن آنے والا ہے جب ایک ندا کرنے والا آواز دے گا تو سب کو قریب سے یہ آواز سنائی دے گی ﴿٤١﴾ اس دن اس بھیانک آواز کو برابر
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ
سن لیں گے، یہ دن ہوگا مُردوں کے زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿٤٢﴾ ہم زندہ کرتے ہیں اور
نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ
موت بھی دیتے ہیں اور سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٣﴾ ایک دن اچانک زمین پھٹ
الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾
پڑے گی تو یہ بہت تیزی سے نکل پڑیں گے، ان سب کو جمع کر لینا ہمارے لئے آسان کام ہے ﴿٤٤﴾

۳۵ آدمی چاہ کر بھی کتنا چاہے گا، رب نے فرمایا کہ ان کے خیال میں بھی نہ ہوں گی، ایسی ایسی نعمتیں ہمارے پاس اور بھی بہت ہیں جسے پاکر یہ اور بھی بے انتہا خوش ہو جائیں گے۔

۴۲ قیامت کی ہولناک آواز کو برابر سن لیں گے، مگر آج داعی حق کی آواز پر اُن کا دھیان نہیں کہ آنے والے کل کے لئے اپنے بچاؤ کی فکر میں لگتے۔

35. वो जो चाहेंगे जन्नत में सब कुछ हाज़िर मिलेगा और हमारे पास तो और भी बहुत है।

36. और हम ने इन के पहले बहुत से ज़माने की क़ौमों को हलाक कर डाला जो कुव्वत और ताक़त में उन से बहुत ज़ोर आवर थे, अज़ाब आने पर शहरों की ख़ाक छानते फिरते थे, मगर भागने की कहीं जगह न मिल सकी।

37. बेशक इन वाक़ेआत में हर उस शख़्स के लिए नसीहत है जिस के पास दिल हो और कान लगा कर बात सुने और दिल उस का हाज़िर हो।

38. आसमानों और ज़मीन को और उन के दर्मियान की सब चीज़ों को हम ने सिर्फ़ छः (6) दिन के वक़्त में पैदा कर दिया और थकान ने हम को छुआ भी नहीं।

39. उन की मतभेद वाली बातों पर सब्र करो और पाकी बोलो अपने रब की हम्द के साथ, सूरज के निकलने से पहले और डूबने से पहले।

40. और रात के वक़्त भी उस की तस्बीह करो और सजदों के बाद भी अल्लाह की तस्बीह बयान करो।

41. ध्यान से सुनो एक दिन आने वाला है जब एक एलान करने वाला आवाज़ देगा तो सब को क़रीब से ये आवाज़ सुनाई देगी।

42. उस दिन भयानक आवाज़ को बराबर सुन लेंगे, ये दिन होगा मुर्दों के ज़िन्दा हो कर निकल पड़ने का।

43. हम ज़िन्दा करते हैं और मौत भी देते हैं और उस को हमारी तरफ़ लौट कर आना है।

44. एक दिन अचानक ज़मीन फट पड़ेगी तो ये बहुत तेज़ी से निकल पड़ेंगे इन सब को जमा कर लेना हमारे लिए आसान काम है।

35. There they will have all that they desire, and with US is more (for them).

36. And how many a generation before them did WE destroy who were mightier than these in (striking) power and had explored throughout the land! (But) had they any place of refuge (anywhere) thereat, (when the Judgement came)?

37. Indeed in that is an admonition for him who has a heart or who listens, while, he is present,- (attentive with full intelligence).

38. And indeed WE created the heavens and the earth; and all between them in Six Days, but nothing of fatigue touched US.

39. So bear with patience what they say, and glorify the Praises of your LORD before the rising and before the setting of the sun;

40. And during a part of the night (also), glorify HIS praises, and after the (prescribed) prostrations; (i.e. optional and additional prayers).

41. And listen on the Day (be ever expectant), when the caller (who will call out ALLAH's command) from a near place;

42. The Day when they will hear a Cry in truth; that will be the Day of coming out (from the graves).

43. Verily, WE it is Who give life and cause death; and to US is the destination.

44. On the Day when the earth shall be burst open; (they will come out) hastening forth. That is a gathering easy for US (to make).

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ
ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ کیا کچھ کہتے رہتے ہیں آپ ان پر زبردستی تو کرتے نہیں، آپ اس قرآن سے نصیحت کرتا

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۴۵
جاری رکھئے، جس کو خوف ہوگا وہ میرے عذاب سے ڈر جائے گا ۴۵

آیاتہا ۶۰ — سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۱) (۶۷) — رکوعاتہا ۳
سورۂ ذاریات مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ساٹھ آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۲ فَالْجٰرِيٰتِ
بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑائے پھرتی ہیں ۱ جو بھاری بوجھ کو اٹھا لیتی ہیں ۲ جو آہستہ آہستہ بھی چلتی

يُسْرًا ۳ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۴ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ
ہیں ۳ جو ہمارے حکم کے مطابق تقسیم کرتی ہیں ۴ بیشک تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہو کر

لَصَادِقٌ ۵ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۶ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ
رہے گا ۵ اور انصاف تو بیشک ہونا ہی ہے ۶ آسمان کی قسم ہے جس میں راستے

الْحُبُكِ ۷ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۸ يُّؤْفَكُ عَنْهُ
ہیں ۷ تم لوگ اختلاف کی بات کر کے الجھن میں پڑ گئے ۸ حق سے وہی پھرتا ہے

مَنْ اُفِكَ ۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۱۰ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
جو قسمتی ہے ۹ اٹکل کی بات کرنے والے مارے جائیں گے ۱۰ جو بڑی خطرناک غفلت میں پڑے

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۱۱ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۱۲
بات کو ٹال رہے ہیں ۱۱ پوچھتے ہیں انصاف کا دن کب آئے گا ۱۲

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۱۳ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا
انصاف کا دن جب آئے گا تو ان کو آگ پر تپایا جائے گا ۱۳ اپنی شرارت اور فتنہ کا مزہ چکھو، وہ دن آہی گیا

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جس کی تم کو بڑی جلدی پڑی تھی ۱۴ پرہیزگار لوگ باغوں اور جھرنوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ
کا مزہ لے رہے ہوں گے ۱۵ ان کا رب انھیں جو عطا فرمائے گا اُسے پا رہے ہوں گے، بیشک یہ لوگ

سورۂ ذاریات ع ۱۶ / ۱۴

ف ۶۱۳ یہ چار صفات ہیں ہواؤں کی آندھی کی طرح چلتی ہیں تو خلاؤں کو اکھاڑ پچھاڑ کر رکھ دیتی ہیں اور پانی بھرے بادلوں کو اپنے کاندھوں پر اٹھا لیتی ہیں پھر برسات کے قریب ایک خاص رفتار سے دھیمی دھیمی چلتی ہیں اور پانی کو اللہ کے حکم کے مطابق زمین کے حصوں میں تقسیم کرتی ہیں۔

ف ۶۱۵ ہواؤں کا انتظام یہ ثابت کرتا ہے کہ تقسیم رزق میں اللہ کا منصوبہ اور امر پورے طور پر کام کرتا ہے اتنے بندوبست کے ساتھ انسانوں کو روزی دے پھر ان سے حساب نہ لے اور ان کے درمیان جو ظلم زیادتیاں ہوئی ہوں آن کا انصاف نہ کرے ایسا ہو نہیں سکتا، اور اس دنیا میں انصاف بہت تھوڑے لوگوں کو ملا ہے باقی بھاری اکثریت نے ظلم و ستم سہنے میں زندگی گذار دی اور کسی نے ان کی فریاد رسی، نہ عدل کیا، اس لئے انصاف کا دن ہونا ہی چاہیئے۔

ف آسمانوں میں گذر گاہیں اور راستے ہیں چاہے خلا میں ہوں یا نورانی کرنوں کے ہوں یا فضائی نشانات کے ہوں، یا روشنی کی عکس کی پٹیاں ہوں جو بھی ہو اللہ بہتر جانتا ہے۔ آج کے دور میں آسمان کے نیچے خلا میں راستے کی پٹیاں انسان کے لئے چاند تک پہنچنے میں معاون ثابت ہو گئیں تب آسمانوں میں فرشتے اور ارواح کے چڑھنے اُترنے کے لئے بے شمار راستے ہوں تو کیا تعجب ہے۔ واللہ اعلم

45. हम को मालूम है कि ये लोग क्या कुछ कहते रहते हैं आप इन पर ज़बरदस्ती तो करते नहीं, आप इस कुरआन से नसीहत करना जारी रखिए, जिस किसी को ख़ौफ़ होगा वो मेरे अज़ाब से डर जाएगा।

51. ज़ारियात

सूरह ज़ारियात मक्का में उतारी गई इस में साठ (60) आयतें और तीन (3) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. बिखेरने वाली हवाओं की क़सम जो उड़ाए फिरती हैं।
2. जो भारी बोझ को उठा लेती हैं।
3. जो आहिस्ता आहिस्ता भी चलती हैं।
4. जो हमारे हुक्म के मुताबिक़ तक़्सीम करती हैं।
5. बेशक तुम से जो वादा किया जाता है वो सच्चा हो कर रहेगा।
6. और इंसाफ़ तो बेशक होना ही है।
7. आसमान की क़सम है जिस में रास्ते हैं।
8. तुम लोग इख़्तेलाफ़ की बात करके उलझन में पड़ गए।
9. हक़ से वही फिरता है जो ख़ब्ती है।
10. अटकल की बात करने वाले मारे जाएंगे।
11. जो बड़ी ख़तरनाक गफ़लत में पड़े बात को टाल रहे हैं।
12. पूछते हैं इंसाफ़ का दिन कब आएगा।
13. इंसाफ़ का दिन जब आएगा तो उन को आग पर तपाया जाएगा।
14. अपनी शरारत और दंगे का मज़ा अब चखो, वो दिन आ ही गया जिस की तुम को बड़ी जल्दी पड़ी थी।
15. परहेज़गार लोग बागों और झरनों का मज़ा ले रहे होंगे।

45. WE are well-Aware of what they say; and you-(O Prophet!) are in no way compeller, (forcing them to belief or submission). But admonish by the Quran him who fears MY warning. | 3 | 16 | 17 |

51. SURAH: AZ-ZARIYAT

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 60 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By those (winds) that scatter (dust) dispersing (it),
2. And those (clouds) that bear (heavy) weight, (of water),
3. And those (ships) sailing with ease.
4. And those (angels) who distribute (blessings) by (ALLAH's) command.
5. Indeed what you are promised is true.
6. And verily, the Recompense is sure to happen.
7. By the heaven full of path ways, (tracks, layers or orbits!),
8. Indeed, you are in various opinions (concerning the Truth).
9. He is let to turn away from it, (the Truth), who is (himself) averse.
10. Accursed be the liars,
11. who are within a flood (of confusion), and heedless.
12. They ask: "When will be the Day of Recompense?"
13. (It will be) a Day when they will be tried (i.e. burnt) over the Fire,
14. (And it will be said to them): "Taste your trial, (burning). This is that for which you were impatient."
15. Verily, those who were conscious (of ALLAH) will be in the midst of Gardens and springs (in Paradise).

كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱٦﴾ كَانُوا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ
اس کے پہلے نیک کاموں میں لگے رہتے تھے (۱٦) رات میں بہت کم سوتے
مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ
تھے (۱۷) رات کی آخری گھڑیوں میں استغفار کیا کرتے تھے (۱۸) اور اپنے
اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ
مالوں میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والوں کا حق سمجھ کر دیتے تھے (۱۹) یقین لانے والوں کے لئے زمین میں بہت کچھ
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي
نشانیاں موجود ہیں (۲۰) خود تمہارے اندر بھی بہت سی نشانیاں ہیں کیا پھر بھی تم نہیں دیکھ پاتے (۲۱) تمہاری روزی
السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
اور تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ آسمان میں ہے (۲۲) آسمان اور زمین کے رب کی قسم
وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ
جیسا تمہارا آپس میں بول چال کرنا آنکھوں دیکھی مثال ہے ویسے ہی یہ قرآن بھی برحق اور سچا ہے (۲۳) کیا آپ
اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا
کو ابراہیم کے عزت والے مہمانوں کی خبر پہنچی ہے (۲۴) جب یہ لوگ ابراہیم
عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾
کے پاس آئے تو سلام کہا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا اور خیال کیا نہ جان نہ پہچان یہ لوگ کچھ اجنبی معلوم ہوتے ہیں (۲۵)
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲٦﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ
بس چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے تو بھنا ہوا ایک بچھڑا لے کر آئے (۲٦) مہمانوں کو کھانے کے لئے ان کے سامنے
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا
رکھا اور کہا کیا تم کھاؤ گے نہیں؟ (۲۷) ابراہیم نے اپنے جی میں ان سے کچھ خوف محسوس کیا تب مہمان بولے، آپ خوف
تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ
نہ کیجئے اور ابراہیم کو بشارت سنادی ایک عالم بیٹے کی (۲۸) بس ابراہیم کی بیوی حیرت اور تعجب کرتی
صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا
ہوئی سامنے آگئی، اور اپنا ماتھا پیٹ کر کہا، کیا مجھ بڑھیا بانجھ کو لڑکا ہوگا؟ (۲۹) فرشتوں
كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾
نے کہا آپ کے رب کا فرمان ہوچکا، بس ایسے ہی ہوگا، بیشک وہ بڑا دانشمند اور بڑا جاننے والا ہے (۳۰)

ف ۱۷،۱۸ یہ صفات ہیں اہلِ جنت کی، رات میں کم سونا، اور رات کے پچھلے حصے میں توبہ استغفار کرنا، اور اپنے مال میں سے سوالی اور بے سوالی کو جو کچھ دے سکے دیتے رہنا۔

ف ۱۹ کسی کو خیرات دی اللہ کے نام پر صدقہ دیا تو احسان نہیں جتلایا بلکہ سوالی بے سوالی کا حق سمجھتے کہ ہمارے مال میں ان کا بھی حصہ ہے، دیدیں گے تو آخرت میں پائیں گے اور نہ دیں گے تو کچھ نہ پائیں گے۔ اس نیت پر جو مال خرچ کرے وہ اللہ کے یہاں مقبول ہے۔

ع

ف ۲۹ جب معلوم ہوا کہ یہ مہمان نہیں ہیں بلکہ فرشتے ہیں، تو ان سے پردہ کرنا ضروری نہیں تھا، حضرت ابراہیم کی اہلیہ پردے کی اوٹ سے فرشتوں کی لائی ہوئی اس بشارت کو سن رہی تھیں، مارے حیرت کے ماتھے پر ہاتھ رکھا اور کہنے لگیں میں تو بڑھیا بانجھ ہوں مجھے بیٹا کیسے ہوگا؟

16. उन का रब उन्हें जो अता फरमाएगा उसे पा रहे होंगे, बे शक ये लोग इस के पहले नेक कामों में लगे रहते थे।

16. Taking (joy in the pleasures) which their LORD has given them. Indeed they were afore time doers of good (by giving to others).

17. रात में बहुत कम सोते थे।

17. They used to sleep but little of the night, (to pray, with fear and hope).

18. रात की आखरी घड़ियों में इसतग़फार (माफी मांगा) करते थे।

18. And in the hours before dawn, they were asking (ALLAH) for forgiveness.

19. और अपने मालों में मांगने वाले और न मांगने वालों का हक़ समझ कर देते थे।

19. And in their wealth the beggar (-petitioner) and the deprived had due share.

20. यक़ीन लाने वालों के लिए ज़मीन में बहुत कुछ निशानियाँ मौजूद हैं।

20. And in the earth are portents- (signs)- for those who have faith with certainty;

21. खुद तुम्हारे अन्दर भी बहुत सी निशानियाँ हैं क्या ये भी तुम नहीं देख पाए।

21. and also in your ownselves. Can you not then see?

22. तुम्हारी रोज़ी और तुम से जो वादा किया जाता है वो आसमान में है।

22. And in the heavens is your providence, and that which you are promised.

23. आसमान और ज़मीन के रब की क़सम जैसा तुम्हारा आपस में बोल चाल करना आंखों देखी मिसाल है वैसे ही ये कुरआन भी बरहक और सच्चा है।

23. Then by the LORD of the heavens and the earth, indeed, it is the truth- just as it is the truth that you are speaking. 1 23 18

24. क्या आप को इब्राहीम के इज़्ज़त वाले मेहमानों की ख़बर पहुँची है।

24. Has the story of Ibrahim's honoured guests reached you?

25. जब ये लोग इब्राहीम के पास आए तो सलाम कहा, इब्राहीम ने सलाम का जवाब दिया और ख़याल किया न जान न पहचान, ये लोग कुछ अजनबी मालूम होते हैं।

25. When they entered upon him and said: "(We greet you with) Peace!" He answered: "(And upon you too be) Peace!" (and thought): 'People are unknown (to me)!"

26. बस चुपके से अपने घर वालों की तरफ गए तो भुना हुआ एक बछड़ा ले कर आए।

26. Then he went apart to his family, and came back with a fat (roasted) calf.

27. मेहमानों को खाने के लिए उन के सामने रखा और कहा क्या तुम खाओगे नहीं ?

27. And he set it before them saying: "Will you not eat?"

28. इब्राहीम ने अपने जी में उन से कुछ खौफ महसूस किया तब मेहमान बोले, आप खौफ न कीजिए और इब्राहीम को खुशख़बरी सुना दी एक आलिम बेटे की।

28. Then he conceived a fear of them, (when they came not forward to eat). (But) they said: "Fear not!" and gave him tidings of (the birth of Ishaq-) a wise son.

29. बस इब्राहीम की बीवी हैरत और ताज्जुब करती हुई सामने आ गई और अपना माथा पीट कर कहा, क्या मुझ बुढ़िया बांझ को लड़का होगा ?

29. Then his wife came forward with an exclaimed voice, and smote her forehead and said: "(shall I,) a barren old woman, (will give birth to a son)!"

30. फरिश्तों ने कहा आप के रब का फरमान हो चुका, बस ऐसे ही होगा, बेशक वो बड़ा दानिशमन्द और बड़ा जानने वाला है।

30. They said: "Even so, thus has said your LORD! Indeed, HE is the Wise, the Knowing."

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-27 (पारा-27)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا

تب ابراہیم بولے کہ فرشتو یہ بتاؤ کہ تمہارے آنے کا اور کیا مقصد ہے ﴿۳۱﴾ فرشتوں نے جواب دیا

أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

کہ ہم ایک مجرم قوم کو تباہ کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ کہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی

مِنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾

بارش کریں ﴿۳۳﴾ حد سے بڑھ جانے والوں کو تباہ کرنے کے لئے تمہارے رب کے یہاں سے ہر پتھر پر نام لکھا ہوا ہے ﴿۳۴﴾

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

عذاب سے پہلے ہم نے ایمان والوں کو اس بستی سے نکال لیا ﴿۳۵﴾ ہم نے

وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

اس بستی میں مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھر پایا ﴿۳۶﴾ جو لوگ دردناک

فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾

عذاب سے ڈرتے ہیں، ان کی عبرت کے لئے ہم نے وہاں ایک نشان چھوڑ دیا ﴿۳۷﴾

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ

اور فرعون کی طرف موسیٰؑ کو ہم نے کھلی دلیل کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا (اس واقعہ میں بھی درس نصیحت

مُبِينٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾

ہے) ﴿۳۸﴾ اپنے شاہی وزیروں سمیت فرعون اپنی اکڑ پر قائم رہا اور کہنے لگا یہ موسیٰ جادوگر یا دیوانہ ہے ﴿۳۹﴾

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾

پھر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا تب وہ اپنے آپ پر لعنت ملامت کر کے ذلت کی موت مر گئے ﴿۴۰﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ مَا

اور قوم عاد کی تباہی میں بھی عبرت ہے ہم نے ان پر ایک ایسی آندھی چلائی کہ اس قوم کی جڑ کٹ گئی ﴿۴۱﴾ یہ آندھی

تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿۴۲﴾

جس چیز پر سے گذر گئی اسے چورا چورا کر ڈالا ﴿۴۲﴾

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا

اور قوم ثمود کے حال میں بھی عبرت ہے جب انہیں تنبیہ کر دی گئی کہ بس تھوڑے سے وقت مزے کر لو ﴿۴۳﴾ انھوں نے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۴۴﴾

اپنے رب کے احکامات کے خلاف کیا بس ان کو بجلی کی ایک ہی گرج دار کڑک نے تباہ کیا اور پھٹی آنکھوں اپنی بربادی کا منظر دیکھ کر مر گئے ﴿۴۴﴾

ف۳۱ ابراہیم علیہ السلام کو یہ خیال ہوا کہ صرف بیٹے کی بشارت سنانے کو ایک ہی فرشتہ کافی تھا یہاں تو ایک خاصی جماعت ہے اس لئے دریافت کیا کہ آپ حضرات کے آنے کا اور کیا مقصد ہے۔

ف۳۳ آتشیں پتھر ہوں گے ہر کنکر پتھر پر جس کا نام لکھا ہوا تھا اسی پر برسایا گیا اور بہت ہی دردناک موت مارے گئے۔

ف۳۶ چند آدمی بستی میں ایماندار تھے وہ سب عذاب کے وقت سے کچھ پہلے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر جمع ہو گئے تھے پھر باقی دوسرا کوئی گھر ایسا نہیں تھا جہاں مسلمان رہتا ہو۔

ف۳۷ اُلٹی ہوئی بستیاں بدبودار پانی اور بھیانک اُجاڑ علاقہ اور مٹی کے جو پتھر برسائے گئے تھے یہ سب نشان رکھ دیئے کہ جسے عبرت حاصل کرنی ہو اُسے خدا کا خوف آوے۔

31. तब इब्राहीम बोले कि फरिश्तो यह बताओ कि तुम्हारे आने का और क्या मक़सद है ?

32. फरिश्तों ने जवाब दिया कि हम एक मुजरिम क़ौम को तबाह करने के लिए भेजे गये हैं।

33. कि हम उन पर मिट्टी के पत्थरों की बारिश करेंगे।

34. हद से बढ़ जाने वालों को तबाह करने के लिए तुम्हारे रब के यहाँ से हर पत्थर पर नाम लिखा हुआ है।

35. अज़ाब से पहले हम ने ईमान वालों को उस बस्ती से निकाल लिया।

36. हम ने उस बस्ती में मुसलमान का सिर्फ एक ही घर पाया।

37. जो लोग दर्दनाक अज़ाब से डरते हैं, उन की इबरत के लिए हम ने वहाँ एक निशान छोड़ दिया।

38. और फिरऔन की तरफ मूसा को हम ने खुली दलील के साथ रसूल बना कर भेजा (इस वाकेया में भी नसीहत और उपदेश है)।

39. अपने शाही वज़ीरों समेत फिरऔन अपनी अकड़ पर कायम रहा और कहने लगा कि यह मूसा जादूगर या दीवाना है।

40. फिर हम ने फिरऔन और उस के लशकरों को पकड़ कर दरिया में फेंक दिया तब वह अपने आप पर लानत मलामत कर के ज़िल्लत की मौत मर गए।

41. और क़ौमे आद की तबाही में भी इबरत है, हम ने उन पर एक ऐसी आँधी चलाई कि उस क़ौम की जड़ कट गई।

42. यह आँधी जिस चीज़ पर से गुज़र गई उसे चूरा चूरा कर डाला।

43. और समूद की क़ौम के हाल में भी इबरत है जब उन्हें चेतावनी दी गई कि बस थोड़े से वक़्त मज़े कर लो।

44. उन्होंने अपने रब के हुक्मों के खिलाफ किया बस उन को बिजली की एक ही गरजदार कड़क ने तबाह किया और फटी आँखों अपनी बर्बादी का मंज़र देख कर मर गए।

31. (Ibrahim) said: "Then for what purpose you have come, O you sent (from ALLAH)?"

32. They said,: "Verily, we are sent to a guilty people."

33. "To cast upon them stones of baked clay."

34. "Marked in the presence of your LORD for (the destruction of) the transgressors."

35. So WE brought out the believers whoever was in them.

36. And WE found not within them other than a (single) house of those surrendered (to ALLAH).

37. And WE left behind therein a sign for those who fear the painful punishment.

38. And in Moosa (too there is a sign), when WE sent him to Firaun with clear authority.

39. But he (Firaun) turned away with his supporters and said that he (Moosa) is: "A magician or a madman."

40. So WE took him and his soldiers and cast them into the sea, and he was blameworthy.

41. And in Aad (there is also a sign) when WE sent against them the barren wind, (barren of any benefit, i.e. fatal).

42. It left nothing of what it came upon, but made it (all) like disintegrated ruins.

43. And in (the tribe of) Samud, (there is also a sign) when it was said to them, "Enjoy yourselves for a time!"

44. But they insolently rebelled against their LORD's command, so the thunderbolt seized them, while they were looking on.

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
پھر بھی وہ اٹھ نہ سکے، اور بدلہ لینے کی اُن کی قوت فنا ہوگئی (۴۵)
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾
اور اس کے پہلے نوح کی قوم بھی بُرے حال ڈوب مری، یقیناً یہ لوگ بہت ہی نافرمان تھے (۴۶)
وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ
ہم نے آسمان کو اپنے دست قدرت سے بنایا اگرچہ کتنی بھی پھیلاؤ والی ہو بنا کر دکھا دینا صرف ہماری شان ہے (۴۷) اور زمین کو
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
ہم نے فرش بنا کر بچھا دیا اور ہماری بچھاوٹ بھی نعمت سے کتنی بھرپور ہے (۴۸) ہم نے ہر چیز کی جوڑے جوڑے میں
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى
پیدائش جاری فرمائی تاکہ تم دھیان کرو (۴۹) اللہ کی طرف تیز قدم
اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ
سے چل پڑو، میں تم کو اللہ کی طرف سے صاف صاف ڈر سنانے آیا ہوں (۵۰) اللہ کے ساتھ ملا کر دوسرے معبود بنانا
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ
چھوڑ دو، میں نے تم کو صاف صاف اطلاع کر دی ہے (۵۱) ان سے پہلوں
مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
کے پاس جب کوئی رسول آیا تو انھوں نے بھی ایسی ہی بات کہہ دی کہ جادوگر یا
اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾
دیوانہ ہے (۵۲) کیا جھوٹ کی حمایت کے لئے وصیت میں کہتے ہوئے مرے ہیں نہیں بلکہ یہ لوگ شرارتی ہیں (۵۳)
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى
آپ ان کی پرواہ نہ کرو، آپ پر الزام نہیں رہا (۵۴) نصیحت کرنا جاری رکھو بیشک ایمان والوں کو
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
نصیحت نفع دیتی رہے گی (۵۵) میں نے جناتوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے بنایا
لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ
ہے (۵۶) میں ان سے روزی چاہوں یہ میرا ارادہ نہیں، اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ
يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
مجھے کھانا کھلائیں (۵۷) بیشک اللہ روزی دینے والا اور بڑی مضبوط قوت والا ہے (۵۸)

منزل ۷

ف۴۷ آسمان کی وسعت لمبان چوڑان کو ناپ لینا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ اس لئے فرمایا کہ آسمان کو ہم نے اپنے دست قدرت سے بنایا اور ہم وسیع سے وسیع تر اور انتہائی پھیلاؤ رکھنے والی چیزیں بنا دینے پر قادر ہیں۔

ف۴۸ صرف فرش بچھا دیتے اور سجاوٹ ہوتی مگر یہ ضرورت کی چیزیں نہ ہوتیں، نعمتوں کے خزانے نہ ہوتے تو آدمی کی زندگی اس زمین پر بے سامان ہوتی اس لئے فرمایا کہ چھت بھی خوب بنائی اور فرش بھی خوب بچھایا کہ زمین اللہ کی نعمتوں سے بھرا ہوا تھال ہے کہ آدمی کھاتا جائے اور اللہ کا شکر بجالائے۔

ف۵۱ زمین اور آسمانوں میں کہیں بھی اللہ کے سوا دوسرا کوئی معبود وجود میں ہے ہی نہیں۔ نہ کوئی اس لائق ہے کہ اللہ کے سوا اس کی بندگی کی جائے مگر مشرک لوگ خود ہی جوڑ جاڑ کر جعلی معبودوں کو خیالی طور پر وجود میں لے آتے ہیں اور من گھڑت باتیں چلا کر ان سے ڈراتے ہیں پھر ان کو اللہ کے ساتھ ملا کر پکارتے ہیں کہ اللہ سے بھی بنی رہے اور خیالی معبود جو خود ان کے بنائے ہوئے ہیں یہ بھی ساتھ رہیں یہاں اس آیت میں ایسی حرکت کرنے والوں کو منع فرمایا۔

ف۵۳ ہر مشرک قوم ایک ہی بودی اور من گھڑت دلیل چلاتا ہے نہایت ہی بے وزن اور کھوکھلی باتیں مسلسل بکتے جاتے ہیں شاید کسی کو یہ خیال ہو کہ مرتے وقت ہر ایک نے دوسرے کو کیا ایسی وصیت کی ہوگی کہ حق کی مخالفت میں ایک ہی باطل سلسلہ چلائے رکھنا نہیں ایسی بات نہیں بلکہ ان میں کا ہر اگلا پچھلا شرارتی ہے۔

45. फिर कभी वह उठ न सके और बदला लेने की उन की कुव्वत भी खत्म हो गई।

45. Then they were unable to rise up, nor could they help themselves.

46. और इस के पहले नूह की कौम भी बुरे हाल डूब मरी, यकीनन यह लोग बहुत ही नाफरमान थे।

46. (So were) the people of Nooh before them; indeed, they were a people defiantly disobedient. | 2 | 23 | 1 |

47. हम ने आसमान को अपने दस्ते कुदरत से बनाया कि चीज़ कितनी ही फैलाव वाली हो बना कर दिखा देना सिर्फ हमारी शान है।

47. With power did WE construct the heaven. Verily, WE are Able to extend the Vastness of space thereof.

48. और ज़मीन को हम ने फर्श बना कर बिछा दिया और हमारी बिछायत भी नेअमत से कितनी भरपूर है।

18. And WE have spread out the earth, how Excellent spreader (thereof) are WE?

49. हम ने हर चीज़ की जोड़े जोड़े में पैदाइश जारी फरमाई ताकि तुम ध्यान करो।

49. And all things WE have created by pairs (i.e. counterparts); that perhaps you may reflect.

50. अल्लाह की तरफ तेज़ कदम से चल पड़ो, मैं तुम को अल्लाह की तरफ से साफ साफ डर सुनाने आया हूँ।

50. "So flee to ALLAH, (take refuge in HIM from disbelief and sin); indeed, I am a clear warner unto you from HIM."

51. अल्लाह के साथ मिला कर दूसरे मअबूद बनाना छोड़ दो, मैं ने तुम को साफ साफ इत्तेला कर दी है।

51. "And do not make (as equal) with ALLAH another deity; indeed, I am a clear warner unto you from HIM".

52. इन से पहलों के पास जब कोई रसूल आया तो उन्होंने भी ऐसी ही बात कह दी कि जादूगर या दीवाना है।

52. Similarly, there came not those before them any messenger except that they said, "A magician or a madman."

53. क्या झूठ की हिमायत के लिए वसीयत में कहते हुए मरे हैं नहीं बल्कि यह लोग शरारती हैं।

53. Have they handed down (the saying) as a legacy one to another? (so that they repeat the same expressions?) Nay, they are themselves a people transgressing beyond bounds.

54. आप उन की परवाह न करो, आप पर इल्ज़ाम नहीं रहा।

54. So withdraw from them, for you are in no way blameworthy.

55. नसीहत करना जारी रखो बेशक ईमान वालों को नसीहत नफा देती रहेगी।

55. But admonish (by preaching the Quran), for indeed the reminder benefits the believers.

56. मैं ने जिन्नों और इन्सानों को अपनी इबादत के लिए बनाया है।

56. And I,-(ALLAH)- created not the jinn and humankind except that they might worship ME.

57. मैं उन से रोज़ी चाहूँ यह मेरा इरादा नहीं और न मैं यह चाहता हूँ कि वह मुझे खाना खिलायें।

57. I do not want from them any sustenance, nor do I want them to feed ME.

58. बेशक अल्लाह रोज़ी देने वाला और बड़ी मज़बूत कुव्वत वाला है।

58. Indeed it is ALLAH who is the Sustainer, the LORD of unbreakable might.

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
بیشک ان ظالموں کے پاپ کا گھڑا بھر گیا ہے جیسا ان کے سنگی ساتھیوں کا بھر چکا تھا جلدی کیوں کرتے ہیں اب
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
عذاب آیا ہی چاہتا ہے ﴿۵۹﴾ تب بڑی خرابی ہوگی کافروں کے لئے اس دن کے آجانے
يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
پر جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۶۰﴾

رکوعاتہا ۲ — (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) — آیاتہا ۴۹

سورۂ طور مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں انچاس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾
قسم ہے طور کی ﴿۱﴾ اور اس کتاب کی جو خوب لکھی جائے گی ﴿۲﴾ کشادہ ورقوں میں عقیدت سے لکھی جائے گی ﴿۳﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ
اور آباد گھر کی قسم ﴿۴﴾ اور اونچی چھت کی قسم ﴿۵﴾ جوش مارتے سمندر
الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ
کی قسم ﴿۶﴾ بیشک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ اسے کوئی بھی
مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ
روک نہیں سکتا ﴿۸﴾ جس دن آسمان تھر تھر کانپتے ہوئے چکرانے لگے گا ﴿۹﴾ اور پہاڑ تیزی سے اڑ
الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
کر اپنی جگہ چھوڑ دیں گے ﴿۱۰﴾ بس اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی ﴿۱۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ
جو بے مقصد بحث میں کھیل تماشے کے لئے گھستے رہتے ہیں ﴿۱۲﴾ اس دن دھکے مار کر جہنم
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
کی طرف لے جائے جائیں گے ﴿۱۳﴾ یہ وہ آگ ہے جس کو تم دنیا میں جھوٹ سمجھتے
بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
تھے ﴿۱۴﴾ کیا یہ بھی کوئی جادو ہے یا تم کو برابر دکھائی نہیں دے رہا ہے؟ ﴿۱۵﴾

ع ۲ — وقف لازم

59. बेशक इन ज़ालिमों के पाप का घड़ा भर गया है जैसा उन के संगी साथियों का भर चुका था जल्दी क्यों करते हैं अज़ाब आया ही चाहता है।

60. तब बड़ी ख़राबी होगी काफिरों के लिए उस दिन के आ जाने पर जिस का उन से वादा किया जाता था।

52. तूर

सूरह तूर मक्का में उतारी गई इस में उनचास (49) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क़सम है तूर की।
2. और इस किताब की जो खूब लिखी जायेगी।
3. कुशादा पन्नों में अक़ीदत (श्रद्धा) से लिखी जायेगी।
4. और आबाद घर की क़सम।
5. और ऊँची छत की क़सम।
6. जोश मारते समुन्दर की क़सम।
7. बेशक आप के रब का अज़ाब आ कर रहेगा।
8. उसे कोई भी रोक नहीं सकता।
9. जिस दिन आसमान थर थर कांपते हुए चकराने लगेगा।
10. और पहाड़ तेज़ी से उड़ कर अपनी जगह छोड़ देंगे।
11. बस उस दिन झुठलाने वालों की बड़ी ख़राबी होगी।
12. जो बे मकसद बहस में खेल तमाशे के लिए उलझते रहते हैं।
13. उस दिन धक्के मार कर जहन्नम की तरफ ले जाए जायेंगे।
14. यह वह आग है जिस को तुम दुनिया में झूठ समझते थे।
15. क्या यह भी कोई जादू है या तुम को बराबर दिखाई नहीं दे रहा है।

59. And verily, for those who (now) do wrong, there is a portion (of punishment) like the portion of their companions (Predecessors), so let them not ask ME to hasten on!

60. Then woe to those who disbelieve, from (that) their Day (of punishment) which they have been promised. | 3 | 14 | 2 |

52. SURAH: AT-TOOR

REVEALED AT MAKKA (CONTAINS) 49 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By the Mount Toor,
2. And (by) the Book inscribed,
3. In parchment spread open (unrolled),
4. And (by) the frequented House (The House of worship),
5. And (by) the ceiling (i.e. sky) raised high,
6. And (by) the sea kept filled, (over flowed).
7. Verily, the Torment of your LORD will surely come to pass-
8. There is none that can prevent it.
9. On the Day when the heaven will sway with circular motion;
10. And the mountains will move away with (awful) movement,
11. Then woe that Day to the deniers,
12. Who are in (vain) discourse, amusing themselves.
13. The Day when they will be pushed (down by force to the fire of Hell,) with a-(horrible)-forceful pushing.
14. This is the Fire which you used to belie.
15. Then is this magic, or do you not see?

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ
اس میں داخل ہو جاؤ اب چاہے صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لئے برابر ہے، آج تم کو تمہارے کئے
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ١٦ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
ہوئے اعمال کی سزا دی جائے گی ١٦ بیشک متقی لوگ اس دن
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ١٧ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ
نعمتوں سے بھری جنتوں میں ہوں گے ١٧ ان کا رب انھیں بھرپور میوے عطا فرمائے گا، بہت لذت لے کر
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ١٨ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــًٔا بِمَا
کھا رہے ہوں گے ان کا رب ان کو آگ کے عذاب سے بچا لیا ہوگا ١٨ خوب جی بھر کر کھاؤ اور پیو تمہارے نیک اعمال کا بدلہ ہے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ١٩ مُتَّكِــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ
تم اس کے پہلے کیا کرتے تھے ١٩ قطاروں میں بچھائے ہوئے سجائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگا کر آرام سے ہوں گے اور بڑی
زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ٢٠ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ
بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم ان کا بیاہ رچا دیں گے ٢٠ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی اتباع
ذُرِّيَّــتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَـقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ
کی تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ جنت میں ملا دیں گے لیکن کسی کے عمل میں سے کوئی چیز کم کر کے ہم دوسرے
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ٢١
کسی کو دینے والے نہیں، ہر شخص اپنے عمل کے بدلے میں گروی رہ گیا ٢١
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ٢٢ يَتَنَازَعُوْنَ
ہم ان کو بھرپور میوے اور دل پسند گوشت کھانے کو عطا فرمائیں گے ٢٢ آپس میں ہنسی خوشی شراب
فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ٢٣ وَيَطُوْفُ
کے جام کی چھینا جھپٹی کریں گے جس میں کوئی فضول بکواس اور گناہ کی بات نہ ہوگی ٢٣ غلاف میں رکھے موتیوں
عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ٢٤ وَاَقْبَلَ
کی طرح حسین لڑکے اہل جنت کی خدمت کے لئے ہر طرف سے دوڑتے پھرتے ہوں گے ٢٤ دنیا کی زندگی کیسی گذری
بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ٢٥ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا
تھی اس کے بارے میں اہل جنت ایک دوسرے سے متوجہ ہو کر حالات دریافت کرتے ہوں گے ٢٥ کہیں گے ہم لوگ تو اس سے پہلے اپنے گھر
قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ٢٦ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
بار میں رہتے ہوئے اللہ سے ڈر کر اپنی زندگی گذار دی ٢٦ بس اللہ نے ہم پر احسان فرمایا کہ ہم کو آگ

٢٣ جنت کی فضا خشک اور بے مزہ نہ ہوگی بلکہ دوستی، چہل پہل، مجلسی رونق، خوش خلقی اور آپس میں یارانہ بھی ہوگا کہ کھانے پینے میں چھینا جھپٹی سے مجلس میں کیف اور سرور کا ماحول ہوگا۔

16. इस में दाखिल हो जाओ अब चाहे सब्र करो या न करो, तुम्हारे लिए बराबर है, आज तुम को तुम्हारे किये हुए करतूत की सज़ा दी जायेगी।

17. बेशक भले और नेक लोग उस दिन नेअमतों से भरी जन्नतों में होंगे।

18. उन का रब उन्हें भरपूर मेवे अता फरमायेगा, बहुत लज़्ज़त ले कर खा रहे होंगे, उन के रब ने उन को आग के अज़ाब से बचा लिया होगा।

19. खूब जी भर कर खाओ और पियो तुम्हारे नेक आमाल (कर्मों) का बदला है जो तुम इस के पहले किया करते थे।

20. कतार में बिछाये हुए सजाए हुए तख्तों पर तकिया लगा कर आराम से होंगे और बड़ी बड़ी आँखों वाली हूरों से हम उन का ब्याह रचायेंगे।

21. और जो लोग ईमान लाए और उन की औलाद ने ईमान के साथ उन का पालन किया तो हम उन की औलाद को भी उन के साथ जन्नत में मिला देंगे लेकिन किसी के अमल में से कोई चीज़ कम करके हम दूसरे किसी को देने वाले नहीं, हर शख्स अपने अपने अमल के बदले गिरवी रह गया।

22. हम उन को भरपूर मेवे और दिल पसंद गोश्त खाने को अता फरमायेंगे।

23. आपस में मुहब्बत से शराब के जाम की छीना झपटी करेंगे जिस में फालतू बकवास और गुनाह की बात न होगी।

24. गिलाफ में रखे मोतियों की तरह हसीन लड़के जन्नत वालों की खिदमत के लिए हर तरफ से दौड़े फिरते होंगे।

25. दुनिया की ज़िन्दगी कैसी गुज़री थी इस के बारे में जन्नत वाले एक दूसरे से मुतवज्जेह हो कर हालात दरयाफ्त करते (पूछते) होंगे।

26. कहेंगे हम ने तो इस से पहले अपने घर बार में रहते हुए अल्लाह से डर कर ज़िन्दगी गुज़ार दी।

16. Endure the heat thereof, and whether you are patient of it or impatient of it; it is all the same for you. You are only being paid for what you used to do.

17. Indeed the conscious will be in Gardens, (Paradise), and pleasure.

18. Happy because of what their LORD has given them, and (because of the fact that) their LORD protected them from the torment of the blazing Fire.

19. (And it will be said to them): "Eat and drink in satisfaction (as reward) for what you used to do."

20. They will be reclining on ranged couches. And WE shall marry them to fair ones with wide, lovely eyes.

21. And those who believed and whose descendants followed them in faith- WE will join with them their descendants; and WE will not deprive them of anything of their deeds, (the reward thereof). Every person is a pledge for that which he has earned.

22. And WE shall provide them with fruit and meat, such as they desire.

23. They will exchange with one another a cup wherein is neither ill speech nor commission of sin.

24. And there will go round men servants of their own to serve them as if they were pearls well-protected.

25. And they will approach one another, enquiring of each other.

26. They will say: "Indeed, we were aforetime, among our people, fearful (of displeasing ALLAH)."

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ

کی لپٹوں سے بچا لیا ﴿۲۷﴾ ہم تو اس سے پہلے اسی ایک کو دعا میں پکارتے تھے یقیناً وہ

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ

بڑا احسان کرنے والا اور نہایت رحم والا ہے ﴿۲۸﴾ بس آپ نصیحت کرنا جاری رکھو، آپ کے رب کی آپ پر

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

بڑی نعمت ہے، آپ نہ کاہن اور نہ دیوانے ہو ﴿۲۹﴾ آپ کے مخالف بھی کیا بکتے ہیں کہ یہ شاعر ہے،

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

ہم کو انتظار ہے کہ یہ کسی حادثے کا شکار ہو جائے ﴿۳۰﴾ آپ کہہ دو کہ اچھا تم انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾ کیا بالغ ہوتے ہوئے بھی ان کی عقلیں ان کو ایسا

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

حکم دیتی ہیں یا پھر یہ شرارتی لوگ ہیں ﴿۳۲﴾ یہ بھی کہتے ہیں کہ اس نے یہ قول خود ہی بنا لیا ہے بلکہ ان کو ایمان

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

نہیں لانا ہے اس لئے ایسی بے تکی بات کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اگر یہ لوگ اپنے اعتراض میں سچے ہیں تو پھر ایسا کوئی کلام تو بنا کر لے

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

آئیں ﴿۳۴﴾ کیا یہ لوگ بغیر کسی چیز کے بن گئے یا انھوں نے اپنے آپ کو خود ہی پیدا کر لیا ہے ﴿۳۵﴾

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾

تو کیا آسمانوں اور زمین کو انھوں نے پیدا کیا ہے ایسا کوئی تو نہیں کر سکتے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ یقین سے محروم ہیں ﴿۳۶﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

کیا آپ کے رب کے خزانے ان کے ہاتھ آ گئے ہیں، یا یہ لوگ ہمارے خزانوں کے افسر ہیں ﴿۳۷﴾

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ لوگ آسمانی باتیں سن آتے ہیں، اگر ایسا ہو تو ان کا کوئی سن کر آنے والا اپنی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾

کھلی دلیل پیش کرے ﴿۳۸﴾ کیسی بے سند بات کرتے ہو اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ﴿۳۹﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ

اے نبی کیا آپ نے اپنی دعوت پر ان سے کسی اجر کا سوال کیا ہے کہ قرض کا بوجھ پڑنے سے یہ لوگ دبے جا رہے ہوں ﴿۴۰﴾ یا ان کے

منزل ۷

ف۳۷ معلوم ہوا کہ دعا میں صرف ایک اکیلے اللہ کو پکارے وہ جنتی ہے رہے وہ لوگ جو حاجت اور مشکل میں اللہ کے غیر کو پکارتے ہیں ان کی نجات کا وعدہ قرآن میں کہیں نہیں۔ ع ۲

ف۳۸ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف دو حال سے خالی نہیں۔ ایک تو یہ کہ عقل کا ایسا غلط استعمال کرتے ہیں جس سے ان کا بچکانہ پن جھلکتا ہے۔ کہ بالغ ہو کر بھی نابالغ جیسی باتیں کرتے ہیں۔ اور دوسرا حال یہ ہے کہ جان بوجھ کر شرارت اور بغاوت پر اُتر آئے ہیں۔

ف۳۹ کسی آسمانی کتاب میں تمہارے شرکیہ مذہب کی سند اور دلیل نہیں پھر تمہارے پاس کوئی سیڑھی بھی نہیں کہ آسمان پر چڑھ کر وہاں سے سند لے آؤ اگر ایسا ہو تو اسے پیش کرو یہ سب کچھ نہیں تو پھر یہ بتاؤ کہ زنانہ چیزوں کو پوجتے ہو اور ان کو خدا کی بیٹیاں بتاتے ہو اور خود تمہارا حال یہ ہے کہ بیٹی پیدا ہونے پر تمہارا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے بیٹا ہونے کے بہت خواہش مند ہوتے ہو کیسی بے تکی بات اور کیا بے ڈھنگا عقیدہ۔

ف۴۰ اللہ کا کوئی نبی اللہ کی مخلوق کو ہدایت کی راہ بتانے پر پیشہ ور مذہبی لوگوں کی طرح کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔

27. बस अल्लाह ने हम पर एहसान फरमाया कि हम को आग की लपटों से बचा लिया।

27. "But ALLAH conferred favour upon us and protected us from the punishment of the scorching Fire."

28. हम तो इस से पहले उसी एक को दुआ में पुकारते थे, यक़ीनन वह बड़ा एहसान फरमाने वाला और बहुत बहुत रहम वाला है।

28. "Indeed, we used to supplicate HIM (Alone and none else) before. Verily, HE is Most subtle, the Most Merciful. | 1 | 28 | 3 |

29. बस आप नसीहत करना जारी रखो, आप के रब की आप पर बड़ी नेअमत है, आप न काहिन (जादूगर) और न दीवाने हो।

29. Therefore, remind (-admonish-mankind, O Prophet!) by the grace of ALLAH, you are neither a soothsayer, nor a madman.

30. आप के मुखालिफ भी क्या बकते हैं कि यह शायर (कवि) है, हम को इन्तेज़ार है कि यह किसी हादसे (दुर्घटना) का शिकार हो जाए।

30. Or do they say (of you), "A poet for whom we await a misfortune (some accident) of time?"

31. आप कह दो कि अच्छा तुम इन्तेज़ार करो मैं भी तुम्हारे साथ इन्तेज़ार करता हूँ।

31. Say (to them): "Wait (and expect)! Indeed, I am with you, among the waiters!"

32. क्या बालिग़ (व्यस्क) होते हुए भी उन की अक्लें उन को ऐसा हुक्म देती है या फिर यह शरारती लोग हैं।

32. Do their minds command them to (say) this or are they people exceeding the bounds?

33. यह भी कहते हैं कि इस ने यह बात खुद ही बना ली है बल्कि इन को ईमान लाना नहीं है इसलिए ऐसी बेतुकी बात करते हैं।

33. Or do they say: "He has invented it?" Nay, but they will not believe!

34. अगर यह लोग अपने एतराज़ में सच्चे हैं तो फिर ऐसा कोई कलाम (वाणी) तो बना कर ले आयें।

34. Let them then produce a statement like thereof (the Quran), if they are truthful.

35. क्या यह लोग बगैर किसी चीज़ के बन गए या उन्होंने अपने आप को खुद ही पैदा कर लिया है ?

35. Or were they created out of nothing? Or were they the creators (of themselves)?

36. तो क्या आसमानों और ज़मीन को इन्होंने पैदा किया है ? ऐसा दावा तो यह नहीं कर सकते बल्कि असल बात यह है कि यह लोग यक़ीन से महरूम हैं।

36. Or did they create the heavens and the earth? Nay, but they have no firm Belief, (sure of nothing).

37. क्या आप के रब के खज़ाने इन के हाथ आ गए हैं, या यह लोग हमारे खज़ानों के अफसर हैं ?

37. Or do they own the treasures of your LORD? Or are they the controllers, (incharge thereof)?

38. क्या इन के पास कोई सीढ़ी है जिस पर चढ़ कर यह लोग आसमानी बातें सुन आते हैं, अगर ऐसा हो तो उन का कोई सुन कर आने वाला अपनी खुली दलील पेश करे।

38. Or have they any stairway (unto heaven), by means of which they overhear (decrees)? Then let them produce their listening (-their achievement) with clear authority (i.e. manifest proof).

39. कैसी बे सनद बात करते हो, अल्लाह के लिए बेटियाँ और तुम्हारे लिए बेटे ?

39. Or has HE daughters, whereas you have sons?

40. ऐ नबी क्या आप ने अपनी दावत पर इन से किसी अज्र का सवाल किया है कि खर्च का बोझ पड़ने से यह लोग दब मरे हों।

40. Or is it that you (o Prophet) ask a wage from them (for your preaching) so that they are burdened with a load of debt?

عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۱﴾ أَمْ يُرِيدُونَ
پاس غیبی معلومات ہیں جن کو انھوں نے لکھ رکھا ہے ﴿۴۱﴾ کیا کسی داؤ گھات کا ارادہ رکھتے
كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ
ہیں تو اب ان کافروں پر سخت کاروائی کی جائے گی ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا اُن
إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِن
کا کوئی اور معبود ہے، ان کے شرک سے اللہ ہر طرح بے عیب ہے پاک ہے ﴿۴۳﴾ اگر آسمان سے
يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ
کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھ بھی لیں تو پہلے ہی کہیں گے کہ گھنا بادل
مَّرْكُومٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ
ہے ﴿۴۴﴾ ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ ان کی اس دن سے ملاقات ہو جائے جس میں ان کے
يُصْعَقُونَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
ہوش اُڑ جائیں گے ﴿۴۵﴾ وہ دن ایسا ہوگا کہ ان کی کسی تدبیر سے ان کا کچھ کام نہ بن سکے گا، اور ان کی مدد بھی
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا
کہیں سے نہ کی جائے گی ﴿۴۶﴾ بیشک ظالموں پر اس عذاب کے سوا اور بھی عذاب ہوتے
دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ
رہیں گے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۴۷﴾ آپ کے رب کا
لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ
حکم آنے تک صبر سے جمے رہو، آپ ہماری نگاہِ خاص سے ہماری حفاظت میں ہو اور (مجلس یا نیند سے) اٹھتے وقت اپنے رب کی تعریف
تَقُومُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۴۹﴾
اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۴۸﴾ اور رات میں اس کی تسبیح بیان کرو اور ستاروں کے پیٹھ پھیر کر جانے تک اس کی تسبیح میں لگے رہو ﴿۴۹﴾

آیاتها ۶۲ — سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۵۳) (۲۳) — رکوعاتها ۳

سورۂ نجم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باسٹھ ۶۲ آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾
ستارے کی قسم جب وہ گرنے لگے ف۱ ﴿۱﴾ تمہارے یہ صاحب صحیح راہ بھولے نہیں اور غلط راہ پر چلے نہیں ﴿۲﴾

ف۱ اس سورۃ کی پہلی اٹھارہ آیتیں معراج شریف کے اہم واقعات کی تفصیل بتاتی ہیں۔

41. या इन के पास ग़ैबी मालूमात (भविष्य की खबरें) है जिन को उन्होंने लिख रखा है।

41. Or possess they the Unseen so that they can write (it) down?

42. या किसी दाव घात का इरादा रखते हैं तो अब इन काफिरों पर सख्त कार्यवाई की जायेगी।

42. Or do they intend a plot (against you O Prophet)? But those who disbelieve- they themselves are the object (encircled) in a plot!

43. क्या अल्लाह के सिवा उन का कोई और मअबूद है, इन के शिर्क से अल्लाह हर तरह के अैब है पाक है।

43. Or have they (an "Ilah") deity other than ALLAH? Exalted is ALLAH above whatever they associate with HIM.

44. अगर आसमान से कोई टुकड़ा गिरता हुआ देख लें तो पहले तो यही कहेंगे कि घना बादल है।

44. And if they were to see a fragment from the sky falling, they would say: "(It is merely) clouds heaped up."

45. इन को छोड़ दो यहाँ तक कि इन की उस दिन से मुलाकात हो जाए जिस में उन के होश उड़ जायेंगे।

45. So leave them, till they mee' their Day, in which they will sink into a fainting (with horror).

46. वह दिन ऐसा होगा कि उन की किसी तदबीर से उन का कुछ काम न बन सकेगा और उन की मदद भी कहीं से न की जायेगी।

46. The Day when their plotting shall not avail them at all, nor will they be helped.

47. बेशक ज़ालिमों पर इस अज़ाब के सिवा और भी अज़ाब होते रहेंगे लेकिन अक्सर लोग जानते नहीं।

47. And indeed, for those who do wrong, there is a punishment before that,- (ever lasting punishment,- i.e. in their graves). But most of them know not.

48. आप के रब का हुक्म आने तक सब्र से जमे रहो, आप हमारी निगाहे खास से हमारी हिफाज़त में हो, जब खड़े हो तो अपने रब की तसबीह उस की हम्द के साथ बयान करते रहो।

48. So wait patiently for the Decision of your LORD; for indeed you are in OUR sight; and glorify the Praises of your LORD, when you get up from sleep;

49. और रात में भी उसकी तसबीह (प्रशंसा) बयान करो और सितारों के पीठ फेर कर जाने तक उस की तसबीह में लगे रहो।

49. And in a part of the night also glorify HIS praises, so also after the setting of the stars!

| 2 | 21 | 4 |

53. नज्म

सूरह नज्म मक्का में उतारी गई इस में बासठ (62) आयतें और तीन (3) रूकूअ है।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

53. SURAH: AN-NAJM

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 62 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. सितारे की कसम जब वह गिरने लगे।

1. By the star when it goes down, (or vanishes).

2. तुम्हारे यह साहब सही राह भूले नहीं और गलत राह पर चले नहीं।

2. Your companion (i.e. the Prophet) has not strayed, nor has he erred.

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾
اپنے جی سے کوئی بات بنا کر نہیں بولتے ﴿٣﴾ یہ تو بس وہ بات کہتے ہیں جو ان کی طرف وحی کی جاتی ہے ﴿٤﴾
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ۚ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ
یہ علم ان کو سکھایا ہے سخت قوت والے نے ﴿٥﴾ جلوہ نمائی کے منظر والا ٹھیک سیدھا نمودار ہوا ﴿٦﴾ اور وہ آسمان
بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ
کے بہت اونچے کنارے پر تھا ﴿٧﴾ پھر نزدیک آتے آتے قریب ہو کر سامنے آگیا ﴿٨﴾ تو دو کمان کے برابر یا اس سے
قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ﴿٩﴾ فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا
کچھ کم فاصلے پر آگیا ﴿٩﴾ تب اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو پیغام بھیجنا تھا اس کی وحی کر دی ﴿١٠﴾ جو کچھ
كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾ أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾
اس نے دیکھا اس کے دل نے غلط نہیں جانا ﴿١١﴾ اپنی آنکھوں سے جو کچھ اس نے دیکھا ہے تم کو اس پر جھگڑنے سے کیا حاصل ﴿١٢﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾
اس نے جبرئیل کو ایک بار اور بھی اصلی صورت میں دیکھا ہے ﴿١٣﴾ جہاں کانٹے دار بیری کی طرح کی روک لگی ہے ﴿١٤﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾
اعلیٰ درجے کی جنت کی قیام گاہیں اسی سرحد کے پاس لگی ہیں ﴿١٥﴾ جب بیری کے درخت پر چھانے والی نورانی گھٹا چھائی ہوئی تھی ﴿١٦﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ
نگاہ میں ٹیڑھا پن نہیں آیا اور حد سے آگے نہیں بڑھی ﴿١٧﴾ بیشک انھوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں
الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ
دیکھیں ﴿١٨﴾ تم بھی لات اور عزّیٰ کو دیکھ لو کہ ان کی حیثیت کیا ہے ﴿١٩﴾ اور تیسرے نمبر والا منات آخر کس
الْأُخْرٰى ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ
کام کا ہے ﴿٢٠﴾ کیا تم کو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں؟ ﴿٢١﴾ تب تو یہ بڑی بے ڈھنگی
ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا أَنْتُمْ وَ
تقسیم ہے ﴿٢٢﴾ تم اور تمہارے باپ دادوں نے یہ سب نام دھر لئے ہیں، اللہ نے کبھی ایسی نامعقول باتوں
اٰبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
پر کوئی سند نہیں اتاری یہ لوگ اپنے گمان اور اٹکل کی پیروی کرتے ہیں اور من چاہی باتیں مانتے ہیں جب کہ ان کے
إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ
پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے، اب انھیں ایسی حرکتوں سے دور

منزل ٧

ف یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہیں جو وحی لے کر آنے پر مامور تھے۔

ف وحی کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جبرئیل علیہ السلام اپنی اصلی صورت میں نمودار ہوتے ورنہ انسانی شکل میں بھی آتے تھے جیسے جن انسان کا فرشتے کو اصلی صورت میں دیکھ لینا بہت مشکل بات ہے لیکن اللہ نے صاحب قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام کی زیارت ان کی اصلی صورت میں کرائی کہ ایک کرسی پر بیٹھے دکھائی دیئے آسمان کے تمام کنارے بھر گئے پھر دھیرے دھیرے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریب آگئے۔

ف١١ معراج میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ دیکھا آپ کے دل کو اس پر کچھ تعجب نہ ہوا بلکہ قلب خود اس طرح منور تھا کہ جو کچھ دیکھا دل نے اس کی تصدیق کی اور کہیں کوئی شک شبہ نہ ہوا۔

ف١٢ نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں دیکھی چیز پر تم کو جھگڑنے بحث کرنے سے کیا فائدہ جو انھوں نے دیکھا وہ تم کو دیکھنا ممکن نہیں۔

ف١٤ دنیا میں لوگ اپنے علاقے میں جہاں دوسروں کو جانے کی حد بندی لگانا چاہتے ہیں کانٹے دار درخت لگاتے ہیں جس میں کانٹے دار بیری کا احاطہ اکثر کامیاب ہوتا ہے۔ انسانوں کو اصل مفہوم کے قریب لانے کے لئے اللہ نے سدرۃ المنتہیٰ کا لفظ استعمال فرمایا کہ وہاں ایسی حد بندی ہے کہ کوئی بھی آگے نہیں جا سکتا۔ یہ مقام جنت کی سرحد سے لگا معلوم ہوتا ہے اس لئے اگلی آیت میں فرمایا کہ سرحد کے نزدیک جنت کے اعلیٰ درجوں کے مقامات ہیں۔

3. अपने जी से कोई बात बना कर नहीं बोलते।	3. Nor does he speak out of (his own) desire.
4. यह तो बस वह बात कहते हैं जो इन की तरफ "वहय" की जाती है।	4. It is not but a revelation that is revealed.
5. यह इल्म उन को सिखाया है सख्त कुव्वत वाले ने।	5. Which (one of) the mighty powers (Jibreel) has taught him.
6. जलवा नुमाई के मंज़र वाला ठीक सीधा नमूदार हुआ।	6. One vigorous (in strength and mind); and he (Jibreel) rose to (his) true form; (clear to view).
7. और वह आसमान के बहुत ऊँचे किनारे पर था।	7. When he (Jibreel) was on the uppermost horizon.
8. फिर नज़दीक आते आते करीब हो कर सामने आ गया।	8. Then he approached and descended.
9. तो दो कमान के बराबर या इस से कुछ कम फासले पर आ गया।	9. And (till he) was at a distance of two bow lengths or nearer.
10. तब अल्लाह ने अपने बन्दे की तरफ जो पैग़ाम भेजना था उस की "वहय" कर दी।	10. And HE revealed to HIS servant (the Prophet) that which HE revealed.
11. जो कुछ उस ने देखा उस के दिल ने ग़लत नहीं जाना।	11. The (Prophet's) heart lied not (in seeing) what he saw.
12. अपनी आँखों से जो कुछ उस ने देखा है तुम को उस पर झगड़ने से क्या हासिल ?	12. Will you then dispute with him concerning what he saw?
13. उस ने जिबरील को एक बार और भी असली सूरत में देखा है।	13. But indeed he saw him (Jibreel) yet another-(second) time;
14. जहाँ काँटेदार बेरी की तरह की रोक लगी है।	14. By the lote- tree of Utmost Boundary, (beyond which none pass),
15. आला दर्जे की जन्नत की कयामगाहें इसी सरहद के पास लगी है।	15. Near it is the Garden of Refuge, (i.e. Paradise).
16. जब बेरी के दरख्त पर छाने वाली नूरानी घटा छाई हुई थी।	16. When there covered the Lote-tree that which covered (it);
17. निगाह में टेढ़ापन नहीं आया और हद से आगे नहीं बढ़ी।	17. The sight (of the Prophet) turned not aside nor yet was overbold!
18. बेशक उन्होंने अपने रब की बड़ी बड़ी निशानियाँ देखीं।	18. Indeed, he (the Prophet) did see, of the Greatest signs, of his LORD (ALLAH).
19. तुम भी लात और उज़्ज़ा को देख लो कि उन की हैसियत क्या है ?	19. Have you then considered Al-Laat and Al-Uzza,-
20. और तीसरे नम्बर वाला मनात आखिर किस काम का ?	20. and Manaat the third- the other one?
21. क्या तुम को बेटे और अल्लाह के लिए बेटियाँ ?	21. Is it for you the males and for HIM the females?
22. तब तो यह बड़ी बेढंगी तकसीम है।	22. That indeed is a division most unfair! (According to their own standards).

رَبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ

رہنما چاہیے (۲۳) کیا انسان جو تمنا کرتا ہے سب پوری ہو جاتی ہے (۲۴) یاد رکھو کہ

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا

آخرت اور پہلی زندگی سب اللہ کے اختیار میں ہے (۲۵) آسمانوں میں کتنے بہت سارے فرشتے ہیں، مگر ان میں سے کسی کی سفارش کسی

تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ

چیز میں کام نہیں دیتی ہاں مگر یہ اور بات ہے کہ اللہ اجازت دیدے اس کے بعد جس شخص کے حق میں سفارش قبول فرمانا

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

چاہے اور راضی ہو (۲۶) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

نام زنانہ رکھتے ہیں (۲۷) فرشتوں کے بارے میں ان کو کچھ

مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا

علم تو ہے نہیں، اٹکل اور گمان کی بات کے پیچھے پڑے ہیں، جب کہ اٹکل اور گمان حق کے مقابلے میں کچھ حیثیت

يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ڏ

نہیں رکھتا (۲۸) پھر جو اکڑ بتا کر ہمارے نصیحت نامے سے پھر گیا اور دنیا

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

کی زندگی کے سوا اس کا کچھ مقصد ہی نہیں رہا تو آپ بھی اس کی پرواہ نہ کرو (۲۹) ان کے علم

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

کی پہنچ بس یہیں تک ہے، آپ کے رب کو خوب معلوم ہے کہ اس کی راہ چھوڑ کر کون دور بھاگا ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا

اور ہدایت پر کون چل رہا ہے یہ بھی اسے اچھی طرح معلوم ہے (۳۰) جو کچھ آسمانوں میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

ہے زمین میں ہے سب کا سب اللہ کا ہے تاکہ برے عمل کرنے والوں کو ان کے برے کاموں کا بدلہ دیوے

اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

اور نیکی کرنے والوں کو اچھے سے اچھا نیک بدلہ عطا فرمائے (۳۱)

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ

وہ جو بڑے بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی کی باتوں سے دور رہتے ہیں، مگر ہلکے قصور کا کوئی داغ

23. तुम और तुम्हारे बाप दादों ने यह सब नाम धर लिए हैं, अल्लाह ने कभी ऐसी बेढंगी बातों पर कोई सनद नहीं उतारी यह लोग अपने गुमान और अटकल की पैरवी करते हैं और मन चाही बातें हाँकते हैं जब कि इन के पास इन के रब की तरफ से हिदायत आ चुकी है, अब उन्हें ऐसी हरकतों से दूर रहना चाहिये।	23. They are not (mere) names (above mentioned deities) you have named them- you and your forefathers- for which ALLAH has sent down no authority. They follow not except assumption and what (their) souls fancied, and now there has already come to them from their LORD guidance.
24. क्या इन्सान जो तमन्ना करता है सब पूरी हो जाती है?	24. Or shall man have whatever he wishes-?
25. याद रखो कि आख़ेरत और पहली ज़िन्दगी सब अल्लाह के इख़्तियार में है।	25. But to ALLAH belongs the last (Hereafter) and the first, (the world). | 1 | 25 | 5 |
26. आसमानों में कितने बहुत सारे फ़रिश्ते हैं, मगर उन में से किसी की सिफारिश किसी चीज़ में काम नहीं देती हाँ मगर यह और बात है कि अल्लाह इजाज़त देवे इस के बाद जिस शख़्स के हक़ में सिफारिश कबूल फ़रमाना चाहे और राज़ी हो।	26. And how many angels there are in the heavens whose intercession will not avail at all, except (only) after ALLAH has permitted (it) to whom HE wills and approves.
27. जो लोग आख़ेरत पर ईमान नहीं रखते वह फ़रिश्तों के नाम ज़नाना बताते हैं।	27. Verily, those who believe not in the Hereafter, name the angels with the names of females;
28. फ़रिश्तों के बारे में उन को कुछ इल्म तो है नहीं, अटकल और गुमान की बात के पीछे पड़े हैं, जबकि अटकल और गुमान हक़ के मुक़ाबले में कुछ हैसियत नहीं रखता।	28. And they have thereof no knowledge. They but follow an assumption, and indeed, assumption avails not a least against the truth.
29. फिर जो अकड़ बता कर हमारे नसीहत नामे से फिर गया और दुनिया की ज़िन्दगी के सिवा उस का कुछ मकसद ही नहीं रहा तो आप भी उस की परवाह न करो।	29. So turn away from he who turns his back from OUR Message and desires not except the worldly life.
30. उन के इल्म की पहुँच बस यहीं तक है आप के रब को खूब मालूम है कि उस की राह छोड़ कर कौन दूर भागा है और हिदायत पर कौन चल रहा है यह भी उसे अच्छी तरह मालूम है।	30. That is their sum of knowledge. Indeed your LORD is best aware of him who strays from HIS Way, and HE is best aware of him who is rightly guided.
31. जो कुछ आसमानों में है ज़मीन में है सब का सब अल्लाह का है ताकि बुरे अमल करने वालों को उन के बुरे कामों का बदला देवे और नेकी करने वालों को अच्छे से अच्छा नेक बदला अता फ़रमाए।	31. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is in the earth, that HE may requite those who do evil, (exactly) according to what they have done, (no more); But recompense those who do good according to what they have done, with goodness; (much more- i.e. reward).

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم

وسعت لگ جائے تو بیشک آپ کے پروردگار کی مغفرت میں بڑی گنجائش ہے وہ تم کو خوب جانتا ہے جب زمین سے تمہاری اٹھان کی اور جب تم

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ

اپنی ماؤں کے پیٹ میں نازک حالت میں تھے، بس اپنے آپ کو بڑا پاک صاف نہ بتاؤ، وہ خوب جانتا ہے

ع ۲ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿۳۲﴾ أَفَرَأَيْتَ

کہ کون سب سے اچھا پرہیزگار ہے (۳۲) جس نے منہ پھیر لیا

الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿۳۳﴾ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿۳۴﴾ أَعِندَهُ

تم بھی اس کا حال دیکھ لو (۳۳) کچھ تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا (۳۴) کیا اس کے

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿۳۵﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

پاس غیب کا علم ہے کہ دیکھ رہا ہے؟ (۳۵) کیا موسیٰ کے صحیفوں میں جو خبر تھی اس کو نہیں

مُوسَىٰ ﴿۳۶﴾ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿۳۷﴾ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

پہنچی (۳۶) اور ابراہیم جو بھلا وفادار تھا اس کی تعلیم بھی نہیں معلوم ہوئی (۳۷) اس تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی کسی

وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿۳۸﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿۳۹﴾

کا بوجھ نہ اٹھائے گا (۳۸) اور یہ کہ انسان کو آخرت میں وہی کچھ ملتا ہے جس کی اس نے خود محنت کوشش کی ہوگی (۳۹)

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿۴۱﴾

اور بہت جلد اس کی محنت کا جائزہ لیا جائے گا (۴۰) پھر اس کی محنت کی پوری جزا دی جائے گی (۴۱)

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿۴۲﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿۴۳﴾

اور یہ کہ سب کی آخری سرحد تیرے رب تک پہنچ کر ختم ہوگی (۴۲) اور وہی خوشی دے کر ہنساتا ہے اور غم دے کر رلاتا بھی ہے (۴۳)

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ

اور یہ حقیقت ہے کہ موت اور زندگی بھی وہی عطا فرماتا ہے (۴۴) اور یہ کہ اسی نے نر مادہ کا

الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿۴۵﴾ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۴۶﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ

جوڑا بنایا (۴۵) بنا دیا ایک بوند سے جب ٹپکائی گئی (۴۶) اور یہ کہ دوسری بار

النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿۴۷﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿۴۸﴾ وَأَنَّهُ

زندہ کر کے اٹھا دینا اسی کے ذمہ ہے (۴۷) اور یہ کہ اسی نے محتاج کو غنی بنا کر مالدار کر دیا (۴۸) اور یہ کہ وہی رب

هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿۴۹﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿۵۰﴾

ہے اس ستارے کا جس کا نام شعریٰ ہے (۴۹) یقینی بات ہے کہ اس نے اگلے عاد والوں کو تباہ کیا (۵۰)

ف۴۹ ایک تارا جس کا نام شعریٰ ہے عرب کے لوگ اس کو بھی پوجتے تھے اللہ نے فرمایا کہ اس تارے کے رب کی بندگی کرو ستارے پیارے ہوں یا چاند سورج ہوں سب مخلوق ہیں فانی ہیں ان کی بندگی کرنا حماقت ہے۔

ف۵۰ تاریخ میں ایک قوم عادِ اولیٰ مشہور ہے۔ ان کی ہدایت کو حضرت ہود علیہ السلام بھیجے گئے تھے جب یہ قوم کفر پر ہلاک ہوئی تو باقی بچے اہلِ ایمان ان کی اولاد عادِ ثانی کے نام سے مشہور ہوئے یہاں عادِ اولیٰ کی ہلاکت کا ذکر ہے۔

32. वह जो बड़े बड़े गुनाहों से बचते हैं और बेशर्मी की बातों से दूर रहते हैं, मगर हलके कुसूर का कोई दाग धब्बा लग जाए तो बेशक आप के पालनहार की मग़फ़िरत में बड़ी गुंजाइश है, वह तुम को खूब जानता है कि जब ज़मीन से तुम्हारी उठान की और जब तुम अपनी माओं के पेट में नाज़ुक हालत में थे, बस अपने आप को बड़ा पाक साफ न बताओ, वह खूब जानता है कि कौन सब से अच्छा परहेज़गार है।	32. Those who avoid enormities of sin and abominations, except the unwilled offences-(for them). Indeed, your LORD is of vast Mercy. HE is best Aware of you (from the time) when HE created you from the earth, and when you were hidden in the bellies of your mothers. Therefore ascribe not purity to yourselves. HE knows best him, who is conscious of ALLAH, (and fears HIM). 2 7 6
33. जिस ने मुँह फेरा ज़रा तुम भी उस का हाल देख लो।	33. Did you observe him who turned away,
34. कुछ थोड़ा सा दिया और हाथ रोक लिया।	34. And gave a little, then stopped (giving)?
35. क्या उस के पास ग़ैब का इल्म है कि देख रहा है ?	35. Has he knowledge of the Unseen, so that he sees; (that his sustenance will be exhausted if he spends on the poor)?
36. क्या मूसा के सहीफों में जो ख़बर थी उस को नहीं पहुँची ?	36. Or has he not been informed of what is in the scriptures of Moosa?
37. और इब्राहीम जो हमारा वफादार था उस की तालीम भी उसको नहीं मालूम हो सकी।	37. And (of) Ibrahim, who fulfilled (his obligations)-
38. इस तालीम का खुलासा यह है कि कोई किसी का बोझ न उठायेगा।	38. That no burdened person (with sins) shall bear the burden (sins) of another;
39. और यह कि इन्सान को आख़िरत में वही कुछ मिलना है जिस की उस ने खुद मेहनत कोशिश की होगी।	39. And that man shall have only that for which he had made effort;
40. और बहुत जल्द उस की मेहनत का जायज़ा लिया जायेगा।	40. And that his effort will be seen, (scrutinized);
41. फिर उस की मेहनत की पूरी जज़ा दी जायेगी।	41. and then he will be repaid for it with fullest payment;
42. और यह कि सब की आख़री सरहद तेरे रब तक पहुँच कर ख़त्म होगी।	42. And that to your LORD (ALLAH) is the End, (Return of everything).
43. और वही खुशी देकर हंसाता है और ग़म देकर रूलाता भी है।	43. And that HE it is Who makes laugh, and makes weep;
44. और यह हक़ीकत है कि मौत और ज़िन्दगी भी वही देता है।	44. And that it is HE (ALLAH) Who causes death and gives life;
45. और यह कि उसी ने नर, मादा का जोड़ा बनाया।	45. And that HE creates the pairs- male and female;
46. बना दिया एक बूंद से जब टपकाई गई।	46. From a sperm-drop when it is emitted;
47. और यह कि दूसरी बार ज़िन्दा कर के उठा देना उसी के ज़िम्मे है।	47. And that (incumbent) upon HIM is second (i.e. next) creation;
48. और यह कि उसी ने मोहताज़ को दौलत मंद बना दिया और पूंजी दे कर मालदार कर दिया।	48. And that it is HE, Who enriches and gives contentment;
49. और यह कि वही रब है उस सितारे का जिसका नाम "शेअरा" है।	49. And that HE it is Who is the LORD of Sirius (-star "shera");
50. यक़ीनी बात है कि उस ने अगले आद वालों को तबाह किया।	50. And that it is HE (ALLAH) Who destroyed the former Aad (people);

منزل ۷

وَثَمُودَا۟ فَمَآ أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ
اور ثمود کو تباہ کر دیا اس قوم کا کوئی باقی نہ رہا ﴿۵۱﴾ اور ان سے پہلے نوحؑ کی قوم کو بھی ڈبو کر مار ڈالا۔ یقیناً یہ بڑے
كَانُوا۟ هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾ وَٱلْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿۵۳﴾
ظالم اور بڑے شرارتی لوگ تھے ﴿۵۲﴾ اور کئی بستیوں کو اٹھا اٹھا کر پھینک دیا ﴿۵۳﴾
فَغَشَّىٰهَا مَا غَشَّىٰ ﴿۵۴﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿۵۵﴾
ایسی آبادی پر عذاب کا گھیرا ڈال کر ڈھانک دیا ﴿۵۴﴾ اب تم اپنے رب کی کس کس نعمت میں شک کرو گے؟ ﴿۵۵﴾
هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ ٱلنُّذُرِ ٱلْأُولَىٰٓ ﴿۵۶﴾ أَزِفَتِ ٱلْـَٔازِفَةُ ﴿۵۷﴾
جیسے پہلے لوگوں کو ڈرانے والے آئے تھے یہ بھی تم کو عذاب سے ڈرانے آئے ہیں ﴿۵۶﴾ آنے والی بہت نزدیک آ پہنچی ﴿۵۷﴾
لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا
اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اس کے آنے کے وقت کو کھول سکے ﴿۵۸﴾ کیا تم کو اس بات
ٱلْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾ وَ
سے تعجب لگتا ہے ﴿۵۹﴾ ہنستے ہو روتے کیوں نہیں ﴿۶۰﴾
أَنتُمْ سَٰمِدُونَ ﴿۶۱﴾ فَٱسْجُدُوا۟ لِلَّهِ وَٱعْبُدُوا۟ ۩ ﴿۶۲﴾
اور کیا تم غفلت میں بات ٹال رہے ہو ﴿۶۱﴾ بس سجدہ اور عبادت صرف اللہ کے لئے کرو ﴿۶۲﴾

ع ۳ السجدۃ

آیاتها ۵۵ (۵۴) سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رکوعاتها ۳

سورۂ قمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچپن آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ٱقْتَرَبَتِ ٱلسَّاعَةُ وَٱنشَقَّ ٱلْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَإِن يَرَوْا۟ ءَايَةً
قیامت قریب آ پہنچی اور چاند پھٹ گیا ﴿۱﴾ اور یہ تو جیسی ہی نشانی دیکھ لیں کترا کر منہ
يُعْرِضُوا۟ وَيَقُولُوا۟ سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوا۟ وَٱتَّبَعُوٓا۟
پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں اجی یہ تو جادو ہے جادو میں ایسا ہی ہوتا ہے ﴿۲﴾ انھوں نے آنکھوں دیکھی بات کو بھی جھٹلایا اور
أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّنَ
اپنی من مانی کرتے ہیں، ہر حکم کے پورا ہونے کا ایک وقت ٹھہرا ہے ﴿۳﴾ جب کہ ان کے پاس کتنی خبریں آ چکی
ٱلْأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَٰلِغَةٌ ۖ فَمَا
ہیں جس میں ان کے لئے بڑی عبرت ہے ﴿۴﴾ دانشمندی کی بات ان تک پہنچا دی گئی مگر ان کو

ف ۵۵ ہلاک شدہ قوموں کے واقعات عبرت سن کر باقی بچے لوگوں پر لازم ہے کہ اللہ کی اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کریں کہ ان کو ابھی تک عذاب میں پکڑا نہیں گیا اور اب تک چھوٹ ملتی جاری ہے۔

ف ۱ ایام حج میں نبی مکرم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات کے قریب مکہ والوں کو دین کی دعوت پیش فرما رہے تھے مجلس میں شامل لوگوں نے مطالبہ کیا کہ آپ اپنی بات پر کوئی نشانی دکھائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو فرمایا کہ چاند کی طرف دیکھو سب نے دیکھا کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا مشرق کی طرف دوسرا مغرب کی طرف، سب نے اچھی طرح دیکھ لیا پھر دونوں ٹکڑے مل گئے قیامت کی نشانیاں اسی طرح سامنے آویں گی کہ ہر چیز پھٹ کر ٹکڑے ہو جاوے گی مگر اس نشانی کے بعد بھی جن کو ایمان نہیں لانا تھا نہ لائے۔

51. और समूद को तबाह कर दिया कि उस क़ौम का कोई बाकी न रहा।
52. और इन से पहले हम ने नूह की क़ौम को भी डुबो डुबो कर मार डाला, यक़ीनन यह बड़े ज़ालिम और शरारती लोग थे।
53. और कई बस्तियों को उल्टा उल्टा कर फेंक दिया।
54. ऐसी आबादी पर अज़ाब का घेरा डाल कर ढाँक दिया।
55. अब तुम अपने रब की किस किस नेअमत में शक करोगे।
56. जैसे पहले लोगों को डराने वाले आए थे यह भी तुम को अज़ाब से डराने आए हैं।
57. आने वाली बहुत नज़दीक आ पहुँची।
58. अल्लाह के सिवा कोई नहीं जो उस के आने के वक़्त को खोल सके।
59. क्या तुम को इस बात से ताज्जुब लगता है।
60. हंसते हो रोते क्यों नहीं।
61. और क्या तुम गफ़लत में बात टाल रहे हो ?
62. बस सजदा और इबादत सिर्फ़ अल्लाह के लिए करो।

51. And (the tribe of) Samud HE spared not;
52. And the people of Nooh, aforetime, verily, they were more unjust and more rebellious;
53. And the overturned towns HE destroyed.
54. So that there covered them that, which did cover; (i.e. rain of stones).
55. Then which of the favours of your LORD will you doubt?
56. This (Prophet) is a warner (Messenger in the series) of warners of old.
57. The Day of Resurrection draws near.
58. None beside ALLAH can disclose it.
59. Do you then wonder at this statement (-the Quran)?
60. And you laugh and do not weep?
61. While wasting (yourselves) in amusements?
62. Rather prostrate yourselves before ALLAH, and worship HIM (Alone). | 3 | 30 | 7 |

(12th Sajda-e-Tilawat)

54. कमर

सूरह कमर मक्का में उतारी गई इस में पचपन (55) आयतें और तीन (3) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. क़ियामत क़रीब आ चुकी और चाँद फट गया।
2. और यह कैसी ही निशानी देख लें कतरा कर मुँह फेर लेते हैं और कहते हैं अजी यह तो जादू है, जादू मैं ऐसा ही होता है।
3. उन्होंने आँखों देखी बात को भी झुठलाया और अपनी मनमानी करते रहे, हर हुक्म के पूरा होने का एक वक़्त मुक़र्रर है।
4. जब कि उन के पास कितनी खबरें आ चुकी हैं जिस में उन के लिए बड़ी इबरत है।

54. SURAH: AL-QAMAR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 55 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. The Hour has come near, and the moon has split (in two).
2. (But even) if they see a sign (i.e. miracle,) they say: "This is continuing magic."
3. And they denied (the Truth) and followed their own lusts. But every matter will be settled (at a time).
4. And there has already come to them information that in which there is enough warning,-

وقف لازم

تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ
نصیحت کام نہیں دیتی ۵ تم اب ان سے منہ پھیر لو کہ ان پر وہ دن آجائے کہ جب پکارنے والا ان کو بھیانک
شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ
منظر کی طرف بلائے گا ۶ مارے خوف کے ڈراؤنی نگاہ سے حشر کا منظر دیکھتے ہوئے قبروں سے نکل رہے
الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝۷ مُّهْطِعِينَ إِلَى
ہوں گے، جیسے ٹڈیوں کے غول کے غول ہوں ۷ ایک بلانے والے کی آواز پر بے تحاشہ ٹڈی
الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ
ڈالے دوڑتے ہوں گے، کافر چلا چلا کر بولیں گے کہ یہ دن بڑا ہی سخت ہے ۸ ان کے پہلے نوحؑ کی
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ
قوم بھی جھٹلا چکی ہے انھوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور بولے کہ یہ دیوانہ ہے اور اسے بہت جھڑکا ڈانٹا اور دبانے کی
وَازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝۱۰
کوشش کی ۹ نوحؑ نے اپنے رب سے دعا کی کہ مجھے دبا دیا گیا ہے تو میری مدد فرما ۱۰
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَفَجَّرْنَا
بس ہم نے پانی امنڈنے کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے ۱۱ اور زمین سے پانی کے
الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲
چشمے اُبلنے لگے، ہمارے حکم کو لاگو کرنے کے لئے پانی کی جتنی مقدار ضروری تھی پانی جمع ہو گیا ۱۲
وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝۱۳ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا
اور ہم نے نوحؑ کو ایک کشتی پر سوار کر دیا جو تختوں اور میخوں والی تھی ۱۳ ہماری نگرانی میں یہ کشتی چلنے لگی،
جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝۱۴ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ
ہم نوحؑ کی ناقدری کا انتقام لینا چاہتے تھے ۱۴ ہم نے اس کشتی کو ایک نشان بنا کر چھوڑا کیا ہے کوئی سوچنے
مِن مُّدَّكِرٍ ۝۱۵ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝۱۶ وَلَقَدْ
سمجھنے والا؟ ۱۵ میرے ڈرانے سے بھی جو لوگ نہ مانے ان پر میرا عذاب کیسا رہا ۱۶ البتہ تحقیق نصیحت
يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝۱۷ كَذَّبَتْ
حاصل کرنے کے لئے ہم نے اس قرآن کو آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے اس نصیحت کو قبول رکھنے والا؟ ۱۷ قوم عاد نے بھی تکذیب
عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝۱۸ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
کی پھر انھیں پتہ چل گیا کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا ۱۸ ایک دن ان پر ایسا آیا کہ ہم نے تیز آندھی

ف۸ اب تک حق کی دعوت دینے والے کی دنیا میں سُننے کو تیار نہ تھے، حشر کے دن فرشتے کی چنگھاڑ پر اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے اور حساب کے بھیانک دن کے آجانے کی خبر سنیں گے۔ ان کے لئے کیا اچھا ہوتا کہ دنیا میں داعیٔ حق کی بات سُن کر آج کی فکر میں لگ جاتے تو یہ دن خوشی کا ہوتا داعیٔ حق کی بات کو رد کر دینے پر خوشی کا دن بھیانک مصیبت کے دن میں ان کے حق میں تبدیل ہو گیا اپنے اپنے عمل کی بات ہے۔

ف۱۱ عام حالات میں پانی قطرہ قطرہ برستا ہے تاکہ مخلوق کے سر نہ پھوٹ جائیں اور ان کے مکان اسباب ٹوٹنے سے بچے رہیں اور پانی بھی مقدار سے لیکن نوح علیہ السّلام کی قوم پر پانی کا عذاب تھا اس لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے کہ پانی کے بڑے بھیانک ریلے نے پہاڑوں کے سر ڈھانک دیئے پھر پتھر کے نیچے زمین سے بھی پانی اُبلنے لگا کہ بچاؤ کی کوئی جگہ نہ رہ سکی۔

5. दानिशमन्दी की बात उन तक पहुँचा दी गई मगर उन को नसीहत काम नहीं देती।

6. तुम अब उन से मुँह फेर लो कि उन पर वह दिन आ जाए कि जब पुकारने वाला उन को भयानक मंज़र की तरफ़ बुलायेगा।

7. मारे ख़ौफ़ के डरावनी निगाह से हश्र का मंज़र देखते हुए क़ब्रों से निकल रहे होंगे, जैसे टिडडियों के झुंड के झुंड हों।

8. एक बुलाने वाले की आवाज़ पर नीचे मुंडी डाले दौड़ते होंगे, काफ़िर चिल्ला, चिल्ला कर बोलेंगे कि यह दिन बड़ा ही सख़्त है।

9. इन के पहले नूह की क़ौम भी झुठला चुकी है उन्हों ने हमारे बन्दे को झुठलाया और बोले कि यह दीवाना है और उसे बहुत झिड़का डाँटा और दबाने की कोशिश की।

10. नूह ने अपने रब से दुआ की, कि मुझे दबा दिया गया है तू मेरी मदद कर।

11. बस हम ने पानी उँडेलने के लिए आसमान के दरवाज़े खोल दिये।

12. और ज़मीन से पानी के झरने उबलने लगे, हमारे हुक्म को लागू करने के लिए पानी की जितनी मिक़दार (मात्रा) ज़रूरी थी पानी जमा हो गया।

13. और हम ने नूह को एक कश्ती पर सवार कर दिया जो तख़्तों और मेख़ों वाली थी।

14. हमारी निगरानी में यह कश्ती चलने लगी, हम नूह की ना क़द्री का इन्तेक़ाम (बदला) लेना चाहते थे।

15. हम ने उस कश्ती को एक निशान बना कर छोड़ा, क्या है कोई सोचने समझने वाला ?

16. मेरे डराने से भी जो लोग न माने उन पर मेरा अज़ाब कैसा रहा ?

17. बेशक नसीहत हासिल करने के लिए हम ने इस कुरआन को आसान कर दिया है तो क्या कोई है इस नसीहत को क़बूल रखने वाला ?

18. क़ौमे आद ने भी झुठलाया फिर उन्हें पता चल गया कि मेरा अज़ाब और डराना कैसा रहा।

5. Extensive wisdom- but warnings profit them not.

6. So withdraw from them. On the Day when the summoner will Summon (them) to a terrible thing;

7. They will emerge, with downcast (humbled) eyes, from the graves as if they were locusts spreading;

8. Hastening towards the Summoner, the disbelievers will say: "This is a difficult Day."

9. The people of Nooh denied (their messenger) before them; they rejected OUR servant and said: "A madman!" and he was attacked.

10. So he (Nooh) invoked his LORD (saying:) "Indeed, I am over powered, so help (me)!"

11. Then WE opened the gates of the heaven with rain pouring down.

12. And WE caused the earth to burst with springs. So the waters (of the heaven and the earth) met for a matter predestined.

13. And WE carried him upon a thing of planks and nails; (ship);

14. That ran (upon the waters) under OUR observation, as a reward for him who was rejected.

15. And verily, WE left it as a sign; but is there any that remembers? (or receives admonition)?

16. Then how (dreadful) was MY punishment after MY warnings!

17. And in truth WE have made the Quran easy to understand (and remember), then is there any that will receive admonition?

18. (The tribe of) Aad belied (their Prophet, Hood), then how (dreadful) was MY punishment after MY warnings!

رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنزِعُ النَّاسَ
ان پر چلادی، ان کی نحوست ان پر چھا گئی (۱۹) یہ آندھی لوگوں کو اس طرح
كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ
اُکھاڑ دیتی تھی جیسے کھجور کی ڈالیاں ٹوٹ کر گر پڑی ہوں (۲۰) تب ان کو معلوم ہو گیا کہ میرا عذاب اور ڈرانا
نُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن
کیسا رہا (۲۱) ہم نے یقیناً اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو اس سے نصیحت
مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا
حاصل کرے (۲۲) ثمود نے بھی پیغمبروں کی بات کو جھٹلایا (۲۳) کہنے لگے کہ کیا ہم میں کا ایک آدمی یہ سمجھ بیٹھا ہے
وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ
کہ ہم اس کے حکم کی پابندی کریں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو راہ بھولے اور پاگل پن کا شکار ہوئے (۲۴) کیا ہم سب کے
الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾
درمیان اسی پر نصیحت اُتاری گئی، نہیں بلکہ یہ جھوٹا اور شر پھیلانے والا ہے (۲۵)
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو
ابھی کل ہی ان کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ جھوٹا اور شر پھیلانے والا کون ہے (۲۶) پہلے تو ان کی آزمائش کے
النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ
لئے ہم ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں، بس ان کے انجام کا انتظار کرو اور صبر سے جمے رہو (۲۷) ان کو خبر کر دو کہ ان کے
أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا
بیچ پانی پلانے کی باری تقسیم کر دی گئی ہے، ہر ایک کو اپنی باری کے وقت ہی حاضر ہونا پڑے گا (۲۸) انھوں نے اپنے
صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ
ایک چودھری کو بلایا اس نے ہاتھ چلا کر اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیئے (۲۹) تب میرا عذاب آ گیا اور ڈر سنانے کے بعد ان کا انجام کتنا
نُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا
خراب ہوا (۳۰) ہم نے ان پر ایک ہی زور دار آواز بھیجی کہ یکایک وہ ایسے ٹکڑے ہو گئے جیسے ٹوٹی ہوئی باڑھ
كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
کا چورا ہو (۳۱) بیشک قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہم نے آسان کر دیا ہے
فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾
بس کوئی ہے کہ نصیحت مان لیوے ؟ (۳۲) لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کی بات کو نہیں مانا (۳۳)

منزل ۷

ف۲۷ یہ وحی حضرت صالح علیہ السلام کی طرف فرمائی کہ ہم ان پر ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں یہ ان کے لئے بڑی معصیت اور آزمائش کا سبب بنے گی اس کے بعد انھیں عذاب میں دھر لیں گے تب تک آپ انتظار کریں اور اپنی جگہ برابر جم کر رہیں۔

ف۲۸ اونٹنی امتحان کا سبب تھی اللہ اپنے بندوں کو آزمائش میں ڈال کر پرکھتا ہے اونٹنی اتنا سارا پانی پی جاتی کہ علاقے میں دوسرے جانوروں کو پانی پلانے میں رکاوٹ پڑ گئی جھگڑا بڑھ گیا قوم کے لوگوں نے ارادہ کیا کہ اونٹنی کو مار ڈالیں حضرت صالح علیہ السلام نے انھیں خبردار کیا کہ تم نے خود معجزہ مانگا تھا کہ کوئی نشانی دکھائی جائے تمہارے مطالبے پر اللہ نے پہاڑ چیر کر اونٹنی نکالی اب اس کو بری نیت سے ہاتھ لگانے کی کوشش بھی مت کرنا خبردار ورنہ تباہ ہو جاؤ گے ہاں پانی کے گھاٹ پر وقت بانٹ دیا ہے مقرر وقت پر اللہ کی اونٹنی پانی کے لئے گھاٹ پر آئے گی اور تمہارے لئے تقسیم کئے گئے وقت پر تم اپنے حصے کا پانی استعمال کرو۔

ع ۱

ف۳۲ اگلی قومیں عذاب میں ہلاک ہو گئیں اس اُمت پر قرآن ہمیشہ باقی رکھا اور نصیحت آسان کر دی تاکہ عذاب سے بچتے رہیں اب جس کا جی چاہے اس ہدایت نامے کی اطلاع پر نصیحت قبول رکھے۔

19. एक दिन उन पर ऐसा आया कि हम ने तेज़ आंधी उन पर चला दी, इन की नहूसत इन पर छा गई।	19. Verily, WE let loose on them a raging wind on a day of constant calamity.
20. यह आंधी लोगों को इस तरह उखाड़ देती थी जैसे खजूर की डालियां टूट कर पड़ी हों।	20. Extracting the people (from their hiding places) as if they were trunks of palm-trees uprooted.
21. तब उन को मालूम हो गया कि मेरा अज़ाब और डराना कैसा रहा।	21. Then (see) how (dreadful) was MY punishment after MY warnings!
22. हम ने यक़ीनन इस कुरआन को नसीहत हासिल करने के लिए आसान कर दिया है तो कोई है जो इस से नसीहत हासिल करे ?	22. And in truth WE have made the Quran easy to understand (and remember); but is there any that will receive admonition?
	1 22 8
23. समूद ने भी पैगम्बरों को झुठलाया।	23. (The tribe of) Samud (also) belied the warnings!
24. कहने लगे कि क्या हम में का एक आदमी यह समझ बैठा है कि हम उस के हुक्म की पाबंदी करेंगे, अगर हम ने ऐसा किया तो राह भूले और पागलपन का शिकार हुए।	24. For, they said: "Is this the human being, alone among us, that we are to follow? Indeed, we would then be in error and madness!"
25. क्या हम सब के दरमियान (सिर्फ़) इसी पर नसीहत उतारी गई, नहीं बल्कि यह झूठा और शर फैलाने वाला है।	25. "Has the remembrance been given to him (Prophet Saleh) alone among us? Nay, but he is a rash liar."
26. अभी कल ही इन को मालूम हुआ जाता है कि झूठा और शर फैलाने वाला कौन है ?	26. (Unto their warner it was said) To-morrow they will know who is the rash liar.
27. पहले तो इन की आज़माइश के लिए हम एक ऊँटनी भेजने वाले हैं, बस इन के अंजाम का इन्तेज़ार करो और सब्र से जमे रहो।	27. Verily, WE are sending the she-camel as a test for them. So watch them (O Saleh!) and have patience;
28. इन को ख़बर कर दो कि इन के बीच पानी पिलाने की बारी बांट दी गई है, हर एक को अपनी बारी के वक़्त ही हाज़िर होना पड़ेगा।	28. And inform that the water is to be shared between (her and) them. Every drinking will be witnessed.
29. उन्होंने अपने एक चौधरी को बुलाया उस ने हाथ चला कर ऊँटनी के पाँव काट दिये।	29. But they called their comrade (the worst and most despicable among them who) took (a sword) and killed (her).
30. तब मेरा अज़ाब आ गया और डर सुनाने के बाद उन का अंजाम कितना ख़राब हुआ।	30. Then how (terrible) was MY torment, after MY warnings!
31. हम ने उन पर एक ज़ोरदार आवाज़ भेजी कि अचानक वह ऐसे टुकड़े हो गए जैसे टूटी हुई बाड़ का चूरा हों।	31. Verily, WE sent upon them a single shout (blast) and they became as the dry twigs (rejected by) the builder of a cattle-fold.
32. बेशक कुरआन को नसीहत हासिल करने के लिए हम ने आसान कर दिया है बस कोई है कि नसीहत मान लेवे ?	32. And in truth WE have made the Quran easy to understand; but is there any, who will receive admonition?
33. लूत की क़ौम ने भी डर सुनाने वालों की बात को नहीं माना।	33. The people of Loot rejected the warnings.

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ
تو ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش کر دی مگر لوطؑ کی بات ماننے والوں کو رات کے پچھلے حصے میں ہم نے
بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ
بچا لیا ﴿٣٤﴾ ہماری طرف سے یہ نعمت تھی جو کوئی ہمارا حق مانے ہم اُسے ایسی جزا عطا فرماتے
شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
ہیں ﴿٣٥﴾ لوطؑ نے اُن کو ہمارے عذاب سے بار بار خوف دلایا مگر انھوں نے لوطؑ کی ہر اطلاع پر شک کیا ﴿٣٦﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا
انھوں نے لوطؑ کے مہمانوں کو چھین لینے کے لئے دھونس جمائی ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا ڈالیں میرے ڈرانے پر بھی
عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
نہ ماننے تو اب چکھو میرا عذاب ﴿٣٧﴾ ان کو صبح سویرے ہی عذاب نے دھر
مُسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
لیا ﴿٣٨﴾ میرے ڈرانے کے بعد بھی نہ ماننے تو چکھو میرا عذاب ﴿٣٩﴾ کچھ شک نہیں کہ ہم نے قرآن
الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ
کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے کوئی ہے جو سوچے سمجھے؟ ﴿٤٠﴾ اور فرعون والوں
جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا
کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿٤١﴾ انھوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا بس ہم نے
فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ
بھی انھیں کس کر ایسا زبردست پکڑا کہ چھوٹ نہ سکے ﴿٤٢﴾ تم سے پہلے کے لوگ زیادہ خوشحال تھے
أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ
یا آج کے تمھارے کفار یا کسی آسمانی کتاب میں تمھارے لئے کوئی خاص عنایت کی گئی ہے؟ ﴿٤٣﴾ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں کہ ہم
نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾
سب جمع ہو کر مقابلہ کریں گے ﴿٤٤﴾ ان کا مجمع بکھیر دیا جائے گا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿٤٥﴾
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾
بلکہ ان کے لئے اصل وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور یہ گھڑی بہت زیادہ سخت اور کڑوی ہے ﴿٤٦﴾
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ
مجرم لوگ گمراہی اور پاگل پن کا شکار ہیں ﴿٤٧﴾ جس دن یہ لوگ منہ کے بل

ع ۹ — وقف لازم

34. तो हम ने उन पर पत्थरों की बारिश कर दी मगर लूत की बात मानने वालों को रात के पिछले हिस्से में हम ने बचा लिया।

34. Verily, WE sent against them a violent storm of stones (which destroyed them all), except the family of Loot, whom WE saved in the last hour of the night.

35. हमारी तरफ से यह नेअमत थी जो कोई हमारा हक़ माने हम उसे ऐसी जज़ा अता फरमाते हैं।

35. (That was) as a favour from US. Thus do WE reward him who gives thanks, (is grateful).

36. लूत ने उन को हमारे अज़ाब से बार बार खौफ दिलाया मगर उन्होंने लूत की हर इत्तेला पर शक किया।

36. And he (Prophet Loot) indeed had warned them of OUR Grasp, but they did doubt the warnings.

37. उन्होंने लूत के मेहमानों को छीन लेने के लिए धौंस जमाई हम ने उन की आँखें मिटा डालीं मेरे डराने पर भी न माने तो अब चखो मेरा अज़ाब।

37. And they had demanded from him his guests (for an ill purpose). So WE blinded their eyes (and said): "Taste now MY punishment after MY warnings!"

38. उन को सुबह सवेरे ही अज़ाब ने घर लिया।

38. And in truth the punishment decreed befell them early in the morning.

39. मेरे डराने के बाद भी न माने तो चखो मेरा अज़ाब।

39. "So now taste MY torment after MY warnings!"

40. कुछ शक नहीं कि हम ने कुरआन को नसीहत हासिल करने के लिए आसान कर दिया है कोई है जो सोचे समझे ?

40. And in truth WE have made the Quran easy to understand, then is there any that will receive admonition? | 2 | 18 | 9 |

41. और फिरऔन वालों के पास भी डर सुनाने वाले आए।

41. And there certainly came to the people of Firaun, warnings, (through Moosa and Haroon).

42. उन्हों ने हमारी सब निशानियों को झुठलाया बस हम ने भी उन्हें कस कर ऐसा ज़बरदस्त पकड़ा कि छूट न सके।

42. (But) they denied OUR signs, all of them. Therefore WE grasped them with the grasp of the Mighty, the Powerful.

43. तुम से पहले के लोग ज़्यादा खुशहाल थे या आज के तुम्हारे कुफ्फार, या किसी आसमानी किताब में तुम्हारे लिए कोई ख़ास रिआयत दी गई है ?

43. Are your disbelievers better than those, or have you some immunity (against OUR punishment) in the (Divine) Scriptures?

44. यह लोग क्या कह रहे हैं कि हम सब जमा हो कर मुकाबला करेंगे।

44. Or do they say: "We are an assembly supporting (each other)"?

45. इन की भीड़ को बिखेर दिया जायेगा और पीठ फेर कर भाग जायेंगे।

45. (Their) assembly will be defeated, and they will turn their backs (in retreat).

46. बल्कि उन के लिए असल वादे का वक़्त तो कियामत है और यह घड़ी बहुत ज़्यादा सख्त और कड़वी है।

46. Nay, but the Hour is their appointed time (tryst- for their full recompense-), and the Hour will be more grievous and more bitter, (than their earthly failure).

47. मुजरिम लोग गुमराही और पागलपन का शिकार हैं।

47. Indeed, the guilty are in error (in this world), and (in) madness (in the blazing Fire).

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا
آگ میں گھسیٹے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تیز جلن کا عذاب چکھتے رہو ﴿۴۸﴾ بیشک
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ
ہم نے ہر چیز کو اس کا اندازہ مقرر فرما کر پیدا کیا ہے ﴿۴۹﴾ ہمارا حکم تو بس ایک پلک جھپکنے کے وقت میں
كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ
لاگو ہو جاتا ہے ﴿۵۰﴾ تمہارے ہم خیال لوگوں کو اس کے پہلے ہم نے برباد کر ڈالا تو کیا پھر بھی تم کو
مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ
نصیحت نہیں مل سکی ﴿۵۱﴾ ان کے فعل کی ہر چیز کو ہم نے اعمال ناموں میں درج کر لیا ہے ﴿۵۲﴾ اور وہ کام
صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ
چاہے چھوٹا ہو یا بڑا سب کا سب لکھ لیا گیا ہے ﴿۵۳﴾ یقیناً پرہیزگار لوگ جنت میں ہوں گے اور نہریں ان کے استعمال میں
نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾
ہوں گی ﴿۵۴﴾ اقتدار والے بادشاہ کے دربار میں صداقت والے اپنا اعلیٰ مقام پالیں گے ﴿۵۵﴾

آیاتها ۷۸ (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رکوعاتها ۳

سورہ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۷۸ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
رحمٰن ہے ﴿۱﴾ جس نے قرآن سکھایا ﴿۲﴾ اسی نے انسان کو پیدا فرمایا ﴿۳﴾ اسی نے انسان
الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَ
کو بولنا سکھایا ﴿۴﴾ سورج اور چاند حساب سے برابر چل رہے ہیں ﴿۵﴾ ستارے اور درخت
الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾
سب کے سب سجدہ کرتے ہیں ﴿۶﴾ آسمان کو اسی نے بلند فرمایا اور میزان قائم کر دی ﴿۷﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تم کو حکم دیا کہ وزن کی تول میں شرارت نہ کرو ﴿۸﴾ انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک وزن قائم رکھو اور
تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾
تول میں کمی نہ کرو ﴿۹﴾ اور زمین کو مخلوق کے لئے بچھا دیا ﴿۱۰﴾

ف۶ بعض مفسرین نے النجم کا ترجمہ جھاڑ سبزہ چھوٹے چھوٹے پودے بھی کیا ہے شجر (درخت) کی مناسبت سے چھوٹے چھوٹے پودے بھی صحیح ہے ورنہ عموماً النجم ستارے کے معنی میں مستعمل ہے۔

48 जिस दिन यह लोग मुँह के बल आग में घसीटे जायेंगे तो उन से कहा जायेगा कि तेज़ जलन का अज़ाब चखते रहो।
49. बेशक हम ने हर चीज़ को उस का अंदाज़ा मुकर्रर फ़रमा कर पैदा किया है।
50. हमारा हुक्म तो बस एक पलक झपकते ही लागू हो जाता है।
51. तुम्हारे हम खयाल लोगों को इस के पहले हम ने बर्बाद कर डाला तो क्या फिर भी तुम को नसीहत नहीं मिल सकी।
52. इन की हरकतों की हर चीज़ को हम ने आमाल नामे (कर्म पत्र) में दर्ज कर लिया है।
53. और वह काम चाहे छोटा हो या बड़ा सब का सब लिख लिया गया है।
54. परहेज़गार लोग जन्नत में होंगे और नहरें उन के इस्तेमाल में होंगी।
55. इक्तेदार (दबदबे) वाले बादशाह के दरबार में सदाक़त (सच्चाई) वाले अपना ऊँचा मुकाम पा लेंगे।

48. On the Day when they will be dragged into the Fire upon their faces (it will be said to them): "Taste you the touch of Hell!"
49. Indeed, WE have created every thing with predestination.
50. And (for any creation) OUR commandment is but one (commandment), like the twinkling of an eye.
51. And indeed, WE have already destroyed your kinds; but is there any that will receive admonition?
52. And (each and) everything they have done is noted in (their) Records (of deeds).
53. And every thing small and great (thing) is inscribed, (beforehand with US).
54. Verily, the conscious (of ALLAH) shall be among gardens and rivers, (Paradise);
55. In a seat of honour- (firmly established)- near the Sovereign, Owner of Majesty.

| 3 | 15 | 10 |

55. रहमान

सूरह रहमान मदीने में उतारी गई इस में अठहत्तर (78) आयतें और तीन (3) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. रहमान है।
2. जिस ने कुरआन सिखाया।
3. उसी ने इन्सान को पैदा फरमाया।
4. उसी ने इन्सान को बोलना सिखाया।
5. सूरज और चाँद हिसाब से बराबर चल रहे हैं।
6. सितारे और झाड़ पेड़ सब के सब सजदा करते हैं।
7. आसमान को उसी ने बुलन्द फ़रमाया और मीज़ान कायम कर दी।
8. तुम को हुक्म दिया कि वज़न की तौल में शरारत न करो।
9. इन्साफ के साथ ठीक ठीक वज़न कायम रखो और तौल में कमी न करो।
10. और ज़मीन को मख़लूक के लिए बिछा दिया।

55. SURAH: AR-RAHMAN

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 78 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. The Most Beneficent (ALLAH)!
2. Has taught (you mankind), the QURAN (by HIS Mercy).
3. HE has created man,
4. (And) taught him eloquent speech.
5. The sun and the moon (run on their fixed courses) by precise calculation.
6. And the stars and trees prostrate.
7. And the heaven HE has raised high and has set up the Balance.
8. In order that you may not transgress (due) balance.
9. But observe the balance strictly, (with equity;) nor fall short thereof.
10. And the earth HE has appointed for (HIS) creatures.

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ

اس میں طرح طرح کے میوے اور کھجور جس کے اوپر غلاف لپٹے ہوئے ہیں پیدا فرمائے (۱۱) اور کھانے کے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

لئے اناج جس میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور خوشبودار ذائقہ (۱۲) تو پھر اے تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کی

تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

تکذیب کرسکو گے؟ (۱۳) ٹھیکرے کی طرح کھن کھن بجنے والی مٹی سے انسان کو پیدا فرمایا (۱۴)

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور جنّاتوں کو آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا (۱۵) بس تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے (۱۶) دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا رب وہی ہے (۱۷)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اسی نے دونوں دریا ملاکر ساتھ ساتھ

يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

چلا دیئے (۱۹) پھر دونوں کے بیچ آڑ رکھ دی کہ اپنی اپنی حد سے باہر نہیں جاسکتے (۲۰) پھر تم اپنے رب کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) دونوں سمندروں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے (۲۲)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ

اب تم بتاؤ کہ اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (۲۳) پہاڑوں کی طرح اونچے اونچے جہاز جو سمندر

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾

میں چلتے ہیں اسی کے ہیں (۲۴) اب تم ہی بتادو کہ اپنے رب کی کون کون سی نعمت کا انکار کرسکتے ہو (۲۵)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

زمین پر جو کوئی ہے سب کے سب فنا ہوجائیں گے (۲۶) بڑے جلال والا اور بزرگی و تعظیم کے لائق تیرے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رب کا وجود ہی باقی رہے گا (۲۷) بس اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار

تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کروگے (۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے سب کے سب اسی ایک سے مانگتے ہیں

۱۲ یہاں سے آخر سورۃ تک بار بار اپنی نعمتوں کی یاد دلائی اور جناتوں اور انسانوں سے پوچھا کر بتاؤ کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے اس سورت میں بعض نعمتوں کا ذکر کیا اور بعض عذابوں کا ذکر کیا کہ اس کی اطلاع پہلے سے دینی بھی نعمت ہے ہم نے ہر آیت میں مضمون کے لحاظ سے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے ترجمے میں ایسی رعایات اختیار کی ہیں کہ نعمت کی طرف آدمی کا دھیان بنا رہے اس سورۃ شریفہ میں فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ اکتیس مرتبہ آیا ہے علماء اور مفسرین نے ترمذی شریف اور حدیث پاک کی دوسری کتابوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ جب کوئی شخص یہ آیت پڑھے یا سنے تو اسے اس طرح جواب دینا چاہئے۔ لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ (اے ہمارے رب! ہم آپ کی کسی نعمت کو نہیں جھٹلاتے، سب حمد و ثنا آپ کے لئے ہے)

11. इस में तरह तरह के मेवे और खजूर जिस के ऊपर गिलाफ लिपटे हुए हैं पैदा किया।	11. Therein are fruits and date- palms having sheaths (of dates);
12. और खाने के लिए अनाज जिस में भूसा भी होता है और खुशबूदार ज़ायका।	12. and grain having husks and sweet- scented plants.
13. तो फिर ऐ तुम दोनों अपने रब की किस किस नेअमत को झुठला सकोगे ?	13. Then which of the favours of your LORD you (both- jinns and mankind) deny?
14. ठीकरे की तरह खन खन बजने वाली मिट्टी से इन्सान को पैदा किया।	14. HE created man from sounding clay like the clay of pottery;
15. और जिन्नों को आग के शोले से पैदा किया।	15. And the jinns did HE create from a smokeless flame of fire.
16. बस तुम दोनों अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे ?	16. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
17. दोनों मशरिक (पूरब) और दोनों मग़रिब (पश्चिम) का रब वही है।	17. (HE is) LORD of the two Easts and LORD of the two Wests;
18. तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे।	18. Then which of the favours of your LORD you (both- jinns and mankind) deny?
19. उसी ने दोनों दरिया मिला कर साथ साथ चला दिये।	19. HE has let loosed the two seas (the salt water and the sweet) meeting together;
20. फिर दोनों के बीच आड़ रख दी कि अपनी अपनी हद से बाहर नहीं जा सकते।	20. (But) there is a barrier between them; (so), they encroach not; (one upon the other).
21. फिर तुम अपने रब की किस किस नेअमत को झुठलाओगे ?	21. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
22. दोनों समुन्दरों से मोती और मोंगा निकलता है।	22. There comes forth from both of them- (bodies of water)- the pearl and coral-stone.
23. अब तुम बताओ कि अपने रब की किस किस नेअमत को झुठलाओगे ?	23. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
24. पहाड़ों की तरह ऊँचे ऊँचे जहाज़ जो समुन्दर में चलते हैं उसी के हैं।	24. To HIM belong (the safe sailing of) the ships in the seas, (which are) like mountains!
25. अब तुम ही बता दो कि अपने रब की कौन कौन सी नेअमत का इन्कार कर सकते हो ?	25. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny? 1 | 25 | 11
26. ज़मीन पर जो कोई है सब के सब बरबाद हो जायेंगे।	26. Whatsoever is on it (earth), will perish.
27. जलाल और इज़्ज़त वाले तेरे रब का वजूद ही बाकी रहेगा।	27. And there will remain the countenance of your LORD, Owner of Majesty and honour.
28. बस अपने रब की किस किस नेअमत का इन्कार करोगे ?	28. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

اور اس کی یہ شان ہے کہ ہر دن کام میں مصروف ہے ﴿٢٩﴾ تم اپنے رب کی کون سی نعمت کی تکذیب کرو گے ﴿٣٠﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اے دونوں بوجھل قافلے والو ہم بہت جلد تمہارے حساب نپٹا دیں گے ﴿٣١﴾ اے تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلانے کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

جرأت کر سکو گے ﴿٣٢﴾ اے جنّات اور انسان اگر تم سے ہو سکے تو آسمانوں اور زمین کی

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سرحدوں سے باہر نکل جاؤ نہیں نکل سکو گے مگر اس کے لئے تم کو

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

بڑا زور لگانا پڑے گا ﴿٣٣﴾ بس تم اپنے رب کی کسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ

ایک نعمت کا بھی انکار نہ کر سکو گے ﴿٣٤﴾ تم پر آگ کے شعلے اور پگھلا ہوا تانبا چھوڑا جائے گا کہ

نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿٣٥﴾ تم اپنے رب کی کسی بھی نعمت کو جھٹلانے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کی ہمت نہ کر سکو گے ﴿٣٦﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا اور گرم تیل کی تلچھٹ کی طرح سرخ گلابی

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

ہو جائے گا ﴿٣٧﴾ تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انجان بنے رہو گے ﴿٣٨﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾

وہ دن ایسا ہو گا کہ کسی انسان اور جنّات سے اس کے گناہ کے بارے میں زیادہ پوچھنے کی ضرورت نہ ہو گی ﴿٣٩﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھوٹ جانو گے ﴿٤٠﴾ مجرموں کو ان کے چہروں سے پہچان لیا جائے گا اور ان

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کی پیشانی اور دونوں پاؤں پکڑ کر جہنم میں جھونک دیا جائے گا ﴿٤١﴾ اے تم دونوں یہ تو بتاؤ کہ تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٢﴾ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے

ف٢٩ اللہ ہر گھڑی ہر پل اپنی کائنات کو برابر دیکھتا رہتا ہے ہر ایک کے سوال اسی کی بارگاہ میں پیش ہوتے ہیں ہر دن اُسے کام ہی کام ہے نہ آرام نہ نیند نہ اکتاہٹ نہ غفلت نہ تھکان کوئی چیز اُسے کبھی چھو نہیں سکتی۔

ف٣٠ یعنی ایسا رب جو تمہاری ہر ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے یہ بھی اس کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

ف٣١ تمام جنّات اور تمام انسانوں کا حساب لینا یہ بہت ہی بوجھل اور بھاری کام ہے لیکن اللہ پر یہ بھی کچھ مشکل نہیں فرمایا بہت جلد ہی سب کچھ نپٹا دیں گے ہر جنّات اور ہر انسان کا حساب پورا پورا اور صحیح صحیح کر دیا جائے گا۔

ف٣٣ معلوم ہوا کہ زمین کی سرحدوں سے باہر نکلنا ممکن نہیں کیونکہ اس کے لئے سلطان چاہیئے اور اتنی طاقت اور قوت تمہارے پاس نہیں ہے سلطان کے معنی قوت طاقت، زور اور علمی سند کے بھی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم

ف٣٨ یہ بھی اللہ کی نعمت ہے کہ آسمان کی چھت کے نیچے آدم علیہ السلام کا خاندان پڑا ہے جب یہاں سے اٹھانے کا وقت آئے گا تو آسمان کو پھاڑ دیں گے جو تیل کی طرح پگھلا ہوا مادہ بن کر شدتِ حرارت سے لال گہرا گلابی رنگ اختیار کرے گا۔

ف٣٩ نامۂ اعمال میں سب کچھ لکھا ہوا ہو گا، گواہیاں شہادتیں مکمل ہوں گی اس لئے زیادہ پوچھ گچھ کی ضرورت نہ ہو گی البتہ مجرم کو ذلیل کرنے کے لئے بعض موقعوں پر پوچھا جائے گا۔

ف٤١ مجرم برابر پکڑے جائیں گے یہ بھی مظلوم کے لئے ایک نعمت ہے

29. आसमानों और ज़मीन में जो कोई है सब के सब उसी एक से मांगते हैं और उस की यह शान है कि हर दिन काम में मसरूफ है।	29.	All that are in the heavens and the earth beg of HIM (their needs). Every day HE exercises (universal) power.
30. तुम अपने रब के कौन कौन से इनआम को झुठला सकोगे ?	30.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
31. ऐ जिन्नों बोझल काफले वालो हम बहुत जल्द तुम्हारे हिसाब निपटा देंगे।	31.	WE shall dispose of you, O prominent beings, (jinns and mankind).
32. ऐ तुम दोनों अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाने की हिम्मत कर सकोगे ?	32.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
33. ऐ जिन्नों और इन्सानों अगर तुम से हो सके तो आसमानों और ज़मीन की सरहदों से बाहर निकल जाओ, नहीं निकल सकोगे मगर इस के लिए तुम को बड़ा ज़ोर लगाना पड़ेगा।	33.	O company of jinns and mankind, if you have power to penetrate (all) regions of the heavens and the earth, then penetrate (them)! You will never penetrate them except with (OUR) sanction.
34. बस तुम अपने रब की किसी एक नेअमत का भी इनकार न कर सकोगे।	34.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
35. तुम पर आग के शोले और पिघला हुआ तांबा छोड़ा जायेगा कि उस का मुकाबला न कर सकोगे।	35.	There will be sent against you both, smokeless flames of fire and (molten) brass, and you will not be able to defend yourselves.
36. तुम अपने रब की किसी भी नेअमत को झुठलाने की हिम्मत न कर सकोगे।	36.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
37. जब आसमान फट जायेगा और गरम तेल की तलछट की तरह सुर्ख गुलाबी हो जायेगा।	37.	And when the heaven is split open ana becomes rosy like red (oil, or red-) hide.
38. तुम अपने रब की किस किस नेअमत से अनजान बने रहोगे ?	38.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
39. वह दिन ऐसा होगा कि किसी इन्सान और जिन्न से उस के गुनाह के बारे में ज़्यादा पूछने की ज़रूरत न होगी।	39.	On that Day neither man nor jinn will be asked about his sins;
40. तुम अपने रब की किस किस नेअमत को झूठ जानोगे ?	40.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
41. मुजरिमों को उन के चेहरों से पहचान लिया जायेगा और उन की पेशानी और दोनों पांव पकड़ कर जहन्नम में झोंक दिया जायेगा।	41.	The guilty will be known by their marks, and they will be seized by the forelocks and the feet.
42. ऐ तुम दोनों यह तो बताओ कि तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे ?	42.	Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?

منزل ۷

وقف لازم

الربع ٣

الْمُجْرِمُوْنَ ۞٤٣ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۞٤٤

تھے ۞٤٣ جہنم میں اُبلتے کھولتے گرم پانی کے لاوے میں ان کو پھیرے لگانے پڑیں گے ۞٤٤

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٤٥ وَلِمَنْ خَافَ

تو پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھوٹ ثابت کر سکو گے ۞٤٥ جو کوئی بھی اپنے رب کے حضور کھڑا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۞٤٦ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٤٧

ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو باغ ہیں ۞٤٦ یہ نعمت ہے تمہارے رب کی اب بتاؤ کس نعمت کی تکذیب کرو گے ۞٤٧

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۞٤٨ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٤٩

دونوں باغوں میں پھلدار درخت ہوں گے ۞٤٨ یہ نعمت ہے تمہارے رب کی تم کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۞٤٩

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۞٥٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوئے بہتے ہوں گے ۞٥٠ اپنے رب کی نعمت میں سے تم کس کس کو جھٹلاتے

تُكَذِّبٰنِ ۞٥١ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۞٥٢

رہو گے ۞٥١ اس میں ہر میوے کے دو دو جوڑے ہوں گے ۞٥٢

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٥٣ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۞٥٣ تکیہ لگائے ایسے فرشوں پر ہوں گے جس کا استر

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۞٥٤

اطلس کا ہوگا اور دو باغوں کے میوے جھکے ہوئے قریب آتے ہی رہیں گے ۞٥٤

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٥٥ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۞٥٥ اس میں نیچی نگاہ رکھنے والیاں ہوں گی

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۞٥٦

اہلِ جنت سے پہلے ان کو کسی انسان یا جنات کا ہاتھ بھی نہ لگا ہوگا ۞٥٦

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٥٧ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

اب تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۞٥٧ حوریں ایسی ہوں گی گویا وہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ۞٥٨ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞٥٩

اور مرجان ہوں ۞٥٨ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ۞٥٩

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۞٦٠ فَبِاَيِّ

احسان کا بدلہ احسان کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے ۞٦٠ اب تم بتادو کہ اپنے

مجرموں کی شناخت کے لئے زحمت نہ ہوگی چہروں سے پہچان لئے جائیں گے لعنت اور پھٹکار کی سیاہی پٹی ہوگی کالے کالے ڈراؤنے بھیانک چہرے سے ہر مجرم کے گناہ کے لحاظ سے اس کی پہچان ہو جائے گی یہ ایک اور ذلت ہوئی کہ مخلوق کے سامنے رسوائی ہوگئی سب کو پتہ چل گیا کہ کس بے ایمان نے کیا جرم کیا تھا۔

ف٥٢ یعنی میوے ایک ہی قسم کے نہیں کہ کھاتے کھاتے جی اُکتانے لگے بلکہ ہر طرح لذت اور مزہ رنگ اور خوشبو نت نئی تاکہ طبیعت ہر وقت بشاش رہے۔

43. यही वह जहन्नम है जिसे गुनहगार लोग झुठलाते थे।	43. This is Hell which the guilty denied.
44. जहन्नम में उबलते खौलते गरम पानी के लावे में उन को फेरे लगाने पड़ेंगे।	44. They will go circling round between it and scalding water, heated (to the utmost degree).
45. तो फिर तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झूठ साबित कर सकोगे ?	45. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny? 2 | 20 | 12
46. जो कोई भी अपने रब के हुज़ूर खड़ा होने से डर गया उस के लिए दो बाग हैं।	46. But for him who has feared the standing (for account) before his LORD, there are two gardens.
47. यह नेअमत है तुम्हारे रब की अब बताओ कि किस नेअमत की तकज़ीब करोगे।	47. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
48. दोनों बागों में फलदार दरख्त होंगे।	48. (Those gardens) having spreaded branches.
49. यह नेअमत है तुम्हारे रब की तुम किस किस नेअमत को झुठलाओगे ?	49. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
50. इस में दो झरने जोश मारते हुए बहते होंगे।	50. In them (both gardens) will be two springs flowing (free).
51. अपने रब की नेअमत में से तुम किस किस को झुठलाओगे ?	51. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
52. इस में हर मेवे के दो दो जोड़े होंगे।	52. In them (both) will be every kind of fruit in pairs.
53. फिर तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे ?	53. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
54. तकिया लगाए ऐसे फर्श पर होंगे जिस का अस्तर अतलस का होगा और दोनों बागों के मेवे झुके हुए करीब आते ही रहेंगे।	54. (They) reclining upon couches, lined with silk brocade, (shall have) near to (their) hand, the fruit of both gardens.
55. फिर तुम अपने रब की किस किस नेअमत को झुठलाओगे ?	55. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
56. उस में नीची निगाहें रखने वालियाँ होंगी, अहले जन्नत से पहले उन को किसी इन्सान या जिन्नात का हाथ भी न लगा होगा।	56. Therein are those of modest gaze, whom neither man nor jinn will have touched before them.
57. अब तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे ?	57. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
58. हूरें ऐसी होंगी जैसे वह याकूत मरजान (कीमती रत्न) हों।	58. (In purity, colour and beauty,) they are like rubies and coral:
59. तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे?	59. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
60. एहसान का बदला एहसान के सिवा और क्या हो सकता है ?	60. Is there any reward for good- other than good?

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦١) وَمِنْ دُوْنِهِمَا

رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے (٦١) ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور

جَنَّتٰنِ (٦٢) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٣)

بھی ہیں (٦٢) تمہارے رب کی کون سی ایسی نعمت ہے جسے تم جھٹلا سکو گے ؟ (٦٣)

مُدْهَآمَّتٰنِ (٦٤) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٥)

دونوں باغ خوب گھنے ہوں گے (٦٤) تمہارے رب کی اتنی بھرپور نعمتیں ہیں بتاؤ کس کو جھٹلا سکو گے ؟ (٦٥)

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (٦٦) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں باغوں میں دو چشمے مارے جوش کے اُبلتے ہوں گے (٦٦) پھر تم اپنے رب کی کس نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ (٦٧) فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (٦٨)

جھٹلاؤ گے ؟ (٦٧) دونوں باغوں میں میوے ہی میوے اور کھجور اور انار ہوں گے (٦٨)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٩) فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ

بس اب تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کا انکار کر سکو گے ؟ (٦٩) ان میں نیک سیرت اور حسین حوریں

حِسَانٌ (٧٠) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧١) حُوْرٌ

ہوں گی (٧٠) تو تم اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھوٹ بتا سکو گے ؟ (٧١) حوریں خیموں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ (٧٢) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

میں بیٹھی اہل جنت کے انتظار میں ہوں گی (٧٢) بتاؤ تم اپنے رب کی اس نعمت کو بھی جھٹلا

تُكَذِّبٰنِ (٧٣) لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (٧٤)

جاؤ گے ؟ (٧٣) ان کو اہل جنت سے پہلے کسی انسان یا جنات نے چھوا بھی نہ ہو گا (٧٤)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧٥) مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی

بس پھر تم اپنے رب کی ایسی نعمت کا انکار کیسے کر سکتے ہو ؟ (٧٥) تکیہ لگائے ہوں گے ایسے قالینوں

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ (٧٦) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پر جو سبز رنگ کے بہت ہی نفیس اور خوبصورتی سے بھرپور ہوں گے (٧٦) اب تم ہی بتاؤ کہ اپنے رب کی ایسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧٧) تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ

بھرپور نعمتوں کو تم نے جھوٹ کیسے سمجھ لیا ؟ (٧٧) نام تو بس اے نبی آپ کے رب کا ہے جو برکت جلال اور

وَالْاِكْرَامِ (٧٨)

عظمت والا ہے (٧٨)

61. अब तुम बता दो कि अपने रब की कौन कौन सी नेअमत को झुठलाओगे ?	61. Then which of the favours of your LORD you (both- jinns and mankind) deny?
62. इन दो बागों के अलावा दो बाग और भी हैं।	62. And besides these two, (in excellence) there are two other gardens (i.e. in Paradise).
63. तुम्हारे रब की कौन सी ऐसी नेअमत है जिसे तुम झुठला सकोगे ?	63. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
64. दोनों बाग खूब घने होंगे।	64. (The latter two are) dark green (in colour) with foliage.
65. तुम्हारे रब की इतनी भरपूर नेअमतें हैं बताओ किस को झुठला सकोगे ?	65. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
66. दोनों बागों में दो चश्मे मारे जोश के उबलते होंगे।	66. In them (both gardens too) there are two springs (of water gushing forth abundantly.)
67. फिर तुम अपने रब की किस नेअमत को झुठलाओगे ?	67. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
68. दोनों बागों में मेवे ही मेवे और खजूर और अनार होंगे।	68. In both of them are fruits and date-palms and pomegranates.
69. बस अब तुम अपने रब की कौन कौन सी नेअमत का इन्कार कर सकोगे ?	69. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
70. उस में नेक सीरत और हसीन हूरें होंगी।	70. Wherein are (all) things excellent and beautiful-
71. तो तुम अपने रब की कौन सी नेअमत को झूठ बता सकोगे ?	71. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
72. हूरें खेमों में बैठी अहले जन्नत के इन्तेज़ार में होंगी।	72. Companions Fair ones, in close- guarded pavilions-
73. बताओ तुम अपने रब की इस नेअमत को भी सच न जानोगे ?	73. Then which of the favours of your LORD you (both- jinn and mankind) deny?
74. उन को अहले जन्नत से पहले किसी इन्सान या जिन्न ने छुआ भी न होगा।	74. Whom neither man nor jinn will have touched before them-
75. बस फिर तुम अपने रब की ऐसी नेअमत का इन्कार कैसे कर सकते हो ?	75. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
76. तकिया लगाए होंगे ऐसे कालीनों पर जो हरे रंग के बहुत ही मुलायम और खूबसूरती से भरपूर होंगे।	76. Reclining on green cushions and rich beautiful mattresses.
77. अब तुम ही बताओ कि अपने रब की ऐसी भरपूर नेअमतों को तुम ने झूठ कैसे समझ लिया ?	77. Then which of the favours of your LORD you (both-jinns and mankind) deny?
78. नाम तो बस ऐ नबी आप के रब का है जो बरकत, जलाल और अज़मत वाला है।	78. Blessed is the name of your LORD (ALLAH), the Mighty and Glorious! 3 33 13

آیاتہا ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رکوعاتہا ۳

سورۂ واقعہ مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ وقف لازم

جب ہوجانے والی ہوکر رہے گی (۱) اس کے ہوجانے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں (۲)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

کسی کو گرادے گی کسی کو اونچا مرتبہ دلائے گی (۳) جب زمین کو ہلا دیا جائے گا تو وہ کانپنے لگے گی (۴)

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑوں کو چورا چورا کر دیا جائے گا (۵) بس پھر پہاڑوں کی دھول اُڑ جائے گی (۶)

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵

اور تم لوگ تین قسم کے گروہ بن جاؤ گے (۷) ایک تو وہ ہوں گے جن کے سیدھے ہاتھ میں نامۂ

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵

عمل دیا جائے گا، بہت اچھے رہے یہ لوگ (۸) اور دوسرے وہ ہوں گے جن کے بائیں ہاتھ میں ان کا نامۂ عمل دیا گیا ہوگا،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾

یہ لوگ عذاب میں ہوں گے (۹) اور تیسری جماعت ان کی ہوگی جو نیکی کی دوڑ میں آگے آگے بڑھ گئے (۱۰)

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾

بس یہ لوگ اللہ کے مقرب بندے ہوں گے (۱۱) جنتوں میں نعمت پر نعمت پا رہے ہوں گے (۱۲)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

اوّل کے لوگوں میں ان کی تعداد بہت ہوگی (۱۳) پچھلے لوگوں میں ان کی تعداد تھوڑی ہوگی (۱۴)

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

سونے کی ڈوری سے گُتھے ہوئے تختوں پر (۱۵) آمنے سامنے تکیہ لگائے شان سے بیٹھے ہوں گے (۱۶)

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

ہمیشہ ایک ہی عمر کے لڑکے ان کی خدمت کے لئے جنت میں مشغول ہوں گے (۱۷) لوٹے، جگ اور آفتابے

وَّاَبَارِيْقَ ۵ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

اور بہتی ہوئی شراب کے بھرے ہوئے جام لئے پھرتے ہوں گے (۱۸) جس کے پینے سے درد سر بھی نہ ہوگا

۱۳ ۔ اللہ کے مقرب بندے پہلے لوگوں میں بہت کثرت سے ہوئے تھے بعد والے نیکیوں پر کم چلے اس لئے ان میں مقرب لوگوں کی تعداد تھوڑی رہی۔

۱۷ ۔ اہل جنت کی خدمت میں دوڑ دھوپ کرنے والے خدمت گار نوجوان لڑکے ہمیشہ ایک ہی عمر کے کم سن جوان ہوں گے یہ نہ ہوگا کہ کوئی خدمت گار بڑی عمر کا رسیدہ ہوکر خدمت سے چھٹی لے کر بیمار ہو یا مرجائے یا بڑا ہوکر سر چڑھا ہوجائے جیسے دنیا میں بعض خدمت گار بڑے ہوکر اپنے آقا کے مقابلے میں آجاتے ہیں یا بغاوت کردیتے ہیں بلکہ سدا سدا کے لئے اہل جنت کی خدمت میں رہیں گے کبھی نافرمانی نہ کریں گے۔ ہمیشہ مخلص اور کامل وفادار بنے رہیں گے۔

56. वाक़िआ

सूरह वाक़िआ मक्का में उतारी गई इस में छियानबे (96) आयतें और तीन (3) रुकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

56. SURAH: AL-WAQIAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 96 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. जब हो जाने वाली हो कर रहेगी।	1. When the Event (i.e. the Day of Resurrection) befalls,
2. उस के हो जाने में कुछ भी झूठ नहीं।	2. There can be no denying of its befalling.
3. किसी को गिरा देगी किसी को ऊँचा मर्तबा दिलायेगी।	3. It will bring low (some); (and others) it will raise up.
4. जब ज़मीन को हिला दिया जायेगा तो वह काँपने लगेगी।	4. When the earth will be shaken with terrible shake,
5. और पहाड़ों को चूरा चूरा कर दिया जाएगा।	5. And the mountains will be powdered to dust;
6. बस फिर पहाड़ों की धूल उड़ जायेगी।	6. So that they will become floating dust particles.
7. और तुम लोग तीन किस्म के गिरोह बन जाओगे।	7. And you (all) will be in three kinds.
8. एक तो वह होंगे जिन के सीधे हाथ में "नाम–ए–अमल" दिया जायेगा, बहुत अच्छे रहे यह लोग।	8. (First) those on the Right Hand; (and) what (to mention) of those on the Right Hand!
9. और दूसरे वह होंगे जिन के उल्टे हाथ में नाम–ए–अमल दिया गया होगा यह लोग अज़ाब में होंगे।	9. And (then) those on the Left Hand; (and) what (to say of those on the Left Hand!
10. और तीसरी जमाअत उन की होगी जो नेकी की दौड़ में आगे बढ़ गए।	10. And the foremost in the race; (how excellent would be) the foremost in the race!
11. बस यह लोग अल्लाह के मुकर्रब बन्दे होंगे।	11. These will be those nearest (to ALLAH).
12. जन्नतों में नेअमत पर नेअमत पा रहे होंगे।	12. In the Gardens of Pleasure;
13. पहले के लोगों में उन की तादाद बहुत होगी।	13. A multitude of those (foremost) will be from the former peoples;
14. बाद के लोगों में उन की तादाद थोड़ी होगी।	14. And a few of those (foremost) will be from the later time.
15. सोने की डोरी से गुथे हुए तख़्तों पर।	15. (They will be) on thrones woven (with ornaments).
16. आमने सामने तकिया लगाए शान से बैठे होंगे।	16. Reclining on them, facing each other.
17. हमेशा एक ही उम्र के लड़के उन की ख़िदमत के लिए चलत फिरत में मशग़ूल होंगे।	17. They will be served & attended by immortal youths;
18. लोटे, जग और आफ़ताबे और बहती हुई शराब के भरे हुए जाम लिए फिरते होंगे।	18. With cups and jugs and glasses (of wines), from a flowing springs-

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور بکواس بھی نہ کریں گے (۱۹) اور کھانے کے لئے ایسے ایسے میوے جو اُن کے دل پسند ہوں (۲۰)

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾
اور پرندوں کا گوشت جتنا ان کا جی چاہے (۲۱) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں (۲۲)

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
حفاظت میں رکھے ہوئے موتیوں جیسی (۲۳) یہ جزائے خیر ہے ان کے نیک

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾
عمل کی (۲۴) وہاں ان کو کبھی بیہودہ اور بُری بات سننے کو نہ ملے گی (۲۵)

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَا
البتہ آپس میں ایک دوسرے کو سلام پر سلام کہتے ہوں گے (۲۶) اور داہنے والوں کو بھی خوب اچھی

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ
راحت ہے (۲۷) لذّت والی بے خار بیریاں (۲۸) کیلوں کے

مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ
جھنڈ (۲۹) اور گھنی چھاؤں کے لمبے لمبے سائے (۳۰) بہتے پانی کے جھرنے (۳۱) اور

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾
بہت سے میوے (۳۲) اور میوے کبھی ختم نہ ہوں گے اور کوئی روک ٹوک نہیں (۳۳)

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾
عالی شان بچھایت (۳۴) ہم نے ان حوروں کی پیدائش میں ایک خاص اٹھان رکھی ہے (۳۵)

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ
ہم نے انھیں کنواریاں بنادیا (۳۶) اپنے جنّتی شوہر سے محبت کرنے والیاں ہم عمر ہوں گی (۳۷) یہ سب ان کے لئے جن کا نامۂ

الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ربع
عمل داہنے ہاتھ میں دیا گیا ہوگا (۳۸) ان کی بڑی اکثریت اگلے لوگوں کی ہوگی (۳۹) اور پچھلے لوگوں میں سے بھی ان کی بڑی

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
تعداد ہوگی (۴۰) اور جن کے بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملا ہوگا اُن کا بہت بُرا حال

الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ
ہوگا (۴۱) تیز آنچ اور کھولتے پانی میں ہوں گے (۴۲) گرم سیاہ دھوئیں کی

ف۲۵ دنیا میں انسان کو ہر طرح کی آوازیں سُننی پڑتی ہیں چاہے اسے پسند ہو یا ناپسند وہاں جنّت میں اپنی خلافِ مرضی یا دل کو بُری لگے ایسی بات کبھی سُننی نہ پڑے گی۔

ف۳۳ دنیا کا پھل ایک حد پر جاکر ختم ہو جاتا ہے، سڑتا گلتا ہے اور اس پر جس کی ملکیت ہو اُس کی طرف سے بندش بھی لگتی ہے۔ جنّت میں ایسا کچھ بھی نہ ہوگا۔

ف۴۰ یعنی اصحاب الیمین کی تعداد پہلے لوگوں میں بھی بہت تھی اور بعد کے لوگوں میں بھی بہت ہوگی البتہ مقربین کی تعداد پہلے لوگوں میں زیادہ ہوگی بعد کے لوگوں میں کم جیسا کہ اسی سورت کی آیت ۱۳، ۱۴ میں مقربین کے بارے میں بیان گذر چکا ہے۔

19. जिस के पीने से सर दर्द कभी न होगा और बकवास भी न करेंगे।	19. No headache will they have therefrom, nor will they be intoxicated.
20. और खाने के लिए ऐसे ऐसे मेवे जो उन के दिल पसंद हों।	20. And fruit, that they may prefer.
21. और परिन्दों का गोश्त जितना उन का दिल चाहे।	21. And the meat of birds, from whatever they desire.
22. और बड़ी बड़ी आँखों वाली हूरें।	22. And (there are) fair ones with wide, lovely eyes.
23. हिफाज़त में रखे मोतियों जैसी।	23. Like unto preserved pearls.
24. यह अच्छा बदला है उन के नेक अमल का।	24. As reward for what they used to do.
25. वहाँ उन को कभी बेहूदा और बुरी बात सुनने को न मिलेगी।	25. They will not hear therein ill speech or commission of sin-
26. अलबत्ता आपस में एक दूसरे को सलाम पर सलाम कहते होंगे।	26. But only the saying: "Peace, (and again) Peace!"
27. और दाहिने वालों को भी खूब अच्छी राहत है।	27. And those on the Right Hand; what of those on the Right Hand!
28. मज़ेदार बग़ैर कांटे वाली बेरियाँ।	28. (They will be) among lote trees with thorns removed
29. केलों के झुंड।	29. And (banana) trees with fruits piled one above another.
30. और घनी छाँव के लम्बे लम्बे साये।	30. And in shade long extended.
31. बहते पानी के झरने।	31. And by water flowing constantly.
32. और बहुत से मेवे।	32. And fruit, abundant (and varied).
33. और मेवे कभी खत्म न होंगे और कोई रोक टोक नहीं।	33. Neither limited (to season), nor forbidden.
34. आलीशान बिछायत।	34. And on couches, raised high.
35. हम ने हूरों की पैदाईश में एक खास उठान रखी है।	35. Verily, WE have created them, (their mates) in a new creation.
36. हम ने उन्हें कुंवारियाँ बना दिया।	36. And made them virgins.
37. मुहब्बत करने वालियाँ हम उम्र होंगी।	37. Devoted (to their companion), and of equal age.
38. यह सब उन के लिए जिन का "नाम-ए-आमाल" सीधे हाथ में दिया गया होगा।	38. (All this) for those on the Right Hand. 1 38 14
39. इन की बड़ी अकसरियत अगले लोगों की होगी।	39. A multitudes of those of old, (former people);
40. और पिछले लोगों में से भी उन की बड़ी तादाद (संख्या) होगी।	40. And a multitude of those of later time (generations).
41. और जिन के उल्टे हाथ में नाम-ए-आमाल (कर्म-पत्र) मिला होगा उन का बहुत बुरा हाल होगा	41. And those on the Left Hand! What of those on the Left Hand?
42. तेज़ आंच और खौलते पानी में होंगे।	42. (They will be in) scorching wind and scalding water.

يَحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

چھاؤں میں ﴿٤٣﴾ اس چھاؤں میں نہ ٹھنڈک ہوگی نہ راحت ﴿٤٤﴾ اس سے پہلے یہ

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ

لوگ بہت خوش حال تھے ﴿٤٥﴾ بڑے بڑے گناہوں پر بھی

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

اصرار کرتے تھے ﴿٤٦﴾ اور کہتے تھے جب ہم مرکر مٹی

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾

ہوجائیں گے اور ہڈیاں ہوجائیں گے تب کیا پھر ہم کو اٹھایا جائے گا ؟ ﴿٤٧﴾

اَوَاٰبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادے بھی ؟ ﴿٤٨﴾ آپ کہہ دو بیشک پہلے پچھلے سب کو اٹھایا

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

جائے گا ﴿٤٩﴾ ایک خاص دن جس کا وقت صرف ہم کو معلوم ہے سب کو جمع کردیا

مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

جائے گا ﴿٥٠﴾ اے وہ لوگو جو بہک رہے ہو اور جھٹلاتے بھی ہو تمہارا برا حال ہوگا ﴿٥١﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُوْنَ

زقوم کا درخت تم کو کھانا ہوگا ﴿٥٢﴾ پھر اس کو پیٹ

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

بھر کر کھانا ہوگا ﴿٥٣﴾ پھر اس کے کھانے پر گرم کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا

پینا ہوگا ﴿٥٤﴾ بس یہ پینا اس طرح ہوگا جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں ﴿٥٥﴾ ان کے لئے

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا

انصاف کے دن یہ مہمانی ہوگی ﴿٥٦﴾ تم کو تو ہم نے پیدا کیا تھا پھر تم نے ہماری بات

تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ

کو سچ کیوں نہ جانا ﴿٥٧﴾ کیا تم نے نہ دیکھا جو منی تم ٹپکاتے ہو ؟ ﴿٥٨﴾ کیا تم اسے بناتے

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

ہو یا ہم پیدا کرتے ہیں ؟ ﴿٥٩﴾ ہم نے تمہاری تقدیر میں

43. गरम काले धुऐं की छाँव में।	43. And in shadow of black smoke!
44. उस छाँव में न ठंडक होगी न आराम।	44. (That shadow would be) neither cool nor beneficial.
45. इस से पहले यह लोग बड़े खुशहाल थे।	45. Verily, before that, they indulged in luxury,
46. बड़े ज़बरदस्त गुनाहों पर भी ज़िद करते थे।	46. And were persisting in great sin, (association with ALLAH).
47. और कहते थे जब हम मर कर मिट्टी हो जायेंगे और हड्डियाँ हो जायेंगे तब क्या फिर हम को उठाया जायेगा ?	47. And they used to say: "When we die and become dust and bones, shall we then indeed be resurrected?"
48. और क्या हमारे अगले बाप दादे ?	48. "And our forefathers (as well)?"
49. आप कह दो अगले पिछले सब को उठाया जायेगा।	49. Say: "(yes) Indeed, those of old and those of later times"
50. एक खास दिन जिस का वक़्त सिर्फ हम को मालूम है सब को जमा कर दिया जायेगा।	50. "Will all be brought together to the tryst of an appointed Day"
51. ऐ यह लोगो जो बहेक रहे हो और झुठलाते भी हो तुम्हारा बुरा हाल होगा।	51. "Then moreover, verily,- you the erring-(astrayed),! The deniers (of Resurrection)!"
52. ज़क़्क़ूम का दरख़्त तुम को खाना होगा।	52. "You verily, will eat of a tree called 'Zaqqum'."
53. फिर उस को पेट भर कर खाना होगा।	53. "and filling with it your bellies."
54. फिर इस के खाने के बाद गरम खौलता हुआ पानी पीना होगा।	54. "and thereon you will drink of boiling water,"
55. बस यह पीना इस तरह होगा जैसे प्यासे ऊँट पीते हैं।	55. "So you will drink (that), like thirsty camels drink."
56. उन के लिए इन्साफ के दिन यह मेहमानी होगी।	56. This will be their wel-come on the Day of Judgement.
57. तुम को तो हम ने पैदा किया था फिर तुम ने हमारी बात को सच क्यों न जाना ?	57. WE have created you, then why do you believe not"?
58. क्या तुम ने न देखा जो मनी (वीर्य) तुम टपकाते हो ?	58. Have you considered (about) that which you emit?
59. क्या तुम उसे पैदा करते हो या हम पैदा करते हैं ?	59. Is it you who creates it, or are WE the Creator?

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَن

موت لکھ دی ہے ، اور ہم کچھ عاجز نہیں ہیں (۶۰) کہ بدل ڈالیں

نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

دوسروں کو تمہاری جگہ اور تمہاری شکل ایسی بنا ڈالیں کہ تم خود بھی اپنے آپ کو پہچان نہ سکو (۶۱)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

پہلی بار کی پیدائش تو تم جان چکے تھے، تب تم نے اس سے عبرت و نصیحت کیوں نہ پکڑی؟ (۶۲)

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ

بھلا اپنی کھیتیاں ہی دیکھ لو جو کچھ تم بوتے ہو (۶۳) کیا تم اس بیج کو اُگاتے ہو یا ہم

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

اُگاتے ہیں؟ (۶۴) اگر ہم چاہیں تو اس کھیتی کی پیداوار کو چورا چورا کر ڈالیں تو پھر تم باتیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ

بناتے ہاتھ ملتے ہی رہ جاؤ (۶۵) پھر یہ کہو گے کہ ہم پر جرمانہ ڈال دیا گیا (۶۶) بلکہ یہ بھی کہو گے کہ ہم تو بالکل

مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

ہی بدنصیب ہو گئے (۶۷) بھلا دیکھو تو اس پانی کو جو تم پیتے ہو (۶۸)

أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

کیا بدلیوں سے تم لے اسے اُتارا ہے یا ہم اُتارتے ہیں؟ (۶۹)

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو کڑوا کھارا کر ڈالیں آخر تم شکر کیوں نہیں کرتے (۷۰)

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ

تم نے اس آگ پر غور کر لیا ہوتا جو تم سلگاتے ہو (۷۱) جلنے کے کام آنے والے ان درختوں کو

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ (۷۲) ہم نے اس آگ کو یادگار نشانی

تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

بنایا ہے اور مسافروں کے لئے اس میں فائدے رکھ دیئے (۷۳) بس تو آپ اپنے رب کا نام لے کر

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

اس کی تسبیح بیان کرو جو بڑی عظمت والا ہے (۷۴) میں تاروں کے ڈوبنے کی جگہ کی قسم گواہی کے لئے پیش کرتا ہوں (۷۵)

ع ۲

ف۶۵ کھیتی برباد ہوئی ہاتھ ملتے رہ گئے اور کہنے لگے کہ اس سال بارش اچھی نہیں ہوئی یا طوفان آگیا یا پالا پڑ گیا اس لئے ہماری کھیتی اُجڑ گئی مگر یہ باتیں بنا کر رہ جاتے ہو اور اصل مالک کو بھول بیٹھے ہو جس کی قدرت سے یہ سب کچھ ہوتا ہے۔

ف۶۶ اصل پونجی برباد ہوئی آگے کمانے کے لئے دوسری بار بیج ڈالنے کو قرض کا جرمانہ پڑ گیا پھر بھی تمہاری عقل ٹھکانے نہیں آئی۔

ف۶۷ اگلے دور میں آگ سے کھانا پکانا بدن سینکتے شہر پناہ کے گیٹ پر بادشاہی چوکیدار آگ کے الاوے روشن رکھتے تاکہ دور سے مسافروں کو پتہ لگے کہ یہاں آبادی ہے، جنگلوں میں مسافر اپنے آس پاس آگ جلا کر رات میں سوتے تاکہ وحشی جانوروں سے بچاؤ رہے اور اب بھی آگ مسافروں کی مزید ضرورتیں پوری کرتی ہے ریل، سمندر کے جہاز، موٹر، بس، ہوائی جہاز ایسی تمام سواریوں میں آگ کا ایندھن ہی اب بھی اصل ہے چاہے لکڑی کوئلہ ہو یا پٹرول یا ڈیزل اور مٹی کا تیل یا اور کچھ بہر حال میں آگ سے مسافروں کے منافع وابستہ رکھے اپنے اصل مالک کو جاننا ماننا ہو تو ہزاروں نشانیاں ہیں اور جو نہ جانے مانے تو اس کی عقل پر افسوس۔

60. हम ने तुम्हारी तक़दीर में मौत लिख दी है और हम कुछ बेबस नहीं हैं।	60. WE have decreed death for you all and WE are not to be outrun;
61. कि बदल डालें दूसरों को तुम्हारी जगह और तुम्हारी शकल ऐसी बना डालें कि तुम खुद भी अपने आप को पहचान न सको।	61. to change your likenesses, (figures), and make you in that (form) which you do not know.
62. पहली बार की पैदाइश तो तुम जान चुके थे, तब तुम ने इस से इबरत व नसीहत क्यों न पकड़ी ?	62. And verily, you have already known the first (form of) creation, why then do you not reflect? (be admonished?)
63. भला अपनी खेतियों ही देख लो जो कुछ तुम बोते हो।	63. Have you seen that which you cultivate?
64. क्या तुम उस बीज को उगाते हो या हम उगाते हैं ?	64. Is it you that make it grow, or are WE the Grower?
65. अगर हम चाहें तो इस खेती की पैदावार को चूरा चूरा कर डालें तो, फिर तुम बातें बनाते हाथ मलते ही रह जाओ।	65. If WE willed, WE could make it (dry) debris, and you would remain regretting:
66. फिर यह कहोगे कि हम पर जुर्माना डाल दिया गया।	66. (Saying:) "Indeed, we are (now) in debt, (lost the money without any profit)"
67. बल्कि यह भी कहोगे कि हम तो बिल्कुल बद नसीब हो गए।	67. "Rather, we have been deprived; (lost all that we spent for cultivation)."
68. भला देखो तो उस पानी को जो तुम पीते हो ?	68. Have you observed the water which you drink?
69. क्या बदलियों से तुम ने उसे उतारा है या हम उतारते हैं ?	69. Is it you who shed it from the raincloud, or are WE the shedder?
70. अगर हम चाहें तो इस पानी को कड़वा खारा कर डालें, आखिर तुम शुक्र क्यों नहीं करते ?	70. If WE willed, WE verily, could make it bitter. So why are you not grateful?
71. तुम ने उस आग पर ग़ौर कर लिया होता जो तुम सुलगाते हो।	71. Have you observed the fire which you ignite?
72. जलने के काम आने वाले इन पेड़ों को तुम ने पैदा किया या हम पैदा करते हैं ?	72. Is it you who made the tree thereof to grow, or are WE the Grower?
73. हम ने इस आग को यादगार निशानी बनाया है और मुसाफिरों के लिए इस में फ़ायदे रख दिये।	73. WE appointed it a reminder (of the great Fire of Hell), and provision for the travellers.
74. बस तो आप अपने रब का नाम लेकर उसकी तसबीह बयान करो जो बड़ी अज़मत (बड़ाई) वाला है।	74. Therefore, praise the name of your LORD, the Tremendous. 2 36 15
75. मैं तारों के डूबने की जगह की कसम गवाही के लिए पेश करता हूँ।	75. Then I swear by the mansions of the stars,

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

اگر تم جانو تو اس گواہی کا پیش کرنا بہت بڑی بات ہے ﴿٧٦﴾ کہ بیشک یہ قرآن بڑی

كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا

کرامت والا ہے ﴿٧٧﴾ جو ایک ایسی مرکزی کتاب میں محفوظ ہے ﴿٧٨﴾ کہ پاک صاف ہی اسے چھو

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾

سکتے ہیں ﴿٧٩﴾ یہ تنزیل ہے تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ﴿٨٠﴾

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا تم اس پیغام کو معمولی بات سمجھتے ہو؟ ﴿٨١﴾ ہماری بات کو

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ

جھٹلانے کے کام کو تم نے اپنی غذا بنالی ہے ﴿٨٢﴾ کیا حال بنے گا تمہارا جب تمہاری جان

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ

حلق میں اٹک جائے گی ﴿٨٣﴾ اور اس وقت تمہاری آنکھیں پھٹی رہ جاتی ہیں ﴿٨٤﴾ اس وقت تم سے

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَاۤ

بھی زیادہ مرنے والے کے قریب ہم ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ﴿٨٥﴾ تمہارے خیال

اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

میں اگر تم کو نیکی بدی کا بدلہ نہیں پانا ہے ﴿٨٦﴾ تو اگر تم سچے ہو تو موت کو واپس کیوں نہیں

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

دھکیل دیتے ﴿٨٧﴾ پھر اگر مرنے والا مقرب لوگوں میں سے ہے ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ

تو اس کے لئے راحت اور خوشبودار ماحول اور نعمت سے بھرپور جنت موجود ہے ﴿٨٩﴾ اگر وہ ان لوگوں میں سے

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

ہوگا جن کا نامۂ عمل ان کے داہنے ہاتھ میں ملتا ہے ﴿٩٠﴾ تو اسے موت کے وقت کہا جائے گا کہ تجھ پر سلام

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

ہو تو سیدھے ہاتھ میں نامۂ عمل پانے والوں میں ہوگا ﴿٩١﴾ اور اگر مرنے والا جھٹلانے والوں اور گمراہ لوگوں میں کا

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ

ہوگا ﴿٩٢﴾ تو اس کی مہمانی کھولتے پانی سے ہوگی ﴿٩٣﴾ اور آگ کے ڈھیر میں

و ٨٢۔ یعنی جس طرح آدمی کو روز کھانا پینا درکار ہے اس طرح کہ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے تم نے بھی ہماری دعوت کو رد کرنا اور ہماری بات جھٹلانے میں ایڑی چوٹی کا ایسا زور لگایا کہ معلوم ہوتا ہے یہ مشغلہ تمہاری روزی روٹی بن گیا ہے بغیر اس کے تم کو چین نہیں بعض لوگ حق کی مخالفت کی دھن میں ایسے لت پت ہوتے ہیں کہ ان کی روزانہ کی ضروریات میں گویا یہ بھی شامل ہے کہ کسی حق بات کی مخالفت برابر جاری ہی رکھیں گے۔

76. अगर तुम जानो तो इस गवाही का पेश करना बहुत बड़ी बात है।	76. And verily, that is indeed a tremendous oath, if you but know;
77. कि बेशक यह कुरआन बड़ी करामत वाला है।	77. That (this) is indeed an honourable recital (the Noble Quran).
78. जो एक ऐसी मरकज़ी (केंद्रीय) किताब में महफूज़ है।	78. In a Book well-guarded (with ALLAH).
79. कि पाक साफ ही उसे छू सकते है।	79. (That Book), none can touch but those who are pure.
80. यह तन्ज़ील (उतारी गई) है तमाम जहानों के पालनहार की तरफ से।	80. A revelation (this Quran, is) from the LORD of the Worlds.
81. क्या तुम इस पैगाम को मामूली बात समझते हो ?	81. Is it to such statement (the Quran), that you take it lightly?
82. हमारी बात को झुठलाने के काम को तुम ने अपनी खुराक बना ली है।	82. And have made denial thereof your livelihood?
83. क्या हाल बनेगा तुम्हारा जब तुम्हारी जान हलक में अटक जायेगी।	83. Why, then when (the soul) comes up to the throat (of the dying),
84. और उस वक्त तुम्हारी आँखें फटी रह जाती है।	84. You remain at that moment (merely) looking on; (and intervene not)?
85. उस वक्त तुम से भी ज्यादा मरने वाले के करीब हम होते हैं लेकिन तुम देख नहीं सकते।	85. (Thereat) WE are nearer to him than you, but you (can) not see.
86. तुम्हारे खयाल में अगर तुम को नेकी बदी का बदला नहीं पाना है।	86. Then, why do you not-if you are not to be recompensed,
87. तो अगर तुम सच्चे हो तो मौत को वापस क्यों नहीं धकेल देते।	87. do you not force back the soul (to its body), if you are truthful?
88. फिर अगर मरने वाला मुकर्रब लोगों में से है।	88. Then, if he (the dying person) be of those brought near (to ALLAH),
89. तो उस के लिए राहत और खुशगवार माहौल और नेअमत से भरपूर जन्नत मौजूद है।	89. Then (for him is) rest and provision and a garden of pleasure.
90. अगर वह उन लोगों में से होगा जिन का नाम-ए-अमल (कर्म-पत्र) उन के सीधे हाथ में मिलना है।	90. And if he (the dying person) be of those of the Right Hand,
91. तो उसे मौत के वक्त कहा जायेगा कि तुझ पर सलाम हो तू सीधे हाथ में नामए अमल पाने वाला हो गया।	91. Then there is peace for you from those on the Right Hand.
92. और अगर मरने वाला झुठलाने वालों और गुमराह लोगों में का होगा।	92. But if he (the dying person) be of those denying (of the Resurrection), the erring,
93. तो उस की मेहमानी खौलते पानी से होगी।	93. Then (for him is) hospitality of boiling water.

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
اسے بند کیا جائے گا ﴿٩٤﴾ یہ سب باتیں سچ مچ ہیں اور یقینی ہیں ﴿٩٥﴾ بس آپ تو
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ۳
اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کرو جو بڑا عظیم ہے ﴿٩٦﴾

(٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤)
آیاتها ٢٩ — رکوعاتها ٤

سورۃ الحدید مدنی ہے اس میں ٢٩ آیات اور ٤ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے اور وہی غالب اور
الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ
حکمت والا ہے ﴿١﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب اسی کا ہے زندگی بھی وہی
يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ
دیتا ہے اور موت بھی وہی دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿٢﴾ سب سے اول وہی تھا
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اور سب سے آخر وہی رہے گا، ظاہر اور باطن میں اسی کا جلوہ ہے، اور وہ ہر چیز کا مکمل علم رکھتا
عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
ہے ﴿٣﴾ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرما دیا، پھر عرش پر
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا
اسی کا راج ہمیشہ کے لئے چھایا ہوا ہے زمین میں جو چیز داخل ہوتی ہے اور جو کچھ زمین سے
يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
خارج ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو چیز آسمان میں
مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ
چڑھتی ہے سب کچھ وہ جانتا ہے اور جہاں کہیں تم ہوتے ہو اللہ تمہارے ساتھ
مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ
ساتھ ہے اور تمہارے ہر کام کو اللہ خوب دیکھ رہا ہے ﴿٤﴾ آسمانوں

94. और आग के ढेर में उसे बन्द किया जायेगा।
95. यह सब बातें सच सच हैं और यक़ीनी हैं।
96. बस आप तो अपने रब के नाम की तसबीह बयान करो जो बड़ा अज़ीम (महान) है।

94. And (burning-) roasting at Hell-Fire.
95. Verily, this is the very truth, and certainty.
96. Therefore, glorify with praises the Name of your LORD, the Tremendous. | 3 | 22 | 16 |

57. हदीद

सूरह हदीद मदीना में उतारी गई इस में उन्तीस (29) आयतें और चार (4) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

57. SURAH: AL-HADEED

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 29 AYATS AND 4 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. आसमानों और ज़मीन में जो कोई है अल्लाह की पाकी बयान करता है और वही गालिब और हिकमत वाला है।
2. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब उसी का है ज़िन्दगी और मौत वही देता है और वही हर चीज़ पर कुदरत रखता है।
3. सब से पहले वही था और सब से आख़िर वही रहेगा ज़ाहिर और छुपे में उसी का जलवा है और वह हर चीज़ का पूरा इल्म रखता है।
4. वही है जिस ने आसमानों और ज़मीन को छः दिन में पैदा कर दिया, फिर अर्श पर उसी का राज हमेशा के लिए छाया है, ज़मीन में जो चीज़ दाख़िल होती है और जो ज़मीन से निकलती है और जो कुछ आसमान से उतरता है और जो चीज़ आसमान में चढ़ती है सब कुछ वह जानता है और जहाँ कहीं तुम होते हो अल्लाह तुम्हारे साथ साथ है और तुम्हारे हर काम को अल्लाह ख़ूब देख रहा है।

1. All that is in the heavens and the earth glorifies ALLAH; and HE is the Mighty, the Wise.
2. HIS is the sovereignty of the heavens and the earth; HE gives life and causes death; and HE is over all things competent.
3. HE is the First- (nothing is before HIM); and the Last- (nothing is after HIM) the Apparent- (evident through HIS creation and revelation); and the Unapparent (concealed from man's physical senses); and HE is Knower of all things.
4. HE it is Who created the heavens and the earth in six Days- (aeons)-, and then rose over the Throne (in a manner that suits HIS Majesty). HE knows what penetrates into the earth and what emerges therefrom; and all that comes down from the sky, and all that ascends thereto. And HE is with you (by HIS knowledge) wheresoever you may be. And ALLAH is the All-Seer of what you do.

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
اور زمین کی بادشاہی اسی اکیلے کی ہے اور سب کام اللہ کی طرف لوٹائے
الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
جائیں گے ۝٥ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل
فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا
فرماتا ہے اور وہ تو سینوں کے بھید بھی خوب خوب جانتا ہے ۝٦ اللہ اور اس
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ
کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال میں سے راہ خدا میں خرچ کیے جاؤ جس میں اس نے تم کو پہلوں کا
فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
جانشین بنا دیا جو لوگ تم میں سے ایمان میں آگئے اور اللہ کی راہ میں خرچ کیا ان کے لئے بڑا اجر
كَبِيْرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
ہے ۝٧ اور تم کو اللہ پر ایمان لانے میں اب کیا رکاوٹ ہو سکتی ہے جب کہ رسولؐ تم کو برابر دعوت دیے
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
جارہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور ازل میں تم سے اس کا قول و قرار بھی لیا جاچکا ہے اگر تم واقعی ایمان والے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى
ہو تو اپنے قول میں سچے رہو ۝٨ وہی ہے جو اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں
عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
نازل فرما رہا ہے تاکہ تم کو اندھیاروں سے نکال کر نور کی طرف لے آوے اور بیشک اللہ تعالیٰ
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا
تم پر شفقت اور رحم فرمانے والا ہے ۝٩ اور یہ
لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
تمھیں کیا ہوگیا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے جب کہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
کے لئے باقی رہ جاتی ہے تم میں سے جس کسی نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی میں حصہ لیا تم میں
مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
سے کوئی دوسرا ان کے برابر کا نہیں ہو سکتا ، ان کے لئے اللہ کے نزدیک بڑے بڑے درجے

5. आसमानों और ज़मीन की बादशाही उसी अकेले की है और सब काम अल्लाह की तरफ लौटाये जायेंगे।

6. वह रात को दिन में दाखिल फरमाता है और दिन को रात में दाखिल फरमाता है और वह तो सीनों के भेद भी खूब खूब जानता है।

7. अल्लाह और उस के रसूल पर ईमान ले आओ और उस माल में से अल्लाह के रास्ते में खर्च किए जाओ जिस में उस ने तुम को पहलों का जा नशीन (वारिसदार) बना दिया, जो लोग तुम में से ईमान में आ गए और अल्लाह की राह में खर्च किया उन के लिए बड़ा अज्र है।

8. और तुम को अल्लाह पर ईमान लाने में अब क्या रुकावट हो सकती है जबकि रसूल तुम को बराबर दावत दिये जा रहे हैं कि अपने रब पर ईमान लाओ और तुम से इस का कौल व करार भी लिया जा चुका है अगर वाकई ईमान वाले हो तो अपने कौल में सच्चे रहो।

9. वही है जो अपने बन्दे पर साफ साफ आयतें नाज़िल फरमाता रहा है ताकि तुम को अंधयारियों से निकाल कर रौशनी की तरफ ले आवे और बेशक अल्लाह तुम पर शफ्क्कत (मुहब्बत) और रहम फरमाने वाला है।

10. और यह तुम्हें क्या हो गया कि तुम अल्लाह की राह में खर्च नहीं करते जब कि आसमानों और ज़मीन की मीरास अल्लाह ही के लिए बाकी रह जाती है, फतहे मक्का से पहले जिस किसी ने खर्च किया और लड़ाई में हिस्सा लिया तुम में से कोई दूसरा उन के बराबर का नहीं हो सकता, इन के लिए अल्लाह के नज़दीक बड़े बड़े दर्जे हैं उन लोगों के मुकाबले में जिन्हों ने बाद में अल्लाह की राह में माल खर्च किया और लड़ाई में शामिल हुए नेक बदले का वादा तो अल्लाह ने हर एक के लिए कर रखा है और तुम जो भी काम करते हो अल्लाह को उस की पूरी खबर है।

5. HIS is the Sovereignty of the heavens and the earth, and unto ALLAH rest all matters (for final decision).

6. HE causes the night to enter the day and causes the day to enter the night; and HE is the Knower of all that is (even) in the bosoms (hearts).

7. Believe in ALLAH and HIS Messenger, and spend of that whereof HE has made you trustees; and such of you as believe and spend (aright), theirs will be a great reward.

8. And how can you not believe in ALLAH, when the Messenger calls you to believe in your Sustainer; and HE (ALLAH) has indeed made a covenant with you; if you are (really) believers?

9. HE it is Who sends down clear revelations unto HIS servant- (Muhammad)- that HE may (thereby) bring you out from darkness into the light. And indeed for you, ALLAH is Full of Pity, Merciful.

10. And what is the matter with you that you spend not in the Cause of ALLAH? While to ALLAH belongs the inheritance of the heavens and the earth? Those who spent and fought (in the Cause of ALLAH), before the conquest (of Makka) are not equal (with rest of you). They are greater in rank than those who spent and fought afterwards. Though, to all, ALLAH has promised the best (reward). And ALLAH is All-Aware of what you do.

1 | 10 | 17

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

ایسا ان لوگوں کے مقابلے میں جنھوں نے بعد میں اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا اور لڑائی میں شامل ہوئے نیک جزا کا

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع ١٧

وعدہ تو اللہ نے ہر ایک کے لئے کر رکھا ہے، اور تم جو بھی کام کرتے ہو اللہ کو اس کی پوری خبر ہے ﴿١٠﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ

ایسا کون ہے جو اپنے بہترین مال میں سے اللہ کو قرض دے پھر اللہ تعالیٰ اس کو دگنا اور کئی گنا کر دے، اور ایسے

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

شخص کے لئے بہت عزت والا اجر ہے ﴿١١﴾ اے نبیؐ آپ اس دن دیکھو گے ایمان والے مردوں کو اور

الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

ایمان والی عورتوں کو کہ ان کے سامنے آگے آگے اور داہنی جانب نور تیزی سے پھیل رہا ہوگا انھیں خوشخبری سنا

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

دی جائے گی کہ بشارت ہو تم کو آج کے دن ایسی سدا بہار جنتوں کی جس کے نیچے نہریں چلتی ہیں ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ

ہمیشہ کو رہو گے اور یہ بہت زبردست کامیابی ہے ﴿١٢﴾ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ ذرا ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

روشنی حاصل کر سکیں، جواب میں کہا جائے گا کہ پیچھے واپس پلٹ جاؤ وہاں روشنی تلاش کرو بس ان دونوں

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

گروہوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں دروازہ ہوگا اس کے اندر کی جانب

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

تو رحمت ہی رحمت ہوگی اور دیوار کے باہر کی طرف سامنے عذاب ظاہر ہو چکا

الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى

ہوگا ﴿١٣﴾ منافق لوگ دہاڑیں مار کر انھیں آوازیں دیں گے کہ کیا دنیا میں ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ایمان

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

والے جواب دیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنوں میں ڈالا ہماری ناکامی کا تمھیں بہت انتظار تھا اور تم شک میں

ف١٣ حشر کا دن ہوگا ہر ایک کے ایمان اور نیک عمل کی مقدار سے اس کے سامنے داہنی جانب روشنی ہوگی تاکہ آگے جنت میں جا سکیں ایمان والوں کے ساتھ جو لوگ دنیا میں دوغلے قسم کے تھے وہ اپنے سامنے اندھیرا پاکر چیخ پڑیں گے کہ ذرا ٹھہرو، ہم بھی تمہاری روشنی میں ساتھ چلیں گے ایمان والے انھیں صاف جواب دے دیں گے کہ آج کی روشنی دراصل دنیا میں حاصل کرنے کی چیز تھی وہاں واپس جاؤ اور لے آؤ یہاں اب تم کو ہماری روشنی میں سے کچھ نہیں مل سکتا۔

11. ऐसा कौन है जो अपने बेहतरीन माल में से अल्लाह को कर्ज़ दे फिर अल्लाह उस को दुगना और कई गुना कर दे और ऐसे शख़्स के लिए बहुत इज़्ज़त वाला अज्र है।

11. Who is it that would lend to ALLAH a goodly loan, so HE may multiply it for him to his credit (in repaying), and he will have (besides) a noble reward?

12. ऐ नबी आप उस दिन देखोगे ईमान वाले मर्दों और ईमान वाली औरतों को कि उन के सामने आगे आगे और सीधी तरफ़ रौशनी तेज़ी से फ़ैल रही होगी उन्हें ख़ुशख़बरी सुना दी जायेगी कि बशारत हो तुम को आज के दिन ऐसी सदा बहार जन्नतों की जिस के नीचे नहरें बहती हैं हमेशा हमेशा को रहोगे और यह बहुत ज़बरदस्त कामयाबी है।

12. On the Day when you will see the believers, men and women, their light shining forth before them, and on their right hands, (and will hear it said unto them): "Your glad news today are (of) Gardens underneath which rivers flow (Paradise), wherein you will abide eternally." Truly, this is the great success!

13. जिस दिन मुनाफ़िक (दोग़ले) मर्द और मुनाफ़िक (दोग़ली) औरतें ईमान वालों से कहेंगे कि ज़रा हमारा इन्तेज़ार करो कि हम भी तुम्हारे नूर से रौशनी हासिल कर सकें, जवाब में कहा जायेगा कि पीछे वापस पलट जाओ वहाँ रौशनी तलाश करो बस उन दोनों गिरोहों के बीच एक दीवार खड़ी कर दी जायेगी जिस में दरवाज़ा होगा उस के अन्दर की जानिब (तरफ़) तो रहमत ही रहमत होगी और दीवार के बाहर की तरफ़ सामने अज़ाब ज़ाहिर हो चुका होगा।

13. On the (same) Day when the hypocrites- men and women- say to those who believed,: "Wait for us that we may acquire some of your light." It will be said: "Go back behind you, (to where light could have been acquired, that is, in the worldly life), and then seek a light." Then there will separate them a wall wherein is a gate, the inner side whereof contains mercy, while the outer side thereof is towards the doom.

14. मुनाफ़िक लोग दहाड़ें मार कर उन्हें आवाज़ देंगे कि क्या दुनिया में हम तुम्हारे साथ न थे ईमान वाले जवाब देंगे क्यों नहीं लेकिन तुम ने अपने आप को फ़ितनों में डाला, हमारी नाकामी का तुम्हें बहुत इन्तेज़ार था और तुम शक में पड़े रहे और तुम को आरज़ूओं के चक्कर ने धोके में डाले रखा यहाँ तक कि अल्लाह का हुक्म आ गया और फ़रेब देने वाले ने अल्लाह के बारे में तुम को फ़रेब में डाल दिया।

14. They (the hypocrites) will cry unto them (saying): "Were we not with you?" The believers will reply: "Yes! Verily; but you tempted one another, and awaited (misfortune for us), and doubted (in faith), and thus you were deceived by false desires, (wishful thinking) till the Command of ALLAH came to pass; and the deceiver deceived you concerning ALLAH."

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ
پڑے رہے اور تم کو آرزوؤں کے چکر نے دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور فریب دینے والے نے
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
اللہ کے بارے میں تم کو فریب میں ڈال دیا ﴿١٤﴾ بس آج عذاب سے چھوٹنے کے لئے تم سے اور کافروں سے کوئی فدیہ قبول نہ کیا جائے گا
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ
تم سب کا ٹھکانہ آگ ہی آگ ہے یہی جگہ تمہارے لائق ہے اور دنیا سے لوٹنے کے بعد اب اسی بری
مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
جگہ میں تم کو رہنا ہے ﴿١٥﴾ کیا ایمان والوں کے لئے ابھی تک وہ وقت نہیں
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
آیا کہ اللہ کے ذکر کی طرف اور اللہ نے جو سچا نصیحت نامہ نازل فرمایا اس کی طرف اُن کے دل جھک جائیں اور ان لوگوں
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں، پھر ان
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ
پر جب لمبی مدت گذر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور ان کی بڑی
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اکثریت نافرمان ہو گئی ﴿١٦﴾ اور جان لو کہ زمین کو مردہ ہو جانے کے
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
بعد اللہ ہی زندہ فرماتا ہے ہم نے تمہارے لئے کھول کر صاف صاف نشانیاں بیان
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
کر دیں تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿١٧﴾ بیشک صدقہ کرنے والے اور صدقہ
وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
کرنے والیاں اور اللہ کو اچھا قرض دینے والوں کا مال دُگنا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بہت ہی اکرام اور عزت والا اجر ہے ﴿١٨﴾ اور جو لوگ اللہ پر اور اس
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ
کے رسولوں پر ایمان لائے یہ لوگ اللہ کے دربار میں صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کا

ف١٥ اس آیت سے معلوم ہوا کہ ایمان لانے کے بعد جو لوگ دوغلے ثابت ہوئے یعنی منافق نام کے مسلمان اور ایمان و عمل کے لحاظ سے کورے دوسرے وہ جو کافر ہی مرے ان کو کسی فدیہ یا جرمانے کی ادائیگی کے بعد سزا میں چھوٹ دینے کا کوئی موقع نہیں دیا جائے گا اوّل تو یہ فدیہ اور جرمانہ کے لئے زمین بھر کا سونا چھڑوائی میں دے ڈالیں جب کہ سونا تو کیا ان کے پاس پینے کے پانی کا ایک قطرہ اور بدن ڈھانکنے کو ایک لنگوٹی بھی نہ ہوگی مگر تمثیل کے طور پر کہا گیا کہ اتنا سونا دے ڈالیں تب بھی منافقین اور کافروں سے قبول نہ کیا جائے گا اور آگ کے عذاب سے چھوٹنے کی ساری ممکن صورتیں ان کے لئے بند ہو چکی ہوں گی ایمان اور نیک عمل سے لاپرواہ آج کے مسلمانوں کو اس آیت میں اپنا چہرہ دیکھ لینا چاہیے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (٣) آل عمران، آیت ٨٦ اور ٩١ (١٠) سورۂ یونس، آیت ٥٤

15. बस आज अज़ाब से छूटने के लिए तुम से और काफ़िरों से कोई फ़िदया कबूल न किया जायेगा तुम सब का ठिकाना आग ही आग है यही जगह तुम्हारे लायक है और दुनिया से लौटने के बाद अब इसी बुरी जगह में तुम को रहना है।

15. So this Day no ransom shall be taken from you (hypocrites), nor from those who disbelieved. Your refuge is the Fire. That is the most worthy place for you; and worst indeed is that destination.

16. क्या ईमान वालों के लिए अभी तक वह वक़्त नहीं आया कि अल्लाह के ज़िक्र की तरफ और अल्लाह ने जो सच्चा नसीहत नामा नाज़िल फरमाया इस की तरफ उन के दिल झुक जाएं और उन लोगों की तरह न हो जायें जिन को इन से पहले किताबें दी गई थीं, फिर उन पर जब लम्बी मुद्दत गुज़र गई तो उन के दिल सख़्त हो गए और उन की बड़ी तादाद (संख्या) ना फरमान हो गई।

16. Has the time not come for those who have believed that their hearts should become humbly submissive at the remembrance of ALLAH and to the truth which is revealed (i.e. Quran)? That they become not as those who received the Scripture before, but a long period passed over them, so their hearts were hardened; and many of them were rebellions?

17. और जान लो कि ज़मीन के मुर्दा हो जाने के बाद अल्लाह ही ज़िन्दा फरमाता है हम ने तुम्हारे लिए खोल कर साफ साफ निशानियाँ बयान कर दीं ताकि तुम अक़्ल से काम लो।

17. Know that ALLAH gives life to the earth after its lifelessness, (similarly, ALLAH can soften a heart after its hardness); WE have made clear to you the signs, if you but understand!

18. बेशक सदका (दान) करने वाले और सदका करने वालियाँ और अल्लाह को अच्छा कर्ज़ देने वालों का माल दुगना कर दिया जायेगा और उन के लिए बहुत ही इकराम और इज़्ज़त वाला बदला है।

18. Verily, those who give alms, (practice charity,)- men and women, and lend to ALLAH a goodly loan, it shall be increased manifold (to their credit), and theirs shall be an honourable good reward- (i.e. Paradise).

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ

اجر اُن کے رب کے پاس موجود ہے اور ان کے لئے نور ہے اور جو لوگ کافر ہوئے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے یہ لوگ آگ کے ڈھیر میں بند کئے

الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ع ١٨

جائیں گے ﴿١٩﴾ جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل تماشے کی طرح غفلت میں ڈالنے والی، زینت دکھاوا،

وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِى

اور ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں زیادتی چاہنا ہے جیسے بارش کی حالت میں کسانوں کو فصل بہار

الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

میں عجیب خوشی ہوتی ہے پھر جب کھیتی سوکھ جاتی ہے تو تم دیکھتے ہو کہ پیلی پڑ کر زرد رنگ میں بدل جاتی

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

ہے اور چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب بھی

حُطٰمًا ؕ وَ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ

ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور اس کی رضا بھی ملنے والی ہے

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ

جب کہ دنیا کی زندگی دھوکہ اور فریب میں پڑنے کے سوا

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

اور کیا ہے ﴿٢٠﴾ اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑ کر

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ

چلو جس کی لمبائی اور چوڑائی زمین اور آسمان کی طرح ہے، تیار کردی گئی ہے

وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، یہ

رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ

بڑے فضل والا ہے ﴿٢١﴾ جو بھی مصیبت چاہے زمین

19. और जो लोग अल्लाह पर और उस के रसूलों पर ईमान लाये यह लोग अल्लाह के दरबार में सिद्दीक़ और शहीद हैं इन के लिए इन का अज्र इन के रब के पास मौजूद है और इन के लिए नूर है और जो लोग काफिर हुए हमारी आयतों को झुठलाते रहे यह लोग आग के ढेर में बन्द किए जायेंगे।

19. And those who believe in ALLAH and HIS Messengers, they are the loyals, (supporters of the truth), and martyrs in the sight of their LORD. They shall have their reward and their Light; but as for those who have disbelieved and denied OUR revelations, they shall be the dwellers of the blazing Fire.

2	9	18

20. जान लो कि दुनिया की ज़िन्दगी खेल तमाशे की तरह गफ़लत में डालने वाली, दिखावा और एक दूसरे पर फ़ख्र (गर्व) जताना और माल व औलाद में ज़्यादती चाहना है जैसे बारिश की हालत में किसानों को फसले बहार में अजीब खुशी होती है फिर जब खेती सूख जाती है तो तुम देखते हो कि पीली पड़ कर ज़र्द रंग में बदल जाती है और चूरा हो जाती है, और आखेरत में सख्त अज़ाब भी है और अल्लाह की तरफ से मग़फिरत और उस की रज़ा भी मिलने वाली है जब कि दुनिया की ज़िन्दगी धोखे और फ़रेब में पड़ने के सिवा और क्या है ?

20. Know that the life of this world is only play and idle talk, (diversion from the truth), and adornment and boasting to one another, and competition in respect of wealth and children;- (its example is) as the likeness of vegetation after rain, whereof the growth (of plants) pleases the tiller, but afterwards, it dries up and you see it turning yellow, then it becomes (scattered) debris. And in the Hereafter there is grievous punishment, and (also) forgiveness from ALLAH, and HIS good pleasure (unending), whereas the life of this world is only a deceiving- (shortwhile)- enjoyment.

21. अपने रब की मग़फिरत और जन्नत की तरफ दौड़ कर चलो जिस की लम्बाई और चौड़ाई ज़मीन और आसमान की तरह है, तैयार कर दी गई है उन लोगों के लिए जो ईमान लाए अल्लाह पर और उस के रसूलों पर, यह अल्लाह का फ़ज़्ल है जिसे चाहे अता फ़रमाता है और अल्लाह बड़े फ़ज़ल वाला है।

21. Race, (compete), one with another for forgiveness from your LORD and a Garden whereof the breadth is as the breadth of the heavens and the earth, which is in store for those who believe in ALLAH and HIS Messengers. Such is the bounty of ALLAH, which HE bestows upon whom HE pleases. And ALLAH is the Owner of Infinite bounty.

مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا
پر یا خود تم پر آپڑے ہم ہی اس مصیبت کو وجود میں لاتے ہیں جو نازل ہونے
فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
کے پہلے کتاب میں لکھی ہوئی ہے، بیشک یہ سب اللہ کے لئے
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٢٢ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا
آسان کام ہیں ۝٢٢ تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے نکل جاتی ہے اس پر افسوس
فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا
نہ کرو اور اللہ جو کچھ تم کو دے اس پر اتراؤ نہیں، اور اللہ کسی بھی اترانے والے
يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝٢٣ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
بڑائی ہانکنے والے سے محبت نہیں فرماتا ۝٢٣ جو لوگ بخیل بنے ہوئے ہیں اور
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
لوگوں کو بھی کنجوسی کی تعلیم دیتے ہیں وہ ٹھیک نہیں کر رہے ہیں جس نے حق بات سے منہ پھیر لیا تو اللہ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٤ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
کو کسی کی کیا پرواہ ہے، وہ تو تمام خوبیوں والا ہے ۝٢٤ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ ہم نے کتاب اور میزان نازل فرمائی تاکہ انسان انصاف پر
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا
قائم ہو جائیں اور لوہا بھی ہم نے اتارا ہے جس سے لڑائی کا جنگی سامان بنتا ہے اور انسانوں کے لئے
الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
اس سے اور بھی بہت سی نفع کی چیزیں تیار ہوتی ہیں تاکہ اللہ اپنے علم سے ظاہر فرما
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
دے کہ بن دیکھے اللہ اور اس کے رسولوں کی نصرت کے لئے کون اٹھتا ہے
ع ۳ ۱۹ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝٢٥ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ
بیشک اللہ قوی اور زور آور غالب ہے ۝٢٥ نوحؑ اور ابراہیمؑ کو رسول بنا کر ہم نے بھیجا تھا اور
اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
ان دونوں کی اولاد میں ہم نے نبوت اور کتاب کے علم کو جاری رکھا ان کی اولاد میں ہدایت پر چلنے

22. जो भी मुसीबत घाटे ज़मीन पर या खुद तुम पर आ पड़े हम ही उस मुसीबत को वजूद में लाते हैं जो नाज़िल होने के पहले किताब में लिखी होती है, बेशक यह सब अल्लाह के लिए आसान काम हैं।

22. No calamity befalls on the earth or in yourselves, but it is in the Book of Decrees- (Inscribed Preserved slate); before WE bring it into being. Verily, that is easy for ALLAH.

23. ताकि जो चीज़ तुम्हारे हाथ से निकल जाती है उस पर अफ़सोस न करो और अल्लाह जो कुछ तुम को दे उस पर इतराओ नहीं और अल्लाह किसी भी इतराने वाले, बड़ाई हांकने वाले से मुहब्बत नहीं फ़रमाता।

23. In order that you may not be sad for the sake of that which has escaped you; nor yet exult (in pride) because of that which has been given to you. And ALLAH loves not all prideful boasters.

24. जो लोग बखील (कंजूस) बने हुए हैं और लोगों को भी कंजूसी की तालीम देते हैं वह ठीक नहीं कर रहे हैं जिस ने हक़ से मुँह फेर लिया तो अल्लाह को किसी की क्या परवाह है, वह तो तमाम खूबियों वाला है।

24. Those who are misers- and enjoin upon the people miserliness; (ALLAH is not in need of their charity). And whosoever turns away, (refusing to spend for ALLAH's Cause), still ALLAH is Absolute- (free of all needs)- Worthy of all praise.

25. बेशक हम ने अपने रसूलों को निशानियाँ दे कर भेजा और उन के साथ हम ने किताब और मीज़ान नाज़िल फ़रमाई ताकि इन्सान इन्साफ़ पर कायम हो जाएं और लोहा भी हम ने उतारा है जिस से लड़ाई का जंगी सामान बनता है और इन्सानों के लिए इस से और भी बहुत सी नफ़े की चीज़ें तैयार होती हैं अल्लाह अपने इल्म से ज़ाहिर फ़रमा दे कि बिन देखे अल्लाह और उस के रसूलों की मदद के लिए कौन उठता है बेशक अल्लाह ताकतवर और ज़ोरआवर ग़ालिब है।

25. WE indeed have already sent OUR messengers with clear evidences and sent down with them the Scripture and the Balance; that the people may maintain (their affairs) in justice. And WE revealed (sent down) iron wherein is mighty power, as well as many benefits for mankind; that ALLAH may make evident who it is that will help HIM, and HIS Messengers, though unseen. Indeed ALLAH is Powerful and Exalted in Might.

| 3 | 6 | 19 |

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

والے بھی ہوئے اور بہت سے لوگ ان میں نافرمان بھی ہو گئے ﴿٢٦﴾ اس کے

قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى

بعد بھی ہم نے اپنے رسولوں کے بھیجنے کا سلسلہ جاری رکھا اور بعد میں عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو بھی رسول

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيلَ ۵ وَجَعَلْنَا فِى

بنا کر بھیجا اور ہم نے عیسیٰؑ کو انجیل عطا فرمائی تھی اور اس کی اتباع کرنے والوں کے

قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ط وَرَهْبَانِيَّةَ

دلوں کو ہم نے نرمی اور رحمت سے بھر دیا اور یہ جو رہبانیت کی بدعت انھوں نے جاری کی

ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ

ہے تو ہم نے انھیں اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انھوں نے اللہ کو راضی کرنے کے لئے درویشی

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِينَ

اور فقیری کی زندگی اپنے دل سے اختیار کی مگر اس کی نگہبانی اور رعایت نہیں کر سکے جیسا اس کا حق تھا

اٰمَنُوا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾

پھر ان میں جو ایمان والے تھے ان کو تو ہم نے ان کا اجر دے دیا لیکن ان کی اکثریت نافرمان ہو گئی ﴿٢٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوا بِرَسُولِهٖ

اے ایمان والو! تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسولؐ پر ایمان لے آؤ اللہ تم کو

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا

اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تم کو نور عطا فرمائے گا اس کی روشنی میں تم کو چلتے جانا ہے اور تمہارے گناہوں کو بھی

تَمْشُونَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾

وہ معاف فرما دے گا، اللہ تو واقعی بڑا بخشش فرمانے والا اور رحیم ہے ﴿٢٨﴾

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَىْءٍ

پہلے کتاب پا کر بھی جو لوگ بگڑ چکے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے فضل پر ان کی ٹھیکیداری ہے، ایسا ہرگز نہیں،

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ

بلکہ سچی بات یہ ہے کہ اللہ کا فضل اللہ ہی کے اختیار میں ہے، جسے چاہتا ہے اپنا فضل

مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٢٩﴾

٢٧ درویشی، فقیری، گوشہ نشینی، ترکِ دنیا اور سادھو سنیاسی ہو جانا، لنگر لنگوٹ کس لی، خاص قسم کے کپڑے پہن لئے بیوی بچے چھوڑ دکان مکان سے چھٹی لی، قلندر بن کر جنگلوں میں رہنے لگے، کمانا، جوڑنا، مخلوق کے حقوق ادا کرنا، ملنا جلنا سب بند کر دیا یہ حکم اللہ نے نہیں دیا پھر بھی بہت سے لوگوں نے یہ راہ اختیار کی جن کو اللہ نے کتاب کا علم دیا اور جنھیں کتاب کی قدر تھی انھوں نے یہ کام نہ کیا لیکن جو اللہ کی کتاب سے ناواقف رہے انھوں نے ایسا راستہ اختیار کیا ان میں دو طبقے ہوئے ایک تو وہ جو اللہ کی رضا کے لئے اسے خوش کرنے کے لئے اپنے دل سے یہ بدعت ایجاد کرتے ہیں مگر انسان کو حاجت لگی ہوئی ہے، کھانا پہننا عورت اولاد، کنبہ، اس حاجت کے سبب ایسے عمل میں قدم قدم پر مشکل پڑتی ہے اور ایمان کو بچا کر کفایت مشکل پڑتا ہے اس کھینچ تان میں بھی جس نے ایمان بچا کر رکھا اسے اس کا اجر ملے گا مگر یہ بھی کچھ ضروری نہیں تھا لیکن کرنے والوں نے کیا اور دل تھام لیا تو اللہ کے یہاں سے انھیں بھی کچھ نہ کچھ مل گیا۔

دوسرا طبقہ وہ ہے جو مکار، بدمعاش، جعل ساز اور کمینہ ہوتا ہے اور ترکِ دنیا کا نام لے کر درویشی اختیار کی اور پردے کے پیچھے دنیا کے کتے بنے رہے۔ نام قلندری کا اور کام شیطان کے۔

ع ٢٠

26. नूह और इब्राहीम को रसूल बना कर हम ने भेजा था और उन दोनों की औलाद में हम ने नबूवत और किताब के इल्म को जारी रखा, उन की औलाद में हिदायत पर चलने वाले भी हुए और बहुत से लोग इन में नाफ़रमान भी हो गए।

26. And WE have already sent Nooh and Ibrahim and placed in their descendants Prophethood and Scripture; and among them there is he who is guided, but many of them are defiantly disobedient.

27. फिर इन के बाद भी हम ने अपने रसूलों के भेजने का सिलसिला जारी रखा और बाद में ईसा बिन मरयम को भी रसूल बना कर भेजा और हम ने ईसा को इन्जील अता फरमाई थी और उस का पालन करने वालों के दिलों को हम ने नरमी और रहमत से भर दिया और यह जो रहबानियत (सन्यास) की बिदअत उन्होंने जारी की तो हम ने उन्हें इस का हुक्म तो नहीं दिया था मगर उन्होंने अल्लाह को राज़ी करने के लिए दरवेशी और फकीरी की ज़िन्दगी अपने दिल से इख़्तियार की मगर इस की निगेहबानी और रिआयत नहीं कर सके जैसा उस का हक़ था फिर भी जो इन में ईमान वाले थे उन को तो हमने उन का अज्र दे दिया लेकिन इनमें के बहुत लोग नाफ़रमान हो गए।

27. Then WE caused OUR Messengers to follow in their (Nooh and Ibrahim's) footsteps; likewise WE caused Isa, son of Maryam, to follow; and gave him the Injeel'- (Gospel), and placed compassion and mercy in the hearts of those who followed him. But monasticism which they invented for themselves,- WE did not prescribe for them;- was only to seek ALLAH's pleasure, but they observed it not with right observance. So WE give those of them who believe, their reward, but many of them are defiantly disobedient.

28. ऐ ईमान वालो ! तुम अल्लाह का तकवा इख़्तियार करो और उस के रसूल पर ईमान ले आओ अल्लाह तुम को अपनी रहमत से दुगना अज्र अता फ़रमायेगा और तुम को नूर अता फ़रमायेगा इस की रौशनी में तुम को चलते जाना है और तुम्हारे गुनाहों को भी वह माफ़ कर देगा अल्लाह तो वाकई बड़ा बख़्शिश फरमाने वाला और रहीम है।

28. O you who believe! Be (always) conscious of ALLAH, and put faith in HIS messenger. HE will give you twofold of HIS Mercy and will appoint for you a light wherein you shall walk (straight ahead); and will forgive you. And ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

29. पहले किताब पाकर भी जो लोग बिगड़ चुके हैं वह यह समझते हैं कि अल्लाह के फज़ल पर उन की ठेकेदारी है, ऐसा हर्गिज़ नहीं, बल्कि सच्ची बात यह है कि अल्लाह का फ़ज़ल अल्लाह ही के इख़्तियार में है जिसे चाहता है अपना फ़ज़ल अता फरमाता है और अल्लाह बड़े फ़ज़ल वाला है।

29. (This is) so that the people of the Scripture may know that they control nothing of the bounty of ALLAH, but the (entire) bounty is in ALLAH's Hand; to bestow on whom HE wills. And ALLAH is of infinite bounty.

4 | 4 | 20

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-28 (पारा-28)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ٧

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (٥٨) (١٠٥)

اٰیاتها ٢٢ — رکوعاتها ٣

سورۂ مجادلہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں بائیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا

بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و تکرار کر رہی تھی اور

وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کی طرف اپنا شکوہ شکایت کئے جارہی تھی، اللہ تم دونوں کے سوال جواب کو سن رہا تھا بیشک اللہ سب

سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ① اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ

کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے ① تم میں سے جو لوگ اپنی عورتوں سے ظہار کرتے ہیں ایسا کہنے سے وہ عورتیں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ

کچھ ان کی سچ مچ کی ماں نہیں بن جاتیں ماں تو وہی ہو سکتی ہے جس نے ان کو جنا ہو ایسے لوگ بیکار اور بے بنیاد

اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ

بات منہ سے کہتے ہیں اور بیشک اللہ تو معاف کرنے والا اور گناہ پر مغفرت

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ

فرمانے والا ہے ② اور جو کوئی اپنی عورتوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنی بولی ہوئی بات

ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

سے وہ پلٹ جانا چاہیں تو ہمبستری کرنے سے پہلے ایک گردن آزاد کرنی ہوگی یہ اس

یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

لئے کہ تم کو نصیحت اور تاکید ہو اور تم جو کام بھی کرتے ہو اللہ کو اس کی

خَبِیْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ

خبر ہے ③ پس جس شخص سے یہ نہ ہو سکے تو پھر وہ اپنی بیوی کو چھونے سے پہلے دو مہینے

مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ

لگاتار روزے رکھے اور جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یہ حکم اس لئے

مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ

بیان کیا گیا کہ اللہ اور اس کے رسول پر تمہارا ایمان قائم رہے کیونکہ یہ حدیں اللہ کی

ف۱ یہ واقعہ ہے ایک خاتون کا جن کا نام خولہ رضی اللہ عنہا تھا۔ یہ بیٹی تھیں ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی، اور اوس ابن صامت رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ گھریلو جھگڑے میں ان کے شوہر نے ان کو اپنی ماں کی پیٹھ جیسی کہہ دیا جسے ظہار کہا جاتا تھا۔ اس زمانے کے رواج کے مطابق میاں بیوی کے تعلقات ختم ہو گئے۔ گھرا اجڑ گیا۔ یہ خاتون رضی اللہ عنہا دربار نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور قضیہ (معاملہ) پیش کیا نبی آئی سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب تم دونوں ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔ اس پر حضرت خولہ رضی اللہ عنہا بحث کرنے لگیں کہ میرے شوہر مجھ کو بہت محبوب ہیں، گھر میں بچے پریشان ہوں گے اور میرے شوہر بھی میری خدمت کے محتاج ہوں گے، زبان سے ماں کی پیٹھ کہہ دینے سے ان کی ماں نہیں بن گئی۔ میرا تصفیہ کر دیجئے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کرتی تھیں بے قراری میں کہ اللہ میرا گھر ویران ہو جائے گا میرے لئے اپنا حکم نازل فرما کر میں کیا کروں ان کی آواز اتنی درد بھری اور بے چینی کی تھی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انھیں خاموش رہنے کی تاکید کی۔ اللہ کو اپنی بندی پر رحم آیا اور ان کے حق میں اس سورت کی پہلی چار آیتیں نازل ہوگئیں۔

ف۲ ظہار اس کو کہا جاتا ہے کہ کوئی اپنی بیوی سے یہ کہہ دے کہ آج سے تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے۔

ف۳،۴ جو شخص اپنی بیوی سے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

58. मुजादला

सूरह मुजादला मदीना में उतारी गई इस में बाईस (22) आयतें और तीन (3) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

58. SURAH: AL-MUJADILAH

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 22 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. बेशक अल्लाह ने उस औरत की बात सुन ली जो आप (स.अ.व.स.) से अपने पति के बारे में बहस और तकरार कर रही थी और अल्लाह की ओर अपना शिकवा शिकायत किये जा रही थी, अल्लाह तुम दोनों के सवाल जवाब को सुन रहा था, बेशक अल्लाह सब कुछ सुनने वाला और देखने वाला है।

1. Certainly ALLAH has heard the speech of the one who argues (i.e. pleads) with you (O Muhammad), concerning her husband and directs her complaint to ALLAH. And ALLAH hears your dialogue; verily, ALLAH is Hearing and Seeing.

2. तुम में से जो लोग अपनी औरतों से ज़िहार करते हैं ऐसा कह देने से वे औरतें कुछ इन की सचमुच माँ नहीं बन जातीं, माँ तो वही हो सकती है जिसने उन्हें जन्म दिया हो, ऐसे लोग बेकार बात मुँह से कहते हैं और बेशक अल्लाह माफ़ करने वाला और अपराध को क्षमा कर देने वाला है।

2. Those among you who make their wives unlawful (Zihar) to them by saying to them: "You are like my mother's back;" (This was prevalent among Arabs before the prophethood of Muhammad),- they are not (consequently) their mothers. None can be their mothers except those who gave them birth. And indeed, they are saying an objectionable statement and a falsehood. But indeed, ALLAH is Pardoning and Forgiving.

3. और जो कोई अपनी औरतों से ज़िहार करते हैं, फिर अपनी कही हुई बात से वे पलट जाना चाहें तब समागम (संभोग) करने से पहले एक गर्दन आज़ाद करनी होगी, यह इसलिए कि तुम्हें नसीहत और ताकीद हो और तुम जो काम भी करते हो अल्लाह को इस की खबर है।

3. And those who make unlawful to them their wives (by Zihar) and afterwards wish to free themselves from what they uttered, (the penalty) in that case (is) the freeing of a slave before they touch each other. Unto this you are exhorted; and ALLAH is Informed of what you do.

اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

قائم کی ہوئی ہیں انکار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے ④ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ

کرتے ہیں وہ اسی طرح رسوائی اور ذلت میں ڈالے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگوں کو ذلیل کیا گیا۔

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٥

ہم نے صاف صاف آیتیں نازل فرما دیں اب جو ہماری بات نہیں مانیں گے ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے ⑤

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

جس دن اللہ ان کو زندہ کر کے جمع فرمائے گا جو کچھ انھوں نے اعمال کئے ہوں گے اللہ تعالیٰ ان سب کی خبر ان کو دے گا۔

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ٦ ع

اللہ نے ان کے تمام کاموں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا تھا اور یہ اسے بھول چکے تھے اور اللہ تو ہر ہر چیز پر خود آپ ہی گواہ موجود ہے ⑥

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کوئی بھی مشورہ تین

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

آدمیوں میں ہو تو وہاں ان میں اللہ چوتھا موجود ہوتا ہے اور کہیں پانچ میں بات چیت ہو رہی ہو

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

تو ان میں چھٹا وہ موجود ہوتا ہے نہ اس سے کم نہ اس سے زیادہ لوگ چاہے جتنے ہوں اللہ ہر جگہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

ان کے ساتھ ہوتا ہے پھر قیامت کے دن وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے تھے سچ تو یہ ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

کہ اللہ ہر ہر چیز کو جاننے والا ہے ⑦ کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر غور نہیں کیا جن کو

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

چوری چھپے کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا جس بات سے انھیں منع کیا گیا تھا وہی کام کرتے ہیں، گناہ و زیادتی

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ وَاِذَا جَآءُوْكَ

اور رسولؐ کی نافرمانی پر خفیہ تدبیروں کے چرچے کرتے ہیں جب آپؐ کے پاس آتے ہیں تو آپؐ کو دبی زبان سے سلام کرتے ہیں

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

ایسے لفظوں میں جن کا استعمال اللہ نے آپؐ کے لئے نہیں فرمایا یہ حرکت کرنے پر دل ہی دل میں یوں کہتے ہیں کہ ہماری ایسی

(گزشتہ صفحہ کا بقیہ) ظہار کے الفاظ بولے اور پھر اس عورت کے پاس جانا چاہے تو دونوں ہم بستر ہوں اس کے پہلے کفارہ ادا کرنا ہوگا کفارہ کہتے ہیں گناہ کے ڈھانک دینے کو، ظہار کے کفارے میں ایک غلام آزاد کرے یہ نہ ہو سکے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اس کا خیال رہے کہ دو مہینوں کے درمیان رمضان المبارک نہ پڑتا ہو اور وہ دن بھی بیچ میں نہ آجائے جس میں روزہ رکھنا منع ہے۔ جیسے عید الفطر یا عید الاضحی وغیرہ۔ ظہار کے روزے لگاتار رکھنے ہوں گے بیچ میں کہیں سے ایک بھی چھوڑ دیا تو روزوں کی گنتی پھر ایک سے شروع کرنی ہوگی لیکن اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو تو آخر میں ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دو وقت سالن روٹی کھلا دے، کچا اناج دینا چاہے تو ہر ایک کو دو سیر گیہوں دینا چاہیے۔ اگر ایک مسکین کو مسلسل ساٹھ دن تک کھلاتا رہے تو بھی درست ہے بقیہ تفصیلات مقامی علماء سے معلوم کرنی چاہیے۔

4. बस जिस आदमी से यह न हो सके तो फिर वह अपनी पत्नी को छूने (समागम) से पहले दो माह लगातार रोज़े रखे और जिस किसी से यह भी न हो सके तो साठ ग़रीब और मोहताजों को खाना खिला दे यह आदेश इस लिए बयान किया गया कि अल्लाह और उसके पैगम्बर (स.अ.व.स.) पर तुम्हारा ईमान कायम रहे क्यों कि ये सरहदें अल्लाह की कायम की हुई हैं. इन्कार करने वालों के लिए दुखदायी अज़ाब (अल्लाह की ओर से दी जानेवाली सज़ा) है।

4. And he who does not find (the money for freeing a slave) must fast two successive months before they both touch each other. And for him who is unable to do so, he should feed sixty of the poor. That is in order that you may have perfect Faith in ALLAH and HIS Messenger. Such are the limits (imposed by ALLAH). And for disbelievers, there is a painful torment.

5. जो लोग अल्लाह और उसके पैगम्बर (स.अ.व.स.) का विरोध करते हैं वे इसी तरह रुसवाई और ज़िल्लत में डाले जाएंगे, जिस तरह इन से पहले के लोगों को अपमानित किया गया, हम ने साफ साफ आयतें उतार दीं अब जो हमारी बात नहीं मानेंगे उनके लिए रुसवा करने वाला अज़ाब है।

5. Verily those who oppose ALLAH and HIS Messenger will be disgraced, as those before them were disgraced. And WE have certainly **sent** down verses of clear evidence. And for the disbelievers is a humiliating punishment.

6. जिस दिन अल्लाह इनको दो बारा ज़िन्दा कर के इकट्ठा करेगा जो कुछ इन्होंने कर्म किए होंगे अल्लाह उन सब की ख़बर इनको देगा, अल्लाह ने इन के सारे कामों को अपने घेरे में ले रखा था मगर ये उसे भूल चुके थे और अल्लाह तो हर एक चीज़ पर खुद आप ही गवाह मौजूद है।

6. On the Day when ALLAH will resurrect them all together, and inform them of what they did. ALLAH has kept account of it, while they have forgotten (it). And ALLAH is (sufficient) Witness over all things. | 1 | 6 | 1 |

7. क्या तुमने नहीं देखा कि अल्लाह ही को मालूम है जो कुछ आसमानों में है और जो कुछ ज़मीन में है. कोई भी मशवरा तीन आदमियों में हो तो वहाँ इन में अल्लाह चौथा मौजूद होता है और कहीं पाँच में बात चीत हो रही हो तो इन में छठा वह मौजूद होता है, न इससे कम न इससे ज़्यादा लोग चाहे जितने हों जहाँ हों. अल्लाह हर जगह उन के साथ होता है. फिर क़ियामत के दिन वह उनको बता देगा कि वे क्या कुछ करते थे, सच तो यह है कि अल्लाह हर एक चीज़ को जानने वाला है।

7. Have you not considered that ALLAH knows whatsoever is in the heavens and all that is in the earth? There is no private conversation of three but HE is (there) fourth of them, nor of five but HE is sixth in them, nor of less than that or more but HE is with them, wherever they may be; and afterwards on the Day of Resurrection, HE will inform them of what they did. Verily ALLAH is Knower of all things.

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
خفیہ بات پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا جہنم میں جب یہ داخل کئے جائیں گے تب ان کا حساب چکتا ہو جائے گا اور یہ
فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا
ان کے لئے بہت برا ٹھکانہ ہوگا ⑧ اے ایمان والو! جب تم آپس میں صلاح و مشورہ کرو تو اس میں کسی گناہ،
تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
زیادتی، بغاوت اور رسولؐ کی نافرمانی کے بارے میں تم کو کسی مشورے میں حصّہ نہیں لینا چاہیے البتہ نیکی پرہیزگاری کے
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
کاموں میں حصّہ لینے کے لئے جو مشورہ ہو اس میں شرکت کر سکتے ہو اور اللہ سے ہمیشہ ڈرتے رہو جس کے حضور تم کو جمع کیا
تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ
جائے گا ⑨ ایمان والوں کے خلاف کانا پھوسی والی مجلس شیطان کا چکر ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
غم میں ڈال دے جب کہ کسی چیز میں بھی اللہ کے حکم کے بغیر ایمان والوں کو نقصان نہیں پہنچ سکتا اور ایمان والوں کو تو
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے ⑩ اے ایمان والو! جب تمھیں کہا جائے
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
کہ مجلس میں دوسرے آنے والوں کو جگہ دینے کے لئے کشادگی کردو تو اس حکم پر تم
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
عمل کرو اللہ تمہارے دلوں میں کشادگی پیدا فرما دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ مجلس برخاست
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ
ہے تو اٹھنا شروع کرو تم میں ایسے ایمان والوں کے اور علم والوں کے درجات اللہ بلند فرمائے گا
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اور تمہارے سب کاموں کی اللہ کو اچھی طرح خبر ہے ⑪ اے ایمان والو! جب تم رسولؐ سے
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
کوئی راز کی بات عرض کرنا چاہو تو حاضری سے پہلے کچھ صدقہ ادا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے
صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
اور اس سے صاف ستھرا پن حاصل ہوگا اور اگر تمہارے پاس صدقہ دینے کی گنجائش نہ ہو تو

8. क्या तुमने उन लोगों के हाल पर ग़ौर नहीं किया जिन्हें चोरी छिपे काना फूसी करने से मना किया गया जिस बात से उन्हें रोका गया था, वही काम करते हैं, गुनाह बग़ावत और रसूल की नाफरमानी पर खुफिया योजनाओं के चर्चे करते हैं, जब आप (स.अ.व.स.) के पास आते हैं तो आप को दबी ज़बान से सलाम करते हैं, ऐसे शब्दों में जिनका इस्तेमाल अल्लाह ने आप के लिए नहीं फरमाया, यह हरकत करने पर दिल ही दिल में यूं कहते हैं कि हमारी ऐसी छुपी बात पर अल्लाह हमें अज़ाब क्यों नहीं देता ? जहन्नम में जब ये दाखिल किए जाएंगे तब उनका हिसाब चुकता हो जाएगा और यह उनके लिए बहुत बुरा ठिकाना होगा।

9. ऐ ईमान वालो ! जब तुम आपस में सलाह मशवरा करो तब इसमें किसी गुनाह ज़्यादती बगावत (विद्रोह) और रसूल की नाफरमानी (अवज्ञा) के बारे में तुम्हें किसी मशवरे में भाग नहीं लेना चाहिए अलबत्ता नेकी परहेज़गारी के कामों में भाग लेने के लिए जो मशवरा हो उसमें शामिल हो सकते हो और अल्लाह से हमेशा डरते रहो, जिसके सामने तुम्हें इकट्ठा जमा किया जाएगा।

10. ईमान वालों के खिलाफ काना फूसी वाली मजलिस (बैठक) शैतान का चक्कर है ताकि वह ईमान वालों को ग़म में डाल दे जब कि किसी चीज़ में भी अल्लाह के हुक्म के बग़ैर ईमान वालों को नुक्सान नहीं पहुँच सकता और ईमान वालों को तो अल्लाह ही पर तवक्कल (भरोसा) करना चाहिए।

11. ऐ ईमान वालो ! जब तुम्हे कहा जाए कि मजलिसों (सभा)में दूसरे आनेवालों को जगह देने के लिए कुशादगी (विस्तार) करो तब इस हुक्म का तुम पालन करो, अल्लाह तुम्हारे दिलों में कुशादगी पैदा करगा देगा और जब तुम से कहा जाए कि मजलिस बरखास्त है तब उठना शुरू करो, तुम में ऐसे ईमान वालों के और इल्म वालों के दरजात (मर्तबे) अल्लाह बुलंद फरमाएगा और तुम्हारे सब कामों की अल्लाह को अच्छी तरह खबर है।

8. Have you not observed those who were forbidden conspiracy (to hold secret counsels), but they returned to that which they had been forbidden and conspired together for crime and wrongdoing and disobedience towards the messenger? And when they come to you, they greet you with that (word) by which ALLAH does not greet you; and say within themselves; "Why does ALLAH not punish us for what we say?" Hell will be sufficient for them; they will (enter to) burn therein- and worst indeed is that destination!

9. O you who believe! When you hold secret counsel, do it not about sin and aggression and disobedience towards the Messenger, but do it for righteousness and (virtues), piety and be (always) conscious of ALLAH, unto whom you shall be gathered.

10. Conspiracies (for sin and aggression and disobedience) are only from the devil (Shaitan) in order that he may cause grief to the believers. But he cannot harm them in the least, except as ALLAH permits. So in ALLAH let believers put their trust.

11. O you who believe! When you are told to make room in the assemblies, (spread out and) make room. ALLAH will give you (ample) room (in HIS Mercy). And when you are told to rise up, then arise! ALLAH will raise in ranks those of you who believe, and those who have been granted knowledge. And ALLAH is Well-Acquainted with what you do.

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
اللہ غفور اور رحیم ہے ﴿١٢﴾ کیا تم ڈر گئے کہ اب تخلیہ میں راز کی بات عرض کرنے
يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ
کے لیے پہلے تم کو صدقہ ادا کرنا ہوگا پھر اگر تم سے یہ نہ ہو سکے تو اللہ نے تم کو معاف کر دیا
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
بس نماز کو برابر قائم رکھنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا اور اللہ اور اس کے رسول کے
وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
فرمان کو مانتے رہنا تمہارے سب عمل کی اللہ کو خبر ہے ﴿١٣﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
نہیں دیکھا جو ایسوں کے دوست بنتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا جب کہ وہ نہ تم میں رہے نہ
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾
ان کے ہوئے اور جان بوجھ کر جھوٹ پر قسم کھاتے ہیں ﴿١٤﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ لوگ بہت ہی بُرا کام کرتے
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
لگے ہیں ﴿١٥﴾ انھوں نے اپنی قسموں کو اپنے بچاؤ کی ڈھال بنا رکھی ہے دوسروں کو اللہ کی
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ
راہ سے روکنے کا سبب بنتے ہیں، ان پر ایسا عذاب آئے گا جو ان کو ذلیل کر ڈالے گا ﴿١٦﴾ اللہ کے مقابلے میں ان
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
کے مال اور اولاد کچھ کام آنے والے نہیں یہ لوگ آگ میں جا پڑیں گے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ
اور اسی میں ہمیشہ کو انھیں رہنا ہوگا ﴿١٧﴾ جس دن
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
اللہ ان کو زندہ کر کے جمع کرے گا تو اللہ کے سامنے بھی ایسی قسمیں کھا جائیں گے جیسی تمہارے سامنے قسمیں کھا
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾
رہے ہیں اور اس خیال میں ہیں کہ ان کی چالبازی کامیاب ہوگی، نہیں نہیں بلکہ یہ لوگ پکے جھوٹے ہیں ﴿١٨﴾

ع

ف۱۲ مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر طرح کے لوگ بہت زیادہ وقت لینے کی کوشش کرتے بعض کو موقع ملتا اور بعض کو نہ مل پاتا، کسی آدمی کی کچھ خانگی اور راز کی بات ہوتی جس کے لیے اپنے مجمع سے بچنے کے لیے تخلیے میں بات کرنا چاہتا ایسے موقع پر صاحب قرآن محسن عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو الگ سے کچھ بتانا یا پوچھنا ہو تو اللہ نے فرمایا کہ خانگی معاملات میں کوئی خاص بات دریافت کرنے کے لیے وقت لینا چاہو تو اس کے پہلے کچھ صدقہ خیرات کر دیا کرو۔ اس کے سبب خیر و پاکیزگی حاصل ہوگی۔ اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کا اثر دل پر آئے گا۔ اس آیت شریفہ کے نزول کا سبب علما، کرام یہ بتاتے ہیں کہ بعض منافق اور مالدار لوگ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کان مبارک کے قریب بات کر کے عوام پر وہ اپنی بڑائی کی دھونس جمانا چاہتے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ پہلے مسکین غریب فقیر کو کچھ صدقہ خیرات کر کے پھر مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں تخلیے کے لیے وقت مانگو، اس حکم کی وجہ سے بخیل اور تماشائی لوگوں کی بھیڑ کم ہو گئی۔

12. ऐ ईमान वालो ! जब तुम रसूल (स.अ.व.स.) से कोई राज़ (भेद) की बात कहना चाहो तब हाज़िर होने से पहले कुछ सदका (दान) करो, यह तुम्हारे लिए बेहतर है और इस से साफ सुथरा पन हासिल होगा और यदि तुम्हारे पास सदका देने की गुंजाइश न हो तो अल्लाह ग़फूर (क्षमाशील) और रहीम (दयालू) है।

13. क्या तुम डर गए कि अब एकांत (अकेले) में राज़ की बात कहने के लिए पहले तुम्हें सदका (दान) करना होगा, फिर अगर तुम से यह न हो सके तो अल्लाह ने तुमको माफ कर दिया, बस नमाज़ को बराबर क़ायम रखना और ज़कात अदा करते रहना और अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स.) के फरमान (आज्ञा) को मानते रहना, तुम्हारे सब कर्मों की अल्लाह को ख़बर है।

14. क्या तुमने उन लोगों को नहीं देखा, जो ऐसों के दोस्त बने है जिन पर अल्लाह का अज़ाब हुआ, दर असल ये न तुम में रहे न उनके हुए और जानबूझ कर झूठ पर कसम खाते हैं।

15. अल्लाह ने उनके लिए सख्त अज़ाब (भयानक सज़ा) तैयार कर रखा है, ये लोग बहुत ही बुरा काम करने लगे हैं।

16. उन्होंने अपनी कसमों को अपने बचाव की ढाल बना रखी है, दूसरों को अल्लाह की राह से रोकने का सबब बनते हैं, इन पर ऐसा अज़ाब आएगा, जो उनको अपमानित कर डालेगा।

17. अल्लाह के मुकाबले में इनके माल (धन सम्पत्ति) और औलाद कुछ काम आने वाले नहीं ये लोग आग में जा पड़ेंगे और उसी में हमेशा को इन्हें रहना होगा।

18. जिस दिन अल्लाह इन को ज़िन्दा कर के इकट्ठा करेगा तो अल्लाह के सामने भी ऐसी ही कसमें खायेंगे जैसी तुम्हारे सामने कसमें खा रहे हैं और इस खयाल में है कि इन की चालबाज़ी कामयाब होगी, हर्गिज़ नहीं, बल्कि ये लोग पक्के झूठे हैं।

12. O you who believe! When you (want to) consult the Messenger in private, spend something in charity before your private consultation. That will be better and purer for you. But if you find not (the means for it), then verily, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

13. Are you afraid of spending in charity before your private consultation (with him)? Then when you do it not, and ALLAH has forgiven you, then (at least) establish prayer and give ("Zakat") poor-due, and obey ALLAH and HIS Messenger. And ALLAH is All-Aware of what you do. | 2 | 7 | 2 |

14. Have you not seen those (hypocrites) who take for friends with whom ALLAH has become angry? They are neither of you (Muslims) nor of them, and they swear to untruth while they know (they are lying).

15. ALLAH has prepared for them a severe punishment. Indeed, it is evil- what they used to do.

16. They make their (false) oaths as a cover to hinder (men) from the Way of ALLAH, so they shall have a humiliating punishment.

17. Never will their wealth and children avail them against ALLAH at all-(in anything)-. Such are rightful owners of the fire : they will abide therein eternally.

18. On the Day when ALLAH will resurrect them all together (for their account), then they will swear to HIM as they now swear to you. And they think that they have something (to stand upon, and assume that their lies will be believed). Is it not they who are the liars?

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ
شیطان نے ان کو اپنے قابو میں کر کے اللہ کا ذکر بھی بھلا دیا اب یہ لوگ شیطان کی
الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ
ٹولی بن چکے ہیں یاد رکھو کہ شیطان کی ٹولی نقصان میں رہے گی (۱۹) یقیناً
الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ لوگ بہت ذلیل و خوار ہوں گے (۲۰)
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾
اللہ نے فیصلہ فرما دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے اللہ بڑا ہی قوت والا اور زبردست ہے (۲۱)
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
آپ ایسی کوئی قوم نہ پائیں گے جو ایک طرف اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور دوسری طرف ان لوگوں سے
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
دوستی بھی قائم رکھے جو اللہ اور اس کے رسول کے دشمن ہیں ایمان والے ہرگز اللہ کے دشمنوں سے دوستی نہیں
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ
رکھیں گے چاہے ان کے باپ، بیٹے، بھائی اور ان کے گھرانے کنبے کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں یہی
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے اور اپنے روحانی فیض سے ان کی تائید فرمائی اور وہ ان
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہاں یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے اللہ ان
عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾
سے راضی ہو گیا اور یہ لوگ بھی اللہ سے راضی ہو گئے، یہ لوگ اللہ کے لشکر ہیں اور آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کا لشکر ہی کامیاب ہونے والا ہے (۲۲)

آیاتها ۲۴ — سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۵۹) (۱۰۱) — رکوعاتها ۳

سورۂ حشر مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں چوبیس ۲۴ آیات اور تین ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
آسمانوں اور زمین میں جو مخلوق ہے اللہ کی تسبیح اور پاکی بیان کرتی ہے کہ وہی زبردست

19. शैतान ने इन को अपने काबू में कर के अल्लाह का ज़िक्र (स्मरण) भी भुला दिया, अब ये लोग शैतान की टोली बन चुके है, याद रखो कि शैतान की टोली नुकसान में रहेगी।

20. बेशक जो लोग अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स.) का विरोध करते हैं ऐसे लोग बहुत ज़लील (अपमानित) होंगे।

21. अल्लाह ने फैसला फरमा दिया है कि मैं और मेरे रसूल ही ग़ालिब (प्रभुत्वशाली) रहेंगे, अल्लाह बड़ा ही ताकतवाला और ज़बरदस्त है।

22. आप (स.अ.व.स.) ऐसी कोई कौम न पाएंगे जो एक तरफ अल्लाह और आखिरत के दिन पर ईमान रखती हो और दूसरी तरफ उन लोगों से दोस्ती भी कायम रखे जो अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स.) के दुश्मन है, ईमान वाले हरगिज़ अल्लाह के दुश्मनों से दोस्ती नहीं रखेंगे चाहे इन के बाप, बेटे, भाई और इनके घराने कुन्बे के लोग ही क्यों न हों यही वे लोग हैं कि अल्लाह ने इन के दिलों में ईमान लिख दिया है और अपने रूहानी फैज़ से इन की ताईद (समर्थन) फरमायी और वह इनको ऐसी जन्नतों में दाखिल फरमायेगा जिन के नीचे नहरें जारी होंगी, वहाँ ये लोग सदा सदा के लिए रहेंगे, अल्लाह इनसे राज़ी हो गया और ये लोग भी अल्लाह से राज़ी हुए, ये लोग अल्लाह के लश्कर हैं और सावधान हो जाओ कि अल्लाह का लश्कर ही कामयाब होनेवाला है।

59. हश्र

सूरह हश्र मदीना में उतारी गई इस में
चौबीस (24) आयतें और तीन (3) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. आसमानों और ज़मीन में जो मख़लूक (अल्लाह की पैदा की हुई तमाम चीज़ें) हैं अल्लाह की तस्बीह (प्रशंसा) और पाकी (पवित्रता) बयान करती हैं कि वही ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

19. Shaitan has overcome them and so has caused them to forget remembrance of ALLAH. They are (thus become) the devil's party. Is it not the devil's party who will be the losers?

20. Lo! Those who oppose ALLAH and HIS messenger, they will be among the lowest.

21. (But) ALLAH has decreed: "I will surely overcome, I and MY Messengers." Indeed ALLAH is All-Powerful, Exalted in Might.

22. You will not find a people who believe in ALLAH and the Last Day loving those who oppose ALLAH and HIS Messenger; even though they be their fathers, or their sons or their brothers, or their clan. As for such, HE has written faith upon their hearts and has strengthened them with a spirit from HIM. And WE will admit them to Gardens (Paradise) underneath which rivers flow; to dwell therein (for ever). ALLAH is well-pleased with them, and they are well-pleased with HIM. They are the Party of ALLAH. Is it not ALLAH's party (people) who are the successful?

| 3 | 9 | 3 |

59. SURAH: AL-HASH'R

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 24 AYATS AND 3 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifies ALLAH, and HE is the Mighty, the Wise.

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے اہل کتاب کے انکاری ٹولے کو ان کے گھروں سے پہلی بار

أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ
گھیر گھار کر جمع کرکے اکٹھا نکال باہر کر دیا تمہارا بھی خیال نہ تھا کہ یہ لوگ نکل جائیں گے اور ان کا تو یہ گمان تھا کہ اللہ

يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ
کے مقابلے میں ان کی حویلیاں، قلعے ان کو بچالیں گے جب کہ اللہ کا عذاب ان پر ایسا آیا کہ ان کے حساب

اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ
کے باہر کی بات ہوگئی اور اُن کے ہوش اُڑ گئے اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا اپنے

الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ق
ہاتھوں سے اور ایمان والوں کے ہاتھوں سے اپنے گھر اُجاڑنے لگے آنکھوں والو !

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
اس واقعہ سے عبرت پکڑو ② اللہ نے ان کے نصیب میں جلاوطن ہونا لکھ دیا تھا

الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ
اگر یہ نہ ہوتا تو ان کو دنیا میں اور بھی زیادہ سخت سزا دیتا اور آخرت میں تو اُن کے لیے آگ کا عذاب

النَّارِ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ
ہے ③ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی بھی اللہ

يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ
کے خلاف جائے گا تو اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے ④ جو درخت تم نے کاٹ ڈالے

مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ
یا ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا یہ سب اللہ کے حکم کے مطابق ہی ہوا تاکہ نافرمان لوگوں کو رسوا

اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
اور ذلیل کیا جائے ⑤ اللہ نے اپنے رسول کی اس کاروائی پر دشمن سے

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ
بغیر جنگ کے جو مال دلوا دیا اس پر تم کو لڑائی میں گھوڑے یا اونٹ دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی ،

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ
لیکن اللہ چاہے تو اپنے رسولوں کو اس طرح بھی دشمنوں پر غالب کر دیتا ہے اور اللہ تو ہر چیز

منزل ۷

ف۱ کوئی ایمان سے چاہ کر اپنے اللہ کی تسبیح اور پاکی بیان کرتا ہے اور کوئی مجبور ہے کہ اسی کی خوبیوں کا اقرار کرے، چاہے عقل، دل یا تجربہ مشاہدے سے بولے یا لاچار ہو کر مگر ہر ایک کو اسی کی خوبیوں کا اقرار کیے بغیر چارہ نہیں۔

ف۲ مدینہ طیبہ سے چند میل کے فاصلے پر ایک قلعہ بند آبادی تھی۔ یہودیوں کی اس آبادی کو قبیلہ بنو نضیر کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ لوگ خاتم النبیین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر میں صلح رکھتے تھے اور اندر سے باغی تھے حملہ آور دشمنوں سے موقع پا کر مل بھگت کر لیتے جس کے سبب مسلمانوں کو ہر وقت اندیشہ بنا رہتا پھر ایک بار ہبط وحی سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے علاقے میں بلایا اور اونچی حویلی کے سامنے میں استقبال کر کے بٹھایا اور شہید کرنے کے لیے اوپر سے چکی کا بھاری پتھر ڈالنے کو تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعے معلوم ہوا آپ اپنی جگہ چھوڑ کر ہٹ گئے۔ یہودیوں کی چال ناکام ہوئی۔ ایسے غداروں کو کچلنے کے لیے حکم ہوا۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اطلاع دی کہ دس دن میں علاقہ خالی کر کے جہاں مرضی ہو چلے جاؤ۔ مدت پوری ہوئی تو سرور کونین رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آبادی پر گھیرا ڈال دیا، یہ لوگ اپنے آپ کو بہت مالدار اور طاقتور سمجھ بیٹھے تھے۔ پہلے تو مقابلے میں کچھ اچھل کرنے لگے مگر آخر میں جان بچانے کے لالے پڑنے پر محفوظ قلعہ نما حویلیوں میں بند

(بقیہ دیکھو صفحہ)

2. वही है जिसने अहले किताब (आसमानी ग्रंथ रखने वालों) के इन्कारी टोले को इन के घरों से पहली बार घेरधार कर इकट्ठा कर के निकाल बाहर कर दिया, तुम्हें भी खयाल न था कि ये लोग निकल जाएंगे और इनका तो यह गुमान था कि अल्लाह के मुक़ाबले में इन की हवेलियाँ किले इन को बचा लेंगे जब कि अल्लाह का अज़ाब इन पर ऐसा आया कि इनके हिसाब के बाहर की बात हो गयी और इन के होश उड़ गए, अल्लाह ने इन के दिलों में रोब डाल दिया, अपने हाथों से और ईमान वालों के हाथों से अपने घर उजाड़ने लगे, आँखों वालो ! इस घटना से सबक हासिल करो।

2. HE it is Who has caused those of the People of the scripture, who disbelieved, to go forth from their homes to the first exile. You deemed not that they would go forth, while they deemed that their strongholds would protect them from ALLAH. But (the decree of) ALLAH came upon them from where they had not expected; and HE cast terror in their hearts, so they ruined their houses with their own hands and the hands of the believers. So learn a lesson, O you who have eyes!

3. अल्लाह ने इनके भाग्य में जिला वतन होना लिख दिया था और यह न होता तो इन्हें दुनिया में और भी ज़्यादा सख़्त सज़ा देता और आखेरत में तो इन के लिए आग का अज़ाब है।

3. And if ALLAH had not decreed exile for them, HE verily, would have punished them in this world, and for them in the Hereafter is the punishment of the Fire.

4. यह इसलिए कि इन्होंने अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स.) की मुख़ालिफ़त (विरोध) की और जो कोई भी अल्लाह के ख़िलाफ़ जायेगा तो अल्लाह अज़ाब (सज़ा) देने में बहुत सख़्त है।

4. That is because they were opposed to ALLAH and HIS Messenger; and whoso is opposed to ALLAH (for him) verily, ALLAH is stern in requital.

5. जो दरख़्त (पेड़) तुमने काट डाले या उनकी जड़ों पर खड़ा छोड़ दिया यह सब अल्लाह के हुक्म के मुताबिक़ ही हुआ, ताकि नाफ़रमान लोगों को रूसवा और अपमानित किया जाए।

5. Whatsoever palmtrees (of the enemy) you have cut down or left standing on their roots, it was by ALLAH's leave, in order that HE might disgrace the defiantly disobedient, (who have broken their pact with the Messenger of ALLAH).

6. अल्लाह ने अपने रसूल (स.अ.व.स.) को इस कार्यवाई पर दुश्मन से युद्ध किए बिना जो माल दिला दिया इस के लिए तुम्हें लड़ाई में घोड़े या ऊँट दौड़ाने कि ज़रूरत नहीं पड़ी, लेकिन अल्लाह चाहे तो अपने रसूलों को इस तरह भी दुश्मनों पर कामयाब कर देता है और अल्लाह तो हर चीज़ पर क़ादिर (समर्थ) है।

6. And that which ALLAH gave as spoil ("Fai") unto HIS Messenger from them,- you did not spur for it (in an expedition) any horses or camels; but ALLAH gives HIS Messenger lordship over whom HE wills. ALLAH is Able to do all things.

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ
پر قادر ہے (۶) بغیر لڑائی کے جو مال اللہ نے کسی آبادی سے اپنے رسولؐ کو
الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
دلایا وہ سب اللہ کے لئے ہے اور رسولؐ کے لئے ہے جو قرابت والوں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں
الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ
پر خرچ ہوگا تاکہ مال کی گردش تمہارے دولت مند لوگوں میں ہی نہ رہ جائے رسولؐ
الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا
جو کچھ تمہیں دیں اسے قبول رکھو اور جس سے منع کردیں روک دیں رک جاؤ، ہر حال میں
نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
اللہ سے ڈرتے رہو اور اس امر کا لحاظ رکھو کہ کسی پر اللہ کی پکڑ ہوگی تو بہت ہی سخت
الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
ہوتی ہے (۷) یہ مال ان حاجت مندوں پر بھی خرچ ہوگا جنھوں نے وطن چھوڑ کر ہجرت کی
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
جو اپنے گھروں اور مال و اسباب سے نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں
وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوئے ہیں بس یہی لوگ سچے
الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
ہیں (۸) اور ان لوگوں کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے یہاں رہتے بستے تھے اور ایمان
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ
میں آگئے جو کوئی بھی ہجرت کرکے آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور ہجرت کرنے والوں کو جو کچھ دیا جاتا ہے اس پر اپنے
فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي
سینوں میں کوئی تنگی یا اپنی حاجت کا تقاضا نہیں پاتے، اگر تنگدستی یا فاقہ کشی آجائے تب بھی اپنی جان کے
اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ړ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
مقابلے میں ان ہجرت کرنے والوں پر ایثار کرتے ہیں اور جو کوئی بھی اپنے نفس کی
نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ
لالچ سے بچایا گیا وہ کامیاب ہے (۹) اور ان کے بعد بھی جو مہاجرین

منزل ۷

ہوگئے، مسلمانوں نے ان کے درخت اور باغ کاٹنے شروع کئے تمام حویلیوں پر ہتھیار بند گھیرا ڈال دیا آخر میں یہ لوگ باہر نکلے اور اپنا سامان اسباب لے کر چلتے بنے خود اپنے ہاتھوں اپنے گھر ویران کئے، مسلمانوں نے بھی ان کا بوریا بستر باندھنے میں مدد کی اور یہ علاقہ بنو نضیر کے وجود سے خالی کرایا گیا۔

ف فے کہتے ہیں اس مال کو جو بغیر جنگ کے ہاتھ آوے وہ سارا مال مسلمانوں کے ضروری کاموں میں صرف کیا جائے گا اس پر مکمل اختیار سید المرسلین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد اُمت کے سردار کو ہوگا اور اسی میں کعبہ شریف اور دوسری مساجد کے اخراجات بھی آگئے نیز ایسے مال کو یتیموں، مسکینوں، مسافروں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ دولت صرف مالدار لوگوں میں نہ پھرتی رہے بلکہ حاجت مندوں میں بھی مال کی گردش جاری رہے قرآن مجید اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق مالیاتی نظام چاہے کوئی فرد یا خاندان جماعت یا حکومت اختیار کرے تو محتاجی، بے بسی اور بھوک مری کا نام نہ رہے نزولِ قرآن کے بعد مسلمانوں کو اللہ نے فتوحات عطا فرمائیں اور اہلِ ایمان کی آبادیوں میں مال کی ایسی ریل پیل ہوئی کہ کوئی آدمی بے سہارا نہ رہا جس کسی کو تجربہ کرنا ہو آج بھی اس تعلیم پر عمل کرکے دیکھ لے۔

ف یہ تعریف ہے مدینہ طیبہ کے انصاریوں کی جو مہاجرین کو راحت پہنچانے میں اپنی جان و مال کنبہ خاندان اولاد میں کسی کی ضرورت کی پرواہ نہ کرتے اور ہر طرح اپنے مہاجرین بھائیوں کے لئے سہولت کا پورا انتظام کرتے تھے۔

7. बग़ैर लड़ाई के जो माल अल्लाह ने किसी आबादी से अपने रसूल (स.अ.व.स.) को दिलाया वह सब अल्लाह के लिए है और रसूल (स.अ.व.स.) के लिए है, जो रिश्तेदारों, यतीमों, मिस्कीनों और मुसाफ़िरों पर ख़र्च होगा ताकि माल (सम्पत्ति) की गर्दिश (भ्रमण) तुम्हारे दौलत मंद लोगों ही में न रह जाए, रसूल (स.अ.व.स) जो कुछ तुम्हें दें उसे स्वीकार करो और जिस से मना कर दें, रोक दें रूक जाओ, हर हालत में अल्लाह से डरते रहो और इस बात का लिहाज़ रखो कि किसी पर अल्लाह की पकड़ हो गई तो बहुत ही सख्त होती है।

7. That which ALLAH gives as spoil ("Fai") unto HIS Messenger from the people of the townships, it is for ALLAH, and for the Messenger, and for (his) near relatives (whom he had prohibited from accepting Zakat), and orphans, the poor who beg, and the (stranded) traveller; that it become not a commodity between the rich among you. And whatever the Messenger gives you, take it; and whatever he forbids, abstain (from it). And be (always) conscious of ALLAH. Verily, ALLAH is stern in requital.

8. यह माल उन ज़रूरत मंदों पर भी ख़र्च होगा, जिन्होंने वतन छोड़कर हिजरत की जो अपने घरों और माल असबाब से निकाले गए वे अल्लाह का फ़ज़्ल (असीम कृपा) और उसकी रज़ा मंदी चाहते हैं और अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स) की हिमायत में उठ खड़े हुए हैं, बस यही लोग सच्चे सच्चे हैं।

8. (And there is also a share in this spoil-Fai-) for the poor emigrants who were expelled from their homes and their belongings, who seek bounty from ALLAH and (HIS) approval; and help (support) ALLAH and HIS Messenger. Such are indeed the truthful (to what they say: i.e. loyals).

9. और उन लोगों का भी हक़ है, जो इनसे पहले वहाँ रहते बसते थे और ईमान ले आए, जो कोई भी हिजरत करके आता है उस से मुहब्बत करते हैं और हिजरत करने वालों को जो कुछ दिया जाता है उस पर अपने सीनों (दिलों) में कोई तंगी या अपनी ज़रूरत का तक़ाज़ा नहीं पाते, अगर तंगदस्ती या फ़ाक़ा कशी (भूखमरी) आ जाए तब भी अपनी जान के मुक़ाबले में इन हिजरत (देश-त्याग) करने वालों पर एहसान करते हैं और जो कोई भी अपने नफ़्स (आत्मा) की लालच से बचाया गया वह कामयाब है।

9. And (also for) those who were settled in the home (i.e. Madina) and (adopted) the Faith before them (the emigrants). They love those who migrated to them, and have no jealousy in their hearts for that which they have been given (from the spoils), but give them (emigrants) preference over themselves, even though they were in need of that. And whoever is saved from his own covetousness, such are they who will be the successful.

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
آئے رہے ان کا قول اور دعا یہ رہی کہ اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
پہلے دوڑ کر ایمان میں آ گئے ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کوئی کینہ کپٹ اور تنگی پیدا نہ ہونے
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿١٠﴾ اَلَمْ
دے اے ہمارے رب بیشک تو بڑی شفقت والا اور رحیم ہے ﴿١٠﴾ کیا تم
تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
نے نہ دیکھا کہ جو منافق ہیں وہ اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں کو تسلی دلانے کے لئے کہتے تھے کہ اگر تم کو
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل پڑیں گے اور تمہارے معاملے میں کسی کی بات کبھی نہیں مانیں گے اگر
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
تم سے لڑائی کی گئی تو ہم تمہاری مدد کو دوڑ پڑیں گے اللہ گواہی دیتا ہے کہ کافروں
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾
کو دلاسہ دلانے والے منافق جھوٹے ہیں ﴿١١﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا
اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نکلنے کی ہمت نہیں بنا سکتے ۱۳ اور اگر وہ قتل کئے جاتیں تو یہ منافق ان کی مدد کو
يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا
نہیں آئیں گے اور اگر دھونس جمانے کو آئیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر خود ان منافقوں کی مدد کے لالے پڑ جائیں تو
يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ
کہیں سے ان کو مدد نہ مل سکے گی۔ ﴿١٢﴾ مسلمانو! ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہاری ہیبت بیٹھی ہوئی ہے کیونکہ
مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾ لَا
یہ بڑے ناسمجھ لوگ ہیں ﴿١٣﴾ ہے
يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ
سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑ سکتے ہاں مگر حفاظت والی قلعہ نما بستیوں میں یا کسی مضبوط دیوار
وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
کی آڑ میں وقتی طور پر ہمت کرلیں تو اور بات ہے، ان کی آپس کی لڑائی سخت ہوتی ہے، تم گمان کرتے ہو کر

ف ١١ معلوم ہوا کہ اہل کتاب ہوکر بھی آدمی اپنی آسمانی کتاب کو نہ مانے اور مشرکوں کا طریقہ اختیار کرے تو ایسے کافر سے مسلمان کو چوکنا رہنا چاہیے۔

ف ١٣ ظاہر میں مسلمان اور اندر سے منافق ہر چوری چھپے اپنی زبان سے اپنی دھونس جمانے کو بناوٹی مردانگی بتاتے مگر دل میں مسلمانوں کا خوف ان کی ہیبت اور ڈر ایسا تھا کہ انھیں اللہ سے ڈرنے کا ہوش نہیں رہا اگر انہیں کچھ سمجھ ہوتی تو انھیں اللہ سے ڈرنا چاہیے تھا جو ہر انسان کے بھید کو اور تمام چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے اگر کسی شخص کے دل میں اللہ کا ڈر اور ادب ہو تو نفاق کی بیماری اسے چھو نہیں سکتی۔

10. और इनके बाद भी जो मुहाजिरीन (देश त्याग करने वाले) आते रहे उनकी दुआ (प्रार्थना) यह रही कि ऐ हमारे रब ! हमारी मगफिरत फरमा (हमें क्षमा कर) और हमारे उन भाइयों की जो हम से पहले दौड़ कर ईमान ले आए ! हमारे दिलों में ईमान वालों के लिए कोई कीना कपट और तंगी पैदा न होने दे, ऐ हमारे रब ! बेशक तू बड़ा मेहरबान और दयालू है।

10. And those who came (into the Faith) after them say: "Our LORD! Forgive us and our brothers who were before us in the Faith, and place not in our hearts any rancour (resentment) towards those who believe. Our LORD! You are indeed full of kindness, Most Merciful.

1	10	4

11. क्या तुमने नहीं देखा कि जो मुनाफिक़ (दोग़ले) हैं अहले किताब (आसमानी किताब रखने वालों) में से अपने काफिर भाईयों को तसल्ली दिलाने के लिए कहते थे कि यदि तुम्हें निकाला गया तो हम भी तुम्हारे साथ निकल पड़ेंगे और तुम्हारे मामले में किसी की बात कभी नहीं मानेंगे अगर तुम से लड़ाई की गयी तो हम तुम्हारी मदद को दौड़ पड़ेंगे अल्लाह गवाही देता है कि काफिरों को दिलासा (सांत्वना) दिलाने वाले मुनाफिक झूठे हैं।

11. Have you not observed the hypocrites (how) they tell their brothers (associates) who disbelieve among the people of the scripture: "If you are expelled, we (too) indeed will go out with you, and we shall never obey any one against you, if you are attacked we shall indeed help you." But ALLAH bears witness that they verily are liars!

12. अगर वे निकाले गए तो ये उनके साथ निकलने की हिम्मत नहीं बता सकते और अगर वे कत्ल किए जाएं तो ये मुनाफिक (दांभिक) इन की मदद के लिए नहीं आएंगे और अगर धौंस जमाने के लिए आ भी गए तो पीठ फेरकर भाग जाएंगे, फिर खुद इन मुनाफिकों की मदद के लाले पड़ जाएं तो कहीं से इन्हें मदद न मिल सकेगी।

12. (For) indeed if they are expelled, never will they (hypocrites) go out with them: and indeed if they are attacked, they will never help them. And if they do help them, they (hypocrites) will turn their backs, thus they will not be victorious.

13. मुसलमानो ! इन के दिलों में अल्लाह से अधिक तुम्हारा रोब बैठा हुआ है, क्यों कि ये बड़े ना समझ लोग हैं।

13. You are more awful as a fear in their hearts than ALLAH; that is because they are a people who comprehend not (the Majesty and Power of ALLAH).

14. ये सब मिलकर भी तुमसे नहीं लड़ सकते हाँ मगर सुरक्षित किला नुमा बस्तियों में या किसी मज़बूत दीवार की आड़ में वक्ती तौर पर हिम्मत कर लें तो और बात है, इनकी आपस की लड़ाई सख़्त होती है, तुम गुमान करते हो कि ये आपस में गिरोहबंद हैं लेकिन भीतर से इन के दिल फटे पड़े हैं इसलिए कि ये बड़े मूर्ख एवं ना समझ लोग हैं।

14. They will not fight against you in a body-(even together) except within fortified cities, or from behind walls. Their violence (i.e. enmity) among themselves is very great. You think of them they are united, but their hearts are divided; that is because they are a people who do not reason.

وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

یہ آپس میں متحد ہیں لیکن اندر سے ان کے دل پھٹے پڑے ہیں اس لئے کہ یہ بڑے بے عقل اور ناسمجھ لوگ ہیں ﴿١٤﴾

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

ان کی مثال ان کے پہلے والوں جیسی ہے جنھوں نے ابھی قریب میں اپنی حرکتوں کا وبال اچھی طرح چکھ لیا۔ ان کے لئے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ

بھی ویسا ہی دردناک عذاب ہے ﴿١٥﴾ ان کا حال شیطان جیسا ہے کہ انسان کو خوب اکساتا ہے کہ

لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي

منکر ہوجا، جیسے ہی آدمی کافر بنا شیطان یہ کہہ کر اس کی ہوا نکال دیتا ہے کہ میں تجھ سے بری ہوں میرا تیرا کوئی واسطہ

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي

نہیں، کیونکہ میں تو اللہ رب العالمین کا خوف رکھتا ہوں ﴿١٦﴾ انجام یہ ہوا کہ آخر دونوں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آگ

النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

میں جاگرے اور ظالموں کی یہی سزا ہونی چاہیے ﴿١٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ وہ آنے والے کل کے لئے

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

آگے کیا بھیج چکا ہے اور ڈرو اللہ سے، بیشک اللہ کو ان تمام کاموں کی خبر ہے جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ

کرتے ہو ﴿١٨﴾ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو ایسا کردیا کہ اپنے آپ میں گم

أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِي

ہوکر بھول میں پڑگئے اور یہ لوگ نافرمانی میں ڈوب کر رہ جاتے ہیں ﴿١٩﴾ آگ والے اور جنت

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ

والے دونوں برابر نہیں ہوسکتے جنت والے ہی کامیاب

الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ

ہیں ﴿٢٠﴾ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو آپ اسے دیکھتے

لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

کہ اللہ کے خوف سے دب کر پھٹ پڑتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں

ف ١٦ اسی مضمون کو (٨) سورۂ انفال آیت ٤٨ میں دیکھا جاسکتا ہے۔ شیطان اپنی غرض سے اور انسانوں کی دشمنی کے سبب لاکھوں لوگوں کو کفر و شرک کی طرف مائل کرتا ہے۔ مگر خود اللہ رب العالمین سے بہر حال ڈرتا ہے، مگر آدمی کا یہ حال ہے کہ کفر میں جب گر پڑا تو اپنے استاد شیطان سے بھی دو قدم آگے چل پڑتا ہے تب استاد پیچھے رہا اور چیلا کفر میں آگے بڑھ گیا۔ شیطان کو بھی شاید حسرت ہوتی ہوگی کہ کفر میں یہ شاگرد میرا بھی چچا نکلا۔

ع ٢ / ٥

ف ١٩ آدمی جب اللہ کو بھولتا ہے تو اس کا ردِّ عمل ایسا بھیانک ہوتا ہے کہ دل بے چین ہوتا ہے اور دنیا کے جھمیلوں میں الجھ کر رہ جاتا ہے اور اتنا مشغول ہوتا ہے کہ خود انسان کو اپنی سدھ بدھ بھی نہیں رہتی کہ کہاں سے آیا ہے اور کہاں جانا ہے۔

15. इन की मिसाल इन के पहले वालों जैसी है, जिन्होंने अभी जल्दी ही अपनी करतूतों का वबाल अच्छी तरह चख लिया, इन के लिए भी वैसा ही दुखदायी अज़ाब है।	15. They are like their immediate predecessors, they tasted the evil consequences of their conduct; and (in the Hereafter), there is for them a painful torment.
16. इनकी हालत शैतान की तरह है कि इन्सान को खूब उकसाता है कि इन्कार करने वाला हो जा, जैसे ही आदमी काफिर बना, शैतान यह कह कर उसकी हवा निकाल देता है कि मैं तुझ से अलग हूँ तेरा मेरा कोई सम्बन्ध नहीं, क्यों कि मैं तो अल्लाह रब्बुल आलमीन का खौफ़ (डर) रखता हूँ।	16. (The hypocrites are) on the likeness of the devil (Shaitan), when he tells man to disbelieve; then when he disbelieves, he says: "Indeed I am dissociated from you; verily, I fear ALLAH, the LORD of the Worlds."
17. नतीजा यह हुआ कि दोनों हमेशा ,हमेशा के लिए आग में जा गिरे और ज़ालिमों की यही सज़ा होनी चाहिए।	17. So the consequence for both will be that they will be in the Fire, abiding therein eternally. And that is the recompense of the unjust (wrong-doers). 2 7 5
18. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह का तकवा (डर) इख्तियार करो और हर आदमी को देखना चाहिए कि उसने आनेवाले कल के लिए आगे क्या भेजा है और डरो अल्लाह से, बेशक अल्लाह को उन तमाम कामों की ख़बर है जो तुम करते हो।	18. O you who believe! Observe your duty to ALLAH. And let every soul (keep stern) watch over, what it sends forth for tomorrow. And be (ever) conscious of ALLAH! Indeed ALLAH is All-Aware of what you do.
19. और उन लोगों की तरह न हो जाना जो अल्लाह को भूल गए तो अल्लाह ने उनको ऐसा कर दिया कि अपने आप में गुम हो कर भूल में पड़ गए और वे लोग नाफरमानी में डूब कर रह जाते हैं।	19. And be not you as those who forgot ALLAH, therefore HE caused them to forget their own selves, (oblivion to do righteous deeds). Those are the defiantly disobedient.
20. आग वाले और जन्नत वाले दोनों बराबर (समान) नहीं हो सकते, जन्नत वाले ही कामयाब हैं।	20. Not equal are the destined for the Fire and the destined for the Paradise. It is the dwellers of Paradise that will be successful.

وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں تاکہ وہ دھیان
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
کریں ﴿۲۱﴾ اللہ تو بس وہی ایک ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود ہو نہیں سکتا چھپی اور
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
کھلی ہر بات کو جانتا ہے بڑا مہربان اور بڑا رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حقیقی بادشاہ، بے عیب، مقدس والا، سلامتی دینے والا، امن دینے والا
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
نگہبانی فرمانے والا بڑا زبردست اور ہر خرابی کو جبر سے درست کر دینے والا، ہر طرح کی بڑائی اور کمال کا تنہا مستحق، مشرک
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
اپنے شرک میں گر کر ناپاک ہو گئے) اللہ ہر عیب سے پاک ہے ﴿۲۳﴾ خالق بھی اللہ ٹھیک ٹھاک بنانے والا اور صورت
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
بنانے والا بھی وہی اکیلا سب اچھے سے اچھے نام اسی کے ہیں آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اسی کی تسبیح
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع رکوع ۳
جاری ہے اور وہی بڑا زبردست اور دانشمند ہے ﴿۲۴﴾

آیاتہا ۱۳ (۶۰) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱) رکوعاتہا ۲

سورۂ ممتحنہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں تیرہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ
اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ،
اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا
تم لاگ لپیٹ بنائے رکھنے کے لئے ان کی طرف خبریں پہنچاتے ہو جب کہ یہ لوگ اس حق کا انکار کر چکے ہیں
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ
جو تمہارے پاس آیا ہے اور انھوں نے رسول کو اور تم کو بھی اس لئے وطن سے نکال دیا کہ تم اپنے

21. अगर हम इस कुरआन को किसी पहाड़ पर उतारते तो आप (स.अ.व.स.) उसे देखते कि अल्लाह के डर से दब कर फट पड़ता और ये मिसालें हम लोगों के लिए बयान फरमाते हैं, ताकि वे ग़ौर-फ़िक्र करें।

21. If WE had caused this Quran to descend upon a mountain, you would, verily, have seen it humbling itself and breaking down by the fear of ALLAH. Such examples WE coin for mankind that perhaps they may reflect!

22. अल्लाह तो केवल वही एक है कि उसके सिवा कोई मअबूद (पूज्य) हो नहीं सकता, छुपी और खुली हर बात को जानता है, बड़ा मेहरबान और बड़ा रहम फरमाने वाला है।

22. HE is ALLAH other than Whom there is no deity- (none has right to be worshipped);- Knower of unseen- (that which can not be perceived), and the seen- (that which could be witnessed). HE is the Most Beneficent the Most Merciful.

23. वही अल्लाह है, उसके सिवा कोई इबादत (उपासना) के लायक नहीं कमाल दर्जे में बादशाह है, बेऐब, पवित्रता वाला, अम्न सलामती देने वाला, निगेहबानी फरमाने वाला, बड़ा ज़बरदस्त और हर खराबी को ज़बरदस्ती से दुरुस्त कर देने वाला, हर तरह की बड़ाई और कमाल का अकेला लायक, (शिर्क करने वाले अपने शिर्क में गिर कर नापाक हो गए) अल्लाह हर ऐब से पाक है।

23. HE is ALLAH, other than Whom there is no deity-; the Sovereign LORD; the Holy One; the One free from any imperfection; the Giver of Security; the Watcher (or Guardian) over HIS creatures; the Exalted in Might; (or the Majestic); the Compeller; the Supreme, (or Praiseworthy). Glory be to ALLAH! (High is HE) above all that they associate (as partners with HIM).

24. ख़ालिक (रचयिता) भी वही, ठीक ठाक बनाने वाला और चेहरा मोहरा बनाने वाला भी वही अकेला, सब अच्छे से अच्छे नाम उसी के लिए हैं, आसमानों और ज़मीन में हर जगह उसी की तस्बीह (गुण गान) जारी है और वही बड़ा ज़बरदस्त और दानिशमंद है।

24. HE is ALLAH, the Creator; the Inventor- (or the Originator); the Bestower of forms- (Fashioner); HIS are the most beautiful names. All that is in the heavens and the earth glorify HIM. And HE is the Exalted in Might, the Wise.

| 3 | 7 | 6 |

60. मुम्तहिना

सूरह मुम्तहिना मदीना में उतारी गई इस में तेरह (13) आयतें और दो (2) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. ऐ ईमान वालो ! तुम मेरे दुश्मनों को और अपने दुश्मनों को दोस्त न बनाओ, तुम हित सम्बन्ध बनाये रखने के लिए उनकी ओर खबरें पहुँचाते हो दरअसल ये लोग उस हक का इन्कार कर चुके हैं जो तुम्हारे पास आया है और उन्होंने पैग़म्बर (स.अ.व.स.) को और तुम्हें भी इसलिए वतन से निकाल दिया

(बाकी पेज नं.777)

60. SURAH: AL-MUMTAHANAH

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 13 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. O you who believe! Choose not MY enemy and (who ought to be) your enemy (as well), for friends. Do you extend to them affection, while they disbelieve in that truth which has come unto you; having driven out the Messenger and yourselves- (from your homeland)- *(Cont.....777)*

ان تؤمنوا باللہ ربکم ۔ ان کنتم خرجتم جہادا فی

ایک اکیلے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو اگر تم میرے راستے میں وطن چھوڑ کر جہاد کرنے کے

سبیلی وابتغاء مرضاتی تسرون الیہم بالمودۃ

لئے نکل آئے ہو اور میری رضا حاصل کرنا تمہارا مقصد ہے تو پھر تم ان کی طرف چھپا کر دوستی کیوں جتاتے

وانا اعلم بما اخفیتم وما اعلنتم ۔ ومن یفعلہ

ہو، تم چاہے کوئی چیز چھپا لو یا اعلانیہ کرو میں تو سب کچھ جانتا ہوں، اب آگے اگر تم میں سے کسی نے ایسا کام

منکم فقد ضل سواء السبیل ① ان یثقفوکم

کیا تو سمجھ لو کہ وہ سیدھی راہ بھول گیا ① ان کافروں کا تم پر بس چلے تو

یکونوا لکم اعداء ویبسطوا الیکم ایدیہم

اپنی دشمنی کے ارمان نکالنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں گے اور تم پر ہاتھ ڈال دیں گے اور تمہاری برائی

والسنتہم بالسوء وودوا لو تکفرون ② لن تنفعکم

کرنے میں ان کی زبانیں چلتی رہتی ہیں اور ان کی دلی تمنا ہے کہ تم بھی کافر ہو جاؤ ② قیامت کے دن جب

ارحامکم ولا اولادکم ۚ یوم القیمۃ ۚ یفصل بینکم

تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا تو تمہارے رشتے ناتے اور اولاد کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور تم

واللہ بما تعملون بصیر ③ قد کانت لکم اسوۃ

جو بھی کام کرتے ہو، اللہ اُسے دیکھ رہا ہے ③ تمہارے لئے ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کے

حسنۃ فی ابرٰہیم والذین معہ ۚ اذ قالوا

طریقے میں بہترین نمونہ ہے جب انھوں نے اپنی قوم سے صاف صاف کہہ دیا کہ تم سے اور تم لوگ اللہ کے سوا جن

لقومہم انا برءٰؤا منکم ومما تعبدون من

کی عبادت کرتے ہو ان سب سے الگ ہو کر بری ہونے کا ہم اعلان کرتے ہیں ہم تمہاری

دون اللہ ۫ کفرنا بکم وبدا بیننا وبینکم

باتوں کا انکار کر چکے ہیں جب تک تم ایک اللہ واحد پر ایمان نہیں لاؤ گے ہمارے اور

العداوۃ والبغضاء ابدا حتی تؤمنوا باللہ وحدہ

تمہارے درمیان عداوت اور بغض ہمیشہ کے لئے جاری رہے گا، مگر ابراہیم نے اپنے باپ کو ایک قول

الا قول ابرٰہیم لابیہ لاستغفرن لک وما

دیا تھا کہ میں تمہارے لئے اللہ سے مغفرت کی درخواست کروں گا لیکن اللہ کے حضور تمہیں بچا لینے

منزل ۷

ف ۱ صلح حدیبیہ کے بعد محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے قول وقرار کی پابندی کی مگر مکہ والے مشرکوں نے جب دیکھا کہ ظاہر کی اس صلح میں ان کی ضد اور ہٹ دھرمی کا تمام نفع مسلمانوں کو پہنچ رہا ہے، اور مشرک نقصان میں رہے تو، مکہ والوں نے صلح توڑنی شروع کر دی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ اب مکہ فتح کر لیا جائے اور تیاری شروع فرما دی۔ لیکن اس فوجی تیاری کی تمام خبروں پر پابندی لگا دی، صرف چند اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کو ہی معلوم تھا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تھے کہ بغیر لڑائی کے مکہ فتح ہو جائے اور کعبہ کا ادب قائم رہے۔ خون خرابہ نہ ہو، اور مشرکوں پر اچانک پہنچ جائیں کہ وہ مقابلہ نہ کر سکیں، ادھر مدینہ طیبہ میں حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ تھے، یہ قریشی نہیں تھے، لیکن مکہ سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ ان کے بال بچے اور مال وہیں مکہ میں تھیں۔ حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کو خطرہ ہوا کہ مہاجرین کے رشتے ناتے والے قریشی ہونے کے سبب محفوظ رہیں گے اور شاید میرے بال بچوں پر مکہ والے ظلم کریں گے اس لئے ان سے تعلق جتانے کو ایک چٹھی لکھی کہ تم پر اب حملہ ہونے والا ہے اس لئے غفلت میں نہ رہنا اور میرے بال بچوں کا کچھ خیال رکھنا۔ چٹھی پکڑی گئی اور حضرت حاطب ابن بلتعہ رضی اللہ عنہ کے حق میں یہ آیات نازل ہوئیں۔ محسن عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو طلب فرمایا۔ دریافت کرنے پر حضرت حاطبؓ نے سچ سچ

कि तुम अपने एक अकेले रब अल्लाह पर जो तमाम जहानों का रब है, ईमान रखते हो, यदि तुम मेरे मार्ग में वतन छोड़ कर जिहाद करने के लिए निकल आए हो तथा मेरी प्रसन्नता प्राप्त करना तुम्हारा मक्सद हो, तो फिर तुम इनकी ओर छिपाकर मित्रता क्यों जता रहे हो ? तुम चाहे कोई चीज़ छिपा लो या एलानिया कहो, मैं तो सब कुछ जानता हूँ। इसके बाद यदि तुम में से किसी ने ऐसा काम किया तो समझ लो कि वह सीधा मार्ग भूल गया।

2. इन काफिरों का तुम पर बस चले तो अपनी दुश्मनी के अरमान निकालने में कोई कसर न छोड़ेंगे और तुम पर हाथ डाल देंगे और तुम्हारी बुराई करने में इनकी ज़बानें चलती रहती हैं, और इनकी तमन्ना है कि तुम भी काफिर बन जाओ।

3. कियामत के दिन जब तुम्हारे बीच फैसला करना देगा तब तुम्हारे रिश्ते नाते और औलाद कुछ भी काम न आएंगे और तुम जो भी काम करते हो अल्लाह उसे देख रहा है।

4. तुम्हारे लिए इब्राहीम (अलै.) और उनके साथियों के तरीके में बेहतरीन नमूना है जब उन्हों ने अपनी कौम से साफ़ साफ कह दिया कि तुम से और तुम लोग अल्लाह के सिवा जिन की उपासना करते हो उन सब से अलग हो कर मुक्त होने का हम एलान करते हैं, हम तुम्हारी बातों का इन्कार कर चुके हैं, जब तक तुम एक अल्लाह पर ईमान नहीं लाओगे, हमारे और तुम्हारे बीच अदावत बुग्ज़ हमेशा के लिए जारी रहेगा, लेकिन इब्राहीम ने अपने पिता को एक वचन दिया था कि मैं तुम्हारे लिए अल्लाह से माफी की प्रार्थना करूंगा, लेकिन अल्लाह के सामने तुम्हें बचा लेने का मुझे अधिकार नहीं है, हमारे रब (पालन हार) ! हमने तुझ पर तवक्कुल (भरोसा) किया और हम तेरी ओर दिल के पूरे झुकाव के साथ आते हैं और तेरी ही तरफ लौट कर हमें हाज़िर होना है।

(only)_ because you believe in ALLAH, your LORD? If you have come forth to strive in MY cause, and to seek MY Good Pleasure, (take them not as friends). Do you (having affection for them), show friendship unto them (by sending a commune) in secret, when I am best Aware of what you hide and what you proclaim? And whoever of you does that, indeed, he has gone (far) astray from the straight Path.

2. If they gain dominance over you, they would be- (i.e. behave)- to you as enemies and extend against you their hands and their tongues with evil (intent), and they long for you to disbelieve.

3. Neither your relatives nor your children will benefit you on the Day of Resurrection. HE will judge between you. And ALLAH is the Seer of what you do.

4. Indeed there has been an excellent example for you in Ibrahim and those with him, when they said to their people: "Verily, we are dissasociated from you and whatever you worship beside ALLAH. We have denied you; and (as such) there has arisen between us and you hostility and hate for ever- until you believe in ALLAH Alone;" except the saying of Ibrahim to his father,: "I will ask forgiveness for you, though I own nothing for you from ALLAH. Our LORD! In YOU (Alone) we put our trust, and to YOU we turn in repentance, and to YOU is (our) final return- (destination).

أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
میں تجھے کوئی اختیار نہیں ہے، ہمارے رب ہم نے تجھ پر توکل کیا اور ہم تیری طرف دل کے پورے جھکاؤ کے ساتھ
وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
آتے ہیں اور تیری طرف لوٹ کر ہم کو حاضری دینی ہے (۴) اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے
فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ
فتنے سے بچائے اور اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما، بیشک تو ہی بڑا زبردست
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
اور دانشمند حکیم ہے (۵) (ایمان والو) بیشک تمہارے لئے ان میں ایک اچھا نیک نمونہ موجود
لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ
ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ کی ملاقات اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو اور جو اس طریقے سے پھر گیا
فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ
تو اللہ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں وہ بہت خوبیوں والا ہے (۶) بہت ممکن ہے کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ
جن سے تم کو دشمنی ہوئی اُن سے دوستی قائم کر دے اور اللہ ہر طرح قدرت رکھتا ہے اور
قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧﴾ لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۷) اللہ تم کو ان لوگوں سے اچھا سلوک کرنے
الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ
سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں لڑتے نہیں اور جنھوں نے تم کو گھر سے بے گھر
مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ
نہیں کیا ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا اچھا ہے اور انصاف سے کام لینا بیشک انصاف
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ
کرنے والوں سے اللہ محبت فرماتا ہے (۸) جو لوگ دین کے بارے میں تم سے لڑے
الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ
اور انھوں نے تم کو تمہارے گھروں سے باہر نکال دیا اور تم کو وطن سے باہر نکالنے میں جتھہ بندی کی ان سے
دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
دوستی کا تعلق قائم رکھنے میں اللہ تم کو منع فرماتا ہے اگر اب بھی ان سے

گذشتہ صفحہ کا بقیہ
بتا دیا کہ میں نے بشری کمزوری کے سبب اپنے بال بچوں اور بوڑھی ماں کی خاطر مکہ والوں پر اپنا احسان رکھنا چاہتا تھا کہ حملے کی خبر دے کر ان کو آمادہ کروں کہ میرے بال بچوں کی حفاظت ہو۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا عذر قبول فرمایا کیوں کہ یہ بدری صحابی رضی اللہ عنہ تھے۔

؎ عام لوگ چاہے جس مذہب کے ہوں اور اپنی پسند کا جو عقیدہ رکھیں ان سے لڑنا ضروری نہیں بلکہ ان سے حسین سلوک کیجئے تاکہ ان کے دل اسلام کی طرف جھک جائیں۔ اصل لڑائی اور جنگ ان سے ہے جو اہلِ ایمان کو ان کے عقیدے کے سبب وطن سے بے وطن کرتے ہیں۔ ان کو مار کاٹ کرتے ہیں۔ تو اہلِ ایمان کو اجازت ہے کہ ایسے ظالموں سے جنگ کریں یہاں تک کہ ان کا زور ٹوٹ جائے۔

5. ऐ हमारे परवरदिगार ! हमें काफ़िरों के फ़ितने से बचा ले और ऐ हमारे रब हमें क्षमा प्रदान कर, बेशक तू ही बड़ा ज़बरदस्त और हिकमत वाला है।	5. "Our LORD! Make us not a trial for those who disbelieve, and forgive us our LORD! Verily, YOU, only YOU, are the Mighty, the Wise."
6. (ऐ ईमान वालो !) बेशक तुम्हारे लिए इन में एक अच्छा नेक (सदाचरण पूर्ण) आदर्श है, हर उस इन्सान के लिए जो अल्लाह की मुलाक़ात तथा आख़िरत के दिन का उम्मीदवार हो और जो इस तरीक़े से फिर गया तो अल्लाह को उस की कोई परवाह नहीं वह बहुत ख़ूबियों वाला है।	6. Certainly, there has been in them an excellent example for you to follow,- for those who look forward to ALLAH and the Last Day. And whoever turns away, still ALLAH! HE is the Absolute- (free of any need)-, the Praiseworthy. 1 6 7
7. बहुत मुमकिन है कि अल्लाह तुम में और उन लोगों में जिन से तुम्हारी दुश्मनी हुई उन से दोस्ती क़ायम कर दे और अल्लाह हर तरह क़ुदरत (सामर्थ्य) रखता है और अल्लाह माफ़ करने वाला दयाशील है।	7. It may be that ALLAH will ordain love between you and those of them with whom you are at enmity. ALLAH has power (over all things), and ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.
8. अल्लाह तुम्हें उन लोगों से अच्छा बर्ताव करने से नहीं रोकता, जो तुम से दीन के बारे में नहीं लड़ते और जिन्होंने तुम्हें घर से बेघर नहीं किया, इन के साथ नेक बर्ताव करना अच्छा है और इन्साफ़ से काम लेना, बेशक न्याय करने वालों से अल्लाह मुहब्बत रखता है।	8. ALLAH does not forbid you to be righteous towards,- and deal justly with,- those who fought not against you on account of religion, and did not drive you out of your homes. (On the contrary,) ALLAH loves those who deal with justice, (and equity).
9. जो लोग दीन के मामले में तुम से लड़े और उन्होंने तुम्हें तुम्हारे घरों से बाहर निकाल दिया और तुम्हें वतन से बाहर निकालने में गिरोह बंदी की, इन से मित्रता का सम्बन्ध क़ायम रखने में अल्लाह तुम्हें मना फ़रमाता है अगर अब भी उस से किसी ने मैत्री-सम्बन्ध रखे तो वह ज़ालिम (अत्याचारी) है।	9. It is only in regard of those who fought against you on account of religion, and have driven you out of your homes, and helped to drive you out, ALLAH forbids you to befriend them. And whoever will befriend them, then (all) such are unjust (wrong-doers).

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا
کسی نے دوستی کے تعلقات رکھے تو وہ ظالم ہے ⑨ اے ایمان والو!
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آویں تو ان کا امتحان کر لو، ان کے ایمان کو اللہ
فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
خوب جانتا ہے پھر جانچ پڑتال کے بعد تم کو معلوم ہو جائے کہ یہ ایمان والیاں ہیں
مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
تو اُن کو کافروں کی طرف واپس نہ بھیجنا، یہاں کے لئے اب حلال نہیں رہیں، اور کافر لوگ
لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
بھی ان مومن عورتوں کے لئے حلال نہیں رہے کافروں نے ان پر جو کچھ خرچ کیا ہو ان کو
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
دے ڈالو، بس اب تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ایسی عورتوں کا مہر ادا کر کے تم ان سے نکاح کر لو
اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ
اسی طرح کافر عورتوں سے بھی اپنے نکاح کے تعلقات ختم کر ڈالو تم نے جو کچھ خرچ کیا ہو
اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
تم اپنا خرچ ان سے طلب کر لو اور کافروں نے جو خرچ کیا ہو وہ بھی مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ
اس نے تمہارے درمیان فیصلہ فرما دیا، اور اللہ بڑا جاننے والا اور حکمت والا ہے ⑩ اور اگر تمہاری زوجیت والی کوئی
شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
عورت کافروں کی طرف تمہارے ہاتھ سے نکل جائے پھر بدلے کی کارروائی میں تمہاری باری آئے تو خرچ کی رقم
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
تم ان مسلمانوں کو دے دو جن کی بیویاں چلی گئی ہوں جتنا انھوں نے خرچ کیا ہو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو
اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا
جس پر تم ایمان رکھتے ہو ⑪ اے نبی! جب آپ کے پاس
جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
ایمان والی خواتین اس بات پر بیعت کرنے کو حاضر ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور چوری

منزل ۷

ف۱۰-۱۱ ایمان لانے کے بعد مومن عورت کا کافر شوہر سے نکاح باقی نہ رہا۔ اسی طرح آدمی ایمان لائے تو کافر عورت سے اس کا نکاح باقی نہ رہے گا۔ دونوں طرف کے آدمی اپنا اپنا خرچ واپس مانگ لیں، یہ حکم آنے پر مسلمان خرچ دینے کو بھی راضی ہوئے اور لینے کو بھی، لیکن کافروں نے دغا کی۔ اس لئے فرمایا کسی کافر کی ایمان والی زوجہ کا خرچ واپس لوٹانا چاہئے لیکن پھر کبھی ایسا ہو کہ کسی مسلمان کی عورت کا خرچ کافر واپس نہ کریں تو باری آنے پر یہ خرچ کافروں کو نہ دے کر اپنے یہاں کے ایمان والے آدمی کو دے دیا جائے جس کی بیوی کافروں میں چلی گئی ہو تاکہ حساب برابر بیٹھ جائے یعنی جس مسلمان کی عورت ہاتھ سے نکل گئی، اور کافر اس مسلمان کا کیا ہوا خرچ نہیں پھیرتے تو ایسی صورت میں جس کافر کی بیوی ایمان والوں کے پاس آگئی ہے اس کا خرچ اس کافر کو نہ دیتے ہوئے اس مسلمان کو دیا جائے یہ معاملہ اس وقت اُٹھا جب کافروں اور مسلمانوں کا سماج پورے طور پر الگ الگ نہیں ہو سکا تھا۔ خاندان میں ایک طرح کھچڑی جیسی حالت تھی کسی کی بیوی مسلمان تھی شوہر کافر کسی کا شوہر مسلمان تو بیوی کافر اور مکہ میں کافروں کا قبضہ تھا، مسلمان مدینہ طیبہ میں ہجرت کر کے آ گئے تھے، ان میں کسی کی بیوی مکہ میں رہ گئی تو کسی کا شوہر مکہ میں رہ گیا اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ مسلمان عورتوں نے گھر چھوڑ کر ہجرت کی، ان کے کافر شوہر سے ان کا نکاح باقی نہ رہا ایسے تمام معاملات کا ان آیات میں حکم بیان ہوا۔

10. ऐ ईमान वालो ! जब तुम्हारे पास ईमान वाली औरतें देश–त्याग कर के आएं तो इन की जाँच पड़ताल कर लो, अल्लाह इन के ईमान को ख़ूब जानता है, फिर परख लेने के बाद यदि तुम्हें मालूम हो जाए कि ये ईमान वालियाँ हैं तब इन्हें काफिरों की तरफ वापस न भेजना, ये उनके लिए अब हलाल न रहीं और काफिर लोग भी इन ईमान वाली औरतों के लिए हलाल न रहे, काफिरों ने इन पर जो कुछ खर्च किया हो, उन्हें दे दो बस अब तुम पर कुछ गुनाह नहीं कि ऐसी औरतों का महर (उनका हक) अदा कर के तुम उन से निकाह कर लो, इसी तरह काफिर औरतों से भी अपने निकाह के सम्बन्ध खत्म कर डालो, तुमने जो कुछ खर्च किया हो तुम अपना ख़र्च उन से माँग लो और काफिरों ने जो खर्च किया हो वे भी माँग लें, यह अल्लाह का हुक्म है उस ने तुम्हारे बीच फैसला फरमा दिया और अल्लाह बड़ा जानने वाला तथा हिकमत वाला है।

10. O you who believe! When believing women come to you as emigrants, examine them. (Though) ALLAH is best Aware of their faith. Then, if you know them to be believers, send them not back unto the disbelievers. They are not lawful (wives) for the disbelievers, nor are the disbelievers lawful (husbands) for them. So give them (disbelievers) what they have spent (for marriage, i.e. compensate their loss). And it is no sin for you to marry such women when you have given them their due compensation (i.e. Maher). Likewise hold not the disbelieving women as wives, and ask for (the return of) that which you have spent (as Maher) and let them (the disbelievers) ask back for that which they have spent. That is the Judgement of ALLAH, HE judges between you. And ALLAH is All-Knowing, All-Wise.

11. और यदि तुम्हारी निकाह वाली कोई औरत काफिरों की तरफ तुम्हारे हाथ से निकल जाए फिर बदले कि कार्यवाई में तुम्हारी बारी आए तो खर्च की रकम तुम उन मुसलमानों को दे दो, जिन की बीवियाँ चली गयी हों, जितना उन्होंने खर्च किया हो और उस अल्लाह से डरते रहो जिस पर तुम ईमान रखते हो।

11. And if any of your wives have gone from you to the disbelievers, and you have an accession (by the coming over of women from the other side), then pay to those whose wives have gone, the equivalent of what they had spent (on them, Maher). And be conscious of ALLAH, in Whom you are believers.

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ

نہ کریں گی اور بدکاری نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور اپنے ہاتھ پاؤں کے

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ

درمیان کوئی بہتان گھڑا کر کے نہ لائیں گی اور کسی بھلے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ

کریں گی تو ان کی بیعت قبول کر لو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت کی درخواست

اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

کرو بے شک اللہ مغفرت فرمانے والا رحیم ہے ﴿۱۲﴾ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا

ایسی قوم سے دوستی نہ رکھو جن پر اللہ کا غضب ہوا وہ آخرت سے نا امید ہیں جیسے قبر

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

میں کافر اپنی نجات سے نا امید پڑے ہیں ﴿۱۳﴾

ف۱۲ یہ آیت بیعت کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایمان والے مرد عورت بیعت کرنے کو حاضر ہوتے کہ ان چھ گناہوں سے بچتے رہیں گے (۱) شرک (۲) چوری (۳) زنا (۴) قتل اولاد (۵) بہتان (۶) اور نیک کاموں میں نافرمانی نہیں کریں گے۔ بیعت کا نبوی طریقہ یہی ہے کہ ان بڑے بڑے گناہوں سے بچنے کا اقرار لیا جائے۔

الممتحنۃ ۲ ع

اٰیاتھا ۱۴ — (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) — رکوعاتھا ۲

سورۂ صف مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں چودہ آیات ہیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے ہر ایک اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے اور وہی زبردست حکمت

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا

والا ہے ﴿۱﴾ اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے

تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

نہیں ﴿۲﴾ جو کہتے ہو اسے کرتے نہیں یہ بات اللہ کے یہاں بہت ناپسند

تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

ہے ﴿۳﴾ اللہ ان لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو اللہ کی راہ میں اسلام کر لڑتے ہیں جیسے کہ وہ

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ

سیسہ پلائی ہوئی مضبوط دیوار ہوں ﴿۴﴾ اور جب

12. ऐ पैगम्बर ! जब आप के पास ईमान वाली औरतें इस बात पर बैअत करने को हाज़िर हों कि अल्लाह के साथ किसी चीज़ को शरीक न करेंगी और चोरी न करेंगी और बदकारी नहीं करेंगी और अपनी औलाद को कत्ल न करेंगी और अपने हाथ पाँव के बीच कोई बुहतान खड़ा कर के न लाएंगी और किसी भले काम में आप (स.अ.व.स.) का वचन भंग न करेंगी तब इनकी बैअत कबूल कर लो तथा इनके लिए अल्लाह से माफी की प्रार्थना करो, निः सन्देह अल्लाह माफ करने वाला दयालू है।

12. O Prophet! If believing women come unto you, taking oath of allegiance to you that they will not associate anything (or being) with ALLAH, and will neither steal, nor commit adultery, nor kill their children, nor produce any lie that they have devised between their hands and feet- (slander to pregnancy and childbirth-), nor disobey you in what is right; then accept their allegiance and ask ALLAH to forgive them. Indeed ALLAH is Forgiving, and Merciful.

13. ऐ ईमान वालो ! ऐसी कौम से दोस्ती न करो जिन पर अल्लाह का अज़ाब हुआ, वे आखिरत से ना उम्मीद हैं, जैसे कब्र में काफिर अपनी नजात (मुक्ति) से ना उम्मीद पड़े हैं।

13. O you who believe! Do not make allies (bosom friends), to the people who incurred the Wrath of ALLAH. Surely they have been in despair to receive any good in the Hereafter, just as the disbelievers have been in despair about those (burried) in graves, (that they will not be resurrected). 2 7 8

61. सफ़्फ़

सूरह सफ़्फ़ मदीना में उतारी गई इस में चौदह (14) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. आसमानों और ज़मीन में जो कोई है हर एक अल्लाह की पाकी (पवित्रता) बयान करता है और वही ज़बरदस्त हिकमत वाला है।
2. ऐ ईमान वालो ! ऐसी बात क्यों कहते हो, जो तुम करते नहीं।
3. जो कहते हो, उसे करते नहीं यह बात अल्लाह को बहुत ना पसंद है।
4. अल्लाह उन लोगों से मुहब्बत फरमाता है, जो अल्लाह की राह में इस तरह जम कर लड़ते हैं जैसे कि वे सीसा पिलाई हुई मज़बूत दीवार हों।

61. SURAH: AS-SAFF

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 14 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifies ALLAH, and HE is the Mighty, the Wise.
2. O you who believe! Why do you say that which you do not do?
3. Most hateful it is in the Sight of ALLAH, that you say, that which you do not do.
4. Indeed ALLAH loves those who fight in HIS cause in a row as though they are a (single) solid structure.

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے برادران قوم تم مجھے کیوں ستاتے ہو جب کہ تم اس بات کو اچھی طرح جانتے ہو کہ میں
اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ
تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر بھی جب وہ ٹھیک نہ ہوئے تو اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کردیا
قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ
نافرمان لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا ⑤ اور جب
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ
مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں مجھ
اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
سے پہلے جو توریت نازل فرمائی گئی تھی میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور بشارت سنانے آیا
وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ
ہوں اُس ایک رسولؐ کی جو میرے بعد آنے والا ہے جس کا نام احمدؐ ہوگا بس جب یہ
فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ
رسول روشن دلیلوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تب بھی انھوں نے کہا کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے ⑥ اس سے
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے جب کہ اُسے اسلام کی طرف دعوت دی
اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
جارہی ہو، ظالم قوم کو اللہ ہدایت کی راہ چلنے کی توفیق ہی نہیں دیتا ⑦
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ
ان کے بڑے ارادے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھادیں جب کہ اللہ کا فیصلہ ہوچکا کہ اپنے نور
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
کو کمال درجہ تک پہنچا کر رہتا دے گا چاہے کافر کتنا ہی بُرا مانتے رہ جائیں ⑧ وہی ہے جس نے ہدایت اور سچا
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي
دین دے کر اپنے رسولؐ کو بھیجا تاکہ دین کی تمام بناوٹی شکلوں پر اس سچے دین کو غالب کردے چاہے
الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
مشرک لوگ کتنا ہی برا مانتے رہ جائیں ⑨ اے ایمان والو! کیا

منزل ۷

ف۵ ـ بنی اسرائیل نے اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کو ستایا ان کو تکلیف پہنچائی اور ان پر الزام دھرا کہ اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو جنگل میں لے جاکر قتل کرڈالا جب کہ اللہ نے ایسے الزام سے موسیٰ علیہ السلام کو بری قرار دیا اس کی تفصیل ۳۳۔ سورۃ الاحزاب آیت ۶۹ میں آچکی ہے جو لوگ اپنے دینی پیشواؤں کو عیب لگائیں ان پر بہتان دھریں ان کا دل کبھی سیدھی راہ قبول نہ کرے گا مسلمانوں کو اپنے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم ان کے اہل بیت رضی اللہ عنہم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صلحائے امت رحمہم اللہ کا خیر خواہ بنا رہنا چاہیے۔

ف۶ ـ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آخری نبی محبوب رب العالمین داعی الی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی بشارت دی کہ ان کا نام "احمد" صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ فرشتوں میں حضور اکرم شاہد محشر کا نام "احمد" مشہور ہے اور دنیا میں "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم مشہور ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے (۷) سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۵۷۔

ف۹ ـ ہر زمانے میں اللہ کا دین حق ایک ہی رہا بعد میں لوگوں نے آپس میں مارا ماری سے دین کی نئی نئی شکلیں صورتیں آپس میں بنالیں۔ پھر اس پر بہت سے فرقے اور جماعتیں بن گئیں اور نئے نئے مذہب وجود میں آئے۔ اللہ نے اپنے آخری نبی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آخری کتاب (القرآن) کو بھیج کر سچا دین ظاہر کردیا تاکہ دین کی بہت سی

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

ع ۱ ۹

5. और जब मूसा (अलै.) ने अपनी क़ौम से फ़रमाया कि ऐ मेरी क़ौम के लोगो ! तुम मुझे क्यों सता रहे हो ? दरअसल तुम इस बात को अच्छी तरह जानते हो कि मैं तुम्हारी ओर अल्लाह का पैग़म्बर हूँ फिर भी जब वे ठीक न हुए तब अल्लाह ने उनके दिलों को टेढ़ा कर दिया, नाफ़रमान लोगों को अल्लाह हिदायत नहीं देता।

5. And (remember) when Moosa said to his people: "O my people! Why do you hurt me, while you certainly know that I am the Messenger of ALLAH to you?" But (inspite of that,) when they deviated (from the Path of ALLAH,) ALLAH let their hearts to go astray. (Thus) ALLAH guides not the defiantly disobedient people.

6. और जब मरयम के बेटे ईसा ने कहा कि ऐ इसराईल के बेटो ! बेशक मैं तुम्हारी ओर अल्लाह का पैग़म्बर बन कर आया हूँ, मुझ से पहले जो तौरात नाज़िल फ़रमायी गई थी, मैं उसकी तस्दीक (सत्यता का समर्थन) करता हूँ और शुभ समाचार सुनाने आया हूँ उस एक पैग़म्बर (स.अ.व. स.) का जो मेरे बाद आने वाला है, जिसका नाम "अहमद" (स.अ.व.स.) होगा, इसलिए जब वह पैग़म्बर स्पष्ट प्रमाणों के साथ इनके पास आया तब उन्होंने कहा कि यह तो खुला जादू है।

6. And (remember) when Isa- son of Maryam- said, "O Children of Israil! I am the Messenger of ALLAH unto you, confirming that which was (revealed) before me in the Taurat (Books of Moosa); and bringing good tidings of a Messenger to come after me whose name shall be Ahmed- (Praised One)-. "But when he came to them with clear evidences, they said: "This is mere magic."

7. उस से बढ़कर ज़ालिम कौन होगा, जो अल्लाह पर झूठ बांधे, जब कि उसे इस्लाम की ओर दावत दी जा रही हो, ज़ालिम (अत्याचारी) क़ौम को अल्लाह हिदायत की राह (सन्मार्ग पर) चलने की तौफ़ीक़ नहीं देता।

7. And who is greater unjust than he who invents a lie against ALLAH when he is being invited to Islam (the self-surrender to ALLAH)? And ALLAH does not guide the people who are unjust, (wrong doing folk).

8. इन के बड़े इरादे हैं कि अल्लाह के नूर को अपनी फूंकों से बुझा दें, दरअसल अल्लाह का फ़ैसला हो चुका कि अपने नूर को अत्यधिक दर्जे तक पहुँचा देगा, चाहे काफ़िर कितना ही बुरा मानते रह जाएं।

8. They intend to put out the Light of ALLAH with their mouths, but ALLAH will perfect HIS Light however much the disbelievers may dislike!

9. वही है जिसने हिदायत और सच्चा दीन प्रदान कर अपने पैग़म्बर (स.अ.व.स.) को भेजा ताकि धर्म की तमाम बनावटी शक्लों पर इस सच्चे दीन को ज़ाहिर कर दे, चाहे शिर्क करने वाले लोग कितना ही बुरा मानते रह जाएं।

9. HE it is Who has sent HIS Messenger with the guidance and the religion of truth to manifest it over all (other) religions; however much, those who associate others with ALLAH, may dislike it. 1 9 9

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

میں تم کو ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات

اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

دے ﴿١٠﴾ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اور جان لگا کر جہاد کرو اگر تم جانو تو یہ تمہارے لیے بہتر اور خیر ہی

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

خیر ہے ﴿١١﴾ وہ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تم کو

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ

ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی جارہی ہیں اور ان ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں

مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

سکون سے بسنے کے لئے پاکیزہ مکان موجود ہیں واقعی یہ بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ

ہے ﴿١٢﴾ اور ایک دوسری چیز کی بھی بشارت سُن لو جس کو تم چاہتے ہو اللہ کی طرف سے نصرت اور بہت

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جلد قریب آنے والی فتح اور اے نبی ہماری طرف سے یہ بشارت ایمان والوں کو سُنا دو ﴿١٣﴾ اے ایمان والو! اللہ کے انصار بن جاؤ

كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

جیسا مریمؑ کے بیٹے عیسٰیؑ نے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کے راستے میں میرا مددگار ساتھی بننے کے لئے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کون تیار ہے؟ تو حواری بولے کہ ہم اللہ کے دین کی نصرت کے لئے حاضر ہیں بنی اسرائیل

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

میں سے ایک جماعت ایمان میں آئی اور ایک جماعت انکار پر اَڑی رہی،

وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

تب ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں قوت عطا فرمائی اور بہت

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع

جلد وہی غالب ہو کر چھا گئے ﴿١٤﴾

گزشتہ صفحہ کا بقیہ
نبی اور بناوٹی شکلوں پر اس دین حق کو غالب کر دیا جائے اس پر مشرک لوگ بہت بُرا مانیں گے ان کے ملاقائی، وقتی، بناوٹی اور جعلی مذہب ختم ہوتے اور ان کا دھندہ چوپٹ ہوا اور تمام انسانوں کو راحت ملی۔ کر اپنے رب کی رضا کا سچا اور سچا راستہ آسان ہوا اب جس کے نصیب میں ہدایت نہیں اس پر افسوس ہے۔

ع ١٥

10. ऐ ईमान वालो ! क्या तुम्हें मैं ऐसे व्यापार की ख़बर दूं जो तुम्हें दुखदायक अज़ाब से मुक्ति दे।

10. O you who believe! Shall I inform-(guide)- you of a commerce that will save you from a painful torment?

11. तुम अल्लाह और उसके पैगम्बर (स.अ.व.स.) पर ईमान लाओ, तथा अल्लाह की राह में अपना धन और जान लगाकर जिहाद करो, यदि तुम जानो तो यह तुम्हारे लिए अधिक अच्छा और खैर ही खैर है।

11. You should believe in ALLAH and HIS Messenger, and should strive for the cause of ALLAH with your wealth and your lives. That is better for you, if you could but know.

12. वह तुम्हारे अपराध माफ कर देगा और तुम्हें ऐसी जन्नतों में दाखिल फरमायेगा जिनके नीचे नहरें बहती जा रही हैं और इन हमेशा रहने की जन्नतों में शांति पूर्वक रहने के लिए पाकीज़ा (पवित्र पूर्ण) मकान मौजूद है, सचमुच यह बड़ी सफलता है।

12. (if you do so) HE will forgive you your sins and bring you into Gardens underneath which rivers flow and pleasant dwellings in Gardens of Eternity. That is indeed the great success.

13. और एक दूसरी चीज़ का भी शुभ समाचार सुन लो जिसे तुम चाहते हो अल्लाह की ओर से मदद और बहुत जल्द करीब आनेवाली विजय और ऐ पैगमबर (स.अ.व.स.) हमारी ओर से यह शुभ समाचार ईमान वालों को सुना दो।

13. And (you will obtain) another (favour) that you love:- help from ALLAH and a near victory. And give good tidings to the believers.

14. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह के मददगार बन जाओ जिस तरह मरयम पुत्र ईसा ने हवारियों से (शिष्य-गण से) कहा था कि अल्लाह की राह में मेरा सहायक साथी बनने के लिए कौन तैयार है ? तब हवारी बोले, कि हम अल्लाह के दीन की मदद के लिए हाज़िर हैं, बनी इसराईल में से एक जमाअत ईमान ले आयी तथा एक जमाअत इन्कार पर अड़ी रही तब हमने ईमान वालों को उनके दुश्मनों के मुकाबले में ज़ोर प्रदान किया और बहुत जल्द वही ग़ालिब होकर छा गए।

14. O you who believe! Be you helpers (in the cause) of ALLAH, (and respond to the call as was responded by the disciples of Isa,) when, (he) Isa son of Maryam said to his disciples "Who are my supporters (in the cause) of ALLAH?" The disciples responded (saying): "We are ALLAH's helpers!- (i.e. we are here ready to strive in HIS cause)." Then a group of Children of Israil believed, and a group disbelieved. So WE strengthened those who believed against their enemy, and they became dominant.

2	5	10

آیاتها ۱۱ (۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) رکوعاتها ۲

سورۂ جمعہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق اللہ کے بے عیب ہونے کی شہادت دیتی ہے، ایسا بادشاہ جو تقدس

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

والا کمال درجے میں ہر عیب سے پاک بہت زبردست اور حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے بے پڑھے لکھے لوگوں میں

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

ان ہی میں سے ایک رسول کھڑا کیا جو ان کو اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان میں صاف ستھرے ذوق کا

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

نکھار پیدا کرتے ہیں ان کو کتاب اور دانشمندی کی تعلیم دیتے ہیں اگرچہ یہ لوگ اس نبی کے آنے سے پہلے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ

واقعی کھلی گمراہی میں تھے ② اور آگے آنے والے جو ابھی اس نبی کے ماننے والوں میں شامل نہیں ہو پائے ان

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

کے لیے بھی یہی رسول ہیں یہی اللہ کی حکمت بھی بڑی زبردست ہے ③ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ

عطا فرمائے اللہ بڑا ہی فضل والا ہے ④ ان لوگوں

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

کی کہاوت بھی خوب ہے جن سے تورات اٹھوائی گئی تھی پھر انھوں نے تورات کو تو نہیں اٹھایا اور گدھے

يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کی طرح بہت سی کتابیں لادے لادے پھرتے ہیں جو قوم اللہ کی آیات کو جھٹلاتی ہے اس کی بڑی بری مثال

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

ہے ظالم قوم کو اللہ تعالیٰ ہدایت پر چلنے کی توفیق نہیں دیا کرتا ⑤

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ

آپ کہہ دو! اے لوگو جو یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں یہ گھمنڈ اور دعویٰ ہو کہ اور لوگوں کے مقابلے میں

ف۳ یہاں اشارہ فرمایا کہ آگے آخر تک پیدا ہونے والے انسان جو ابھی تک اس نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں مل پائے جیسے یورپ اور افریقہ کے بیشتر لوگ رحمت ربانی صلی اللہ علیہ وسلم سے ناواقف رہے وہ بھی ایمان میں آویں گے یہ اللہ کی بڑی زبردست حکمت ہے کہ آج ساری دنیا کی تمام قوموں، نسلوں، ملکوں میں جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھنے والے موجود ہیں۔ حج کے ایام میں ہر جگہ کے انسانوں کو مکہ مکرمہ کے پاس دیکھ لینے کے بعد حقیقت بے نقاب ہوتی ہے۔

ف۵ کتاب اللہ جب بھی اتاری گئی اس وقت کے لوگ اس پر ذمہ دار تھے کہ اس کتاب کو اٹھا لیں اور دوسرے انسانوں تک اس کو پہنچا دیں لیکن جب کتاب پانے والی امت بھی کتاب کو نہ اٹھائے اور دوسری بہت سی کتابوں کو لئے لئے پھرے جو کتاب اللہ سے کوئی واسطہ نہ رکھتی ہوں تو ایسے لوگوں کو یہاں مثال میں گدھا کہا گیا ہے۔ کہ گدھے پر کتابوں کے چاہے کتنے ہی بنڈل لدے ہوں اس کو کچھ سمجھنا یا کسی کو بتانا یا سنانا تو ہے نہیں۔ اس مثال سے ہم بھی سبق لیں کہ قرآن کو اٹھانے کی ذمہ داری دوسری امتوں کے مقابلے میں ہم پر زیادہ ہے ہم اللہ کے آخری نبی صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم اور آخری کتاب مبین کے وارث ہیں۔

62. जोमोआ

सूरह जोमोआ मदीना में उतारी गई इस में
ग्यारह (11) आयतें और दो (2) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. आसमानों और ज़मीन की तमाम मखलूक (सृष्टि निर्मिती) अल्लाह के बे ऐब होने की गवाही देती है, ऐसा बादशाह जो बड़ाई वाला कमाल दर्जे में हर ऐब से पाक, बहुत ज़बरदस्त और हिकमत वाला है।
2. वही है जिसने अनपढ़ लोगों में उन्हीं में से एक पैग़म्बर खड़ा किया जो इन्हें अल्लाह की आयतें पढ़ पढ़ कर सुनाते हैं और इन में साफ सुथरी रूचि का निखार पैदा करते हैं, इन्हें किताब और दानिशमंदी (बुध्दिमानी) की तालीम देते हैं, हालाँकि ये लोग इस पैगम्बर के आने से पहले वाकई खुली गुमराही (पथ भ्रष्टता) में थे।
3. और आगे आनेवाले जो अभी इस पैगम्बर के मानने वालों में शामिल नहीं हो सके, उन के लिए भी यही पैगम्बर है, सचमुच अल्लाह की हिकमत भी बड़ी ज़बरदस्त है।
4. यह अल्लाह की असीम कृपा है, जिसे चाहे अता करे, अल्लाह बड़ा ही कृपाशील है।
5. उन लोगों की कहावत भी खूब है, जिन से तौरात उठवाई गयी थी फिर उन्होंने तौरात को तो नहीं उठाया और गधे की तरह बहुत सी किताबें लादे लादे फिरते हैं, जो कौम अल्लाह की आयतों को झुठलाए, उसका बड़ा बुरा उदाहर.ा है, अत्याचारी जन समूह को सर्वश्रेष्ठ अल्लाह हिदायत पर चलने की तौफीक दिया नहीं करता।

62. SURAH: AL-JUMAH

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 11 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifies ALLAH, the Sovereign LORD, the Holy One, the Mighty, the Wise.
2. HE it is Who has sent among the unlettered ones a Messenger from themselves- (their own), to recite to them HIS revelations, to purify them (from the filth of disbelief); to teach them the Scripture (this Quran); and Wisdom (Al-Sunnah- legal ways and worship and social life etc. in practice); though before this, they were indeed in error manifest,-
3. And (HE has sent him also) to others of them who have not yet joined them. And HE (ALLAH) is the Exalted in Might, the Wise.
4. That is the Bounty of ALLAH, which HE bestows on whom HE wills. And ALLAH is the Owner of great Bounty.
5. The example of those who were entrusted with the Taurat (the Law of Moosa), but who subsequently failed in those (obligations, by not putting its teachings into practice), is like that of a donkey who carries huge burdens of books (but understands nothing from them). How bad is the example of people who deny the revelations of ALLAH? And ALLAH guides not the people who are unjust (wrong-doing) folk.

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
تم ہی اللہ کے دوست ہو تو پھر موت کی تمنا کر کے دکھلا دو اگر تم اپنے دعوے میں
صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
سچے ہو ۝٦ اور ان کے ہاتھوں نے جو کالے کرتوت کر کے آگے بھیجے ہیں اس کی وجہ سے یہ موت کی تمنا
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
کر ہی نہیں سکتے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ۝٧ آپ فرما دیجئے کہ وہ موت جس کے ڈر سے تم بھاگتے
تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
پھرتے ہو بیشک بات ہے کہ اس کی ملاقات تم سے ہو کر رہے گی پھر تم فوراً ہی لوٹائے جاؤ گے چھپے اور کھلے بھید جاننے
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع
والے کے دربار میں تب وہ تمھیں خبر دے گا کہ تم کیا کرتوت سمیٹ کر آئے ہو ۝٨
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
اے ایمان والو! جب جمعہ کی نماز کے لیے اذان سے منادی کی جائے تو بس دوڑ پڑو اللہ کے
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ
ذکر کی طرف اور سوداگری اور کاروبار کے لین دین کو دھرا چھوڑ دو اگر تم جانو تو
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ
تمھارے لئے اسی میں خیر ہے ۝٩ بس جب جمعہ کی نماز
الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل کو تلاش کرنے میں لگو اور اللہ کا ذکر
اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا
بہت بہت کرتے ہی رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝١٠ اور جب
رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
یہ لوگ تجارت یا تماشے کی کوئی بھیڑ دیکھتے ہیں تو تمھیں کھڑا چھوڑ کر اس کی طرف چل دیتے ہیں تم فرما
قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
دو کہ تماشے کی رونق اور تجارت کے بازار ہاٹ کے مقابلے میں اللہ کے پاس بہت خیر ہے اور اللہ
التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١ ع ٢ ١٢
سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۝١١

6. आप (स.अ.व.स.) कह दीजिए, ऐ लोगो ! जो यहूदी बन गये हो यदि तुम्हें यह घमण्ड और दावा हो कि अन्य लोगों के मुकाबले में तुम ही अल्लाह के दोस्त हो तो फिर मौत की तमन्ना कर के दिखाओ यदि तुम अपने दावे में सच्चे हो।	6. Say: "O you (who became) Jews! If you claim that you are favoured of ALLAH to the exclusion of (all) other mankind, then long for death if you are truthful!"
7. और इनके हाथों ने जो काले करतूत कर के आगे भेजे हैं, इसके कारण ये मौत की आरज़ू कर ही नहीं सकते और अल्लाह ज़ालिमों से अच्छी तरह परिचित है।	7. But they will never long for it because of all that their own hands have sent before, (deeds); and ALLAH is Aware of evil-doers.
8. आप (स.अ.व.स.) फरमा दीजिए कि वह मौत, जिस के डर से तुम भागे फिरते हो, बेशक मौत से तुम्हारी मुलाकात होकर रहेगी, फिर तुम फौरन ही लौटाए जाओगे, छुपे और खुले भेद जानने वाले (अल्लाह) के दरबार में, तब वह तुम्हें बता देगा कि तुम कौन से करतूत समेट कर आए हो।	8. Say (unto them): "Indeed, the death from which you flee-will surely meet you, and then you will be returned to the Knower of the invisible and the visible, and HE will tell you, what you used to do." 1 8 11
9. ऐ ईमान वालो ! जब जोमोआ की नमाज़ के लिए अज़ान से मुनादी की जाए तब बस दौड़ पड़ो अल्लाह के ज़िक्र की तरफ और व्यापार तथा कारोबार के लेन देन को धरा छोड़ दो, यदि तुम जानो तो तुम्हारे लिए इसी में खैर है।	9. O you who believe! When the call (Azan) is heard for the prayer or the day of congregation-(Jumah-Friday), haste unto remembrance of ALLAH and leave your trading. That is better for you, if you did but know.
10. बस जब जोमोआ की नमाज़ हो जाए तो ज़मीन में फैल जाओ और अल्लाह के फज़्ल (असीम कृपा) को तलाश करने में लगो तथा अल्लाह का स्मरण अधिक से अधिक करते रहो ताकि तुम कामयाब हो जाओ।	10. And when the prayer has been concluded disperse in the land and seek from the Bounty of ALLAH; and remember ALLAH much that you may be successful.
11. और जब ये लोग व्यापार या खेल तमाशे की कोई भीड़ देखते हैं तो तुम्हें खड़ा छोड़कर उसकी तरफ चल देते हैं तुम फरमा दो कि तमाशे की चकाचौंध और व्यापारिक बाज़ार हाट के मुकाबले में अल्लाह के पास अधिक ख़ैर (भलाई) है और अल्लाह सब से बेहतर रोज़ी रोटी देने वाला है।	11. But when they see some merchandise-(transaction)- or pastime they rush to it and leave you standing. Say: "That which ALLAH has is better than pastime and than merchandise, and ALLAH is the Best of providers." 2 3 12

اٰياتها ١١ (٦٣) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) رکوعاتها ٢

سورۂ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں ہیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ م
منافق لوگ جب آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم شہادت دیتے ہیں بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ
یہ بات تو اللہ کو معلوم ہے کہ بلاشبہ آپ اس کے رسول ہیں اور اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ منافق
الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
لوگ اپنے اقرار میں جھوٹے ہیں ① انھوں نے اپنی قسموں کو اپنے بچاؤ کی ڈھال بنالیا ہے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
اللہ کی راہ سے دوسروں کو روکنا ان کا مشغلہ ہو گیا کیا ہی برے اور خراب کاموں میں پڑ
يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
گئے ② یہ اس کا نتیجہ ہے کہ پہلے تو یہ لوگ بناوٹی طور پر ایمان میں آئے پھر کفر میں جا پڑے ان کے
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ
دلوں پر منافقت کا سکہ لگ گیا اب یہ کچھ سمجھ نہیں پارہے ہیں ③ جب تم ان کو دیکھو تو ان کے جسم کا ڈیل ڈول تم کو بڑا عجیب
اَجْسَامُهُمْ ط وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ط كَاَنَّهُمْ
لگے اور جب کہنے لگیں تو گویا ان کی بات تم کو ضرور سننی چاہیے جیسے کہ ٹیکے سہارے پر ٹکی ہوئی لکڑیاں ہوں ذرا سا کچھ کھٹکا
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ط يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ط هُمُ
ہوا تو ہر آواز کو یہ سمجھتے ہیں کہ ان پر ہی بلا ٹوٹ پڑی، ان کو تم سے عداوت ہے ان کی چال سے بچنے کے لئے چوکس
الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ط قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَ
رہنا! اللہ کی ان پر مار پڑے یہ کہاں الٹے پھر گئے ④ اور
اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
جب ان سے کہا گیا کہ آجاؤ تمہارے لئے رسول اللہ مغفرت کی دعا کریں یہ موقع بھی منڈی ہلا کر ٹال گئے اور
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤
تم نے بھی دیکھ لیا کہ یہ لوگ اپنے گھمنڈ اور تکبر میں آڑے کے آڑے رہ گئے ⑤

منزل ٧

وقف لازم

ف منافق کی پہچان یہ ہے کہ ظاہر میں ایمان کا کھلا اعلان کرے اور باطن میں اندر سے انکاری ہو ایسوں کا انکار وقت آنے پر ظاہر میں کھل جاتا ہے۔ ان کے حق میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔ ایمان کے کسی جز کی بھی شہادت دینے کے لئے زبان کا اعلان دل کی اندرونی کیفیت کو ظاہر کرنے کے لئے ہوتا ہے لیکن منافق مجبوراً اپنے دل میں جو کچھ ہوتا ہے اسے چھپا کر زبان سے جھوٹی شہادت پیش کرتا ہے۔ اسی پر فرمایا کہ ان کی زبانی گواہی اور شہادت اپنی جگہ، لیکن اللہ کی شہادت اور گواہی ان کے معاملے میں یہ ہے کہ منافق اپنے قول میں جھوٹے ہیں۔ اللہ کے رسول واقعی اللہ کے رسول ہیں۔ ان کی رسالت کی زبانی شہادت ان لوگوں کو کیا فائدہ دے گی جو اندر سے دل میں اللہ کے رسول کو رسول نہیں مانتے۔

63. मुनाफिकून

सूरह मुनाफिकून मदीना में उतारी गई इस में ग्यारह (11) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"इस अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

63. SURAH: AL-MUNAFIQUN

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 11 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. मुनाफिक़ (दांभिक) लोग जब आप (स.अ.व.स.) के पास आते हैं तब कहते हैं, हम गवाही देते हैं, बेशक आप (स.अ.व.स.) अल्लाह के पैग़म्बर हैं, यह बात तो अल्लाह को मालूम है कि निःसन्देह आप (स.अ.व.स.) उसके पैग़म्बर हैं अल्लाह इस बात की गवाही देता है कि मुनाफिक़ लोग अपने इकरार में झूठे हैं।

1. When the hypocrites come to you, (O Muhammad), they say: "We bear witness that you are indeed ALLAH's Messenger." ALLAH knows that you are indeed HIS Messenger, and ALLAH (also) bears witness that hypocrites (have no true conviction but) are speaking falsely.

2. इन्होंने अपनी क़समों को अपने बचाव की ढाल बना लिया है, अल्लाह के मार्ग से दूसरों को रोकना इनका व्यवसाय बन गया, क्या ही बुरे और खराब कामों में पड़ गए।

2. They have made their oaths a cover (for hypocrisy) so that they may hinder (men) from the Path of ALLAH. Indeed evil is that which they are doing.

3. यह इसका परिणाम है कि पहले तो ये लोग बनावटी तौर पर ईमान लाए फिर कुफ़्र में जा पड़े, इन के दिलों पर मुनाफिक़त की मुहर लग गयी, अब ये कुछ समझ नहीं पा रहे हैं।

3. That is because they believed, then disbelieved; therefore their hearts are sealed so that they understand not.

4. जब तुम इन्हें देखोगे तो इनका डील डोल तुम्हें बड़ा अजीब लगे और कुछ कहने लगें तो गोया इनकी बात तुम्हें ज़रूर सुननी चाहिए कि हल्के सहारे पर टिकी हुई लकड़ियाँ हों, ज़रा सी भी आहट हुई तो हर आवाज़ को ये समझते हैं कि इन्हीं पर आफत टूट पड़ी, इन्हें तुमसे अदावत है, इनकी चाल से बचने के लिए चौकन्ना रहना, अल्लाह की इन पर मार पड़े ! ये कहाँ उलटे फिर गए ?

4. And when you see them, their figures please you; and if they speak, you listen to their speech. They are as if they are blocks of wood propped up, (emptied of minds and hearts). They deem every shout to be against them. They are the enemy, so beware of them. ALLAH Confound them! How they are perverted!

5. और जब इन से कहा गया कि आ जाओ, तुम्हारे लिए अल्लाह के रसूल (पैग़म्बर) माफी की दुआ करें तब भी ये सर हिला कर टाल देंगे और तुमने भी देख लिया कि ये लोग अपने घमण्ड और गर्व में अड़े रह गए।

5. And when it is said to them: "Come! The Messenger of ALLAH may ask forgiveness (from ALLAH) for you", they turn aside their heads, and you would see them turning away their faces in pride.

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ
ان کے لئے آپ چاہے مغفرت کی دعا کریں یا نہ کریں سب برابر ہے کہ اللہ ان کو کبھی بخشنے والا نہیں

لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
ایسے نافرمانوں کو تو اللہ ہدایت کی راہ بھی نہیں

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۞ ٦ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا
دیا کرتا ⑥ ان منافقوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جو لوگ اللہ کے رسول

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ
کے آس پاس جمع ہیں ان پر مال خرچ نہ کرو تاکہ تنگدستی ہوگی تو یہ بکھر کر خود ہی یہاں سے چلے

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا
جائیں گے منافقوں کو اتنی سمجھ نہیں رہی کہ آسمانوں اور زمین کے تمام خزانے اللہ کے

يَفْقَهُوْنَ ۞ ٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
پاس ہیں ⑦ یہ بھی کہتے رہے کہ اگر ہم واپس مدینہ پہنچ گئے تو جو عزت والا ہوگا ذلیل

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
کو وہاں سے نکال دے گا حالانکہ عزت تو بس اللہ کے لئے، اس کے رسول کے لئے، اور ایمان

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ٨ يٰٓاَيُّهَا
والوں کے لئے ہے لیکن ان منافقوں کو اس حقیقت کا علم نہیں ⑧ اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ
والو! چوکنے رہو کہ تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے جو کوئی اللہ کے

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
ذکر سے غافل ہوا تو ایسے لوگ خسارے میں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ ٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
رہیں گے ⑨ ہمارا دیا ہوا رزق ہماری راہ میں خرچ کرلو اس وقت

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ
سے پہلے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب! کچھ تھوڑی مہلت

اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ
تو نے مجھے اور دی ہوتی تو میں صدقہ خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں شامل

منزل ٧

ف ٦ ایسا کون سا گناہ ہے جو نبی اُمّی رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور استغفار سے بھی معاف نہ ہو لیکن اپنے اپنے دل کے اندر رایمان کی بات ہے۔ جن کے دل انکاری تھے اور ظاہر میں اعلانِ مسلمانی کا تھا ان کو سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا بھی کچھ نفع نہیں اور جو دل سے ایمان میں آئے ہیں، ان کی تقصیر اور بھول چوک پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ان کے حق میں سرمایہ مغفرت ہے۔ اللّٰھم صلِّ علیٰ محمد۔

ف ٧ مدینہ میں اکثر منافق مالدار اور جاگیردار تھے یہودی سرمایہ داروں سے ان کی ملی بھگت تھی آپس میں کہتے جاتے کہ مسلمان آخر باہر کے لوگ ہیں ان پر ہم مال خرچ نہ کریں اور ان کی مالی امداد بند کردیں تو یہ خود ہی یہاں سے نکل جائیں گے اللہ نے فرمایا مسلمانوں کے لئے اللہ کافی ہے آسمانوں اور زمینوں کے سب خزانے اللہ کے قبضے میں ہیں دو کوڑی کے دو ٹکے منافق سمجھتے ہیں کہ ان کے خرچ سے مسلمان پلتا ہے تو یہ ان کی بے عقلی ہے۔

ع ٨ ١٣

ف ٨ ایک سفر میں دو آدمیوں کے بیچ کسی بات پر ان بن ہوگئی۔ ایک مہاجر تھا ایک انصاری تھا جس انسانیت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں میں ملاپ کرا دیا بات ختم ہوئی لیکن منافقوں نے انصاری کی طرف داری میں کہنا شروع کیا کہ ان کو اپنے شہر میں نہ آنے دیتے تو ہمارے منہ پر نہ آتے اور یہ بھی کہا کہ اصحاب مدینہ پہنچ کر جو عزت والا ہوگا وہ ذلیل کو نکال دے گا ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے سن لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی تو دریافت فرمایا منافق صاف انکار کرگئے اور قسم کھا گئے کہ یہ بات ہم نے نہیں کہی۔

6. इनके लिए आप चाहे क्षमा की प्रार्थना करें या न करें सब बराबर है कि अल्लाह इन्हें कभी माफ करने वाला नहीं, ऐसे नाफरमान लोगों को अल्लाह हिदायत की राह कभी नहीं दिया करता।

6. Whether you ask forgiveness for them or do not ask forgiveness for them, it is all the same; ALLAH will not forgive them. Verily, ALLAH guides' not the people who are defiantly disobedient.

7. इन दांभिकों ने बकवास की थी कि जो लोग अल्लाह के रसूल के आस पास इकट्ठा हैं उन पर धन खर्च न करो ताकि तंगदस्ती होगी तो ये बिखर कर खुद यहाँ से चले जाएंगे, मुनाफिकों को इतनी समझ नहीं रही कि आसमानों और ज़मीन के तमाम खज़ाने अल्लाह के पास हैं।

7. They it is who say: "Spend not on behalf of those (who dwell) with ALLAH's Messenger until they desert him (or go away from you)." And to ALLAH belong the treasures of the heavens and the earth, but the hypocrites comprehend not.

8. यह भी कहते रहे कि अगर हम वापस मदीना पहुँच गए तो जो इज़्ज़त वाला होगा, ज़लील (अपमानित) को वहीं से निकाल देगा, वास्तविक इज़्ज़त तो केवल अल्लाह के लिए और उसके पैगम्बर (स.अ.व.स.) के लिए तथा ईमान वालों के लिए है, परन्तु इन मुनाफ़िकों को इस हक़ीक़त का ज्ञान नहीं।

8. They say: "Surely, if we return to Al-Madina, the more honoured will expel therefrom the meaner, (weaker in power)." But to ALLAH belong (all)-honour, (and power); and to HIS Messenger and the believers, but hypocrites do not know.

1	8	13

9. ऐ ईमान वालो ! सावधान रहो कि तुम्हारा धन और तुम्हारी औलाद तुम्हें अल्लाह के ज़िक्र (याद) से गाफिल न कर दे, जो कोई अल्लाह के ज़िक्र से गाफिल हुआ तो ऐसे लोग नुकसान में रहेंगे।

9. O you who believe! Let not your wealth nor your children distract you from remembrance of ALLAH. Whosoever do so, they are the losers.

10. हमारा दिया हुआ रिज़्क हमारी राह में खर्च कर दो उस वक़्त से पहले कि तुम में से किसी को मौत आ जाए तब ये कहने लगें कि ऐ मेरे पालनहार ! ज़रा और मोहलत तू ने मुझे दी होती तो मैं सदका खैरात (दान) कर लेता और सदाचारी लोगों में शामिल हो जाता।

10. And spend (in charity) of that wherewith WE have provided you before death comes to one of you and he says: "My LORD! If only YOU would delay me for a brief term, then I would give (in) charity and be among the righteous!"

منزل ۷

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ

اور جب کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو پھر اللہ کسی جان کو ہرگز مہلت ﴿۱۰﴾ ہو جاتا

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

نہیں دیا کرتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے ﴿۱۱﴾

(۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸)

آیاتہا ۱۸ — رکوعاتہا ۲

سورۃ التغابن مدنی ہے، اس میں اٹھارہ آیتیں ہیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ

اللہ کی تسبیح اور پاکی بیان کرتا ہے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے بادشاہی اسی کے لئے ہے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

اور حمد و تعریف بھی اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱﴾

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

اسی نے تم کو پیدا فرمایا ہے تم میں سے کوئی کافر ہے کوئی مومن ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور تمہارے سب کاموں کو اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۲﴾ آسمانوں اور زمین کو حق کی بنیاد پر

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

ٹھیک ٹھیک پیدا فرمایا اور تمہاری صورتیں اسی نے بنائی ہیں ایک سے ایک بہترین صورتیں بنا دیں اور

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کے علم میں ہے اور تم چاہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

چھپا کر یا علانیہ جو بھی کام کرتے ہو اسے بھی اللہ جانتا ہے اور اللہ تو سینوں کے بھید سے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بھی واقف ہے ﴿۴﴾ تم سے پہلے جو لوگ کافر ہو کر مرے تھے کیا ان کے حال کی

مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

خبر تم تک نہیں پہنچی انھوں نے اپنے کرتوت کا وبال چکھ لیا آگے اور بھی بہت دکھ دینے والا عذاب

ف۳ انسان کی صورت اللہ بناتا ہے، صورت چہرے سے آدمی پہچانا جاتا ہے یہ نعمت یاد دلا دی کہ ایک روز اپنے مالک کے یہاں جانا ہے ابھی سے سوچ لو کیا منہ لے کر اس کے دربار میں حاضری دو گے۔

11. और जब किसी की मौत का समय आ जाता है तो फिर अल्लाह किसी जान को हरगिज़ मोहलत नहीं दिया करता और जो कुछ तुम करते हो, अल्लाह उसे जानता है।

11. But never will ALLAH delay a soul when its time has come. And ALLAH is All-Aware of what you (would) do.

2 3 14

64. तग़ाबुन

सूरह तग़ाबुन मदीना में उतारी गई इस में अठारह (18) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

64. SURAH: AT-TAGHABUN

REVEALED AT MADINA (CONTAINS) 18 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अल्लाह के गुण और पवित्रता बयान करता है जो भी आसमानों और ज़मीन में है बादशाही उसी के लिए है तथा स्तुति प्रशंसा भी उसी के लिए है और वह हर चीज़ पर क़ुदरत (सामर्थ्य) रखता है।

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifies ALLAH, unto HIM belongs sovereignty, and to HIM belong all the praises (and thanks), and HE is Able to do all things.

2. उसी ने तुमको पैदा फ़रमाया है, तुम में से कोई काफ़िर है कोई मोमिन (ईमान वाला) है और तुम्हारे सब कामों को अल्लाह देख रहा है।

2. HE it is Who created you, but among you is the disbeliever, and among you is the believer. And ALLAH, of what you do, is Seeing.

3. आसमानों और ज़मीन को हक़ की बुनियाद पर ठीक ठीक पैदा किया और तुम्हारे चेहरे भी उसी ने बनाए हैं, एक से एक बेहतरीन चेहरे बनाए और तुम्हें उसी की ओर लौट कर जाना है।

3. HE created the heavens and the earth with truth, and formed you and (how) perfected your forms! And to HIM is the (final) destination.

4. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का उसे ज्ञान है और तुम चाहे छुपाकर या खुलेआम जो भी काम करते हो, उसे अल्लाह जानता है और अल्लाह तो सीनों (दिलों) के भेद भी जानता है।

4. HE knows what is in the heavens and on earth, and HE knows what you conceal and what you publish. And ALLAH is Aware of what is in the hearts (of men).

5. तुमसे पहले जो लोग काफ़िर होकर मरे थे क्या उनके हाल की ख़बर तुम तक नहीं पहुँची ? उन्होंने अपने बुरे कामों का मज़ा चख लिया, आगे और भी बहुत दुख देने वाला अज़ाब उन्हें मिलेगा।

5. Has not come to you the news of those who disbelieved before? So they tasted the bad consequences of their deeds, but (still remaining,) they will have (to bear of a) painful punishment.

منزل ٧

اَلِیْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ

ان کو ہوگا ﴿٥﴾ یہ سزا ان کو اسی لئے دی گئی کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے تو انھوں نے

بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا٘ فَكَفَرُوْا وَ

جواب دیا کہ کیا آدمی ہم کو ہدایت پر چلانے آئے ہیں ؟ یہ کہہ کر انکار کر دیا اور مانے نہیں، اللہ نے ان کی کچھ پرواہ

تَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ

نہ کی اللہ تو غنی ہے اسے کسی کی کچھ حاجت نہیں، وہ آپ ہی تعریف کا مستحق ہے ﴿٦﴾ جو کافر ہیں وہ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ

دعویٰ کرتے ہیں کہ مرنے کے بعد ان کو زندہ نہیں کیا جائے گا، آپ فرما دو کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم کو ضرور

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى

زندہ کرکے اٹھایا جائے گا پھر تم کو تمہارے ایک ایک عمل کی خبر دی جائے گی، اور یہ سب کچھ اللہ کے لئے

اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ

آسان ہے ﴿٧﴾ ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لے آؤ جو ہم نے

اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿٨﴾ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ

نازل فرمایا ہے تمہارے سب کاموں کی اللہ کو خبر ہے ﴿٨﴾ جمع ہونے کا ایک دن آنے

لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ

والا ہے، اس دن وہ تم سب کو جمع کرے گا یہ دن ہار جیت کا ہوگا جو شخص بھی اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل

بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ

بھی کرکے آیا ہو تو اللہ اس کی برائیاں دور فرما دے گا اور اس کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری

وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہیں اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہوں گے سدا سدا کے لئے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿٩﴾ وَ

وہاں رہیں گے اور یہ بڑی زبردست کامیابی ہے ﴿٩﴾ جو

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ

لوگ کفر کرتے کرتے مرگئے اور ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے وہ سب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آگ میں

النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿١٠﴾ مَاۤ اَصَابَ

ڈالے جائیں گے اور یہ بہت ہی بری جگہ ہے جہاں یہ لوگ پہنچا دیئے گئے ﴿١٠﴾ جو بھی مصیبت پڑتی ہے

ع ٢

ف مالک یوم الدین نے قیامت کی پہچان کے لئے کتاب مبین قرآن عظیم میں کئی نام ذکر فرمائے، جیسے "یوم القیامۃ" یعنی کھڑے ہونے کا دن "ساعۃ" یعنی ایک خاص گھڑی، خاص وقت "یوم الحسرۃ" پچھتانے کا دن یعنی جو لوگ بے ایمان مرے ہوں گے وہ بہت پچھتائیں گے۔ "یوم التناد" یعنی جس دن بہت آوازیں اور چیخ پکار مچے گی۔ "یوم الحساب" یعنی حساب کا دن۔ "یوم الخلود" یعنی ہمیشہ رہنے کا دن۔ یہاں فرمایا "یوم التغابن" یعنی ہار جیت کا دن، آدم کے بیٹوں میں ایک جماعت اپنی زندگی کی ساری پونجی ہار چکی ہوگی اور دوسری جماعت ایمان لاکر اپنی زندگی کی بازی جیت چکی ہوگی۔ اس لئے اس دن کو ہار جیت کا دن فرمایا۔ یوم الدین۔ یوم الحشر۔ یوم عظیم۔ یوم الفصل۔ یوم الاشہاد وغیرہ نام سے بھی قرآن مجید میں قیامت کا تذکرہ آیا ہے۔

6. यह सज़ा उन्हें इसी लिए दी गई कि उनकें पास उनके रसूल (पैगम्बर) खुली निशानियाँ लेकर आए थे, तो उन्होंने जवाब दिया कि क्या आदमी हमको हिदायत पर चलाने आए हैं ? यह कहकर इन्कार कर दिया और न माना. अल्लाह ने उनकी कुछ परवाह न की अल्लाह तो ग़नी (बेपरवाह) है, उसे किसी से कुछ गरज़ नहीं वह खुद ही प्रशंसा के योग्य है।

6. That was because their messengers (from ALLAH) kept coming unto them with clear proofs (of ALLAH's sovereignty), but they said: "Shall mere mortals guide us?" so (thus) they disbelieved and turned away (from the truth). So ALLAH was not in need (of them!) ALLAH is Absolute, Owner of praise.

7. जो काफिर हैं, वे दावा करते हैं कि मरने के बाद उन्हें ज़िन्दा नहीं किया जाएगा आप फरमा दीजिए क्यों नहीं ? मेरे पालनहार की कसम तुम्हें अवश्य ज़िन्दा करके उठाया जाएगा फिर तुम्हें तुम्हारे एक एक अमल (कर्म) की खबर दी जाएगी और यह सब कुछ अल्लाह के लिए बड़ा आसान है।

7. Those who disbelieve assert that they will not be raised again, (after death, for the account). Say: "Yes, verily, by my LORD! You will be raised again and then you will be informed of (and recompensed for) what you did, and that is easy for ALLAH.

8. ईमान ले आओ अल्लाह पर और उसके रसूल (स.अ. व.स.) पर और उस नूर (प्रकाश) पर ईमान ले आओ जो हमने नाज़िल फरमाया है, तुम्हारे सब कामों की अल्लाह को खबर है।

8. So believe in ALLAH and HIS Messenger and the Light, (this Quran), which WE have revealed. And ALLAH is Aware of what you do.

9. इकट्ठा होने का एक दिन आने वाला है उस दिन वह तुम सबको इकट्ठा करेगा, यह दिन हार जीत का दिन होगा, जो आदमी भी अल्लाह पर ईमान ले आया और सत्कर्म भी कर के आया हो, तो अल्लाह उसकी बुराईयाँ दूर फरमा देगा और उसे ऐसी जन्नतों में दाखिल फरमायेगा जिन के नीचे नहरें जारी हैं उसमें हमेशा के लिए दाखिल होंगे, सदा सदा के लिए वहीं रहेंगे और यह बड़ी ज़बरदस्त कामयाबी है।

9. The Day when HE will gather you (all) on the Day of Gathering- that will be the Day of mutual Loss and Gain ("Taghabun")- (loss for the disbelievers and gain for the believers of Paradise). And whosoever believes in ALLAH and performs righteous good deeds, HE will remit from him his sins and will admit him to Gardens under which rivers flow to dwell therein forever. That is the supreme triumph.

10. जो लोग कुफ्र (हक का इन्कार) करते करते मर गए और हमारी आयतों को झुठलाते थे वे सब हमेशा हमेशा के लिए आग में डाले जाएंगे और यह बहुत ही बुरा ठिकाना है, जहाँ ये लोग पहुँचा दिये गए।

10. But those who disbelieved and denied OUR revelations, such as these would be the dwellers of the Fire to dwell therein forever. And wretched is the destination.

1 10 15

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
اللہ کے حکم کے بغیر نہیں پڑتی جو کوئی بھی اللہ پر ایمان لاوے اس کے دل کو اللہ ہدایت فرماتا ہے اور
يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَ اَطِيْعُوا
اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ⑪ کہنا مانتے ہی رہو
اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
اللہ کا اور اس کے رسولؐ کا پھر اگر تم نے منہ پھیر لیا تو سُن رکھو کہ ہمارے رسولؐ کے ذمہ
عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
ہماری بات کو صاف صاف پہنچا دینا ہے ⑫ سُن رکھو اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ يٰۤاَيُّهَا
نہیں، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ⑬ اے ایمان والو!
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
تمہاری بیویوں اور اولاد میں کچھ ایسے ہیں کہ تم سے دشمنی رکھتے ہیں تم ان سے بچتے رہو اور اگر معاف
لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا
کردو اور درگذر کردو اور بخش دو تو بے شک اللہ بھی بخشنے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ
والا مہربان ہے ⑭ تمہارے مال اور اولاد سب آزمائش اور
اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮
امتحان کے لئے ہیں، اس امتحان میں جو کامیاب ہوا تو اللہ کے یہاں اس کو بڑا اجر ہے ⑮
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا
جتنا ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اس کے حکموں کو سُنو اور مانو اور اللہ کی راہ میں خرچ
وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
کرو اسی میں تمہارے لئے خیر ہے اور جو کوئی اپنے جی کی لالچ سے بچ
نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ اِنْ تُقْرِضُوا
گیا تو بس ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں ⑯ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دوگے
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
تو اللہ تم کو دُگنا عطا فرمائے گا اور تمہاری مغفرت فرما دے گا، اللہ بہت ہی قدردان اور بہت

11. जो भी आफ़त आती है अल्लाह के हुक्म के बिना नहीं आती, जो कोई भी अल्लाह पर ईमान लाए उसके दिल को अल्लाह हिदायत फरमाता है और अल्लाह हर चीज़ को अच्छी तरह जानता है।	11. No calamity befalls but by ALLAH's permission. And whosoever believes in ALLAH- HE will guide his heart (towards understanding of the calamity). And ALLAH is Knower of all things.
12. अल्लाह का और उसके पैग़म्बर का कहना मानते ही रहो, लेकिन अगर तुमने मुँह फेर लिया तो सुन रखो कि हमारे पैग़म्बर (स.अ.व.स.) की ज़िम्मेदारी बात को साफ़ साफ़ पहुँचा देना है।	12. Obey ALLAH, and obey the Messenger, but if you turn-away, then the duty of OUR messenger is only to convey (the Message) clearly.
13. सुन रखो, अल्लाह के सिवा कोई इबादत के योग्य नहीं और ईमान वालों को अल्लाह पर ही भरोसा करना चाहिए।	13. ALLAH! None has the right to be worshipped but HE; and in ALLAH (Alone), therefore, let the believers put their trust.
14. ऐ ईमान वालो ! तुम्हारी बीवियाँ और औलाद में कुछ ऐसे हैं कि तुमसे दुश्मनी रखते हैं, तुम उन से बचते रहो और अगर क्षमा कर दो और दरगुज़र कर दो और बख़्श दो तो निः सन्देह (बेशक) अल्लाह भी माफ़ करने वाला मेहरबान है।	14. O you who believe! Verily, among your spouses and your children there are some enemies for you; therefore beware of them. But if you pardon (them) and overlook, and forgive their (faults), then indeed, ALLAH is Forgiving, and Merciful.
15. तुम्हारा धन और औलाद सब आज़माइश और कसौटी के लिए है इस परिक्षा में जो सफ़ल रहा तो अल्लाह के यहाँ उस को बड़ा अज्र (बदला) है।	15. Your wealth and your children are only trial, whereas ALLAH! With HIM is a great reward.
16. जितना हो सके अल्लाह से डरते रहो, उसके आदेशों को सुनो और मानो तथा अल्लाह की राह में खर्च करो, इसी में तुम्हारे लिए भलाई है और जो कोई अपने मन की लालसा से बच गया तो बस यही लोग कामयाब हैं।	16. So be conscious of ALLAH as best as you can be, and listen, and obey and spend (in the cause of ALLAH); that is better for yourselves. And whosoever is saved from his own greed, such are the successful.

وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

ہی برداشت کرنے والا ہے ﴿۱۷﴾ چھپے کھلے کا جاننے والا بڑا زبردست

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

(۶۵) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹)

اٰیاتہا ۱۲ — رکوعاتہا ۲

سورۃ الطلاق مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں بارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے نبی! کہہ دو کہ جب تم عورتوں کو طلاق دو تو خیال رکھو کہ طلاق ان کی عدت پر دینا اور عدت کی

لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

گنتی کرو، اللہ سے ڈرتے رہو وہی تمہارا رب ہے نہ تم ہی ان کو ان

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ

کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکل جائیں ہاں مگر جب وہ کھلی

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ

ہوئی بے حیائی کا کام کریں اور یاد رکھو یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ

کوئی اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ

تم کو نہیں معلوم کہ شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی

بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

راہ نکال دے ﴿۱﴾ پس جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو ان کو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

بھلے طریقے سے رکھنا چاہو تو رکھو یا بھلے طریقے سے چھوڑ دو اور اس کاروائی پر تم میں سے

وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا

دو انصاف پسند آدمیوں کو گواہ کرلو اور یہ گواہی اللہ کے واسطے قائم رکھو جس کی تم میں

منزل ۷

ف۱۸ کسی کو اگر یہ خیال آوے کہ غیب کا جاننا تو کمال ہے لیکن ظاہر کا علم رکھنا بھلا کیا مشکل ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ مخلوق میں کوئی بھی شخص جہاں موجود ہوگا وہاں کا علاقہ اس کے لئے ظاہر ہوگا اور جہاں موجود نہ ہوگا وہاں کا علاقہ اس کے لئے غیب ہوگا ٹھیک اسی طرح جیسے کنارے پر کھڑا آدمی نہیں جانتا کہ دریا کے اندر کیا ہے لیکن یہی شخص دریا کے اندر چلا جاوے تو کنارے کی ظاہری حالت اس کی آنکھ سے اوجھل ہوگی۔ اللہ کے لئے ظاہر باطن غیب اور شہادت سب برابر ہیں۔

ف۱ اس آیت میں یہ حکم معلوم ہوتا ہے کہ طلاق پر عدت کی گنتی کرنی چاہئے طلاق پا جانے یا شوہر کے انتقال کے بعد ایک مدت تک دوسرے نکاح سے عورت کے رکے رہنے کو "عدت" کہتے ہیں۔ عدت کی میعاد تین حیض ہے جیسا (۲) سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۲۸ میں آیا ہے اور جس عورت کو حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت تین مہینے ہیں۔ اور جس عورت کو حمل ہو تو اس کی عدت وضع حمل تک ہے۔ طلاق کے مسائل طلاق دینے والے مرد اور طلاق پانے والی عورت کی حالت کے لحاظ سے الگ الگ تفصیلی احکام کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ایک ساتھ تین طلاق نہیں دینا چاہئے جب کہ ایک طلاق دیں پھر شوہر کو حالات کا انتظار کرنا چاہئے اگر بگاڑ دور ہو جائے اور صلح کی شکل نکلے تو ایک طلاق رجعی میں عدت گزرنے کے اندر اندر طلاق واپس لینے کا حق مرد کو باقی رہتا ہے اس آیت کی تفسیر میں قرآن، حدیث، فقہ، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

17. यदि तुम अल्लाह को अच्छा क़र्ज़ दोगे तो अल्लाह तुम्हें दुगना अता फरमायेगा और तुम्हारी मग़फिरत फरमा देगा, अल्लाह बहुत ही कद्र करने वाला और बहुत ही बरदाश्त करने वाला है।

18. छुपे खुले का जानने वाला बड़ा ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

65. तलाक़

सूरह तलाक़ मदीना में उतारी गई इस में बारह (12) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. ऐ पैगम्बर (स.अ.व.स.) कह दो कि जब तुम औरतों को तलाक़ दो तो खयाल रखो कि तलाक़ उनकी इद्दत (निर्धारित अवधि) पर देना और इद्दत की गिनती करो, अल्लाह से डरते रहो, वही तुम्हारा रब (पालनहार) है, न तुम खुद उन्हें उनके घरों से निकालो और न वे खुद ही निकल जाएं, हाँ मगर जब वे खुली हुई बेहयाई (निर्लज्जता) का काम करें और याद रखो ये अल्लाह की हदें (सीमाएँ) हैं और जो कोई अल्लाह की हदों से आगे बढ़ा तो उसने अपने आप पर अत्याचार किया, तुम्हें नहीं मालूम कि शायद अल्लाह इसके बाद कोई नई राह निकाल दे।

2. जब वे अपनी मुद्दत को पहुँच जाएँ तब उन्हें भले तरीके से रखना हो तो रखो या भले तरीके से छोड़ दो और इस कार्यवाई पर तुम में से दो न्याय-प्रिय आदमियों को गवाह बना लो और यह गवाही अल्लाह के वास्ते कायम रखो इस बात की तुम में से हर उस इन्सान को नसीहत की जाती है जो *(बाक़ी पेज नं.791)*

17. If you lend unto ALLAH a goodly loan, (i.e. spend in ALLAH's Cause), HE will double it for you, and forgive you, for ALLAH is Responsive, (ready to appreciate), and Forbearing;

18. Knower of (all that is) beyond perception and the visible, the Mighty, the Wise.

2 | 8 | 16

65. SURAH: AT-TALAQ

REVEALED AT MADINA (CONTAINS) 12 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. O Prophet! When you (believers) divorce women, divorce them at their prescribed periods, and count (accurately) their waiting period; and be conscious of ALLAH, your LORD. Do not turn them out of their homes, nor should they (themselves) leave, (during that period); except in case- they are guilty of some open immorality. Such are the limits (set by) ALLAH. And whosoever transgresses the set limits of ALLAH has certainly committed injustice to himself; (his own soul). You know not; it may be that ALLAH will afterwards bring some new thing to pass! (i.e. such as regret and renewed desire for the wife!).

2. And when they have (almost) reached their term appointed, either take them back in kindness or part from them in kindness. And bring two just men among you as witnesses (over this happening). And (O you witnesses!) keep your testimony upright for ALLAH. *(Cont.....791)*

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
ہے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
رکھتا ہو جو اللہ سے ڈر کر کام کرے تو اللہ اس کے لئے
يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا
نجات کا راستہ نکال دے گا ۝۲ اور ایسے شخص کو اللہ وہاں سے روزی پہنچاتا
يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ
ہے جہاں سے رزق ملنے کا آدمی کو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو کوئی بھی اللہ پر توکل کرے تو
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ اس کو کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر
قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فرما دیا ہے ۝۳ اور تمہاری عورتوں میں جن کو حیض کی امید نہیں رہی اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی عدت
اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ
تین مہینے ہے اور ان کی عدت بھی تین مہینے ہوگی جن کو ابھی حیض نہیں
يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ
آیا اور حمل والی عورتوں کی میعاد کا وقت یہ ہے کہ وہ اپنے مرحلہ ولادت
يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
کی تکمیل کرلیں اور جو کوئی بھی اللہ سے ڈر کر زندگی گذار دے تو اللہ
مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ
اس کے کام آسان کر دیتا ہے ۝۴ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل
اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
فرمایا ہے جو اللہ سے ڈر کر کام کرے گا اللہ اس کی برائیاں دور فرما دے گا اور
وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اسے بڑا اچھا اجر عطا فرمائے گا ۝۵ طلاق دی ہوئی عورتوں کو رہائش کے لئے اپنی حیثیت
سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
کے مطابق مکان دو، اور ان کو نقصان پہنچا کر تنگ کرنا چھوڑ دو اور وہ حاملہ ہوں تو جب

منزل ۷
(گذشتہ صفحہ کا بقیہ)

واقعات کی روشنی میں علماء کرام نے بہت سے مسائل بیان کئے ہیں۔ اس لئے جیسا معاملہ ہو علماء کرام کی طرف رجوع کرکے مسئلہ معلوم کرلینا چاہیے۔ ایک ممتاز عالم ربانی حضرت شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ نے اس آیت کی شرح میں جو کچھ لکھا ہے ہم اسے یہاں نقل کرتے ہیں "طلاق دو عدت پر" عدت تین حیض ہیں حیض سے پہلے دو کر سارا حیض گنتی میں آوے اور پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو اور جس جگہ وہ عورت رہتی تھی طلاق کے وقت اسی گھر میں عدت پوری کرے نہ آپ نکلے اور نہ کوئی نکالے، یہ نکلنا بے حیائی ہے۔ اس واسطے فرمایا کہ شاید پھر دونوں میں صلح ہو جائے، اللہ یہ نیا کام نکالے۔

ف ۲ معلوم ہوا کہ طلاق رجعی پر رکھنا ہو رکھے، نہ رکھنا ہو عورت کو تنگ نہ کرے، عزت کے ساتھ رخصت کردے، یہ بھی معلوم ہوا کہ رجوع یا طلاق پر دو آدمی جو عادل منصف معتبر مسلمان ہوں گواہ کرلے تاکہ لوگوں میں غلط فہمی نہ ہو، یہ شہادت اللہ کے لئے قائم کی جائے۔ مسلمان کو چاہیے کہ اللہ کے حکموں کو سمجھے اور ان کو اس کے مطابق عمل کرے تاکہ طلاق دینے کے واقعات بڑھنے نہ پائیں، طلاق دینا حدیث شریف میں ناپسند فرمایا گیا ہے اور اس پر ناراضی کا اظہار فرمایا، لیکن حالات کے تقاضے ایسے ہوں کہ اب گھر سنسار چل ہی نہیں سکتا تو شریفانہ طریقے سے جدائی کا علاج طلاق رکھا کہ امت میں خاندانی بگاڑ نہ رہے۔

طلاق چاہے جس طرح کی ہو یا رجعت ہو تو ضرور احتیاطاً اس پر دو مسلم عادل گواہ بنالئے جائیں۔

अल्लाह और आखिरत के दिन पर ईमान रखता हो, जो अल्लाह से डर कर काम करे तो अल्लाह उसके लिए नजात (मुक्ति) का रास्ता निकाल देगा।

Whoever believes in ALLAH and the Last Day is exhorted to act thus. And whosoever fears ALLAH and keeps his duty to HIM; ALLAH will appoint a way out for him, (from every difficulty);

3. और ऐसे मनुष्य को अल्लाह वहाँ से रोज़ी पहुँचाता है, जहाँ से रिज़्क़ (अन्न–सामग्री) मिलने का आदमी को गुमान भी नहीं होता और जो कोई भी अल्लाह पर भरोसा करे तो अल्लाह उसके लिए काफ़ी (पर्याप्त) है, बेशक अल्लाह अपना काम पूरा करने वाला है अल्लाह ने हर चीज़ के लिए अंदाज़ा निश्चित किया है।

3. And will provide him (sustenance) from (sources) whence he has no expectation. And whoever relies upon ALLAH- then HE is sufficient for him. Surely ALLAH will accomplish his purpose. ALLAH has dereed for everything a (measured) extent.

4. और तुम्हारी औरतों में जिन्हें माहवारी की उम्मीद न हो यदि तुम्हें शक पड़े तो उनकी इद्दत तीन माह है और उनकी मुद्दत भी तीन माह होगी जिन्हें अभी मासिक धर्म नहीं आया और गर्भवती स्त्रीयों की मुद्दत का वक़्त यह है कि वे अपनी प्रसूति का वक़्त पूरा कर लें और जो कोई भी अल्लाह से डर कर ज़िन्दगी गुज़ार दे तो अल्लाह उसके काम आसान कर देता है।

4. And those of your women as have passed the age of monthly courses, for them the prescribed period, if you have doubts (about their waiting period), shall be three months, and (also for) those who have not menstruated. And as for those who are pregnant (whether they are divorced or their husbands are dead), their prescribed period shall be till they bring forth- (deliver)- their burden. And whosoever fears ALLAH and is conscious of his duty (towards ALLAH), HE will make his matter easy for him.

5. यह अल्लाह का आदेश है, जो उसने तुम्हारी तरफ़ उतारा है, जो अल्लाह से डर कर काम करेगा, अल्लाह उसकी बुराइयाँ दूर करना देगा और उसे बड़ा अच्छा बदला प्रदान करेगा।

5. That is the Commandment of ALLAH which HE reveals unto you. And whosoever is conscious of ALLAH, HE will remove for him his misdeeds and make great for him his reward.

یہ اللہ کا حکم ہے اگر چہ گواہوں کے بغیر بھی کوئی طلاق دے تو طلاق واقع ہو جائے گی لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ طلاق دینے کے وقت دو مسلم عادل گواہ بنا لئے جائیں، اس لئے کہ اگر میاں بیوی میں تنازع ہو جائے بیوی کہے اس نے طلاق دیا ہے اور شوہر کہے میں نے طلاق نہیں دی اور یہ مقدمہ اگر دار القضاء یا شرعی پنچایت میں جائے تو قاضی شریعت کو گواہ موجود ہونے کی صورت میں فیصلہ کرنے میں آسانی ہو گی۔ لیکن اگر گواہ موجود نہ ہوں تو مقدمہ میں بیشمار پیچیدگیاں پیدا ہوں گی اور فیصلہ میں کافی دیر لگے گی اور نئے نئے مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔

نیز اس میں یہ بھی حکمت ہے کہ کوئی طلاق دینے کا ارادہ کرے تو پہلے اُسے دو مسلم عادل گواہ ڈھونڈنے ہوں گے ظاہر بات ہے کہ دو عادل اور مسلم منصف آدمی اُسے فوراً ہی مل جائیں یہ ممکن نہیں، اس تلاش و جستجو میں اللہ کرے کہ طلاق دینے والے کا ارادہ بدل جائے اور وہ طلاق دینے سے رُک جائے، یا گواہوں کے سمجھانے بجھانے سے ہی شوہر کی سمجھ میں آجاوے کہ طلاق نہ دینا ہی بہتر ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ اس طرح ایک مسلم گھرانہ اُجڑنے سے بچ جائے گا۔

ہماری عاجزانہ رائے ہے کہ چھوٹا موٹا بگاڑ ہونے پر میاں بیوی میں اَن بَن ہونے لگے دلوں میں جُدائی پیدا ہو تو ایسے موقع پر مرد پر لازم ہے کہ فَعِظُوْهُنَّ کے تحت عورت کو نصیحت کرے نصیحت اور سمجھانے بجھانے سے کام نہ چلے تو خوابگاہوں سے علیحدگی اختیار کی جائے اس کے بعد بھی اصلاح اور سدھار نہ ہو بیوی لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو تو مرد اُسے ہلکی مار بھی مار سکتا ہے، خدا نہ کرے کہ اگر اب بھی گھر سنسار چلنا ممکن نہ ہو تو قرآن مجید کی درج ذیل آیت پر عمل کرے:

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ (۴ - النساء آیت ۳۵)

اگر تم کو ڈر ہو کہ بیوی اور شوہر کی اَن بَن سے ضد اور پھوٹ بڑھتی جارہی ہے تو مرد کے خاندان سے ایک پنچ کھڑا کرو اور عورت کے خاندان سے بھی ایک منصف مقرر کرو اگر دونوں صلح چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان ملاپ کرادے گا۔

دونوں طرف کے پنچ اور منصف اگر نیک نیتی اور اصلاح کے ارادہ سے صلح صفائی کا راستہ نکالیں گے تو اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے درمیان میل ملاپ کرادے گا اور بات بن جائے گی، گھر بار اُجڑنے سے اور اولاد و بچے بے سہارا ہونے سے بچ جائیں گے۔

پھر بھی بات نہ بنے تو مقامی علماء کی طرف رجوع کر کے مشورہ کر لینا چاہیے کہ طلاق دینے کا صحیح طریقہ کیا ہے۔ ایسا کرنے پر آج کے زمانہ میں طلاق کی جو کثرت ہوگئی ہے انشاء اللہ اس میں کمی واقع ہوگی۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ اناڑیوں کی طرح بے سوچے سمجھے اور مشورہ کئے بغیر دھڑا دھڑ طلاق دیدیتے ہیں پھر عالموں کے یہاں چکر لگاتے ہیں اور اپنا دکھڑا روتے پھرتے ہیں، اس سے بہتر یہ ہے کہ طلاق دینے سے پہلے ہی طلاق کے احکامِ شرعی علماء کرام سے معلوم کر لئے جائیں۔

طلاق دینے والا یہ بات بھی اچھی طرح سوچ لے کہ طلاق دینے کا مطلب ہے اپنی بیوی کو دوسرے کی گھروالی بنانا۔ پھر بچے بچیاں گھر میں ہوں بالغ ہوں یا نابالغ ہوں ان کی شادی بیاہ اور پرورش کا مسئلہ ہے پھر عورت مرد خود عمر کی کس منزل میں ہیں یہ بھی سوچ لیں، ضرورت ہوگی تو دونوں بھی اپنا اپنا نکاح کا راستہ اختیار کریں گے لیکن یہ کیا ضروری ہے کہ دونوں کو دوسرا نکاح کرنے میں اس سے زیادہ اچھا رشتہ مل جائے، ہو سکتا ہے کہ اچھا ملے یا جیسا پہلے تھا ویسا ہی ملے یا اس سے بھی خراب رشتہ ملے تو اور پریشانی ہوگی افسوس بھی ہوگا یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک تہائی امکان ہے کہ اچھا رشتہ مل جائے باقی دو تہائی نقصان کا اندیشہ ہے۔

ایسے میں عقلمند جوڑوں کو چاہیے کہ پہلے اپنی رائے اور ارادہ پر اچھی طرح سوچ بچار کر لیں، خاندان کے لوگوں اور علماء کرام سے بھی مشورہ کر لیں، ہر پہلو پر نگاہ ڈالنے اور سوچ بچار کرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کریں ورنہ جوں توں کر کے زندگی گذار دینے میں ہی میاں بیوی دونوں کا فائدہ ہے اور خاندان اُجڑنے سے بچ سکتا ہے۔

میاں بیوی اگر ایک دوسرے کی دی ہوئی تکلیفوں پر صبر کریں تو انشاء اللہ آخرت میں اس کا بھی اجر ملے گا، سورۂ طلاق کی آیت ۲ کے تحت ہم نے یہ چند باتیں لکھی ہیں مزید تفصیل لکھنے کی گنجائش نہیں، خود میری بھی یہ حیثیت نہیں ہے کہ طلاق کے بارے میں چھوٹے بڑے سب مسائل لکھ سکوں اس لئے مقامی سطح کے بڑے علماء کرام سے رابطہ کر کے مشورہ لینا چاہیے انشاء اللہ اس میں خیر کا پہلو نمایاں ہوگا، میاں بیوی میں اگر کسی وجہ سے ناچاقی ہو جائے اور دونوں ایک دوسرے کو ناپسند کرنے لگیں تو قرآن مجید کی حسب ذیل آیت پر غور کرنا بھی ان کے لئے مفید ہوگا،

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ○
(النساء آیت ۱۹ - ۴)

اور عورتوں کے ساتھ تو بھلے طریقہ سے گذران کرو اگر وہ تم کو اچھی نہ لگیں تب بھی، ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو تو تم کیا جانو کہ اللہ نے اسی رشتہ میں بہت خیر اور بھلائی رکھ دی ہو۔

۴ بڑی عمر کی عورتوں کو ایام ماہواری آنا بند ہوں یا کسی عورت کو سرے سے حیض ہی نہ آتا ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہوگی اور جو عورت حاملہ ہو تو زچگی ہونے پر اس کی عدت فوراً پوری ہو جائے گی کسی خاتون کے شوہر کا انتقال ہو گیا تو اس کی عدت چار مہینے دس دن قرآن شریف میں بتائی گئی ہے۔

عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ
تک وہ ولادت کا مرحلہ مکمل نہ کرلیں ان پر خرچ کرو اگر وہ تمھارے کہنے پر تمھارے بچے کو دودھ
حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ
پلائیں تو اس کی اجرت ادا کرو اور آپس میں بھلے طریقے سے مشورے سے کام طے کرو اور اگر آپس میں تمھاری
أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن
اَن بن ہو تو جھگڑا نہ کرو بچے کو کوئی دوسری عورت
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ
دودھ پلا دے ﴿٦﴾ گنجائش والے کو اپنی حیثیت کے
مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ
مطابق خرچ دینا چاہیے اور جس کسی کو تنگی روزی ملتی ہو تو جو کچھ اللہ نے اُسے دیا ہے اس کا لحاظ
مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ
کرتے ہوئے اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے، اللہ نے کسی نفس کو جو کچھ عطا فرمایا ہے اس سے زیادہ بوجھ
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ
اس پر ڈالنا پسند نہیں فرماتا، قریب ہے کہ تنگی کے بعد اللہ آسانی کردے گا ﴿٧﴾ اور کتنی ہی آبادیاں ہیں جنھوں نے اپنے
عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا
رب کے حکم کو نہ مانا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی تو ہم نے ان کا بہت سخت حساب لیا اور ہم نے ان کو
شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ
ایسا عذاب دیا جو انھوں نے کبھی دیکھا سُنا نہیں تھا ﴿٨﴾ اپنے کالے کرتوت
وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾
کا مزہ انھوں نے خوب چکھا اور ان کے سب کاموں کا انجام نقصان کے سوا اُن کے ہاتھ کچھ نہ آیا ﴿٩﴾
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا
اللہ نے ان کے لیے بہت سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اے سمجھ دار لوگو جو ایمان لائے ہو
اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ
اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کہ اللہ نے تمھاری طرف
قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُولًا يَتْلُو
ایک نصیحت نامہ اُتارا ہے ﴿١٠﴾ ایک ایسا رسول بھیجا جو

6. तलाक दी हुई औरतों को रहने के लिए अपनी हैसियत के मुताबिक मकान दो और उन्हें नुक़सान पहुँचा कर तंग करना छोड़ दो और वे गर्भवती (हमल वाली) हों तो जब तक वे प्रसूति काल पूरा न कर लें इन पर खर्च करो, अगर वे तुम्हारे कहने पर तुम्हारे बच्चे को दूध पिलाएँ तो इसकी मज़दूरी दे दो, आपस में भले तरीके से मशवरे से काम तय करो और यदि आपस में तुम्हारी अन बन हो तो झगड़ा न करो बच्चे को कोई दूसरी औरत दूध पिलाए।

6. Lodge them (the divorced women) where you dwell, according to your means (wealth), and harass them not so as to straiten life for them,- (forced to leave)-. And if they are pregnant, then spend on them till they deliver. Then if they give suck to the children for you, give them their due payment, and let each of you accept the advice of the other in a just way. But if you make difficulties for one another, then some other woman may suck the child for him- (the father of the child).

7. गुंजाइश वाले को अपनी हैसियत के अनुसार खर्च देना चाहिए और जिसे नपी तुली रोज़ी मिलती हो तो जो कुछ अल्लाह ने उसे दिया है उसका विचार करते हुए अपनी योग्यता के अनुसार खर्च करे, अल्लाह ने किसी जीव को जो कुछ प्रदान किया है उससे ज़्यादा बोझ उस पर डालना पसंद नहीं करता, करीब है कि अल्लाह तंगी के बाद आसानी कर देगा।

7. Let the rich man spend according to his means, and the man whose resources are restricted, let him spend according to what ALLAH has given him. ALLAH puts not burden on any person beyond what HE has given him. ALLAH will grant after hardship, ease. | 1 | 7 | 17 |

8. और कितनी ही बस्तियाँ हैं जिन्होंने अपने रब (पालनहार) के आदेश को नहीं माना और उसके पैगम्बरों का इन्कार किया तो हम ने उन का बहुत सख्त हिसाब लिया और हमने उन्हें ऐसा अज़ाब (दण्ड) दिया कि जो उन्होंने कभी देखा सुना न था।

8. And how many a population revolted against the command of its LORD and HIS Messengers! So WE took it to severe account and punished it with dire punishment.

9. अपने क़ाले करतूतों का मज़ा उन्होंने खूब चखा और उनके सब कामों का अंजाम नुकसान के सिवा उनके हाथ कुछ न आया।

9. So it tasted the ill-effects of its conduct, and the consequence of its conduct was loss.

10. अल्लाह ने उनके लिए बहुत सख्त अज़ाब तैयार कर रखा है तो ऐ समझदार लोगो जो ईमान लाए हो अल्लाह का तकवा (अल्लाह का खौफ वाला अमल) इख़्तियार करो कि अल्लाह ने तुम्हारी तरफ एक नसीहत नामा उतारा है।

10. ALLAH has prepared for them a severe torment; so fear ALLAH, (being conscious of your duty to HIM), O men of understanding! O you who believe! Now ALLAH has sent down unto you an admonition (this Quran);

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ
تم پر صاف صاف اللہ کے احکامات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ
کرنے والوں کو اندھیاریوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے، اور جو
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ
شخص بھی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو ایسی جنتوں میں
صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ہمیشہ کے لئے داخل فرما دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور سدا سدا کے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ
لئے وہاں رہیں گے اور اللہ نے ان کو یہ رزق بہت
اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
خوب عطا فرما دیا ⑪ اللہ وہی ہے جس نے سات آسمان بنائے
سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ
اور ان ہی کے مثل زمینیں بھی، ان سب کے درمیان اللہ کا حکم اترتے
الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
رہتا ہے، اب تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ
اور اللہ نے ہر چیز پر اپنے علم کا گھیرا
شَيْءٍ عِلْمًا ؑ ⑫
ڈال رکھا ہے ⑫

ف ۱۲ اس آیت میں اشارہ ہے سات زمینوں کا، اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی تفصیل کیا کچھ ہوگی، علماء ربانی کی اکثریت اس طرف رہنمائی کرتی ہے کہ جس طرح سات آسمان ہیں اسی طرح اوپر تلے یا آزو بازو سات زمینیں ہو سکتی ہیں۔ ہر زمین ہر آسمان اللہ کے حکم میں جکڑے ہوئے ہیں۔ سب جگہ کا انتظام اسی کے امر کے ماتحت چلتا ہے جس طرح سب آسمانوں میں اللہ کا امر نازل ہوتا ہے تمام زمینوں میں بھی اللہ کا حکم جاری ہے۔

ع ۲

اٰيَاتُهَا ۱۲ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۷) رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ تحریم مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں بارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ
اے نبی آپ نے اپنے لئے اس چیز پر کیوں روک لگا دی جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال کر دیا

11. एक ऐसा रसूल (पैगम्बर) भेजा, जो तुम्हें अल्लाह के आदेश साफ साफ पढ़ कर सुनाता है, ताकि ईमान वालों और नेक अमल (सदाचार) करने वालों को अंधियारियों से निकाल कर नूर (प्रकाश) की तरफ ले आए और जो मनुष्य भी अल्लाह पर ईमान लाए और नेक अमल करे तो अल्लाह इसे ऐसी जन्नतों में हमेशा के लिए दाखिल फरमा देगा, जिन के नीचे नहरें बहती होंगी और वे निरंतर वहाँ रहेंगे और अल्लाह ने इन्हें यह जिविका (रोज़ी) बहुत उत्तम प्रदान की है।

11. (And) a Messenger who recites to you the Verses of ALLAH, (the Quran) containing clear explanations, that HE may take out, those who believe and do righteous good deeds, from the darkness (of disbelief) to the light (for True Faith). And whosoever believes in ALLAH and performs righteous good deeds, HE will admit him into Gardens under which rivers flow-(Paradise)-, to dwell therein forever. ALLAH has indeed granted for him an excellent provision.

12. अल्लाह वही है जिसने सात आकाश बनाए और उन्हीं की तरह ज़मीन भी, इन सब के दरमियान अल्लाह का आदेश उतरते रहता है अब तुम्हें मालूम होना चाहिए कि अल्लाह हर चीज़ पर कुदरत रखता है और अल्लाह ने हर चीज़ पर अपने इल्म (ज्ञान) का घेरा डाल रखा है।

12. ALLAH it is Who has created seven (i.e. several) heavens and of the earth the like thereof (i.e. several). (HIS) commandment comes down among them (heavens and earth) that you may know that ALLAH has power over all things, and that ALLAH has encompassed-(comprehended)- all things in HIS knowledge.

2 | 5 | 18

66. तहरीम

सूरह तहरीम मदीना में उतारी गई इस में बारह (12) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

66. SURAH: AT-TAHRIM

REVEALED AT MADINA (CONTAINS) 12 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ऐ पैगम्बर ! आप ने अपने लिए उस चीज़ पर क्यों रोक लगा दी जिसे अल्लाह ने आप के लिए हलाल कर दिया है, आप (स.अ.व.स.) अपनी बीवियों का दिल खुश करना चाहते थे अल्लाह बड़ा ही गफूर (माफ करने वाला) और रहीम (दयालू) है।

1. O Prophet! Why do you ban (for yourself) that which ALLAH has made lawful to you, seeking to please your wives? And ALLAH is Forgiving Merciful.

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

ہے، آپ اپنی بیویوں کا دل خوش کرنا چاہتے تھے اللہ بڑا ہی غفور اور رحیم

رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

ہے ① اللہ نے کفارہ ادا کرنے پر تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھول دینا ضروری قرار

وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَ

دیا ہے تمہارے سب کاموں کو اللہ درست فرمادینے والا اور وہ بہت علم والا اور بڑا دانشمند ہے ② اور

اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ

جب نبیؐ نے اپنی بعض ازواج سے چھپا کر کسی بیوی کو ایک بات چپکے سے بتائی پھر جب اس بیوی نے اس

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

کا تذکرہ دوسری زوجہ محترمہ سے کر دیا اور اللہ نے اس کی خبر نبیؐ پر ظاہر فرمادی نبیؐ نے اس میں کچھ بات

بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

کا چرچا کیا اور اس واقعے کے کچھ پہلو نظرانداز کر گئے، جب نبیؐ نے اس بیوی صاحبہ کو بتایا کہ تم نے ہماری چپکے سے

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۚ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ

کہی ہوئی بات کا تذکرہ کر دیا تب وہ بیوی صاحبہ کہنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ نبیؐ نے کہا کہ مجھے اس بڑے علم والے خبر

الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

رکھنے والے نے بتادیا ③ اگر اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تم دونوں اپنی کہی سنی بات پر توبہ کرو تو تمہارے دل اللہ کی

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

طرف جھکے ہوئے ہیں اور اگر نبیؐ کی کسی بات پر تم نے جتھابندی کی تو یاد رکھو کہ بس بیشک اللہ اپنے نبیؐ کا کارساز ہے

مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور جبرئیلؑ ان کے رفیق ہیں اور تمام نیک ایمان والے ان کے خیر خواہ ہیں اور اس کے علاوہ فرشتے بھی نبیؐ کے ہمدم

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ

اور رفیق ہیں ④ اگر نبیؐ تم کو رخصت کر دیں تو ان کا رب

اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

تمہاری جگہ پر ان کو تم سے اچھی بیویاں عطا فرما سکتا ہے فرماں بردار ایمان والیاں

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ

ادب والیاں توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ دار بیوہ بھی اور

منزل ۷

تفسیر سورۂ تحریم

ف۱ رسول عربی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض ازواج کی خاطر ایک حرم میں شہد نوش فرمانا موقوف کیا، اور اس معاملے کو راز میں رکھنے کی ہدایت فرمائی کہ دوسری ازواج مطہرات کو اس کی اطلاع نہ دی جائے۔ اس پر یہ آیات نازل فرمائی گئیں۔

ف۲ کسی جائز چیز کو اپنے آپ پر قسم کے ذریعے روک لگا دینے پر اس قسم کو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بتایا کہ دس مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر کر ایسا کھانا کھلانا جو ہم اپنے گھروں میں درمیانی درجے کا کھاتے ہیں۔ یا دس مسکینوں کا بدن ٹھیک سے ڈھک جاوے اتنے کپڑے پہنا دیوے یا ایک غلام آزاد کرنا یا آخر میں یہ سب کچھ نہ ہوسکے تو تین دن کے روزے رکھ لے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے (۵) المائدہ آیت ۸۹

ف۳ معلوم ہوتا ہے کہ شاہد مبشر نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی گھریلو معاملہ ہوگا تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو نہ کہتے ہوئے کسی ایک بیوی صاحبہ کو چپکے سے کوئی بات فرمائی اور دوسری زوجہ کو خبر دینے سے منع کیا لیکن یہ بات چرچے میں آئی اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن کو معلوم ہوگیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے بتادیا کہ آپ نے جو بات چپکے سے کہی تھی وہ اس بیوی صاحبہ نے دوسری ازواج مطہرات کو سنا دی ہے۔ رسول اللہؐ نے شکایت میں ان بیوی صاحبہ سے دریافت فرمایا اور ان کی دل شکنی نہ ہو اس لئے کچھ پہلو نظرانداز فرمائے۔ بس اس کے آگے ہم کو اللہ نے زیادہ تفصیل نہیں بتائی تو ہم کو

[illegible]

2. अल्लाह ने कफ्फारा (प्रायश्चित्त) अदा करने पर तुम्हारे लिए तुम्हारी कसमों को खोल देना ज़रूरी ठहराया है, तुम्हारे सब कामों को अल्लाह दुरुस्त फरमा देने वाला और वह बहुत इल्म वाला और बड़ा बुद्धिमान है।

2. ALLAH has already ordained for you (Muslims) the dissolution of your oaths, (of such a kind). And ALLAH is your Protector, and HE is the All-Knower, the Wise.

3. और जब पैगम्बर (स.अ.व.स.) ने अपनी कुछ बीवियों से छिपाकर किसी बीवी को एक बात चुपके से बताई, फिर जब इस बीवी ने इसका ज़िक्र दूसरी आदरणीय बीवियों से कर दिया और अल्लाह ने इस की खबर पैगम्बर (स.अ.व.स.) पर ज़ाहिर फरमा दी, पैगम्बर (स.अ.व.स.) ने इस में कुछ बात का उल्लेख किया और इस घटना के पहलूओं को नज़र अन्दाज़ कर गये, जब पैगम्बर (स.अ.व.स.) ने इस पत्नी को बताया कि तुम ने हमारी गुप्त तौर पर कही हुई बात का उल्लेख कर दिया तब वह पत्नी कहने लगी की आप को किसने बताया? पैगम्बर (स.अ.व.स.) ने कहा कि मुझे उस बड़े इल्म वाले (ज्ञानी) खबर रखने वाले (ज्ञाता) ने बताया।

3. And (remember) when the Prophet disclosed a matter in confidence to one of his wives, but she told it (to another; and ALLAH made it known to him of this happening). HE (then) informed (her) part thereof and ignored-(passed over)- a part. As he told her thereof she asked: "Who told you this?" He said: "The Knower, The Aware has told me."

4. यदि अल्लाह की ओर ध्यान केन्द्रित कर तुम दोनों अपनी कही सुनी बात पर तौबा (क्षमा–याचना) करो तो तुम्हारे दिल अल्लाह की तरफ झुके हुए हैं और यदि पैगम्बर (स.अ.व.स.) की किसी बात पर तुम ने गिरोह बन्दी की तो याद रखो कि केवल अल्लाह अपने पैगम्बर का निगहबान है और जिब्रील इन के रफीक (दोस्त) हैं और तमाम नेक ईमान वाले इनके शुभ हितैषी (खैर ख्वाह) हैं और इसके अलावा फरिश्ते भी पैगम्बर (स.अ.व.स.) के हमदर्द और दोस्त है।

4. If you two (wives of the Prophet) turn unto ALLAH repentant, (you have cause to do so), for your hearts have deviated. But if you help one another against him-then verily, ALLAH is his protector, and Jibreel and the righteous among the believers and the Angels, moreover, are (his) helpers.

5. यदि पैगम्बर (स.अ.व.स.) तुम्हें रूखसत कर दें तो इनका पालनहार तुम्हारी जगह इन्हें तुमसे अच्छी बीवियाँ अता कर सकता है, आज्ञा का पालन करने वाली ईमान वाली मान मर्यादा वाली, तौबा करने वाली, इबादत गुज़ार रोजे रखने वाली विधवा भी और कुवाँरी भी।

5. It may happen that his LORD, if he divorces you, will substitute for him wives better than you-submissive (to ALLAH), believing, obedient (to ALLAH), repentant, worshipping, inclined to fasting, widows and virgins.

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کنواریاں بھی ۝۵ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے
قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
گھروالوں کو آگ سے بچانے کی فکر کرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس آگ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
پر ایسے سنگین اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا
کی نافرمانی نہیں کرتے اور ان کو جو کام دیا گیا ہے اس کو برابر
يُؤْمَرُوْنَ ۝۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا
کرتے ہیں ۝۶ اے انکاری نافرمان لوگو آج کوئی عذر بہانہ پیش نہ
الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷
کرو تم کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے ۝۷
ع ۱۹
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
اے ایمان والو! اللہ کی طرف توبہ کرکے پلٹ آؤ توبہ میں تمہاری خیرخواہی
نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
ہے بہت جلد اللہ تمہارے گناہ دور فرما دے گا اور تم کو داخل
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
فرمائے گا جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ وہ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ
دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی کو اور ان کے ایمان والے ساتھیوں کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
شرمندہ نہ ہونے دے گا ان کا نور ان کے سامنے اور داہنی جانب
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا
چل رہا ہوگا یہ لوگ دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۸
لئے مکمل بنائے رکھ اور ہماری مغفرت فرما بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۸

منزل ۷

اس کرید میں نہ پڑنا چاہیے کہ وہ کیا بات رہی ہوگی۔ مفسرین نے اس میں بہت سی تفصیلات لکھی ہیں۔ جو دیکھنا چاہے دیکھ لے۔ البتہ اس آیت نے یہ فیصلہ کردیا کہ کسی بھی معتبر سے معتبر کو بھی کوئی بات چپکے سے بتاکر یہ تقاضا کیا جائے کہ دیکھو کسی سے مت کہنا لیکن کتنی ہی بڑی سطح کی بات ہو راز کی بات راز میں رکھنا شاید انسان کے بس میں نہیں۔ دوسرے سے کہہ کر ہی چین لیتا ہے۔ شاید انسانی فطرت میں یہ تقاضا ہو کہ دل کی بات دل میں نہ رکھ سکے تب بھی تعجب نہیں۔

6. ऐ ईमान वालो ! अपने आप को और अपने घर वालों को आग से बचाने की फ़िक्र करो जिसका इंधन आदमी और पत्थर हैं, इस आग पर ऐसे कठोर एवं सख़्त मिज़ाज फ़रिश्ते नियुक्त हैं, जो अल्लाह के किसी हुक्म की नाफ़रमानी नहीं करते और इन्हें जो काम दिया गया है उसे बराबर करते हैं।

6. O you who believe! Protect yourselves and your families from a Fire whose fuel is people and stones, over which are (appointed) angels, harsh and severe; who disobey not, (from executing) the commands they receive from ALLAH, but do that which they are commanded.

7. ऐ इन्कार करने वाले नाफ़रमान लोगो ! आज कोई उज़्र बहाना न बताओ तुमको वही बदला दिया जाएगा जो तुम करते थे।

7. (Then it will be said): O you who disbelieve! Make no excuses for yourselves this Day! You are being requited only for what you used to do.

| 1 | 7 | 19 |

8. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह की तरफ तौबा कर के लौट आओ, तौबा में तुम्हारी भलाई है, बहुत जल्द अल्लाह तुम्हारे अपराध दूर फरमा देगा और तुम्हें ऐसी जन्नतों में दाखिल फरमाएगा जिनके नीचे नहरें जारी होंगी, यह वह दिन होगा जब अल्लाह अपने पैगम्बर (स.अ. व.स.) को और इनके ईमान वाले साथियों को शर्मिन्दा न होने देगा, इनका नूर इनके सामने और दाएँ तरफ चल रहा होगा, ये लोग दुआ करते होंगे कि ऐ हमारे पालनहार ! हमारा नूर हमारे लिए परिपूर्ण मुकम्मल बनाए रख और हमारी मग़फ़िरत फरमा, निसन्देह तू हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

8. O you who believe! Turn unto ALLAH in sincere repentance! It may be that your LORD will remit from you your misdeeds and admit you into Gardens underneath which rivers flow-(Paradise); on the Day when ALLAH will not disgrace the Prophet and those who believe with him. Their Light will proceed before them and on their right hands: they will say: "Our LORD! Perfect our light for us, and forgive us! Verily, YOU are able to do all things."

منزل ٧

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اے نبیؐ جہاد کرو کافروں سے اور منافقوں سے اور اب
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ
ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ بہت بری
الْمَصِيْرُ ۝ ٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
جگہ ہے ⑨ کافروں کے لئے اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے نوحؑ کی بیوی اور
نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ
لوطؑ کی بیوی کی یہ دونوں ہمارے نیک بندوں کے ماتحت تھیں دونوں نے خیانت
عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
کی تب اللہ کے مقابلے میں ہمارے یہ دو نیک بندے اپنی عورتوں کے کچھ بھی
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
کام نہ آسکے اور فرمان جاری کر دیا گیا کہ جیسے اور لوگ آگ میں داخل ہورہے ہیں اُن کے
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ ١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
ساتھ تم بھی آگ میں داخل ہوجاؤ ⑩ ایمان والوں کے لئے اللہ ایک مثال بیان فرماتا
اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ
ہے فرعون کی بیوی کی جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے
لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنادے اور فرعون اور اس کے کرتوت سے
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ١١
مجھے نجات دے اور ظالم قوم سے مجھے چھٹکارا عطا فرما ⑪
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
دوسری مثال عمران کی بیٹی مریمؑ کی جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا پھر ہم نے پھونک دی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
اس میں اپنی طرف کی روح مریمؑ اپنے رب کے فرمان کو سچا جانتی تھی اور اس کی کتابوں کی
رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝ ١٢ ع
تصدیق کرتی تھی اور بہت فرماں بردار عبادت گذار تھی ⑫

ف١ اس آیت سے اُن بے عمل اور ایمان سے غافل لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیے جو اپنے بزرگوں سے خالی نسبت اور کھوکھلی عقیدت رکھ کر یہ امید لئے بیٹھے ہیں کہ ان کا کام بن جائے گا۔ ایمان اور عملِ نیک سے دور، بیوی کو اس کا شوہر نبی ہو تب بھی کام نہ آوے تو کسی دوسرے کی کیا حیثیت ہے۔

وقف لازم

9. ऐ पैग़म्बर (स.अ.व.स.) जिहाद करो काफ़िरों से और मुनाफ़िकों से और अब इन पर सख़्ती करो, इनका ठिकाना जहन्नम है और यह बहुत बुरी जगह है।

9. O Prophet! Strive against the disbelievers and the hypocrites, and be stern with them. Hell will be their home, and worst indeed is that destination.

10. काफ़िरों के लिए अल्लाह एक मिसाल बयान फ़रमाता है नूह की पत्नी और लूत की पत्नी की, ये दोनों हमारे नेक (सदाचारी) बन्दों के अधीन थी, दोनों ने ख़यानत की तब अल्लाह के मुक़ाबले में हमारे ये दो नेक बंदे अपनी बीवियों के कुछ भी काम न आ सके और फ़र्मान जारी कर दिया गया कि जैसे और लोग आग में दाख़िल हो रहे हैं, इनके साथ तुम भी आग में दाख़िल हो जाओ।

10. ALLAH sets forth an example for those who disbelieve: the wife of Nooh and the wife of Loot. They were under two of OUR righteous servants, yet they (both) betrayed them- (their husbands); so they (those Prophets), benefitted them not (at all) against ALLAH, and it was said: "Enter the Fire along with those who enter!"

11. ईमान वालों के लिए अल्लाह एक मिसाल बयान फ़रमाता है फ़िरऔन की बीवी की, जब उसने अपने पालनहार से प्रार्थना की कि ऐ मेरे परवरदिगार मुझे जन्नत में अपने पास एक घर बना दे और फ़िरऔन और उस के करतूत से मुक्ति दे और ज़ालिम क़ौम से मुझे छुटकारा दे।

11. And ALLAH sets forth an example for those who believe the wife of Firaun, when she said: "MY LORD! Build for me in nearness to YOU a home in Paradise, and save me from Firaun and his deeds, and spare me from the people who are unjust (wrong-doers)"

12. दूसरी मिसाल इमरान की बेटी मरयम की जिसने अपनी इज़्ज़त को सुरक्षित रखा फिर हम ने फूंक दी उस में अपनी तरफ़ की रूह (आत्मा) मरयम अपने पालनहार के फ़रमान को सच्चा जानती थी और उस की किताबों की सच्ची हिमायत करती थी और बहुत फ़रमाबरदार (आज्ञा का पालन करने वाली) इबादत गुज़ार थी।

12. And (the example of) Maryam, daughter of Imran, who guarded her chastity. And WE breathed unto her a soul out of OUR souls. And she testified (put faith in) to the truth of the Words of her LORD, and HIS Scriptures, and was of the obedient (to ALLAH).

| 2 | 5 | 20 |

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-29 (पारा-29)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ۷

آیاتہا ۳۰ — (۶۷) سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) — رکوعاتہا ۲

سورۃ الملک مکہ شریف میں نازل ہوئی اس میں تیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اللہ بڑی برکت والا ہے جس کے ہاتھ میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا
قَدِيْرُ ۙ ① الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
ہے ① جس نے موت اور زندگی کو پیدا فرمایا تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ② الَّذِيْ
سے کس کے کام اچھے ہیں اور وہ بڑا غالب بخشنے والا ہے ② جس نے
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
اوپر تلے سات آسمان بنائے رحمٰن کی بنائی ہوئی چیز میں تم کوئی نقص
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③
نہ دیکھو گے نگاہ دوڑا کر دیکھو کیا تم کو کوئی شگاف نظر آتا ہے ؟ ③
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
پھر دوسری بار نگاہ ڈالو تمہاری نگاہ ناکام ہو کر تھکی ہوئی تمہاری طرف
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
لوٹ آوے گی ④ ہم نے دنیا والے آسمان کو چراغوں سے
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
زینت دی اور وہاں سے شیطانوں پر پتھراؤ کا انتظام رکھا اور ہم نے ان کے لئے بھڑکتی آگ کا
عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤ اور جس کسی نے بھی اپنے رب کا انکار کیا اس کے لئے جہنم کا
جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
عذاب ہے اور یہ بڑی بھیانک جگہ ہے ⑥ جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے دہاڑنے کے
لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
زور شور کی آوازیں سنیں گے اور وہ بہت جوش مارتی ہوگی ⑦ ان کو ایسا لگے گا کہ مارے جوش کے جہنم پھٹ پڑے گی جب

ف۲ موت نہ ہوتی تو آدمی اللہ سے ڈرتا کیوں، اور زندگی نہ ہوتی تو امتحان کیسے ہوتا۔

67. मुल्क

सूरह मुल्क मक्का में उतारी गई इस में तीस (30) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अल्लाह बड़ी बरकत वाला है जिसके हाथ में तमाम राज्य सत्ता है और वह हर चीज़ पर कुदरत रखता है
2. जिस ने मौत और ज़िन्दगी को पैदा किया ताकि तुम्हारी परिक्षा ले कि तुम में से किसके काम अच्छे हैं और वह बड़ा ग़ालिब (प्रभुत्व शाली) माफ करने वाला है।
3. जिसने उपर नीचे सात आसमान बनाए रहमान की बनायी हुई चीज़ में तुम कोई नुक्स न पाओगे, निगाह दौड़ा कर देखो, क्या तुम्हें कोई दरार नज़र आती है ?
4. फिर दोबारा निगाह डालो, तुम्हारी निगाह नाकाम हो कर थकी हुई तुम्हारी तरफ लौट आएगी।
5. हमने दुनिया वाले आसमान को चिराग़ों से सजाया और वहाँ से शैतानों पर पथराव का इन्तेज़ाम रखा और हम ने उन के लिए दहकती आग का अज़ाब तैयार कर रखा है।
6. और जिस किसी ने भी अपने रब का इन्कार किया उसके लिए जहन्नम का अज़ाब है और यह बड़ी भयानक जगह है।
7. जब इसमें डाले जाएंगे तो इसके दहाड़ने से ज़ोर शोर की आवाज़ें सुनेंगे और वह बहुत ठाठें मारती होगी।

67. SURAH: AL-MULK

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 30 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Blessed is HE in whose Hand is the Sovereignty, and HE is Able to do all things.
2. (HE) Who created death and life, that HE may test you (as to) which of you is best in conduct- And HE is the Exalted in Might, the Forgiving;
3. Who has created seven skies in layers, (one above another); you can see no inconsistency in the creation of the Most Beneficent. Then look again: "Can you see any rifts?"
4. Then look again and yet again, your sight will return to you in a state of humiliation and fatigued.
5. And verily WE have beautified the nearest (to world)- sky with lamps (i.e. stars), and WE have made them as missiles to drive away the devils, and have prepared for them the torment of the blazing Fire.
6. And for those who disbelieve in their LORD (ALLAH), there is the torment of Hell; and wretched indeed is the destination.
7. When they are thrown into it, they will hear from it the (terrible) drawing in- (inhaling)- while it boils up.

كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
جب بھی کوئی فوج اس میں ڈالی جائے گی تو جہنم کے افسران اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس اس عذاب سے ڈرانے والا کوئی نہیں
نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
آیا تھا؟ ﴿۸﴾ جواب میں وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں ڈرانے والے تو آئے تھے مگر ہم نے ان کی اطلاع کو جھٹلایا اور
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ
ہم نے ان سے کہا تھا کہ اللہ نے ایسی کوئی اطلاع نہیں اُتاری کچھ نہیں تم خود ہی بڑی گمراہی میں
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
پڑے ہو ﴿۹﴾ مارے افسوس کے اقرار کریں گے کہ کاش ہم نے ان کا پیغام ٹھیک سے سُنا ہوتا اور سمجھا
كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
ہوتا تو آج آگ میں رہنے والوں کے ساتھ ہمیں نہ آنا پڑتا ﴿۱۰﴾ وہاں پر وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
بس آگ میں جانے والوں پر لعنت کی پھٹکار ہے ﴿۱۱﴾ یقیناً جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا
ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہت ہی بڑا اجر ہے ﴿۱۲﴾ چاہے تم اپنی
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾
بات چھپا کر ہو یا ظاہر کر دو ہر حال میں وہ تو سینوں کے پیچھے بھید کو بھی جانتا ہے ﴿۱۳﴾
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ
کیا جس نے پیدا کیا وہ نہ جانے گا وہ تو بڑا ہی باریک بین اور خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۴﴾ وہی ہے
الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا
جس نے زمین کو نرم کر کے تمہارے کام میں لگا دیا تاکہ اس کے راستوں پر چل پھر سکو اور اس کے دیئے
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
ہوئے رزق میں سے کھا سکو اور یاد رکھو کہ اسی کے پاس لوٹ کر تم کو جانا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم آسمان والے
فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ
سے بے خوف ہو گئے کہیں وہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور زمین اگر اچانک کپکپانے لگے تو تمہارا کیا حال
تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ
بنے گا ﴿۱۶﴾ کیا تم آسمان والے سے بے خوف ہو گئے کہ وہ اگر تم پر پتھروں کی بارش کرے تو تمہارا کیا

۱۶،۱۵ زمین میں نرمی اور سہولت رکھی تاکہ آدمی اس میں جوتنا بونا کر سکے اور راستے بنا سکے اور اللہ کا دیا رزق اسی میں لگتا ہے۔ اگر زمین میں یہ سہولت اور نرمی رکھی گئی ہوتی تو آدمی یہاں کچھ بھی پا نہ سکتا تھا اور نہ کچھ کھا سکتا تھا اور اگر زمین کو دلدل یا دھنسن جیسی بناتا یا وہ تھرتھراتی رہتی تو انسان کا کنبہ یہاں ٹھہر نہیں سکتا تھا پھر اس اللہ سے آدمی بھلا کیسے بے خوف رہ سکتا ہے جس کی یہ شان ہو کہ ہماری سب ضرورتوں کا خیال فرمایا۔

ع ۱

8. उन्हें ऐसा लगेगा कि मारे जोश के जहन्नम फट पड़ेगी जब भी कोई फौज उसमें डाली जाएगी तो जहन्नम के अधिकारी उन से पूछेंगे, क्या तुम्हारे पास इस अज़ाब से डराने वाला कोई आया न था ?

8. It almost bursts up with fury. Every time a company is thrown into it, its wardens will ask them: "Did no warner come to you?"

9. जवाब में वे कहेंगे हाँ ! क्यों नहीं ? डराने वाले तो आए थे लेकिन हमने उनकी सूचना को झुठलाया और हम ने उन से कहा था कि अल्लाह ने ऐसी कोई ख़बर नहीं उतारी कुछ नहीं, तुम खुद बड़ी गुमराही में पड़ गए हो !

9. They will say: "Yes, a warner had come to us but we belied him and said: 'ALLAH has not revealed anything, you are not but in great error.'"

10. बड़े अफ़सोस के साथ इकरार कर लेंगे कि काश हमने उनका सन्देश ठीक से सुना होता और समझा होता तो आज आग में रहने वालों के साथ हमें आना न पड़ता।

10. And they will (also) say: "Had we but listened or used our intelligence, we would not have been among the dwellers of the blazing Fire."

11. वहाँ पर वे अपने गुनाहों को स्वीकार करेंगे, बस आग में दाखिल होने वालों पर लानत की मार है।

11. So (thus) they will confess their sins, but far removed (from mercy) are the dwellers of the blazing Fire.

12. बेशक जो लोग अपने पालनहार से बिन देखे डरते रहे, उनके लिए क्षमा और बहुत बड़ा बदला है।

12. Verily, those who fear their LORD in secret, theirs will be forgiveness and a great reward, (i.e. Paradise).

13. तुम चाहे अपनी बात छुपाकर कहो या ज़ाहिर कर दो हर हाल में वह सीनों के छुपे भेद भी जानता है।

13. And whether you keep your opinion secret or disclose it, verily HE is All-Knower of what is in the hearts; (of man).

14. क्या जिसने पैदा किया वह न जानेगा ? वह तो बड़ा सूक्ष्म दर्शी (बारीक बीन) और ख़बर रखने वाला है।

14. Should HE not know who has created? When HE is the Subtile the Aware!

1	14	1

15. वही है जिसने ज़मीन को नर्म कर के तुम्हारे काम में लगा दिया ताकि इसके रास्तों पर चल फिर सको और इससे प्राप्त अन्न सामग्री में से खा सको और याद रखो कि उसी के पास लौट कर तुम्हें जाना है।

15. HE it is Who has made the earth subservient to you; (i.e. easy for you to live, walk and do agriculture on it), so walk in the paths thereof and eat of HIS provision; and to HIM will be the Resurrection (of the dead).

16. क्या तुम आसमान वाले से निडर हो गए कि वह यदि तुम्हें ज़मीन में धंसा दे और ज़मीन अगर अचानक काँपने लगे तब तुम्हारा क्या हाल होगा ?

16. Do you feel secure that HE who (holds authority) in the heavens (ALLAH), would not cause the earth to swallow you, when it is shaken (as in an earthquake)?

حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

حال بنے گا پھر تم کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ میری سزا کیسی رہی ﴿١٧﴾ ان سے پہلے کے لوگ بھی ہماری

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

بات کو جھٹلا چکے تھے ان کو پتہ لگ گیا کہ میری ناراضگی کا کیا نتیجہ نکلا ﴿١٨﴾ کیا انھوں نے اوپر

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ

اُڑتے پرندوں کو نہیں دیکھا جو کبھی قطار باندھ کر بھی اڑتے ہیں پروں کو کھولتے اور سکیڑتے بھی ہیں، رحمٰن کے سوا

إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا

ان کو کوئی تھام نہیں سکتا بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھتا ہے ﴿١٩﴾ بھلا تمہارے پاس

الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ

وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے ایسا کوئی لشکر نہیں

إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي

ہے کافروں کو صرف دھوکہ ہی دھوکہ ہے ﴿٢٠﴾ اگر اللہ تمہاری روزی بند کر دے

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَ

تو وہ کون ہے جو تم لوگوں کو کھانا پینا دے گا بلکہ یہ لوگ نفرت اور مخالفت میں اڑے بیٹھے

نُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ

ہیں ﴿٢١﴾ بھلا بتاؤ کہ ایک شخص جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے اس کی راہ ٹھیک ہے یا

أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ

اس کی جو سیدھے راستے پر برابر سیدھا چلا جا رہا ہے ﴿٢٢﴾ آپ کہہ دو

الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

اسی نے تم کو پیدا فرمایا ہے اور تم کو کان آنکھ اور دل عطا فرمائے پھر

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي

بھی تم نے اللہ کا بہت کم شکر مانا ﴿٢٣﴾ کہہ دو وہی ہے جس نے

ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ

تم کو زمین میں پھیلا دیا اور ایک دن اس کے پاس جمع کر کے لائے جاؤ گے ﴿٢٤﴾ تب کہتے ہیں کہ

مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا ﴿٢٥﴾ آپ کہہ دو

17. क्या तुम आसमान वाले से निडर हो गए कि वह यदि तुम पर पत्थरों की बारिश करे तब तुम्हारा क्या हाल बनेगा ? फिर तुम्हें जल्द ही मालूम हो जाएगा कि मेरी सज़ा कैसी रही !

17. Or have you taken security from HIM, Who is in the heavens that HE will not let loose on you a hurricane? But you shall know the manner of MY warning.

18. इनसे पहले के लोग भी हमारी बात को झुठला चुके थे उन्हें मालूम हो गया कि मेरी नाराज़गी का क्या नतीजा निकला !

18. And indeed those before them belied, then (see) how terrible was MY denial-(reproach)!

19. क्या इन्होंने उपर उड़ते हुए परिन्दों को नहीं देखा जो कभी कतार बांधकर भी उड़ते हैं परों को खोलते और सुकेड़ते हैं, रहमान के अलावा इन्हें कोई थाम नहीं सकता बेशक वह हर चीज़ को भली भांति देखता है।

19. Have they not seen the birds above them spreading out their wings and folding them in? None holds them (aloft) except the Most Beneficent (ALLAH). Indeed HE is, of all things, Seeing.

20. भला तुम्हारे पास वह कौन सा लशकर है, जो रहमान के मुकाबले में तुम्हारी मदद कर सके ? ऐसा कोई लशकर नहीं है, काफिरों तो सिर्फ धोका ही धोका है।

20. Who is he besides the Most Beneficent that can be an army to you to help you? The disbelievers are in nothing but illusion.

21. अगर अल्लाह तुम्हारी रोज़ी (उपजिविका) बन्द कर दे तो वह कौन है जो तुम लोगों को खाना पीना देगा? बल्कि ये लोग नफरत और विरोध में अड़े बैठे हैं।

21. Or who is he that will provide for you if HE should withhold HIS sustenance? Nay, but they are in pride and aversion.

22. भला बताओ कि एक मनुष्य जो अपने मुँह के बल औंधा चलता है उसकी राह ठीक है या उस की जो सीधे रास्ते पर चला जा रहा है।

22. Is he who walks falling on his face, more rightly guided or he who (sees and) walks upright on a straight Path?

23. आप (स.अ.व.स.) कह दो उसी ने तुम्हें पैदा किया तुम्हें कान, आँख और दिल प्रदान किए फिर भी तुमने अल्लाह का बहुत कम शुक्र (एहसान) माना।

23. Say: "It is HE Who has created you and endowed you with (faculties of) hearing, seeing; and hearts (i.e. intellect); (but) little thanks you give!"

24. कह दो, वही है जिसने तुम्हें ज़मीन में फैला दिया और एक दिन उस के पास इकट्ठा कर के लाए जाओगे।

24. Say: "HE it is who multiplies you in the earth, and to HIM shall you be gathered."

25. तब कहते हैं कि अगर तुम सच्चे हो तो यह वादा कब पूरा होगा ?

25. And they say: "When (will) this promise (be fulfilled), if you are truthful?"

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾
کب پورا ہوگا اس کا علم صرف اللہ کو ہے میں تو صرف تم کو صاف صاف اطلاع دینے والا ہوں ﴿۲۶﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
جب اسے وہ قریب آتا دیکھ لیں گے تو کافروں کی صورتیں بگڑ جائیں گی اور کہا جائے گا کہ لو جس کی تم
وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ
کو بہت طلب تھی وہ دن آخر تم پر آ گیا ہے ﴿۲۷﴾ آپ کہہ دو
اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
کہ اچھا اس پر غور کرو کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے مگر
فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ
یہ تو بتاؤ کہ کافروں پر دردناک عذاب آپڑا تو ان کو سہارا دینے کون آ سکتا ہے ﴿۲۸﴾ آپ کہہ دو کہ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
وہی رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسہ کر لیا ہے اور بہت جلد تم کو معلوم
مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ
ہو جائے گا کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون تھا؟ ﴿۲۹﴾ آپ کہہ دو کہ بھلا بتا دو کہ تمہارا پانی صبح ہوتے
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع
ہی سوکھ جائے تو وہ کون ہے جو تم کو صاف ستھرا پانی لا کر دے سکتا ہے؟ ﴿۳۰﴾

اٰیَاتُهَا ۵۲ — سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (۶۸) (۲) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ القلم مکی ہے اس میں باون ۵۲ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نونٓ کی گواہی اور قلم کی قسم ہے جس سے لکھنے والے لکھے جا رہے ہیں ﴿۱﴾ آپ پر تو آپ کے رب کی نعمت ہے آپ کبھی دیوانے
بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَ
نہیں ہو سکتے ﴿۲﴾ بیشک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ﴿۳﴾ اور
اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾
آپ تو اخلاق کے عظیم مرتبے پر ہو ﴿۴﴾ بس اب آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۵﴾

ف۲۸ ہم کو چاہے اللہ مار ڈالے یا رحم فرمائے ہم تو اس کے بھروسے پر ہیں لیکن تم سوچ لو کہ عذاب آپڑا تو تمہیں کون پناہ دے سکتا ہے؟

ف۳۰ صرف پانی خشک ہو جائے یا زمین پانی کو نگل جائے اور بارش بند ہو تو پانی تم کو کون دے سکتا ہے مارے پیاس کے تڑپ تڑپ کے بے موت مرو گے لیکن سمجھتے نہیں جو صرف پانی نہیں دے سکتے ان کی بندگی پر تم کو ضد اور اصرار ہے اور سچے مالک کی بندگی سے منہ پھیرتے ہو ناقدرے کہیں کے۔

تفسیر سورۃ القلم

ف۱ نون ایک حرف ہے قلم ایک ربانی عطیہ ہے جو صرف انسان کو دیا گیا ہے اور لکھنے والے بھی انسان میں ہوتے ہیں زمین پر بسنے والے کسی اور جاندار کو فضیلت حاصل نہیں آدمی کو اللہ نے حروف سے لکھنا بولنا سکھایا حروف سے الفاظ بنتے ہیں آدمی اسے زبان سے بولتا ہے اور قلم سے لکھتا ہے حروف کی آواز کی ادائیگی میں انسان کو اس کے ہونٹ، زبان، منہ کا اندرونی حصہ اور حلق وغیرہ ساتھ دیتے ہیں یہ معاملہ کسی غیر انسان کے ساتھ نہیں ہوتا انسان نے زمین پر جو کچھ بولا یا لکھا ہے اور ابھی بھی بولتے لکھتے جا رہا ہے کروڑ ہا لاکھوں ٹن کاغذ لکھنے میں استعمال کر رہا ہے اس میں کتنا سچ اور کتنا جھوٹ ہے اس کا حساب لیا جانا یقینی ہے اس لئے حرف ن، قلم اور سطر سے لکھاوٹ لکھے جانے کی شہادت پیش کی گئی۔

26. आप कह दो कह पूरा होगा इसका इल्म सिर्फ़ अल्लाह को है, मैं तो सिर्फ़ तुम्हें साफ़ साफ़ डराने वाला हूँ।
27. जब उसे वह करीब आता देख लेंगे तो काफ़िरों के चेहरे बिगड़ जाएंगे और कहा जाएगा कि लो जिसकी तुम्हें बड़ी तलब थी वह दिन आखिर तुम पर आ गया !
28. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि अच्छा इस पर विचार करो कि अगर अल्लाह मुझे और मेरे साथियों को नष्ट कर दे या हम पर रहम (दया) करे, लेकिन यह तो बताओ कि काफ़िरों पर दुख देने वाला अज़ाब आ पड़ा तो उन्हें सहारा देने कौन आ सकता है ?
29. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि, वही रहमान है, जिस पर हम ईमान लाए हैं और उसी पर हमने भरोसा कर लिया है और बहुत जल्द तुम्हें मालूम हो जाएगा कि खुली हुई गुमराही में कौन था ?
30. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि भला बताओ कि तुम्हारा पानी सूख होते ही सूख जाए तो वह कौन है जो तुम्हें साफ़ सुथरा पानी लाकर दे सकता है ?

26. Say: "The knowledge (of its exact time) is with ALLAH only, and I am but a plain warner."
27. But when they will see it approaching, the faces of those who disbelieve will be different (distressed, grieved), and it will be said to them: "This is (the promise) which you were calling for!"
28. Say: "Have you thought: Whether ALLAH causes me and those with me to perish or have mercy upon us, still, who will protect the disbelievers from a painful punishment?"
29. Say: "HE is the Most Beneficent (ALLAH); in HIM we believe, and in HIM we put our trust. So you will soon come to know who is it that is in clear error."
30. Say: "Have you considered: If (all) your water were to disappear into the earth, who then could bring you flowing water?"

| 2 | 16 | 2 |

68. कलम

सूरह कलम मक्का में उतारी गई इस में बावन (52) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. नून की गवाही और कलम की कसम है जिस से लिखने वाले लिखते जा रहे हैं।
2. आप (स.अ.व.स.) पर तो आप के पालनहार की नेअमत (अनुग्रह) है, आप (स.अ.व.स.) कभी दीवाने नहीं हो सकते।
3. बेशक आप (स.अ.व.स.) के लिए ऐसा बदला है, जो कभी खत्म न होगा।
4. और आप (स.अ.व.स.) तो अख़लाक़ (नैतिकता) के महान पद पर हैं।
5. सो आप (स.अ.व.स.) भी देख लेंगे और ये भी देख लेंगे।

68. SURAH: AL-QALAM

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 52 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. NOON- By the pen and that with which they write.
2. You- (O Muhammad!)- are not, by the grace of your LORD, a madman.
3. And verily, for you will be an endless reward. ·
4. And verily, you are on an exalted standard of character.
5. So you will see and they will (also) see;

منزل

بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
کہ تم میں سے دیوانہ کون ہے (٦) تمہارا رب اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے
عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ
اور جو لوگ ہدایت پر چل رہے ہیں ان کو بھی خوب جانتا ہے (٧) جھٹلانے والوں کے
الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَا
کہنے میں نہ آؤ (٨) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم تھک کر ڈھیلے پڑو تو وہ بھی نرم پڑ جائیں (٩) بہت
تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿١١﴾
قسمیں کھانے والے رسوا آدمی کی بات میں نہ آؤ (١٠) جو طعنے دیتا ہے چغلی کرتا اور ادھر ادھر کی لگاتے پھرتا ہے (١١)
مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
نیکی سے روکنے والے، زیادتی کرنے والے پاپی کے فریب سے بچو (١٢) جو بہت اکھڑ گنوار اور اس کے بعد بد اصل
زَنِیْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ
ہے (١٣) بس اس کے پاس جو کچھ مال اور بیٹے ہیں اسی پر اکڑتا ہے (١٤) جب ہماری آیات اس پر پڑھی جاتی
اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى
ہیں تو کہتا پھرتا ہے کہ یہ سب اگلوں کے قصے کے سوا کچھ بھی نہیں (١٥) بس بہت جلد اس کی ناک پر ہم
الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
داغ دیں گے (١٦) دراصل ہم نے ان کو ایک امتحان میں ڈالا ہے جیسے کہ ہم نے ایک باغ والوں کو امتحان میں
اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾
ڈالا تھا جب انہوں نے قسم کھا کر طے کر لیا تھا کہ صبح سویرے باغ کا میوہ توڑ کر لے آویں گے (١٧) اور انشاء اللہ بھی نہ کہا (١٨)
فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾
بس وہ لوگ سو رہے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے ایک آفت راتوں رات ان کے باغ پر پھیرا ڈال گئی (١٩)
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ﴿٢١﴾
اور صبح ہوتے ہی تمام باغ کٹ کٹا کر چورا چورا ہو گیا (٢٠) ادھر یہ لوگ صبح ایک دوسرے کو آواز دینے لگے (٢١)
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ﴿٢٢﴾
یہ کہتے ہوئے کہ اگر اپنے کھیت باغیچے کے پھل توڑنا ہے تو تم کو بہت سویرے سویرے چلنا ہے (٢٢)
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا
بس سب مل کر چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے (٢٣) کہ آج تم تک کوئی محتاج

ف١٦ یعنی اپنی ناک اونچی لئے پھرتا ہے اسی پر داغ لگائیں گے۔

6. कि तुम में से दीवाना (पागल) कौन है ?	6. Which of you is afflicted (with madness).
7. तुम्हारा पालनहार उसे भी खूब जानता है, जो उसके रास्ते से भटक गया है और जो लोग हिदायत (सन्मार्ग) पर चल रहे हैं उन्हें भी अच्छी तरह जानता है।	7. Verily, your LORD is best Aware of him who (among you) has gone astray from HIS Path, and HE is best Aware of those who are (rightly) guided.
8. झुठलाने वालों के कहने में न आओ।	8. Therefore obey not the rejecters.
9. ये लोग चाहते हैं कि तुम थक कर ढीले पड़ जाओ तो वे भी नर्म पड़ जाएं।	9. They wish that you should compromise (in religion) with them, so they (too) would compromise with you.
10. बहुत कसमें खानेवाले अपमानित मनुष्य की बात में न आओ।	10. Neither obey each who swears much, (for thus) he is worthless;
11. जो ताने देता है, चुगली करता है और इधर उधर की लगाते फिरता है।	11. (or) slanderer, going about with malicious gossip-
12. नेकी से रोकने वाले, ज़्यादती करने वाले पापी के फरेब से बचो।	12. A preventer of good (one who prevents the good), transgressor, sinful;
13. जो बहुत उजड गँवार और उसके बाद बद असल है।	13. (or) one who is cruel, by greed possessed, and in addition to all this, utterly useless (to his fellow-men).
14. बस इसके पास जो कुछ धन और बेटे हैं, उसी पर अकड़ता है।	14. Is it because he is possessed of worldly goods and children ?
15. जब हमारी आयतें इस पर पढ़ी जाती हैं तो कहता फिरता है कि ये सब अगलों के किस्से के सिवा कुछ भी नहीं।	15. That, whenever OUR messages are conveyed to him, he says: "Legends of the former people!"
16. बस बहुत जल्द इसकी नाक पर हम दाग़ देंगे।	16. WE shall brand him on the nose- (Lit; trunk-).
17. दर असल हम ने इन्हें इम्तेहान (परिक्षा) में डाला है, जिस तरह हम ने एक बाग़ वालों को परिक्षा में डाला था जब उन्होंने कसम खाकर तय कर लिया था कि सुबह सवेरे बाग़ का फल तोड़कर ले आएंगे।	17. Verily, WE have tried them as WE tried the people of the garden, when they swore to pluck the fruits of the garden in the morning,
18. और इन्शाअल्लाह (अल्लाह ने चाहा तो) भी न कहा।	18. without making exception- ("If ALLAH wills")
19. बस वे लोग सो रहे थे कि तुम्हारे पालनहार की ओर से एक आफत रातों रात इन के बाग़ पर फेरा डाल गयी।	19. So there came upon it (i.e. the garden) an affliction from your LORD while they were asleep.
20. और सुबह होते ही वह सारा बाग़ कट कटा कर चूरा चूरा हो गया।	20. And in the morning it was as if plucked.
21. इधर ये लोग सुबह एक दूसरे को आवाज़ देने लगे।	21. (unaware of the happening,) they called one another in the morning.
22. यह कहते हुए कि अगर अपने खेत-बागीचे के फल तोड़ना है तो तुम्हें बहुत सवेरे सवेरे निकलना है।	22. (saying), "Go early to your tilth if you would pluck (the fruits)."
23. तो सब मिलकर चल पड़े और आपस में चुपके चुपके बातें करते जा रहे थे।	23. So they departed, conversing in secret low tones, (saying:),

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

مسکین آنے نہ پائے ﴿۲۴﴾ صبح سویرے باغ کاٹنے کو پہنچ گئے گویا اس کھیت کا کاٹ لینا ان کے اپنے بس کی بات ہو ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ

جب اپنے باغ کے قریب آئے تو دیکھ کر کہنے لگے کہ ہم راستہ بھول گئے ہیں ﴿۲۶﴾ نہیں نہیں بلکہ ہمارا

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا

نصیب پھوٹ گیا ﴿۲۷﴾ ان میں سے ایک درمیانی آدمی نے کہا کہ میں نے تم کو کہا تھا کہ اللہ کا نام لیتے

تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

ہوئے اس کی تسبیح بیان کرتے ہوئے کیوں نہیں چلتے ﴿۲۸﴾ پھر تو سب کے سب بولے کہ ہم اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں واقعی ہم ہی قصور وار تھے ﴿۲۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا

پھر ایک دوسرے پر الزام دھرنے لگے ﴿۳۰﴾ پھر سب

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا

بولے کہ ہم بہت بڑھ چڑھ کر باتیں کرتے تھے جس کا نتیجہ سامنے آگیا ﴿۳۱﴾ امید ہے کہ ہمارا رب اس کے بدلے اس سے بھی بہتر ہم کو

خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ

عطا فرمائے گا ہم تو بس اپنے رب سے آس لگائے رہیں گے ﴿۳۲﴾ دنیا کا نقصان

الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

یوں ہوتا ہے، کاش لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ آخرت کا عذاب سب سے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

بڑا ہے ﴿۳۳﴾ پرہیزگار لوگ اپنے رب کے حضور پہنچ کر یقیناً نعمت والی جنتوں میں

النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

ہوں گے ﴿۳۴﴾ کیا انھوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام لانے والوں کو اور مجرموں کو ہم درجے میں برابر کر دیں گے ﴿۳۵﴾

مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

یہ تم کو کیا ہو گیا ہے کیسے فیصلے کرنے لگے ہو ﴿۳۶﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جسے تم

تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ

پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ کیا تم کو یہاں سب کچھ تمہاری پسند کا مل جائے گا ﴿۳۸﴾ کیا تم نے ہم

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

سے قیامت کے دن تک پوری پہنچنے والی قسمیں لے رکھی ہیں؟ کہ تم کو ملتا ہی رہے گا

منزل

ف ۲۸ یہ قصہ ہے ایک باغ والوں کا ان کا باپ نیک تھا فصل کاٹتا اور اللہ کا حق بھی ادا کرتا یعنی مسکینوں محتاجوں کو دیتا خاندان اچھا خوش حال دین دار تھا جب یہ نیک آدمی گزر گیا تو پیچھے اس کے بیٹوں کو یہ خیال ہوا کہ اپنی کڑی محنت کی پیداوار میں مسکین محتاجوں کو کیوں دینا چاہیے چھپ کر خاموشی سے منہ اندھیرے کھیت کاٹ کر تمام پیداوار گھر لے آنے کا فیصلہ کیا اور جاتے وقت انشاء اللہ بھی نہ کہا ان میں ایک منجھلا بھائی تھا اس نے چلتے وقت بھائیوں سے کہا بھی تھا انشاء اللہ کہہ لو اللہ کی پاکی بیان کرتے چلو مگر کسی نے اس کی بات پر دھیان نہ دیا ادھر ان کے پہنچنے کے پہلے ہی باغ اجڑ گیا پوری فصل پر عذاب کا گھیرا پڑ گیا ان کو خیال ہوا کہ راستہ بھول کر اندھیرے میں کہیں اور آ گئے ہیں ہمارا کھیت باغ تو ایسا نہیں تھا پھر معلوم ہوا کہ جگہ تو وہی ہے مگر قسمت پھوٹ گئی اور اپنی محنت اور پونجی سے محروم ہوئے یہ قصہ سب کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کی نعمت پر اللہ کا نام لیں اپنی بڑائی نہ کریں اور اللہ جو رزق عطا فرمائے اس میں اللہ کا حق مان کر محتاجوں کو بھی دیتے رہیں۔

24. कि आज तुम्हारे नज़दीक कोई मोहताज ग़रीब आने न पाए।	24. (see that) "No poor man shall enter upon you into it today."
25. सुबह सवेरे बाग़ काटने को पहुँच गए कि जैसे उस खेत को काट लेना इनके बस की बात हो।	25. And they went early in determination, (assuming themselves) able, (to carry out their plan)!
26. जब अपने बाग़ के नज़दीक आए तो देखकर कहने लगे कि हम रास्ता भूल गए हैं।	26. But when they saw it- (garden)-, they said, "Indeed we are lost.
27. नहीं नहीं ! बल्कि हमारा नसीब फूट गया।	27. "Rather, we are deprived of (the crop)!"
28. इन में से एक दरमियानी आदमी ने कहा कि मैंने तुम्हें कहा था कि अल्लाह का नाम लेते हुए उसकी तस्बीह (गुणगान) बयान करते हुए क्यों नहीं चलते ?	28. The most moderate of them said: "Did I not tell you 'why do you not glorify (ALLAH)?'" (praise HIM for HIS bounty!)
29. फिर तो सब एक साथ बोल उठे कि हम अल्लाह की तस्बीह बयान करते हैं, सचमुच हम ही कुसूरवार थे।	29. (Then) They said: "Glorified be our LORD! Indeed we were transgressors!"
30. फिर एक दूसरे पर इलज़ाम धरने लगे।	30. Then they turned, one against another, in blaming.
31. फिर सब ने कहा कि हम बहुत बढ़ा चढ़ा कर बात करते थे जिसका नतीजा सामने आ गया।	31. They said: "Woe to us (all)! In truth we were outrageous."
32. आशा है कि हमारा पालनहार इसके बदले इससे भी बेहतर हमें प्रदान करेगा, हम तो केवल अपने पालनहार से आस लगाए रहेंगे।	32. "We beg (to HIM) our LORD, that HE may give us better than this in place thereof. Truly, we turn to our LORD- (that HE may forgive our sins, and reward us)."
33. दुनिया का नुकसान इस प्रकार होता है, काश लोगों को मालूम हो जाए कि आखिरत का अज़ाब सब से बढ़कर है।	33. Such is the punishment (in this life), but verily, the punishment of the Hereafter is greater if they did but know. [1 | 33 | 3]
34. परहेज़गार लोग अपने पालनहार के सामने पहुँच कर बेशक नेअ़मतों से भरी जन्नतों में होंगे।	34. Indeed for the conscious- (the righteous)- are Gardens of delight with their LORD.
35. क्या इन्होंने समझ रखा है कि इस्लाम लाने वालों को और मुजरिमों को हम दर्जे में समान कर देंगे ?	35. Shall WE then treat those who have surrendered (to ALLAH), as WE treat the guilty?
36. यह तुम्हें क्या हो गया है ? कैसे फ़ैसले करने लगे हो ?	36. What is the matter with you? How (foolishly) you judge?
37. क्या तुम्हारे पास कोई किताब है, जिसे तुम पढ़ते हो ?	37. Or have you a scripture through which you learn?
38. क्या तुम्हें यहाँ सब कुछ तुम्हारी पसंद का मिल जाएगा ?	38. That you shall indeed have all that you choose?

لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾
جو تم ٹھہراؤ گے ﴿٣٩﴾ ان سے پوچھو جو ایسے دعوے کی ذمہ داری لینے والا ہو اسے پیش کریں ﴿٤٠﴾
أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا
کیا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک ان کی ذمہ داری لے سکتے ہیں پھر اگر یہ اس میں سچے ہیں تو اپنے شریکوں
صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ
کو لے آئیں ﴿٤١﴾ جس دن ساق کی تجلی فرمائی جائے گی اور سجدہ کرنے کی دعوت دی
إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ
جائے گی لیکن وہ اس دن سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿٤٢﴾ ان کی آنکھیں ندامت اور خوف کے
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ
جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی ان کو دنیا میں اللہ کو سجدہ کرنے کی دعوت دی جاتی رہی اور یہ لوگ
وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا
بدن کے لحاظ سے ٹھیک ٹھاک ہونے کے باوجود بھی سجدہ نہیں کرتے تھے ﴿٤٣﴾ جو میری اس بات کو جھٹلائے جا رہا ہے مجھے اور اس کو چھوڑ
الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَ
دو کہ میں خود ہی اس سے نمٹ لوں گا، ان کو پتہ نہیں چلے گا ایسے چپکے سے ہم ان کو پکڑ لیں گے ﴿٤٤﴾ آج
أُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا
میں نے ان کو ڈھیل دے رکھی ہے مگر میری تدبیر بہت مضبوط ہے ﴿٤٥﴾ کیا آپ نے ان سے کچھ اجرت طلب کی
فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ
ہے کہ بوجھ کے تلے دب گئے ہوں ﴿٤٦﴾ کیا ان کے پاس غیب کی اطلاع
فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن
ہے کہ اسے لکھ رکھا ہو ﴿٤٧﴾ تم کو صبر کے ساتھ اپنے رب کا حکم آنے تک انتظار کرنا ہے اور مچھلی والے
كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾ لَّوْلَا
کی طرح نہ ہونا کہ جب غم کو پکارا تو کچھ انتظار کے پہلے ہی وہ غم کا گھونٹ پی کر چل دیئے ﴿٤٨﴾ اگر ان کے
أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ
رب کی نعمت نے ان کو سہارا نہ دیا ہوتا تو چٹیل میدان میں بے سہارا پڑے
مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾
رہتے ﴿٤٩﴾ بس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کا شمار بڑے نیک سیرت لوگوں میں کر دیا ﴿٥٠﴾

ف۴۲ اس آیت میں ایک لفظ "ساق" متشابہ ہے جس کے معنی اللہ کے سوا کون جان سکتا ہے عربی زبان میں ساق پنڈلی کو کہتے ہیں پنڈلی جو کہ انسانی جسم کا وزن اٹھانے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے اسی طرح قیامت میں اللہ کی تجلیات کے مرکز سے جب پردہ اٹھایا جائے گا اور مالک حقیقی کا جلوہ اور اس کی تجلی کا ظہور ہوگا تو سب کو سجدہ کی دعوت دی جائے گی اور اس وقت دنیا میں سچے دل سے صرف اللہ کو سجدے کرنے والے اہل ایمان بڑا مرتبہ پائیں گے کہ ان کو آج اپنے حقیقی مالک کی جلوہ فرمائی پر سجدے کا شرف حاصل ہوا لیکن جو لوگ دنیا میں اللہ کو سجدہ نہیں کرتے تھے وہ لاکھ چاہنے کے باوجود سجدہ نہیں کر سکیں گے ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ ان کے گھٹنے کمر کی ہڈی پسلی ایسی جام ہو جائے گی اور بدن کے جوڑ ایسے سخت ہو جائیں گے کہ سجدے میں گرنا جھکنا ان کے لئے ناممکن ہوگا اور قیامت کے دن اس عزت اور شرف سے محروم ہوں گے جو آدم کی مومن اولاد کو عطا فرمایا جائے گا اللہ ہم سب کو صرف اپنے لئے سجدہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ساق کی تجلی کے دن راضی ہو کر ہمارا سجدہ قبول فرمائے ہر کوئی جان لے کہ سجدہ اللہ کے تقرب کا ذریعہ ہے اور غیر اللہ کے لئے سجدہ کرنے سے خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سب کو منع فرمایا ہے۔ جو لوگ قبروں کو سجدہ کرتے ہیں وہ اپنا انجام سمجھ لیں۔

ف۴۹ یہ حضرت یونس علیہ السلام ہیں جن کو آیت نمبر ۴۸ میں صاحب الحوت کہا گیا ہے قرآن مجید میں ایک جگہ حضرت یونس علیہ السلام کو ذوالنون بھی کہا گیا ہے۔

39. क्या तुमने हम से कियामत के दिन तक पूरी पहुँचने वाली कसमें ले रखी है ? कि तुम्हें मिलता ही रहेगा जो तुम तय करोगे।

39. Or have you a covenant (binding) from US, extending until the Day of Resurrection, that yours shall be all that you ordain?

40. इन से पूछो, जो ऐसे दावे की ज़िम्मेदारी लेने वाला हो उसे हाज़िर करो।

40. Ask them which of them, for that (claim), stands surety?

41. क्या इनके ठहराए हुए शरीक (अल्लाह के सामने) इनकी ज़िम्मेदारी ले सकते हैं, फिर यदि ये इस में सच्चे है तो अपने सहभागियों को ले आएं।

41. Or do they have "Partners"? (whom they attribute divinity side by side with ALLAH)? Then let them bring their "Partners" if they are truthful!

42. जिस दिन साक़ की तजल्ली फ़रमाई जाएगी और सजदा करने की दावत दी जाएगी लेकिन वे उस दिन सजदा न कर सकेंगे।

42. On the Day when the shin will be uncovered, (when man's innermost thoughts, feelings and motivations will be laid bare, resulting him indefensible), and they shall be called to prostrate (to ALLAH,) but they shall not be able to do so.

43. उनकी आँखें शर्मिन्दगी और भय से झुकी होंगी और उन पर ज़िल्लत (अपमान) छायी होगी उन्हें दुनिया में अल्लाह को सजदा करने के लिए बुलाया जाता रहा और ये लोग बदन के लिहाज़ से ठीक ठाक होने के बावजूद सजदा नहीं करते थे।

43. Their eyes will be cast down- and humiliation would have covered them; (because when) they had been invited to prostrate (during worldly life) while they were sound, (they did not).

44. जो मेरी इस बात को झुठलाए जा रहा है मुझे और उसे छोड़ दो कि मैं स्वयं उससे निपट लूँगा, उन्हें पता भी न चलेगा ऐसे चुपके से हम उन्हें पकड़ लेंगे।

44. Leave ME (to deal) with those who give the lie to this statement (the Quran); WE will progressively lead them (to punishment) from whence they know not.

45. आज मैंने उन्हें ढील दे रखी है, मगर मेरी पकड़ बहुत मज़बूत है।

45. Yet I grant them respite; (because) indeed, MY scheme is firm.

46. क्या आप ने इन से कुछ मज़दूरी तलब की है कि बोझ तले दब गए हों।

46. Or is it that you ask them a wage (for conveying this message), so they are heavily taxed?

47. क्या इन के पास ग़ैब (अदृश्य) का संदेश है जिसे लिख रखा हो।

47. Or is the Unseen theirs that they can write (thereof)?

48. तुम्हें सब्र के साथ अपने पालनहार का हुक्म आने तक इन्तेज़ार करना है और मछली वाले की तरह न हो जाना कि जब हमें पुकारा तो कुछ इन्तेज़ार के पहले ही वह ग़म का घूँट पी कर चल दिए।

48. So wait with patience for the Decree of your LORD, and be not like the companion of the fish (YUNUS),- when he cried out (to US), while he was in deep sorrow.

49. अगर उन के पालनहार की नेअ़मत ने उन्हें सहारा न दिया होता तो चटियल मैदान में बेसहारा पड़े रहते।

49. Had it not been that a Grace, (Mercy), from his LORD had reached- (overtook)- him, he would have been thrown onto the naked shore, while he was to be blamed.

50. सो उनके पालनहार ने उनकी दुआ (प्रार्थना) कबूल फरमायी और उनकी गिनती बड़े नेक लोगों में की।

50. But his LORD chose him and placed him among the righteous.

منزل ۷

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

یہ کافر لوگ نصیحت کی بات سنتے ہیں تو آپ کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ایسا گھورتے ہیں جیسے آنکھوں ہی آنکھوں میں نگل

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

جائیں گے اور ناکام ہو کر کہتے ہیں ابجی یہ تو دیوانے ہیں دیوانے ﴿۵۱﴾

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

جب کہ یہ نصیحت نامہ تو سارے جہانوں کے لئے ہے ﴿۵۲﴾

(۶۹) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۷۸) — اٰیاتها ۵۲ — رکوعاتها ۲

سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں باون آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ آنے والی ﴿۱﴾ کیا کچھ ہے وہ آنے والی ﴿۲﴾ اور تم کو کچھ معلوم ہے کہ وہ (سچ مچ) آنے والی کیا ہے؟ ﴿۳﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

ثمود اور عاد نے کھڑ کھڑانے والی کو جھٹلایا تھا ﴿۴﴾ ثمود والے تو سخت ہیبت ناک

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

چیخ سے ہلاک کر ڈالے گئے ﴿۵﴾ اور جو عاد والے تھے وہ بہت تیز گرج والی آندھی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

سے ہلاک کئے گئے ﴿۶﴾ اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دن تک آندھی کو ان پر لگاتار مسلط

اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

رکھ کر جڑ سے اکھاڑ ڈالا اس قوم کو اگر تم دیکھتے تو معلوم ہوتا کہ پوری قوم ڈھا دی گئی جیسے کھجور

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ

کی کھوکھلی ڈالیاں جھڑ کر گر پڑی ہوں ﴿۷﴾ کیا تم کو اس قوم کا بچا ہوا کوئی آدمی بھی دکھائی

بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

پڑا؟ ﴿۸﴾ فرعون بھی آیا اور آ کر چلا گیا اس کے پہلے بھی بہت سی آبادیوں کو الٹ کر ہلاک کر دیا

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

گیا جو سب کے سب خطا کار تھے ﴿۹﴾ ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان کو ایسا پکڑا کر

(بقیہ صفحہ گذشتہ)

دریا میں ان کو مچھلی نگل گئی تھی اور مچھلی کے پیٹ میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کی تسبیح پڑھتے رہے نجات ملی تو دریا کنارے کھلے میدان میں مچھلی نے اگل دیا قصے کی تفصیل کے لئے مندرجہ ذیل مقامات ملاحظہ فرمائیں۔

سورۂ (۱۰) یونس آیت ۹۸

سورۂ (۳۷) الصّٰفّٰت آیت ۱۴۰ سے ۱۴۸

سورۂ (۲۱) انبیاء آیت ۸۷ اور ۸۸

ف۶ سات راتیں اور آٹھ دن آندھی مسلسل چلی اور پوری قوم کو درخت کی جھڑی ہوئی ڈالیوں کی طرح بنا دیا۔ پھر اسی تیز آندھی نے اڑا کر ان سب کو سمندر میں ڈال دیا اور ایسے بے نام و نشان ہوئے کہ ان کی قوم کا ایک آدمی بھی باقی نہ رہا۔

51. ये काफ़िर लोग नसीहत की बात सुनते हैं, तब आप को आँखें फाड़ कर ऐसा घूरते हैं, जैसे आँखों आँखों में निगल जाएँगे और असफल होकर कहते हैं, अजी ये तो दीवाने हैं दीवाने।

51. And verily, those who disbelieve would almost make you slip with their eyes (of hatred) when they hear the Message (this Quran); and they say: "Verily he is a madman."

52. दरअसल यह नसीहत नाना सारे जहानों के लिए है।

52. But it is nothing else than a Reminder (admonition), to the worlds-(all that exists)-.

2 | 19 | 4

69. हाक्का

सूरह हाक्का मक्का में उतारी गई इस में बावन (52) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

69. SURAH: AL-HAQQAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 52 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. सचमुच आने वाली।

1. The (inevitable) Reality!

2. क्या कुछ है वह आने वाली ?

2. What is the (inevitable) Reality?

3. और तुम क्या जानो कि वह (सचमुच) आने वाली क्या है ?

3. And how can you comprehend what the (inevitable) Reality is?

4. समूद और आद ने खड़खड़ाने वाली को झुठलाया था।

4. (The tribes of) Samud and Aad disbelieved the striking calamity, (the Resurrection).

5. समूद वाले तो अति भयानक चिंघाड़ से नष्ट कर दिए गए।

5. So, as for Samud- they were destroyed by an awful cry, (overpowering blast).

6. और जो आद वाले थे, वे बड़ी ज़ोरदार गरज वाली आँधी से बरबाद किए गए।

6. And as for Aad- they were destroyed by a furious violent wind;

7. अल्लाह ने सात रातें और आठ दिनों तक आँधी को उनपर लगातार जारी रखकर जड़ से उखाड़ डाला, उस क़ौम को यदि तुम देखते तो मालूम होता कि पूरी क़ौम ढा दी गई जैसे खजूर की खोखली डालियाँ झड़कर गिर पड़ी हों !

7. Which HE imposed upon them for seven nights and eight days in succession, so you might have seen the people over thrown as if they were hollow trunks of palm trees.

8. क्या तुम्हें उस क़ौम का बचा हुआ एक आदमी भी नज़र आया ?

8. Can you see any remnant of them?

9. फ़िरऔन भी आया और आकर चला गया, इससे पहले भी कई बस्तियों को उल्टा कर नष्ट कर दिया गया, जो सब के सब ख़ताकार (गुनहगार) थे।

9. And Firaun, and those before him and the cities- (communities) overthrown, committed sin;

رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

ان کا دم نکل گیا ⑩ جب پانی اُبلنے لگا تھا تو ہم نے تم کو بہتی کشتی میں سوار کر لیا تھا ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

ہم نے اس کشتی کو تمھارے لئے یادگار بنایا تاکہ یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ⑫

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ

بس جب صور میں پہلی بار پھونک دیا جائے گا ⑬ زمین اور پہاڑوں کو

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾

اُٹھا کر ایک ہی بار میں ٹکرا کر توڑ پھوڑ ڈالا جائے گا ⑭

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ

اس دن وہ واقعہ ہو جائے گا جسے ہونا ہی تھا ⑮ اور اس دن آسمان پھٹ پڑے گا اور اس

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى أَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ

کی بندش کمزور ہو جائے گی ⑯ اور فرشتے اس کے کناروں سے ظاہر ہوں گے اور اس دن تمھارے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ

رب کا عرش آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوں گے ⑰ اس دن تم سب

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

کو پیش کیا جائے گا اور تم میں سے کوئی ایک بھی چھپ نہ سکے گا ⑱ جس کو اس کا نامۂ عمل سیدھے ہاتھ

كِتٰبَهٗ بِيَمِينِهٖ ۙ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾

میں دیا گیا تو وہ خوش ہو کر دوسروں سے کہتا ہو گا کہ یہ لو میرا نامۂ عمل دیکھو پڑھو ⑲

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

میرا پکا خیال تھا کہ مجھے میرا حساب ملنا ہے ⑳ بس ایسا شخص دل پسند عیش

رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

میں ہو گا ㉑ اعلیٰ درجے کی شاندار جنت میں ㉒ جس کے میوے پھل جھکے ہوئے ہوں گے ㉓

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓئًا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

دنیا کے گذرے ہوئے دنوں میں اچھا عمل کر کے ساتھ لائے تھے اس کے بدلے میں اب جی بھر کر کھاؤ پیو

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ

اور چین سے رہو ㉔ اور جس کا نامۂ عمل اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو فوراً چیخ اُٹھے گا کہ ہائے میری

ف۱۲ یہ نوح علیہ السلام کی کشتی ہے طوفان کے وقت اس پر سوار انسانوں کے چھوٹے سے قافلے کو بچا لیا گیا نہ ہوتا تو زمین پر آدمیت کا تخم نہ رہتا جن کانوں نے یہ واقعہ سنا ہے انھیں اس نعمت کو بھولنا نہیں چاہیے۔

ف۱۴ معلوم ہوتا ہے کہ اول پہاڑوں کو جڑ سے الگ کر دیا جائے گا اور پاٹ زمین اور پہاڑوں کو آپس میں ٹکرا کر چورا کر دیا جائے گا یہ قیامت کا دن ہو گا۔

ف۱۸ یعنی یہ نہ ہو گا کہ جو حاضر ہیں ان کا حساب لے لیا جائے گا اور جو حاضر نہ کئے جا سکے یا کہیں بھاگ گئے ہوں تو وہ چھوٹ گئے بلکہ کوئی ایک بھی اس پیشی کے دن غیر حاضر نہ ہو گا سب کے سب اکٹھا کر لئے جائیں گے۔

10. उन सब ने अपने पालनहार के पैग़म्बर की नाफ़रमानी की तो अल्लाह ने उन्हें ऐसा जकड़ लिया कि उनका दम निकल गया।	10. And they disobeyed the messenger of their LORD; so HE seized them with seizure exceeding (in severity).
11. जब पानी उबलने लगा था तो हम ने तुम्हें बहती कश्ती में चढ़ा लिया था।	11. Indeed when the water overflowed, WE carried you (i.e. your ancestors) in the sailing ship (constructed by Nooh).
12. हम ने इस कश्ती को तुम्हारे लिए यादगार बनाया ताकि याद रखने वाले कान इसे याद रखें।	12. That WE might make it for you a reminder and (that) a conscious ear-(person)-, would be conscious of it.
13. बस जब सूर में पहली बार फूंक दिया जाएगा।	13. Then when the Trumpet will be blown with one blowing, (first one).
14. ज़मीन और पहाड़ों को उठाकर एक ही बार में टकरा कर तोड़ फोड़ डाला जाएगा।	14. And the earth with mountains shall be lifted up and crushed with one crash,
15. उस दिन वह घटना हो जाएगी, जिसे होना ही था।	15. Then on that Day, the Occurrence (i.e. Resurrection) will occur.
16. और उस दिन आसमान फट पड़ेगा और उसकी बन्दिश कमज़ोर हो जाएगी।	16. And the heaven will split asunder, for that Day it will be frail- (weak and torn up).
17. और फरिश्ते उसके किनारों से ज़ाहिर होंगे और उस दिन तुम्हारे पालनहार का राज्यसत्ता केन्द्र (अर्श) आठ फरिश्ते अपने उपर उठाए होंगे।	17. And the angles will be on the sides thereof, and eight angels will that Day, bear the Throne of your LORD, above them.
18. उस दिन तुम सबको हाज़िर किया जाएगा और तुम में से कोई एक भी छुप न सकेगा।	18. That Day shall you be brought (to Judgement); not a secret of you will be hidden.
19. जिसे उस का आमाल नामा (कर्म पत्र) सीधे हाथ में दिया गया, वह खुश होकर दूसरों से कहता होगा कि, यह लो, मेरा कर्म पत्र देखो, पढ़ो !	19. So as for he who will be given his Record in his right hand will say: "Here, read my record."
20. मेरा पक्का ख्याल था कि मुझे मेरा हिसाब मिलना है।	20. "Indeed, I was certain that I shall meet my Account!"
21. सो, ऐसा अदमी मन पसंद ऐश में होगा।	21. So he will be in a pleasant life-
22. ऊँचे दर्जे की शानदार जन्नत में।	22. In a garden of high excellence, (Paradise).
23. जिसके मेवे फल झुके हुए होंगे।	23. The fruits in bunches whereof will be in easy reach.
24. दुनिया के गुज़रे हुए दिनों में अच्छा कर्म कर के साथ लाए थे अब इसके बदले में जी भर कर खाओ, पियो और चैन से रहो।	24. (They will be told): "Eat and drink in satisfaction for what you put forth in the days past."

منزل ۷

فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا

کم بختی، کاش مجھے میرا نامۂ عمل نہ ملتا ﴿۲۵﴾ اور مجھے خود بھی پتہ نہ ہوتا کہ میرا

حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَا

حساب کہاں ہے کیا ہے ﴿۲۶﴾ کاش وہ فیصلہ کرنے والی موت ہی میرا خاتمہ کر ڈالتی ﴿۲۷﴾ میرا

أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

مال بھی میرے کچھ کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ میری بادشاہی اور میری حکومت سب برباد ہو گئی ﴿۲۹﴾

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِي

اسے پکڑو پھر اس کے گلے میں طوق ڈال دو ﴿۳۰﴾ پھر اسے جہنم کے بیچ لے جاکر جھونک دو ﴿۳۱﴾ پھر اسے ایسی زنجیر

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾

میں باندھ کر گھسیٹتے ہی رہو جس کی لمبائی ستّر گز ہوگی ﴿۳۲﴾

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ

یہ سزا ہے اس کی کہ عظمت والے اللہ پر اس کا ایمان نہیں تھا ﴿۳۳﴾ اور مسکین محتاج کو کھانا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا

کھلانے کی ترغیب بھی نہیں دیتا تھا ﴿۳۴﴾ سو یہاں آج اس کا کوئی دوست باقی

حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا

نہ رہا ﴿۳۵﴾ اور اس کو زخموں کے دھوون کا کھانا دیا جائے گا ﴿۳۶﴾ جس کو ایسے گنہگاروں کے سوا

الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا

کوئی نہیں کھائے گا ﴿۳۷﴾ میں ان سب چیزوں کو قسم میں پیش کرتا ہوں جو تم کو دکھائی دیتی ہیں ﴿۳۸﴾ اور ان سب

تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ

چیزوں کو بھی جو تم دیکھ نہیں سکتے ﴿۳۹﴾ یہ فرمان ایک عزت والے قاصد کا لایا ہوا ہے ﴿۴۰﴾ یہ کسی شاعر کا

بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ

قول نہیں ہو سکتا تم کو اپنے ایمان کا بہت کم دھیان رہ گیا ﴿۴۱﴾ اور نہ یہ کسی خیالی قصّہ بتلانے

كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيلٌ

والے کا قول ہے نصیحت پر تم لوگ کم دھیان دیتے ہو ﴿۴۲﴾ یہ تو ربّ العالمین

مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿۴۳﴾ اگر یہ ہم پر کوئی ایک بھی بناوٹی بات

ف ۲۶ جو آدمی اپنے بائیں ہاتھ میں اپنا نامۂ اعمال پائے گا اس کی حالت بہت خراب ہوگی اس کی یہ تمنا ہوگی کہ کاش مجھے میرا کیا دھرا اور میرا حساب کتاب کیا ہے کتنا ہے یہ سب کچھ معلوم نہ ہوتا تو زیادہ اچھا ہوتا۔

ف ۲۷ موت کو قصّہ تمام کرنے والی سمجھتے تھے جب کہ حساب کتاب کا معاملہ موت کے بعد ایسا کچھ سامنے آیا کہ آخرت کے مقابلے میں موت کو آسان سمجھنے لگے جب کہ موت ہی نے ان کو حشر کے میدان میں لا کھڑا کیا ہے جسے قصّہ سمیٹنے والی سمجھتے تھے وہ قصّہ شروع کرانے والی نکلی۔

ف ۳۴ یعنی خود اگر بھوکے کو کسی وجہ سے کھلا نہ سکتا، تو دوسروں کو ہی تاکید کرتا یا ابھارتا یا آمادہ کرتا کہ کسی مسکین کو کھانا کھلائے یہ تو وہ کرسکتا تھا لیکن اس نے یہ بھی نہ کیا۔

رکوع ۱

ف ۳۶ جہنم کے لوگوں کا لہو پیپ اور رستے زخم آدمی کے بدن کا جلا ہوا اور بدبودار گوشت اور اس کی سڑاہند سے بنا ہوا کھانا جو زخموں کے دھوون کی شکل بن جائے گا یہ جہنم کے لوگوں کی غذا ہوگی۔

25. और जिसका कर्म-पत्र उसके बाएँ हाथ में दिया गया तो फौरन चिल्लाएगा कि हाय मेरी कम्बख़्ती ! काश मुझे मेरा आमाल नामा (कर्मों का लेखा जोखा) न मिला होता।

25. But as for him who is given his record in his left hand, he will say: "Oh! Would that I had not been given my Record!"

26. और मुझे खुद भी पता न होता कि मेरा हिसाब कहाँ है, क्या है ?

26. "And that I had never known how my Account is!"

27. काश वो फैसला करने वाली मौत ही मेरा ख़ातमा कर डालती।

27. "(I wish!) Would that it (my death) had been my end! (Rather than being gateway to eternal life!)"

28. मेरा माल भी मेरे कुछ काम न आया।

28. "My wealth has not availed me!"

29. मेरी बादशाही और मेरी हुकूमत सब बरबाद हो गयी।

29. "Gone from me is my power, (to defend or argue)!"

30. इसे जकड़ लो फिर इसके गले में फन्दा डाल दो।

30. (It will be said): "Seize him and shackle him."

31. फिर इसे जहन्नम के बीचो बीच ले जाकर झोंक दो।

31. "And then expose him to Hell-Fire."

32. फिर इसे ऐसी ज़न्जीर में बाँधकर घसीटते ही रहो, जिसकी लम्बाई सत्तर गज़ होगी।

32. "Then fasten him with a chain whereof the length is seventy cubits."

33. यह सज़ा है इस बात की, कि अज़मत वाले (महिमावान) अल्लाह पर इसका ईमान नहीं था।

33. "Verily he used not to believe in ALLAH, the Tremendous."

34. और ग़रीब मोहताज को खाना खिलाने की तरग़ीब (बढ़ावा) भी नहीं देता था।

34. "Nor did he encourage the feeding of the poor."

35. अतः आज यहाँ इसका कोई दोस्त बाकी न रहा।

35. "So there is not for him here this Day any devoted friend,"

36. और इसे ज़ख्मों के धोवन का खाना दिया जाएगा।

36. "nor any food except filth,"

37. जिसे ऐसे गुनहगारों के अलावा और कोई नहीं खाएगा।

37. "none will it eat except the sinners."

1 37 5

38. मैं उन सब चीज़ों की कसम में प्रस्तुत करता हूँ जो तुम्हें दिखाई देती हैं।

38. So I swear by whatsoever you see,

39. और उन सब चीज़ों की भी जो तुम नहीं देख सकते।

39. And by whatsoever you see not;

40. यह फरमान एक इज़्ज़त वाले सन्देश वाहक का लाया हुआ है।

40. (That) indeed, it (this Quran) is the word of a noble Messenger.

41. यह किसी शायर (कवि) का क़ौल (कथन) नहीं हो सकता, तुम्हें अपने ईमान का बहुत कम ध्यान रह गया।

41. And it is not the word of a poet, little is it that you believe!

42. और न यह किसी खयाली किस्सा कहने वाले का कौल है, नसीहत पर तुम लोग कम ध्यान करते हो।

42. Nor is it the word of a foreteller, little is it that you remember!

43. यह तो रब्बुल आलमीन (तमाम जहानों के रब) की ओर से उतारा गया है।

43. This is the Revelation (sent down) from the LORD of the worlds.

منزل ۷

الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ
کہہ دیتے ﴿۴۴﴾ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿۴۵﴾ پھر تو
لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
ہم ان کی گردن کی رگ کاٹ دیتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے کوئی ایک بھی آکر ان کو
عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾
ہم سے نہیں بچا سکتا تھا ﴿۴۷﴾ واقعی یہ قرآن تو پرہیزگاروں کے لئے خوب اچھی نصیحت ہے ﴿۴۸﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ
اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں سے کون کون اس قرآن کو جھٹلاتا ہے ﴿۴۹﴾ اور واقعی یہ قرآن
لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾
کافروں کے لئے حسرت کا سبب ہو گیا ﴿۵۰﴾ اور بیشک یہ حق ہے یقین کرنے کے لائق ﴿۵۱﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾ ع
بس تم اپنے عظمت والے رب کا نام لے کر اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۵۲﴾

آیاتہا ۴۴ (۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّیَّةٌ (۷۹) رکوعاتہا ۲

سورۃ المعارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں چوالیس ۴۴ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ
ایک پوچھنے والے نے ایک سوال کیا اس عذاب کے بارے میں جو ہوکر رہے گا ﴿۱﴾ کافروں کے لئے اس عذاب کو کوئی
لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ
ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ یہ عذاب عروج والے اللہ کی طرف سے ہوگا ﴿۳﴾ فرشتے اور
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
روح اس کی طرف عروج کرتے ہیں ایک دن میں جس کی مقدار پچاس
خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾
ہزار برس کی ہے ﴿۴﴾ بس تم بھلے طریقے سے صبر کئے جاؤ ﴿۵﴾
اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾ یَوْمَ
یہ لوگ اس کو بہت دور کی بات سمجھتے ہیں ﴿۶﴾ اور ہم اس کو قریب دیکھ رہے ہیں ﴿۷﴾ جس دن

ف ۴۴ تا ۴۸ یہ فرمایا اس لئے کہ قرآن میں کوئی ایک بات بھی بناوٹی نہیں اور کوئی ایک بات بھی امین برحق، نبی صادق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دل سے بنا کر نہیں کہی۔

ف ۳ موجودہ زمانہ میں کثیر منزلہ بلڈنگیں نیز ان میں آنے جانے کے لئے لفٹ ۳ ، ۴ ، ۱ ۔ الحمد للہ بڑی نعمت ہے، بندہ عاجز کی رائے ہے کہ لفٹ کے ذریعہ اوپر چڑھتے ہوئے سورۃ معارج کی آیت ۴ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ پوری آیت پڑھیں اسی طرح لفٹ کے ذریعے نیچے اترتے وقت ۲۳ سورۃ مومنون کی آیت ۲۹ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ پڑھی جائے تو انشاء اللہ برکت، حفاظت اور ثواب کا سبب ہوگا۔

44. अगर ये हम पर कोई एक भी बनावटी बात कह देते।
45. तो हम इनका दाहिना हाथ पकड़ लेते।
46. फिर तो हम इनकी गर्दन की रग काट देते।
47. फिर तुम में से कोई एक भी आकर इन्हें हम से नहीं बचा सकता था।
48. बेशक यह कुरआन तो परहेज़गारों के लिए खूब अच्छी नसीहत है।
49. और हमें मालूम है कि तुम में से कौन इस कुरआन को झुठलाता है।
50. और बेशक यह कुरआन काफिरों के लिए हसरत (पछतावे) का सबब हो गया।
51. और बेशक यह सच है विश्वास करने योग्य।
52. सो तुम अपने महिमावान पालनहार का नाम लेकर उसकी पवित्रता बयान करते रहो।

44. And if he (Prophet) had invented false sayings concerning US,
45. WE surely would have seized him by the right hand,
46. And then certainly would have cut off his life artery,
47. And not one of you could have held US off from him.
48. And indeed, it (this Quran) is an admonition for the conscious (of ALLAH).
49. And verily WE know that some among you will deny (it).
50. So indeed, it will be (a cause of) regret upon (those) disbelievers.
51. And verily, it (this Quran) is an absolute truth (but for those who have the faith) with conviction.
52. So glorify the Name of your LORD, the Tremendous. | 2 | 15 | 6 |

70. मआ़रिज

सूरह मआ़रिज मक्का में उतारी गई इस में चव्वालीस (44) आयतें और दो (2) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. पूछने वाले ने एक सवाल किया उस अज़ाब के बारे में जो होकर रहेगा।
2. काफिरों के लिए इस अज़ाब को कोई टाल न सकेगा।
3. यह अज़ाब बुलन्द दर्जों वाले अल्लाह की तरफ से होगा।
4. फरिश्ते और रूह (आत्मा) इसकी तरफ चढ़कर जाते हैं, एक दिन में जिसकी संख्या पचास हज़ार वर्ष की है।
5. बस तुम भले तरीके से सब्र किए जाओ।
6. ये लोग इसे बहुत दूर की बात समझते हैं।
7. और हम इसे क़रीब देख रहे हैं।

70. SURAH: AL-MA-ARIJ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 44 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. A questioner asked concerning the doom about to fall;
2. Upon disbelievers; which none can prevent.
3. (It is) from ALLAH, the owner of the ("Ma-arij")- ways of ascent.
4. (whereby) the angels and the spirit ascend unto HIM in a Day whereof the span is fifty thousand years.
5. So be patient with a patience fair to see.
6. Verily, they see it (the torment as) distant,
7. but WE see it (quite) near.

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾
آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا ﴿٨﴾ اور پہاڑ اون کی طرح ہلکے ہو کر اڑتے ہوں گے ﴿٩﴾
وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ
اور کوئی دوست کسی دوست کا حال پوچھنے کو خالی نہ ہو گا ﴿١٠﴾ دوست اپنے دوست کو سامنے دیکھ کر بھی خیال نہ کرے گا
الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾
مجرم اس دن اس فکر میں ہوگا کہ عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے بیٹے دے ڈالے ﴿١١﴾
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾
اور اپنی گھر والی اور بھائی بند کو فدیہ میں دے کر چھوٹنے کی تمنا کرے گا ﴿١٢﴾ اور اپنا گھرانہ جو اس کی پناہ کی جگہ تھی وہ بھی دینے کو تیار ہو جائے گا ﴿١٣﴾
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۖ
اور زمین کے تمام خزانے اس کے پاس ہوں تو وہ بھی دینے کو تیار ہو گا کہ اسے نجات مل جائے ﴿١٤﴾ نہیں بلکہ آگ اس کی
إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ
کھال کو ادھیڑ ڈالے گی ﴿١٥﴾ چہرے کی کھال کو کھینچ کر بھون ڈالے گی ﴿١٦﴾ جو پیٹھ پھیر کر بھاگتا تھا اس کو آواز دے
وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ
کر کھینچ لے گی ﴿١٧﴾ مال جمع کیا اور گن گن کے رکھا تھا ﴿١٨﴾ پیدائش کے لحاظ سے انسان جی کا بڑا کچا
هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ
ہے ﴿١٩﴾ جب اسے ذرا تکلیف پہونچی تو بہت گھبرا اٹھتا ہے ﴿٢٠﴾ اور جب اسے کچھ مال ہاتھ آ گیا
الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ
تو دوسروں کے لئے رکاوٹ کا سبب بن گیا ﴿٢١﴾ مگر نمازی ایسا نہیں کرتے ﴿٢٢﴾ جو اپنی نمازیں پابندی سے ادا کرنے
صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
میں ناغہ نہیں کرتے ﴿٢٣﴾ اور جن کو اپنے مال میں دوسروں کا حق معلوم
مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ
ہے ﴿٢٤﴾ سوالی ہو یا بے سوالی سب کو دیتے ہیں ﴿٢٥﴾ اور وہ جو انصاف کے دن کو سچا
بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
جانتے ہیں ﴿٢٦﴾ اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے
مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾
رہتے ہیں ﴿٢٧﴾ بیشک ان کے رب کا عذاب کچھ بے خوف یا نڈر ہونے کی چیز نہیں ﴿٢٨﴾

ف١١ اس دن جگری دوست دیکھ رہا ہو گا مگر نظر بچائے گا اپنی اپنی سب کو پڑی ہوگی مجرم باؤلا ہو جائے گا اور اپنی اولاد فدیہ میں دینا چاہے گا جب کہ اولاد اس کے ہاتھ سے نکل چکی ہوگی۔

8. जिस रोज़ आसमान ऐसा हो जाएगा जैसे पिघला हुआ तांबा।	8.	The Day when the sky will become as molten copper,
9. और पहाड़ ऊन की तरह हल्के हो कर उड़ने लगेंगे।	9.	And the mountains will be like flakes of wool.
10. और कोई दोस्त किसी दोस्त का हाल पूछने के लिए खाली न होगा।	10.	And no familiar friend will ask a question of his friend.
11. दोस्त अपने दोस्त को सामने देखकर भी खयाल न करेगा गुनहगार उस दिन इस फिक्र में होगा कि अज़ाब से छुटकारा पाने के लिए अपने बेटे दे डाले।	11.	Though they shall be made to see one another. the guilty would wish to ransom himself from the punishment of that Day (even) at the price of his children;
12. और अपनी पत्नी तथा भाई बन्धु को फिदिया (दण्ड) के तौर पर देकर छूटने की आरज़ू करेगा।	12.	and his spouse and his brother;
13. और अपना खानदान जो इसका आश्रय-स्थान था, वह भी देने को तैयार हो जाएगा।	13.	and his nearest kindred who sheltered him,
14. और ज़मीन के सभी खज़ाने उसके पास हों तो वह भी देने को तैयार होगा कि उसे नजात मिल जाए।	14.	and all that are in the earth, if it could save him.
15. हर्गिज़ नहीं। बल्कि आग उसकी खाल उधेड़ डालेगी।	15.	But nay! (it is not to be!) it is the Fire of Hell (destined for them);
16. चेहरे की खाल को खींच कर भून डालेगी।	16.	Eager to roast, (burning completely of exteriors);
17. जो पीठ फेरकर भागता था, उसे आवाज़ देकर खींच लेगी।	17.	Calling him who turned and fled (from truth).
18. धन इकट्ठा किया और गिन गिन कर रखा था।	18.	(who) hoarded (wealth) and spent not (in the Cause of ALLAH).
19. पैदाइश के लिहाज़ से आदमी जी का बड़ा कच्चा है।	19.	Verily, man is created impatient;
20. जब इसे ज़रा तकलीफ पहुँची तो बहुत घबरा उठता है।	20.	Irritable (disconsistent) when evil touches him;
21. और जब इसे कुछ माल हाथ आ गया तो दूसरों के लिए रूकावट की वजह बन गया।	21.	Grudging (withholding) when good touches him;
22. लेकिन नमाज़ पढ़ने वाले ऐसा नहीं करते।	22.	Except the worshippers.
23. जो अपनी नमाज़ें पाबन्दी से अदा करने में नागा नहीं करते।	23.	Who are constant at their worship;
24. और जिन्हें अपने माल में दूसरों का हक मालूम है।	24.	and those in whose wealth there is a known (specified) shares, (to seek righteousness);
25. माँगने वाला हो या न माँगने वाला सभी को देते हैं।	25.	for the beggar and the deprived (of means of living),
26. और वे जो इन्साफ के दिन को सच्चा जानते हैं।	26.	And they are believers in the Day of Judgement,
27. और जो अपने पालनहार के अज़ाब (दण्ड यातना) से डरते रहते हैं।	27.	And those who are fearful of the punishment of their LORD;
28. बेशक इनके पालनहार का अज़ाब कुछ निर्भय या निडर होने की चीज़ नहीं है।	28.	Indeed the torment of their LORD is not that from which one should feel secure.

منزل ٧

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (٢٩) ہاں ان کی اپنی بیویوں

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

اور باندیوں کے پاس جانے پر ہم نے ان پر کوئی الزام نہیں

مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

رکھا (٣٠) اب جو اس کے سوا اور کچھ چاہے تو ایسے لوگ حد سے باہر

الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

نکل جانے والے ہوئے (٣١) اور جو اپنی امانتوں اور قول و قرار کا برابر لحاظ رکھتے

رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ

ہیں (٣٢) اور جو اپنی گواہیاں ٹھیک ٹھیک ادا کرکے اپنی بات پر قائم رہتے ہیں (٣٣) اور

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ

جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں (٣٤) ایسے لوگوں کو اکرام

فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کے ساتھ جنت میں رکھا جائے گا (٣٥) پھر کیا ہوگیا ہے ان کافروں کو کہ آپ کے سامنے

ع ١

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

شور مچانے کو بھیڑ لگاتے ہیں (٣٦) دائیں اور بائیں بھی ٹولیوں کی ٹولیاں گھیرا ڈالتی

عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ

ہیں (٣٧) کیا ان میں سے ہر شخص کو امید ہوگئی کہ وہ نعمت والے باغ میں داخل

نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ

ہو سکے گا (٣٨) نہیں ایسا نہیں بلکہ ہم نے ان کو کس چیز سے پیدا کیا ہے وہ ان کو معلوم ہے (٣٩) مشرقوں

اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓى

اور مغربوں کے پالنہار صرف ہم ہیں اپنی قسم پیش فرماتے ہیں کہ ہم بڑی قدرت رکھتے ہیں (٤٠) ہم اس پر

اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾

بھی قدرت رکھتے ہیں کہ ان کی جگہ ان سے اچھے لوگ لے آویں اور ہم سے آگے نکلنے کی طاقت کسی میں نہیں (٤١)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

یہ لوگ بے ہودگی میں مشغول ہیں ہماری بات کو کھیل سمجھ رکھا ہے اب ان کو چھوڑ دو کہ ان کی ملاقات اس دن سے

٣٩ بے وقعت پانی کے قطرے سے بنا آدمی کب اس لائق ہے کہ جنت میں پہنچ سکے مگر اس کا ایمان اور نیک عمل اللہ قبول کرلے تب ممکن ہے ورنہ نہیں۔

29. और जो अपनी शर्मगाहों (लज्जा-स्थानों) की रक्षा करते हैं।	29. And those who preserve their chastity.
30. हाँ, इनकी अपनी पत्नियों और निकाह में आयी कनीज़ों के पास जाने पर हमने इन पर कोई इल्ज़ाम नहीं रखा।	30. except from their wives and those whom their right hands possess (in wed-lock); for thus they are not blameworthy;
31. अब जो इसके अलावा और भी कुछ चाहें, तो ऐसे लोग हद से गुज़रने वाले हुए।	31. but whoever seeks beyond that, then they are the transgressors;
32. और जो अपनी अमानतों और वचन करार का बराबर लिहाज़ रखते हैं।	32. And those who are to their trusts and promises attentive (to fulfil).
33. और जो अपनी गवाहियाँ ठीक ठीक अदा करके अपनी बात पर कायम रहते हैं।	33. And those who stand firm in their testimonies;
34. और जो अपनी नमाज़ों की हिफ़ाज़त करते हैं।	34. And thoe who guard their prayers well;
35. ऐसे लोगों को इज़्ज़त के साथ जन्नत में रखा जाएगा।	35. Such shall be in the Gardens, honoured. 1 35 7
36. फिर क्या हो गया है इन काफ़िरों को कि आप के सामने शोर मचाने को भीड़ लगाते हैं।	36. So what is the matter with those who disbelieve that they keep staring towards you, open eyed?
37. दाएँ और बाएँ भी गिरोह के गिरोह घेरा डालते हैं।	37. (sitting) in groups on the right and on the left (of you)?
38. क्या इन में से हर एक को उम्मीद हो गयी कि वह नेअमतों से भरे बाग़ में दाखिल हो सकेगा ?	38. Does every man of them hope to enter the Garden of delight?
39. नहीं ! ऐसा नहीं। बल्कि हम ने इन्हें किस चीज़ से पैदा किया है वह इन्हें मालूम है।	39. No! (that is not like that!) WE have created them out of that which they know!
40. तमाम पूरब और पश्चिमों के पालनहार तो केवल हम ही हैं, अपनी सौगंध पेश करते हैं कि हम बड़ी कुदरत रखते हैं।	40. But nay! I swear by the LORD of (all) rising-places and the setting-places (of the planets) that We are Able-
41. हम इस पर भी कुदरत रखते हैं कि इनकी जगह इन से अच्छे लोग ले आएँ और हम से आगे निकलने की ताकत किसी में नहीं।	41. to replace them by (others) better than them. And WE are not to be outrun.
42. ये लोग बेहूदगी में मस्त हैं, हमारी बात को खेल समझ रखा है अतः इन्हें छोड़ दो, कि इनकी मुलाकात उस दिन से हो जाए, जिसका वादा इनसे किया जा रहा है।	42. So leave them to plunge in vain-talk and amuse themselves until they meet their Day which they are promised.

الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

ہو جائے جس کا وعدہ ان سے کیا جارہا ہے (۴۲) اس دن قبروں سے تیزی کے ساتھ نکل پڑیں گے اس طرح بھاگ

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً

رہے ہوں گے جیسے کسی نشان پر دوڑتے ہوں (۴۳) ان کی آنکھیں جھکی

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ

ہوں گی ان پر ذلت چھائی ہوگی یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

کیا جاتا تھا (۴۴)

ع

(٧١) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (٧١)

اٰیاتہا ٢٨ — رکوعاتہا ٢

سورۂ نوح مکۂ مکرمہ میں اُتاری گئی اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

بیشک نوحؑ کو ہم نے ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا کہ ایک دردناک عذاب کے آنے سے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

پہلے اپنی قوم کو اطلاع کردو (۱) نوحؑ نے کہا اے برادرانِ قوم

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

میں تم کو ایک صاف اطلاع دینے آیا ہوں (۲) یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو اس کی نافرمانی سے بچو اور میرا

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى

کہا مان جاؤ (۳) تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت کی تم کو مہلت

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

دے گا بیشک اللہ کی طرف سے جب مقرر وقت آجاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی،

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ

کاش تم یہ بات سمجھ لیتے (۴) نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب میں اپنی قوم کو رات اور دن برابر

لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

دعوت دیتا رہا (۵) مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ بھاگنے لگے (۶)

وقف لازم

43. उस दिन क़बरों से तेज़ी के साथ निकल पड़ेंगे, इस तरह भाग रहे होंगे, जैसे किसी निशान पर दौड़ते हों।
44. इन की आँखें झुकी होंगी, इन पर ज़िल्लत छा गयी होगी, यही वह दिन है, जिसका इन से वादा किया जाता था।

43. The Day when they will come out of the graves in haste, as racing to a goal,-
44. with their eyes lowered in fear and humility,- ignominy-covering them (all over)! That is the Day which they were promised.

2	9	8

71. नूह

सूरह नूह मक्का में उतारी गई इस में अट्ठाईस (28) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

71. SURAH: NOOH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 28 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. नूह को हमने उनकी क़ौम की तरफ पैग़म्बर बनाकर भेजा था कि एक दुखदायी अज़ाब के आने से पहले अपनी क़ौम को सूचित कर दो।

1. Verily, WE sent Nooh to his people, (saying): "Warn your people before there comes to them a painful torment.

2. नूह ने कहा, ऐ मेरी क़ौम के लोगो ! मैं तुम्हें एक साफ सूचना देने आया हूँ।

2. He said: "O my people! Indeed I am to you a clear warner."

3. यह कि केवल एक अल्लाह की उपासना (बन्दगी) करो उसकी नाफरमानी से बचो और मेरा कहना मान लो।

3. "Worship ALLAH (Alone), be (always) conscious of HIM, and obey me."

4. वह तुम्हारे गुनाहों को माफ कर देगा और एक ठहराए समय की तुम्हें मोहलत देगा, बेशक अल्लाह की ओर से जब ठहराया समय आ जाता है तो फिर ढील नहीं मिलती काश तुम यह बात समझ लेते।

4. "That HE may forgive you of your sins and respite you to an appointed term, indeed, the time (set by) ALLAH, when it comes, can not be delayed, if you but knew."

5. नूह ने कहा ऐ मेरे पालनहार ! मैं अपनी बिरादरी को रात और दिन बराबर समझाता रहा।

5. He said: "My LORD! Indeed, I invited my people (to the truth) night and day."

6. लेकिन ये लोग तो मेरे बुलाने से बिदक कर और ज़्यादा भागने लगे।

6. "But all my calling added nothing but to (their) flight (from truth)."

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
میں نے جب کبھی ان کو دعوت دی تو ان کے بھلے کے لئے کہ تو ان کی مغفرت فرما دے لیکن انھوں نے اپنے کانوں
فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
میں انگلیاں ٹھونس لیں اور کپڑوں سے اپنے بدن ڈھانک لئے اور اپنی ضد پر اڑے رہے اور بڑا تکبر کئے
اسْتِكْبَارًا ۟ۚ ٧ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۟ۙ ٨ ثُمَّ اِنِّیْٓ
اکڑ بیٹھے ٧ پھر بھی میں نے ان کو اور زیادہ کھل کر دعوت پیش کی ٨ پھر اس کے بعد میں نے
اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۟ۙ ٩ فَقُلْتُ
کھلم کھلا ان کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور اکیلے میں چپکے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی ٩ اور میں نے یہ بھی کہا کہ
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۟ۙ ١٠ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ
اپنے رب سے مغفرت کی درخواست کرو وہ بڑا بخشنے ہارا ہے ١٠ وہ تم پر آسمان سے پانی کی
عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۟ۙ ١١ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَ
موسلا دھار بارش فرمائے گا ١١ وہ تمہاری امداد فرمانے کے لئے مالوں کے ڈھیر لگا دے گا اور تمہیں بیٹے عطا
یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۟ؕ ١٢ مَا لَكُمْ
فرمائے گا اور باغ باغیچوں سے تمہیں خوب نوازے گا اور تمہارے لئے آبپاشی کی نہریں جاری فرما دے گا ١٢ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ
لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۟ۚ ١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ١٤
تم اللہ کے لئے وقار اور عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ١٣ اور اس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے ١٤
اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۟ۙ ١٥
کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنا دیئے اوپر تلے سات آسمان ١٥
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ١٦
اور چاند کو ان میں نور پھیلانے والا اور سورج کو روشن چراغ بنا دیا ١٦
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۟ۙ ١٧ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ
اور اللہ نے تم کو زمین سے پیدا فرما دیا ایک خاص اٹھان پر ١٧ پھر زمین کے اندر تمھیں لوٹا دے گا
فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ١٨ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ
اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکال لے گا ١٨ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کی کشادہ
الْاَرْضَ بِسَاطًا ۟ۙ ١٩ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ٢٠ ع
باہیں پھیلا دیں ١٩ تاکہ تم اس کے کشادہ اور کھلے راستوں میں چل پھر سکو ٢٠

7. मैंने जब भी इन्हें बुलाया तो इनके भले के लिए कि तू इन्हें माफ कर दे, लेकिन इन्होंने अपने कानों में उंगलियाँ ठूंस ली और कपड़ों से अपने बदन ढाँक लिए और अपनी ज़िद पर अड़े रहे, तथा बड़े गर्व के साथ अकड़ दिखाने लगे।

7. "And indeed, every time I invited them that you may forgive them, they put their fingers in their ears, and covered themselves with their garments, and persisted (in their refusal, and were arrogant with (great) arrogance."

8. इसके बावजूद मैंने इन्हें अधिक खुलकर दअवत पेश की।

8. "Then verily, I invited them openly, (publicly)."

9. फिर मैंने ज़ाहिर तौर पर इनके सामने सत्य की तरफ बुलाने का एलान कर दिया और एकांत में भी चुपके से समझाने की कोशिश की।

9. "(Thus) Lo! I proclaimed to them in public, so also I have appealed to them in private."

10. और मैंने यह भी कहा कि अपने पालनहार से क्षमा-प्राप्ति (मग़फ़िरत) की प्रार्थना करो, वह बड़ा बख़्शनहारा (क्षमाशील) है।

10. "I have said: 'seek pardon of your LORD! Verily, HE is Oft-Forgiving'"

11. वह तुम पर आसमान से पानी की मूसलाधार बारिश करेगा।

11. "HE will send (rain from) the sky upon you in (continuing) showers'"

12. वह तुम्हारी मदद फ़रमाने के लिए सम्पत्ति के ढेर लगा देगा और तुम्हें पुत्र प्रदान करेगा तथा बाग बग़ीचों से तुम्हें खूब नवाज़ेगा और तुम्हारे लिए बहते पानी की नहरें जारी करेगा।

12. "And give you increase in wealth and children; and provide for you gardens and provide for you rivers.'"

13. तुम्हें क्या हो गया कि तुम अल्लाह के लिए महानता का (अक़ीदा) विश्वास नहीं रखते ?

13. "What is (the matter) with you that you do not attribute to ALLAH (due) greatness?'"

14. और उस ने तुम्हें पैदा किया तरह तरह से।

14. "' While HE has created you in (different) stages!'"

15. क्या, तुमने यह विचार नहीं किया कि अल्लाह ने किस तरह बना दिये उपर नीचे सात आसमान।

15. "' Do you not consider how ALLAH has created seven heavens in layers?'"

16. और चाँद को उसने नूर (रौशनी) फैलाने वाला और सूरज को रौशन चिराग़ बना दिया।

16. "And made the moon therein a (reflected) light and made the sun a burning lamp?'"

17. और अल्लाह ने तुम्हें ज़मीन से पैदा फ़रमाया एक ख़ास उठान पर।

17. "And ALLAH has caused you to grow, (source being), from the earth a (progressive) growth.'"

18. फिर ज़मीन के भीतर तुम्हें लौटा देगा और फिर तुम्हें एक ख़ास अन्दाज़ से बाहर निकालेगा।

18. "Afterwards HE causes you to return into it (the earth); and HE will bring you forth (again on the Day of Resurrection).'"

19. और अल्लाह ने तुम्हारे लिए ज़मीन की विस्तार से (कुशादा) बाहें फैला दीं।

19. "And ALLAH has made the earth a wide expanse for you;

20. ताकि तुम इसके विशाल और खुले रास्तों पर चल फिर सको।

20. that you may go about therein in broad roads'" 1 20 9

منزل ۷

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ

نوحؑ نے عرض کیا کہ اے میرے رب انھوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسوں کے کہنے میں آ گئے کہ ان کے مال اور

يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا

اولاد میں نقصان کے سوا ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا ﴿۲۱﴾ اور انھوں نے بڑے فریب

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا

اور سازش کا جال بچھا دیا ﴿۲۲﴾ اور انھوں نے یہ کہا کہ اپنے معبودوں کو مت چھوڑنا ودّ کی عبادت

تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ

سے مت ہٹنا سواع کو بھی پکڑے رہنا اور یغوث کا دامن مت چھوڑنا اور یعوق اور نسر کے آستانوں

وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

سے مت ہٹنا ﴿۲۳﴾ گمراہی میں یہ لوگ خوب الجھ گئے اب ظالموں کو ان کی گمراہی میں اور

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا

زیادہ بھٹکا دے ﴿۲۴﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب پانی میں

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

ڈبا ڈبا کر مارے گئے، پھر آگ میں داخل کر دیے گئے اور اب اللہ کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا مددگار

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

نہیں پا رہے ہیں ﴿۲۵﴾ نوحؑ نے عرض کیا کہ اے رب تو زمین پر کافروں سے

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ

بسا ہوا ایک گھر بھی باقی نہ رہنے دے ﴿۲۶﴾ اگر تو ان کو یہاں رہنے دے گا

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

تو یہ تیرے بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور کفار ہی

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے رب میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرما اور جو میرے

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ

گھر میں ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کے لئے اور ایمان والی عورتوں کے لئے مغفرت فرما اور ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

کی تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دے ﴿۲۸﴾

۲۳ مفسرین کرام کہتے ہیں کہ قوم نوح علیہ السلام کے یہ پانچ بزرگ اور نیک لوگ تھے ایک کا نام ودّ تھا دوسرے کا نام سواع تھا، تیسرے بزرگ یغوث تھے، چوتھے بزرگ کا نام یعوق تھا، اور پانچویں کا نام نسر تھا۔ اپنے اپنے زمانے کے یہ اولیاء اللہ اور داعی الی اللہ تھے۔ مخلوق کو صحیح راستہ دکھاتے تھے لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ کو لوگوں نے پہلے تو زیارت گاہ بنایا پھر عبادت گاہ بنا دیا، بعضوں کے انتقال کے بعد قبریں معلوم ہوئیں تو انھیں خوب بنایا سجایا اور جاہل و نادان لوگوں نے ان قبروں کی پوجا کی، اس پر پیٹ نہ بھرا تو ان بزرگوں کی انھوں نے مورتیاں بنا ڈالیں، اور ان پر خوب ناچ کود کے اور سجدے کئے اور مجاوروں نے اپنی دکانیں خوب سجائیں، قوم کے مالدار چودھریوں نے ان پانچ بزرگوں کو اپنے زمانے کا پنجتن پاک بنا دیا اور مال اور اولاد انہیں سے ملتی ہے ایسا پرچار کرنے لگے۔ حضرت نوح علیہ السلام جب قوم کی اصلاح کے لئے تشریف لائے، تو ان پانچ بزرگوں کو ماننے والی عوام بجائے حضرت نوح علیہ السلام سے تعاون اور دوستی کا ہاتھ بڑھاتی الٹا دشمنی کا رویہ اختیار کیا، جیسے ہمارے زمانے میں بزرگ پرست لوگ اصلاح قبول کرنے کے بجائے داعیانِ حق کے جانی دشمن ہو جاتے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ بے ایمان اور ظالم مشرکوں کا بہت پرانا طریقہ ہے۔ چونکہ مشرکوں کے شرک کا کوئی سر پیر نہیں ہوتا، وحی و رسالت سے انھیں کوئی لینا دینا نہیں، عقل سے پہلی فرصت میں چھٹی کر

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

21. नूह ने कहा, कि ऐ पालनहार ! इन्होंने मेरी बात नहीं मानी और ऐसों के कहने में आए कि इनको धन और औलाद में नुक़सान के अलावा इनके हाथ कुछ न आएगा।

21. Nooh said: "My LORD! They have disobeyed me, and followed one whose wealth and children give him no increase but only loss!"

22. और इन्होंने बड़े फरेब और साज़िश का जाल बिछा दिया।

22. "And they have conspired a mighty plot."

23. और इन्होंने यह कहा कि अपने उपास्यों को (देवताओं को) नहीं छोड़ना, "वद" की उपासना से मत हटना, "सुवाअ" को भी पकड़े रहना और "यग़ूस" का दामन मत छोड़ना और "यऊक़" और "नस्र" की बन्दगी (आराधना) से मत हटना।

23. "And they have said: 'Never leave your gods; neither leave 'Wadd', nor 'Suwa', nor 'Yaghus', nor 'Ya'uq' nor 'Nasr'- (names of specific idols named after pious men of earlier generations)'"-

24. गुमराही में ये लोग ख़ूब उलझ गए, अब ज़ालिमों को उन की गुमराही में और अधिक भटका दे।

24. "Thus they have led many astray. So (my LORD!) Grant no increase to the unjust (wrong-doers), except in error."

25. ये लोग अपने गुनाहों और पापों के कारण पानी में डुबा डुबा कर मारे गए, फिर आग में दाख़िल कर दिए गए और अब अल्लाह के अज़ाब से बचने के लिये किसी को भी अपना मददगार नहीं पा रहे हैं।

25. Because of their sins they were drowned and put into the Fire, and they found they had no helpers in place of ALLAH.

26. नूह ने कहा कि ऐ पालनहार ! तू ज़मीन पर काफ़िरों से बस्ता हुआ एक घर भी बाक़ी न रहने दे।

26. And Nooh said: "My LORD! Leave not one of the disbelievers in the land."

27. अगर तू इन्हें यहाँ रहने देगा तो ये तेरे बन्दों को फिर गुमराह करेंगे और इनसे जो औलाद होगी वह भी बदकार और काफ़िर ही होगी।

27. "If you leave them, they will mislead YOUR servants, and they will beget none but wicked (and confirmed) disbelievers!"

28. ऐ मेरे पालनहार ! मुझे बख़्श दे और मेरे माता पिता को भी तथा जो मेरे घर में ईमान लाकर दाख़िल हुआ ऐसे तमाम ईमान वाले पुरुषों को और ईमान वाली स्त्रीयों को क्षमा कर दे और ज़ालिमों की तबाही और बरबादी और बढ़ा दे।

28. "My LORD! Forgive me and my parents, and him who enters my house as a believer; and all the believing men and women. And to the unjust (wrong-doers) grant YOU no increase but in destruction!" 2 | 8 | 10

لیتے ہیں۔ اب رہ گئی تاریخ تو اس کے علم سے بھی ان کو کوئی دلچسپی نہیں۔ اللہ والوں نے جب اللہ کی طرف دعوت دی اُسے رد کر دیا جب اللہ والے دنیا سے چلے گئے۔ تو ان کے بیٹھنے کی جگہ پر چلّے اور رچھلے بنا لئے۔ کہیں سچی یا اصلی نقل جو بھی قبریں مل گئیں انھیں سجا کر آستانے بنا لئے کچھ نہیں ملا تو جعلی قبریں بنانے میں بھی ان کو شرم نہیں آئی خود ہندوستان میں ہمارے یہاں کتنی قبریں ایسی ہیں جس میں صاحب قبر ہی موجود نہیں۔ اب کوئی عقل مند انھیں کیسے سمجھاتے، چاہے جتنا سر کھپاتے۔ ضد میں آ گئے تو صاحب قبر کا بُت بھی بنالیں گے، توحید، رسالتؐ اللہ، رسول، سب سے چھٹی، ایسے ہی لوگوں سے حضرت نوح علیہ السّلام کو سابقہ پڑ گیا، بخاری شریف کی کتاب التفسیر میں کسی کو دیکھنا ہو تو یہ عبارت دیکھ لے " اَسْمَآءُ رِجَالٍ صَالِحِيْنَ مِنْ قَوْمِ نُوْحٍ فَلَمَّا هَلَكُوْا اَوْحَى الشَّيْطَانُ اِلٰى قَوْمِهِمْ اَنِ انْصِبُوْا اِلٰى مَجَالِسِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا يَجْلِسُوْنَ اَنْصَابًا وَسَمُّوْهَا بِاَسْمَآئِهِمْ فَفَعَلُوْا فَلَمْ تُعْبَدْ حَتّٰى اِذَا هَلَكَ اُولٰٓئِكَ وَتَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ "۔ بخاری شریف کتاب التفسیر کی روایت کا ترجمہ :- یہ نام ہیں ان بزرگ نیک لوگوں کے جو نوحؑ کی قوم میں سے تھے، جب ان نیک لوگوں نے وفات پائی تو اُن کی قوم کے دل میں شیطان نے یہ وسوسہ ڈالا کہ ان کے بیٹھنے کی جگہ پر آستانے بنا ڈالو جہاں جہاں یہ بیٹھا کرتے تھے۔ سب جگہ نشانات اور جھنڈے کھڑے کر دو۔ اور ان مقامات کو ان بزرگوں کے نام کی نسبت لگا دو، پس انھوں نے شیطان کے اُکسانے پر ایسا ہی کیا۔ لیکن اُس وقت بھی ان کی عبادت نہیں کی جاتی تھی۔ مگر اُس زمانے کے لوگ جب مر کھپ گئے اور ان مقامات کی صحیح معلومات کا علم لوگوں کے دماغوں سے مٹ گیا تو پھر بعد میں جو لوگ آئے انھوں نے ان سب آستانوں پر عبادت شروع کر دی۔

نوٹ ۱: ہمارے ملک ہندوستان میں کسی خاص فرقے کے عالم نے ان پانچ بزرگوں کے بارے میں لکھا ہے کہ "یہ پانچوں بُت قوم نوحؑ کے صالحین نہ تھے" دوسری جگہ لکھا ہے کہ "یغوث اور یعوق وغیرہ گمراہ بُت گر (یعنی بُت بنانے والے گمراہ تھے) نہ کہ اولیاء" ان کا یہ قول صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ بخاری شریف سے کتاب التفسیر کی حدیث کا متن ہم نے نقل کر دیا ہے اس کی روشنی میں ایسے لوگوں کا قول قطعی طور پر بے سند اور باطل بھی ہے، دوسری بات سوچنے کی یہ ہے کہ، نوحؑ کے زمانے کے لوگوں نے یہ کہا کہ "وَدّ سُوَاع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا۔ تو اس کے یہ معنیٰ نہیں ہو سکتے کہ بُت گروں کو بُت سازوں کو نہ چھوڑنا، آخر بُت گر اور مجسمہ بنانے والے تو کاریگر اور سنگ تراش ہوئے ان کے چھوڑنے نہ چھوڑنے کا کیا سوال پیدا ہوتا ہے بلکہ یہ بُت چونکہ اللہ کے نیک بندوں کے تھے جو وفات پا چکے تھے اور قوم ان کی مورتیاں بنا کر پوجتی تھی اس لئے بولے کہ کبھی ان کو مت چھوڑنا ورنہ بدمذہب ہو جاؤ گے۔

نوٹ ۲: بخاری کتاب التفسیر سے ہم نے اس حدیث کا متن جوں کا توں نقل کیا ہے بعض دوسری کتب حدیث اور کتب تفسیر میں اس حدیث کے متن کے حوالوں میں نُسِخَ الْعِلْمُ اور نُسِخَ الْقَلَمُ کے الفاظ بھی آئے ہیں۔

منزل ۷

آیاتها ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) رکوعاتها ۲

سورۃ الجن مکی ہے اس میں ۲۸ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
آپ کہہ دو کہ مجھے اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن مجھے قرآن پڑھتا سن گئے ہیں پھر انھوں نے اپنی قوم کو
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
جا کر بتایا کہ ہم نے بہت ہی عجیب قرآن سنا (۱) جو بہت بھلی بات کی طرف راہ بتاتا ہے بس ہم تو اس
فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ
پر ایمان لاچکے اور اب ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں بنائیں گے (۲) اور ہمارے رب کی
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳
شان بہت بلند ہے کسی کو اس نے اپنی بیوی نہیں بنایا اور کسی کو بھی اپنا بیٹا نہیں بنایا (۳)
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴
ہم میں بہت سے بے وقوف ہیں جو اللہ کے بارے میں بناوٹی باتیں کہا کرتے ہیں (۴)
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ
اور ہم تو اب تک یہ سمجھتے رہے کہ انسان اور جن کبھی اللہ پر جھوٹ بات بول ہی نہیں
كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
سکتے (۵) اور یہ کہ انسانوں میں کچھ لوگ بہت سے جناتوں سے پناہ پکڑنے لگے تو ان کی
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا
وجہ سے جناتوں کا پارہ اور چڑھ گیا (۶) اور جیسا تم سمجھ بیٹھے تھے
كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا
ویسا ہی انھوں نے سمجھ لیا تھا کہ مرنے کے بعد اللہ کسی کو زندہ کرنے والا نہیں ہے (۷) اور ہم یہ بھی بتا دیتے
السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸
ہیں کہ ہم نے آسمان کو ٹٹول کر پایا سخت چوکی پہرہ اور شعلہ مارنے والی آگ کی چٹانوں سے بھرا پڑا ہے (۸)
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ
اور ہم اس کے پہلے وہاں سے خاص خاص فاصلے پر بیٹھک بنا کر خبریں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے مگر اب کوئی جاوے تو انگاروں

ف۲۔ چاہے جنات ہوں یا انسان جس کی بھی فطرت سلیم ہوگی اور عقل صحیح کام کرے تو وہ قرآن سنتے ہی ایمان لے آویگا۔ حضور اکرم صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار جناتوں نے قرآن سنا۔ اس کا تذکرہ ۴۶۔ سورۃ الاحقاف کی آیت ۲۹ تا ۳۲ میں بھی آچکا ہے۔

72. जिन्न

सूरह जिन्न मक्का में उतारी गई इस में अट्ठाईस (28) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

72. SURAH: AL-JINN

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 28 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. आप कह दीजिए कि मुझे इस बात की "वहय" आयी है कि कुछ जिन्नों ने मुझे कुरआन पढ़ते हुए सुना है, फिर उन्होंने अपनी कौम को जाकर कहा कि हम ने बहुत ही अजीब कुरआन सुना है।

1. Say (O Muhammad!): "It has been revealed unto me that a group of the jinn listened (to this Quran). Then they said 'We have heard a marvellous Quran,'"

2. जो बहुत अच्छी बात की रहनुमाई करता है, बस हम तो उस पर ईमान ला चुके और हम अपने रब के साथ किसी को हरगिज़ सहभागी न बनाएंगे।

2. "'it guides to the right course, and we have believed therein. And we shall never join anything (or being) with our LORD-(ALLAH).'"

3. और हमारे रब की शान बहुत बुलन्द है, किसी को उसने अपनी पत्नी नहीं बनाया और किसी को भी अपना बेटा नहीं बनाया।

3. "'And exalted be the Majesty of our LORD; HE has taken neither a wife, nor a son.'"

4. हम में बहुत से बेवकूफ़ हैं, जो अल्लाह के बारे में बनावटी बातें कहा करते हैं।

4. "'And that the foolish one among us used to speak concerning ALLAH an atrocious lie.'"

5. और हम तो अब तक यह समझते रहे कि इन्सान और जिन्न कभी अल्लाह के बारे में झूठ बात बोल ही नहीं सकते।

5. "'and we had thought that mankind and the jinn would never speak about ALLAH a lie.'"

6. और यह कि इन्सानों में कुछ लोग अनेक जिन्नातों से पनाह (आश्रय) माँगने लगे तो इनके कारण जिन्नातों का पारा और चढ़ गया।

6. "'And verily, there were men among mankind who used to invoke protection of individuals of the jinn, but they (jinns) increased them (mankind) in sin and disbelief.'"

7. और जैसा तुम समझ बैठे थे, वैसा ही उन्होंने समझ लिया था कि मरने के बाद अल्लाह किसी को ज़िन्दा करने वाला नहीं है।

7. "'And indeed they supposed, even as you suppose, that ALLAH would not raise anyone (from the dead)'"-

8. और हम यह भी बता देते हैं कि हम ने आसमान को टटोल कर देखा तो पाया सख़्त चौकी पहरा और शोला मारने वाली आग की चट्टानों से भरा पड़ा है।

8. And (the jinn who had listened to the Quran said:) "We had sought to reach the heaven, but found it filled with powerful guards and flaming fires- (meteors)-."

منزل ٧

يَسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (٩) وَّاَنَّا لَا
کی گھاتوں کا قافلہ اس کا دیکھا کرتا ہے (٩) اور ہم نہیں بتا سکتے
نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
کہ نئے حالات کے تحت زمین پر بسنے والوں کے لئے کسی شر کا فیصلہ کیا گیا ہے، یا ان کے رب نے ان کے لئے کسی
رَبُّهُمْ رَشَدًا (١٠) وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ
بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے (١٠) اور ہم میں بھی کوئی نیک ہے تو کوئی اس کے سوا ہیں ہم بھی کئی کئی
ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا (١١) وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ
طریقوں میں بٹے ہوئے ہیں (١١) اور ہم یقین کر چکے ہیں کہ زمین میں کہیں بھاگ
نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا (١٢) وَّاَنَّا
کر بھی ہم اللہ کے مقابلے میں اپنا بچاؤ نہیں کر سکتے (١٢) اور ہم نے جب
لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ
ہدایت کی بات سن لی ہے تو اس پر ہم ایمان لا چکے ہیں جو کوئی اپنے رب پر ایمان لایا تو اس کو کسی
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (١٣) وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
نقصان یا حق تلفی کا اندیشہ نہیں (١٣) اور ہم میں بہت سے مسلمان ہیں اور بہت
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا
سے بدراہ ہیں جو اسلام میں آ گئے تو ان کو چھٹکارا مل گیا اور بھلائی کی راہ پر چل
رَشَدًا (١٤) وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (١٥)
پڑے (١٤) اور جو غلط راستے پر چلے تو جہنم کا ایندھن بن جائیں گے (١٥)
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً
سن لو اگر سیدھے طریقے پر جم کر رہتے تو ہم ان کو چھلکتا ہوا شفاف پانی
غَدَقًا (١٦) لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ
پلاتے (١٦) ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا ہے جس نے اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرا تو اس کو
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (١٧) وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا
عذاب کی چڑھائی پر چڑھتے ہی رہنا ہے (١٧) اور سجدے صرف اللہ کے لئے کرو، اللہ کے ساتھ
تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (١٨) وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ
دعا میں کسی ایک کو بھی مت پکارو (١٨) اور جب اللہ کا بندہ کھڑا ہو گیا کہ صرف اللہ کو دعا

ف١ جنات آگ کی لپٹوں سے بنی ہوئی مخلوق ہے۔ آسمان سے کچھ باتیں آدھی ادھوری سن کر لاتے اس میں کئی اٹکل ملا کر چلاتے اب آگے خبر بند ہوئی اس لئے زمین میں تلاش کو نکلے کہ نئی تبدیلی کی وجہ کیا ہے معلوم ہوا کہ آسمان سے قرآن اتر رہا ہے اس لئے سخت چوکی پہرہ لگا کر آسمان کی سب خبریں بند کر دی گئیں۔ صرف ایک خبر نامہ قرآن مجید جاری کیا گیا اسی پر سب کی زندگی کے فیصلے کا مدار رکھا۔ چاہے شر ہو یا بھلائی کی راہ آدمی تو پسند کرے کہ اسے کس پر چلنا ہے۔

9. और हम इसके पहले वहाँ से खास फासले पर बैठक बना कर खबरें सुनने के लिए बैठा करते थे लेकिन अब कोई जाए तो अंगारों की चट्टानों का काफिला उस का पीछा करता है।

9. "And we used to sit therein in positions for hearing; but whoever listens now will find a burning flame lying in wait for him,

10. हम नहीं बता सकते कि नई स्थिती के अनुसार ज़मीन पर बसने वालों के लिए किसी नुकसान का फैसला किया गया है या इनके पालनहार ने इनके लिए किसी भलाई का इरादा फरमाया है।

10. "And we do not know (therefore) whether evil is intended for those on earth or whether their LORD intends for them a right course."

11. और हमारे दरमियान भी कोई नेक है तो कोई इसके अलावा है, हम भी कई कई तरीकों में बटे हुए हैं।

11. "And among us there are righteous folk and among us there are far from that. We are sects having different rules."

12. हम यकीन कर चुके हैं कि ज़मीन में कहीं भागकर भी हम अल्लाह के मुकाबले में अपनी रक्षा नहीं कर सकते।

12. "And we have become certain that we cannot escape from ALLAH in the earth, nor can we escape by flight."

13. और हम ने जब हिदायत की बात सुन ली है, तो इस पर हम ईमान ला चुके हैं, जो कोई अपने पालनहार पर ईमान लाया तो उसे किसी नुकसान या अन्याय का भय नहीं।

13. "And when we heard the guidance (i.e. the Quran), we believed in it. And whoever believes in his LORD should not fear deprivation or burden." (during accountability, nothing of his good will be diminished, nor will the evil of another be placed upon him).

14. हम में बहुत से मुसलमान हैं और बहुत से गुमराह हैं, जो इस्लाम में आ गए तो उन्हें छुटकारा मिल गया और भलाई की राह पर चल पड़े।

14. "And there are among us some who have surrendered (their whole being to ALLAH), and there are among us some who are unjust. And whoever has surrendered to ALLAH, such have taken the right path purposefully."

15. और जो गलत रास्ते पर चले तो जहन्नम का ईंधन बन जाएँगे।

15. "And as for those who are unjust, they shall be firewood for Hell."

16. सुन लो अगर सीधे तरीक़े पर जमकर रहते तो हम इन्हें छलकता हुआ साफ पानी पिलाते।

16. And (ALLAH revealed) that if they had remained straight on the Way, WE would have given them abundant rain, (i.e. sustenance);

17. हम ने इन्हें आज़माइश में डाला है जिसने अपने पालनहार की याद (स्मरण) से मुँह फेरा तो उसे अज़ाब की चढ़ाई पर चढ़ते ही रहना है।

17. That WE might try them thereby, and whoever turns away from the Reminder of his LORD, (i.e. this Quran); HE will thrust him into ever-growing torment.

18. सजदे सिर्फ अल्लाह के लिए करो, अल्लाह के साथ दुआ में किसी एक को भी मत पुकारो।

18. And the places of worship (or prostrations-adorations-) are only for ALLAH, so pray not unto anyone alongwith ALLAH.

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ ع

میں پکارے گا تو یہ لوگ اس کے آس پاس بھیڑ لگا کر گھیرا ڈالنے لگے ﴿١٩﴾ کہہ دو کہ میں تو صرف اپنے

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ

رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی ایک کو بھی شریک نہیں مانتا ﴿٢٠﴾ آپ فرما دو کہ میں تمہارے

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

حق میں نقصان یا بھلائی کا مالک مختار نہیں ﴿٢١﴾ آپ کہہ دو کہ مجھ بھی اللہ کے سوا

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

کہیں کسی ایک کا بھی سہارا نہیں مل سکتا اور اللہ کے سوا کہیں بھی پناہ کی جگہ میں خود بھی نہیں

مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ

پا سکتا ﴿٢٢﴾ ہاں مگر اللہ کے احکام اور پیغام کا پہنچا دینا میرے ذمے ہے اب جو کوئی اللہ کی

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے آگ ہے جہنم کی، داخل ہونا ہے اس کو آگ میں

فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

سدا سدا کے لئے ﴿٢٣﴾ یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے جو وعدہ ان سے کیا جاتا تھا تب ان کو معلوم ہو

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور تھے اور تعداد کس کی تھوڑی تھی ﴿٢٤﴾ آپ کہہ دو کہ میں نہیں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

بتا سکتا کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس میں کچھ فاصلہ

رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ

رکھا ہے ﴿٢٥﴾ وہی غیب کی بات جانتا ہے اور اپنے غیب کا اظہار کسی پر

اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

نہیں کرتا ﴿٢٦﴾ ہاں مگر اپنے رسول میں سے جسے پسند فرمالے تو اس کے آگے اور

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

پیچھے پہرے دار اور حفاظتی دستے مقرر فرما دیتا ہے ﴿٢٧﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ

تاکہ معلوم ہو جائے کہ پہنچانے والوں نے اپنے رب کے پیغام کو برابر ٹھیک ٹھیک پہنچا دیا اور سب کے علم کی

وف ٢٧ غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا البتہ اپنے رسول میں سے کسی خاص ضرورت کے تحت فیصلہ فرمائے تو بعض غیب کی باتوں کا اظہار اور اطلاع فرماتا ہے، لیکن اظہار و اطلاع میں بھی سخت چوکی پہرے اور حفاظتی انتظام فرماتا ہے تاکہ اظہارِ غیب میں کہیں کوئی خلل نہ ڈال سکے یاد رکھنا چاہیے کہ اظہارِ غیب اور علمِ غیب میں بڑا فرق ہے اطلاع غیب کے لئے (٣) آل عمران کی آیت ١٧٩ دیکھئے۔

19. और जब अल्लाह का बन्दा खड़ा हो गया कि केवल अल्लाह को दुआ मे पुकारेगा तो ये लोग इसको आस पास भीड़ लगाकर घेरा डालने लगे।	19. And when the Servant of ALLAH (the Prophet) stood up invoking in prayer to HIM; they (the jinns), just made round him a dense crowd, as if sticking one over the other; (in order to listen to the Prophet's recitation). 1 | 19 | 11
20. कह दो मै तो केवल अपने रब (पालन हार) को पुकारता हूँ और उसके साथ किसी एक को भी शरीक नहीं मानता।	20. Say: "I only invoke my LORD and do not associate with HIM anyone."
21. आप फरमा दीजिए कि मै तुम्हारे हक़ मे किसी नुक़्सान या भलाई का अधिकार नहीं रखता।	21. Say: "It is not in my power to cause you harm, or to bring you to the right Path."
22. आप फरमा दीजिए कि मुझ को भी अल्लाह के सिवा कहीं किसी एक का भी सहारा नहीं मिल सकता और अल्लाह के सिवा कहीं भी पनाह की जगह मैं खुद भी नहीं पा सकता।	22. Say: "Indeed, none can protect me from ALLAH, (if I were to disobey HIM,) nor can I find any refuge beside HIM."
23. हाँ, लेकिन अल्लाह के आदेश तथा उनके सन्देश का पहुँचा देना मेरे ज़िम्मे है, सो अब जो कोई अल्लाह की और उसके रसूल की नाफरमानी करेगा तो उसके लिए जहन्नम की आग है, दाखिल होना है उस को आग मे हमेशा हमेशा के लिए।	23. "(Mine is) but conveyance (of the Truth) from ALLAH and HIS Messages and whoever disobeys ALLAH and HIS Messenger, then verily for him is the fire of Hell, wherein he shall dwell forever."
24. यहाँ तक कि जब देख लेंगे, जो वादा उनसे किया जाता था, तब उन्हें मालूम हो जाएगा कि किसके मददगार कमज़ोर थे और किसकी संख्या थोड़ी थी।	24. Till, when they see that which they are promised; then they will know who it is that is weaker concerning helpers and less important concerning numbers.
25. आप कह दीजिए कि मैं नहीं बता सकता कि जो वादा तुम से किया जाता है, वह नज़दीक है या मेरे पालनहार ने इस में कुछ फासला रखा है।	25. Say: "I know not whether that which you are promised is near, or if my LORD has set a distant term for it."
26. वही ग़ैब (भविष्य) की बात जानता है और अपने ग़ैब का इल्म किसी पर ज़ाहिर नहीं करता।	26. "(HE is) the Knower of the Unseen, and HE reveals unto none HIS secrets."
27. हाँ, मगर अपने रसूल (पैगम्बरों) में से जिसे पसंद कर ले तो उसके आगे और पीछे पहरेदार और हिफाज़ती दस्ते तैनात कर देता है।	27. "Except unto every Messenger (from mankind), whom HE has chosen, (and as much as HE likes); and then HE makes a band of watching guards (angels) to observe before him and behind him; (to protect the Messenger and the message),"

منزل ۷

بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

اللہ نے حد بندی کر دی ہے اور ایک ایک چیز کو اللہ نے اپنی گنتی میں محفوظ کر رکھا ہے (۲۸)

ع ۲ / ۱۴

آیاتها ۲۰ | (۷۳) سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) | رکوعاتها ۲

سورۂ مزمل مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں بیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ

اے کپڑے میں لپٹ کر رہنے والے (۱) رات کو تھوڑی دیر کھڑے رہو (۲) آدھی رات کو یا اس

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

سے کچھ کم یا تھوڑی دیر کھڑے رہو (۳) یا اس پر کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾

ٹھہر کر پڑھو (۴) ہم تم پر ایک بھاری فرمان ڈالنے والے ہیں (۵)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾

رات میں عبادت کے لئے اٹھنا نفس کی تربیت کے لئے اچھا قدم ہے اور اس وقت کے ذکر کی تاثیر بہت قائم رہتی ہے (۶)

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بیشک دن میں تم کو بہت مصروفیت ہوتی ہے (۷) اپنے رب کے نام کا ذکر جاری رکھو اور

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

رات میں سب سے کٹ کر اسی ایک کے ہو جاؤ (۸) مشرق اور مغرب کا رب وہی اکیلا ہے اس کے سوا کوئی

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

معبود نہیں تم اسی کو اپنا وکیل بنا لو کہ وہی تمہارے سب کاموں کا نگہبان ہے (۹) جو باتیں یہ لوگ کہے جا رہے ہیں صبر سے

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَ

برداشت کئے جاؤ اور خوبی کے ساتھ انھیں چھوڑ کر کنارہ کش ہو جاؤ (۱۰) جن کو میں نے اپنی نعمت عطا

الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ

کی پھر بھی دوسرے فرمان کو جھٹلاتے ہیں مجھے ان سے نبٹ لینے دو اور ان کو تھوڑا اور جی لینے دو (۱۱) ان کے لئے ہمارے پاس

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

بیڑیاں اور بھڑکتی آگ تیار ہے (۱۲) اور کھانا ایسا ہوگا جو گلے میں پھنس جائے گا اور دردناک عذاب

تفسیر سورۂ مزمل

ف۱ اول وقت میں جب قرآن اترا تو نزول کی شدت کے سبب صاحب وحی محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہیبت طاری ہوتی، سخت ٹھنڈک سے بدن پر کپڑے لپیٹ لیتے۔ اللہ جل شانہٗ کو یہ ادا پسند آئی اس لئے مزمل نام لے کر خطاب فرمایا۔

ف۲ جسے اپنے نفس کو قابو میں رکھنا ہو اور اپنی تربیت کرنی ہو اسے آدھی رات کے بعد یا رات کے آخری حصے میں عبادت کے لئے کھڑا ہونا چاہیے۔

ف۳ دن میں لوگوں سے ملنا ملانا، سمجھنا سمجھانا دوسروں کی بات سننا، اپنی معاشی حالت کے لئے محنت کرنا یہ سب مشغولیت ہوتی ہے۔ رات میں کچھ دیر کے لئے اللہ کے حضور کھڑا رہنے سے نیک کام کرنے کی قوت کے ساتھ ربانیت صادقہ اور روحانی قوت حاصل ہوتی ہے۔

ف۴ مخلوق کو چھوڑ کر ترک دنیا کی تعلیم نہیں دی بلکہ دن میں سب کام نپٹا کر رات میں کچھ وقت خاص طور پر نکال لے اور سب سے کٹ کر ایک اللہ کی طرف متوجہ ہو کر ذکر تلاوت اور نماز میں جی لگائے۔

28. ताकि मालूम हो जाए कि पहुँचाने वालों ने अपने रब (पालनहार) के सन्देश को बराबर ठीक ठीक पहुँचा दिया और सब के ज्ञान की अल्लाह ने हद बन्दी कर दी है और एक एक चीज़ को अल्लाह ने अपनी गिनती में महफूज़ कर रखा है।

28. "that HE may make evident that they have indeed conveyed the messages of their LORD. HE has surrounded all their doings and HE keeps count of all things." 2 | 9 | 12

73. मुज़म्मिल

सूरह मुज़म्मिल मक्का में उतारी गई इस में बीस (20) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

73. SURAH: AL-MUZAMMIL

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 20 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ऐ कपड़े में लिपट कर रहने वाले।

1. O you wrapped up in garments! (i.e. the Prophet);

2. रात को थोड़ी देर खड़े रहो।

2. Stand (to pray during) the night except for a little;

3. आधी रात को या उससे कुछ कम करके थोड़ा सा खड़े रहो।

3. Half of it- or little less than that,

4. या इस पर कुछ ज़्यादा और कुरआन को ठहर ठहर कर पढ़ो।

4. or add to it; and recite the Quran with measured recitation.

5. हम तुम पर एक भारी फरमान डालने वाले हैं।

5. Verily, WE shall send down upon you a weighty Word (or important ordinances).

6. रात में इबादत के लिए उठना रूह (आत्मा) की तरबियत (शुद्धी) के लिए अच्छा क़दम है और उस वक्त के ज़िक्र (स्मरण) की तासीर बहुत क़ायम रहती है।

6. Indeed the vigil of the night is (a time) when impression is more keen and speech more certain.

7. बेशक, दिन में तुम्हें बहुत मसरूफियत (व्यस्तता) रहती है।

7. Indeed for you by day is prolonged occupation.

8. अपने रब के नाम का ज़िक्र जारी रखो और (रात में) सब से कट कर उसी एक के हो जाओ।

8. And remember the Name of your LORD and devote yourself to HIM with a complete devotion.

9. पूरब और पश्चिम का स्वामी वही अकेला है, उसके अलावा कोई मअबूद (उपास्य) नहीं तुम उसी को अपना वकील (कार्य साधक) बना लो कि वही तुम्हारे सब कामों का निगेहबान है।

9. (HE Alone is) the LORD of the East and the West; none has the right to be worshipped but HE; so choose HIM alone as Disposer of (your) affairs.

10. जो बातें ये लोग कहते जा रहे हैं सब से बरदाश्त किए जाओ और अच्छे तरीक़े से उन्हें छोड़ कर अलग हो जाओ।

10. And bear with patience what they say: and keep away from them with gracious avoidance.

11. जिन्हें मैंने अपनी नेअमत अता की फिर भी वे मेरे फरमान को झुठलाते हैं मुझे उनसे निपट लेने दो और उन्हें थोड़ा और जी लेने दो।

11. And leave ME (Alone) to deal with the beliers, (those who deny MY verses), and those who are in possession of ease of life, and allow them respite for a little while.

12. इनके लिए हमारे पास हथकड़ियाँ और भड़कती आग तैयार है।

12. Verily, with US are fetters (to bind them), and a raging Fire;

اَلِيْمًا ﴿۱۲﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ
ہوگا ⑫ جس دن زمین اور پہاڑوں کو جھٹکے دیے جائیں گے اور پہاڑ ریت کی طرح باریک
الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ
بھُسی بن جائیں گے ⑭ ہم نے تمہاری طرف رسول بھیج دیا ہے جو تم پر
رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ
گواہی دینے والا ہے جیسے فرعون کی طرف ہم نے رسول بھیجا
رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
تھا ⑮ فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑے وبال میں ڈال کر
وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
پکڑ لیا ⑯ اگر تم بھی (رسول کی) نافرمانی کروگے تو کیسے بچ سکوگے جب ایک ایسا دن تم پر آپڑے گا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ
جس کی شدت سے بچے بوڑھے ہوجائیں گے ⑰ اس دن آسمان اپنی جگہ سے پھٹ پڑے گا یہ اس
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ
کا وعدہ ہے جو پورا ہوکر رہے گا ⑱ یہ قرآن ایک نصیحت نامہ ہے اب جس کا جی چاہے
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ ع
اپنے رب کی طرف اپنا راستہ بنالے ⑲ آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ
آپ کے ساتھی بندگی کے لئے کھڑے ہوتے ہیں دو تہائی رات میں اور کبھی آدھی رات کو اور کبھی تہائی رات کو،
طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ
اللہ نے رات اور دن کے صحیح اندازے کر رکھے ہیں اللہ کو معلوم ہے کہ تم رات میں قیام کرنا ہر وقت
النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
نباہ نہ سکوگے، اس نے تم پر توجہ فرمائی، اب قرآن میں سے جتنا آسانی سے ہوسکے پڑھ لیا کرو، اللہ کو معلوم
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
ہے کہ تم میں سے بہت سے بیمار ہوں گے اور تم میں بہت سے ایسے بھی ہیں جو روزی کی تلاش میں اللہ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
کا فضل ڈھونڈھنے کے لئے زمین میں سفر بھی کریں گے اور بہت سے لوگ اللہ کی راہ میں لڑنے کے لئے بھی

13. और खाना ऐसा होगा, जो गले में फँस जाएगा और दुखदायी (दर्दनाक) अज़ाब होगा।

13. and a food that chokes and a painful torment.

14. जिस दिन ज़मीन और पहाड़ों को झटके दिए जाएंगे और पहाड़ रेत की तरह बारीक बुकनी बन जाएंगे।

14. On the Day when the earth and the mountains will be in violent shake, and the mountains will be a heap of sand poured out.

15. हमने तुम्हारी तरफ रसूल (पैग़म्बर) भेज दिया है, जो तुम पर गवाही देनेवाला है, जिस तरह फिरऔन की ओर हमने रसूल भेजा था।

15. Verily, WE have sent unto you a Messenger to be a witness over you, even as WE sent unto Firaun a Messenger.

16. फिरऔन ने रसूल की नाफरमानी की तो हम ने उसे बड़े संकट में डाल कर पकड़ लिया।

16. But Firaun disobeyed the Messenger, so WE seized him with no gentle grip.

17. यदि तुम भी (रसूल की) नाफरमानी करोगे तो कैसे बच सकोगे, जब एक ऐसा दिन तुम पर आएगा कि जिसकी सख्ती से बच्चे बूढ़े हो जाएंगे।

17. Then how, if you disbelieve, will you protect yourselves upon the Day which will turn children grey-haired?

18. उस दिन आसमान अपनी जगह से फट पड़ेगा यह अल्लाह का वादा है, जो पूरा होकर रहेगा।

18. The very heaven will break apart therefrom; HIS Promise is certainly to be accomplished!

19. यह कुरआन एक नसीहत नामा है, अब जिसका जी चाहे, वह अपने पालनहार की ओर अपना रास्ता बना ले।

19. Verily, this is an admonition; therefore whosoever wills, let him take a Path to his LORD! | 1 | 19 | 13 |

20. आपके पालनहार को मालूम है कि आप और आप के साथी नमाज़ (बन्दगी) के लिए खड़े होते हैं, दो तिहाई रात में और कभी आधी रात को और कभी तिहाई रात को, अल्लाह ने रात और दिन के सही अनुमान कर रखे हैं, अल्लाह को मालूम है कि तुम रात में खड़े रहना हर वक्त निबाह न सकोगे, उस ने तुम को माफी दी बस कुरआन में से जितना आसानी से हो सके, पढ़ लिया करो, अल्लाह को मालूम है कि तुम में से बहुत से बीमार होंगे और तुम में से बहुत से ऐसे भी हैं जो रोज़ी की तलाश में अल्लाह का फज़्ल (कृपा) ढूँढने के लिए ज़मीन में सफर भी करेंगे

(बाकी पेज नं. 820)

20. Indeed, your LORD knows that you, (O Prophet!) stand (in prayer) almost two thirds of the night, or half of it or (some times) a third thereof: and (so do) a group of those with you, and ALLAH determines (the extent of) the night and day. HE knows that you will not be able to maintain it, (if they were to continue, people would be caused much hardship), so HE has turned to you (in Mercy). So, recite you of the Quran as much as may be easy for you. HE knows that there will be some among you sick, others travelling through the land,

(Cont.....820)

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

چل پڑیں گے تو جتنا ہوسکے قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز کو برابر قائم رکھو اور زکوٰۃ

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيمُوا

دیتے رہو اللہ سے کل آخرت کے دن میں پانے کے لئے آج قرض حسنہ

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

دیئے جاؤ ، اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے بھیجو گے اس سے بہتر حال میں

وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

اللہ کے یہاں پالوگے وہ بہت بہتر بھی ہوگا اور اجر کے لحاظ سے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

بہت بڑا بدلہ پاؤگے اللہ سے مغفرت کی درخواست کرتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲

بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے (۲۰)

اٰیاتھا ۵۶ (۷۴) سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رکوعاتھا ۲

سورۂ مدثر مکۂ معظمہ میں اتاری گئی اس میں چھپن آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾

اے کپڑا اوڑھ کر لیٹنے والے (۱) کھڑا ہوجا اور ڈراوا جاری کرنے (۲) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر (۳)

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ (۴) ناپاکی اور گندگی سے دور رہ (۵) زیادہ بدلہ چاہنے کی نیت سے

تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿۸﴾

احسان مت کر (۶) اپنے رب کے لئے صبر سے جی کو تھام لے (۷) جب گھڑے کے بگل میں پھونک ماری جائے گی (۸)

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ

وہ دن بڑی مشکل کا دن ہوگا (۹) کافروں کے لئے اس دن کوئی سہولت نہیں

يَسِيرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْتُ

ہوگی (۱۰) اس آدمی سے مجھے سمجھ لینے دو جس کو اکیلے میں نے ہی پیدا کیا تھا (۱۱) اس کو بہت سا مال

और बहुत से लोग अल्लाह की राह में लड़ने के लिए भी निकल पड़ेंगे तो जितना हो सके कुरआन पढ़ लिया करो और नमाज़ को बराबर कायम रखो और ज़कात देते रहो, अल्लाह से कल आखिरत के दिन में पाने के लिए आज अच्छा कर्ज़ दिए जाओ और जो भी नेक अमल (सत्कर्म) अपने लिए आगे भेजोगे इससे बेहतर अवस्था में अल्लाह के यहाँ पाओगे, वह अधिक उत्तम भी होगा और अज्र (बदले) की दृष्टि से बहुत बड़ा बदला पाओगे अल्लाह से क्षमा की प्रार्थना करते रहो, बेशक अल्लाह माफ करने वाला और दयालु है।

seeking (something) of the bounty of ALLAH, and others (still) are fighting for the cause of ALLAH. So recite what is easy from it (the Quran), and establish worship and pay the poor-due, (Zakat), and lend unto ALLAH a goodly loan, (i.e. charities and contributions to HIS cause). Whatsoever good you send before you for your souls, you will surely find it with ALLAH, better and greater in the recompense. And seek forgiveness of ALLAH. Indeed, ALLAH is Forgiving, Merciful. | 2 | 1 | 14 |

74. मुदस्सिर

सूरह मुदस्सिर मक्का में उतारी गई इस में छप्पन (56) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

74. SURAH: AL-MUDDASSIR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 56 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ऐ कपड़ा ओढ़कर लेटने वाले।
2. खड़ा हो जा और मेरा फरमान जारी कर दे।
3. और अपने पालनहार की बड़ाई बयान कर।
4. और अपने कपड़ों को पाक (स्वच्छ एवं शुद्ध) रख।
5. नापाकी और गन्दगी से दूर रह।
6. अधिक बदला पाने की नियत से एहसान मत कर।
7. अपने रब के लिए सब्र से दिल को थाम ले।
8. जब खतरे के बिगुल में फूंक मार दी जाएगी।
9. वह दिन बड़ा ही सख्त दिन होगा।
10. काफिरों के लिए उस दिन कोई सहूलत नहीं होगी।
11. उस आदमी से मुझे समझ लेने दो, जिसे अकेले मैंने ही पैदा किया था।

1. O you enveloped (in garment)!
2. Arise and warn!
3. And your LORD (ALLAH) magnify!
4. And your clothing purify!
5. And keep away from ucnleanliness!
6. And do not confer favour to acquire more! (wordly gain);
7. But for sake of your LORD, be patient!
8. Then, when the Trumpet is blown,
9. Surely that Day will be difficult day.
10. Not of ease, for disbelievers.
11. Leave ME (to deal) with him whom I created lonely.

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ

میں نے ہی دیا تھا ⑫ اور حاضر رہنے والے بیٹے بھی ⑬ اور ہر طرح کا ساز و سامان اسے

تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ

میں نے دیا ہے ⑭ پھر بھی اس کی چاہت ہے کہ اور بھی زیادہ دوں ⑮ ہرگز نہیں یہ تو ہماری آیات کے مقابلے میں

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ

دشمنی پر اتر آیا ہے ⑯ اسے جہنم کی آگ کے پہاڑ پر چڑھاؤں گا ⑰ اس نے غلط سوچا

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

ہے اور غلط اندازہ بنایا ہے ⑱ اس پر اللہ کی مار ہو کیا غلط اندازہ لگایا ⑲ پھر بار بار اس پر اللہ کی مار پڑتی رہے گی

قَدَّرَ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ

کیا غلط اندازہ پیش کیا ⑳ پھر آنکھ گھمانے لگا ㉑ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑنے لگا ㉒ پھر پیٹھ موڑ کر غرور سے اکڑ

اسْتَكْبَرَ ۝٢٣ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝٢٤ اِنْ

کر چل دیا ㉓ اور کہا کہ یہ جادو ہے اس کا اثر جاتا رہے گا ㉔ یہ بھی کہا کہ یہ قرآن

هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝٢٥ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝٢٦ وَمَآ

اللہ کا نہیں آدمی کا قول ہے ㉕ میں جلد اس کو سقر میں داخل کروں گا ㉖ تم کو کچھ

اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝٢٧ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝٢٨ لَوَّاحَةٌ

معلوم ہے کہ سقر کیا ہے؟ ㉗ تیز آنچ والی آگ ہے کہ کچھ کسر باقی نہیں رکھے گی ㉘ آدمی کے چہرے کی کھال کو

لِّلْبَشَرِ ۝٢٩ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝٣٠ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ

ادھیڑتی رہے گی ㉙ اس پر انیس افسر مقرر ہیں ㉚ ہم نے جہنم کے افسر صرف فرشتوں کو بنایا ان کی

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا

تعداد سن کر کافر بہکنے لگے اور جن کو کتاب دی گئی ہے ان کو تو یقین آوے گا اور جو ایمان کو پا چکے ہیں ان کا ایمان

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ہماری بات سن کر اور بڑھ گیا اور انھیں ہماری بات میں شک نہیں آتا مگر جن کے دلوں میں بیماری ہے

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

اور جو کافر ہیں وہ یہی کہیں گے کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا کیا ارادہ ہے؟ لوگوں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

کا امتحان لینے کا اللہ کے یہاں یہی طریقہ ہے اللہ جسے چاہے راہ سے دور

ف ١٨ آیت ١١ سے ١٨ تک جس آدمی کے بارے میں بیان ہے یہ شخص ولید نام کا ایک بڑا ساہوکار تھا لوگوں نے اس سے پوچھا کہ سن کر بتا کہ حضور رسالت مآب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں، اس نے جواب میں منہ بگاڑ کر کہا کہ یہ جادو ہے۔

ف ٢٥ آیت نمبر ٢٣ سے ٢٥ تک ولید کا جواب ہے۔ قوم نے اسے بڑا جان کر صلاح پوچھی کہ تم دنیا دیکھے ہوئے تجربہ کار مالدار ہو تو یہ قرآن کیا ہے؟ اس بے ایمان نے ان کو جھوٹی صلاح دی کہ یہ جادو ہے یہ کلام اللہ نہیں بلکہ آدمی کا قول ہے ولید کے اس جواب پر اللہ جل جلالہٗ بہت ناراض ہوا اور اگلی آیات نازل فرمائیں۔

12. उसे बहुत सारा धन मैंने ही दिया था।	12. And to whom I granted extensive wealth;
13. और हाज़िर रहने वाले बेटे भी।	13. And children to be by his side!
14. और हर प्रकार की साधन सामग्री (साज़ व सामान) उसे मैंने दिया है।	14. And spread (everything) before him, easing (his life)!
15. फिर भी वह चाहता है कि और ज़्यादा दूँ।	15. Yet he desires that I should give more!
16. हरग़िज़ नहीं, वह तो मेरी आयतों के मुकाबले में दुश्मनी पर उतर आया।	16. Nay, for, indeed he has been stubborn (and opposing) to OUR revelations!
17. उसे जहन्नम में आग के पहाड़ पर चढ़ाऊँगा।	17. I shall impose on him to (climb a slippery mountain to) face a severe torment.
18. उसने गलत सोचा है और गलत अनुमान लगाया है।	18. For, verily, he did consider, then he planned-
19. अल्लाह की मार पड़े उस पर, कैसा गलत अनुमान लगाया है।	19. (Self-) destroyed is he- how he planned!
20. फिर बार बार उस पर अल्लाह की मार पड़ती रहेगी, कैसा गलत अन्दाज़ा सामने रखा।	20. Again (self-) destroyed is he how he planned!
21. फिर आँख मटकाने लगा।	21. Then he thought;
22. फिर त्योरी चढ़ा ली और मुँह बिगाड़ने लगा।	22. Then he frowned and he looked in a bad tempered way;
23. फिर पीठ फेर कर घमंड के साथ अकड़ कर चल दिया।	23. then turned he away in pride;
24. और कहा कि यह जादू है, इसका असर जाता रहेगा।	24. and said: "This is not but magic imitated (from others);
25. यह अल्लाह का नहीं, आदमी का कथन (कौल) है।	25. "This is nothing but the word of a human being!"
26. मैं बहुत जल्द इसे सक़र में डाल दूंगा।	26. Him shall I fling into "Saqar"; (one of the proper names of Hell).
27. तुम्हें मालूम भी है कि सक़र क्या है ?	27. But how could you comprehend what "Saqar" is ?
28. तेज़ आँच वाली आग है कि कुछ कसर बाकी नहीं रखेगी।	28. It lets nothing remain, and leaves nothing (unburnt)!
29. आदमी के चेहरे की खाल उधेड़ते रहेगी।	29. It burns the man, (and skin both).
30. इस पर उन्नीस अफसर तैनात (मुकर्रर) हैं।	30. Over it are ninteen; (guards or faculties).
31. हम ने जहन्नम के अफसर केवल फरिश्तों को बनाया, इनकी तादाद (संख्या) सुन कर काफिर बिदकने लगे और जिन्हें किताब दी गई है, उन्हें तो यकीन आएगा और जो ईमान ला चुके हैं उनका ईमान हमारी बात सुनकर और भी बढ़ गया और उन्हें हमारी बात पर शक नहीं आता लेकिन जिन के दिलों में बीमारी है	31. And WE have set none but angels as guardians of the Fire; and WE have fixed their number (19) only as a trial for the disbelievers- in order that those to whom the scripture has been given may have certainty, and that believers may increase in Faith (as this Quran is the Truth)- and that no doubt may be left for the people of the scripture and the believers; but those in whose hearts there is disease- (hypocrisy)
(बाकी पेज नं 822)	(Cont.....822)

منزل۷

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
پھینک دے اور جسے چاہے ہدایت کی راہ پر چلادے اور تمہارے رب
بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ
کے لشکر کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
اور یہ باتیں آدمی کے لیے نصیحت
هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ ع ۱۵
ہیں ﴿۳۱﴾ ہاں ہم کو قسم ہے چاند کی ﴿۳۲﴾
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى
اور قسم ہے رات کی جب پیٹھ پھیر کر جانے لگے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب روشن ہو جائے ﴿۳۴﴾ کہ وہ قیامت بہت بڑی
الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
آفت ہے ﴿۳۵﴾ ہر بشر کو ڈرنا چاہیے ﴿۳۶﴾ تم میں سے جو آگے بڑھنا چاہے یا
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾
پیچھے رہنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر نفس اپنے کئے میں گرفتار ہے ﴿۳۸﴾
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ مع عند المتقدمین ۱۲
ہاں داہنی طرف والے ﴿۳۹﴾ جنتوں میں حال چال پوچھ رہے ہوں گے ﴿۴۰﴾ مجرم لوگوں
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ
کا حال بھی ﴿۴۱﴾ آگ میں تم لوگ کس سبب سے داخل ہوئے ﴿۴۲﴾ وہ جواب میں کہیں گے
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾
ہم نماز ادا کرنے والوں میں نہ تھے ﴿۴۳﴾ محتاج مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بحث تکرار کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی مشغول رہتے ﴿۴۵﴾ اور انصاف کا دن آنے کی اطلاع
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا
کو ہم جھوٹ بتاتے تھے ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ یقین آنے والی ہم پر آ گئی ﴿۴۷﴾ کسی سفارش
تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
کرنے والے کی سفارش بھی ایسے لوگوں کو نفع نہ دے گی ﴿۴۸﴾ ان کو کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت نامے

ف۴ موت آنی ہے یہ سب کو یقین تھا مگر اپنے حال کی فکر نہیں کرتے تھے۔

और जो काफिर हैं, वे यही कहेंगे कि इस मिसाल के पेश करने से अल्लाह का क्या इरादा है ? लोगों की परिक्षा लेने का अल्लाह के यहाँ यही तरीका है. अल्लाह जिसे चाहे पथ भ्रष्ट (गुमराह) कर दे और जिसे-चाहे सीधे रास्ते की ओर चला दे, और तुम्हारे रब के लशकर को उसके अलावा कोई नहीं जानता और ये बातें आदमी के लिए नसीहत (बोध) है।

and the disbelievers may say: "What does ALLAH intends by this (curious) example?" Thus does ALLAH leave astray him who wills, and guide him who wills (to be guided). And none knows the soldiers of your LORD except HIM. And this (Hell) is nothing else than (a warning-) an admonition to mankind.

| 1 | 31 | 15 |

32. हाँ, हमें कसम है चाँद की।
33. और कसम है रात की जब पीठ फेर कर जाने लगे।
34. और सुबह की जब (प्रकाश) ज़ाहिर हो जाए।
35. कि वह कियामत बहुत बड़ी आफ़त है।
36. हर मनुष्य को डरना चाहिए।
37. तुम में से जो आगे बढ़ना चाहे या पीछे रहना चाहे।
38. हर जीव अपने किये में गिरफ्तार है।
39. हाँ, दाहिनी तरफ वाले।
40. अपने जन्नती साथियों का हाल चाल पूछ रहे होंगे।
41. अपराधी लोगों से भी पूछेंगे कि।
42. आग में तुम लोग किस कारण दाखिल हुए ?
43. वे जवाब देंगे, हम नमाज़ अदा करने वालों में न थे।
44. गरीबों मोहताजों को खाना नहीं खिलाते थे।
45. (झूठी) बहस तकरार करने वालों के साथ हम भी मसरूफ थे।
46. और न्याय का दिन आने की खबर को हम झूठ कहते थे।
47. यहाँ तक कि यकीनी आने वाली (मौत) हम पर आ गयी।
48. किसी सिफारिश करने वाले की सिफारिश भी ऐसे लोगों को फायदा न पहुँचाएगी।

32. Nay, and by the moon;
33. And (by) the night when it departs;
34. And (by) the morning when it shines forth.
35. Verily, it (the accountability) is but one of the greatest (calamities).
36. A warning to mankind,
37. To whoever wills among you to proceed, (to righteousness by acceptance of the warning), or hang back, (by committing sins).
38. Every soul is a pledge for its own deeds;
39. Except those of the right, (who receive their records in their right hands).
40. In gardens (Paradise) they will ask one another.
41. Concerning the guilty. (And they will ask to them);
42. "What has brought you to "Saqar" (the Hell)?"
43. They will say: "We were not of those who used to offer their prayers."
44. "Nor did we used to feed the poor."
45. "We used to enter into vain discourse with those who engaged (in it)."
46. "And we used to deny the Day of Judgement."
47. "Until there came to us (the death) that is certain".
48. So the intercession of no intercessors willl avail them.

منزل ۷

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ

سے منہ پھیر کر کتراتے ہیں ﴿۴۹﴾ نصیحت سے ایسے بدکتے ہیں جیسے کہ وحشی گدھے ہیں ﴿۵۰﴾ جو کسی شیر سے

مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

ڈر کر بھاگے ہوں ﴿۵۱﴾ بلکہ ان میں سے ہر آدمی کا یہ ارادہ ہے کہ کھلی ہوئی کتاب اس کے

يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

ہاتھ میں دے دی جائے ﴿۵۲﴾ ایسا ہو نہیں سکتا بلکہ ان کو آخرت کا خوف

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾

نہیں ﴿۵۳﴾ ہرگز شک نہیں کہ یہ تو ایک نصیحت نامہ ہے ﴿۵۴﴾ جس کا جی چاہے اس نصیحت کو قبول رکھے ﴿۵۵﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

اللہ چاہے گا اسی کو نصیحت حاصل ہوگی وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور مغفرت

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

کا اختیار بھی اسی کو ہے ﴿۵۶﴾

ع ۲

آیاتها ۴۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) رکوعاتها ۲

سورۂ قیامہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

مجھے قیامت کے دن کی قسم ہے ﴿۱﴾ اور میں قسم بیان کرتا ہوں اس نفس کی جو اپنے آپ پر

اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾

ملامت کرتا ہے ﴿۲﴾ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر سکتے ﴿۳﴾

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ

کیوں نہیں ہم تو اس کا جوڑ جوڑ ٹھیک بٹھا کر دوسری بار پیدا کرنے پر قادر ہیں ﴿۴﴾ بلکہ نادان آدمی اپنی بدی کو

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْــَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾

اپنے آگے بھیج دینے پر تلا ہوا ہے ﴿۵﴾ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب آوے گا ﴿۶﴾

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

جب آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۷﴾ اور چاند گہن میں دھنس جائے گا ﴿۸﴾ اور سورج اور چاند دونوں جمع کر دیے

ف ۵۲ بعض کفار یہ چاہتے تھے کہ ہمارے پاس کوئی تحریری چیز منجانب اللہ کے آئے جس میں نبی کی پیروی کا حکم ہو۔

ف ۵ آج آدمی دنیا میں ہے موت کے بعد آخرت میں جانا ہے اچھا ہو تاکہ اپنے جانے سے پہلے نیکیاں بھیج دیتا مگر نادان انسان اپنے آگے اپنی بدی اور گناہ بھیجتا ہے، جب کہ اسے وہاں ایمان اور نیکی کی ضرورت ہوگی۔

49. इन्हें क्या हो गया कि नसीहत नामे से मुँह फेरकर अलग रहते हैं।
50. नसीहत से ऐसे बिदकते हैं, जैसे जंगली गधे हों।
51. जो किसी शेर से डर कर भागे हों।
52. बल्कि इन में से हर आदमी यह इरादा रखता है कि खुली हुई किताब इसके हाथ में दे दी जाए।
53. यह नामुमकिन है, बल्कि इन्हें आखिरत का भय नहीं है।
54. इस में ज़रा भी शक नहीं कि यह एक नसीहत नामा (उपदेश पत्र) है।
55. जिसकी इच्छा हो, इस नसीहत को कबूल करे।
56. अल्लाह ने चाहा उसी को नसीहत हासिल होगी वही इस योग्य है कि उससे डरा जाए और माफ करने का अधिकार भी उसी को है।

49. Then what is wrong with them that (now) they turn away from the Admonishment?
50. As if they were frightened donkeys;
51. Fleeing from a lion?
52. Nay, but everyone of them desires that he should be given scriptures spread about; (due to envy and jealousy of the Prophet).
53. Nay, verily. They fear not the Hereafter.
54. Nay, verily, this (Quran) is an admonition.
55. So whosoever wills may (heed and) receive admonition (from it).
56. And they will not heed unless ALLAH wills (it). HE is (Only), deserving that mankind should (always) be conscious (of HIM). Though HE is the fount of Mercy.

2	25	16

75. क़ियामह

सूरह कियामह मक्का में उतारी गई इस में चालीस (40) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क़सम है मुझको कियामत (प्रलय) के दिन की।
2. और क़सम है मुझको उस नफ्स (जान) की जो अपने आप पर मलामत करता है।
3. क्या आदमी यह गुमान करता है कि हम इसकी हड्डियाँ इकट्ठा नहीं कर सकते ?
4. क्यों नहीं ? हम तो इसका जोड़ जोड़ ठीक बिठाकर दूसरी बार पैदा करने पर क़ादिर हैं।
5. बल्कि नादान आदमी अपने बुरे कर्म को आगे भेज देने पर तुला हुआ है।
6. पूछता है कियामत का दिन कब आएगा ?
7. जब आँखें चौंधियाँ जाएँगी।
8. और चाँद गहन में धँस जाएगा।

75. SURAH: AL-QIYAMAH

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 40 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Nay, I swear by the Day of Resurrection.
2. And I swear by the accusing soul, (which blames him when he falls into sin or error);
3. Does man think that WE will not assemble his bones?
4. Yes! Verily; (WE are) Able (even) to restore his finger (prints)!
5. Nay! (Man denies the Day of Account. So) he desires to continue committing sins.
6. He asks: "When will be this Day of Resurrection?"
7. So when the sight shall be dazzled;
8. and the moon will be darkened; (eclipsed)

منزل۷

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾

جائیں گے ﴿۹﴾ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں بھاگ جاؤں ﴿۱۰﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾

اب کہیں بھاگ کر پناہ نہیں پاسکتا ﴿۱۱﴾ تیرا ٹھکانا آج تیرے رب کے حضور ہے ﴿۱۲﴾

يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ

اس دن انسان کو خبر کر دی جائے گی کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑ آیا تھا ﴿۱۳﴾ بلکہ

الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾

انسان اپنے جی کی حالت پر آنکھوں دیکھا گواہ ہے ﴿۱۴﴾ اب یہ بات اور ہے کہ حیلے بہانے سے حقیقت کو ٹال جائے ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ

آپ اپنی زبان کو حرکت میں لا کر اس کے پڑھ لینے میں جلدی نہ کرو ﴿۱۶﴾ بیشک اس کا جمع کرنا اور آپ کا پڑھا دینا

وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ

سب ہمارے ذمے ہے ﴿۱۷﴾ جب ہم اس قرآن کو پڑھائیں تو اسی طریقے کی اتباع کرو ﴿۱۸﴾ پھر اس کا بیان کرا دینا بھی

عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُونَ

ہمارے ذمے ہے ﴿۱۹﴾ لوگو تم جلدی ہاتھ آنے والی دنیا کی محبت میں گرفتار ہو ﴿۲۰﴾ اور آخرت کو چھوڑے

الْآخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا

جاتے ہو ﴿۲۱﴾ اس دن بہت سے چہرے رونق سے بھرپور تازگی والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ اپنے رب کی طرف دیکھنے

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَن

والے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور بہت سے چہرے اس دن سوکھے اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾ ان کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی

يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

اور ایسا معاملہ ان کے ساتھ ہونا ہے اس کا خیال اب ان کو آگیا ﴿۲۵﴾ دیکھتے نہیں جب جان گلے میں آکر پھنستی ہے ﴿۲۶﴾

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ

اور کہا جاتا ہے کوئی جھاڑ پھونک کر کے بچالو ﴿۲۷﴾ اور مرنے والا سمجھ گیا کہ جدائی کا وقت آگیا ﴿۲۸﴾ اور

الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ

ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿۲۹﴾ اس دن تجھ کو اپنے رب کی طرف

الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿۳۱﴾ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۳۲﴾

چلنا ہے ﴿۳۰﴾ میرے کلام کو سچ نہیں مانتا تھا اور بے نمازی تھا ﴿۳۱﴾ بلکہ میری بات کو جھٹلاتا تھا اور منہ پھیر کر چل دیتا تھا ﴿۳۲﴾

ع ۱/۱۴

ف۱۳ جو نیکیاں بدیاں آگے بھیجی تھیں پہنچ گئیں پیچھے ثواب گناہ کے اسباب نشان دنیا میں چھوڑ آیا تھا اس کے نتائج جو بعد میں نکلے وہ بھی نامہ اعمال میں درج پائے گا۔

ف۱۶ اوروں کو زبانی رٹ لینے سے یاد ہوتا ہے ہمارے سرکار دو عالم رحمت عالم حبیب خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک پر خدائے رحمٰن ورحیم نے قرآن کو نقش فرما دیا کہ ظاہر میں رٹنے کی حاجت نہیں رہی سید الانبیاء خاتم المرسلین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں قرآن کا جمع کر دینا، زبان سے پڑھا دینا، اور پھر بیان کرا دینا، اللہ تعالیٰ نے سب اپنے ذمے لے لیا یہ ایک بڑا معجزہ ہے۔

ف۲۹،۳۰ مرتے وقت جسم بدن میں کھنچاؤ تناؤ آیا، پنڈلی پنڈلی سے لپٹ گئی، پاؤں بیکار ہوئے، دنیا کا چلنا پھرنا بند ہوا۔ مگر آخرت کا سفر شروع ہوا کہ اپنے رب کی طرف چلا چل۔

9. और सूरज और चाँद दोनों इकट्ठा कर दिए जाएँगे।	9. And the sun and moon will be joined together, (deprived of their light).
10. उस दिन इन्सान चीख़ उठेगा कि कहाँ भाग जाऊँ ?	10. On that Day man will cry: "Where to flee?"
11. अब कहीं भाग कर आश्रय (पनाह) नहीं पा सकता।	11. No! there is no refuge, (no escape)!
12. तेरा ठिकाना आज तेरे पालनहार के सामने है।	12. To your LORD, that Day, is the (Place of) permanence.
13. उस दिन आदमी को बताया जाएगा कि उसने आगे क्या भेजा था और पीछे क्या छोड़ा था ?	13. On that Day man will be informed of what he sent ahead (of his evil or good deeds), and what he left behind, (of his good or evil traditions).
14. बल्कि मनुष्य अपने दिल की हालत पर आँखों देखा गवाह है।	14. Oh, but man is (a telling) witness against himself, (having full insight of him).
15. अब यह बात और है कि हीले बहाने से हक़ीक़त को टाल देता है।	15. Though he may put forth his excuses (to cover himself)!
16. आप अपनी ज़बान को हरकत में लाकर इस (कुरआन) के पढ़ लेने में जल्दी न करो।	16. Move not your tongue to hasten with it (i.e. recitation of the Quran).
17. बेशक इस का इकट्ठा करना और आप से पढ़ा लेना सब हमारी ज़िम्मेदारी है।	17. Indeed, upon US is its collection (in your heart) and (to make possible) its recitation.
18. जब हम इस कुरआन को पढ़ाएँ तो इसी तरीके से आप भी पढ़ा करो।	18. So when WE have recited it (through Jibreel), than follow its recitation.
19. फिर इसका बयान करा देना, यह सब कुछ हमारे ज़िम्मे है।	19. Then upon US is its explanation; (or clarification to you).
20. ऐ लोगो ! तुम जल्द हाथ आने वाली दुनिया के मोह पाश में जकड़े हुए हो।	20. Nay, but you do love the fleeting (worldly life that is) Now!
21. और आख़िरत को छोड़े जाते हो।	21. And neglect the Hereafter, (that is Then!)
22. उस दिन बहुत से चेहरे बड़े रौनक वाले होंगे।	22. Some faces that Day shall be shining (and radiant);
23. अपने रब (स्वामी) की ओर देखने वाले होंगे।	23. Looking towards their LORD.
24. और बहुत से चेहरे उस दिन सूखे उदास होंगे।	24. And some faces that Day will be sad, (overcast with despair).
25. उनकी हड्डियाँ टूट जाएंगी और ऐसा व्यवहार उनके साथ होना है, इसका खयाल अब इन्हें आएगा।	25. Expecting that there will be done to them (something) back-breaking.
26. देखते नहीं जब जान गले में आकर फँसती है।	26. Nay, when it, (the soul,) reaches to the collar bones;
27. और कहा जाता है कि कोई झाड़ फूंक कर के बचा लो।	27. And men say: "Where is the wizard? (who can save him now?)
28. और मरने वाला समझा कि बिछड़ने का वक़्त आ गया।	28. And he (the dying one) is certain that it is the (time of) separation.
29. और एक पिंडली दूसरी पिंडली से लिपट जाएगी।	29. And leg will be joined with another leg: - (agony is heaped on agony).
30. उस दिन तुझ को अपने पालनहार की ओर चलना है।	30. The drive will be, on that Day, to your LORD-(ALLAH)- 1 30 17

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿٣٣﴾ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَوْلَىٰ

پھر اپنے گھر بار والوں میں اکڑتا ہوا چل دیا (۳۳) افسوس تیری حالت پر کہ تو ہلاک ہوا (۳۴) پھر تیری بدبختی کہ تو خود

لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

ہی برباد ہوا (۳۵) آدمی نے یہ کیسا حساب لگایا کہ بس یونہی چھوڑ دیا جائے گا (۳۶)

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کی ایک ٹپکتی بوند نہ تھا جسے ٹپکایا گیا تھا (۳۷) پھر خون کا لوتھڑا بنا پس اللہ نے اسے انسان

فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ

بنادیا اور اس کے ہر جوڑ کو ٹھیک بٹھا دیا (۳۸) پھر منی کے اسی ایک قطرے سے مرد اور عورت کا جوڑا

الْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

بنا دیا (۳۹) کیا ایسے خالق کو یہ قدرت نہ ہوگی کہ وہ مردے کو پھر زندہ کردے (۴۰)

ایاتہا ۳۱ (۷۶) سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ (۹۸) رکوعاتہا ۲

سورۃ الدہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں اکتیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن

کیا انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا نہیں آیا کہ جب وہ کوئی ایسی چیز ہی نہیں تھا کہ اس کا کہیں

شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ

تذکرہ ہو (۱) ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے پیدا فرمایا ہم اسے آزمانا چاہتے

أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ

ہیں اس لئے ہم نے اس کو سنتا اور دیکھتا بنادیا (۲) انسان کے لئے ہم نے

السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا

راستے کی ہدایت میں آزادی رکھی اب چاہے شکر کی راہ پکڑے یا کفر کی (۳) کفر کی راہ پکڑنے والوں کے لئے

لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ

ہم نے زنجیریں گلے کے طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے (۴) بیشک نیک لوگ جنت میں ایسے

يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ

جام پیتے ہوں گے جس میں کافور کی لذت دار خوشبو ملی ہوگی (۵) وہ ایک جھرنا ہوگا جس میں سے

منزل ۷

ف۳۳ حق بات کو سننے ماننے کو تیار نہیں، نماز کی فرصت نہیں۔ اپنے گھر بار کی فکر میں الجھا رہا۔ اسی کو اپنی بڑائی جانا۔ آخر ہر طرح تباہ ہوا۔

ف۳۸ اس کی کلائی گھٹنے ٹخنے پنڈلی کمر کی ہڈیاں گلے، گردن اور پیٹھ کے منکے ہر ایک کو دوسرے کے ساتھ برابر جوڑ دیا کہ بدن جسم درست ہوگیا۔ اول قطرہ منی کا تھا اس میں بظاہر یہ اوصاف نہیں تھے۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی قدرت کا منظر ہر آدمی کے بدن میں دکھلایا ہزاروں ہزار نشانیاں ایک سے ایک عجیب جو چاہے غور کرے۔ تو اپنے مالک کو پہچان لیوے۔ جو بے دھیان رہا وہ معرفت سے خالی گیا۔

ع ۲ ۱۸

ف۲ انسان کو زمین پر بسنے والے ہر جاندار کے مقابلے میں قوتِ سماعت اور قوتِ بصارت عطا فرمائی تاکہ امتحان میں بیٹھنے کی لئے انسان پورے طور پر تیاری کرسکے یاد رکھنا چاہیے کہ کان اور آنکھ تو ہر مخلوق کو ہے، لیکن سماعت اور بصارت میں انسان کو دوسروں پر ممتاز فرمایا۔

31. मेरे कलाम (वाणी) को सच नहीं मानता था और नमाज अदा नहीं करता था।
32. बल्कि मेरी बात को झुठलाता था और मुँह फेर कर चल देता था।
33. फिर अपने घर बार वालों में अकड़ता हुआ चल देता।
34. अफसोस तेरी हालत पर कि तेरा सत्यानाश हो गया।
35. फिर यह तेरी बदबख्ती थी कि तू खुद ही बरबाद हुआ।
36. मनुष्य ने यह कैसा हिसाब लगाया कि उसे यूँ ही छोड़ दिया जाएगा ?
37. क्या वह वीर्य की एक टपकती बूंद न था जिसे टपकाया गया था ?
38. फिर खून का लोथड़ा बना बस अल्लाह ने उसे इन्सान बना दिया और उसके हर जोड़ को ठीक बिठाया।
39. फिर वीर्य के बूंद से मर्द और औरत का जोड़ा बना दिया।
40. क्या ऐसे निर्माण कर्ता (खालिक) को यह कुदरत न होगी ? कि वह मरे हुए को फिर ज़िन्दा कर दे ?

31. And he (the disbeliever) neither believed (in this Quran), nor had he prayed;
32. But on the contrary, he belied and turned away;
33. Then went he to his people in full pride, admiring himself!
34. Woe to you (O disbeliever)! And then woe to you!
35. Again, woe to you, and woe!
36. Does man think that he will be left uncontrolled, (unaccounted)?
37. Was he not a drop of fluid which gushed forth?
38. Then he became a clot; then (ALLAH) created (his form) and proportioned (him);
39. and made him (out of) two, male or female.
40. Is not HE, (ALLAH, who creates thus), Able to bring the dead to life? 2 | 10 | 18

76. दहर

सूरह दहर मक्का में उतारी गई इस में इकतीस (31) आयतें और दो (2) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या मनुष्य पर ज़माने में एक समय ऐसा नहीं आया कि जब वह कोई ऐसी चीज़ ही न था जिस का कहीं ज़िक्र हो।
2. हम ने मनुष्य को मिले जुले नुत्फे (वीर्य बिंदु) से पैदा किया, हम इसे आज़माना चाहते हैं, हमने इसे सुनता और देखता बनाया।
3. इन्सान के लिए हमने रास्ते की हिदायत में आज़ादी रखी अब चाहे शुक्र की राह पकड़े या कुफ्र की।
4. कुफ्र (नास्तिकता) का मार्ग अपनाने वालों के लिए हम ने ज़ंजीरें, गले के फन्दे और भड़कती आग तैयार कर रखी है।
5. बेशक नेक सत्कर्मी लोग जन्नत में ऐसे प्याले पीते होंगे जिस में काफूर की लज़्ज़तदार खुशबू मिली होगी।

76. SURAH: AD-DAHR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 31 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Has there (not) come upon man a period of time, when he was not a thing (even) mentioned?
2. Indeed, WE create man from a drop of mixed semen to test him, and so WE made him hearer, seer.
3. Verily WE have shown him the Way, whether he be grateful or disbelieving.
4. Verily WE have prepared for the disbelievers, iron chains, iron collars and a blazing Fire.
5. Verily the righteous shall drink of a cup whereof the mixture is of water from (a spring in Paradise, called) 'Kafur.'

منزل ٧

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ
اللہ کے بندے پیتے ہوں گے اور اس جھرنے کو اپنی مرضی سے جہاں لے جانا چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے ﴿٦﴾ وہ دنیا میں اللہ کے لئے
بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَ
اپنی نذر منت پوری کرتے تھے اور اس دن کے آنے کا ان کو خوف لگا رہتا تھا جس کی سختی پھیل پڑے گی ﴿٧﴾ اللہ
يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا
کی محبت میں مسکین یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے
وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ
تھے ﴿٨﴾ اور کہتے تھے کہ اللہ کی رضامندی چاہنے کے لئے تم کو کھانا کھلایا ہے تم سے کچھ بدلہ یا
جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا
شکر گزاری حاصل کرنا ہمارا کچھ مقصود نہیں ﴿٩﴾ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں کہ ایک ہولناک اور اداسی پھیلانے
عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
والا دن آنے والا ہے ﴿١٠﴾ اس دن کی مصیبت سے اللہ ان کو صاف بچالے گا اور ان کی
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
ملاقات میں تازگی اور سرور جھلکتا ہوگا ﴿١١﴾ ان کے صبر کی وجہ سے ان کو جنت میں ریشمی پوشاک
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا
عطا فرمائی جائے گی ﴿١٢﴾ مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے آرام میں ہوں گے نہ تیز دھوپ
يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً
دیکھنی ہوگی اور نہ سخت جاڑا ہوگا ﴿١٣﴾ درختوں کی چھاؤں
عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَ
ان پر جھکی پڑتی ہوگی اور پھل میوے کے گچھے لٹکتے ہوئے ان کے بس میں ہوں گے ﴿١٤﴾ چاندی
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ
کے برتن اور شیشے کے پیالے لئے ہوئے خدام ان کے آگے پیچھے دوڑتے
كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
ہوں گے ﴿١٥﴾ شیشے بھی چاندی کے ان پیالوں میں بھرنے والوں نے بڑے خاص انداز
تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
سے جام بھرا ہوگا ﴿١٦﴾ وہاں انھیں ایسا جام بھی پلایا جائے گا جس میں سونٹھ کی ملونی

ف٦ روایات میں آتا ہے کہ اہل جنت کے ہاتھ میں سونے کی چھڑی ہوگی جس کے اشارے سے بہشتی ندیوں، نہروں چشموں کو اپنی مرضی سے جہاں لے جانا چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے۔

ف٧ اللہ کے لئے نذر و منت ماننا، صالح لوگوں کے تعلق باللہ اور محبت الٰہی کی دلیل ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور کی منت اور نذر مانتے ہیں وہ اس دن تکلیف میں گھر جائیں گے۔

ف٩ کسی محتاج کو کھانا کھلا کر اس سے شکر گزاری یا تعریف چاہنا یا اور کوئی غرض نہیں رکھتے تھے، صرف اللہ کے لئے نیت خالص کر کے اس کی رضا حاصل کرنے کو یہ کام بھی کرتے تھے، کہ بھوکے، محتاج، یتیم، مسافر، قیدی کو جب جیسا موقع ہوا کھانا کھلا دیا۔ حدیث شریف میں کھانا کھلانے کی بہت ترغیب آئی ہے۔ اور اس پر ثواب کے بڑے وعدے ہیں۔

ف١٢ دنیا میں مصیبت جھیلتے رہے، رنج کھینچتے رہے، مخالفین کے طعنے تشنے سنتے رہے۔ آخر ترک وطن اور قتل کی نوبت بھی آئی مگر ہر موقع پر صبر سے کام لیا، دکھ اٹھاتے رہے۔ اللہ کو ان پر بہت پیار آیا کہ جس بدن کو دنیا میں ایمان کے جرم میں بے آرام کیا گیا تھا، ان کو بہت ہی اعلیٰ درجے کے ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ کہ سب دکھ درد بھول جائیں گے۔

ف١٣ جنت میں موسم اعتدال پر ہوگا کہ ہر آدمی کے ذوق کے مطابق: نہ دھوپ ایسی کہ آدمی گرمی

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

6. वह एक झरना होगा, जिसमें से अल्लाह के बन्दे पीते होंगे और इस झरने को अपनी मर्ज़ी से जहाँ ले जाना चाहेंगे, बहाकर ले जाएंगे।

6. A spring of which the (righteous) servants of ALLAH will drink; they will make it gush forth in force (and abundance).

7. वे दुनिया में अल्लाह के लिए अपनी नज़र मिन्नत पूरी करते थे और इस दिन के आने का उन्हें भय लगा रहता था, जिसकी सख्ती फैल जाएगी।

7. They (are those who) fulfill (their) vows and they fear a Day whose evil will be wide-spreading;

8. अल्लाह की मुहब्बत में गरीब, यतीम और कैदी को खाना खिलाते थे।

8. And they give food for the love of HIM, to the poor, the orphan and the captive,

9. और कहते थे कि अल्लाह की रज़ामन्दी हासिल करने के लिए तुम्हें खाना खिलाया है, तुम से कुछ बदला पाना या शुक्रगुज़ारी हासिल करना हमारा कोई मकसद नहीं है।

9. (Saying): "We feed you, for the sake of ALLAH only, We wish for no reward nor gratitude from you;"

10. हम तो अपने पालनहार से डरते हैं कि एक भयानक और एक उदासी फैलाने वाला दिन आने वाला है।

10. "Verily we fear from our LORD a Day, hard and distressful."

11. उस दिन कि मुसीबत से अल्लाह उन्हें साफ बचा लेगा और उनकी मुलाकात में ताज़गी और आनन्द (कैफ़) झलकता होगा।

11. So ALLAH will protect them from the evil of that Day and give them radiance and happiness.

12. इनके सब्र (सहनशीलता) के कारण इन्हें जन्नत में रेशमी लिबास प्रदान किया जाएगा।

12. And will reward them for what they patiently endured, (with) a garden (in Paradise) and silk (garments).

13. मस्नदों पर तकिया लगाए हुए आराम में होंगे, न तेज़ धूप दिखती होगी, न सख्त जाड़ा होगा।

13. (They will be) reclining therein on adorned couches; they will find there neither excessive heat of the sun, nor the excessive bitter cold.

14. दरख्तों का साया इन पर झुका हुआ होगा और फल, मेवे के गुच्छे लटकते हुए इनके बस में होंगे।

14. And the shade thereof is close upon them, and the bunches of fruit thereof will hang low within their reach.

15. चाँदी के बर्तन और शीशे के प्याले लेकर सेवक इनके आगे पीछे दौड़ते होंगे।

15. And there will be circulated among them vessels of silver and cups having been (created) crystal-clear (as glass).

16. शीशे भी चाँदी के, उन प्यालों में भरने वालों ने बड़े विशेष अन्दाज़ से प्याला भरा होगा।

16. (Bright as) glass but (made of silver, which they (themselves) have measured to the measure (of their needs).

زَنْجَبِیْلًا ﴿١٧﴾ عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِیْلًا ﴿١٨﴾ وَ
ہوگی ⑰ جنت میں ایک جھرنا ایسا ہے جس کا نام سلسبیل ہوگا ⑱ اہل
یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَیْتَهُمْ
جنت کی خدمت میں لڑکے دوڑتے ہوں گے، جو ہمیشہ ایک ہی عمر کے رہیں گے جب تم انھیں دیکھو گے تو
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ
یہ خیال کرو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲ جدھر بھی تم نگاہ ڈالو تو وہاں پھل ہی نگاہوں تم دیکھو گے
نَعِیْمًا وَّمُلْكًا كَبِیْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ
کہ ہر جنتی کو بھرپور نعمت اور بڑی بادشاہی حاصل ہے ⑳ ان کے بدن پر اوپر کی پوشاک جھلملاتے ریشم کے سبز کپڑے
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ
اور اطلس کے بھی ہوں گے اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انھیں ایسا جام پلائے گا کہ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ
ان کے دل کو دھو کر پاک کر دے گا ㉑ یہ تمھارے اعمال کا بدلہ ہے اور تمھاری کوشش اور دوڑ
كَانَ سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ ۱۹ ع
دھوپ ٹھکانے لگی ㉒ ہم نے آپ پر یہ قرآن ایک خاص انداز سے تھوڑا تھوڑا
الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
نازل فرمایا ہے ㉓ اپنے رب کا حکم آنے تک برابر صبر کئے جاؤ اور ان میں سے کسی
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
بھی گنہ گار اور منکر کا کہنا مت مانو ㉔ اپنے رب کا نام لے کر صبح و شام ذکر میں لگے
وَّاَصِیْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
رہو ㉕ رات میں بھی اللہ کو سجدہ کرو اور دیر تک رات میں اس کی تسبیح
لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ
بیان کرو ㉖ بیشک یہ لوگ جلدی ہاتھ لگنے والی دنیا سے بڑی محبت کرتے ہیں اور
یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
آگے آنے والے بھاری دن کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا ہے ㉗ ان کو پیدا تو ہم نے ہی کیا تھا ان
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
کے جوڑ بند کو مضبوط کرنے والے بھی ہم ہیں اور ہم جب چاہیں بدل کر لائیں ان کی جگہ

منزل

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
سے پریشان ہو اور نہ ایسی ٹھنڈک کہ جسم ٹھٹھر جائے اور تکلیف ہو بلکہ اہل جنت کے مزاج کے مطابق موسم بھی ان کا دل پسند ہوگا۔

ف۱۴ درختوں کے سایے ان پر سلامی دینے کے لیے جھکتے ہوں گے اور پھل فروٹ کے گچھے اتنے قریب لٹک رہے ہوں گے کہ جب چاہا توڑ لیا۔

ف۱۶ جنت میں برتن باسن رکابیاں، لوٹے، آفتابے، گلاس وغیرہ نہایت ہی بلوری قسم کے ہوں گے، چاندی میں شیشہ اور شیشے میں چاندی لگے ہوئے رنگ برنگے جام پھر خدام اور جام بھرنے والے ساقی ہر ایک کی پیاس برناپ کر اندازے سے بھریں گے، کہ کہیں نہ چھلکے گا نہ گرے گا۔

ف۱۷ سونٹھ اور ادرک میں ہاضمہ خوب ہے، وہاں کی زنجبیل کا کیا کہنا۔

ف۱۹ خدام یا اولاد جب عمر یا مرتبے میں بڑی ہو جاتی ہے تو بڑوں کے قابو میں نہیں رہتی، اہل جنت کے خدمت گار لڑکے ہمیشہ ایک ہی عمر کے رہیں گے، انھیں اللہ نے ایک ہی فطرت پر بنا دیا ہوگا کہ اہل جنت کی خدمت کرنا ہی ان کی طبیعت کا تقاضا ہوگا۔

17. वहाँ इन्हें ऐसा जाम (प्याला) भी पिलाया जाएगा, जिसमें सोंठ की मिलौनी होगी।

17. And they will be given to drink there a cup whereof the mixture would be of 'Zanjabil'-(ginger etc.)'

18. जन्नत में एक झरना ऐसा है जिसका नाम सल्सबील होगा।

18. (from) a fountain within it (i.e. Paradise) named 'Salsabeel'.

19. जन्नत वालों की खिदमत में कमसिन लड़के (किशोर) दौड़ते होंगे, जो हमेशा एक ही उम्र के रहेंगे, जब तुम इन्हें देखोगे तो खयाल करोगे कि बिखरे हुए मोती हैं।

19. And round about them, will (serve) boys of everlasting youth. If you see them, you would find them (as if) scattered pearls!

20. जिस ओर भी तुम निगाह डालो तो वहाँ पहली ही नज़र में तुम देखोगे कि हर जन्नत वासी को भरपूर नेअ़मत (अल्लाह की अपार देन) और बड़ी बादशाही प्राप्त है।

20. And when you look there (in Paradise), you will see a delight (that can not be imagined), and a great dominion.

21. इनके शरीर पर की पोशाक झिलमिलाते रेशम के हरे कपड़े और अतलस के भी होंगे और इन्हें चाँदी के कंगन पहनाये जाएंगे और इनका रब इन्हें ऐसा जाम (प्याला) पिलाएगा कि इन के दिल को धोकर पाक (साफ सुथरा) कर देगा।

21. Their garments will be of fine green silk, and gold embroidery. They will be adorned with bracelets of silver, and their LORD will give them a purifying drink.

22. यह तुम्हारे किये कर्मों का बदला है और तुम्हारी कोशिश और दौड़ धूप ठिकाने लगी।

22. (And it will be said): "Indeed this is for you a reward. Your endeavour (upon earth) has found acceptance; (and appreciated).

1 | 22 | 19

23. हम ने आप पर यह कुरआन एक खास अन्दाज़ से थोड़ा थोड़ा उतारा है।

23. Verily! It is WE who have revealed unto you the Quran; a revelation in stages.

24. अपने रब का हुक्म आने तक बराबर सब्र किए जाओ और इन में से किसी भी गुनहगार और इन्कार करने वाले का कहना न मानो।

24. So submit patiently to your LORD's command (revealed therein), and do not yield to (in respect of revelations), any guilty one or disbeliever.

25. अपने रब का नाम लेकर सुबह शाम ज़िक्र (स्मरण) में लगे रहो।

25. And remember the Name of your LORD (every) morning and evening.

26. रात में भी अल्लाह को सजदा करो और देर तक रात में उसकी तारीफ और गुणगान करो।

26. And during the night prostrate to HIM, and exalt (i.e. praise) HIM in (some part of) a long night.

27. बेशक ये लोग जल्दी हाथ आने जैसी दुनिया से बड़ी मुहब्बत करते हैं और आगे आने वाले भारी दिन को अपने पीछे छोड़ देते हैं।

27. Indeed these (disbelievers) love (what is) immediate before them, (the present life); but leave (to consider what is) behind them, the grievous Day!

منزل ٧

تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

دوسروں کو ﴿٢٨﴾ بیشک یہ قرآن ایک نصیحت نامہ ہے اب جس کا جی چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

رب کے یہاں جانے کا راستہ بنالے ﴿٢٩﴾ اور تم اسی وقت چاہ سکتے ہو جب اللہ

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾

چاہے گا بیشک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے ﴿٣٠﴾

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا رہے ظالم لوگ تو ان

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٣١﴾

ع ٩ / ٢٠

آیاتہا ٥٠ (٧٧) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (٣٣) رکوعاتہا ٢

سورۃ المرسلٰت مکۂ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں پچاس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾

ان ہواؤں کی قسم جو بہت بھلی لگتی ہیں ﴿١﴾ پھر ایسی آندھیوں کی قسم جو توڑ پھوڑ ڈالتی ہیں ﴿٢﴾

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾

اور ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلا دیتی ہیں ﴿٣﴾ پھر ان ہواؤں کی جو بادلوں کو پھاڑ ڈالتی ہیں ﴿٤﴾

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾

پھر ان ہواؤں کی قسم جو دل میں اللہ کی یاد ڈال دیتی ہیں ﴿٥﴾ ڈرانے کے لئے تاکہ کسی کا عذر باقی نہ رہے ﴿٦﴾

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا ﴿٧﴾ پس جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے ﴿٨﴾

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

جب آسمان کو چیر پھاڑ کر دیا جائے گا ﴿٩﴾ جب پہاڑ غبار بنا کر اڑا دیئے جائیں گے ﴿١٠﴾

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

جب تمام رسول وقت پر جمع کرلئے جائیں گے ﴿١١﴾ کس دن کے لئے سب کا مقدمہ ملتوی تھا ﴿١٢﴾

ف ۵ یہاں تک پانچ طرح کی ہواؤں کی شہادت پیش فرمائی ایک وہ جو ہر وقت بھلی لگے گی، چاہے جو موسم ہو ہوا چل کر دل خوش ہوجائے دوسری وہ جو آندھی بن کر آئے جو توڑ پھوڑ مچاوے۔ تیسری وہ جو بادلوں کو بکھیر دیتی ہے۔ چوتھی ایسی ہوا کہ جس کے سبب چیزیں پھٹ جائیں۔ پانچویں وہ جس کے آنے سے آدمی کے دل میں اللہ کا ذکر جاری ہو، اللہ چاہے تو اس میں انسان کے نفع نقصان اور خوشی غم کی تاثیر رکھ دے، یہ سب اللہ کی معرفت کے نشانات ہیں۔

ف ٦ پانچ قسم کی ہوائیں دیکھنے کا ہر آدمی کو موقع ملتا ہے۔ اسی کو بطور شہادت اور گواہی کے پیش فرمایا تاکہ ہر کسی کے دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو۔ اب جس کی سمجھ میں آیا نہیں اس کا کوئی عذر باقی نہ رہا۔

28. इन्हें पैदा तो हमने ही किया था, इनके जोड़ बंद को मज़बूत करने वाले भी हम हैं और हम जब चाहें इनकी जगह दूसरों को बदल कर ले आएंगे।

29. बेशक यह कुरआन एक नसीहत नामा है, अब जिसका जी चाहे अपने पालनहार की तरफ जाने का रास्ता बना ले।

30. और तुम उसी वक़्त चाह सकते हो, जब अल्लाह चाहेगा, बेशक अल्लाह ज्ञानी (खूब जानने वाला) और हिकमत वाला है।

31. जिसे चाहे, अपनी रहमत में दाखिल कर ले, रहे ज़ालिम लोग तो अल्लाह ने इनके लिए दर्दनाक अज़ाब तैयार कर रखा है।

28. It is WE who created them, and WE have made them of strong built. Still, when WE will, WE can replace them with others like them with a complete replacement.

29. Verily, this is an Admonition, so whosoever wills, may choose a way unto his LORD.

30. Yet you do not will, unless ALLAH wills (so). Indeed ALLAH is ever All-Knowing, All-Wise.

31. HE admits whom HE wills into HIS Mercy; but the unjust (wrong-doers),- HE has prepared for them a painful punishment.

2 9 20

77. मुर्सलात

सूरह मुर्सलात मक्का में उतारी गई इस में पचास (50) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

77. SURAH: AL-MURSALAT

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 50 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. उन हवाओं की कसम जो बहुत भली लगती हैं।
2. फिर ऐसी आँधियों की कसम जो तहस नहस कर डालती हैं।
3. और उन हवाओं की जो बादलों को फैला देती हैं।
4. फिर उन हवाओं की जो बादलों को फाड़ डालती हैं।
5. फिर उन हवाओं की कसम जो दिल में अल्लाह की याद डाल देती हैं।
6. डराने के लिए ताकि किसी का बहाना बाकी न रहे।
7. जिस बात का तुम से वादा किया गया है वह पूरा होकर रहेगा।
8. जब सितारे मिटा दिये जाएंगे।
9. जब आसमान को चीर कर फाड़ दिया जाएगा।
10. जब पहाड़ों को गुबार (धुलीकण) बना कर उड़ा दिया जाएगा।
11. जब सारे के सारे पैगम्बर समय पर इकट्ठा किए जाएंगे।
12. किस दिन के लिए सब का मुकदमा मुलतवी था ?

1. By the winds (emissary), sent one after another;
2. And by the winds that blow violently;
3. And by the winds that scatter (clouds and rain);
4. And by that (verses of Quran which) separate, (the right from the wrong);
5. And by the angels that bring (the revelations to the Messengers);
6. to cut off all excuses or to warn;
7. Surely, what you are promised must come to pass;
8. When the stars lose their lights,
9. And when the sky is cleft asunder, (opened);
10. And when the mountains are blown away;
11. And when the Messengers are gathered to their time appointed;
12. For what Day are these signs postponed?

منزل ۷

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ⑭
فیصلے کے دن کے لئے ⑬ تم کو کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہوگا؟ ⑭
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑮ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ⑯
جھٹلانے والوں کے لئے یہ دن پوری تباہی لائے گا ⑮ کیا پہلے کے لوگوں کو ہم نے ہلاک نہیں کر دیا تھا؟ ⑯
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ⑰ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ
بعد والوں کو بھی ان کے پیچھے ہم برابر بھیجتے رہیں گے ⑰ گنہگاروں کے ساتھ ہمارا معاملہ اسی
بِالْمُجْرِمِينَ ⑱ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑲ أَلَمْ
طرح کا رہا ⑱ اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی ⑲ کیا تم کو
نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ⑳ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ
ہم نے حقیر پانی سے پیدا نہیں کر دیا تھا؟ ⑳ پھر اس کو ایک حفاظت والے مقام
مَكِينٍ ㉑ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ㉒ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ
میں ٹھہرا دیا ㉑ کس اندازے پر ٹھہرانا یہ ہم کو معلوم تھا ㉒ بس ہم نے اپنا یہ اندازہ کیا خوب مقرر
الْقَادِرُونَ ㉓ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ㉔ أَلَمْ
کر دیا تھا ㉓ بس اس دن جھٹلانے والے یقیناً برباد ہوں گے ㉔ کیا ہم نے
نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ㉕ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ㉖
زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا تھا؟ ㉕ زندوں مردوں سب کو سمیٹ لینے والی ㉖
وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً
زمین میں ہم نے اونچے پہاڑوں کو گاڑ دیا اور تم کو ٹھنڈا میٹھا پانی پلاتے
فُرَاتًا ㉗ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ㉘ انْطَلِقُوا
رہے ㉗ اس دن جھٹلانے والوں میں بڑا ہائے واویلا مچے گا ㉘ حکم ہوگا جسے
إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ㉙ انْطَلِقُوا إِلَىٰ
جھوٹ جانتے تھے اسی کی طرف چلو ㉙ تین پھانکوں والی آگ
ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ㉚ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي
کی چھتری کی طرف چلو ㉚ آگ کے شعلے برستے پر ان کو آگ کی
مِنَ اللَّهَبِ ㉛ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ㉜
چھتری کام نہ دے گی ㉛ بڑے محل جیسے انگاروں کا پتھراؤ ہوگا ㉜

ف۱۶ یعنی تم سے پہلے یہاں سے لوگ مر کھپ کر چلے گئے تھے۔ ان کی جگہ ہم نے تم کو آباد کیا تو بھلے آدمیو! اس پر کچھ تو سوچا ہوتا کہ اول کے لوگ کہاں مر مٹ کر بے پتہ ہو گئے۔ تو تم کو کچھ خیال آتا کہ سب اپنے مالک کے حضور قید میں پڑے ہیں اب فیصلے کے دن سب کے جمع ہونے کا وقت آ گیا۔

ف۱۷ پہلے کے لوگ مر گئے ان کی جگہ دوسروں نے لے لی لیکن یہ دوسرے بھی کچھ ہمیشہ نہیں رہے بلکہ یہ بھی دنیا سے نکالے گئے، جیسے کہ ان کے پہلے لوگ یہاں سے نکال باہر کئے گئے تھے، یہ سلسلہ قیامت تک برابر جاری رہے گا اس میں بھی ہر پہلے کے بعد آنے والے کو نشان تھا کہ میں بھی یہاں ہمیشہ نہیں رہ سکوں گا۔ اسی بنا پر اصل مالک اسے یاد آ جاتا تو یہ بھی اللہ سے ڈرنے کی ایک بڑی نشانی برابر سب کو دکھائی دے رہی تھی۔

ف۲۷ زمین میں پانی کے جھرنے ہوتے ہیں۔ اسی طرح پہاڑوں میں بھی بڑی سے بڑی اونچان پر اللہ نے ٹھنڈے پانی کے جھرنے جاری رکھے تاکہ آدم کا بیٹا ہر جگہ اپنی پیاس بجھالے۔

ف۳۰ جہنم میں آگ کی چھتریاں ہوں گی جس کی تین شاخیں ہوں گی دور سے چھاؤں دیکھ کر آدمی دوڑے گا۔ جیسے ہی پہنچے گا آگ، دھواں، شعلے، چنگاریاں برسنے لگیں گی۔

13. फ़ैसले के दिन के लिए।	13. For the Day of sorting out (the men of Paradise from the men destined for Hell).
14. तुम्हें क्या मालूम कि फ़ैसले का दिन क्या होगा ?	14. But how could you comprehend what the Day of sorting out is?
15. झुठलाने वालों के लिए यह दिन सर्वनाश पूरी बरबादी लायेगा।	15. Woe unto the deniers on that Day!
16. क्या पहले के लोगों को हम ने बरबाद नहीं कर दिया था ?	16. Did WE not destroy the former people?
17. उनकी राह चलने वालों को भी हम उनके पीछे भेजकर शामिल करते रहेंगे।	17. Then caused the latter people to follow after (them)?
18. अपराधी लोगों के साथ हमारा व्यवहार इसी तरह का रहा।	18. Thus do WE ever deal with the guilty.
19. उस दिन झुठलाने वालों की बड़ी खराबी होगी।	19. Woe unto the deniers on that Day!
20. क्या तुम्हें हमने हकीर (तुच्छ) पानी से पैदा नहीं किया था ?	20. Did WE not create you from a base fluid?
21. फिर उसको एक हिफाज़त वाले स्थान पर ठहराया।	21. Which WE laid up in a firm lodging (i.e. womb);
22. किस अन्दाज़े पर ठहराना यह हमें मालूम था।	22. For a known term?
23. सो हमने अपना यह अन्दाज़ा क्या खूब तय किया था।	23. Thus WE arranged. How excellent is OUR arranging!
24. अतः उस दिन झुठलाने वाले निश्चित रूप से बरबाद होंगे।	24. Woe unto the deniers on that Day!
25. क्या हमने ज़मीन को समेटने वाली नहीं बनाया था ?	25. Have WE not made the earth a container?
26. ज़िन्दों मुर्दों सबको समेट लेने वाली।	26. For both, the living and the dead?
27. ज़मीन में हमने ऊँचे पहाड़ों को गाड़ दिया और तुमको ठण्डा मीठा पानी पिलाते रहे।	27. And placed therein high mountains, and given you to drink sweet water therein?
28. उस दिन झुठलाने वालों में बड़ी हाय तौबा मचेगी।	28. Woe unto the deniers on that Day!
29. हुक्म होगा जिसे झूठ जानते थे उसी की ओर चलो।	29. (It will be said to them:) "Proceed unto that (doom) which you used to deny".
30. तीन हिस्सों वाली आग की छत्री की ओर चलो।	30. "Proceed to a shadow (of Hell Fire) having three columns".
31. आग के शोले बरसने पर इन्हें आग की छत्री काम न देगी।	31. "Neither (having) cool shade nor relief against the Flame".
32. बड़े महल जैसे अंगारों का पथराव होगा।	32. Indeed, it (Hell) throws about sparks (huge) like the castles (or logs of wood).

منزل ٧

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾
یہ چنگاریاں جیسے لال پیلے رنگ کے اونٹوں کی قطاریں ﴿٣٣﴾ ہماری بات کو جھوٹ سمجھنے والے اس دن بڑی خرابی میں ہوں گے ﴿٣٤﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾
یہ ایسا دن آپڑا کہ بات بھی نہیں کر سکیں گے ﴿٣٥﴾ کسی عذر اور بہانہ پیش کرنے کی انھیں اجازت بھی نہ ہوگی ﴿٣٦﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
جو ہماری بات کو سچ نہیں جانتے تھے وہ اس دن تباہ ہوں گے ﴿٣٧﴾ یہ فیصلے کا دن آگیا ہے ہم نے تم کو اور تم سے
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
پہلے لوگوں کو جمع کرلیا ہے ﴿٣٨﴾ اب اگر کوئی تمھارا داؤ مجھ پر چل سکے تو
فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ ع ٢
چلا کر دیکھ لو ﴿٣٩﴾ ہماری بات کو سچ نہیں مانا تھا اس لئے آج آفت میں پڑگئے ﴿٤٠﴾ بیشک
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا
پرہیزگار لوگ اس دن گھنی ٹھنڈی چھاؤں اور جھرنوں میں عیش کررہے ہوں گے ﴿٤١﴾ دل پسند میوے جتنا کھانا
يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ
چاہیں ﴿٤٢﴾ جی بھر کر کھاؤ اور پیو اس لئے کہ تم عمل اچھا کرتے
تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
تھے ﴿٤٣﴾ نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی اچھا بدلہ عطا فرماتے ہیں ﴿٤٤﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا
اس دن تو بس وہی خراب ہوتے جو حق کو سچ نہیں مانتے تھے ﴿٤٥﴾ مجرم لوگو! بس تھوڑا سا برت لو
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
اور تھوڑا کچھ کھا پی لو ﴿٤٦﴾ ہماری بات کو جھوٹ کہا اس کی خرابی اس
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
دن تمھارے سامنے آکر رہے گی ﴿٤٧﴾ جب بھی ان سے دنیا میں کہا گیا کہ اللہ کے حضور جھک جاؤ تو جھکتے
يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَيِّ
ہی نہیں تھے ﴿٤٨﴾ ایسے جھٹلانے والوں کو اس دن بڑی ہلاکت میں پڑنا ہے ﴿٤٩﴾ بس اس کے
حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٢ ٢٢
بعد یہ لوگ کس بات پر ایمان لاویں گے؟ ﴿٥٠﴾

33. ये पथराव जैसे कि लाल पीले रंग के ऊँटों की कतारें हों।	33. (Or) as it might be camels of bright yellow colour.
34. हमारी बात को झूठ समझने वाले उस दिन बड़ी खराबी (दुरावस्था) में होंगे।	34. Woe unto the deniers on that Day!
35. यह ऐसा दिन आ पड़ेगा कि बात तक नहीं कर सकेंगे।	35. That will be a Day when they shall not speak.
36. कोई उज्र या बहाना पेश करने की भी इन्हें इजाज़त न होगी।	36. Nor are they permitted to put forth excuses.
37. जो हमारी बात को सच नहीं जानते थे ये इस दिन बरबाद होंगे।	37. Woe unto the deniers on that Day!
38. यह फैसले का दिन आ गया है, हम ने तुम्हें और तुम से पहले लोगों को इकट्ठा कर लिया है।	38. This is the Day of Judgement- (Distinction)-, WE will have assembled you and the former people together.
39. अब अगर तुम्हारा कोई दाँव मुझ पर चल सके तो चला कर देख लो।	39. If now you have any plot, outwit ME!
40. हमारी बात को सच नहीं माना था, इसलिए आज आफत में पड़ गए।	40. Woe unto the deniers on that Day! 1 40 21
41. बेशक परहेज़गार लोग उस दिन घनी ठण्डी छाँव और झरनों में ऐश कर रहे होंगे।	41. Indeed those who were conscious of ALLAH, shall be amid shade and fountains;
42. दिल को भानेवाले मेवे, जितना खाना चाहें।	42. And fruits,- such as they desire.
43. जी भर कर खाओ और पियो इसलिए कि तुम कर्म अच्छा करते थे।	43. (unto them it will be said): "Eat and drink in satisfaction- (comfortably)-, in return for what you did".
44. सत्कर्म (नेकी) करने वालों को हम ऐसा ही अच्छा बदला दिया करते हैं।	44. Verily thus WE reward the doers of good!
45. उस दिन तो केवल वही खराब हुए जो सच को सच नहीं मानते थे।	45. Woe unto the deniers on that Day!
46. अपराधियो ! बस थोड़ा सा बरत लो और थोड़ा कुछ खा पी लो।	46. (O you disbelievers!) Eat and take your ease, (enjoy in this worldly life) for a little while! Verily you are guilty.
47. हमारी बात को झूठ कहा, इसका दुखद परिणाम उस दिन तुम्हारे सामने आकर रहेगा।	47. Woe unto the deniers on that Day!
48. जब भी इन से दुनिया में कहा गया कि अल्लाह के सामने झुक जाओ तो झुकते ही नहीं थे।	48. And when it is said to them: "Bow down yourselves (in prayer)!" They bow not down, (offer not worship).
49. ऐसे झुठलाने वालों को उस दिन बड़े विनाश में गिरना है।	49. Woe unto the deniers on that Day!
50. बस, फिर इस नसीहत के बाद ये लोग किस बात पर ईमान लाएंगे ?	50. Then in what statement after this, (the Quran), will they believe? 2 10 22

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-30 (पारा-30)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

(۷۸) سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ (۸۰)

آیاتها ۴۰ رکوعاتها ۲

سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں (۱) اس بڑی زبردست خبر کے بارے میں ان کا سوال ہے (۲) جس کے بارے میں یہ لوگ

مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کر رہے ہیں (۳) کچھ نہیں یہ بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا (۴) پھر بہرگز نہیں ہوگی عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (۵) کیا

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

زمین کو فرش ہم نے نہیں بنایا (۶) زمین میں پہاڑوں کی میخیں ہم نے گاڑ دیئے (۷) اور تم کو جوڑے جوڑے ہم نے بنائے (۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا

اور تمہارے لئے نیند کو آرام کا سبب ہم نے بنایا (۹) اور رات کو ہم نے لباس بنایا (۱۰) اور تمہارے لئے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا

روزی کمانے کا ذریعہ بنایا (۱۱) اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیئے (۱۲) اور تمہارے لئے ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴

بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا (۱۳) اور تمہارے لئے ہم نے بدلیوں کو نچوڑ کر بھرپور پانی برسا دیا (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

کہ اس سے ہم نے تمہارے لئے زمین سے اناج اور سبزی کے ڈھیر لگا دیئے (۱۵) اور گھنے باغات اگا دیئے (۱۶) بیشک فیصلے کے دن کا وقت

كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّ

طے ہو چکا ہے (۱۷) یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے (۱۸) اور

فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

آسمان کھول دیا جائے گا تو اس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے (۱۹) اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت کا بھر کا بن

سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲

جائیں گے (۲۰) بے شک جہنم گھات میں لگی ہے (۲۱) شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانا ہے (۲۲)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴

جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے (۲۳) ان کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو پینے کی کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی (۲۴)

۲۳ طویل زمانے اور لاکھوں کروڑوں سال کی مدت بھی ایک دن تو ختم ہو جاتی ہے لیکن یہاں فرمایا کہ بے مدت ہمیشہ ہمیشہ اور سدا سدا کے لئے پڑے رہیں گے، یعنی کبھی بھی ان کو وہاں سے نکلنا نصیب نہ ہوگا۔

78. नबा

सूरह नबा मक्का में उतारी गई इस में चालीस (40) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. किस बात की पूछ ताछ और सवाल कर रहे हैं ?
2. उस बड़ी ख़बर के बारे में उनका सवाल है।
3. जिसके बारे में यह लोग मतभेद कर रहे हैं।
4. कुछ देर नहीं है बहुत जल्द इनको मालूम हुआ जाता है।
5. फिर देर तो हर्गिज़ नहीं होगी बहुत करीब में ही इनको मालूम हो जाएगा।
6. क्या ज़मीन को फ़र्श हम ने नहीं बनाया ?
7. ज़मीन में पहाड़ों के लंगर हमने डाल दिए।
8. और तुमको जोड़े जोड़े हमने बनाए।
9. और तुम्हारे लिए नीन्द को आराम का सबब हमने बनाया।
10. और रात को हमने लिबास बनाया।
11. और तुम्हारे लिए दिन को रोज़ी कमाने का ज़रिया बनाया।
12. और हमने तुम पर सात मज़बूत आसमान बना दिए।
13. और तुम्हारे लिए हमने भरपूर रौशनी वाला चिराग़ (सूरज) बना दिया।
14. और तुम्हारे लिए हमने बदलियों को निचोड़ कर भरपूर पानी बरसा दिया।
15. इस से हमने तुम्हारे लिए ज़मीन से निकाल कर अनाज और सब्ज़ी के ढेर लगा दिए।
16. और घने बाग़ात उगा दिए।
17. बेशक फ़ैसले के दिन का वक़्त तय हो चुका है।
18. यह वह दिन होगा कि "सूर" में फूंक मार दी जाएगी और तुम फ़ौज की फ़ौज निकल आओगे।
19. और आसमान खोल दिया जाएगा तो उसके दरवाज़े ही दरवाज़े हो जाएंगे।
20. और पहाड़ चलाए जाएंगे तो वह रेत का भुरका बन जाएंगे।
21. बेशक जहन्नम घात में लगी है।
22. शरारत फैलानेवालों का वही ठिकाना है।
23. जहन्नम में यह लोग बेमुद्दत पड़े ही रहेंगे।
24. उनको ठंडी चीज़ का ज़ायका और प्यास बुझाने को पीने की कोई चीज़ कभी नहीं मिलेगी।

78. SURAH: AN-NABA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 40 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. About what do they (most often) ask one another?
2. About the awesome tiding (of Resurrection),
3. On which they (so utterly) disagree?
4. Nay, but in time they will come to understand (it)!
5. And once again: Nay, but in time they will come to understand (it)!
6. Have WE not made the earth a wide resting-place (for you),
7. and the mountains (its) pegs?
8. And have WE not created you in pairs?
9. and WE have made your sleep for rest?
10. and made the night a covering?
11. and made the day to seek livelihood!
12. And WE have built above you seven firmaments as (strong heavens);
13. and have placed (therein the sun) a lamp, full of blazing splendour.
14. And from the wind-driven clouds WE send down waters pouring in abundance,
15. So that WE might bring forth thereby grain, and vegetables,
16. and gardens dense of luxurious growth.
17. Verily, the Day of Distinction (between the true and the false) has indeed its appointed time:
18. the Day when the Trumpet (of Resurrection) is sounded and you all shall come forward in multitudes;
19. and when the sky are opened and shall become (as wide flung) gates;
20. and when the mountains are made to vanish as if they had been a mirage.
21. (on that Day,) verily, Hell will lie in wait (for those who deny the truth).
22. a destination for all who used to transgress the bounds of what is right.
23. In it shall they remain for (ages) long time.
24. Neither coolness shall they taste therein nor any (thirst-quenching) drink.

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

ہاں گرم گرم پانی اور بہتی پیپ جتنی چاہیں پی لیں ﴿٢٥﴾ ان کو یہ بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿٢٦﴾ ان کو اپنے حساب کی امید نہیں

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

تھی ﴿٢٧﴾ ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿٢٨﴾ اور ہم نے ہر چیز کو گن گن کر شمار کر کے کتاب میں درج

كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

کر دیا تھا ﴿٢٩﴾ بس اب چکھتے رہو ہم اس عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿٣٠﴾ بیشک پرہیزگاری کامیاب

مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا

ہوں گے ﴿٣١﴾ گھنے پھلدار باغ اور انگور ﴿٣٢﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿٣٣﴾ اور چھلکتے پیالوں میں

دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً

چھلکتے جام ﴿٣٤﴾ وہاں خلافِ ادب اور جھوٹی بات کبھی سنائی نہ دے گی ﴿٣٥﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے حساب سے جزا

حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ

عطا کی جائے گی ﴿٣٦﴾ آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمٰن عالی شان ایسا کہ کسی کو اس

مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ

سے بات کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ﴿٣٧﴾ جس دن جبرئیل اور تمام فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہیں سکے گا مگر جس

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن

کو رحمٰن اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿٣٨﴾ اس دن کا آنا حق ہے اب جو چاہے اپنے

شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّآ أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ

رب کے یہاں اپنا ٹھکانا بنا لے ﴿٣٩﴾ بیشک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے جس دن

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور کافر چیخ پڑے گا کہ ہائے میری کم بختی کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا ﴿٤٠﴾

آیاتها ۴۶ (۷۹) سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رکوعاتها ۲

سورۂ نٰزعٰت مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَالسَّابِحَاتِ

جو ڈوب کر گھسیٹ کر نکالنے والوں کی قسم ﴿١﴾ جو بند کو آسانی سے کھولنے والوں کی قسم ﴿٢﴾ تیزی سے تیرتے ہوئے

منزل ۷

ف ۲۷، ۲۸ اپنے حساب کی امید نہیں تھی، خود کو بے حساب جانتے تھے اس لیے جو من مانی کرنا چاہتے کر ڈالتے، دوسری جانب ان کو ہماری آیات سے سمجھانے کی جب بھی کسی نے کوشش کی تو ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑے اور حق کو جھٹلانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا آخر حساب کے دن جہنم میں ناامید ہی جا پڑے۔

ع ۱

ف ۳۰ یہ نہ ہوگا کہ عذاب کبھی ہلکا ہو یا اپنی ایک ہی حالت پر رہے بلکہ ابھی جتنا عذاب ہے اس کے بعد اس سے زیادہ بس عذاب پر عذاب اور مسلسل عذاب کا بڑھنا جاری رہے گا۔ اللہ بچائے۔

ف ۳۸ یہ دن ہے قیامت کا اللہ کی تعظیم میں تمام ملائکہ صف باندھے کھڑے ہوں گے اور ان کے سردار جبرئیل علیہ السلام جن کا لقب روح الامین ہے اور تمام ذی ارواح مگر کسی کو بات کرنے کی سکت نہ ہوگی۔ ہر ایک پر اللہ کا جلال اور ہیبت طاری ہوگی کسی مخلوق کی سفارش میں کوئی کچھ بول ہی نہیں پائے گا، کلام کرا دینا اور چھڑا لینا تو دور کی بات ہے۔ البتہ رحمٰن اپنی مہربانی سے جسے چاہے اجازت عطا فرمائے لیکن جب کبھی کسی کو اجازت کا مرتبہ ملے تو اس کا ٹھیک بولنا ضروری ہے یہ نہ قبول ہوگا کہ کسی کے بارے میں ایسی کچھ عرضی پیش کر دے جو رحمٰن کو ناپسند ہو۔

ع ۲

ف ۴۰ کافر یہ تمنا کرے گا کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا کہ آج اپنا یہ حساب مجھے دیکھنا نہ پڑتا۔

25.हाँ मगर गर्म पानी और बहती पीप जितनी चाहें पी लें।
26.उनको यह बदला पूरा पूरा मिलेगा।
27.उनको अपने हिसाब की उम्मीद नहीं थी।
28.हमारी आयतों को झूठ साबित करने में बड़ा ज़ोर लगाते थे।
29.और हमने हर चीज़ को घेर कर गिनती करके किताब में दर्ज कर दिया था।
30.बस अब चखते रहो हम इस अज़ाब को बढ़ाते ही रहेंगे।
31.बेशक परहेज़गार ही कामयाब होंगे।
32.घने फलदार बाग़ और अंगूर।
33.और नौजवान हम उम्र औरतें।
34.और झलकते प्यालों में छलकते जाम।
35.वहाँ अदब के खिलाफ और झूठी बात कभी सुनाई न देगी।
36. आपके रब की तरफ से पूरे हिसाब से बदला दिया जाएगा।
37. आसमानों और ज़मीन का और इनके बीच की सब चीज़ों का वही 'रब' है, रहमान आलीशान ऐसा कि किसी को उससे बात करने की हिम्मत नहीं हो सकती।
38. जिस दिन जिब्रील (अलै.) और तमाम फरिश्ते कतार बांधे खड़े होंगे, कोई बोल नहीं सकेगा मगर जिसको रहमान इजाजत दे और वह बात भी ठीक कहे।
39. उस दिन का आना सच है अब जो चाहे अपने 'रब' के यहाँ अपना ठिकाना बना ले।
40. बेशक हमने तुमको करीब आने वाले अज़ाब से खबरदार कर दिया है। जिस दिन आदमी देख लेगा जो कुछ उसके हाथों ने आगे भेजा था और इन्कारी चीख पड़ेगा कि हाय मेरी कमबख़्ती काश मैं मिट्टी हो गया होता।

79. नाज़िआत

सूरह नाज़िआत मक्का में उतारी गई इस में छियालीस (46) आयतें और दो (2) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जोड़-जोड़ में डूब कर घसीट कर निकालने वालों की कसम।
2. जोड़ बन्द को आसानी से खोलने वालों की कसम।

25. Only a boiling fluid and a fluid- dark, intensely cold-
26. a meet requital- proportioned- (as per their sins)!
27. Behold, they were not expecting to be called to account,
28. having given the lie to OUR messages one and all:
29. but WE have placed on record every single thing (of what they did).
30. (And so WE shall say:) "Taste, then, (the fruit of your evil doings), for now WE shall bestow on you nothing but more and more suffering!" 1 | 30 | 1
31. (But,) Verily, for those who were conscious of ALLAH, there is supreme achievement in store:
32. luxuriant gardens and vineyards,
33. and splendid companions well matched,
34. and a cup (of happiness) over flowing.
35. No empty talk will they hear in that (Paradise), nor any lie.
36. (All this will be) a reward from your Sustainer, a gift in accordance with (HIS Own) reckoning,-
37. (a reward from) the Sustainer of the heavens and the earth and all that is between them, the Most Gracious! (And) none shall have it in their power to raise their voices unto HIM-
38. on the Day when all (human) souls and all the angels will stand up in ranks: none will speak except he to whom the Most Gracious will have given permission; and (he) will say (Only) what is right.
39. That will be the Day of Ultimate Truth: whoever wills, then, let him take the path that leads towards his Sustainer!
40. Verily, WE have warned you of suffering near at hand- (suffering) on the Day when man shall (clearly) see (the deeds) what his hands have sent ahead, and when he who has denied the truth shall say, "Oh, woe unto me! Would that I were mere dust!" 2 | 10 | 2

79. SURAH: AN-NAZI'AAT

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 46 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By the (angels) who dive in and pull out (the souls of the wicked) with violence.
2. By those who gently draw out (the souls of the blessed);

سَبۡحًا ﴿٣﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ﴿٤﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ﴿٥﴾ يَوۡمَ

اڑنے والوں کی قسم ﴿٣﴾ حکم پر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی قسم ﴿٤﴾ ہر حکم پر عمل کرتے ہیں تدبیر سے ﴿٥﴾ جس دن ایسا

تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوۡبٌ

بھونچال آئے گا کہ ہر چیز لرزنے لگے گی ﴿٦﴾ اس کے پیچھے مسلسل جھٹکے آتے رہیں گے ﴿٧﴾ اس دن دل دھڑ دھڑ

يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوۡلُوۡنَ

کانپ رہے ہوں گے ﴿٨﴾ آنکھیں ہیبت سے خوفناک ہو جائیں گی ﴿٩﴾ دنیا میں کہے جا رہے ہیں

ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

کہ کیا الٹے پاؤں ہماری واپسی ہوگی ﴿١٠﴾ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈی کا چورا بن چکے ہوں گے تب بھی؟ ﴿١١﴾

قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

کہتے ہیں کہ تب تو ایسی واپسی میں بہت ہی نقصان ہے ﴿١٢﴾ وہ تو بس ایک بہت ہی ہیبت ناک آواز ہوگی ﴿١٣﴾

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿١٥﴾

بس یکایک میدانِ حشر میں سب کے سب جمع ہو جائیں گے ﴿١٤﴾ کیا تم کو موسیٰ کا حال معلوم ہوا ہے؟ ﴿١٥﴾

اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰى

جب کہ ان کے رب نے طویٰ نام کی مقدس وادی میں ان کو آواز دی ﴿١٦﴾ حکم فرمایا کہ موسیٰ تم فرعون کی طرف

فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ

جاؤ وہ بہت ہی شرارت پر اتر آیا ہے ﴿١٧﴾ اس سے کہو کیا تو پسند کرے گا کہ تجھے پاک صاف ہونے کی طرف رہنمائی ملے ﴿١٨﴾ اور تجھ

اَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ﴿٢٠﴾

تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ اس کے خوف سے تیرا جی پگھل جائے ﴿١٩﴾ بس موسیٰ نے فرعون کو رب سے بڑی نشانی دکھائی ﴿٢٠﴾

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾

پھر بھی اس نے جھٹلایا اور گناہ پر ڈٹا رہا ﴿٢١﴾ پھر پیٹھ پھیر کر بھاگا اور دوڑ دھوپ کرنے لگا ﴿٢٢﴾ بڑا مجمع لگایا اور منادی کرا دی ﴿٢٣﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ

چیخ کر بولا تمہارا بڑا رب تو میں ہوں ﴿٢٤﴾ پھر اللہ نے اسے دنیا اور آخرت کے عبرتناک عذاب

وَالۡاُوۡلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿٢٦﴾ ع

میں دھر لیا ﴿٢٥﴾ جس کو اللہ کا خوف ہو اس کے لئے اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے ﴿٢٦﴾

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمۡكَهَا

کیا تم کو پیدا کرنا بڑی بات ہے یا آسمان کو جسے اللہ نے بنایا ﴿٢٧﴾ اس کی چھت کو اونچا کیا اور

منزل ٧

ف٥ ان آیات میں فرشتوں کے پانچ اوصاف بتائے گئے ہیں، کافر کی جان نکالتے وقت ان کی روح بدن میں چھپتی پھرتی ہے فرشتے اندر گھس کر ہر جگہ سے گھسیٹ کر باہر نکالتے ہیں اس میں مرنے والوں کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور ایمان والے کی روح بہت ہی سہل اور آسان طریقے سے نکالتے ہیں جیسے بند کھول دیا پھر روحوں کو لے کر تیزی سے اوپر کی طرف اڑتے ہوئے لے جاتے ہیں جیسے ہوا میں پرندے پرسکون اڑتے ہیں، اللہ کا حکم بجا لانے کو ایک سے دوسرا فرشتہ آگے بڑھ جانے میں دوڑ لگاتا ہے اور اللہ کے ہر حکم کو اچھی طرح سمجھ کر اس کی منشاء کے مطابق اس حکم کو نافذ کرتے ہیں۔

ف١٢ یہ بات مشرک لوگوں نے مذاق اڑانے کو کہی کہ ایسی واپسی ہونے سے بڑے جھگڑے کرنے ہوں گے نئے نئے وارث قبر سے اٹھ کر اپنا حصہ مانگنے لگیں گے لیکن قرآن نے تو زندہ ہونے کی بات آخرت کے لئے کہی تھی دنیا میں پھر دوسری بار آنے کی بات قرآن نے نہیں بتائی لیکن مخالفت میں اندھے ہو کر جو چاہا اعتراض کر دیا، اپنے بے وقوف ہونے کا خود ہی ثبوت پیش کر دیا کہ اگلا جس بات کا دعویٰ ہی نہیں کر رہا ہے اس پر ایسی دلیل کیوں بٹھا دی جس کا کوئی جوڑ نہیں۔

3. तेज़ी से तैरते हुए उड़ने वालों की क़सम।	3. and float (through space) with floating serene,
4. हुक्म पर दौड़ कर आगे बढ़ने वालों की कसम	4. and yet overtake (one another) with swift over taking:
5. हर हुक्म पर काम करते हैं तदबीर से।	5. and thus they fulfil the (Creator's) commands!
6. जिस दिन ऐसा भूंचाल आयेगा कि हर चीज़ कांपने लगेगी।	6. (Hence, think of) the Day when a violent convulsion will convulse (the world),
7. उसके पीछे लगातार झटके आते रहेंगे।	7. to be followed by further (convulsion)!
8. उस दिन दिल धड़-धड़ कांप रहे होंगे।	8. On that Day will (men's) hearts be throbbing;
9. आँखें हैबत से ख़ौफनाक हो जायेंगी।	9. (and) their eyes down cast.
10. दुनिया में कहे जा रहे हैं कि क्या उल्टे पाँव हमारी वापसी होगी ?	10. (And yet,) some say, "What! Are we indeed to be restored to our former state"-
11. क्या जब हम खोखली हड्डी का चूरा बन चुके होंगे तब भी ?	11. "even though we may have become (a heap of) crumbling bones?"
12. कहते हैं कि तब तो ऐसी वापसी में बहुत ही नुक्सान है।	12. (And) they add, "That, then, would be a return with loss!"
13. वह तो बस एक बहुत ही डरावनी आवाज़ होगी।	13. (but) then, that (Last Hour) will be (upon them all of a sudden, as if it were) but single shout-
14. बस यकायक हश्र के मैदान में सब के सब इकट्ठा हो जायेंगे।	14. and then, lo, they will be fully awakened (to the truth)!
15. क्या तुमको मूसा का हाल मालूम हुआ है ?	15. Has the story of Moosa ever come within your knowledge?
16. जब उनके रब ने 'तुवा' नाम की पवित्र घाटी में उनको आवाज़ दी।	16. Lo, his Sustainer called out to him in the sacred valley of 'Tuwa'!
17. हुक्म दिया कि मूसा तुम फ़िरऔन की तरफ जाओ वह बहुत ही शरारत पर उतर आया है।	17. "Go unto Firaun- for, verily, he has transgressed all bounds of what is right"-
18. उससे कहो कि क्या तू पसंद करेगा कि तुझे पाक साफ होने की तरफ रहनुमाई मिले।	18. "and say (unto him), 'Are you desirous of attaining to purity?'"
19. और तुझे तेरे रब की तरफ राह बताऊं कि उसके ख़ौफ से तेरा जी पिघल जाये।	19. "(If so,) then I shall guide you towards (a cognition of) your Sustainer, so that (hence forth) you shall stand in awe (of HIM).'"
20. बस मूसा ने फ़िरऔन को बड़ी से बड़ी निशानी दिखाई।	20. And there upon he (went to Firaun and) made him aware of the great sign (of ALLAH).
21. फिर भी उसने झुठलाया और गुनाह पर डटा रहा।	21. But (Firaun) gave him the lie and rebelliously rejected (all guidance),
22. फिर पीठ फेर कर भागा और दिलेरी बताने लगा।	22. and brusquely, turned his back (on Moosa); and turned away striving hardly,
23. फिर (लोगों को) इकट्ठा किया और एलान कर दिया।	23. and then he gathered (his chiefs), and proclaimed (unto his people),-
24. चीख़ कर बोला तुम्हारा बड़ा रब तो मैं हूँ।	24. Saying, "I am your Lord all highest!"
25. फिर अल्लाह ने उसे दुनिया और आख़िरत के इबरतनाक अज़ाब में धर लिया।	25. And there upon ALLAH took him to task, (and made him) a warning example in the life to come, as well as in this world.
26. जिसको अल्लाह का ख़ौफ़ हो उसके लिए इस घटना में बड़ी नसीहत है।	26. In this behold, there is a lesson indeed for all who stand in awe (of ALLAH). 1 | 26 | 3
27. क्या तुमको पैदा करना बड़ी बात है या आसमान को जिसे अल्लाह ने बनाया ?	27. (O'men!) Are you more difficult to create than the heaven which HE has built?

فَسَوّٰىهَا ۝٢٨ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝٢٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ
اُسے بنا سنوار دیا ۝٢٨ اور اللہ نے رات کو اندھیاری بنا دی اور دن کو دھوپ سے روشن کر دیا ۝٢٩ اس کے بعد زمین کو پھیلا
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝٣٠ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝٣١ وَالْجِبَالَ
دیا (یہ بھی بڑے کمال کی بات ہے) ۝٣٠ پھر زمین سے اس کا پانی اور چارہ باہر نکال دیا ۝٣١ اور پہاڑوں کو زمین پر
اَرْسٰىهَا ۝٣٢ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٣ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
خوب جما دیا ۝٣٢ سامانِ زندگی تمہارے لئے اور تمہارے چارپایوں کے لئے ۝٣٣ پس یاد رکھنا جب وہ بڑی آفت
الْكُبْرٰى ۝٣٤ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝٣٥ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
آوے گی ۝٣٤ اس دن آدمی اپنے کئے کو یاد کرے گا ۝٣٥ جہنم سامنے لائی جائے گی جو دیکھنا
لِمَنْ يَّرٰى ۝٣٦ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝٣٧ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٣٨ فَاِنَّ
چاہے دیکھ لے ۝٣٦ پس جس نے شرارت کی ہوگی ۝٣٧ اور دنیا کی زندگی کا اثر قبول رکھا ہوگا ۝٣٨ تب تو
الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٣٩ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
بیشک اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا ۝٣٩ اور جس کو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر پڑ گیا اور اس نے
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝٤٠ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٤١ يَسْـَٔلُوْنَكَ
اپنے جی کو من مانی کرنے سے روک لیا ۝٤٠ بیشک اس کی جگہ جنت ہی خاص ہو گئی ۝٤١ آپ سے پوچھتے ہیں
عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝٤٢ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝٤٣
کہ قیامت کب ہوگی ؟ ۝٤٢ سو تم کو کیا کام کہ وہ کب ہوگی ۝٤٣
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝٤٤ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝٤٥
اس کے علم کی انتہا تمہارے رب کی طرف ہے ۝٤٤ تم تو ڈر سنانے والے ہو اس شخص کو جسے قیامت کا کھٹکا لگا ہو ۝٤٥
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝٤٦ ع
جب یہ لوگ قیامت کے دن کو دیکھ لیں گے تو انہیں ایسا لگے گا کہ دنیا میں ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے ۝٤٦

اٰيَاتُهَا ٤٢ | (٨٠) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٢٤) | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ عبس مکہ شریف میں نازل ہوئی اس میں بیالیس ۴۲ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
ماتھے پر بل آگئے اور توجہ نہ فرمائی ۝١ کہ جب ایک اندھا ان کے پاس آیا ۝٢ اور تم کو کیا خبر کہ شاید وہ سدھرنے سنورنے

۴۳ قیامت کب ہوگی سب اس سے بے خبر ہیں، صرف اللہ کو معلوم ہے البتہ جب قیامت ہوگی تو انسان کے ساتھ کیا معاملہ پیش آئے گا، اس کی خبر اللہ کے پیغمبروں اور کتابوں کے ذریعے انسانوں کو بتا دی اسی لئے فرمایا کہ قیامت کب ہوگی اس سے تم کو کیا کام ہے ہاں جب ہوگی تو کیا بنے گا اس سے کام ہے تو سن لو کہ اس دن کیا ہوگا۔

28. उसकी छत को ऊँचा किया और उसे बना संवार दिया।
29. और अल्लाह ने रात को अंधयारी बना दी और दिन को धूप से रौशन कर दिया।
30. इस के बाद ज़मीन को बिछा दिया। (यह भी बड़े कमाल की बात है)
31. फिर ज़मीन से उसका पानी और चारा बाहर निकाल दिया।
32. और पहाड़ों को ज़मीन पर खूब जमा दिया।
33. ज़िन्दगी का सामान तुम्हारे लिए और तुम्हारे चौपायों के लिए।
34. बस याद रखना जब वह बड़ी आफ़त आयेगी।
35. उस दिन आदमी अपने किये को याद करेगा।
36. 'जहन्नम' सामने लाई जायेगी जो देखना चाहे देख ले।
37. बस जिसने शरारत की होगी।
38. और दुनिया की ज़िन्दगी का असर क़बूल रखा होगा।
39. तब तो बेशक उसका ठिकाना जहन्नम होगा।
40. और जिसको अपने 'रब' के सामने खड़ा होने से डर पड़ गया और उसने अपने जी को मनमानी करने से रोक लिया।
41. बेशक उसकी जगह 'जन्नत' में ख़ास हो गई।
42. आप से पूछते हैं कि क़ियामत कब होगी ?
43. तुम को क्या काम कि वह कब होगी ?
44. उसकी जानकारी की आख़री हद तुम्हारे 'रब' की तरफ़ है।
45. तुम तो डर सुनाने वाले हो उस आदमी को जिसे क़ियामत का खटका लगा हो।
46. जब यह लोग क़ियामत के दिन को देख लेंगे तो उन्हें ऐसा लगेगा कि दुनिया में एक शाम या एक सुबह से ज़्यादा नहीं रहे थे।

80. अ ब स

सूरह अ ब स मक्का में उतारी गई इस में बयालीस (42) आयतें और एक (1) रूकूअ है।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. माथे पर बल आ गये और ध्यान न दिया।
2. जब एक अन्धा उनके पास आया।

28. High has HE raised its canopy and fashioned it in accrodance with what (perfection) it was meant to be;
29. and HE has made dark its night and brought forth its light of day.
30. And after that, the earth; wide has HE spread its expanse,
31. and has caused its water to come out of it, and its pasture,
32. and has made the mountains firm on it:
33. (all this) as a means of livelihood for you and your animals.
34. And so; when the great, overwhelming event (of Resurrection) comes to pass-
35. on that Day man will (clearly) remember all that he strove for- (has ever done)-
36. and the blazing Fire (of Hell) will be laid open before all who (are destined to) see it.
37. for, unto him who shall have transgressed the bounds of what is right,
38. and preferred the life of this world (to the good of his soul),
39. that blazing Fire will truly be his ultimate home!
40. But unto him who shall have stood in fear of his Sustainer's presence, and held back his inner-self from lower desires,
41. Paradise will truly be his ultimate home!
42. They will ask you (O Prophet) about the Last Hour: "When will it come to pass?"
43. (But) how could you tell anything about it,
44. (seeing that) with your sustainer alone rests the beginning and the end (of all knowledge) about it?
45. You are but (sent) to warn those who stand in awe of it.
46. On the Day when they behold it, (it will seem to them) as if they had tarried (in this world) no longer than one evening or (one night, ending with) its morning! 2 | 20 | 4

80. SURAH: A'BASA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 42 AYATS AND 1 RUKU.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. He (The Prophet) frowned and turned away-
2. because the blind man approached him (interrupting)!

يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾
آیا ہو (٣) یا نصیحت پر غور کرتا تو اس کو نصیحت سے نفع ہوتا (٤) جو لاپرواہی برتتا ہے (٥)
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ
تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو (٦) اگر وہ پاکیزہ و اور قبول نہ رکھے تو تم پر کوئی الزام نہیں (٧) اور جو تمہارے پاس دوڑتا
يَسْعٰى ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا
آتا ہے (٨) اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے (٩) تو تم اس سے بے رخی کرنے لگے (١٠) ایسا نہ کرو بیشک یہ تو ایک
تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت نامہ ہے (١١) جس کا جی چاہے یاد کرلے (١٢) قابل ادب ورقوں میں ہے (١٣) جو بڑے بلند اس کا
مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ
مقام ملکوں اور وہ پاک ہوگئے (١٤) ایسے لکھنے والے ہاتھ اسے لکھتے ہیں (١٥) جو کرم اور نیک ہیں (١٦) ناشکرے انسان پر اللہ کی
مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ
مار ہے (١٧) کس چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا (١٨) ایک ٹپکتی بوند سے پھر اسے
خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾
ایک خاص اندازے پر بنایا (١٩) پھر اس کے باہر آنے کو راستہ آسان کردیا (٢٠) پھر اسے موت دی اور قبر میں دفن کرا دیا (٢١)
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ
پھر جب چاہے گا اسے زندہ کرکے اٹھا کھڑا کرے گا (٢٢) اس نے اللہ کے حکم کی تعمیل نہیں کی جیسے اسے ہرگز نہیں کرنا چاہیے تھا (٢٣) انسان کو چاہیے کہ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا
اپنے کھانے پر نگاہ ڈالے (٢٤) کہ ہم نے پانی برسایا موسلا دھار (٢٥) پھر ہم نے زمین کو
الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾
چیر کر پھاڑ دیا (٢٦) پھر ہم نے زمین سے اناج اگایا (٢٧) انگور اور ہر طرح کی سبزی ترکاری اگادی (٢٨)
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾
زیتون اور کھجور (٢٩) گھنے گنجان باغ (٣٠) ہر قسم کے میوے اور گھاس چارہ بھی (٣١)
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾
تمہارے گزر بسر کا سامان اور تمہارے چارپائے جانوروں کا بھی (٣٢) پس جب کان پھاڑ دینے والا شور برپا کرنے والی (قیامت) آجائے گی (٣٣)
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ
تو اس دن بھائی اپنے بھائی کو چھوڑ کر بھاگنے لگے گا (٣٤) اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر بھاگے گا (٣٥) اپنی بیوی اور بیٹوں کو بھی

منزل ٧

ف٢ ایک موقع پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ بڑے لوگوں کو قرآن سمجھا رہے تھے، ایک آدمی جو ایمان لے آیا تھا نابینا تھا وہ اس موقع پر آ گیا وہ پوچھنے لگا کہ اس آیت میں کیا حکم ہے اور فلاں آیت میں اللہ نے کیا ارشاد فرمایا ہے، اس کے معنی کیا ہیں وغیرہ اس پر جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگوار گزرا کہ یہ تو اپنے آدمی ہیں جب چاہتے پوچھ لیتے اس وقت کیا ضرورت تھی جب کہ بڑے انکاری سرداروں کو میں اللہ کا کلام سنا رہا ہوں اس پر سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر ناگواری کے آثار ظاہر ہوئے اور حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس نابینا سے توجہ پھیر کر بڑے لوگوں سے مخاطب ہوئے اللہ نے اس واقعہ کا تذکرہ یہاں فرمایا ان آیتوں کے نزول کے بعد مجلس نبوی میں جب بھی یہ نابینا صحابی آتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بڑا احترام کرتے اور استقبال کرتے ہوئے یہ فرماتے مَرْحَبًا بِمَنْ عَاتَبَنِیْ فِیْهِ رَبِّیْ (اس شخص کا آنا مبارک ہو جس کے سبب میرے رب نے میرا محاسبہ کیا) اس سے ثابت ہوا کہ کوئی شخص نابینا ہو اور دل بینا ہو تو اللہ کی ہدایت اُسے نصیب ہے اور جو بڑے چودھری سردار آنکھوں والے تو تھے لیکن ان کے دل نابینا تھے انھیں رسول کی نصیحت سے نفع نہ ہوا یہ نابینا صحابی عبداللہ ابن اُمِّ مکتوم تھے۔

ف٣١ اللہ نے انسان کی غذا اس ڈھب پر پیدا کی کہ اصل غذا انسان کھائے اور اس کے پتے چھلکے جانور کے کام آویں

(بقیہ اگلا صفحہ پر)

3. और तुमको क्या खबर कि शायद वह सुधरने संवरने आया हो।	3. And how could you know (O Prophet) he might perhaps have grown in purity?
4. या नसीहत पर ग़ौर (विचार) करता तो उसको नसीहत से फायदा होता।	4. or that he might receive admonition, and that the reminder might profit him?
5. जो लापरवाही करता है।	5. And for him who considers himself free from need (of you),
6. तुम उसकी तरफ ज़्यादा ध्यान देते हो।	6. to him do you give your whole attention,
7. अगर वह पाकीज़ा राह कबूल न रखे तो तुम पर कोई इल्ज़ाम नहीं।	7. although you are not accountable for his failure to attain to purity;
8. और जो तुम्हारे पास दौड़ता आता है।	8. but as for him who came unto you full of eagerness-
9. और वह अल्लाह से डरता भी है।	9. and in awe (of ALLAH)-
10. तो तुम उस से बेरूखी करने लगे।	10. him do you disregard?
11. ऐसा न करो बेशक यह तो एक नसीहत नामा है।	11. By no means (should it be)! For, these messages are but a reminder;
12. जिस का जी चाहे याद कर ले।	12. and so, whoever is willing, pay heed to it.
13. अदब के काबिल पन्नों में है।	13. (It is) in Books, held greatly in honour and dignity,
14. जो पढ़ ले उसका दर्जा ऊँचा है और वह पाक हो जाये।	14. lofty and pure,
15. रूतबे वाले हाथ इसे लिखते हैं।	15. (written) by the hands of scribes-
16. जो मोहतरम (सम्माननीय) और नेक हैं।	16. noble, most virtuous, (and pious).
17. नाशुक्रे इन्सान पर अल्लाह की मार है।	17. (But only too often) man destroys himself: how stubbornly does he deny the truth!
18. किस चीज़ से अल्लाह ने उसे पैदा किया ?	18. (Does man ever consider) out of what substance (ALLAH) creates him?
19. एक टपकती बूंद से फिर उसे एक खास अंदाज़े पर बनाया।	19. Out of a drop of sperm HE creates him, and moulded him in due proportions,
20. फिर उसके बाहर आने को रास्ता आसान कर दिया।	20. and then makes it easy for him to go through life;
21. फिर उसे मौत दी और कब्र में दफन करा दिया।	21. and in the end HE causes him to die, and brings him to the grave;
22. फिर जब चाहेगा उसे ज़िन्दा करके उठाकर खड़ा कर देगा।	22. and then, when it be HIS will, HE shall raise him up (for the Day of Judgement).
23. उसने अल्लाह के हुक्म को नहीं माना जबकि उसे ऐसा हरगिज़ नहीं करना चाहिए था।	23. Nay but (man) has never yet fulfilled what ALLAH has enjoined upon him.
24. इंसान को चाहिए कि अपने खाने पर निगाह डाले।	24. Let-man, then consider (the sources of) his food:
25. कि हमने पानी बरसाया मूसलाधार।	25. (How it is) that WE pour down water, pouring in showers abundant;
26. फिर हमने ज़मीन को चीर कर फाड़ दिया।	26. and then WE split the earth (with new growth), splitting in fragments,
27. फिर हमने ज़मीन से अनाज उगाया।	27. and thereupon WE cause grain to grow out of it,
28. अंगूर और हर तरह की सब्ज़ी तरकारी उगा दी।	28. and vines and edible plants,
29. ज़ैतून और खजूर।	29. and olive trees and date-palms,
30. घने गुनजान बाग।	30. and gardens dense with foliage,
31. हर किस्म के मेवे और घास चारा भी।	31. and fruits and fodder,
32. तुम्हारे गुज़र बसर का सामान और तुम्हारे चौपाये जानवरों का भी।	32. for you and for your animals to enjoy.
33. बस जब कान फाड़ देने वाला शोर बरपा करने वाली (कियामत) आ जायेगी।	33. At length, when the piercing call (of Resurrection) is heard;
34. तो उस दिन भाई अपने भाई को छोड़ कर भागेगा।	34. on a Day when everyone will (want to) flee from his brother,
35. अपने माँ बाप को छोड़ कर भागेगा।	35. and from his mother and father,

وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

چھوڑ کر فرار ہونا چاہے گا ﴿٣٦﴾ ہر آدمی کو اس دن اپنی ہی پڑی ہوگی کہ دوسرے کے کام کی اس کو کچھ بھی پرواہ نہ ہوگی ﴿٣٧﴾

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

بہت سے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے ﴿٣٨﴾ بشارت پاکر مسکراتے ہوں گے ﴿٣٩﴾

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور کتنے چہروں پر اس دن خاک پڑی ہوگی ﴿٤٠﴾ اور ان پر کالک پوت دی جائے گی ﴿٤١﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہ لوگ کفار ہوں گے بدکار ہوں گے ﴿٤٢﴾

آیاتها ۲۹ سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) (۷) رکوعها ۱

سورۂ تکویر مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں انتیس ۲۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب سورج کو لپیٹ لیا جائے گا ﴿١﴾ اور جب تارے بے رونق ہوکر جھڑ جائیں گے ﴿٢﴾ اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

جائیں گے ﴿٣﴾ اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں کھلی چھوڑ دی جائیں گی ﴿٤﴾ اور جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے ﴿٥﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا

اور جب سمندروں میں آگ لگا دی جائے گی ﴿٦﴾ اور جب بدن اور روح کے جوڑے ملا دیئے جائیں گے ﴿٧﴾ اور جب زندہ

الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ

گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ﴿٨﴾ کہ وہ کس جرم میں ماری گئی تھی ﴿٩﴾ اور جب نامۂ عمل کے دفتر کھول

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

دیئے جائیں گے ﴿١٠﴾ اور جب آسمان کی کھال کھینچ کر چھلکے نکال دیئے جائیں گے ﴿١١﴾ اور جب جہنم بھڑکا دی جائے گی ﴿١٢﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا

اور جب جنت نزدیک لائی جائے گی ﴿١٣﴾ تب ہر نفس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ﴿١٤﴾ میں قسم کھاتا

أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

ہوں پیچھے ہٹ جانے والے تاروں کی ﴿١٥﴾ اور چلتے چلتے دبک کر چھپ جاتے ہیں ﴿١٦﴾ اور رات کی قسم جب وہ جانے لگے ﴿١٧﴾

منزل ۷

(بقیہ صفحہ گزشتہ)

ورنہ انسان اتنا دلدار نہیں کہ اپنے جانوروں کو پھل فروٹ اور میوے کھلاتا پھر جانوروں کے لئے اور بھی خاص انتظام فرمایا کہ گھاس پتیاں خاصی مقدار میں بغیر کاشتکاری کے پیدا فرما دیا۔ کہ جانوروں کے چارے کی کاشتکاری انسانوں کو نہیں کرنی پڑتی، مکئی کا ایک بھٹہ، آم، اجام یا اناج کی بال پر آدمی غور کرے تو دانے رس گویا مٹھاس سب انسان کی روزی رزق ہے۔ اور باقی پتے اور چھلکے جانوروں کے لئے موسمی، سنترہ، کیلا اور دوسرے پھل فروٹ پر میوے کی حفاظت کے لئے قدرت نے غلاف پہنائے کہ ایک طرف چیز کی حفاظت بھی ہو اور دوسری طرف انسان کھا چکے تو چھلکے غلاف جانوروں کے کام آویں۔

تفسیر سورۂ تکویر

ف قیامت ایسی ہولناکی اور دہشت سے بھری ہوگی کہ آدمی کو ایسے محبوب مال کی بھی کچھ پرواہ نہ رہے گی، عرب تمدن اور عربی سماج میں پورے ماہ کی گابھن اونٹنی کی بہت خبرگیری کرتے کہ بچے جنے گی تو پورے خاندان کی مالی حالت میں سدھار ہوگا گابھن اونٹنی بہت قیمتی سمجھی جاتی اسی کو مثال میں اللہ نے بیان فرمایا کہ کھلی پھرے گی، کوئی اس کا پرسان حال نہ ہوگا، کہ سب کو اپنی جان کی پڑی ہوگی۔

ف قیامت کے دن ایسی بھاگ دوڑ مچے گی کہ جنگل کے وحشی جانور بھی بھاگ کھڑے ہوں گے آدمی اور شیر جیسے اژدہے ایک ساتھ دوڑ رہے ہوں گے کسی کو ڈرانے ستانے مارنے کی فرصت نہیں ہوگی اللہ

36. अपनी पत्नी और बेटों को भी छोड़ कर फरार होना चाहेगा।
37. हर आदमी को उस दिन अपनी ही पड़ी होगी कि दूसरे के काम की उसको कुछ भी परवाह न होगी।
38. बहुत से चेहरे उस दिन चमक रहे होंगे।
39. खुशख़बरी पाकर मुस्कुराते होंगे।
40. और कितने चेहरों पर उस दिन धूल पड़ी होगी।
41. और मुँह पर कालक पोत दी जायेगी।
42. यह लोग कुफ़्फ़ार होंगे बदकार (बदचलन) होंगे।

81. तकवीर

सूरह तकवीर मक्का में उतारी गई इस में उन्तीस (29) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब सूरज को लपेट लिया जायेगा।
2. और जब तारे बेरौनक़ (अशोभित) होकर झड़ जायेंगे।
3. और जब पहाड़ चलाये जायेंगे।
4. और दस माह की गाभन ऊँटनियाँ खुली छोड़ दी जायेंगी।
5. और जब हिंसक जंगली जानवर इकट्ठे हो जायेंगे।
6. और जब समुन्दरों में आग लगा दी जायेगी।
7. और जब बदन और रूह (आत्मा) के जोड़ फिर से मिला दिये जायेंगे।
8. और जब ज़िन्दा गाढ़ी हुई लड़की से पूछा जायेगा।
9. कि वह किस गुनाह में मारी गई थी ?
10. और जब नाम–ए–अमल (कर्म पत्रों) के दफ़्तर खोल दिये जायेंगे।
11. और जब आसमान की खाल खींच कर छिलके निकाल दिये जायेंगे।
12. और जब 'जहन्नम' की आग भड़का दी जायेगी।
13. और 'जन्नत' नज़दीक लाई जायेगी।
14. तब हर नफ़्स (जीव) को मालूम हो जायेगा कि वह क्या लेकर आया है।
15. मैं क़सम पेश करता हूँ पीछे हट जाने वाले तारों की।
16. और जो तारे चलते चलते दुबक कर छुप जाते हैं।
17. और रात की क़सम जब वह जाने लगे।

36. and from his spouse and his children:
37. On that Day, every one of them will have concern enough to make him heedless of others.
38. Some faces will on that Day be bright with happiness,
39. smiling, rejoicing at glad tidings.
40. and some faces will on that Day with dust be covered,
41. with darkness overspread:
42. these, these will be the ones who denied the truth and were immersed in iniquity!

1 | 42 | 5

81. SURAH: AT-TAKWIR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 29 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the sun is shrouded in darkness,
2. and when the stars lose their light;
3. and when the mountains are made to vanish;
4. and when the she-camels big with young, about to give birth, are left untended;
5. and when all wild beasts are gathered together;
6. and when the oceans are on fire,
7. and when all the souls are coupled (with their bodies),
8. and when the girl-child that was buried alive is made to ask-
9. for what crime she had been killed?
10. And when the scrolls (of men's deeds) are unfolded;
11. and when heaven is laid bare,
12. and when the blazing fire (of Hell) is kindled to fierce heat,
13. and when Paradise is brought into view:
14. (On that Day) every human being will come to know what he has prepared (for himself).
15. But nay! I call to witness the revolving stars,
16. the planets that run their course and set,
17. and the night when it departs,

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِىْ

اور صبح کی قسم جب اس کا دم پھولنے لگتا ہے ﴿۱۸﴾ اس فرمان کو ایک عزت والا فرشتہ لے کر آیا ہے ﴿۱۹﴾ جو قوت

قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

والا ہے عرش کے مالک کے نزدیک اس کا بڑا درجہ ہے ﴿۲۰﴾ وہاں فرشتوں کا وہ سردار ہے امانت دار ہے ﴿۲۱﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾

اور یہ جو تمہارے صاحب ہیں وہ دیوانے ہرگز نہیں ﴿۲۲﴾ بےشک انھوں نے تو اس فرشتے کو آسمان کے کنارے پر صاف دیکھا ﴿۲۳﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ

اور وہ غیب پر بخیل نہیں جو ان کو بتایا گیا ہے وہ کہہ دیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور شیطان مردود کی بات اس شان کی

رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

نہیں ہوسکتی ﴿۲۵﴾ پھر تم کو کیا ہوگیا تم کدھر جا رہے ہو ﴿۲۶﴾ یہ تمام جہانوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے ﴿۲۷﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

تم میں سے جو سیدھا چلنا چاہے گا اس کے لئے پوری نصیحت ہے ﴿۲۸﴾ صرف تم چاہو تو کچھ نہیں ہوگا اللہ رب العالمین

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

کے چاہنے سے سب کچھ ہوتا ہے ﴿۲۹﴾

(۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲)

اٰیاتہا ۱۹ — رکوعہا ۱

سورۂ انفطار مکی ہے اس میں انیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان کو چیر ڈالا جائے گا ﴿۱﴾ جب ستارے جھڑ کر بکھر جائیں گے ﴿۲﴾ جب دریا ابل کر بہہ

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

جائیں گے ﴿۳﴾ جب قبریں اکھاڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ تب ہر نفس کو معلوم ہو جائے گا کہ کیا اس نے آگے بھیجا

وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾

تھا اور کیا پیچھے چھوڑا تھا ﴿۵﴾ اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں کس نے فریب دے دیا ﴿۶﴾

الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِىْۤ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

جب کہ اسی نے تجھ کو پیدا کیا پھر تجھے برابر کیا اور تیرے بدن کو ٹھیک ٹھاک کیا ﴿۷﴾ پھر جس صورت میں چاہا تجھ کو سوار

منزل ۷

(بقیہ صفحہ گذشتہ)

رب العالمین کا خوف سب پر طاری ہوگا آدمی کو بھی اب اللہ کے سوا کسی کا ڈر نہیں رہا۔

ف۶ حشر و حساب کے دن دریاؤں کی ضرورت نہیں ہوگی اس لئے انھیں جلا دیا جائے گا، دریا کا تمام پانی پٹرول کی طرح جل اٹھے گا اور یوں بھی پانی دو گیسوں سے مل کر بنا ہے ایک بھڑکنے سلگنے والی دوسری بھڑکانے والی۔ دونوں گیس الگ الگ ہو کر اپنا کام کرنے لگیں تو پانی کا جل اٹھنا عین ممکن ہے۔ اور موجودہ دور میں محدود پیمانے پر اس کے تجربات ہو چکے ہیں۔ پھر اللہ کو اپنی بنائی ہوئی چیز سے جب جو کام لینا ہو اس کے حکم کی دیر ہے۔ پانی میں آگ لگ جانے سے انسان زمین میں ایک منٹ کے لئے بھی نہیں رہ سکے گا اور پوری زمین کی ساخت اور یہاں کا مزاج ہی بدل جائے گا۔ آسمان، سورج چاند تارے پانی پہاڑ سب فنا ہوں تو آدمی کا جو حال بنے گا اس کے صرف تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

ف۱۵، ۱۶ آسمان کے تاروں کی چال اللہ نے مقرر فرما دی ہے مغرب سے مشرق کو اور کبھی ٹھٹھک کر الٹے پھرتے ہیں، کبھی ٹھہر جاتے ہیں، کبھی دبک کر چھپ جاتے ہیں اور بعض تو ایک ساتھ مل کر چلتے ہیں، جیسے سات ستاروں کا ایک ہی جھمکا ساتھ ہی ساتھ چلتا ہے۔ اللہ نے ان کو قسم میں بطور شہادت پیش فرمایا کہ میری قدرت کے نشان بھی دیکھتے جاؤ۔

رکوع ۱

18. और सुबह की क़सम जब उसका दम फूलने लगता है।
19. इस फ़र्मान को एक इज़्ज़त वाला फरिश्ता लेकर आया है।
20. जो बलवान है और अर्श के मालिक के नज़दीक उस का बड़ा दर्जा है।
21. वहाँ फरिश्तों का वह सरदार है अमानतदार है।
22. और यह जो तुम्हारे साहेब हैं वह हरगिज़ दीवाने नहीं।
23. बेशक इन्हों ने तो इस फरिश्ते को आसमान के किनारे पर साफ़ देखा है।
24. और वह अनदेखी (ग़ैब की) बातें बताने में कंजूस नहीं जो उन को बताया गया है वह कह देते हैं।
25. और शैतान मरदूद की बात इस शान की नहीं हो सकती।
26. फिर तुम को क्या हो गया तुम किधर जा रहे हो ?
27. यह तमाम संसारों के लिए एक याद देहानी (चेतावनी) है।
28. तुम में से जो सीधा चलना चाहेगा उस के लिए पूरी नसीहत है।
29. सिर्फ़ तुम चाहो तो कुछ नहीं होगा अल्लाह रब्बुल आलमीन के चाहने से सब कुछ होता है।

18. and the morning as it softly breathes;
19. the inspiration of this (Divine Book) is indeed brought by a noble messenger (Jibreel),
20. with strength endowed, having an honourable place with The LORD of the Throne of Almightiness;
21. One to be obeyed (there, being chief,) and is worthy of trust.
22. for, this fellow-man of yours is not a mad-man,
23. he truly saw (the angel) on the clear horizon;
24. and he is not one, unwilling to give others the knowledge (of whatever has been revealed to him) out of that which is beyond the reach of human perception.
25. Nor is this (message) the word of any satanic force accursed.
26. Whither, then will you go?
27. This (message) is no less than a reminder to all mankind-
28. to everyone of you who wills to walk a straight way.
29. But you cannot will it unless ALLAH, the Sustainer of all the worlds, wills (to show you that way). 1 | 29 | 6

82. इनफ़ितार

सूरह इनफ़ितार मक्का में उतारी गई इस में उन्नीस (19) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब आसमान को चीर डाला जायेगा।
2. जब सितारे झड़ कर बिखर जायेंगे।
3. जब समुन्दर उबल कर बह जायेंगे।
4. जब क़ब्रें उखाड़ दी जायेंगी।
5. तब हर नफ़्स जीव (जान) को मालूम हो जायेगा की क्या उसने आगे भेजा था और क्या पीछे छोड़ आया।
6. ऐ इन्सान तुझे अपने करम वाले रब के बारे में किसने धोखा दे दिया ?
7. जब कि उसी ने तुझ को पैदा किया फिर तुझे बराबर किया और तेरे बदन को ठीक ठाक किया।

82. SURAH: AL-INFITAAR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 19 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the sky is cleft asunder,
2. and when the stars are scattered,
3. and when the seas burst beyond their bounds;
4. and when the graves are turned- upside down,
5. every human being will (at last) comprehend what he has sent ahead, and what he has left back (in this world).
6. O man! What is it that lures you away from your Bountiful Sustainer?
7. Who has created you, and formed you in accordance with what you are meant to be, and shaped your nature in just proportion.

رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ
کر دیا (۸) پھر بھی تم انصاف کے دن کو جھٹلا رہے ہو (۹) اور بیشک تم پر نگرانی کرنے والے
لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢
افسر مقرر ہیں (۱۰) جو مرتبے والے ہیں تمہارے کاموں کو لکھتے ہیں (۱۱) جو کچھ تم کرتے ہو ان کو اس کا علم ہے (۱۲)
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤
بیشک نیک لوگ بھرپور نعمت میں ہوں گے (۱۳) اور بدکار لوگ آگ کے ڈھیر میں ہوں گے (۱۴)
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦ وَمَا
انصاف کے دن اس میں داخل ہوں گے (۱۵) اور وہ اس سے کہیں غائب نہیں ہو سکتے (۱۶) اور تم کو
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ مَا اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨
کچھ معلوم ہے کہ انصاف کا دن کیا ہوگا (۱۷) پھر بتا دو کہ تم کو بدلے کے دن کے بارے میں کیا کچھ معلوم ہے (۱۸)
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩
جس روز کوئی شخص کسی کا کچھ بھی بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس دن صرف ایک اکیلے اللہ کا جاری ہو چکا ہو گا (۱۹)

ایاتها ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) رکوعها ۱

سورۂ مطففین مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں چھتیس ۳۶ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے (۱) جو لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا بھر کر لیتے
يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣
ہیں (۲) اور جب لوگوں کو ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو گھٹا کر ان کا نقصان کرتے ہیں (۳)
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
کیا ان کو اس کا خیال نہ رہا کہ انھیں قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنا ہے (۴) ایک زبردست دن میں (۵)
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
اس دن سارے انسان رب العالمین کے حضور کھڑے ہو جائیں گے (۶) آگاہ ہو جاؤ بیشک بدکاروں کا
الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ
نامۂ اعمال سجین میں ہوگا (۷) اور تم کچھ جانتے بھی ہو کہ سجین کیا ہے؟ (۸) ایک لکھا ہوا

8. फिर जिस सूरत में चाहा तुझ को सवार कर दिया।
9. इस के बाद भी तुम इन्साफ के दिन को झुठला रहे हो।
10. और बेशक तुम पर निगरानी करने वाले अफसर (फरिश्ते) तैनात हैं।
11. जो इज़्ज़त वाले हैं तुम्हारे कामों को लिखते ही रहते हैं।
12. जो कुछ तुम करते हो उन को उसकी खबर है।
13. बेशक नेक लोग भरपूर नेमत में होंगे।
14. और बदचलन लोग आग के ढेर में होंगे।
15. इन्साफ के दिन उस में दाखिल होंगे।
16. और वह उससे कहीं गायब नहीं हो सकते।
17. और तुम को कुछ मालूम भी है कि इन्साफ का दिन क्या होगा ?
18. फिर बता दो कि तुम को बदले के दिन के बारे में क्या कुछ मालूम है ?
19. जिस रोज़ कोई आदमी किसी का कुछ भी भला न कर सकेगा और उस दिन सिर्फ एक अकेले अल्लाह का हुक्म जारी हो चुका होगा।

83. मुतफ़्फ़ेफ़ीन

सूरह मुतफ़्फ़ेफ़ीन मक्का में उतारी गई इस में छत्तीस (36) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. नाप तौल में कमी करने वालों के लिए बड़ी खराबी है।
2. जो लोगों से नाप कर लेते हैं तो पूरा भरकर लेते हैं।
3. और जब लोगों को नाप कर या वज़न कर के देते हैं तो घटा कर उनका नुक़्सान करते हैं।
4. क्या उनको इसका ख़याल न रहा कि उन्हें क़ब्रों से ज़िन्दा हो कर उठना है ?
5. (यानी) एक भव्य (बड़े) दिन में।
6. उस दिन सारे इन्सान रब्बुल आलमीन (यानी सारे संसारों के मालिक अल्लाह) के सामने खड़े हो जायेंगे।
7. ख़बरदार हो जाओ, बेशक बुरे काम करने वालों के कर्मों के बही-खाते सिज्जीन में होंगे।
8. और तुम कुछ जानते भी हो कि सिज्जीन क्या है ?

8. having put you together in whatever form (and face) HE willed (you to have)!
9. Nay, (O men,) but you (are lured away from ALLAH, whenever you are tempted to) give the lie to (ALLAH's) Judgement!
10. And yet, verily, there are ever-watchful forces over you,
11. noble, recording (your deeds).
12. aware of whatever you do.
13. Behold, (in the life to come) the truly virtuous will indeed be in bliss.
14. Whereas, behold, the wicked will indeed be in a blazing Fire,
15. (a fire) which they shall enter on the Day of Judgement,
16. and which they shall not (be able to) evade.
17. And what could make you conceive what that Day of Judgement will be?
18. And once again: What could make you conceive what that Judgement Day will be?
19. (It will be) a Day when no human being shall be of the least avail to another human being, in anything: for on that Day (it will become manifest that) all sovereignty is ALLAH's alone. | 1 | 19 | 7 |

83. SURAH: AL-MUTAFFIFEEN

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 36 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Woe unto those who give short measure (and deal in fraud):
2. those who, when they are to receive their due from (other) people, demand that it be given in full-
3. but when they have to measure or weigh, whatever they owe to others, give less than what is due.
4. Do they not know that they are bound to be raised from the dead?
5. (and called to account) on an awesome Day?-
6. the Day when whole mankind shall stand before the Sustainer of all the worlds?
7. Nay, verily, the record of the wicked is (preserved) in a mode inescapable- 'Sijjeen'!
8. And what could make you conceive what that 'Sijjeen'- mode inescapable- will be?

مَّرۡقُوۡمٌ ﴿٩﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ
دفتر ہے (۹) اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی تباہی ہوگی (۱۰) جو لوگ بدلے اور انصاف کے دن کو
الدِّيۡنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتۡلٰى
جھٹلاتے ہیں (۱۱) جب کہ انصاف کے دن کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے باہر نکل بھاگا ہوا گنہگار ہو (۱۲) اس پر جب بھی
عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ
ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کے قصّے کہانیاں ہیں (۱۳) ہرگز نہیں بلکہ ان کے بُرے کاموں
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿١٤﴾ كَلَّاۤ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ
کے سبب ان کے دلوں کو زنگ لگ گیا ہے (۱۴) خبردار ہو جاؤ کہ بیشک اس دن وہ اپنے رب
يَوۡمَئِذٍ لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ
کے دیدار سے روک دیئے جائیں گے (۱۵) پھر یقیناً وہ جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے (۱۶) پھر ان
يُقَالُ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿١٧﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ
سے کہا جائے گا کہ یہی وہ نتیجہ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۱۷) آگاہ ہو جاؤ کہ نیکی کرنے
الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ﴿١٨﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ
والے لوگ علّیین میں ہوں گے (۱۸) اور تمہیں کیا خبر کہ علّیین کیا ہے (۱۹) لکھا لکھایا
مَّرۡقُوۡمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿٢٢﴾
ایک دفتر ہے (۲۰) جس کا مشاہدہ مقرب فرشتے کرتے رہتے ہیں (۲۱) بیشک نیکی کرنے والے بڑی نعمت میں ہوں گے (۲۲)
عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿٢٣﴾ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِهِمۡ نَضۡرَةَ
تختوں پر بیٹھے ہوئے خوشنما منظر کو دیکھ رہے ہوں گے (۲۳) تم اُن کے چہروں سے نعمت کی تازگی کو پہچان
النَّعِيۡمِ ﴿٢٤﴾ يُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِيۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ ۚ وَفِىۡ
لو گے (۲۴) پلائی جائے گی ان کو خالص شراب جو سیل بند ہوگی (۲۵) جس کی مہر مشک یعنی کستوری کی
ذٰلِكَ فَلۡيَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنۡ تَسۡنِيۡمٍ ﴿٢٧﴾
ہوگی جس کو رغبت کرنی ہو تو جنت کی اس نعمت کی اسے رغبت کرنی چاہیے (۲۶) اور اس میں تسلیم کی آمیزش ہوگی (۲۷)
عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا كَانُوۡا مِنَ
او نچائی سے بہنے والا یہ جھرنا ہوگا جس میں سے اللہ کے مقرب بندے پیتے ہوں گے (۲۸) جو مجرم تھے وہ دنیا میں ایمان
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ يَتَغَامَزُوۡنَ ﴿٣٠﴾
والوں کی ہنسی اُڑاتے تھے (۲۹) اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھوں سے اشارے کرتے (۳۰)

ف ۲۶ دنیا میں جو شی کو سیل مہر لگانے میں لاکھ کا استعمال ہوتا ہے۔ کسی بھی شیشی پر اکثر لاکھ کی مہر لگائی جاتی ہے۔ اہل جنت کو پینے کے لئے جو مشروبات دیئے جائیں گے وہ سیل بند ہوں گے اور ان کی سیل کستوری یعنی مشک کی ہوگی ۔ کستوری آج ہماری دنیا میں بہت ہی قیمتی چیز مانی جاتی ہے جس شراب کی سیل یعنی مہر کستوری جیسی چیز کی ہوگی تو پینے کی چیز کتنی بیش قیمت اور اہم ہوگی۔

9. एक लिखा लिखाया दफ्तर है।	9. A record (indelibly) inscribed!
10. उस दिन झुठलाने वालों की बड़ी तबाही होगी।	10. Woe on that Day unto those who give the lie to the truth,
11. जो लोग बदले और इन्साफ के दिन को झुठलाते हैं।	11. those who give the lie to the (coming of) Judgement Day;
12. जब कि इन्साफ के दिन को वही झुठलाता है जो हद से बाहर निकल भागा हुआ गुनाहगार हो।	12. for, none gives the lie to it but such who used to transgress against all that is right (and are) immersed in sin,
13. उस पर जब भी हमारी आयतें पढ़ी जाती हैं तो कहता है कि सब पहले लोगों के किस्से कहानियाँ हैं।	13. (and so,) whenever OUR messages are conveyed to them, they but say, "Fables of ancient times!"
14. हर्गिज़ नहीं बल्कि उन के बुरे कार्मों की वजह से उनके दिलों को ज़ंग लग गया है।	14. Nay, but their hearts are rusted by all (the evil) that they used to do.
15. खबरदार हो जाओ कि बेशक उस दिन वह अपने रब के दीदार (दर्शन) से रोक दिये जायेंगे।	15. Surely on that Day they will be debarred from (the mercy of) their LORD,
16. फिर बेशक वह जहन्नम में झोंक दिये जायेंगे।	16. and then, behold, they shall enter the blazing Fire-
17. फिर उन से कहा जायेगा कि यही वह नतीजा है जिस को तुम झुठलाया करते थे।	17. and be told: "This is the (reality) to which you used to give the lie".
18. आगाह हो जाओ कि नेकी करने वाले लोग इल्लीयीन में होंगे।	18. Nay, verily, the record of the truly virteous is (preserved) in a mode most high-('Illiyeen')!
19. और तुम्हें क्या खबर कि इल्लीयीन क्या है ?	19. And what could make you conceive what that 'Illiyeen', mode most high will be?
20. लिखा लिखाया एक दफ़्तर है।	20. A record (indelibly) inscribed,
21. जिस का अवलोकन मुकर्रब (उच्च विभाग वाले) फरिश्ते करते रहते हैं।	21. witnessed by most upgraded,
22. बेशक नेकी करने वाले बड़ी नेमत में होंगे।	22. Behold, (in the life to come), the truly virtuouse will indeed be in bliss.
23. तख्तों पर बैठे हुए खुशनुमा मंज़र (दृश्य) को देख रहे होंगे।	23. (resting) on couches, they will look up (to ALLAH);
24. तुम उनके चेहरों से नेमत की ताज़गी को पहचान लोगे।	24. Upon their faces you will see the brightness of bliss.
25. पिलायी जाएगी उन को खालिस शराब जो सील बंद होगी।	25. They will be served with a drink of pure nectar (of flowers) whereon the seal (of sanction from ALLAH) will have been set.
26. जिस की मुहर मुश्क की यानी कस्तूरी की होगी जिस को रग़बत (इच्छा) करनी हो तो जन्नत की ऐसी नेमत की उसे इच्छा करनी चाहिए।	26. That seal will have a fragrance of musk. To such (drinks of Paradise), let all may aspire who (are willing to) have things of high account;
27. और उसमें तसनीम की मिलावट होगी।	27. for it is composed of all that is most exalting- 'Tasneem'-
28. ऊँचाई से बहने वाला वह झरना होगा जिस में अल्लाह के मुकर्रब (समीप वर्ती) बन्दे पीते होंगे।	28. a spring, (the source of bliss) whereof those who are drawn close unto ALLAH shall drink.
29. जो मुजरिम थे वह दुनिया में ईमान वालों की हंसी उड़ाते थे।	29. Surely, they who are guilty, used to laugh at those who have attained to faith;
30. और जब उनके पास से गुज़रते तो आँखों से इशारे करते।	30. and whenever they pass by them, they wink at one another (derisively);

منزل ٧

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

جب اپنے گھر بار میں واپس ہوتے تو چباچبا کر ان کی برائی کے قصے چھیڑتے (٣١) اور جب ایمان والوں پر نگاہ جاتی

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ

تو کہتے دیکھنا یہی لوگ گمراہ ہیں (٣٢) جب کہ ایمان والوں کی نگرانی کے لئے ان کو نہیں بھیجا گیا تھا (٣٣) بس آج

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ

تو ایمان والوں کو کفار پر ہنسنے کا موقع آ گیا (٣٤) تختوں پر بیٹھے ہوئے کافروں کا برا حال

يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع

دیکھیں گے (٣٥) کافروں کو کیا خوب بدلہ ان کی حرکتوں کا مل گیا (٣٦)

(٨٤) سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (٨٣)

آیاتها ٢٥ — رکوعها ١

سورۂ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس ۲۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا (١) اپنے رب کا حکم سن لے گا اور اس پر حق ہے کہ جیسا حکم دیا جائے ویسا ہی کرے (٢) جب

الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَأَذِنَتْ

زمین پھیلادی جائے گی (٣) جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی (٤) زمین بھی اپنے رب کا

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ

حکم سن لے گی اور اس پر یہ حق لازم ہے (٥) اے انسان بیشک تو محنت کرتا ہی ہے اپنے رب کی طرف پہنچنے میں محنت کئے جا

كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾

تیری اس سے ملاقات ہونے والی ہے (٦) جس کا نامۂ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا (٧)

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ

تو اس کا حساب بہت جلد آسانی سے لے لیا جائے گا (٨) اور ایسا آدمی اپنے ناتے والوں کی طرف خوش خوش

مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ

واپس ہوگا (٩) لیکن جس کا نامۂ عمل اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا گیا (١٠) تو وہ موت موت

يَدْعُو ثُبُورًا ﴿١١﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ

پکارنے لگے گا (١١) اور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا (١٢) دنیا میں یہ آدمی اپنے گھر بار میں بے فکر مست

ف حساب میں آسانی یہ کہ ضابطے کی خانہ پری جلد کردی جائے گی اور بہت سی باتوں سے درگزر کیا جائے گا حدیث شریف میں یہ دعا بتائی گئی ہے اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔ اے اللہ میرا حساب آسان فرما۔

31. जब अपने घर बार में वापस होते तो चबा चबा कर उनकी बुराई के किस्से छेड़ते।
32. और जब ईमान वालों पर नज़र पड़ती तो कहते देखना यही लोग गुमराह हैं।
33. जबकि ईमान वालों की निगरानी के लिए उनको दुनिया में नहीं भेजा गया था।
34. बस आज तो ईमान वालों को काफ़िरों पर हंसने का अवसर आ गया।
35. तख़्तों पर बिराजमान हो कर काफ़िरों की बुरी गत देखते होंगे।
36. काफ़िरों को क्या खूब बदला उनकी हरकतों का मिल गया।

31. And whenever they return to people of their own kind, they return full of jests;
32. and whenever they see those (who believe,) they say: "Behold, these (people) have indeed gone astray!"
33. But they have not been sent as watchers over (the beliefs of) others!
34. On the Day (of Judgement), they who had attained to faith will (be able to) laugh at the (erstwhile) deniers of the truth:
35. (for, resting in Paradise) on couches, they will look on (a sight and say to themselves):
36. Are not these deniers of the truth being (thus) paid-back (fully) for what they used to do?

| 1 | 36 | 8 |

84. इनशिक़ाक़

सूरह इनशिक़ाक़ मक्का में उतारी गई इस में पच्चीस (25) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब आसमान फट जायेगा।
2. अपने रब का हुक्म सुन लेगा और उस पर हक़ है कि जैसा हुक्म दिया जावे वैसा ही करे।
3. जब ज़मीन फैला दी जायेगी।
4. जो कुछ उस के अन्दर है उसे बाहर फेंक देगी और खाली हो जाएगी।
5. ज़मीन भी अपने रब का हुक्म सुन लेगी और उस पर यह हक़ लाज़िम है।
6. ऐ इन्सान बेशक तू तो मेहनत करता ही है, अपने रब की तरफ़ पहुँचने में मेहनत किये जा तेरी उससे मुलाक़ात होने वाली है।
7. जिस का नाम–ए–आमाल (कर्म पत्र) उसके सीधे हाथ में दिया गया।
8. तो उस का हिसाब बहुत जल्द आसानी से ले लिया जायेगा।
9. और ऐसा आदमी अपने घर वालों की तरफ़ खुश–खुश वापस होगा।
10. लेकिन जिस का नाम–ए–आमाल उसकी पीठ के पीछे से दिया गया।
11. तो वह मौत मौत पुकारने लगेगा।
12. और भड़कती आग में दाखिल होगा।

84. SURAH: AL-INSHIQAQ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 25 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the sky is split asunder,
2. obeying (the command of) its Sustainer, as in truth it must (do so):
3. and when the earth is stretched and levelled,
4. and casts forth whatever is in it, and becomes empty, (utterly void).
5. obeying (the command of) its Sustainer, as in truth it must (do so)-
6. O man! You indeed have been toiling-painful toiling-towards your Sustainer, so now you shall meet HIM.
7. So as for him whose record shall be placed in his right hand,
8. he will in time be called to account, with an easy accounting;
9. and will (be able to) turn joyfully to his people.
10. But as for him, whose record shall be given to him behind his back,
11. he will in time pray for utter destruction (for himself);
12. and he will enter the blazing flame (of Hell).

مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
رہتا تھا (۱۳) اور یہ سمجھ کر زندگی کاٹ دی کہ اسے واپس نہیں جانا ہے (۱۴) کیوں نہیں اس کا رب تو برابر اسے

بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ وَمَا
دیکھ رہا تھا (۱۵) میں شام کی سرخی کی قسم پیش کرتا ہوں (۱۶) اور رات کی اور اس نے جو کچھ

وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾
سمیٹ لیا (۱۷) اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جائے (۱۸) تم کو ضرور ایک منزل سے دوسری منزل پر چڑھتے جانا ہے (۱۹)

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
ان کو کیا ہو گیا کہ ایمان میں نہیں آرہے ہیں (۲۰) جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تب بھی سجدہ

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ
نہیں کرتے (۲۱) بلکہ یہ کافر لوگ جھٹلانے میں بڑا زور لگا رہے ہیں (۲۲) ان کے سینوں میں

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ اِلَّا
بھرا ہوا کینہ ہے اللہ کو خوب معلوم ہے (۲۳) ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو (۲۴) ہاں مگر ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾
والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں کبھی ختم نہ ہونے والے اجر کی بشارت سنادو (۲۵)

(٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧)

اٰياتها ٢٢ — ركوعها ١

سورۃ البروج مکی ہے اس میں بائیس آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ
مضبوط قلعے بند آسمان کی قسم ہے (۱) اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے (۲) اور گواہ کی اور جس پر

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ
گواہی دی جائے اس کی (۳) خندق والوں پر خدا کی مار پڑی (۴) انھوں نے خندق کھود کر اس میں

الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
آگ بھڑکائی (۵) اور کنارے بیٹھ کر زندہ جلانے کا نظارہ کر رہے تھے (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو کچھ ظلم کر رہے تھے وہ ان کی

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا (۷) وہ ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پاسکے مگر یہ بات انھیں بہت بری لگی کہ وہ

ف۱۷ آدمی دن کے مقابلے میں رات میں گناہ کچھ زیادہ کرتا ہے۔ رات اپنے دامن میں انسان کے تمام اعمال کو سمیٹ لیتی ہے، چاہے اچھے ہوں یا برے۔ مومن کو چاہیے کہ اپنی رات بسر کرنے میں پورا خیال رکھے۔ ذکر، دعا، تلاوت تسبیح میں کچھ وقت ضرور گزارے۔

13. दुनिया में यह आदमी अपने घर बार में बेफिक्र मस्त रहता था।
14. और यह समझ कर ज़िन्दगी काट दी कि उसे अल्लाह के पास लौट कर वापस नहीं जाना है।
15. क्यों नहीं उसका रब तो बराबर उसे देख रहा था।
16. मैं शाम की सुर्खी (संध्या–लालिमा) की कसम् पेश करता हूँ।
17. और रात की और उसने जो कुछ समेट लिया।
18. और चाँद की कसम जब वह पूरा हो जाए।
19. तुम को ज़रूर एक मंज़िल से दूसरी मंज़िल पर चढ़ते जाना है।
20. उन को क्या हो गया कि ईमान में नहीं आ रहे हैं।
21. जब उन पर कुरआन पढ़ा जाता है तब भी सजदा नहीं करते।
22. बल्कि वह काफिर लोग झुठलाने में बड़ा ज़ोर लगा रहे हैं।
23. उनके सीनों में भरा तमाम कीना कपट अल्लाह को खूब मालूम है।
24. उन को दर्दनाक (कष्ट–दायक) अज़ाब की खुशखबरी दे दो।
25. हाँ मगर ईमान वालों को जो नेक अमल (अच्छे काम) करते हैं कभी खत्म ना होने वाले बदले की बशारत (शुभ–सूचना) सुना दो।

85. बुरूज

सूरह बुरूज मक्का में उतारी गई इस में

बाईस (22) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. मज़बूत बुर्जों (किले बन्द) वाले आसमान की कसम है।
2. और उस दिन की कसम है जिस दिन का वादा पक्का है।
3. और गवाह की और जिस पर गवाही दी जाये उसकी।
4. खन्दक (खाई) वालों पर खुदा की मार पड़ी।
5. उन्होंने खाई खोद कर उसमें आग भड़काई।
6. और किनारे बैठक लगाकर ज़िन्दा जलाने का मन्ज़र देख रहे थे।
7. और मोमिनों के साथ जो कुछ जुल्म कर रहे थे वह उनकी आँखों के सामने हो रहा था।

13. Behold! (in his earthly life) he lived joyfully among his people-
14. for, behold, he never thought that he would have to return (to ALLAH).
15. Yes, indeed! His Sustainer did see all that was in him.
16. But, Nay! I call to witness the sunset's (fleeting) afterglow,
17. and the night, and what it (step by step) unfolds,
18. and the moon, as it grows to its fullness;
19. (even thus, O men!) you are bound to move onwards from stage to stage!
20. What, then, is wrong with them that they do not believe (in a life to come)?-
21. and (that), when the Quran is read unto them, they do not fall down in prostration?

(13th Sajda-e-Tilawat).

22. But (on the contrary,) they who are bent on denying the truth give the lie (to this Divine Book)!
23. Yet, ALLAH has full knowledge of what they conceal (in their hearts),
24. Hence, give them the tiding of grievous suffering (in the life to come)-
25. except those who (repent, and) attain to faith, do good works: for, theirs shall be a reward unending. | 1 | 25 | 9 |

85. SURAH: AL-BUROOJ

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 22 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the sky, full of great constellations;
2. and (then bethink of) the promised Day (of Resurrection).
3. and (of) HIM who witnesses (all), and (of) that (subject) unto which witness is borne (by HIM)!
4. They destroy (but) themselves, they who would ready a pit-
5. of fire fiercely burning (for all who have attained to faith)!
6. Lo! (With glee do) they contemplate that (fire),
7. fully conscious of what they are doing to the believers;

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اللہ پر ایمان لے آئے جو ہر طرح غالب حمد کا مستحق ہے (۸) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے لئے ہے اور وہی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ؕ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے (۹) ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد جنھوں نے
وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
توبہ نہیں کی ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی تیز جلن کا عذاب اُن کو
الْحَرِيْقِ ؕ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
بھگتنا ہوگا (۱۰) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ۝١١ اِنَّ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے (۱۱) بیشک
بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ۝١٢ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ
تیرے پروردگار کی پکڑ بھی بہت سخت ہے (۱۲) بیشک پہلی بار بھی اس نے پیدا کیا اور دوبارہ بھی یہی پیدا فرمائے گا (۱۳) وہی بڑا
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا
بخشش والا ہے اور بہت چاہنے والا (۱۴) عرش و الا بڑی بزرگی اور شان والا (۱۵) جس کام کا ارادہ فرمالے کر کے
يُرِيْدُ ؕ۝١٦ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝١٧ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ؕ۝١٨
بتادینے والا (۱۶) کیا تمہارے پاس ان بڑے لشکروں کا حال پہنچا (۱۷) فرعون اور ثمود کے لشکر (۱۸)
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ تَكْذِيْبٍ ۝١٩ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں بڑا زور دکھا رہے ہیں (۱۹) انھیں معلوم کرادو کہ اللہ نے ہر طرف سے ان پر عذاب کا
مُّحِيْطٌ ۚ۝٢٠ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢
گھیرا ڈال دیا ہے (۲۰) بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے (۲۱) جیسا لوح محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے (۲۲)

(۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶)

اٰيَاتُهَا ١٧ — رُكُوْعُهَا ١

سورۂ طارق مکہ میں نازل ہوئی اس میں سترہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ
قسم آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی (۱) تم کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے (۲) وہ ایک تارا ہے

ف یہ واقعہ ہے ایک ظالم بت پرست بادشاہ کا جو نہایت ہی ضدی اور ابجد قسم کا مشرک تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد بہت سی مخلوق کو سچا ایمان نصیب ہوا اس بادشاہ کی رعایا میں بھی بہت سے لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اس پر یہ بادشاہ بوکھلا گیا، اپنے راج محل کے سامنے ایک خندق کھدوائی اور اس میں خوب تیز آگ بھڑکائی اور آگ کے چاروں طرف مرتبے کے لحاظ سے ہر وزیر اور جتھے دار کے لئے کرسیاں لگوائیں اور محل کے سامنے پر ایک بت رکھوایا اپنی رعایا میں سے ہر ایک کو مجبور کیا کہ وہ اس بت کو سجدہ کرے جو سجدہ کرتا تو اسے زندہ آگ میں جلا دیا جاتا ہزاروں ایمان والے جان پر کھیل گئے جیتے جی آگ میں جلنا منظور کیا لیکن بت کو سجدہ کرنے سے انکار کیا آخر اللہ کا غضب بادشاہ پر ٹوٹ پڑا اس خندق کی آگ پھیل پڑی بادشاہ اور وزیر جتھے دار اور سب تماشہ دیکھنے والے جل مرے۔

8. वह ईमान वालों में कोई बुराई नहीं पा सके मगर यह बात उन्हें बहुत बुरी लगी कि वह अल्लाह पर 'ईमान' ले आये जो हर तरह ज़बरदस्त तारीफ के क़ाबिल है।
9. आसमानों और ज़मीन की सल्तनत और बादशाही अकेले अल्लाह के लिए है और दर हक़ीक़त अल्लाह हर चीज़ पर आप ही गवाह मौजूद है।
10. ईमान वाले और ईमान वालियों को सताने के बाद जिन्होंने 'तौबा' नहीं की उनके लिए जहन्नम का अज़ाब है और बहुत ही तेज़ जलन का अज़ाब उनको भुगतना होगा।
11. बेशक जो लोग ईमान लाये और नेक अमल (अच्छे काम) करते रहे उनके लिए ऐसी 'जन्नतें' हैं जिनके नीचे नहरें बहती होंगी यह बहुत ही बड़ी कामयाबी है।
12. बेशक तेरे रब की पकड़ भी बहुत ही सख़्त है।
13. बेशक पहली बार भी उसने पैदा किया और दोबारा भी वही पैदा करेगा।
14. वही बड़ा बख़्शनहारा (अत्यंत क्षमाशील) है और बहुत चाहने वाला है।
15. अर्शवाला बड़ा ही बुज़ुर्गी और शान वाला।
16. जिस काम का इरादा कर ले कर के बता देने वाला।
17. क्या तुम्हारे पास उन बड़े लश्करों का हाल पहुँचा ?
18. फ़िरऔन और समूद के लश्कर।
19. बल्कि यह इन्कारी लोग झुठलाने में बड़ा ज़ोर दिखा रहे हैं।
20. उन्हें मालूम करा दो कि अल्लाह ने हर तरफ से उन पर अज़ाब का घेरा डाल दिया है।
21. बल्कि यह तो वह कुरआन है जो बड़ी शान वाला।
22. जैसा लौहे महफ़ूज़ (सुरक्षित पट्टीका) में था वैसा ही यहाँ आया है।

86. तारिक़

सूरह तारिक़ मक्का में उतारी गई इस में सतरह (17) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क़सम आसमान की और रात को नमूदार (प्रकट) होने वाले की।
2. तुमको क्या मालूम कि रात को आने वाला क्या है ?

8. whom they hate for no other reason than that, they believe in ALLAH, the Almighty, the One to Whom all praise is due.
9. (and) to Whom the dominion of the heavens and the earth belongs. But ALLAH is witness unto everything.
10. Verily, as for those who persecute believing men and believing women, and thereafter do not repent, Hell's suffering awaits them: Yes, chastisement of the burning fire awaits them!
11. Verily, they, who have attained to faith and do righteous deeds shall, (in the life to come), have gardens through which running waters flow- that is the great success!
12. Verily, your Sustainer's grip is exceedingly strong!
13. Behold, it is HE who creates (man) in the first instance, and HE (it is who) will bring him forth anew.
14. And HE Alone is truly forgiving, all embracing in HIS love.
15. Lord of The Throne, full of All Glory,
16. Soverign doer of whatever HE wills.
17. Has it ever come within your knowledge, the story of the (sinful) forces-
18. of Firaun, and of (the tribe of) Samud?
19. And yet, they who are bent on denying the truth persist in giving it the lie:
20. but all the while ALLAH encompasses them (with HIS Knowledge and Might) without their being aware of it.
21. Nay, but this (Divine Book which they reject) is a discourse sublime,
22. upon an imperishable tablet (inscribed).

| 1 | 22 | 10 |

86. SURAH: AT-TARIQ

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 17 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the heaven and that which comes in the night!
2. And what could make you conceive what it is that comes in the night?

الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ

چمکتا ہوا (۳) ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو (۴) بس انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ

چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے (۵) وہ اچھلتے کودتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے (۶) جو پیٹھ اور سینے

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾

کے درمیان سے نکلتا ہے (۷) یقیناً اللہ اپنی طرف اس کو لوٹانے پر قادر ہے (۸)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ

جس دن سینوں کے پیچھے بھید جانچے جائیں گے (۹) تب اس کے بچاؤ کی کوئی قوت نہیں ہوگی اور کوئی مددگار بھی اسے نہیں ملیگا (۱۰) قسم ہے

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

آسمان کی جو چکر مارنے والا ہے (۱۱) اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے (۱۲) بیشک ہمارا یہ قول فیصلہ کردینے

فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

والا ہے (۱۳) یہ فرمان ہنسی مذاق کی بات نہیں (۱۴) یہ لوگ خفیہ طریقے سے داؤ گھات میں لگے ہیں (۱۵)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۴

میں نے بھی اپنی تدبیر جاری کر دی ہے (۱۶) بس اب تھوڑی سی مہلت کافروں کو دے ہی دو (۱۷)

ف۱۱ اس آیت سے معلوم ہوا کہ آسمان بھی گردش میں ہے اور گھومتا ہے ہر چیز اللہ کے حکم پر طواف میں مشغول ہے اسی مضمون کی بات (۳۶) سورۃ یٰسین آیت ۴۰ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

آیاتها ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رکوعها ۱

سورۃ الاعلیٰ مکہ میں اتری اس میں انیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

پاکی بیان کرو رب عالی شان کا نام لے کر (۱) جس نے پیدا کیا اور بدن کو درست کیا (۲) جس نے تقدیر کا اندازہ

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

باندھ دیا اور رہنمائی فرمائی (۳) جس نے چارہ نکالا (۴) پھر اس کو خشک سیاہ چورا

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ

کر ڈالا (۵) ہم آپ کو پڑھا دیں گے تو پھر آپ بھول نہیں سکتے (۶) مگر اللہ جو چاہے وہ ہو کر رہتا ہے بیشک وہ ظاہر اور

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے (۷) اور ہم آپ کو آسانی کی راہ چلنا آسان کر دیں گے (۸) آپ تو نصیحت

3. वह एक तारा है चमकता हुआ।
4. ऐसी कोई भी जान नहीं है कि उस पर मुहाफ़िज़ (रक्षक) मुकर्रर (नियुक्त) न हो।
5. बस इन्सान को देखना चाहिए कि वह किस चीज़ से पैदा किया गया है।
6. वह उछलते कूदते पानी से पैदा किया गया है।
7. जो पीठ और सीने के बीच से निकलता है।
8. बेशक अल्लाह अपनी तरफ उसको लौटाने की ताक़त रखता है।
9. जिस दिन सीनों के छुपे भेद जांचे परखे जायेंगे।
10. तब उसके बचाव की कोई कुव्वत (शक्ति) नहीं होगी और कोई मदद करने वाला भी उसे नहीं मिलेगा।
11. क़सम है आसमान की जो चक्कर मारने वाला है।
12. और ज़मीन की जो फट जाती है।
13. बेशक हमारा यह क़ौल (कथन) फैसला कर देने वाला है।
14. यह फ़रमान हंसी में टालने के लायक नहीं।
15. यह लोग छुपे तरीक़े से दाव घात में लगे हैं।
16. मैंने भी अपनी तदबीर जारी कर दी है।
17. बस अब थोड़ी सी छूट काफ़िरों को दे ही दो।

3. It is the star of piercing brightness.
4. No human being has ever been left unguarded.
5. Let man, then, observe out of what he has been created;
6. he has been created out of gushing fluid-
7. issuing from between the back-bone (of man) and the pelvic arch (of woman).
8. Now, verily, HE (Who thus creates the man in the first instance) is well able to bring him back (to life),
9. on the Day when all secrets will be laid bare,
10. and (man) will have neither strength nor helper!
11. Consider the heavens, ever revolving,
12. and the earth, bursting forth with plants!
13. Behold, this (Divine Book) is indeed a word that cuts between truth and falsehood,
14. and is not a thing of amusement.
15. Behold, they (who refuse to accept it) devise many a false argument (to disprove the truth);
16. but I shall bring all their scheming to cipher.
17. Let, then the deniers of the truth have their will: let them have their will for a little while.

| 1 | 17 | 11 |

87. अअ़ला

सूरह अअ़ला मक्का में उतारी गई इस में उन्नीस (19) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. पाकी बयान करो रब्बे आलीशान का नाम लेकर।
2. जिसने पैदा किया और बदन को दुरुस्त किया।
3. जिसने तक़दीर का अंदाज़ा बांध दिया और रहनुमाई की।
4. जिसने चारा निकाला।
5. फिर उसको सूखा काला चूरा कर डाला।
6. हम आप को पढ़ा देंगे तो फिर आप भूल नहीं सकते।
7. मगर अल्लाह जो चाहता है वह होकर रहता है, बेशक वह ज़ाहिर (खुली) और छुपी हुई चीज़ को जानता है।
8. और हम आप को आसानी की राह चलना आसान कर देंगे।

87. SURAH: AL-A'ALA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 19 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Praise enthusiastically the Limitless Glory of your Sustainer's Name: (the glory of) the All-Highest.
2. Who creates (every thing), and thereupon forms it in accordance with what it is meant to be:
3. and Who determines (destiny and) the nature (of all that exists), and thereupon guides it (towards its fulfilment),
4. and Who brings forth (green) pasture,
5. and thereupon causes it to decay into rust-brown stubble.
6. WE shall teach you, and you will not forget (anything of what you are taught),
7. except what ALLAH may will (you to forget)- for, verily, HE (Alone) knows all that is open to (man's) perception, as well as all that is hidden (from it).
8. And (thus) shall WE make easy for you the path towards (ultimate) ease.

اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰی ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰی ﴿۱۰﴾ وَ

کہتے جاؤ کیونکہ نصیحت تو ہر حال میں فائدہ دے گی ﴿۹﴾ جو اللہ کا خوف رکھتا ہوگا وہ بہت جلدی سمجھ جائے گا ﴿۱۰﴾ اس نصیحت

يَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَی ﴿۱۱﴾ الَّذِیۡ يَصۡلَی النَّارَ الۡكُبۡرٰی ﴿۱۲﴾ ثُمَّ

ٹالے گا وہی جو بڑا بدبخت ہوگا ﴿۱۱﴾ ایسا شخص بڑی بھاری آگ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ پھر

لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰی ﴿۱۳﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰی ﴿۱۴﴾ وَ

اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا ﴿۱۳﴾ بیشک وہ کامیاب ہوگیا جس نے اپنے آپ کو سنوار لیا ﴿۱۴﴾ اور

ذَكَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ﴿۱۵﴾ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿۱۶﴾

اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز ادا کرتا رہا ﴿۱۵﴾ بلکہ تم لوگ دنیا کی زندگی کو زیادہ اہمیت دیتے ہو ﴿۱۶﴾

وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۸﴾

جب کہ بہتر اور باقی رہنے والی آخرت ہے ﴿۱۷﴾ یہ بات بیشک ہے جس کا بیان پہلے کے صحیفوں میں ہے ﴿۱۸﴾

صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰی ﴿۱۹﴾

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں بھی یہی بیان تھا ﴿۱۹﴾

ع ۱۵ / ۱۲

آیاتہا ۲۶ — سُوۡرَةُ الۡغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۸۸) (۶۸) — رکوعہا ۱

سورۂ غاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

کیا آپ کے پاس ڈھانک دینے والی قیامت کا حال پہنچا ﴿۱﴾ جس دن بہت سے منہ خوف زدہ ہوں گے ﴿۲﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصۡلٰی نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسۡقٰی مِنۡ

عمل کرتے کرتے تھک گئے مگر الٹے مصیبت میں پڑے ﴿۳﴾ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے ﴿۴﴾ ابلتے گرم پانی کے چشمے سے ان کو

عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسۡمِنُ

پلایا جائے گا ﴿۵﴾ زہریلی کانٹے دار جھاڑیوں کا کھانا اُن کو دیا جائے گا ﴿۶﴾ اس سے بدن کو کچھ قوت

وَلَا يُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ ﴿۷﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾

ملے گی اور بھوک بھی دور نہ ہوگی ﴿۷﴾ نعمت پاکر اس دن بہت سے چہرے رونق والے ہوں گے ﴿۸﴾

لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِیۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا

اپنی محنت کا بدلہ پاکر راضی ہو چکے ہوں گے ﴿۹﴾ اعلیٰ درجے کے باغ میں ہوں گے ﴿۱۰﴾ فضول بکواس کی بات ان کو بھی سنائی

ف۲۔ یعنی دنیا میں بہت سخت ریاضت کی اور خوب تھکے مگر یہ راہ اللہ کی نہیں تھی، اس لیے ان کی محنت کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ بلکہ آگ میں جانے کا سبب یہ اعمال ہی بن گئے جو کرکے آئے تھے۔ یہاں معلوم ہوا کہ ہر کام اللہ تعالیٰ اور رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق کرے تو تھوڑے میں نجات ہے اور جو بہت محنت کرے مگر اللہ تعالیٰ اور رسولِ اکرم نبی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق نہ ہو تو یہ محنت بے کار ہے۔

ف۔ دنیا میں کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھر جاتا ہے، گھاس چارہ جو بھوسہ، چھلکے جو بھی ہوں تمام آدمی کا پیٹ تو بھر جاتا ہے اور بدن میں قوت آجاتی ہے لیکن جہنم میں زہریلی کانٹے دار جھاڑیوں کے کھانے کھا کر نہ بھوک مٹے گی نہ بدن کو کچھ سہارا ملے گا۔ اللہ ہر مومن کو بچائے (آمین)

9. आप तो नसीहत किये जाओ क्यों कि नसीहत तो हर हाल में फायदा देगी।

10. जो अल्लाह का खौफ रखता होगा वह बहुत जल्दी समझ जायेगा।

11. इस नसीहत नामे से अलग वही रहेगा जो बड़ा बदनसीब होगा।

12. ऐसा आदमी बड़ी भारी आग में दाखिल होगा।

13. फिर इसमें न मरेगा न जियेगा।

14. बेशक वह कामयाब हो गया जिसने अपने आप को संवार लिया।

15. और अपने रब का नाम लेता रहा और नमाज़ पढ़ता रहा।

16. बल्कि तुम लोग दुनिया की जिन्दगी को ज़्यादा अहमियत(महत्व) देते हो।

17. जबकि बेहतर और बाकी रहने वाली 'आखिरत' है।

18. यह कलाम बेशक है जिसका बयान पहले के 'सहीफों' (आकाशी ग्रंथ) में है।

19. इब्राहीम और मूसा के सहीफों में भी इसका बयान था।

88. ग़ाशियह

सूरह ग़ाशियह मक्का में उतारी गई इस में छब्बीस (26) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या आप के पास ढांक देने वाली (कियामत) का हाल पहुँचा ?

2. जिस दिन बहुत से चेहरे खौफ में घिरे होंगे।

3. अमल (काम) करते करते थक कर आये मगर उलटे मुसीबत में पड़े।

4. भड़कती आग में दाखिल होंगे।

5. उबलते गर्म पानी के झरने से उनको पिलाया जायेगा।

6. ज़हरीली कांटेदार झाड़ियों का खाना उनको दिया जायेगा।

7. इस से बदन को कुछ भी कुव्वत (शक्ति) न मिलेगी और भूख कभी दूर न होगी।

8. नेअमत पाकर उस दिन बहुत से चेहरे रौनक वाले होंगे।

9. अपनी मेहनत से राज़ी हो चुके होंगे।

10. आला (उच्च) दर्जे के बाग़ में होंगे।

11. फुज़ूल बकवास उनको कभी सुनाई न पड़ेगी।

9. Remind then, (others, of the truth, regardless of) whether this reminding (would seem to) be of use (or not):

10. But in mind will keep it he who stands in awe (of ALLAH);

11. And aloof from it will remain that most unfortunate one-

12. he who, (in the life to come), shall have to endure the great Fire,

13. wherein he will neither die nor remain alive.

14. To happiness (in the life to come) will indeed attain he, who attains to purity (in this world),

15. and remembers his Sustainer's name, and prays (unto HIM).

16. But nay, (O men), you prefer the life of this world,

17. although the life to come is better and more enduring.

18. Verily, (all) this has indeed been (said) in the earlier revelations-

19. the revelations came upon Ibrahim and Moosa. 1 19 12

88. SURAH: AL-GHASHIYAH

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 26 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Has there come unto you the tiding of the Overshadowing Event?

2. Some faces will on that Day be downcast,

3. toiling (under burden of sin), worn out (by fear).

4. about to enter a glowing Fire,

5. given to drink from a boiling spring.

6. No food for them except the bitterness of dry thorns,

7. which will give no strength and neither satisfy hunger.

8. (And) some faces will on that Day shine with bliss,

9. well-pleased with (the fruit of) their striving (past efforts),

10. in a garden sublime,

11. wherein you will hear no empty talk.

منزل ٧

وقف لازم

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾

سنیں گے ⑪ وہاں جھرنے جاری ہوں گے ⑫ اونچی بچھاوٹ والے تخت ہوں گے ⑬

وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَزَرَابِيُّ

پینا و پیالے قرینے سے سامنے رکھے ہوں گے ⑭ اور قالین قطار سے بچھائے ہوئے ⑮ اور مخمل کے غالیچوں کی مسند

مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَ

بچھی ہوئی ⑯ کیا اونٹ کی طرف ان کی نگاہ کبھی نہیں گئی کہ اسے کس طرح پیدا کیا گیا ⑰ اور

إِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

آسمان کی طرف دیکھا ہوتا کہ اسے کیسے اونچا اٹھایا گیا ⑱ پھر پہاڑوں کی طرف انہوں نے نگاہ ڈالی ہوتی کہ کیسے کھڑے

نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا

کئے گئے ہیں ⑲ اور زمین کی طرف غور کیا ہوتا کس طرح بچھائی گئی ہے ⑳ آپ نصیحت کی بات سنا دو آپ

أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَن

تو نصیحت کرنے والے ہیں ㉑ آپ کو ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا گیا ㉒ ہاں مگر جس نے منہ موڑا اور انکار

تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ

کیا پھر اس کی خیر نہیں ㉓ کہ پھر تو اللہ اس کو بہت بڑے عذاب میں ڈالے گا ㉔ بیشک

إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾ ع

ان کو تو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی ہے ㉕ پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمے ہے ㉖

آیاتها ٣٠ ﴿٨٩﴾ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ﴿١٠﴾ رکوعها ١

سورۃ الفجر مکی ہے اس میں تیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا

فجر کی قسم ہے ① اور دس راتوں کی ② جفت اور طاق کی قسم ③ اور رات کی قسم جب آسانی سے

يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

چلتی ہے ④ کیا خوب اچھا مضمون ہے اس قسم میں سمجھدار لوگوں کے لئے ⑤ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

عاد والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا ⑥ ارم جو مشہور تھے بڑے بڑے ستون والے میں ⑦ بڑے بڑے شہروں میں ان کی عمارتوں اور

ف ٣ جفت یعنی جوڑا یا ایسی گنتی یا چیز جو برابر میں تقسیم ہو سکے جیسے دو، چار، چھ، آٹھ، دس، بارہ وغیرہ۔ طاق یعنی منفرد، اکیلا تنہا جسے برابر تقسیم نہ کیا جا سکے جیسے ایک، تین، پانچ، سات، نو، گیارہ وغیرہ۔

ف ٢ بہت سی راتیں آدمی پر ایسی بھیانک آتی ہیں کہ کاٹے نہیں کٹتیں کسی رات کا آسانی سے کٹ جانا یہ بھی اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ قرآن و حدیث میں نعمت و برکت سے بھرپور راتوں کا ذکر آیا ہے جیسے شب قدر، رمضان شریف کی آخری دس راتیں، ماہ ذی الحجہ میں حج کے دنوں کی راتیں، عید الفطر، عید الاضحیٰ کی راتیں، شب معراج اور شب برأت وغیرہ۔

12. वहाँ झरने बहते होंगे।
13. ऊँची बिछायत वाले तख़्त होंगे।
14. मीना और पैमाने (श्रन्खुए जल पात्र, सुरादानी) तरतीब से सामने रखे होंगे।
15. और क़ालीन क़तार से बिछाये हुये।
16. और मख़मल के गालीचों पर गाव तकिये बिछे हुए।
17. क्या ऊंट की तरफ़ उनकी नज़र कभी नहीं गई कि उसे किस तरह पैदा किया गया ?
18. और आसमान की तरफ़ देखा होता कि उसे कैसे ऊंचा उठाया गया ?
19. फिर पहाड़ों की तरफ़ उन्होंने निगाह डाली होती कि कैसे खड़े किये गये हैं ?
20. और ज़मीन की तरफ़ ग़ौर किया होता 'किस तरह बिछाई गई है ?
21. आप नसीहत की बात सुना दो आप तो नसीहत करने वाले हैं।
22. आपको इन पर निगरां (निरीक्षक) बनाकर नहीं भेजा गया।
23. हाँ मगर जिसने मुँह मोड़ा और इन्कार किया फिर उसकी ख़ैर नहीं।
24. कि फिर तो अल्लाह उसको बहुत बड़े अज़ाब (यातना) में डालेगा।
25. बेशक उनको तो हमारी तरफ़ लौट कर आना ही है।
26. फिर उनका हिसाब लेना हमारे ज़िम्मे है।

89. फ़ज्र

सूरह फ़ज्र मक्का में उतारी गई इस में तीस (30) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. फ़ज्र (भोर) की क़सम है।
2. और दस रातों की।
3. जुफ़्त (समसंख्या) और ताक़ (विषम) की क़सम।
4. और रात की क़सम जब आसानी से चलती बने।
5. क्या ख़ूब अच्छा मज़मून (विषय) है इस क़सम में समझदार लोगों के लिए।
6. क्या तुमने नहीं देखा कि तुम्हारे रब ने आद वालों के साथ क्या मामला किया था ?
7. इरम वाले जो मशहूर थे बड़े सुतून (स्तम्भ) बनाने में।

12. Countless springs shall flow therein.
13. (and) there will be thrones (of happiness) raised high,
14. and goblets (drinking cups) placed ready.
15. and silken cushions ranged,
16. and rich carpets spread out,
17. Do then, they (who deny resurrection) never look at the camels how they are created?
18. And at the sky, how it is raised high?
19. And at the mountains, how firmly they are fixed?
20. And at the earth , how it is spread out?
21. And so (O Prophet,) exhort them; your task is only to exhort;
22. you can not compel them (to believe).
23. However, as for him who turns away, being bent on denying the truth,
24. him will ALLAH cause to suffer the greatest suffering (in the life to come).
25. for, behold unto US will be their return,
26. and then, verily; it is for US to call them to account. | 1 | 26 | 13 |

89. SURAH: AL-FAJR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 30 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the daybreak,
2. and the ten nights!
3. And consider the multiple and the One!
4. And consider the night as it runs its course!
5. Considering all this-could there be, to anyone, endowed with reason, a (more) solemn evidence of the truth?
6. Are you not aware of how your Sustainer has dealt with (the tribe of) Aad?
7. (the people of) Iram (city) famous for making pillars.

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩

ڈیل ڈول کی برابری کے لوگ پیدا نہیں کئے گئے (٨) اور ثمود جو پہاڑی وادیوں کی چٹانیں تراش کر مکان بنانے میں ماہر تھے (٩)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

اور فرعون کو جو گھمنڈ تھا کہ اس کی حکومت کا پایہ بہت مضبوط ہے (١٠) یہ سب کے سب شرارتی لوگ تھے جنہوں نے ملکوں میں اودھم مچا رکھا تھا (١١)

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

یہ لوگ بہت فساد کرتے تھے (١٢) بس آپ کے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝١٣ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا

برسایا (١٣) بیشک آپ کا پروردگار گھات میں ہے (١٤) انسان کا یہ حال ہے کہ جب عزت اور نعمت

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝١٥

عطا کر کے اس کا رب اسے آزماتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دی (١٥)

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

اور جب اس کی روزی تنگ کر کے آزماتا ہے تو انسان کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل

أَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝١٧ وَلَا تَحَاضُّونَ

کیا (١٦) ایسا نہیں ہے بلکہ تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے (١٧) اور مسکین کو کھانا کھلانے

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝١٨ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ۝١٩

کی تاکید نہیں کرتے (١٨) میت کا مال سمیٹ کر کھا جانا چاہتے ہو (١٩)

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝٢٠ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور مال سے بڑی جم کر محبت کرتے ہو (٢٠) جب زمین توڑ پھوڑ کر چورا کر دی جائے

دَكًّا ۝٢١ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝٢٢ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ

گی (٢١) اور آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا فرشتے بے شمار صف پر صف باندھ کھڑے ہوں گے (٢٢) اور اس دن جہنم سامنے لائی جائے

بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝٢٣

گی تب انسان کو سمجھ آجائے گی اور اب کسی کو سمجھ آجانے سے کیا فائدہ (٢٣)

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝٢٤ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

آدمی تمنا کرے گا کہ کاش آخرت کی زندگانی کے لئے کچھ عمل میں نے آگے بھیج دیا ہوتا (٢٤) اس دن اللہ کے عذاب جیسا عذاب

عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝٢٥ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝٢٦ يَا أَيَّتُهَا

کسی نے نہیں دیا ہوگا (٢٥) اور جیسا اللہ اپنے مجرم کو جکڑے گا ویسا کسی نے باندھا نہ ہوگا (٢٦) اے اطمینان

8. बड़े बड़े शहरों में इनके मकानों और डील डोल (कद काठी) की बराबरी के लोग पैदा नहीं किये गये।	8. the like of whom has never been created in all the lands?
9. और समूद जो पहाड़ी वादियों की चट्टानें काट छांट कर मकान बनाने में माहिर थे।	9. and with (the tribe of) Samud, who hollowed out (huge) rocks in the valley?
10. और फ़िरऔन को यह घमंड था कि उसकी हुकूमत का पाया बहुत मज़बूत है।	10. and Firaun was proud of his firm kingdom.
11. यह सब के सब शरारती लोग थे जिन्होंने मुल्कों में उधम मचा रखा था।	11. (It was they) who transgressed all bounds of equity all over the lands,
12. यह लोग बहुत फ़साद (उपद्रव) करते थे।	12. and brought about great corruption therein:
13. बस आपके 'रब' ने इन सब पर अज़ाब का कोड़ा बरसाया।	13. and therefore your Sustainer let loose upon them a scourge of suffering:
14. बेशक आपका 'रब' घात में है।	14. for, verily, your Sustainer is ever on the watch!
15. इन्सान का यह हाल है कि जब इज़्ज़त और नेमत देकर उसका 'रब' उसे आज़माता है तो वह खुश होकर कहता है कि मेरे 'रब' ने मुझे इज़्ज़त दी।	15. But as for man,- whenever his Sustainer tries him by HIS generosity and by letting him enjoy a life of ease;- he says: "My sustainer has been (justly) generous towards me;"
16. और जब उसकी रोज़ी तंग करके आज़माता (जांचता) है तो इन्सान कहता है कि मेरे 'रब' ने मुझे अपमानित किया।	16. whereas, whenever HE tries him by straitening his means of livelihood, he says: "My sustainer has disgraced me!"
17. ऐसा नहीं है बल्कि तुम लोग यतीम की इज़्ज़त नहीं करते।	17. But nay, nay, (O men, consider all that you do and fail to do!) you are not generous towards the orphan;
18. और मिस्कीन (ग़रीब) को खाना खिलाने की ताकीद नहीं करते।	18. and you do not urge one another to feed the needy;
19. मय्यत (मुर्दे) का माल समेट कर खा जाना चाहते हो।	19. and you eat out the inheritance (of others, indiscriminately) with devouring greed;
20. और माल से बड़ी मोहब्बत करते हो।	20. and you love wealth with boundless love!
21. जब ज़मीन तोड़–फोड़ कर चूरा कर दी जायेगी।	21. Nay, but (how will you fare on the Day of Judgement,) when the earth is crushed (to atoms) with crushing upon crushing;
22. और आपका 'रब' अपना जलवा दिखाएगा फरिश्ते अनगिनत क़तार पर क़तार बांधे खड़े होंगे।	22. and (the Majesty of) your Sustainer stands revealed, as well as (the true nature of) the angels, rank upon rank?
23. और उस दिन जहन्नम सामने लाई जायेगी तब इन्सान को समझ आ जायेगी और अब किसी को समझ आ जाने से क्या फायदा ?	23. And on that Day Hell will be brought (within sight); on that Day man will remember (all that he did and failed to do): but how will that remembrance (then) profit him?
24. आदमी तमन्ना करेगा कि काश ! आख़िरत की ज़िन्दगानी के लिए नेक अमल (अच्छे काम) मैंने आगे भेज दिया होता।	24. He will say: "Oh! Would that I had provided beforehand for my life (to come)!
25. उस दिन अल्लाह के अज़ाब जैसा अज़ाब किसी ने नहीं दिया होगा।	25. for, none can make suffer as HE will make suffer (the sinners) on that Day,
26. और जैसा अल्लाह अपने मुजरिम को जकड़ेगा वैसा किसी ने बांधा न होगा।	26. And none can bind with chains like HE.

منزل ۷

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾
پانے والی جان ﴿۲۷﴾ چل اپنے رب کی طرف تو اس سے راضی ہے وہ بھی تجھ سے راضی ہے ﴿۲۸﴾
فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿۳۰﴾
بس میرے نیک بندوں میں شامل ہو جا ﴿۲۹﴾ اور میری جنت میں داخل ہو جا ﴿۳۰﴾

ع ۱۴

آیاتها ۲۰ — سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۹۰) (۳۵) — رکوعها ۱

سورۃ البلد مکہ میں اُتاری گئی اس میں بیس آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ
اس شہر کی قسم پیش کرتا ہوں ﴿۱﴾ آپ پر اس شہر میں لگی پابندیاں کھول دی جائیں گی ﴿۲﴾ والد
وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿۴﴾
اور اولاد کی گواہی لے لو ﴿۳﴾ بیشک انسان کو پیدا کر کے ہم نے اسے مشقت اور الجھن میں ڈالا ہے ﴿۴﴾
أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا
کیا انسان نے یہ گمان کر لیا ہے کہ کسی کا اس پر قابو نہیں ہے ﴿۵﴾ فخر سے کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال اُڑا
لُّبَدًا ﴿۶﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿۷﴾ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ
کر ڈالا ﴿۶﴾ اس نے کیا سمجھ رکھا ہے کہ کوئی اُسے دیکھ نہیں رہا ہے ﴿۷﴾ کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں
عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾
بنا دیں ﴿۸﴾ اور ایک زبان اور دو ہونٹ اس کو عطا کئے ﴿۹﴾ اور ہم نے اس کو دونوں راستوں کی سوجھ بوجھ عطا کر دی ﴿۱۰﴾
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾
پھر بھی وہ گھاٹی سے صحیح سلامت پار نہیں ہوا ﴿۱۱﴾ تم کو معلوم ہے کہ وہ گھاٹی کیا ہے ﴿۱۲﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَتِيمًا
مصیبت میں پھنسے کی گردن چھڑانا ﴿۱۳﴾ یا دن بھر کی بھوک سے نڈھال کسی شخص کو کھانا کھلا دینا ﴿۱۴﴾ یا رشتے ناتے والے
ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ
کسی یتیم کو ﴿۱۵﴾ یا کسی محتاج کو جو خاک میں مل گیا ہو ﴿۱۶﴾ پھر یہ کھانا کھلانے والا ایمان
الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾
والوں میں سے ہو اور صبر کی وصیت کرتا ہو اور رحم کی وصیت کرے تو یہ کامیاب ہے ﴿۱۷﴾

ف۲ نبی رحمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ۱۳ سال مکہ میں بڑی سختی اور بہت ہی امتحان کی زندگی گزارنی پڑی مشرک ہر طرف سے آپ کو ستاتے آخر ہجرت کا موقع آیا اس کے پہلے پیش خبری سنا دی گئی آج انھوں نے اس شہر میں آپ پر پابندی لگا رکھی ہے، حرم کعبہ میں نماز کو نہیں آنے دیتے شہر میں چین سے رہنے نہیں دیتے بڑی رکاوٹ ڈالتے ہیں مگر اب تھوڑے ہی وقت میں آپ اس شہر میں اس شان سے داخل ہوں گے کہ آپ پر کوئی پابندی نہ ہوگی۔ آج تک اللہ نے یہ بشارت قائم رکھی ہے کہ حضور اکرم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہی حرم کعبہ میں داخل ہو سکتے ہیں مشرک کو ہمیشہ کے لئے مکہ میں داخلہ منع ہوا۔

ف۵ بعض اترانے والے اپنی فضول خرچی پر ڈینگ مارتے ہیں کہ میں نے یہ خرچ کیا اور وہ خرچ کیا۔

ف۱۰ یعنی خیر و شر دونوں کے راستے نمایاں طور پر اس کو دکھلا دیئے اب اس کو اختیار ہے کہ جس راستے کو چاہے پسند کرے۔

27. ऐ इत्मीनान पाने वाली जान।

28. वापस चल अपने 'रब' कि तरफ तू उससे राज़ी है वह भी तुझ से राज़ी है।

29. बस मेरे नेक बन्दों में शामिल हो जा।

30. और मेरी जन्नत में दाखिल हो जा।

90. बलद

सूरह बलद मक्का में उतारी गई इस में बीस (20) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. इस शहर की क़सम पेश करता हूँ।
2. आप पर इस शहर में लगी पाबन्दियाँ खोल दी जायेंगी।
3. बाप और औलाद की गवाही ले लो।
4. बेशक इन्सान को पैदा करके हमने उसे मेहनत और उलझन में डाला है।
5. क्या इन्सान ने यह ख़याल कर लिया है कि किसी का उस पर क़ाबू नहीं है ?
6. गर्व से कहता है कि मैंने ढेरों माल उड़ा कर लुटा दिया।
7. उसने क्या समझ रखा है कि कोई उसे देख नहीं रहा है?
8. क्या हमने उसके लिए दो आँखें नहीं बना दीं ?
9. और एक ज़बान और दो होंठ उसको दिए।
10. और हमने उसको दोनों रास्ते की सूझ–बूझ दी।
11. फिर भी वह घाटी से सही सलामत (सुरक्षित) पार नहीं हुआ।
12. तुमको मालूम है कि वह घाटी क्या है ?
13. मुसीबत में फंसे हुये कि गर्दन छुड़ाना।
14. या दिन भर की भूख से निढाल किसी आदमी को खाना खिला देना।
15. या रिश्ते नाते वाले किसी अनाथ को।
16. या किसी गरीब (बेताक़त मुफ़लिस) को जो मिट्टी में मिल गया हो।
17. फिर यह खाना खिलाने वाला ईमान वालों में से हो और सब्र की वसीयत करता हो और रहम की वसीयत करे तो यह कामयाब है।

27. (But unto the righteous ALLAH will say:) "O you human being, that has attained to inner peace!"

28. "Return unto your Sustainer, well- pleased (and) pleasing (HIM):"

29. "Enter then, together with MY (other true) bondmen"-

30. "Yes! Enter you MY Paradise!" | 1 | 30 | 14 |

90. SURAH: AL-BALAD

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 20 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Nay, I call to witness this city;-
2. this land in which you are free to dwell,-
3. and (I call to witness) parent and offspring:
4. Verily, We have created man into (a life of) pain, toil and trial.
5. Does he then, think that no one has power over him?
6. He boasts, "I have spent wealth abundant!"
7. Does he then, think that no one sees him?
8. Have WE not given him two eyes?
9. and a tongue, and a pair of lips?
10. and shown him the two highways (of good and evil)?
11. But he has not tried to ascend the steep uphill road;
12. And what could make you conceive what it is, that steep uphill road?
13. (It is) the freeing of one's neck from bondage, (or debt);
14. or the feeding, upon a day of hunger,
15. of an orphan near of kin,
16. or of a needy (stranger) lying in the dust-
17. and to be among those who are faithful, and enjoin upon one another- patience in adversity, and enjoin upon one another- compassion.

منزل ۷

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

یہ لوگ ہوئے سیدھی راہ والے نیک بخت (۱۸) اور جو ہماری آیات کے انکاری ہیں وہ اُلٹی

هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

راہ والے بدبخت ہوئے (۱۹) ان کو آگ میں موند دیا جائے گا (۲۰)

ع

آیاتها ۱۵ (۹۱) سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رکوعها ۱

سورۂ شمس مکہ میں نازل ہوئی اس میں پندرہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی (۱) اور چاند کی جب اس کے پیچھے آوے (۲) اور دن کی جب

إِذَا جَلَّاهَا ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا

اس کو روشن کرے (۳) اور رات کی جب اس پر چھا جاوے (۴) اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے

بَنَاهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٧﴾

اس کو برابر بنا دیا (۵) اور قسم ہے زمین کی اور جس نے اس کو پھیلایا (۶) اور جی جان کی قسم اور اس کی جس نے اس کو ٹھیک بنایا (۷)

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿٩﴾

پھر اس نے برائی اور پرہیزگاری میں تمیز کا سلیقہ انسان کے جی میں ڈال دیا (۸) بیشک جس کسی نے اپنے نفس کی پاکیزگی کا اہتمام کیا وہ کامیاب ہوا (۹)

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾

اور اپنے ضمیر کے پاکیزہ اشارے کو جس نے دبا دیا وہ ناکام رہا (۱۰) حق کو جھٹلانے میں ثمود نے بہت شرارت کی (۱۱)

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ

جب ان میں کا ایک بڑا بدبخت اُٹھا (۱۲) تب اللہ کے رسول نے ان سے کہا خبردار ہو جاؤ یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور یہ

اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ

اس کے پانی پینے کی باری ہے (۱۳) انہوں نے رسول کی بات کو جھوٹ بتایا اور اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر تو ان کے رب

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ

نے ان کے گناہوں کے سبب ان پر عذاب کا ریلا چلایا اور مار کوٹ کر برابر کر دیا (۱۴) اور کسی کے بھی پلٹ کر پیچھا کرنے کا

عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾

اسے اندیشہ نہیں (۱۵)

ع

ف۴ یعنی رات کی اندھیاری چادر جب دن کی روشنی پر اپنا گھیرا ڈال دے۔

ف۱۵ بعض مرتبہ دشمن کو کچل ڈالنے کے بعد انسان کو یہ خطرہ بنا رہتا ہے کہ پھر کچھ قوت جمع کر کے مقابلے پر نہ آجاوے اللہ کو کسی سے یہ خطرہ بھی نہیں۔

18. यह लोग हुए सीधी राह वाले नेक सदा चारी (सौभाग्यशाली)।
19. और जो हमारी आयतों के इन्कारी हैं वह उल्टी राह वाले बदबख़्त (दुर्भागी) हुए।
20. उनको आग में मूंद दिया जायेगा।

91. शम्स

सूरह शम्स मक्का में उतारी गई इस में पंद्रह (15) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कसम है सूरज और उसकी धूप चढ़ने की।
2. और चांद की जब उसके पीछे आये।
3. और दिन की जब उसको रौशन करे।
4. और रात की जब उस पर छा जाये।
5. और कसम है आसमान की और उसकी जिसने उसको बराबर बना दिया।
6. और कसम है ज़मीन की और जिसने उसको बिछाया।
7. और जी जान की कसम और उसकी जिसने उसे ठीक ठाक बनाया।
8. फिर उसने बुराई और परहेज़गारी में तमीज़ का सलीका इन्सान के जी में डाल दिया।
9. बेशक जिस किसी ने अपने नफ्स (आत्मा) की पाकीज़गी (पवित्रता) को उभरने दिया वह कामयाब रहा।
10. और अपने ज़मीर (अंतकरण) के पाकीज़ा इशारे को जिसने दबा दिया वह नाकाम रहा।
11. हक को झुठलाने में समूद ने बहुत शरारत की।
12. जब उनमें का एक बड़ा बदनसीब उठा।
13. तब अल्लाह के रसूल ने उनसे कहा ख़बरदार हो जाओ यह अल्लाह की ऊंटनी है और यह इसके पानी पीने की बारी है।
14. उन्होंने रसूल की बात को झूठ बताया और ऊंटनी के पाँव काट डाले, फिर तो उनके रब ने उन के गुनाहों के सबब उन पर अज़ाब (यातना) का रेला चलाया और मार कूट कर बराबर कर दिया।
15. और किसी के भी पलट कर पीछा करने का उसे अंदेशा नहीं।

18. Such are the people of the right side, who have attained to righteousness;
19. whereas those who are bent on denying the truth of OUR messages- they are the people of the left side who have lost themselves in evil;
20. (with) fire closing in upon them;

| 1 | 20 | 15 |

91. SURAH: ASH:SHAMS

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 15 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the sun and its radiant brightness.
2. and the moon as it reflects the sun.
3. Consider the day as it reveals (glory to) the world,
4. and the night as it conceals it-(the day-in dark).
5. Consider the sky and its wonderous make;
6. and the earth,and all its expanse!
7. Consider the human self, (its soul and conscience), and how it is formed in accordance with what it is meant to be,
8. and how it is inspired with moral failings as well as with consciousness of ALLAH!
9. To a happy state indeed attain he who causes this (self) to grow in purity;
10. and truly lost is he who buries it (in darkness).
11. To (this) truth gave the lie, in their overweening arrogance, (the tribe of) Samud,
12. When that most wicked man from among them rushed (to commit his evil deed),
13. although ALLAH's messenger had told them,: "It is a she-camel belonging to ALLAH, so let her drink (and do her no harm)!"
14. But they gave him the lie, and cruelly slaughtered her- whereupon their Sustainer visited them with utter destruction for this their sin, destroying them all alike.
15. And to HIM is no fear of its consequences.

| 1 | 15 | 16 |

آیاتہا ۲۱ (۹۲) سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ (۹) رکوعہا ۱

سورۃ اللیل مکہ مکرمہ میں اتری اس میں اکیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ
رات کی قسم جب چھا جاوے (۱) اور دن کی قسم جب چمک اٹھے (۲) اور جس نے نر اور
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
مادہ کو پیدا کر دیا (۳) بیشک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے (۴) پھر جس نے اللہ کے لئے دیا اور ڈر
وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَ
کر چلا (۵) بھلی بات کو سچ مانا (۶) پھر تو ہم اس کو سہولت اور آسانی کریں گے (۷) جس
اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ
نے بخیل کی اور لاپرواہی کی (۸) اور نیک بات کو جھٹلاتا رہا (۹) پھر تو ہم اس کو
لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱
دھیرے سے تنگی میں دھکیل دیں گے (۱۰) جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آوے گا (۱۱)
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳
ہدایت کی راہ بتا دینا ہمارے ذمے رہا (۱۲) اور آخرت بھی ہماری اور دنیا بھی ہماری ہے (۱۳)
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝۱۵
میں نے تم کو انگارے بھڑکتی آگ سے چوکنا کر دیا ہے (۱۴) بڑا بدبخت ہوگا جو اس میں جا پڑے گا (۱۵)
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝۱۷ الَّذِيْ
جس نے سچی بات کو جھٹلایا اور حق سے منہ پھیرا (۱۶) جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا وہ اس آگ سے بچایا جائے گا (۱۷) وہ اپنا مال اللہ کی راہ
يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝۱۸ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ
میں دیتا ہے تاکہ گناہوں سے پاک ہو جائے (۱۸) اس پر کسی کا کچھ احسان باقی نہ رہا جس کا بدلہ چکانے کے
نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝۱۹ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝۲۰
لئے مال دیتا ہو (۱۹) مگر اپنے بلند اور اعلیٰ رب کی رضامندی چاہنے کے لئے ہی دیتا ہے (۲۰)
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝۲۱
ایسا آدمی اجر پا کر بہت جلد راضی خوش ہو جائے گا (۲۱)

ف۱۲ راہ بتا دی مگر چلنے والے کی مرضی ہے چاہے سیدھی راہ چلے یا پھر گمراہی کے گڑھے میں جا گرے۔

ع ۱

92. लैल

सूरह लैल मक्का में उतारी गई इस में
इक्कीस (21) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. रात की क़सम जब छा जावे।
2. और दिन की क़सम जब चमक उठे।
3. और जिसने नर (पुरुष प्राणी) और मादा (स्त्री प्राणी) को पैदा कर दिया।
4. बेशक तुम सब की कोशिश अलग अलग प्रकार की है।
5. फिर जिसने अल्लाह के लिए दिया और (बुराई से) बच कर चला।
6. भली बात को सच माना।
7. फिर तो हम उसको सहूलत और आसानी कर देंगे।
8. जिसने कंजूसी की और लापरवाही की।
9. और नेक बात को झुठलाता रहा।
10. फिर तो हम उसको धीरे से तंगी में ढकेल देंगे।
11. जब वह तबाही के गढ़े में गिरेगा तो उसका माल उसके कुछ काम न आयेगा।
12. हिदायत की राह बता देना हमारे ज़िम्मे रहा।
13. और आख़िरत भी हमारी और दुनिया भी हमारी है।
14. मैंने तुमको अंगारे फेंकती आग से चौकन्ना कर दिया है।
15. बड़ा बदनसीब होगा जो उसमें जा पड़ेगा।
16. जिसने सच्ची बात को झुठलाया और सत्य से मुँह फेरा।
17. जो अल्लाह से बहुत डरने वाला होगा वह उस आग से बचा लिया जायेगा।
18. वह अपना माल अल्लाह की राह में देता है ताकि गुनाहों से पाक हो जाये।
19. उस पर किसी का कुछ एहसान बाक़ी न रहा था जिसका बदला चुकाने के लिए माल देता हो।
20. मगर अपने बुलन्द और आला (सर्वश्रेष्ठ) रब की रज़ामन्दी (प्रसन्नता) चाहने के लिए ही देता रहा।
21. ऐसा आदमी बदला पाकर बहुत जल्द राज़ी और ख़ुश ख़ुश हो जायेगा।

92. SURAH: AL-LAIL

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 21 AYATS.

*In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.*

1. Consider the night as it covers (the earth) in darkness.
2. and the day as it rises bright!
3. Consider the creation of the male and the female!
4. Verily, (O men) you aim at most divergent ends!
5. Thus, as for him who gives (to others in charity), and is conscious of ALLAH;
6. and believes in the truth of ultimate good,-
7. for him shall WE make smooth the path towards (ultimate) ease.
8. But as for him who is a greedy miser, and thinks that he is self-sufficient, (and behaves carelessly),
9. and calls the ultimate good a lie-
10. for him shall WE make easy the path towards (ultimate) hardship:
11. and what will his wealth profit him when he goes down (to his grave)?
12. Behold, it is indeed for US to grace (you) with guidance,
13. and, behold, OURS is (the Dominion over) the life to come, as well as (over) this earlier part (of your life);
14. and so I warn you of the raging Fire.
15. (the Fire) which none shall have to endure but that most wretched- unfortunate one-
16. who gives the lie to the truth and turns away (from it).
17. Far distant from it shall remain he, who is truly conscious of ALLAH;
18. he that spends his possession (on others) so that he might grow in self-purification;
19. not as payment for favours received,
20. but only out of a longing for the countenance of his Sustainer, the All-Highest;
21. and such, indeed, shall in time be well-pleased.

| 1 | 21 | 17 |

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱)

اٰیَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اس میں گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَ

دن کی روشنی کی قسم ہے (۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور آپ سے ناراض بھی نہیں ہوا (۳) اور

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

البتہ آخرت تو آپ کے لئے دنیا سے بہت بہتر ہے (۴) آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں

فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

گے (۵) کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا تھا پھر جگہ دی (۶) اور آپ کو راہ سے ناواقف پایا کہ آپ ہماری راہ کی تلاش میں کھوگئے

فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا

تھے تو ہم نے آپ کو اپنی راہ بتادی (۷) اور ہم نے آپ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا (۸) پس جو یتیم ہے اس پر دباؤ مت

تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع ۱۸

ڈالو (۹) اور سوال کرنے والے کو جھڑکی نہ دو (۱۰) اور جو بھی آپ کے رب کی نعمت ہے اسے بیان کرو (۱۱)

(۹۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ (۱۲)

اٰیَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ انشراح مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا (۱) اور کیا آپ سے وہ بوجھ نہیں اتار دیا (۲)

الَّذِىْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ

جس نے آپ کی پیٹھ جھکا دی تھی (۳) ہم نے آپ کا تذکرہ بلند کر دیا (۴) پس بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے (۵) یقیناً ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے (۶) پس جب آپ فارغ

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع ۱۹

ہوں تو عبادت میں مشغول ہو جاؤ (۷) اور اپنے رب کی طرف دل لگا لو (۸)

93. जुहा

सूरह जुहा मक्का में उतारी गई इस में
ग्यारह (11) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. दिन की रौशनी की कसम है।
2. और रात की जब वह छा जाये।
3. आपके 'रब' ने आपको नहीं छोड़ा और आप से नाराज़ भी नहीं हुआ।
4. और अलबत्ता आख़िरत तो आपके लिए दुनिया से बहुत बेहतर है।
5. आपका रब आपको इतना देगा कि आप राज़ी राज़ी हो जायेंगे।
6. क्या उसने आपको यतीम नहीं पाया था फिर जगह दी।
7. और आपको हमने पाया कि आप हमारी राह की तलाश में खो गये थे तब हमने आपको अपनी राह बता दी।
8. और हम ने आपको तंगदस्त (निर्धन) पाया फिर ग़नी (मालदार) कर दिया।
9. बस जो यतीम है उस पर दबाव न डालो।
10. और सवाल करने वाले (माँगने वाले) को झिड़की न दो।
11. और जो भी आपके 'रब' की नैअमत है उसे बयान करो।

94. इनशिराह

सूरह इनशिराह मक्का में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या हमने आपके लिए आपका सीना खोल नहीं दिया?
2. और क्या आप से वह बोझ नहीं उतार दिया ?
3. जिसने आपकी पीठ झुका दी थी।
4. हमने आपका ज़िक्र बुलंद कर दिया।
5. बस बेशक हर मुशकिल के साथ आसानी है।
6. यकीनन हर कठिनाई के साथ आसानी है।
7. बस जब जब आप फारिग़ हों तो इबादत में लीन हो जाओ।
8. और अपने रब की तरफ दिल लगा लो।

93. SURAH: ADH-DHUHA

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 11 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider, the bright morning hours.
2. and the night when it grows still and dark.
3. Your Sustainer has not forsaken you, nor is HE displeased with you.
4. And indeed, the life to come will be better for you than this earlier part (of your life)!
5. And indeed, in time will your Sustainer grant you (what your heart desires), and (so much) that you shall be well-pleased.
6. Has HE not found you an orphan, and given you shelter?
7. And found you wandering in search of path, (so HE) guided you?
8. And found you in want, and given you sufficiency?
9. Therefore, to the orphan shall you never wrong,
10. And as for him who asks, (seeks help), do not repulse him.
11. But of the bounty of your LORD- speak (and mention) it.

1	11	18

94. SURAH: AL - INSHIRAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Have WE not opened up your heart-
2. and eased from you the burden-
3. that had weighed so heavily on your back?
4. And (have WE not) raised you high in dignity?
5. And, behold with every hardship (there) is ease;
6. Verily, with every hardship (there) is ease!
7. Hence, when you are freed (from distress) remain steadfast,
8. And unto your Sustainer turn all your attention.

1	8	19

آیاتها ٨ (٩٥) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (٢٨) رکوعها ١

سورۃ التین مکیہ ہے اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ② وَهٰذَا الْبَلَدِ
انجیر اور زیتون کی قسم ہے ① اور طور سینین کی ② اور اس امن والے شہر
الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ
کی قسم ③ بیشک ہم نے انسان کو بہت ہی خوبصورت سانچے میں ڈھال کر
تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤ اِلَّا الَّذِيْنَ
بنایا ④ پھر ہم نے اسے نیچے گرا کر بہت ہی خستہ حالت میں ڈال دیا ⑤ مگر جو ایمان لائے اور
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ فَمَا
نیک کام کئے تو ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ⑥ پھر اس بیان
يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧ ع
کے بعد تم کو انصاف کے دن کے معاملے میں کون جھٹلا سکتا ہے ⑦ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے اچھا فیصلہ کرنے والا نہیں ؟ ⑧

آیاتها ١٩ (٩٦) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (١) رکوعها ١

سورۃ العلق کا نزول مکہ شریف میں ہوا اس میں انیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے سب کو پیدا کیا ① انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا
عَلَقٍ ② اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④
کیا ② پڑھتے رہو اور آپ کا رب ہی سب سے بڑھ کر کرم کرنے والا ہے ③ جس نے قلم سے علم سکھایا ④
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥
انسان کو ایسا علم سکھایا جو انسان جانتا نہ تھا ⑤ ہاں دیکھو اب انسان شرارت پر اتر آوے گا ⑥
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ
اس لئے کہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا ہے ⑦ بیشک آپ کے رب کی طرف سب کو لوٹنا ہے ⑧ کیا تم نے اس کو دیکھا جو منع کرتا

تفسیرسورۃ العلق

ف ١٦٠٧ قلم سے انسان کو علم دیا اور اس کو وہ علم دیا جو اب تک انسان جانتا نہ تھا نزول قرآن کے زمانے سے اب تک انسان نے چیزوں کی خاصیت کا علم حاصل کر کے جو تکنیکی ترقی کی ہے وہ سابقہ ادوار سے زیادہ ہے۔ ہوا میں اڑنے سے لے کر چاند پر کمند ڈال آیا اور مشینی دور میں نہایت ہی مفید چیزیں دریافت کر لیں اس پر انسان کے لئے یہ خطرہ بنا ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غنی بے پرواہ غیر جوابدہ اور بے لگام سمجھ کر شرارت ظلم اور فساد مچائے گا۔ اور یہی کچھ ہم اپنے دور میں دیکھ رہے ہیں۔ سب سے آخری نبی اور آخری کتاب اتارنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اب اس دنیا کا آخری دور ہے اور اسے ایک ایسا ہدایت نامہ دیا جائے جو اس کی علمی ترقی میں اسے برابر یاد دلاتا رہے کہ اسے اپنے رب کے سامنے لوٹ کر جانا ہے۔

95. तीन

सूरह तीन मक्का में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अन्जीर और ज़ैतून की क़सम है।
2. और तूरे सीनीन (सीनीन तूर के पहाड़) की।
3. और इस अमन वाले शहर की क़सम।
4. बेशक हमने इन्सान को बहुत ही ख़ूबसूरत सांचे में ढाल कर बनाया।
5. फिर हमने उसे नीचे गिरा कर बहुत ही ख़स्ता (जरजर) हालत में डाल दिया।
6. मगर जो ईमान लाये और नेक काम किये तो उनके लिए ऐसा बदला है जो कभी ख़त्म न होगा।
7. फिर इस बयान के बाद तुमको इन्साफ़ के दिन के मामले में कौन झुठला सकता है ?
8. क्या अल्लाह सब फ़ैसला करने वालों से अच्छा फ़ैसला करने वाला नहीं ?

95. SURAH: AT-TEEN

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the fig and olive,
2. and Mount Sinai,
3. and this Land secure!
4. Verily, WE created man, (human), in the best conformation,
5. and thereafter WE reduce him to the lowest of low;-
6. excepting only such who attain to faith and do good deeds, and theirs shall be a reward unending!
7. What then, (O man!) could henceforth cause you to give the lie to this moral law?
8. Is not ALLAH the most just of judges?

| 1 | 8 | 20 |

96. अलक़

सूरह अलक़ मक्का में उतारी गई इस में
उन्नीस (19) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अपने 'रब' का नाम लेकर पढ़ो जिसने सबको पैदा किया।
2. इन्सान को ख़ून के लोथड़े से पैदा किया।
3. पढ़ते रहो और आपका 'रब' ही सब से बढ़कर करम (कृपा) वाला है।
4. जिसने क़लम से इल्म (ज्ञान) सिखाया।
5. इन्सान को ऐसा इल्म सिखाया जो इन्सान जानता न था।
6. हाँ देखो अब इन्सान शरारत पर उतर आयेगा।
7. इसलिए कि अपने आपको ग़नी (मालदार) समझ लिया है।
8. बेशक आपके 'रब' की तरफ़ सबको लौटना है।

96. SURAH: AL-ALAQ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 19 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Read in the name of your Sustainer, Who has created-
2. created man out of a germ-cell!
3. Read for your Sustainer is the Most Bountiful One,
4. Who has taught (man) the use of the pen
5. Taught man what he did not know!
6. Nay, verily, man transgresses all bounds,
7. whenever he believes himself to be self-sufficient.
8. For, behold, unto your Sustainer is the return (of all).

يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

ہے ⑨ میرے بندے کو جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے ⑩ ذرا دیکھو کہ ہدایت پا کر کوئی نماز ادا

الْهُدٰى ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬

کرے ⑪ اور خوف خدا کی تاکید کرے تو اسے کیوں کوئی منع کرے ⑫ بھلا دیکھو تو اگر جھوٹ پر کمر باندھی اور منہ پھیر لیا ⑬

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۬ لَنَسْفَعًا

تو کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے برابر دیکھ رہا ہے ⑭ یہ ہرگز ہماری پکڑ سے بچ نہیں سکتا اگر وہ اپنی حرکت سے باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی

بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰

پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮ ایسی جھوٹی اور خطاکار پیشانی کی یہی سزا ہے ⑯ پس وہ بھی مقابلے کے لئے اپنی مجلس والوں کو بلالے ⑰

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

ہم بھی جہنم کے افسروں کو بلائے لیتے ہیں ⑱ آپ ہرگز اس کے کہنے میں نہ آنا سجدے کئے جاؤ اور ہمارا تقرب حاصل کرتے رہو ⑲

اٰیاتہا ۵ (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) رکوعہا ۱

سورۃ القدر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②

بیشک ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل فرمایا ہے ① اور آپ کو معلوم ہے کہ شب قدر کیا ہے ②

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۥ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے ③ اس رات میں فرشتے اور روح (الامین) اترتے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

ہیں اپنے رب سے ہر کام کا حکم لے کر ④ اس رات میں فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی ہے ⑤

اٰیاتہا ۸ (۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰) رکوعہا ۱

سورۃ البینۃ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

اہل کتاب میں سے کافر اور مشرک لوگ اپنی حرکت سے باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس

منزل ۷

ف۱۹ سجدہ بندے کے لئے اللہ کے قرب کا سب سے بڑا ذریعہ ہے حدیث شریف میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ کے قرب اور نزدیکی میں درجہ حاصل کرنے کے لئے سجدے سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں، جن کی پیشانی پر سجدے کے نشان ہیں وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے امتی ہیں جن کی صفت قرآن، توریت اور انجیل میں بیان ہوئی دیکھئے (۴۸) الفتح آیت ۲۹ یہ بھی یاد رہے کہ اللہ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا حرام ہے۔

9. क्या तुमने उसको देखा जो मना करता है।

10. मेरे बन्दे को जबकि वह नमाज़ पढ़ता है।
11. ज़रा देखो कि हिदायत (सन्मार्ग) पाकर कोई नमाज़ पढ़े।
12. और अल्लाह के ख़ौफ की ताकीद करे तो उसे कोई क्यों मना करे।
13. भला देखो तो किसी ने अगर झूठ पर कमर बांधी और मुँह फेर लिया।

14. तो क्या उसे इल्म (ज्ञान) नहीं कि अल्लाह उसे बराबर देख रहा है।
15. यह हर्गिज़ हमारी पकड़ से बच नहीं सकता अगर वह अपनी हरकतों को छोड़ेगा नहीं तो हम उसकी पेशानी पकड़ कर घसीटेंगे।
16. ऐसी झूठी और ख़ताकार पेशानी की यही सज़ा है।
17. बस वह भी मुक़ाबले के लिए अपनी मज्लिस वालों को बुला लावे।
18. हम भी जहन्नम के अफ़सरों को बुलाये लेते हैं।

19. आप हर्गिज़ इसके कहने में न आना सजदा किये जाओ और हमारा तक़र्रुब (निकटता) हासिल करते रहो।

97. क़द्र

सूरह क़द्र मक्का में उतारी गई इस में
पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. बेशक हमने इस कुरआन को शबे क़द्र में उतारा है।

2. और आपको मालूम है कि क़द्र वाली रात क्या है ?

3. शबे क़द्र हज़ार महीनों से भी बेहतर रात है।

4. इस रात में फरिश्ते और रूहुल अमीन (जिब्रील) उतरते हैं अपने रब से हर काम का हुक्म लेकर।
5. इस रात में फ़ज्र (भोर) के तुलूअ (उदय) होने तक सलामती है।

98. बय्यिनह

सूरह बय्यिनह मदीने में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. किताब वालों में से काफ़िर और मुशरिक लोग अपनी हरकत से रूकने वाले नहीं थे यहाँ तक कि उनके पास खुली दलील आ जाये।

9. Have you ever considered him, who tries to prevent-
10. a slave (of ALLAH) from praying?
11. Have you considered whether he is on the right way,
12. or is concerned with consicousness of ALLAH?
13. Have you considered whether he may (not) be giving the lie to the truth and turning his back (upon it)?
14. Does he then, not know that ALLAH sees (all)?
15. Nay, if he desist not, WE shall most surely drag him down upon his forehead-

16. the lying, rebellious forehead!
17. And then, let him summon (to his help) the counsels of his own (spurious) wisdom,
18. (the while) WE shall summon the forces of heavenly chastisement (to deal with him).
19. Nay, pay no heed to him but prostrate (in adoration) yourself (before ALLAH) and draw close (unto HIM).

(14th Sajda-e-Tilawat). | 1 | 19 | 21 |

97. SURAH: AL-QADR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 5 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Behold, from on high have WE bestowed this (Quran) on the Night of Honour.
2. And what could make you conceive what it is, that Night of Honour?
3. The Night of Honour is better than a thousand months;
4. In hosts descend in it angels and the Spirit by the permission of their LORD, with all decrees,
5. (of) peace until the rise of dawn-

| 1 | 5 | 22 |

98. SURAH: AL-BAYYINAH

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. It was not (conceivable), that those deviated people among the followers of the earlier revelations, and polytheists would give up until there comes unto them the clear evidence of the truth.

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ②

کھلی دلیل آجائے ① یعنی اس شان کا ایک رسول اللہ کی طرف سے آئے جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے ②

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جس میں پہلی کتابوں کا بندوبست موجود ہو ③ اور کتاب پاکر بھی جنہوں نے اختلاف کیا وہ صاف دلیل آنے کے بعد بھی

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

آپس کی پھوٹ سے نہیں رکے ④ جب کہ انھیں صرف یہی حکم دیا گیا تھا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

کہ ایک اللہ کی یکسو ہو کر عبادت کریں اور اپنا دین اسی کے لئے خالص کرلیں اور نماز قائم کریں اور

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ

زکوٰۃ ادا کرتے رہیں انتظامی بندوبست والا یہی اصل دین ہے ⑤ بیشک جو لوگ اہل

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

کتاب ہو کر بھی کافر رہے اور مشرکین وہ سب کے سب دوزخ کی آگ میں ہوں گے اس میں

فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں ⑥ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہ لوگ مخلوقات میں سب سے اچھے ہیں ⑦ ان کا بدلہ ان کے رب کے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

یہاں ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧ ع

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے ⑧

آیاتہا ٨ (٩٩) سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٣) رکوعہا ١

سورۃ الزلزال مدنی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بڑے زور کے زلزلے سے ہلا دی جائے گی ① اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ باہر

2. यानी इस शान का एक रसूल अल्लाह की तरफ़ से आये जो पाक सहीफ़ा (आसमानी किताब) पढ़कर सुनाये।
3. जिसमें पहली किताबों का बंदोबस्त और तालीम का निचोड़ मौजूद हो।

4. और किताब पाकर भी जिन्होंने मतभेद किया वह साफ़ दलील आने के बाद भी आपस की फूट से नहीं रुके।

5. जबकि उन्हें सिर्फ़ यही हुक्म दिया गया था कि एक अल्लाह की तरफ़ के होकर इबादत करें और अपना दीन उसी के लिए ख़ालिस कर लें और नमाज़ क़ायम करें और ज़कात देते रहें, इन्तेज़ामी बंदोबस्त वाला यही असल दीन है।

6. बेशक जो लोग किताब वाले होकर भी क़ाफ़िर मरे और मुश्रिकीन यह सब के सब दोज़ख़ (नर्क) की आग में होंगे इसमें हमेशा रहेंगे यही लोग बहुत बुरी मख़लूक़ हैं।

7. बेशक जो लोग ईमान लाये और नेक अमल (कर्म) किये यह लोग मख़लूक़ात (जीवधारी प्राणी) में सब से अच्छे हैं।
8. इनका बदला इनके 'रब' के यहाँ हमेशा रहने की जन्नतें हैं जिनके नीचे नहरें बहती होंगी वह इन में हमेशा हमेशा रहेंगे अल्लाह इनसे राज़ी हुआ और यह अल्लाह से राज़ी हुए यह हर उस आदमी के लिए है जो अपने 'रब' से डरता है।

2. A Messenger from ALLAH, conveying (unto them) revelations blest with purity,
3. wherein there are ordinances of ever-true soundness and clarity (common in all divine revelations).
4. Now those who have been given revelation aforetime did break up their unity (of faith) after such an evidence of the truth had come to them.
5. And, they were not enjoined anything (new) but that they should worship ALLAH, sincere in their faith in HIM alone, turning away from all that is false; and that they should establish prayers; and that they should spend in charity: for, this is a moral law endowed with ever-true soundness and clarity.
6. Verily, those who (despite all evidence) are bent on denying the truth- (be they) from among the followers of earlier revelations, or from among those (polytheists) who ascribe divinity to aught beside ALLAH- will find themselves in the fire of Hell, therein to abide (for ever): they are the worst of all created beings.
7. (And), verily, those who have attained to faith and do righteous deeds- it is they, they who are the best of all created beings.
8. Their reward (awaits them) with ALLAH: gardens of perpetual bliss, through which running waters flow, therein to abide beyond the count of time; well pleased is ALLAH with them, and well pleased are they with HIM: all this awaits for him, who, of his Sustainer stands in awe! | 1 | 8 | 23 |

99. ज़िलज़ाल

सूरह ज़िलज़ाल मदीने में उतारी गई इस में आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब धरती बड़े ज़ोर के ज़लज़ले (भूकंप) से हिला दी जायेगी।

99. SURAH: AZ-ZILZAAL

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the earth is shaken with her (last) mighty earth quake;

اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
نکال پھینکے گی (۲) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا (۳) اس دن وہ اپنی خبریں بیان
اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ
کرے گی (۴) اس لئے کہ تمہارا رب زمین کو بیان کرنے کا حکم دے گا (۵) اس دن لوگ الگ الگ ٹولیوں میں
اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
پھیلے پڑے ہوں گے تاکہ اپنے اپنے اعمال کا نتیجہ خود دیکھ لیں (۶) پھر جس نے ذرہ برابر بھی نیک عمل کیا ہے وہ اس
خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع ۲۴
کو دیکھ لے گا (۷) اور جس نے ذرہ بھر برا کام کیا ہوگا وہ اس کو دیکھ لے گا (۸)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰) (۱۴)

آیاتها ۱۱ — رکوعها ۱

سورۃ العٰدیٰت مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ
ان گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں (۱) پھر پتھر پر نعل بھری ٹاپ مار کر چنگاری جھاڑتے ہیں (۲) پھر صبح کے وقت چھاپہ
صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾
مارتے ہیں (۳) پھر اس موقع پر دھول اڑاتے ہیں (۴) پھر اسی وقت دشمنوں کی فوج میں جا گھستے ہیں (۵)
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى
بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے (۶) اور بیشک انسان اس حقیقت
ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾
پر خود شاہد ہے (۷) اور بیشک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے (۸)
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ
کیا وہ نہیں جانتا کہ ایک دن قبروں کے مردے باہر نکال لے جائیں گے (۹) اور جو دلوں میں
مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
ہے وہ سب ظاہر کیا جائے گا (۱۰) بیشک ان کا رب ان سے اس دن اچھی طرح خبر
لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع ۲۵
رکھنے والا ہے (۱۱)

ف یہ صفات ہیں ان گھوڑوں کی جو لڑائی کے کام آتے ہیں، انسان کے حکم پر اس کی وفاداری پر اپنی جان خطرے میں ڈال کر اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں اور انسان اپنے پالتو فوجی گھوڑوں سے بھی گیا گزرا ہے کہ اپنے مالک کے حکم پر دوڑ نا شکل پڑتا ہے۔

2. और धरती अपने अंदर के सारे बोझ बाहर निकाल फेंकेगी।
3. और इन्सान कहेगा कि इसको क्या हो गया।
4. उस दिन वह अपनी ख़बरें बयान करेगी।
5. इसलिए कि तुम्हारा 'रब' धरती को बयान करने का हुक्म देगा'
6. उस दिन लोग अलग-अलग टोलियों में फैले होंगे ताकि अपने अपने आमाल (कर्मों) का नतीजा खुद देख लें।
7. फिर जिसने जर्रा (कण) बराबर भी नेक अमल किया है वह उसको देख लेगा।
8. और जिसने ज़र्रा भर बुरा काम किया होगा वह उसको देख लेगा।

100. आदियात

सूरह आदियात मक्के में उतारी गई इस में ग्यारह (11) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. उन घोड़ों की क़सम जो हांफते हुए दौड़ते हैं।
2. फिर पत्थर पर नाल भरी टाप मार कर चिंगारी झाड़ते है।
3. फिर सुबह के वक़्त छापा मारते हैं।
4. फिर उस मौके पर धूल उड़ाते हैं।
5. फिर उसी वक़्त दुश्मनों की फ़ौज में जा घुसते हैं।
6. बेशक इन्सान अपने 'रब' का बड़ा नाशुक्रा है।
7. और बेशक इन्सान इस हक़ीक़त पर खुद शाहिद (गवाह) है।
8. और बेशक वह माल की मुहब्बत में बड़ा सख़्त है।
9. क्या वह नहीं जानता कि एक दिन क़ब्रों के मुर्दे बाहर निकाल लिये जायेंगे।
10. और जो दिलों में है वह सब ज़ाहिर कर दिया जायेगा।
11. बेशक उनका 'रब' उनसे उस दिन अच्छी तरह ख़बर रखने वाला है।

2. and (when) the earth throws up her burdens, (from within),
3. and man cries out, "What has happened to her?"
4. on that Day will sne recount all her tidings,
5. as your Sustainer will have inspired her to do,
6. On that Day will all men come forward in groups, sorted out, to be shown their (past) deeds.
7. And so, he who shall have done an atom's weight of good, shall see it;
8. and he who shall have done an atom's weight of evil, shall see it. | 1 | 8 | 24 |

100. SURAH: AL-ADIYYAT

REVEALED AT MAKKA (CONTAINS) 11 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By (the horses) that run, with panting (breath),
2. which strike fire sparks with theirs hoofs.
3. rushing to assault at morning.
4. thereby raising clouds of dust,
5. thereby storming (blindly) into any assembly (of enemies)!
6. Verily, towards his Sustainer man is most ungrateful-
7. and to this (fact), behold, he (himself) bears witness indeed: (by his deeds)-
8. for, verily, to the love of wealth is he most ardently devoted.
9. Does he not know that (on the Last Day,) when all that is in the graves is raised and brought out,
10. and all that is (hidden) in men's hearts is laid open-
11. that on that Day their Sustainer (will show that HE) has always been fully aware of them? | 1 | 11 | 25 |

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠١) (٣٠)

آیاتها ١١ ركوعها ١

سورۃ القارعہ مکی ہے اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾

سب کو کھڑکھڑا دینے والا حادثہ (١) وہ کھڑکھڑا دینے والا حادثہ کیا ہوگا (٢) اور تم کو کیا خبر کہ وہ کھڑکھڑا دینے والا حادثہ کیسا ہوگا (٣)

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے (٤) اور پہاڑ دھنی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾

ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے (٥) تو جس کے نیک اعمال تول میں بھاری ہوں گے (٦)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾

وہ دل پسند عیش میں راضی اور خوش ہوگا (٧) اور جس کے نامۂ اعمال کا تول وزن میں کم ہوگا (٨)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ کا گڑھا ہوگا (٩) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا چیز ہے (١٠) وہ بھڑکتی تیز آگ کا الاؤ ہے (١١)

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٢) (١٦)

آیاتها ٨ ركوعها ١

سورۃ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ

تم کو مال کی کثرت نے غفلت میں ڈال دیا (١) یہاں تک کہ تم اپنی قبروں میں جا پہنچے اور مٹی ہو گئے (٢) ایسا ہے بے شک عنقریب بہت جلد تم کو

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

معلوم ہو جائے گا (٣) ہرگز تم کو ایسا نہیں ہونا چاہئے آئندہ تم جان لو گے (٤) اگر تم کو اس تکاثر (لالچ) کے انجام کا علم ہوتا اور

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

علم الیقین ہوتا تو تمہارا یہ طریقہ نہ ہوتا (٥) البتہ تم ضرور جہنم کو دیکھو گے (٦) پھر تم اپنی آنکھوں سے اسے بالکل صاف صاف

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

دیکھو گے کہ تم کو یقین آ کر رہے گا (٧) پھر اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا (٨)

101. कारिअह

सूरह कारिअह मक्का में उतारी गई इस में
ग्यारह (11) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. सबको खड़खड़ा डालने वाली घटना।
2. वह खड़खड़ा डालने वाली घटना क्या होगी ?
3. और तुमको क्या खबर कि वह खड़खड़ा देने वाली घटना क्या होगी ?
4. जिस दिन इन्सान बिखरे हुए पतिंगों की तरह होंगे।
5. और पहाड़ धुनी हुई रंगीन ऊन की तरह हो जायेंगे।
6. तो जिसके नेक आमाल (अच्छे काम) तौल में भारी होंगे।
7. वह दिल पसंद ऐश में राज़ी और खुश होगा।
8. और जिसके नेक अमल का तौल वज़न में कम होगा।
9. तो उसका ठिकाना "हावियह" (यानी आग) का गढ़ा होगा।
10. और आपको क्या मालूम कि वह क्या चीज़ है।
11. वह भड़कती तेज़ आँच का लावा है।

102. तकासुर

सूरह तकासुर मक्का में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. तुमको माल की लालच ने गफ़लत में डाल दिया।
2. यहाँ तक कि तुम अपनी क़ब्रों में दफन हुए और देख लिया।
3. ऐसे बेफिक्र मत रहो बहुत जल्द तुमको मालूम होना है।
4. हर्गिज़ तुमको ऐसा नहीं होना चाहिए आगे तुम जान लोगे।
5. अगर तुमको इस तकासुर (लालच) के अंजाम का इल्म होता और इल्म पर यक़ीन होता। (तो तुम्हारा यह तरीका न होता।)
6. सच है कि तुम ज़रूर जहन्नम को देखोगे।
7. फिर तुम अपनी आँखों से ऐसा साफ साफ देखोगे कि तुमको यक़ीन आ जायेगा।
8. फिर उस दिन तुम से नेमतों के बारे में पूछा जायेगा।

101. SURAH: AL-QAARI'AH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 11 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Oh! The sudden calamity!
2. How awesome will be that sudden calamity!
3. And what could make you conceive what that sudden calamity will be?
4. (it will occur) on the Day when men will be like moths swarming in confusion,
5. and the mountains will be like carded wool.
6. And then, he whose weight (of good deeds) will be heavy in the balance,
7. Shall find himself in a happy state of life;
8. whereas he whose weight (of good deeds) would be light in the balance,
9. Shall be engulfed by an abyss!
10. And what could make you conceive what that abyss will be?
11. A Fire fiercely burning! | 1 | 11 | 26 |

102. SURAH: AT-TAKASUR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. You are obsessed by greed for more and more-
2. Until you go down to your graves!
3. Nay, in time you will come to understand!
4. and once again: nay, in time you will come to understand!
5. Nay, if you could but understand (it) with an understanding (born) of certainty,
6. you would indeed, most surely, behold the blazing Fire (of Hell)!
7. In the end you will indeed, most surely, behold it with the eye of certainty:
8. and on that Day you will most surely be called to account for (what you did with) the boon of life! | 1 | 8 | 27 |

اٰیاتها ۳ — (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) — رکوعها ۱

سورۃ العصر مکی ہے اس میں تین آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا
دن کے ڈھل جانے کی قسم (۱) بیشک انسان گھاٹے میں ہے (۲) مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾
کئے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی آپس میں وصیت کرتے رہے وہ نقصان سے بچ گئے (۳)

اٰیاتها ۹ — (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) — رکوعها ۱

سورۃ الہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿١﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿٢﴾ يَحْسَبُ
ہر عیب لگانے والے طعنہ دینے والے کے لئے ہلاکت ہے (۱) جو مال کو جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر رکھتا ہے (۲) خیال کرتا ہے
أَنَّ مَالَهٗٓ أَخْلَدَهٗ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ وَمَآ
کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا (۳) ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا جو اس کو روند ڈالے گی (۴) اور آپ
أَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ
کو کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے (۵) وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے (۶) جو دلوں کی خبر لے
عَلَى الْأَفْئِدَةِ ﴿٧﴾ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾
ڈالے گی (۷) بیشک وہ ان پر چاروں طرف سے بند کر دی جائے گی (۸) لمبے لمبے ستون میں (۹)

اٰیاتها ۵ — (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) — رکوعها ۱

سورۃ الفیل مکہ میں اتاری گئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا (۱) کیا اللہ نے ان کی تدبیر کو

منزل ۷

ف ۱ یمن کے بادشاہ نے دیکھا کہ کعبہ شریف کی زیارت کو لوگ خوب جاتے ہیں اپنے یہاں ایک عبادت گاہ کعبہ جیسی بنائی خوب سجائی اور ہر طرح کا اس میں بناؤ سنگار رکھا تاکہ مخلوق کے لئے کشش ہو مگر یہاں زیارت کو کوئی نہیں آیا اس پر ایک واقعہ ایسا ہوا کہ کسی عرب نے یمن میں بنے اس نقلی کعبہ کی بے ادبی کردی۔ اس پر وہاں کا حاکم غصہ ہوا اور ہاتھیوں کا لشکر لے کر کعبہ شریف پر چڑھائی کرنے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوا اللہ نے حرم شریف کے قریب آنے کے پہلے ہی آسمان سے پرندوں کے غول کے غول بھیجے، ٹڈیوں کی طرح لاکھوں کی تعداد میں آئے ہر ایک کی چونچ میں ایک کنکر اور دو پنجوں میں اس طرح پرندوں کے اس جھنڈ نے پتھراؤ کیا۔ آتشیں کنکر تھے جس پر گرا وہ بھوسا ہو گیا تمام لشکر تباہ و برباد ہوا۔ بڑے بڑے ہاتھی لے کر یہ لشکر آیا تھا۔ اس لئے ان کو اصحاب فیل کہا۔ اسی سال کے آخر میں ہمارے سردار سید الانبیاء امام المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے عرب میں یہ سال عام الفیل کے نام سے تاریخی یادگار بن گیا۔ اتنے بڑے لشکر کے مقابلے کی طاقت قریش کو اور مکہ والوں کو نہیں تھی۔ شہر کے لوگ اپنے گھروں کو بند کر کے چھپ گئے۔ اللہ نے اپنے گھر کعبہ کی حفاظت فرمائی اور تمام ہاتھی سمیت ہاتھی والوں کا لشکر برباد ہو گیا۔ یہ واقعہ عیسوی ۵۷۰ کا ہے۔

103. अस्र

सूरह अस्र मक्का में उतारी गई इस में
तीन (3) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. समय के ढल जाने की क़सम।
2. बेशक इन्सान घाटे में है।
3. मगर जो लोग ईमान लाये और नेक काम किये और हक (सत्य) पर क़ायम रहने की और सब्र करने की आपस में वसीयत करते रहे वह नुक़्सान से बच गये।

103. SURAH: AL-ASR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 3 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the flight of time!
2. Verily, man is bound to lose himself.-
3. unless he be of those who attain to faith, and do good works, and enjoin upon one another the keeping to truth, and enjoin upon one another patience in adversity. | 1 | 3 | 28 |

104. हो म ज़ह

सूरह हो म जह मक्का में उतारी गई इस में
नौ (9) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हर ऐब लगाने वाले व्यंग करने वाले के लिये बड़ी ख़राबी है।
2. जो माल को जमा करता है और उसे गिन गिन कर रखता है।
3. ख़्याल करता है कि उसका माल उसके पास सदा रहेगा।
4. हर्गिज़ नहीं वह ज़रूर "हु त मा" में फेंका जायेगा जो उसको रौंद डालेगी।
5. आप को क्या मालूम कि हो त मा क्या है ?
6. वह अल्लाह की भड़काई हुई आग है।
7. जो दिलों की ख़बर ले डालेगी।
8. बेशक वह उन पर चारों तरफ से बंद कर दी जायेगी।
9. लम्बे लम्बे सुतून (स्ताम्भ) में।

104. SURAH: AL-HUMAZAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 9 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Woe unto every slanderer, fault-finder!
2. (Woe unto him) who amasses wealth and counts it (as a safe guard);
3. thinking that his wealth will make him live forever!
4. Nay, but (in the life to come such as) he shall indeed be abandoned to crushing torment!
5. And what could make you conceive what that crushing torment will be?
6. A fire kindled by ALLAH,
7. Which will rise over the (guilty) hearts;
8. Verily, it will close in upon them;
9. in endless columns! | 1 | 9 | 29 |

105. फ़ील

सूरह फील मक्का में उतारी गई इस में
पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या आपने नहीं देखा कि आपके 'रब' ने हाथी वालों के साथ क्या बरताव किया ?

105. SURAH: AL-FEEL

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 5 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Are you not aware of how your Sustainer dealt with the Army of the Elephant?

منزل ۷

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝٢ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝٣

مٹی میں ملا کر ان کے داؤ کو ناکام نہیں بنا دیا؟ ۝٢ اور اللہ نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے ۝٣

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ۝٥

پرندوں نے ان پر ایسے پتھروں کا پتھراؤ کیا جو پکی ہوئی مٹی سے بنے تھے ۝٤ پھر انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح پامال کر ڈالا ۝٥

ع ۳۲

آیاتہا ۴ — (۱۰۶) سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹) — رکوعہا ۱

سورۃ القریش مکہ معظمہ میں اتری اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝١ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

قریش کو سفر میں الفت کا سہارا دے ۝١ ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر میں بڑی سہولت حاصل رہی ۝٢

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ

ان پر لازم ہے کہ ان کو اس گھر کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے ۝٣ جس نے ان کو بھوک میں کھلایا اور ان کو

جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝٤

خوف سے بچا کر امن دیا ۝٤

آیاتہا ۷ — (۱۰۷) سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) — رکوعہا ۱

سورۃ الماعون مکی ہے اس میں سات آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝١ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ

کیا تم نے اس کو دیکھا نہیں جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے ۝١ پس یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے

الْيَتِيمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝٣ فَوَيْلٌ

دیتا ہے ۝٢ اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتا اور کسی دوسرے کو اس کی ترغیب بھی نہیں دیتا ۝٣ پھر ان نمازیوں

لِلْمُصَلِّينَ ۝٤ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝٥

کے لئے بھی خرابی ہے ۝٤ جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں ۝٥

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝٦ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝٧

جو دوسروں کو دکھانے کے لئے کرتے ہیں ۝٦ اور استعمال کرنے کی چیز کوئی ان سے تھوڑی دیر کے لئے مانگے تو بھی نہیں دیتے ۝٧

ع ۳۳

ف۲ یعنی اللہ نے اصحاب فیل کے بھاری لشکر پر آسمان سے پتھر کی بڑی بڑی چٹانیں نہیں برسائیں بلکہ ان کو ذلیل کر کے مارا۔ چھوٹے چھوٹے پرندے پکی مٹی کی ہلکی کنکری چونچ اور پنجوں میں دبائے ہوئے اس لشکر پر پتھراؤ کرتے تھے۔ اللہ کے حکم سے اس باریک کنکری میں یہ طاقت تھی کہ ہاتھی پر پڑا تو کنکر آر پار نکل گیا پھر اس کنکری میں ایسی بھیانک سوزش رکھی تھی جس پر پڑا اس کے بدن کو پھوڑے پھنسی سے سڑا دیا۔ پیپ کا لاوا بنا دیا پھر ان سب کے سڑے ہوئے بدن سوکھ کر کھائے ہوئے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ پورا لشکر بے نام و نشان ہوا۔

تفسیر سورۃ القریش

ف۱ عرب میں قریش نامی قبیلہ بہت مشہور تھا۔ تجارت، معاملہ فہمی، سوجھ بوجھ اور شرافت میں ان کا بڑا نام تھا۔ اور یہی قبیلہ کعبہ کا متولی تھا۔ اللہ کے گھر کا ہمسایہ اور خادم کعبہ ہونے کے سبب اس قبیلے کے ایک ایک آدمی کی عزت کی جاتی تھی۔ جہاں جاتے ہاتھوں ہاتھ عوام ان کو اٹھا لیتے۔ جاڑے میں ان کے تجارتی قافلے یمن کی طرف چلتے اور گرمی میں شام کی طرف جاتے۔ لوگ ان کو بہت چاہتے، تحفے تحائف سے ان کا استقبال

2. क्या अल्लाह ने उनकी तदबीर को मिट्टी में मिलाकर उनके दाव को नाकाम नहीं बना दिया ?
3. और अल्लाह ने उन पर परिन्दों के झुंड के झुंड भेजे।
4. परिन्दों ने उन पर ऐसे पत्थरों का पथराव किया जो पकी हुई मिट्टी से बने थे।
5. फिर उन्हें खाये हुए भूसे की तरह बर्बाद कर डाला।

2. Did HE not utterly confound their artful planning?
3. Thus, HE let loose upon them great swarms of flying creatures-
4. which smote them with stone-hard blows of chastisement pre-ordained,
5. and caused them to become like a field of grain that has been eaten down to stubble-. | 1 | 5 | 30 |

106. कुरैश

सूरह कुरैश मक्का में उतारी गई इस में चार (4) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कुरैश को सफ़र में उल्फ़त का सहारा दिया।
2. उनको जाड़े और गर्मी के सफ़र में बड़ी सहूलत हासिल रही।
3. उन पर लाज़िम है कि उनको इस काबा के मालिक की इबादत करनी चाहिए।
4. जिसने उनको भूख में खिलाया और उनको खौफ़ से बचाकर अमन दिया।

106. SURAH: AL-QURAYSH

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 4 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. So that the Quraysh might remain secure,
2. Secure in their winter and summer journeys;
3. Let them therefore worship the Sustainer of this Inviolable Place of Worship,
4. Who has given them food against hunger, and made them safe from danger. | 1 | 4 | 31 |

107. माऊन

सूरह माऊन मक्का में उतारी गई इस में सात (7) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या तुमने उसको देखा नहीं जो इन्साफ़ के दिन को झुठलाता है ?
2. बस यह वही है जो यतीम को धक्का देता है।
3. और मिस्कीन को खाना नहीं खिलाता और किसी दूसरे को उसकी तरग़ीब (प्रोत्साहन) भी नहीं देता।
4. फिर उन नमाज़ियों के लिए भी खराबी है।
5. जो अपनी नमाज़ों से बेखबर हैं।
6. जो दूसरों को दिखाने के लिए करते हैं।
7. और इस्तेमाल करने की चीज़ कोई उनसे थोड़ी देर के लिए मांगे तो भी नहीं देते।

107. SURAH: AL-MA'OON

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 7 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Have you ever considered (the kind of man) who gives the lie to all moral law?
2. Behold, it is this (kind of man) that thrusts the orphan away,
3. and feels no urge to feed the needy.
4. Woe, then, unto those praying ones-
5. Whose hearts from their prayer are remote-
6. those who want only to be seen and praised,
7. and deny all assistance (to their fellowmen)' | 1 | 7 | 32 |

کرتے۔ لڑائی جھگڑے میں قبائلی لوگ مار کوٹ کرتے۔ مگر کعبے کے متولی ہونے کے سبب قریش پر کوئی ہاتھ نہ ڈالتا۔ سب ان کا ادب کرتے حرم کے ادب سے چور ڈاکو، حملہ آور بھی یہاں نہ آتے۔ اللہ نے اسی قبیلے میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اللہ نے قریش کو اپنے احسانات یاد دلائے کہ کعبہ شریف کی عظمت کے سبب تم کو روزی عزت اور امن حاصل ہے اس گھر کے مالک کی بندگی تم پر لازم ہے۔

ف ماعون کہتے ہیں ایسی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو جو اکثر لوگوں کے یہاں نہیں ہوا کرتیں تو پاس پڑوس سے مانگ لیتے ہیں جیسے دیگ، نمک، ماچس، تیل، پھاوڑا، سبل، کدال، سوئی، دھاگا، ڈول، رسی، بالٹی، شطرنجی وغیرہ ایک باکمال مومن کی شان یہ ہے کہ مانگنے والوں کو یہ چیزیں خوشی سے دیوے جو کام نکل جانے کے بعد واپس آہی جاتے گی۔ مگر یہ انسانی خدمت کا ایک اچھا کام ہوا لیکن جس کے اخلاق گرے ہوئے ہیں آخرت کا یقین نہیں، یتیم کی عزت نہیں کرتا، نماز سے بے دھیان ہے، ایسے کو اتنی توفیق بھی نہیں کہ کچھ دیر کے تئے کسی کا کام نکال دیوے کسی استعمال کے لئے اپنی کوئی چیز دیوے جب اتنی معمولی چیز نہیں دے سکے تو ایسا آدمی کس کام کا۔

منزل ۷

آیاتها ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) رکوعها ۱

سورۃ الکوثر مکہ شریف میں اتری اس میں تین آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ۝۱ پس اپنے رب کے لئے نماز ادا کرو اور قربانی کرو ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہوگا ۝۳

آیاتها ۶ (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) رکوعها ۱

سورۃ الکافرون مکیہ ہے اس میں چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ

علانیہ کہہ دو اے انکاری لوگو ۝۱ جن کی پوجا تم کرتے ہو میں کبھی ان کی عبادت نہیں کر سکتا ۝۲ اور میں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ

جس کی عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں ہو ۝۳ اور میں لوگ کبھی ان کی عبادت کرنے والا نہیں جن کو تم پوجتے ہو ۝۴ اور میں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

جس کی عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنا نہیں چاہتے ۝۵ بس اب تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین ہے ۝۶

آیاتها ۳ (۱۱۰) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) رکوعها ۱

سورۃ النصر مدینہ میں نازل فرمائی گئی اس میں تین آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی نصرت اور فتح آ چکی ۝۱ اور تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ انسانوں کی

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فوج پر فوج اللہ کے دین میں داخل ہوتی جا رہی ہے ۝۲ بس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرے

سورۃ الکوثر

۱ جنت کی ایک بڑی نہر کا نام کوثر ہے یہ نہر حضور اکرم شاہد محشر رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی گئی حشر کے دن جو کوئی اس نہر سے ایک بار پی لے گا پھر کبھی اسے پیاس نام کی چیز ستا نہیں سکتی اس حوض کوثر کے چاروں طرف خوبصورت قالینوں کی بچھاوٹ ہوگی۔ فرش پر سونے کی کرسیاں ہوں گی تخت سجے ہوں گے چاروں طرف ایک ہی کھوکھلے موتی کے بنے مکانات کی قطاریں ہیں۔ حوض میں سجاوٹ کا اتنا سامان جیسے آسمان کے تارے ہوں حشر کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں موجود ہوں گے۔ امت کے لوگ درجہ بدرجہ پہنچے ہوں گے اور حوض کوثر کے جام پیتے ہوں گے یہ مقام جس نے پا لیا وہ کامیاب ہوا۔

108. कौसर

सूरह कौसर मक्का में उतारी गई इस में
तीन (3) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. बेशक हमने आपको कौसर (स्वर्ग की एक नहर) प्रदान की।
2. बेशक अपने 'रब' के लिए नमाज़ पढ़ो और कुर्बानी करो।
3. बेशक आपका दुश्मन ही बेनाम व निशान है।

108. SURAH: AL-KAUSAR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 3 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Behold, WE have bestowed upon you good in abundance;
2. Hence, pray unto your Sustainer (Alone), and sacrifice (unto HIM Alone).
3. Verily, he that hates you has indeed been out off (from all that is good)! | 1 | 3 | 33 |

109. काफ़िरून

सूरह काफ़िरून मक्का में उतारी गई इस में
छ: (6) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. एलानिया (साफ़ साफ़) कह दो ऐ इन्कारी लोगो !
2. जिन की पूजा तुम करते हो मैं कभी उनकी इबादत नहीं कर सकता।
3. और मैं जिसकी इबादत करता हूँ तुम उसकी इबादत करने वाले नहीं हो।
4. और सुन लो कि मैं कभी उनकी इबादत करने वाला नहीं जिनको तुम पूजते हो।
5. और मैं जिसकी इबादत करता हूँ तुम उसकी इबादत करना नहीं चाहते।
6. बस अब तुम्हारे लिए तुम्हारा दीन मेरे लिए मेरा दीन है।

109. SURAH: AL-KAFEROON

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 6 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Say: "O you who deny the truth!
2. "I do not worship that which you worship,
3. "and neither do you worship that, which I worship."
4. "And I will not worship that, which you have (ever) worshipped,"
5. "and neither will you (ever) worship that which I worship."
6. "unto you, your moral law, and unto me, mine!" | 1 | 6 | 34 |

110. नस्र

सूरह नस्र मदीना में उतारी गई इस में
तीन (3) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब अल्लाह की मदद आई और कामयाबी मिली।
2. और तुमने अपनी आँखों से खुद देख लिया कि इन्सानों की फ़ौज पर फ़ौज अल्लाह के दीन में दाख़िल होती जा रही है।

110. SURAH: AN-NASR

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 3 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When ALLAH's help comes, and victory,
2. and you see people enter ALLAH's religion in hosts;

سورۃ الکوثر

ف۱ مکہ معظمہ میں نبی کریم خاتم المرسلین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کا انتقال
ہوا۔ کافر یہ کہتے کہ اب ان کا کوئی بیٹا نہیں رہا۔ ان کی نسل نہیں چلے گی تو
گم نام ہوجائیں گے۔ اللہ جل جلالہٗ نے حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا تذکرہ زمین
آسمان میں جاری فرمایا اور اُمّت ایسی بنادی کہ قیامت تک حضرت محبوب
رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی وارث ہے۔ جو اعتراض کرنے والے کافر
تھے وہ بے نام و نشان ہوگئے۔ اور نام نامی "مُحمّد" صلی اللہ علیہ وسلم کا
طیبہ کے ساتھ سارے عالم میں گونج رہا ہے۔

تفسیر سُورۃ النّصر

ف۱ اس سورۃ شریفہ کے نازل ہونے پر حضور سرورِ عالم خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وسلم اور
اعلیٰ درجہ کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اندازہ ہوگیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کا سفرِ آخرت اب شروع ہوگا۔ دنیا میں جو کام آپ کے ذمہ تھا وہ پورا ہوچکا۔

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

جاؤ اور اس سے مغفرت کی درخواست کرتے رہو بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ③

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۱) — آیاتها ٥ — رکوعها ۱

سورۃ اللّھب مکہ میں اُتاری گئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿١﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا ① اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا اس کے کام

كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَامْرَأَتُهُ

نہ آیا ② وہ بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا ③ اور اس کی عورت بھی جو ایندھن

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ ﴿٥﴾

اٹھائے پھرتی ہے ④ اس کی گردن میں خوب بٹی ہوئی رسی پڑی ہوگی ⑤

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲) — آیاتها ٤ — رکوعها ۱

سورۃ الاخلاص مکہ معظمہ میں اتری اس میں چار آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے اکیلا ہے ① اللہ بے احتیاج ہے اس کو کسی کی حاجت نہیں ② نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد

يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

ہے ③ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ④

سُورَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) — آیاتها ٥ — رکوعها ۱

سورۃ الفلق مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَ

کہہ دو کہ میں صبح کے پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں ① اس کی پیدا کی ہوئی تمام مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے ② اور

منزل ۷

سورۃ اللّھب

ف۱ ابولہب نام کا شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چچا تھا۔ قوم کا چودھری اور بہت مالدار تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اس نے اور اس کی بیوی ام جمیل نے بڑا زور لگایا۔ اور بہت ستایا اللہ نے ابولہب کو ذلت کی موت مارا۔ کہ اس کی لاش کی بدبو کے سبب کسی نے اس کے مردے کو اٹھایا نہیں۔ لکڑیوں سے دھکیل کر باہر لاش پھینکوائی گئی۔ اور اس کی عورت بہت حسین مالدار تھی مگر اس کا انجام یہ ہوا کہ آخری وقت میں جلانے کا ایندھن جنگل سے کاٹ لاتی جلانے کی لکڑی کا گٹھا باندھنے کی رسی گلے میں لٹکائے پھرتی یہ بھی بری موت مری اور اللہ نے اس کے گلے میں ہمیشہ کے لئے لعنت کی رسی ڈال دی۔

ف۲ فلق کہا گیا یعنی جو کچھ دکھائی دیتا ہے وہ تھا نہیں بلکہ اللہ نے اسے بنایا، وجود کا جامہ پہنایا تب وہ چیز دکھائی دیتی ہے۔ صبح کو پھاڑتا ہے تو دن نمودار ہوتا ہے دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے تو اس سے اناج اور درخت نکلتے ہیں، چٹانوں کو پھاڑ دیتا ہے تو اس سے جھرنے بہنے لگتے ہیں۔ فلق کا لفظ قرآن میں حسب ذیل جگہ پر آچکا ہے۔ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ (٦) الانعام آیت ۹۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ (٦) الانعام آیت ۹۶۔

3. बस अपने 'रब' की हम्द (प्रशंसा) के साथ तस्बीह किये जाओ और उससे मग़फ़ेरत (मुक्ति) की प्रार्थना करते रहो, बेशक वह बड़ा तौबा कबूल करने वाला है।

3. extol your Sustainer's Limitless Glory, and praise HIM, and seek HIS forgiveness: for, behold, HE is ever an acceptor of Repentance. | 1 | 3 | 35 |

111. लहब

सूरह लहब मक्का में उतारी गई इस में
पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अबू लहब के दोनों हाथ टूट गये और वह हलाक (बर्बाद) हो गया।
2. उसका माल और जो कुछ उसने क़माया उसके काम न आया।
3. वह भड़कती आग में जा पड़ेगा।
4. और उसकी औरत भी जो इंधन उठाये फिरती है।
5. उसकी गर्दन में खूब बटी हुई रस्सी पड़ी होगी।

111. SURAH: AL-LAHAB

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 5 AYATS.

*In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.*

1. May the hands (power) of Abu-Lahab perish, and doomed is he!
2. What will his wealth profit him, and all that he has gained?
3. (In the life to come) he shall have to endure a Fire fiercely glowing,
4. together with his wife, that carrier of evil tales,
5. (who bears) around her neck a rope of twisted strands! | 1 | 5 | 36 |

112. इख़लास

सूरह इख़लास मक्का में उतारी गई इस में
चार (4) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कह दो कि वह अल्लाह एक है अकेला है।
2. अल्लाह निराधार है उसको किसी की हाजत (ज़रूरत) नहीं।
3. न उसकी कोई औलाद है न वह किसी की औलाद है।
4. और उसके बराबर का कोई नहीं।

112. SURAH: AL-IKHLAAS

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 4 AYATS.

*In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.*

1. Say: "HE is the ONE, ALLAH:"
2. "ALLAH the Eternal, the Uncaused Cause of all Beings!"
3. "HE begets not, and neither is HE begotten;"
4. "and there is nothing that cou'-l be compared with HIM." | 1 | 4 | 37 |

113. फ़लक़

सूरह फ़लक मदीना में उतारी गई इस में
पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कह दो कि मैं सुबह के पैदा करने वाले रब की पनाह मांगता हूँ।
2. उसकी पैदा की हुई तमाम मखलूक (जानदार और बेजान) के शर (शरारत) से बचने के लिए।

113. SURAH: AL-FALAQ

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 5 AYATS.

*In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.*

1. Say: "I seek refuge with the Sustainer of the rising dawn."
2. "From the evil of anything that HE has created."

منزل ۷

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

اندھیری رات کے شر سے جب وہ سمٹ کر چھا جائے ﴿۳﴾ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر

الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ﴿۵﴾

آیاتہا ۶ (۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ رکوعہا ۱

سورۃ الناس مدینہ میں نازل کی گئی اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ

کہہ دو میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آیا ﴿۱﴾ انسانوں کے بادشاہ کی پناہ میں آیا ﴿۲﴾ تمام انسانوں کے

النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ

معبود کی پناہ میں آیا ﴿۳﴾ وسوسہ ڈال کر چھپ جانے والے خناس کے شر سے بچنے کے لیے میں اللہ کا سہارا حاصل کرتا ﴿۴﴾ جو لوگوں کے سینوں

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ پھر وہ جناتوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ان کے شر سے بچنے کے لیے میں اللہ کی پناہ میں آیا ﴿۶﴾

ع ۲۸

ع ۲۹

ف ۲ جادو کرنے والیاں جو ڈورے دھاگے پر گانٹھ باندھ کر پھونکتی ہیں۔

ف ۱ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس یہ دونوں سورتیں قرآن مجید کی آخری سورتیں ہیں۔ جادو، ٹونے، ٹوٹکے، چھو چھا، جنتر منتر شیطان کے مکر چکر اور وسوسے سے بچنے کے لیے خاص پناہ اور بڑا سہارا ہیں جو ان سورتوں کو پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لے وہ اللہ کی پناہ میں محفوظ ہے۔ مومن کو کسی بھی شیطان، آسیب، جن بھوت پریت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں اللہ ہم سب کا محافظ ہے وہی ہمارا سہارا ہے اسی کے یہاں ہم کو پناہ ہے۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ

اے اللہ! میری قبر میں میری وحشت اور پریشانی کو دور فرما، خدایا قرآن عظیم کی برکت اور رحمت سے مجھے نواز دے، قرآن کو میرے

هُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ

لیے رہنما اور پیشوا بنا اور ساتھ ہی نور اور سبب ہدایت اور رحمت بنا الٰہی! اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلا دے اور اس میں

الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سے جو میں نہیں جانتا وہ مجھ کو سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب فرما اور قیامت کے روز اس کو میرے لیے دلیل بنا۔ اے سارے عالم کے پرورش کرنے والے میری یہ دعا قبول فرما

3. और अंधेरी रात के शर से जब वह सिमट कर छा जाये।	3. "and from the evil of black darkness whenever it descends."
4. और गन्डों पर फूंकने वालियों के शर (उपद्रव) से।	4. "and from the evil of all human beings bent on occult endeavours,"
5. और हसद (ईर्ष्या) करने वाले के शर से जब वह हसद करे।	5. "and from the evil of the envious when he envies." 1 5 38

114. नास	**114. SURAH: AN-NAAS**
सूरह नास मदीना में उतारी गई इस में छः (6) आयतें हैं।	REVEALED AT MADINA (CONTAINS) 6 AYATS.
''शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।''	*In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.*
1. कह दो मैं इन्सानों के रब की पनाह में आया।	1. Say: "I seek refuge with the Sustainer of all mankind,"
2. मैं इन्सानों के बादशाह की पनाह में आया।	2. "the Sovereign of men,"
3. मैं तमाम इन्सानों के मअबूद (अल्लाह) की पनाह में आया।	3. "the ('Ilah') God of mankind"-
4. वसवसा (बुरा ख़याल) डालकर छुप जाने वाले खन्नास (शैतानों) के शर (शरारत) से बचने के लिए मैंने अल्लाह का सहारा हासिल कर लिया।	4. "from the evil of the whispering, elusive tempter,"
5. जो लोगों के सीनों में वसवसा (बुरा ख़याल, वहम) डालता है।	5. "who whispers in the hearts of men"-
6. फिर वह जिन्नों में से हो या इन्सानों में से उनके शर (उपद्रव) से बचने के लिए मैं अल्लाह की पनाह में आया।	6. "from all (temptations to evil by) invisible forces, as well as men." 1 6 39

ख़त्मे कुरआन की दुआ

ऐ अल्लाह ! मेरी कब्र में वहशत (घबराहट) और परेशानी को दूर फरमा। या अल्लाह कुरआने अज़ीम (महान) की बरकत और रहमत से मुझे नवाज़ दे। कुरआन को मेरे लिए रहनुमा और पेशवा (पथ प्रदर्शक) बना और साथ ही नूर और हिदायत का सबब और रहमत बना।

इलाही ! इस में से जो मैं भूल गया हूँ मुझे याद दिला दे और इस में से जो मैं नहीं जानता वह मुझको सिखा दे और रात दिन मुझे इस की तिलावत (पढ़ाई) नसीब फरमा और कियामत के दिन इसको मेरे लिए दलील बना। ऐ सारे संसार के पालने वाले मेरी यह दुआ कबूल फरमा। (आमीन)

Ending Prayer of Holy Quran

O ALLAH ! keep me away from wildness, horror, and problem of grave, O ALLAH ! Give me grace and blessing of the Holy Quran. Make the Quran a guide, a command, a mercy and a divine-light for me. O ALLAH ! Remind me whatever I missed from this Holy Book and put in my knowledge which I could not be able to know.

Give me opportunities of reading it day and night. and make it for me a final Verdict for the day of Judgement. O Sustainer of this whole world ! accept this prayer. of mine. (Aameen)

دعاءِ ختمِ القرآن

از شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ

صدق اللہ العلی العظیم ○ وصدق رسولہ النبی الکریم ○ ونحن علی ذلک من الشاہدین ○ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ○ اللھم ارزقنا بکل حرف من القرآن حلاوۃ و بکل جزء من القرآن جزاء. اللھم ارزقنا بالالف الفۃ وبالباء برکۃ وبالتاء توبۃ وبالثاء ثوابا وبالجیم جمالا وبالحاء حکمۃ وبالخاء خیرا وبالدال دلیلا وبالذال ذکاء وبالراء رحمۃ وبالزاء زکوۃ وبالسین سعادۃ وبالشین شفاء وبالصاد صدقا وبالضاد ضیاء وبالطاء طراوۃ وبالظاء ظفرا وبالعین علما وبالغین غنی وبالفاء فلاحا وبالقاف قربۃ وبالکاف کرامۃ وباللام لطفا وبالمیم موعظۃ وبالنون نورا وبالواو وصلۃ وبالھاء ھدایۃ وبالیاء یقینا. اللھم انفعنا بالقرآن العظیم ○ وارفعنا بالآیت والذکر الحکیم ○ وتقبل منا قراءتنا وتجاوز عنا ما کان فی تلاوۃ القرآن من خطا او نسیان او تحریف کلمۃ عن مواضعھا او تقدیم او تاخیر او زیادۃ او نقصان او تاویل علی غیر ما انزلتہ علیہ او ریب او شک او سھو او سوء الحان او تعجیل عند تلاوۃ القرآن او کسل او سرعۃ او زیغ لسان او وقف بغیر وقوف او ادغام بغیر مدغم او اظھار بغیر بیان او مد او تشدید او ھمزۃ او جزم او اعراب بغیر ما کتبہ او قلۃ رغبۃ ورھبۃ عند آیات الرحمۃ وآیات العذاب فاغفر لنا ربنا واکتبنا مع الشاھدین ○ اللھم نور قلوبنا بالقرآن وزین اخلاقنا بالقرآن ونجنا من النار بالقرآن وادخلنا فی الجنۃ بالقرآن اللھم اجعل القرآن لنا فی الدنیا قرینا وفی القبر مونسا وعلی الصراط نورا وفی الجنۃ رفیقا ومن النار سترا وحجابا والی الخیرات کلھا دلیلا فاکتبنا علی التمام وارزقنا اداء بالقلب واللسان وحب الخیر والسعادۃ والبشارۃ من الایمان ○ وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد مظھر لطفہ ورحمۃ لخلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا ○

ترجمہ دُعائے ختم القرآن

اللہ بلند اور عظمت والے نے سچا کلام نازل فرمایا۔ اور اس کے رسول جو بہت ہی عزت اور اکرام والے نبی ہیں، انھوں نے سچ سچ ہم تک پہنچا دیا۔ اور ہم سب اس کے سچا ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ اے ہمارے رب تو اس قرآن کی تلاوت ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو بڑا سُننے والا جاننے والا ہے۔

اے اللہ تو ہمیں قرآن مجید کے ہر ایک حرف کے بدلے میں ایمان کی لذت اور مٹھاس عطا فرما۔ اور قرآن مجید کے ہر مقام کے ہر حصہ میں سے تلاوت کرنے کی ہم کو جزائے خیر عطا فرما۔ اے اللہ ہر (الف) کے پڑھنے پر ہمیں اُلفت عطا فرما۔ اور (ب) کے سبب برکت عطا فرما۔ اور (ت) کے پڑھنے پر ہماری توبہ قبول فرما۔ اور (ث) کے حرف پر ہمیں ثواب عطا فرما۔ اور (ج) کے پڑھنے پر ہمیں جمال عطا فرما۔ اور (ح) کی ادائیگی پر ہمیں حکمت عطا فرما۔ اور حرف (خ) پڑھنے پر ہمیں خیر سے نواز دے۔ اور (د) کی ادائیگی پر ہمیں دلیل عطا کر۔ اور حرف (ذ) کے پڑھنے پر ہمیں ذکر کی توفیق عطا فرما۔ اور حرف (ر) پر ہمیں اپنی رحمت سے نواز دے۔ اور (ز) پر ہمیں صاف سُتھرا پن عطا کر۔ اور (س) سے ہم میں سعادت مندی پیدا فرما۔ اور (ش) کے پڑھنے پر شفا عطا فرما۔ اور (ص) پر ہمیں سچا صادق بنا دے۔ اور (ض) سے ضیا (روشنی) میں چلا دے۔ اور (ط) سے طراوت (تازگی) عطا فرما۔ اور (ظ) سے ظفر (کامیاب) کر دے۔ اور (ع) سے ہمیں علم عطا فرما۔ اور (غ) سے غنی (مال کی کشادگی) عطا فرما۔ اور (ف) سے فلاح اور فتح عطا فرما۔ اور (ق) سے ہمیں قربت عطا فرما۔ اور (ك) سے ہمیں اکرام کی زندگی عطا فرما۔ اور (ل) سے ہم پر لطف و عنایت کی بارش کر دے۔ اور (م) سے ہمیں موعظت (اچھی نصیحت) پر چلا دے۔ اور (ن) سے ہم پر اپنے نور کی کرنوں کا نزول فرما۔ اور (و) سے ہمیں اتحاد و اتفاق کی برکت سے نواز دے۔ اور (ھ) کے بدلے ہمیں ہدایت پر چلا دے۔ اور قرآن مجید میں ہر جگہ تلاوت میں آئے ہوئے (ی) کی برکت سے یقینِ محکم عطا فرما۔

اے اللہ ہمیں تو عظمت والے قرآن مجید کی برکت سے خوب نفع عطا فرما۔ اور ہر آیت کی دانش مندانہ نصیحت سے ہمارے درجات میں بلندی عطا فرما۔ اور ہمارے اس پڑھنے پڑھانے کو قبول فرما۔ تلاوتِ قرآن کے موقع پر ہم سے جو خطا ہو گئی ہو اور بھول چوک ہوئی ہو اسے معاف کر دے۔ قرآن پڑھتے وقت کسی لفظ میں اس کے ٹھکانے سے ہٹ کر غلطی کی ہو تو اُسے معاف کر دے۔

یا کوئی حرف آگے پڑھ لیا یا آگے کا پیچھے پڑھ لیا یا کوئی ہم سے زیادتی ہوئی۔ یا پڑھنے میں کمی ہوئی وہ سب معاف فرما۔ اور تو نے جو کلام نازل فرمایا اس کے خلاصہ میں غلطی کرنے سے ہم کو بچالے۔ ہر طرح کے شک شبہ اور بھول سے ہمیں بچالے چاہے نامناسب آواز سے پڑھنے میں آگیا ہو یا تلاوتِ قرآن میں ہم سے عجلت ہوگئی ہو یا سستی کی ہو یا کہیں تیزی سے گذر گئے ہوں یا پڑھتے وقت ہماری زبان لڑکھڑا گئی ہو تو ایسی تمام بھول چوک سے درگذر فرما۔ پڑھتے وقت جہاں ٹھہرنے کی جگہ ہو وہاں نہ ٹھہرے ہوں یا الفاظ کو ملا کر پڑھنے کے بجائے بغیر ملائے پڑھ لیے ہوں یا کوئی ایسا لفظ جو تو نے بیان نہ فرمایا ہو اور ہماری زبان سے نکل گیا ہو تو اس کی بھی ہم تجھ سے معافی چاہتے ہیں۔

یا اللہ قرآن مجید میں کوئی مد کی جگہ ہو یا تشدید یا غیر تشدید کی جگہ ہو یا جزم ہو یا کوئی زیر زبر اور پیش اِس طرح پڑھ لیا ہو، جو وہاں لکھا ہوا نہ ہو تو اس بھول کی بھی ہم تجھ سے معافی کے طلب گار ہیں رحمت کی آیات پڑھتے وقت بغیر رغبت کے پڑھ لیے ہوں اور عذاب کی آیات پڑھنے پر ہمارے دل میں تیرا ڈر پیدا ہونے کی کمی رہ گئی ہو تو معاف کر دے، اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور حق کی گواہی دینے والوں کی فہرست میں ہمارا بھی نام لکھ لے۔ یا اللہ ہمارے دلوں کو قرآن مجید کے نور سے جگمگا دے، ہمارے اخلاق میں قرآن مجید کی تعلیم سے زینت پیدا فرما۔ یا اللہ قرآن مجید کی برکت سے ہمیں آگ سے نجات عطا فرما۔ اور قرآن مجید کے ذریعے ہمیں جنت میں داخلہ عطا فرما۔ اے اللہ دنیا کی زندگی میں ہمارے لئے قرآن مجید کو تجھ سے تعلق بنائے رکھنے کا ذریعہ بنادے۔ اور قبر میں قرآن مجید کی برکت سے ہمارے لئے وحشت کو دُور کر دے۔ آخرت کا راستہ طے کرنے پر ہمارے لئے قرآن مجید کو جنت میں ہمارا رفیق بنادے اور آگ سے بچنے کی ڈھال بنادے اور تمام بھلائیوں کے حاصل کرنے میں قرآن مجید کو ہمارے لئے دلیل بنادے اور تمام بھلائیاں ہمارے نامۂ اعمال میں درج فرما۔ اور ہمیں توفیق دے کہ سچے دل سے صاف ستھری زبان سے خیر و بھلائی کی محبت سے اور ایمان کی بشارت سے ہم مالا مال ہو جائیں۔ اور اے اللہ تو نے درود و سلام کا تحفہ حضرت محمد کو عطا فرمایا ہے جو تیری مخلوق میں سب سے افضل و بہتر ہیں اور تیرے لطف و عنایت کی ہم کو پہچان کرانے والے ہیں اور جن کو تمام مخلوقاتِ عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے، جو ہم سب کے سردار ہیں۔ اے اللہ تو ہم سب کی طرف سے درود و سلام کا ہدیہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اُن کی ازواجِ مطہرات پر، اُن کی اولاد پر اور اُن کے تمام اصحابِ کرام تک پہنچا دے سلام پر سلام اور بہت بہت سلام۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ

اس قرآن مجید کے قارئین سے گذارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں مترجم و ناشر کو اور ان کے خاندان والوں کو بھی یاد رکھیں۔

قرآن مجید کی سورتیں اور ان کے معانی

نام سُورۃ	معانی	نام سُورۃ	معانی	نام سُورۃ	معانی	نام سُورۃ	معانی
فاتحة	شروع، اوّل	الرّوم	ملک روم	الحشر	جمع کرنا	الاعلیٰ	سب سے اوپر، اونچا
البقرة	گائے، بیل	لقمان	حکیم، نام نبی	الممتحنة	امتحان	الغاشية	چھا جانے والی قیامت
اٰل عمران	اولادِ عمران	سجدة	سجدہ	الصّف	قطار	الفجر	صبح صادق
النّسآء	عورتیں	الاحزاب	گروہ، ٹولیاں، جتھے	الجمعة	جمعہ کا دن، اکٹھا ہونا	البلد	شہر
المآئدة	دسترخوان	سبا	قبیلے کا نام	المنافقون	دغاباز مرد	الشمس	سورج
انعام	چوپائے	فاطر	پیدا کرنے والا	التغابن	ہار جیت کا دن	الّیل	رات
الاعراف	محشر کی ایک پہاڑی کا نام	یٰسٓ	نام رسول اللہ ﷺ	الطلاق	چھوڑ دینا	الضّحیٰ	دن چڑھے
الانفال	اموالِ غنیمت	الصّٰفّٰت	صفیں باندھنے والے	التحریم	حرام کرنا	الم نشرح	کیا ہم نے تمہارا سینہ
التوبة	سچی توبہ، دل کی توبہ	صٓ	حرف مقطعات	الملک	مُلک		نہیں کھول دیا
یُونس	نام پیغمبرؑ	الزّمر	جتھے، گروہ	القلم	قلم	التین	انجیر
ھُود	ہود علیہ السّلام	المؤمن	ایمان لانے والا	الحاقّة	ثابت ہونے والا عذاب، یقینی چیز	العلق	خون کی پھٹکی
یُوسف	ایک نبی کا نام	حٰمٓ السجدة	حٰمٓ سجدہ	المعارج	سیڑھیاں، درجے	القدر	قدر (والی رات)
رعد	گرج	الشوریٰ	رائے، مشورہ	نوح	پیغمبر کا نام	البیّنة	روشن نشانی
ابراهیم	نام پیغمبر	الزّخرف	سونا، سنگار، آرائش	الجنّ	مخلوق آگ والی جن	الزّلزال	بھونچال
الحجر	ایک شہر کا نام	الدّخان	دھواں	المزّمّل	کپڑا اوڑھنے والا	العٰدیٰت	تیز دوڑنے والے
النحل	شہد کی مکھی	الجاثية	زانو پر بیٹھنا، اوندھا ہونا	المدّثّر	لحاف اوڑھنے والا	القارعة	کھڑکھڑانے والی قیامت
بنی اسرائیل	یعقوبؑ کی اولاد	احقاف	ریگستانی علاقے	القیامة	قیامت	التکاثر	کثرتِ حرص
الکهف	غار	محمّد	آخری رسولؐ کا نام	الدّهر	زمانہ	العصر	زمانہ
مریم	عمران کی بیٹی کا نام	الفتح	جیتنا، کھولنا	المرسلٰت	بھیجی ہوئی ہوائیں	الهُمزة	عیب لگانے والا
طٰهٰ	حروف مقطعات	الحُجُرات	کوٹھڑیاں	النّبا	خبر	الفیل	ہاتھی
الانبیآء	نبی کی جمع	قٓ	حرف مقطعات	النّٰزعٰت	فرشتے جو کافروں کی	قریش	عرب کا قبیلہ
الحج	حج کرنا	الذّٰریٰت	بکھیرنے والیاں		جان نکالتے ہیں	الماعون	روزانہ استعمال کی چیزیں
المؤمنون	ایمان والے	الطّور	سینا کا پہاڑ	عبس	تیوری چڑھانا	الکوثر	بہت نیکی، نہر کوثر
النّور	روشنی	النّجم	ستارہ	التکویر	لپیٹنا	الکٰفرون	منکر، بے ایمان
الفرقان	حق و باطل میں فرق	القمر	چاند	الانفطار	پھٹنا	النصر	مدد، فتح
الشعرآء	شاعر کی جمع	الرّحمٰن	بڑا مہربان، نام خدا	التطفیف	کم تولنا	اللّهب	ابولہب
النّمل	چیونٹی	الواقعة	آپڑنے والا حادثہ	انشقاق	پھٹ جانا	الاخلاص	بے ریا ہو کر اللہ کی بندگی کرنا
القصص	قصے، واقعات	الحدید	لوہا	البروج	تاروں کے گھر	الفلق	پھاڑنا
العنکبوت	مکڑی	المجادلة	بحث، تکرار	الطارق	رات کو آنے والا ستارہ	النّاس	لوگ

حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب مدظلہم العالی

کی تالیف

تشریحُ القرآن

قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی اور اُردُو زبان کی سب سے آسان معانی والی تفسیر کے متعلق ممتاز مایہ ناز علماء حقانی و ربانی کے بیش بہا تاثرات و قیمتی تحسینی کلمات میں سے چند مختصر اقتباسات

مفکرِ اسلام، مرشدِ محترم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سابق ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے تاثراتی مکتوبِ گرامی کی تلخیص

محبِ گرامی منزلت و داعی مقبول و باتوفیق ترجمان القرآن مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قولاً

السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

آپ کے ترجمہ میں درحقیقت اسی ترجمانی، اور لفظ کی جگہ لفظ رکھوانے کے بجائے تفہیم و تاثر کا بہت جگہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور وہ کم سے کم دعوت و تفہیم قرآن کے میدان میں ضروری ہے۔ اس لئے جن فضلاء اور حقیقت پسندوں نے آپ کو ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا لفظ اس کے تعارف میں استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے وہ عالمانہ بھی ہے اور مخلصانہ بھی۔ اس کے باوجود (جہاں تک اس قاصر کی نظر پڑی) کہیں ترجمہ میں (جتنا حصہ سامنے آیا) تحریف و انحراف اور زیغ و ضلال کا کوئی شائبہ اس عاجز نے نہیں پایا۔ اس لئے اس ترجمہ کو تائیدِ الٰہی اور خلوص و جذبۂ دعوت کی بنا پر مفید اور قابلِ اشاعت پایا۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے۔ اور زیادہ سے زیادہ اس سے نفع پہنچائے۔

۱۷؍ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۷؍ جولائی ۱۹۹۴ء